ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

# قرآن مجید مترجم

مع تفسیر اوضح القرآن

مسمیٰ بہ

# تفسیر احمدی

مؤلفہ و مرتبہ

حضرت مولٰنا مولوی میر محمد سعید صاحب قادری حنفی احمدی

میر مجلس انجمن احمدیہ حیدر آباد دکن

و

ممبر مجلس معتمدین صدر انجمن احمدیہ قادیان

از درس قرآن

حضرت خلیفۃ المسیح حاجی حافظ مفسر محدث فقیہ صوفی حکیم الامۃ مولٰنا الاعظم مولوی نور الدین

قدس سرہ الشریف

بعد اجازت

حضرت اولوالعزم فضل عمر میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفہ ثانی مسیح موعود و مہدی معہود

علیہ الصلوٰۃ والسلام

شائع کردہ شد

حضرت اولوالعزم

فضل عمر میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفہ ثانی حضرت مسیح موعود و مہدی معہود

علیہ الصلوٰۃ والسلام

کے ایک مخلص و خادم قدیم نے

بعد اجازت حضرت موصوف و عبارت تصدیقی مولٰنا مولوی حافظ روشن علی صاحب جو حسب ذیل ہین۔ اِس قرآن مترجم اور تفسیر اوضح القرآن مسمیٰ بہ تفسیر احمدی کو شائع کرنے کا فخر حاصل کیا

میر محمد سعید

(۱) مکرمی میر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ قرآن کریم شائع کردین اللہ تعالےٰ نیک ثمرات پیدا فرمائے

خاکسار مرزا محمود احمد

(۲) بعد قرأت وسماعت ترجمہ و تفسیر کامل جناب مولوی حافظ روشن علی صاحب شاگرد رشید حضرت مولٰنا الاعظم خلیفۃ المسیح اول مولوی نور الدین صاحب قدس سرہ الشریف نے یہ دستخط ثبت فرمائی ہے۔ میر فضل احمد۔ قاری

مین اس بیان کی تصدیق کرتاہون خاکسار روشن علی

ملنے کا پتہ:۔

مہتمم کتب خانۂ انجمن احمدیہ حیدر آباد دکن۔ تالاب میر جملہ

كِتَٰبٌ أَنزَلْنَٰهُ إِلَيْكَ مُبَٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوٓا۟ ءَايَٰتِهِۦ وَلِيَتَذَكَّرَ أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ

# قرآن مجید

مترجمہ

حضرت مولنا مولوی **میر محمد سعید** صاحب قادری حنفی احمدی

میر مجلس
انجمن احمدیہ حیدرآباد دکن

و

**ممبر**

مجلس معتمدین صدر انجمن احمدیہ قادیان

**از درس قرآن**

حضرت خلیفۃ المسیح حاجی حافظ مفسر محدث فقیہ صوفی حکیم الامۃ مولنا الاعظم

**مولوی نور الدین**

قدس سرہ الشریف

در غرہ شعبان ۱۳۱۸ و ۱۳۳۳ ہجری مطابق ۲۰ دے و ۵ مرداد
۱۳۱۰ و ۱۳۲۴ فصلی موافق ۲۳ نومبر سنہ ۱۹۰۰ء و ۱۵ جون سنہ ۱۹۱۵ء

مرتب شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

# تراجم حضرت نور الدین صاحب کے خصائص میں سے



## کچھ

ترجمہ ہذا میں حتی الامکان امورات مصرحہ ذیل مدنظر ہیں:-

(۱) ترجمہ مطلب نیز مقامی رعایت کے ساتھ ہے۔

(۲) دہریوں آریوں بدعتیوں فلسفیوں عیسائیوں ناشکوں ملاحدہ باطنیہ وغیرہ فرق کے اعتراضات کا خیال رکھ کر کیا گیا ہے

(۳) عام فہم سہل الماخذ ہے۔

(۴) حضرت شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ کے فارسی ترجمہ سے بہت ملتا ہے۔

(۵) حواشی مفیدہ و مقاصد عالیہ مسمّٰی بہ **اوضح القرآن** پر محتوی ہے جو ترجمہ ہذا کے ساتھ شامل ہے

(۶) تعارضات کی تطبیق اور پیش گوئیوں کی توضیح کی گئی ہے

(۷) قصص واہیہ و فسانہ ہائے دور از کار کی تضعیف اور مقاصد الٰہیہ کی تقویت حسب اعتقاد جماعت اہل سنت فرقہ حقہ حسب ارشاد نبوی ما انا علیہ و اصحابی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطور صحیح تفسیر بیان کی گئی ہے۔

(۸) صحیح تفسیر سے مراد:-

(الف) تفسیر القرآن بالقرآن ہے۔

(ب) احادیث صحیحہ مرفوعہ متصلہ کے خلاف نہیں

(د) پھر ایک مومنانہ قرائن تو یہ یعنے قیاس مستنبط من الکتب والسنتہ والعقل الصحیح والکتب اسماویہ ہے۔

(ہ) پھر لغات صحیحہ مسلمہ معروفہ اہل اسلام فرقہ حقہ سے معنی ماخوذ ہیں

(۹) عام اُردو تراجم کی نسبت اس میں فہم مطالب کی رعایت رکھ کر ضمائر کا کم استعمال کیا گیا ہے تا عوام کو سمجھنے میں سہولت اور پڑھنے میں دلچسپی ہو

(۱۰) بعض لغات کے کئی کئی معنے مسلسل لکھے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والے کی نظر وسیع ہو اور اپنے اپنے حسب مذاق جس کو جو پسند ہو وہ ترجمہ اختیار کرلے۔

(۱۱) ترتیب عبارت میں بہ ظاہر الفاظ کی کم اور مطالب کی زیادہ رعایت کی گئی ہے اور جن مقامات پر الفاظ کی پیروی سے تنزیہ و تقدیس ذات باری تعالیٰ پر نقص آتا ہو تو وہاں مطلب کا عکس نقیض کرکے آیہ شریفہ کا مفہوم بلا رعایت الفاظ لکھا گیا ہے۔ اور اوضح القرآن میں صراحت کی گئی ہے۔

مثلاً اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ جس کا لفظی ترجمہ :- بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا ہے ظالموں کو

کے بجائے

ظالم جس راہ پر چل رہے ہیں وہ اللہ کی بتائی ہوئی نہیں کیا گیا ہے۔

(۱۲) لغات اضداد کے دونوں تراجم کا اکثر استعمال کیا گیا ہے

(۱۳) اکثر اُن آیات میں جہاں ضمیر واحد مخاطب سے کسی امر مکروہ کے نہ کرنے کی طرف حکم کیا گیا ہے اس سے مراد عموماً مترجمین نے ذات معصوم حضرت مقدس نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے لی ہے۔

ترجمہ ہذا میں آداب نبوی و ذاتی معصومیت و تقدیس و تطہیر و تتمیم اخلاق و خاتم فضایل و نبوت رسالت پناہی کے لحاظ سے اکثر بہ لفظ "مخاطب" استعمال کیا گیا ہے نہ ذات پاک آنحضرت علیہ الف الف تحیۃ وسلام۔

(۱۴) ترجمہ میں مسئلہ جبر و قدر و معصومیت انبیاء وغیرہ بہت سے مسائل پر خاص تشریحی نظر رکھی گئی ہے جس کا ثبوت اوضح سے واضح ہوگا علاوہ ازین نکتہ رس اور عارف بہت سے مطالب برجستہ و عالیہ کو پائیں گے اور کمترین بندگان کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے کیونکہ یہہ محض خلوص اور تائید الٰہی سے لکھے گئے ہیں وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب ؁ کتب انزلنا ہ الیک مبارک لیدبروا آیاتہ ولیتذکر اولوا الالباب رکوع ۲۳ ۱۲ ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر ع ۲۷



بہ مطبع مرتضائی آگرہ
طبع شد

# اطلاع



اس ترجمہ مین (ع) سے مراد رکوع اور اوپر کے ھندسے سے
سورۃ کا رکوع اور وسط کے ھندسے سے تعداد آیات رکوع اور
تلے کے ھندسے سے پارہ کا رکوع مراد ہے رکوع کے نیچے (ت) لکھی ہے
جس سے تفسیر اور ضح القرآن کی طرف اشارہ ہے اور (ت) کے تحتانی ھندسے سے تعداد
مضامین تفسیر مذکور کا اظہار کرتے ہین مثلاً پارہ اوّل مین ع ۱/۷/۱ یعنے سورۃ
کا ایک رکوع اور آیات سات اور پارہ کا ایک رکوع ہے۔
ت ۱۴۱ تا ۲۵ ۱ ضح یعنے اس رکوع کے متعلق تفسیر مذکور مین ۱۴۱ نمبر
سے لے کر ۲۵ نمبر تک مضامین مندرج ہین۔

ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ
قرآن مجید مترجم
مع
تفسیر اوضح القرآن
در مطبع مرتضے آگرہ طبع شد

سورة الفاتحة مكية و مدنية وهي سبع ايات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

سورہ فاتحہ کی ... ہے اور اس میں سات آیتیں ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں پڑھنا شروع کرتا ہوں اسی کے نام کی مدد سے جس میں
خوبیاں ہی خوبیاں ہیں جو بے انگے دینے والا بھی محنتوں کو
ضائع نہیں کرنے والا ہے ○

سب تعریف اللہ ہی کی ہے جو آہستہ
آہستہ سب جہانوں کو کمال کی طرف پہنچانے
والا ○ بے محنت انعام دینے والا کسی کوشش
کا بدلہ دینے والا ○ جزا اور سزا کے وقت کا مالک
ہے ○ اے سب خوبیوں والے صاحب ہم
تیری ہی عبادت کرتے ہیں حالانکہ ہم تجھی سے
مدد بھی چاہتے ہیں ○ ہمیں وہ پاس والی سیدھی
راہ چلا ○ جو تیرے مقبول بندوں کی ہے
○ اُن کی راہ مت چلا جن پر تو غضب ہوا اور نہ
اُن کی جو سیدھی راہ سے بھٹک گئے ہیں

حواشی و نکت

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

ترجمہ
مین اللہ کی پناہ مانگتا ہون شریر ہلاک کرنے والے تباہ شدہ سے

سورہ بقرہ مدینہ مین اُتری ہے۔ اس کی دو سو چھیاسی آیتین ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یعنی پڑھنا شروع کرتا ہون مین اس سورۃ کو اس کے نام کی مدد سے جو صفات کاملہ کا جامع ہے اور خواست بہت دینے والا اور بھی محنتون کا ضائع نہ کرنے والا ہے

الٓمّٓ ○ یہ ایک کتاب ہے اس مین کچھ شک نہین سیدھی راہ چلانے والی ہے اللہ سے ڈرنے والون کو ○ جو لوگ اللہ کو مانتے ہین بے دیکھے یا تنہائی مین اور ٹھیک نماز پڑھا کرتے ہین اور ہمارے دیے ہوئے مین سے کچھ دیا کرتے ہین ○ اور جو لوگ مانتے ہین اُس کلام کو جو تیری طرف اُتارا گیا اور جو اُتارا گیا۔

سورة البقرة مدنية وهي مائتان وست وثمانون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

منزل ١

مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ وَ ع ١/١
مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ وقف لازم
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ
اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا
يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ
اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ
فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ
السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ
حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا
اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ ع ٢/٣
قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ
كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ

تجھ سے پہلے لوگوں پر اور وہ پیچھے آنے والی پر بھی یقین رکھتے ہیں ○ یہی لوگ ہیں اللہ کے بتائے ہوئے رستہ پر اور یہی لوگ نہال اور بامراد ہیں ○ بے شک جن لوگوں نے حق کو چھپایا برابر ہے اُن پر کیا ڈرایا تو نے انھیں یا نہ ڈرایا تو نے انھیں وہ نہ مانیں گے (کبھی) ○ مہر کردی اللہ نے اُن کے دلوں اور کانوں پر اور اُن کی آنکھوں پر پردہ آیا ہے اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے ○ اور آدمیوں میں سے بعض آدمی ایسا بھی ہوتا ہے جو بتاتا ہے کہ ہم نے اللہ اور قیامت کے دن کو مانا حالانکہ وہ ماننے والوں میں نہیں ○ وہ اللہ کو چھوڑتے ہیں اور ایمان والوں کو فریب دیتے ہیں اور وہ کسی کو بے نصیب نہیں کرتے مگر اپنے آپ کو اور وہ کچھ شعور بھی نہیں رکھتے ○ اُن کے دلوں میں کم زوری ہے اس لئے اللہ نے بھی ان کی کم زوری بڑھادی اور اُن کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ہے کیونکہ وہ غلط کہتے ہیں ○ اور جب اُن سے کہا گیا یا کہا جائے کہ ملک میں شرارت مت کرو جواب دیا ہم تو ملک کے خیرخواہ ہی ہیں ○ سن رکھو یہی ہیں شریر فسادی لیکن وہ کچھ شعور بھی نہیں رکھتے ○ اور جب اُن سے کہا گیا یا کہا جائے کہ دین اسلام کی باتیں مانو جیسی لوگوں نے مانیں جواب دیا کیا ہم ان میں جیسے ان کی طرح بیوقوفوں سے سن رکھو یہی ہیں کم عقل بے وقوف لیکن وہ جانتے نہیں ○ جب ایمان داروں سے ملے کہہ دیا ہم ایمان لا چکے ہیں اور جب اپنے شریر سرداروں کے پاس گئے کہا بے ریب ہم تمھارے ہی ساتھ ہیں بے ریب ہم تو صرف ہنسی میں اڑانے والے ہیں مسلمانوں کو ○ اللہ بھی ہنسی میں اُڑاوے گا انھیں ابھی اُن کو ڈھیل دے رہا ہے وہ اپنے تمرد اور گمراہی میں دل کے اندھے ہو رہے ہیں ○ یہی لوگ ہیں جنھوں نے ناکامی مول لی کام یابی بیچ کر تو اُن کی سوداگری بے سود ہوئی اور انھیں کچھ بھی فائدہ نہیں دیا اور وہ راہ یاب اور کام یاب نہ ہوئے ○ جیسے ایک آدمی ہے جس نے آگ سلگائی تو جب آگ نے اجالا کیا آگ سلگانے والے کے آس پاس تو اللہ نے ان کا نور اور اجالا کھو دیا اور اُن کو گھٹا ٹوپ اندھیروں میں چھوڑ دیا وہ کچھ دیکھتے نہیں ہیں ○ بہرے ہیں (حق سننے سے) گونگے ہیں (حق بولنے سے) اندھے ہیں (حق دیکھنے سے) وہ پھرنے والے حق کی طرف نہیں ○ یا جیسے بادل سے برسات ہو جس میں گھٹا ٹوپ اندھیریاں اور گرج اور چمک ہے وہ اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں بجلیوں سے موت سے ڈر کر اور اللہ نے گھیر لیا ہے کافروں کو ○ قریب ہے کہ چمک اُن کی آنکھوں کی روشنی لے اڑے جب اجالا کر دیا چمک نے چلے اس میں اور جب اندھیرا کر دیا اُن پر کھڑے رہ گئے اور اگر اللہ نے چاہا ہوتا تو ضرور اُن کے کان اور آنکھ ضایع کر دیتا بے شک اللہ ہر چیز کا ٹھیک اندازہ کرنے والا ہے یا ہر چاہے ہوئے پر بڑا قادر ہے ○

اے لوگو فرماں برداری کرو تمھارے اُس رب کی جس نے تم کو پیدا کیا اور تم سے پہلے والوں کو تاکہ تم دکھوں سے بچ بچاؤ میں آجاؤ ○ وہ رب جس نے (ٹھکانہ کمانے والی) زمین کو تمھارے لئے بچھونا بنایا اور آسمان کو مضبوط چھت اور برسایا بادل سے پانی پھر اگائیں اس کے ذریعہ سے کھانے کی چیزیں تمھارے لئے تو مت سمجھو اور نہ ٹھیراؤ اللہ کے جیسا کسی کو حالانکہ تم جانتے ہو ○ اور اگر تم کو شک ہے (اللہ کے کلام ہونے میں) اس کلام میں جو ہم نے اتارا اپنے بندے (ہمارے محمدؐ) پر تو لاؤ تو ایک سورۃ ہو اس کے جیسی اور بلاؤ تمھارے ہی حمایتیوں کو اللہ سے الگ ہو کر جب تم سچے ہو ○ جب تم کر ہی نہ سکے اور کبھی کر بھی نہ سکو گے تو بچو اس آگ سے جس کے سلگنے کا سبب آدمی اور پتھر ہیں وہ آگ تیار کی گئی اور دھکائی گئی حق چھپانے والوں کے لئے ○ اور اچھی خبر سنادو اُن لوگوں کو جنھوں نے اللہ کو مانا اور بھلے کام کئے یہ کہ اُن کے لئے عمدہ عمدہ باغ ہیں بہ رہی ہیں نہریں اُن میں جب اُن کو وہاں باغوں سے کھانے کو پھل پھلاری ملے گی بولیں گے یہ وہی ہے جو ہمیں پہلے سے مل چکا ہے اور وہ دئے گئے [illegible]

ع ۱

ع ۲

م حنذع کے معنے ترک کے یعنی چھوڑا۔ (شرح قاموس اللغۃ)

[illegible] دل کی کم زوری کا مرض ہے نہ مسائل میں قوت فیصلہ اور نہ مسلمانوں سے مقابلہ۔

[illegible] یعنے جنھوں نے دل سے تصدیق کی۔ زبان سے اقرار کیا اور اعمال سے ظاہر میں بنا ثابت کیا۔

[illegible] دنیا سے ناکام و دین سے دور تف ہے ثابت المریش نہیں۔ یہ اضطراب کا نام ہے اضطراب کا ایک گڑھے کو بھی سفید کہتے ہیں۔

[illegible] سما کے معنے اوپر کی جانب اور بادل

[illegible] جس رنگ کے عمل کے اس رنگ کے انفعال [illegible] ہو سکتے۔

ایک دوسرے سے ملتا جلتا اور ان کیلئے ان میں بیبیاں ہونگی ... جو زمین میں بڑی پاکیزہ ستھری ہونگی اور وہ لوگ اُن
باغوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ○ بے شک اللہ نہیں رکتا اس سے کہ بیان کرے مثال
کسی مچھر کی یا اس سے چھوٹے بڑے کی سو جو لوگ اللہ کو مان چکے ہیں وہ تو جانتے ہیں کہ وہ مثال سچ ہے
اُن کے رب کی طرف سے اور جنھوں نے حق کو چھپایا وہ کہتے ہیں اللہ نے کیا چاہا اس مثال کے بیان کرنے
سے بھٹکاتا ہے اس سے بہتوں کو اور راہ پر لاتا ہے اس سے بہتوں کو اور وہ تو گمراہ نہیں کرتا اس سے کسی کو
مگر بدکار (گمراہ ہوتے ہیں) ○ جو لوگ توڑتے ہیں اللہ کے اقرار کو شریعت کے مضبوط ہونے کے بعد اور اُن سے
جدائی چاہتے ہیں جن سے ملنا اللہ پسند کرتا ہے اور ملک میں شرارت کرتے ہیں یہی لوگ نقصان میں ہیں ○
تم کس طرح منکر ہوتے ہو اللہ کے حالانکہ تم بےجان تھے تو اُس نے تمھیں پیدا کیا، پھر تمھیں مارے گا پھر مرے بعد
تمھیں آخرت میں اٹھائے گا پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤگے ○ وہی اللہ ہے جس نے زمین کی سب کی
سب چیزیں تمھارے ہی واسطے پیدا کیں پھر متوجہ ہوا آسمان کی طرف تو ٹھیک بناڈالے انھیں سات آسمان اور
وہ ہر ایک چیز کا بڑا جاننے والا ہے ع اور (اے پیغمبر وہ کیفیت بھی بیان کرو) جب تیرے رب نے کہا فرشتوں سے
کہ میں خاص زمین میں ایک نائب ۱۲۹ حاکم بنانے والا ہوں فرشتوں نے عرض کی کیا آپ ایسے شخص کو
نائب بنائیں گے زمین میں جو وہاں فتنہ انگیزی اور خون ریزی کرے گا اور ہم تو تیری تعریف کے ساتھ کہتے
ہیں ۱۳۰ کہ تیری ذات پاک خوبیوں ہی خوبیوں والی اور سب عیبوں سے پاک ہے۔ اللہ نے فرمایا میں
وہ بھید خوب جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ○ اور آدم کو سب چیزوں کے نام سکھادئے پھر ان چیزوں کو
فرشتوں کے روبرو پیش کرکے فرمایا تم بتاؤ تو مجھے ان چیزوں کے نام جب تم سچے ہو ○ فرشتوں نے
عرض کی کہ آپ کی ذات بے عیب بڑی خوبیوں والی ہے جو تو نے ہمیں بتا دیا ہے اس کے سوائے
ہمیں کچھ معلوم نہیں صاف صاف تیری ہی ایسی ذات پاک ہے جو کامل علم اور کامل حکمت والی ہے ○ اللہ
نے آدم کو فرمایا اے آدم فرشتوں کو ان کے نام بتادے تو آدم نے جب فرشتوں کو ان کے نام
بتادئے تو اللہ نے (فرشتوں سے) فرمایا کیوں ہم نے تم سے نہیں کہا تھا کہ ہمیں آسمان وزمین کی سب چھپی چیزیں
معلوم ہیں اور ہم خوب جانتے ہیں جو تمھارے ارادے ظاہر ہیں اور جو تم سے چھپے ہوئے ہیں ۱۳۱ ○ اور جب
ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے فرمانبردار بن جاؤ (اور آدم کے سبب سے سجدات شکر بجالاؤ) تو ابلیس کے
سوا سب نے حکم مانا (ابلیس جو کافر تھا) آدم کا انکار کردیا اور اُسے اپنے سامنے ہیچ سمجھا اور وہ حق پوش تھا ○ اور
ہم نے حکم دیا اے آدم تو اور تیری بیوی ایک خاص باغ میں امن چین سے رہو اور تم دونوں میاں بی بی اُس
باغ کا ہر ایک پھل جو یا جہاں جی چاہے فراغت سے کھاؤ اور تم دونوں اس خاص درخت (ممنوعہ) ۱۳۲
کے پاس نہ جانا نہیں تو تم دونوں اپنی جان پر مصیبت جھیلنے والوں میں سے ہو جاؤ گے ○ پھر شیطان
نے اُن کو اس درخت کے ذریعہ سے پھسلانا چاہا اور جہاں وہ تھے وہاں سے نکلوا دیا اور ہم نے
کہہ دیا چونکہ تمھارے آپس میں عداوت ہے (صفائی نہیں) اس لئے کہہ دیا یہاں سے چلے جاؤ اور ایک
خاص ملک میں تمھیں رہنا اور فائدہ اٹھانا ہے ایک مدت (یعنے) جیتے تک ○ پھر آدم کو اللہ کی طرف سے کچھ باتیں
القا ہوئیں اور اللہ نے رجوع بہ رحمت فرمایا آدم پر کیونکہ اللہ وہ ہی توبہ کرنے والوں کو بڑا معاف کرنے والا بھی
کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ (اس کے بعد) ہم نے آدم اور اس کی نسل کو حکم دیا کہ اس فساد کی جگہ سے
تم سب کے سب چلے جاؤ پھر جب تمھارے پاس میری طرف سے ہدایت نامے آتے رہیں گے اس
وقت جو جو شخص ان میرے ہدایت ناموں کی پیروی کرے گا اُسے کسی قسم کا آئندہ خوف ہوگا نہ گزشتہ ہی عمل کے لئے
وہ غمگین ہوگا ○ اور جن لوگوں نے شریعت کا انکار کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ۱۳۳ ان کا انجام ایک آگ ہوگی جس کی جلن میں
وہ مدتوں جلتے بھنتے رہیں گے ع اے اللہ کے پہلوان کی اولاد تم میرے ان انعاموں کو یاد کرو جو میں نے تم پر کئے ہیں اور تم میری
شریعت کے اقرار کو پورا کرو تو میں تمھارا اقرار پورا کروں گا (یعنے جزا دوں گا) اور میری ہیبت جلال کے وقت سے ڈرو ○ اور ما سبحو
شریعت اتاری ہے اس کو مانو ... گو اس انکار کرنے والوں میں اول نمبر نہ ہو اور میری آیتوں کو دنیا کے بدلے تھوڑی قیمت ... اور مجھی سے ڈرو ○ اور ...

... ہیں -

۱۲۶ - فوق من الصغر او العظم مثلاً فارسی میں در پستی از ہمہ بلند تریم -

۱۲۸ - اندازہ کیا تمھارے لئے کیونکہ قیامت تک خلق ہوگی -

۱۲۹ - منتظم دوسرے کا قائم مقام نائب -

۱۳۰ - یہ ایک سوال تو ہے مگر آپ کو عیب سے بکلی پاک جانتے ہیں -

۱۳۱ - نکتوں میں صرف عظمت الٰہی وغیب دانی کا ذکر ہے -

۱۳۲ - لڑائی - نسب کار ممنوعہ - خلاف حکم الٰہی وغیرہ - شراب وجنگ بے جا

منزل ١

مُتَشَابِهًا ۚ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَن
يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۖ وَأَمَّا
الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا　وقف لازم
يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ۝ الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ
بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ
أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا
فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمٌ ۝ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن　ع ٩
يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ۝ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنبِئُونِي بِأَسْمَاءِ
هَٰؤُلَاءِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَلِيمُ
الْحَكِيمُ ۝ قَالَ يَا آدَمُ أَنبِئْهُم بِأَسْمَائِهِمْ ۖ فَلَمَّا أَنبَأَهُم بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي
أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ۝ وَإِذْ قُلْنَا
لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ وَقُلْنَا
يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ
الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا
اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ
مِن رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ
فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ وَ
الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ يَا بَنِي　ع ١٠
إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَ
إِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۝ وَآمِنُوا بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ
وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ۝ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ

وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرّٰكِعِينَ ۝
أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتٰبَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝
وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِينَ ۝ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ
مُلٰقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رٰجِعُونَ ۝ يٰبَنِي إِسْرٰٓءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ۝ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْـًٔا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفٰعَةٌ
وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝ وَإِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ
الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ وَفِي ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ وَإِذْ
فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنٰكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝ وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوسٰى أَرْبَعِينَ
لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُونَ ۝ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ۝ وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسٰى
لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ نُؤْمِنَ
لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَ
سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ۝ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا
رِجْزًا مِنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝ وَإِذِ اسْتَسْقٰى مُوسٰى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى لَنْ نَصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وٰحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ
أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنٰى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ
عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُو بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيٰتِ اللّٰهِ

ع ۷

اور وہ ناحق نبیون سے مقابلہ کرتے تھے اور اُن کے درپے قتل رہتے یہ (جرئتین) اس لئے کین کہ انھون نے نافرمانی اختیار کی، وہ شریعت کی
حدون سے آگے نکل گئے تھے ○ جو لوگ مسلمان ہین اور جو یہودی کہلاتے ہین اور نصاریٰ اور ستارون کو پوجنے والے ہمہ حق بولنے
والے صابی (ان مین سے کوئی ہو) جس نے سچے دل سے اللہ اور قیامت کو مانا اور بھلے کام کئے تو ایسے لوگون کو اُن کے
رب کی طرف سے ضرور اجر ملے گا اور نہ ان کو کوئی آئندہ غم ہوگا اور نہ گزشتہ ہی عمل کے لئے وہ غمگین ہونگے ○ اور وہ وقت
بھی یاد کرو جب ہم نے تم سے شریعت کی پابندی کا اقرار لیا اور تم کو طور کے نیچے کھڑے کیا کہ ہمارے دئے ہوئے احکام خوب مضبوطی
سے پکڑو اور بہ خوبی یاد کرو ان احکام کو جو اس مین بیان کئے گئے ہین تاکہ تم دکھون سے بچو ○ پھر تم نے منہ پھیر لیا اس حکم کے بعد
پس اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تمھاری دست گیری نہ کی ہوتی تو تم ضرور نقصان پانے والے ہوتے ○ بے شک تم
تو جانتے ہی ہو اُن کو جنھون نے آرام اور سکھ کے دن مین خلاف حکم الٰہی زیادتیان کین تو ہم نے اُن کو کہہ دیا کہ تم ہو جاؤ
ضعیف العقل بندر ذلیل ○ پھر ہم نے اس نافرمان جماعت کو موجودہ اور آگے آنے والے لوگون کے لئے عبرت
کا مقام بنا دیا اور اللہ سے ڈرنے والون کے واسطے بڑی نصیحت کا موجب ہوا ○ اور یہ کیفیت بھی یاد کرو کہ جب
موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! تم کو تحقیق اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔ قوم نے
جواب دیا اے موسیٰ کیا تو ہم سے ٹھٹھا کرتا ہے موسیٰ نے جواب دیا مین اللہ کی پناہ مانگتا ہون مین تو جاہل
لوگون مین سے نہین ہون اور نہ ہونا چاہتا ہون ○ قوم نے کہا (اگر یہی حکم ہے) تو تو اپنے رب سے استدعا تو پوچھ دے
کہ ہم کو بتا دے کہ وہ گائے کونسی ہے موسیٰ نے کہا تحقیق اللہ فرماتا ہے کہ بے شک وہ ایک گائے ہے نہ تو
بہت بڈھی ہے اور نہ بچھیا ہے ادھیڑ عمر کی ہے تو جو تم کو حکم دیا جاتا ہے اس کی تعمیل کرو ○ پھر قوم نے کہا
اپنے رب سے یہ بھی تو پوچھ دو کہ ہم کو بتا دے کہ اس گائے کا رنگ کیسا ہے موسیٰ نے جواب دیا تحقیق اللہ فرماتا ہے کہ
بے شک وہ گائے زرد رنگ کی ہے اس کا رنگ بھڑک دار (شوخ) ہے دیکھنے والون کو بہت بھلا معلوم ہوتا
ہے ○ پھر قوم نے کہا تو اپنے رب سے (کوئی خاص علامت) پوچھ دے کہ ہم کو بتا دے کہ وہ کونسی گائے ہے
بے شک وہ گائے ہم پر مشتبہ ہو گئی ہے اور ہم اگر اللہ چاہے تو اپنے مقصود کو پائین گے ○ موسیٰ نے
کہا بے شک اللہ فرماتا ہے وہ گائے ایسی ہے جس سے کوئی محنت نہین لی جاتی زمین مین ہل جوتنے کی اور
نہ اس سے کھیتی کو پانی ہی دیا جاتا ہے موٹی تازی صحیح سلامت بے داغ گائے ہے بول اٹھے کہ (ہان) اب تو

ع ۸

حق و ہدایت لے کر آیا پس انھون نے اس گائے کو ذبح تو کیا گو دل سے اس کو ذبح کرنا نہ چاہتے تھے ○ اور
جب تم نے مار (ا) نفس کو پس تم نے اس مین ایک سخت احتیاط چھپانے کی کی اور اللہ ظاہر
کر دینے والا ہے چھپی ہوئی باتون کو جو تم نہین جانتے یا سخت چھپاتے ہو ○ پس ہم نے یہ حکم دیا ہے کہ بعض
کو بعض کے ساتھ مارو قاتل کو قتل کرو اسی طرح اللہ تعالیٰ زندہ کیا کرتا ہے مردون کو اور اپنی نشانی تم کو دکھایا کرتا ہے
تاکہ تم عقل سیکھو ولکم فی القصاص حیوۃ پر عمل کرو ○ پھر تمھارے دل اس کے بعد سخت ہو گئے گویا کہ وہ پتھر ہین یا
پتھر سے بھی زیادہ سخت کیونکہ بعض پتھر ایسے بھی ہوتے ہین کہ ان سے نہرین پھوٹ نکلتی ہین اور بے شک بعض پتھر ایسے
ہوتے ہین کہ ان کے پھٹ پڑنے سے پانی جاری ہو جاتا ہے اور تحقیق بعض پتھر ایسے ہوتے ہین جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہین اور اللہ
تمھارے کرتوتون سے غافل نہین ○ (اے مسلمانون) کیا تم ان (نالائق لوگون) سے امید رکھ سکتے ہو کہ وہ تمھاری
باتین مانین گے حالانکہ ان مین سے ایک فریق ایسا بھی ہے کہ جو کلام اللہ کو سن سمجھ کر پھر اس کو تبدیل کر ڈالتا ہے حالانکہ
وہ اس کے درست معنی کا علم رکھتا ہے ○ جب مسلمانون سے ملتے ہین تو کہتے ہین ہم ایمان لائے اور جب خلوت
مین الگ ہو کر وہ ایک دوسرے سے ملتے ہین تو کہتے ہین کیا تم ایسی باتین بتا دیتے ہو مسلمانون کو جس کی
حقیقت اللہ نے تم پر کھول دی ہے اسی وجہ سے تو مسلمان تم پر حجت قائم کر کے تمھارے رب کے حضور
تم کو قائل کر دیتے ہین یا کر دین گے کیا تم کو کچھ بھی عقل نہین ○ کیا ان یہودیون منافقون کو خبر نہین کہ
اللہ تعالیٰ کے علم مین سب باتین ہین جن کو وہ چھپاتے ہین اور جن کو ظاہر کرتے ہین ○ اور بعض اُن مین
سے وہ ناواقف تو ہم بھی ہین جو کتاب کو تو کچھ سمجھتے بوجھتے نہین مگر واہیات من مانی باتون کو جانتے ہین
اور وہ اسی وہم و گمان ہی مین مگن ہو رہے ہین ○

ترجمہ دیگر

۴ - یا ایک نور اور روشنی پائی۔

۵ - ولکم فی القصاص حیوۃ کے قاعدہ سے کتنے قتل ہونے والے بچ گئے۔

نصف

وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ
هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ
فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا
مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا
خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ
قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ
لَّنَا مَا هِيَ ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۭ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ۭ فَافْعَلُوْا
مَا تُؤْمَرُوْنَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
صَفْرَاۗءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ
تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ وَاِنَّآ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ
تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ۭ قَالُوا الْــٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ
فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ
مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ
قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ
مِنْهُ الْمَاۗءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْـيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝
اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ
اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
لِيُحَاۗجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا

ع ۲ منزل ۱

ع ۸ ۱۰ ۸

نصف

يَظُنُّوْنَ ۝ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝
وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ
عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ
فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ
اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا
لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ
دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ
فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى
تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ
فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى
اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
بِالْاٰخِرَةِ ؗ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ
اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۫ وَفَرِيْقًا
تَقْتُلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝
وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ
عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ

پھٹکار ہے اُن لوگوں کے لئے جو کتاب کو تو اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں پھر (جھوٹ) لوگوں سے کہتے ہیں کہ یہی اللہ کا حکم
ہے تاکہ ان جھوٹی تحریروں سے تھوڑی سی دنیا کمائیں پس خرابی اور رسوائی ہے ان کو جنھوں نے (یہ جھوٹ) اپنے ہاتھوں
سے لکھا اور اس کمائی پر بھی تھو ہے جو وہ کماتے ہیں اور (ایسے کرتوتوں پر بھی) کہتے ہیں کہ ہم کو دوزخ کی آگ
کچھ گنتی کے تھوڑے ہی دن جلائے گی ان سے پوچھو کہ کیا تم اللہ سے کوئی اقرار لے چکے ہو کہ اللہ اپنے اقرار
کے خلاف نہیں کرے گا یا تم خود اللہ کی طرف سے ایسی باتیں بناتے ہو جس کا کوئی علم تمھارے پاس نہیں ○
ہاں جس نے گناہ کو اپنا کسب بنا لیا اور اُس کی بدیوں نے اس کو ہر طرف سے گھیر لیا تو ایسے ہی لوگ آگ میں
جلتے بھنتے رہیں گے ہمیشہ ○ اور جو لوگ سچے دل سے ایمان لائے اور اچھے کام کئے ایسے ہی لوگوں کے
لئے جنت ہے اور وہ ان کا سدا رہنے کا ٹھکانا ہے ○ ع اور ہمارا بنی اسرائیل سے بھی اقرار تھا کہ تم اللہ کے
سوا کسی دوسرے کی بندگی نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا اور قرابت دار اور یتیموں اور بے دست و پا لوگوں
سے نیک سلوک کرنا اور عام لوگوں کو نیکی اور بھلائی کی نصیحت کرتے رہنا اور نماز کو ہمیشہ ٹھیک پڑھتے رہنا اور
زکوٰۃ دیا کرنا پھر تم نے ان باتوں سے منہ پھیر لیا سوا تھوڑے آدمیوں کے تم سب کے سب اقرار سے پھر جانے
والے ہو ○ اور جب ہم نے تم سے یہ عہد لے لیا کہ تم اپنوں ہی کی خونریزی نہ کرو ۱۳ اور خویشوں ہی کو وطن سے
نکالو تو اس عہد کا تم نے اقرار بھی کر لیا اور تم شاہد بھی ہو گئے ○ پھر تمہیں وہ لوگ ہو کہ اپنوں ہی کو
مار ڈالتے ہو ۱۴ اور اپنوں میں سے ہی ایک فریق کو اُن کے گھروں سے نکال دیتے ہو اور گناہ و ظلم اُن پر
کرنے کے لئے پیٹھی دیتے ہو غیروں کو اور اگر کسی دوسری قوم کے قید میں ہو کر وہ تمھارے پاس آجائیں
تو فدیہ دے کر تم اُن کو چھڑانے لگتے ہو، حالانکہ ان لوگوں کا پہلے گھروں ہی سے نکالنا تم پر حرام تھا تو کیا
تم کتاب کے بعض احکام پر ایمان لاتے ہو اور بعض احکام سے انکار کرتے ہو تو جو شخص تم میں سے یہ طریق
اختیار کرے اُس کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں بھی ذلیل کیا جاوے اور قیامت
کے دن تو سخت سے سخت عذاب میں ڈالا جاوے اور اللہ تعالیٰ تمھارے کرتوتوں سے ہرگز بے خبر
نہیں ○ یہی لوگ ہیں جنھوں نے اس دنیا کی زندگی کو آخرت سے (بہتر سمجھ کر) مول لے لیا تو ایسے لوگوں
کی سزا خفیف اور کم نہیں ہو سکتی اور اُن کا کوئی معاون اور مددگار نہ ہوگا ○ اور یہ بات تو یقینی ہے کہ ہم نے
موسیٰ کو کتاب عنایت کی پھر اس کی تائید میں ہم نے لگا تار رسول بھیجے موسیٰ کی وفات کے بعد (عیسیٰ
کو بھیجا اور دئیے) عیسیٰ بن مریم کو کھلے کھلے نشانات اور اس کی مدد کی کلام پاک سے (بھلا اے بنی اسرائیل)
جب کبھی تمھارے پاس ایسا رسول آیا جو تمھاری من مانی باتوں کا بیان کرنے والا نہ تھا تو تم نے اس سے تکبر
ہی کیا (انجام یہ کہ) کسی فریق کو تم نے جھٹلایا اور کسی فریق کے درپے قتل ہو رہے ہو ○ انھوں نے کہا کہ ہمارے دل غلافوں
میں ہیں ۱۵ (غلافوں میں کیا ہیں) بلکہ اُن کے کفر کے سبب سے اللہ کی لعنت اُن پر پڑ گئی ہے پس تھوڑے
ہیں جو ایمان دار ہیں ۱۶ ○ اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے (وہی کتاب) آئی جس سے اُن کے
پاس کی کتاب کی تصدیق ہوتی ہے اور یہ لوگ پہلے منکروں کو وہ کھول کھول کر بتا دیا کرتے
تھے اب جب کہ وہ اُن کے پاس آگیا جس کو وہ پہچانتے تھے تو خود ہی منکر ہو
بیٹھے تو منکروں پر اللہ کی لعنت ہی ہوا کرتی ہے ○ ان لوگوں نے اپنی جانوں
کو برے سودے میں ڈالا صرف اسی ضد پر اللہ کے اتارے ہوئے کلام سے منکر
ہو گئے کہ اللہ نے اپنے بندوں میں سے ایک بندے (محمدؐ) پر جس کو اس
نے اپنے ارادہ میں فضل کے لائق پایا اپنا فضل نازل کیا (اسی بے جا ضد کے
سبب سے) غضب پر غضب چڑھا لائے اور ان منکروں پر اب ذلت اور رسوائی
کا عذاب ہوگا ۱۷ ○ اور جب ان کو کہا جاتا ہے کہ یہ کلام جو اللہ کی طرف سے اُترا ہے
اس کو مانو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اس کلام کو جو ہم پر اتر چکا ہے مانتے ہیں اور جو
اس کے سوا ہے اُس سے منکر ہیں۔

رکوع ۹

رکوع ۱۰

۱۳ یہ وعدہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں لیا تھا۔

۱۴ وہ قتل و اخراج کے موجب تھے اس لئے ان سے منسوب کیا۔

۱۵ ہمارے (دل) نا مختون ہیں۔ ضد میں کہہ دیتے ہیں ہم پر سے ہی سمجھ۔ ۱۶ گناہ وہ بالکل نہیں مانتے۔

۱۷ یہ سزا ہوگی انکار کی

۱۰ دیکھو نوٹ باب ۲۳ ایت ۷۳

حالانکہ وہ (قرآن) حق اور حکمت سے بھرا ہوا اُن کے پاس والے کلام کو سچا ثابت کرتا ہے اُن سے کہہ دو (اچھا جب تم (اپنی) کتاب کو مانتے ہو تو پھر اللہ کے نبیوں کے در پے قتل کیوں ہو رہے ہو اول سے ○ (اور اچھا جب کہ) تمہارے پاس موسیٰ کھلے کھلے نشان لے کر آچکا تھا تو تم نے اُس کے پیچھے بچھڑے کی پوجا (کیوں) شروع کر دی تھی اور تم (کیوں) مشرک ہو گئے ○ اور (اچھا) جب کہ ہم نے کوہ طور کو تم پر بلند رکھ کر شریعت کی پابندی کا تم سے عہد لیا تھا کہ جو حکم تم کو دئے جاتے ہیں اُن کو خوب مضبوط پکڑو اور خوب سنو (بظاہر تو انہوں نے بھی کہا کہ جی ہاں ہم نے سنا (مگر دل میں وہی نیت) نافرمانی کی رہی اور اُن کے کفر کے سبب سے اُن کے دلوں میں بچھڑے کی محبت خوب رچ گئی اُن سے کہہ دو کہ جب تم ایسے ہی ایمان دار ہو تو پھر یہ تمہارا ایمان تم کو بری راہ سکھاتا ہے ○ (اور اچھا یہ بھی) تم ان سے کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اللہ کے نزدیک سب لوگوں کے سوا خالص تمہیں کو ملے گا تو تم سب کے سب مرنے کے لئے بد دعائیں کرو جب تم سچے ہو ○ اور وہ ہرگز ہرگز اس فیصلہ کی آرزو نہ کریں گے جو اُن کے سامنے ہے کیونکہ وہ آگے بڑے کرتوت کر چکے ہیں اور اللہ تو ظالموں سے خوب واقف ہے ○ اور تو ان کو سب سے زیادہ دنیا کی زندگی پر حریص لوگوں سے پائے گا اور بیشک نصاریٰ وغیرہ آرزو کرتے ہیں کہ کاش ان میں سے ہر ایک ہزار ہزار سال کی عمر پاوے اور اگر ہر ایک اتنی عمر پاتے جب بھی اُن کو عذاب سے کوئی چھڑانے والا نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ تو اُن کے کرتوتوں کو خوب دیکھ رہا ہے ○ کہہ دو کون دشمن ہے جبرئیل کا اس نے تیرے دل پر جو کچھ نازل کیا ہے وہ اللہ کے حکم سے کیا ہے۔ وہ کلام سچ سچ کرنے والا ہے اُن باتوں کا جو سامنے ہیں اور ہدایت ہے اور بشارت ہے مومنوں کے لئے ○ جو شخص اللہ کا دشمن ہو اور اُس کے فرشتوں اور رسولوں کا اور جبرئیل کا اور میکائیل کا تو بے شک اللہ بھی ایسے منکروں کا دشمن ہے ○ اور بے شک خود ہم نے تجھ پر نازل کی ہیں ایسی کھلی کھلی آیتیں فاسقوں کے سوا اُن کا کون منکر ہو سکتا ہے ○ ان بدکاروں نے جب کبھی کوئی معاہدہ کیا تو کوئی نہ کوئی فریق ان میں کا اس معاہدہ کو توڑ کر ہی رہا بلکہ اُن میں کے اکثر لوگ مومن ہی نہیں ○ (یہ کوئی نئی عادت نہیں بلکہ) جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی رسول آیا سچا بتانے والا اس کلام کا جو اُن کے پاس ہے تو انہیں کتاب والوں میں سے ایک فریق نے کتاب اللہ کو اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال دیا اور یوں منہ پھیر بیٹھے گویا وہ کتاب کو جانتے ہی نہیں ○ اور (کتاب الٰہی کو چھوڑ کر) اس کے پیچھے پڑ گئے جو شیاطین بدکار سلیمان کی حکومت میں پڑھتے رہتے تھے اور سلیمان تو حق چھپانے والی باتوں سے کوئی تعلق نہ رکھتا تھا لیکن شریر ہلاک کرنے والوں ہی نے کفر کیا جو لوگوں کو دل ربا گمراہ کرنے والی باتیں سکھاتے تھے اور اتباع کیا اُس کا جو اتارا گیا بابل میں ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر اور وہ دونوں نہیں سکھاتے تھے کسی ایک کو یہاں تک کہ کہہ دیتے تھے کہ ہم بڑے بھلے کی ابتلاء کے لئے ہیں تو کافر نہ بن پس سیکھتے ہیں ان دونوں سے ایسی باتیں جس سے عورت مرد میں فرق کرتے ہیں اور وہ تو کسی کو بھی اس کے ذریعہ تکلیف نہیں پہنچا سکتے (ان فرق تو اسی کو پہنچتا ہے) جس کو اللہ چاہے اور (شریر لوگ) ایسی باتیں سیکھتے ہیں جو اُن کو ضرر پہنچاتی ہیں اور نفع نہیں دیتیں اور بے شک وہ خود بھی جانتے ہیں کہ جو کچھ انہوں نے خریدا ہے اُس کا کچھ بھی نتیجہ آخرت میں نہیں ہے اور البتہ برا ہے جو کچھ انہوں نے اپنی جانوں کے بدلے میں خریدا کاش وہ جانتے ○ اور اگر ایمان لاتے اور متقی بنتے تو اُن کے حق میں اچھا ہوتا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ثواب ہوتا کاش ان کو اس بات کا علم ہوتا ○ اے ایمان والو تم (یہودیوں کی طرح رسول اللہ کو) راعنا نہ کہو بلکہ انظرنا کہا کرو اور اچھی طرح سن لیا کرو اور منکروں کو دکھ کی مار پڑنے والی ہے ○ ان اہل کتاب میں سے جو منکر ہو گئے ہیں اور مشرک بھی یہ چاہتے ہی نہیں کہ تمہارے رب کی طرف سے کوئی خیر و برکت تم پر نازل ہو اور اللہ تعالیٰ تو اپنی رحمت سے خاص کر رہا ہے جس کو چاہ رہا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ○ ہم جو کسی نشان کو مٹاتے یا اُس کو بھلا دیتے ہیں تو اس سے

بما وراءه وهو الحق مصدقا لما معهم قل فلم تقتلون انبياء الله من قبل
ان كنتم مؤمنين ۝ ولقد جاءكم موسى بالبينت ثم اتخذتم العجل من بعده و
انتم ظلمون ۝ واذ اخذنا ميثاقكم ورفعنا فوقكم الطور خذوا ما اتينكم بقوة و
اسمعوا قالوا سمعنا وعصينا واشربوا في قلوبهم العجل بكفرهم قل بئسما يامركم
به ايمانكم ان كنتم مؤمنين ۝ قل ان كانت لكم الدار الاخرة عند الله خالصة من دون
الناس فتمنوا الموت ان كنتم صدقين ۝ ولن يتمنوه ابدا بما قدمت ايديهم
والله عليم بالظلمين ۝ ولتجدنهم احرص الناس على حيوة ومن الذين اشركوا يود
احدهم لو يعمر الف سنة وما هو بمزحزحه من العذاب ان يعمر والله بصير بما
يعملون ۝ قل من كان عدوا لجبريل فانه نزله على قلبك باذن الله مصدقا
لما بين يديه وهدى وبشرى للمؤمنين ۝ من كان عدوا لله وملئكته ورسله
وجبريل وميكال فان الله عدو للكفرين ۝ ولقد انزلنا اليك ايت بينت وما
يكفر بها الا الفسقون ۝ اوكلما عهدوا عهدا نبذه فريق منهم بل اكثرهم لا يؤمنون
ولما جاءهم رسول من عند الله مصدق لما معهم نبذ فريق من الذين اوتوا الكتب
كتب الله وراء ظهورهم كانهم لا يعلمون ۝ واتبعوا ما تتلوا الشيطين على ملك
سليمن وما كفر سليمن ولكن الشيطين كفروا يعلمون الناس السحر وما انزل على
الملكين ببابل هاروت وماروت وما يعلمن من احد حتى يقولا انما نحن فتنة فلا
تكفر فيتعلمون منهما ما يفرقون به بين المرء وزوجه وما هم بضارين به من احد
الا باذن الله ويتعلمون ما يضرهم ولا ينفعهم ولقد علموا لمن اشتره ما له في الاخرة
من خلاق ولبئس ما شروا به انفسهم لو كانوا يعلمون ۝ ولو انهم امنوا
واتقوا لمثوبة من عند الله خير لو كانوا يعلمون ۝ يايها الذين امنوا
لا تقولوا راعنا وقولوا انظرنا واسمعوا وللكفرين عذاب اليم ۝ ما يود الذين
كفروا من اهل الكتب ولا المشركين ان ينزل عليكم من خير من ربكم والله
يختص برحمته من يشاء والله ذو الفضل العظيم ۝ ما ننسخ من اية او ننسها نات

بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلِهَا ۗ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ أَمْ تُرِيْدُوْنَ أَنْ تَسْئَلُوْا
رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝
وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ
بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۗ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ
إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا أَوْ نَصٰرٰى ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بَلٰى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ أَجْرُهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى
شَيْءٍ ۠ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ
الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ۗ
أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَا إِلَّا خَآئِفِيْنَ ۗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ۗ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَإِذَا قَضٰٓى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ أَوْ تَأْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۗ
تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ إِنَّآ أَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا
وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ أَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۝ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَ
لَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ
أَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ اَلَّذِيْنَ
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ۗ أُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَأُولٰٓئِكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ يٰبَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ

ع ١٣ / ٩ — ع ١٤ / ٨

بہتر یا اُس کے مانند لاتے ہیں کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک شئی کا اندازہ کرنے والا ہے ○ کیا تو نہیں جانتا
کہ آسمان اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کی ہے۔ اللہ کے سوا تمہارا کوئی بھی حامی اور مددگار نہیں ہے ○
(اے ایمان دارو) کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے (ایسے ہی بے جا) سوالات کرو جیسا کہ اس سے پہلے موسیٰ
سے سوالات کئے گئے للعہ اور جو شخص ایمان کو کفر سے بدلتا ہے وہ ضرور راہ راست سے بھٹک گیا
ہے ○ ان اہل کتاب میں سے بہت سے لوگ ایسے ہیں جو یہی چاہتے ہیں کہ تم کو تمہارے
ایمان لانے کے بعد پھر کافر کر دیں اس حسد کی وجہ سے جو اُن کی جانوں میں ہے حق بات
ظاہر ہو جانے کے بعد ان کو اُن کی حالت میں پڑے رہنے دو اور اُن کی صحبت سے ہٹ
جاؤ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے امر کے ساتھ آجائے گا (یعنے خود پکڑے گا سزا دے گا)
بے شک اللہ ہر چاہے ہوئے پر قادر ہے ○ اور تم درستی کے ساتھ نمازیں لگے رہو اور
زکوٰۃ دیا کرو اور تم ہر ایک نیکی جو آگے بھیجے جاتے ہو اپنے لئے اللہ کے پاس اُسے
پاؤ گے بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے ۹ ○ اور اہل کتاب نے جو کہا کہ یہودیوں
اور نصاریٰ کے سوا کوئی بہشت میں ہرگز داخل نہ ہوگا اُن کی یہ آرزوئیں بالکل جھوٹ ہیں ان سے کہدو
کہ اگر تم سچے ہو تو کوئی حجت پیش کرو ○ (ہاں بہشت میں وہ داخل ہوگا) جس نے اپنی ذات کو ہر طرح اللہ
کے سپرد کر دیا ۱۰ اور وہ نیکوکار اللہ کا دیوانہ اور شیدا ہو تو ایسے کو اجر ہے اُس کے رب کے پاس اور نہ
ان کو کچھ خوف ہے، اور نہ وہ غم رکھتے ہیں ع ○ اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی حقیقت و ہدایت پر نہیں اور عیسائی
کہتے ہیں کہ یہودی سچائی و ہدایت پر نہیں حالانکہ دونوں کتاب پڑھتے ہیں للعہ ایسا ہی انہوں نے کہا جو
بے پڑھے ہوئے جاہل ہیں بس اللہ ہی ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا جن میں
وہ اختلاف کرتے ہیں ○ اور اُس شخص سے زیادہ تر ظالم کون ہے جو اللہ کی مسجدوں میں اس کا
نام لینے اور یاد کرنے سے روکتا ہے اور اُن کے اجاڑنے کی کوشش کرتا ہے یہ لوگ اس
قابل نہیں کہ اب ان پاک مکانوں میں داخل ہو سکیں نڈر ہو کر للعہ ان لوگوں کی دنیا ہی میں ذلت ہے
اور آخر کار تو بڑا عذاب ہوگا ○ اور مشرق اور مغرب تو اللہ ہی کا ہے تم جس طرف منہ پھیرو
اُدھر اللہ ہی کی توجہ کا لحاظ رکھو بے شک اللہ بڑی وسعت دینے والا بڑا جاننے والا ہے ○
اور کسی قوم نے کہا کہ اللہ نے ایک بیٹا اختیار کیا یہ بات اللہ کے شان کے لائق نہیں پاک
ذات ۱۲ ہے وہ بلکہ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے اُسی کا مال ہے وہ سب کے سب اللہ کے
فرمانبردار ہیں ○ وہ آسمان و زمین کو (بغیر مادہ اور نمونہ کے) بنانے والا ہے اور وہ جب کسی چیز کو
ظاہر کرنا چاہتا ہے تو سوائے اس کے نہیں اُس کو کہہ دیتا ہے کہ ہو تو وہ ہو جاتی ہے ۱۱۲ ○ اور
جاہل نادانوں نے کہہ دیا کہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا یا ہماری طرف کوئی نشان کیوں نہیں بھیجتا اُن
سے پہلے کے لوگ بھی اسی طرح اعتراض کرتے رہے ان سب کے دلوں کی ایک ہی حالت ہو گئی ہے
بے شک ہم نے اپنی آیتوں کو اُن لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ○
بے شک ہم نے تجھے حق اور حکمت کے ساتھ بھیجا ہے تو (ماننے والوں کے لئے) بشارت دینے
والا اور (منکروں کے واسطے) ڈرانے والا ہے ○ اور دوزخیوں کی تجھ سے کوئی پرسش
نہ ہوگی ○ اور تجھ سے کبھی بھی راضی نہ ہوں گے یہود اور نہ نصاریٰ جب تک کہ تم ان کے مذہب کے
پابند ہو جاؤ تو کہہ دے کہ سچی ہدایت تو وہی ہے جو خود اللہ کی طرف سے ہو اور اگر اے مخاطب
تجھے علمی معلومات ہوئے بعد بھی تو اُن کے بد خیالات کی پیروی کرے گا تو تیرا کوئی حمایتی اور مددگار
اللہ کے حضور نہ ہوگا ○ جن لوگوں کو ہم نے قرآن کریم یا توریت دی ہے وہ بڑے غور و فکر سے آگے
پڑھ کر حق الامر کو سمجھ لیتے ہیں یہی لوگ ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو اُس کو نہیں مانتا (اور عمل نہیں
کرتا) تو یہی ٹوٹے میں ہیں ○ اے اسرائیل کی اولاد وہ نعمت جو تم کو میں نے بخشی تھی اُس کو یاد کرو ۱۳ اور یہ بھی کہ تم کو بزرگی دی تھی

للعہ سوالات کئے گئے الخ یعنے ارنا اللہ جہرۃ تک خطرناک الفاظ موسیٰ سے کہے گئے۔

ثلث الربع

۹ یعنے نیک کام ضایع نہیں ہوں گے

۱۰ اپنے کو اللہ کے حوالے کرے سب حکموں کو ان پر عمل کرے۔

للعہ یعنے کتاب پڑھے ہوئے ہیں۔

للعہ چاہئے تھا کہ خوف سے معمور ہو کر آتے۔

۱۲ نصاریٰ کے اعتقاد کے مطابق اللہ پاک قدّوس نہیں۔

۱۱۲ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرے گا۔

۱۳ یاد کرو۔ یہ پہلی بات کو دوہرایا ہے تا غافلین کو جاگتے کہ بات کی دوہراویں تاکہ ...

ع ۱۳ ۔ ع ۱۴

11

اس وقت کے سبب لوگون پر ○ اب اس وقت سے ڈرو جس وقت کوئی جان کسی جان کے کچھ کام نہ آئے گی اور نہ اس کی
طرف سے کوئی بدلہ لیا جاوے گا اور نہ اُس کو کوئی سفارش نفع دے گی اور نہ وہ مدد دیے جائین گے
○ اور جب کہ ابراہیم کو چند باتون کے بدلہ مین اُس کے رب نے کچھ انعام دینا چاہا اور ابراہیم نے اچھی طرح اُن
باتون کو پورا کیا تو ہم نے کہا کہ ہم ضرور تجھ کو ہمیشہ کے لئے لوگون کا پیشوا بنائین گے ابراہیم نے عرض کی اور میری
اولاد مین سے اللہ نے فرمایا تھین ظالمون کو ہمارا اقرار نہین پہنچتا ○ اور ہم نے خاص کعبہ کو وجال کے متے ستے
سلامتی کا گھر اور لوگون کے ثواب مین جمع ہونے کی جگہ بنا دیا ہے اور ابراہیم کے مقام کو تم نماز کی جگہ ٹھہراو ؎ اور
ہم نے ابراہیم اور اُس کے بیٹے اسمٰعیل سے یہ عہد کیا تھا کہ تم دونون میرے گھر کو پھیرے پھرنے والون اللہ کی یاد مین گوشہ
مین بیٹھنے والون اور رکوع و سجود کرنے والون کے واسطے پاک صاف رکھیو ○ اور جب ابراہیم نے دعا مانگی اے
میرے رب تو اس شہر کو امن اور سلامتی کا شہر بنا دے اور یہان کے رہنے والون کو جو تجھ پر اور آخرت کے دن پر
ایمان لانے والے ہون اُن کو پھلون سے روزی دیجیو اللہ نے فرمایا اور منکر کو مین تھوڑا سا فائدہ دون گا پھر اس
کو آگ کے عذاب مین بے بس کر دون گا اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ○ (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ابراہیم اور اسمٰعیل
نے کعبہ کی بنیادین اٹھاتے ہوئے (کہا) اے ہمارے رب تو ہمارے بنائے ہوئے مکان کو پسند فرمالے تو
تو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ○ اے ہمارے رب تو ہم دونون کو اپنا ہی فرمان بردار بنالے اور
ہماری اولاد مین سے ایک جماعت تیری فرمان بردار پیدا کر اور ہم کو اپنے حدون سے آگاہ کر اور ہم کو تیرے
طرف جھکنے کی توفیق عطا فرما ہان اے صاحب بس تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ○
اے ہمارے رب تو ان لوگون سے جو یہان آباد ہین ایک رسول قایم کر جو تیرے احکام و نشان اُن پر
پڑھے اور اُن کو لکھی ہوئی محفوظ باتین سکھائے اور پکی دانائی کی تعلیم دے اور اُن کو پاک و صاف کرے
بے شک تو ہی بڑا عزت والا حکمت والا ہے ع ○ اور ابراہیم کے دین سے کون منہ پھیرتا ہے مگر وہی
جس نے اپنے آپ کو بے وقوف ثابت کیا اور بے شک ہم نے اس کو دنیا مین چن لیا اور آخرت مین بھی وہ
صالحین مین ہے ○ جب ہی کہ ابراہیم کو اس کے رب نے کہا کہ تو فرمان بردار بن جا تب ہی اُس نے عرض کی
مین تو رب العٰلمین کا فرمان بردار ہو چکا اور فرمان برداری اور اطاعت کی ابراہیم اور یعقوب نے بھی اپنے
بیٹون کو وصیت کر دی کہ اے میرے بیٹو یہی ہے وہ خاص دین اسلام جو اللہ نے تمھارے لیئے چن لیا
ہے تو دیکھو تمھاری موت اس مسلمانی طریقہ کے سوا کسی اور طریقہ پر نہ ہو ○ کیا تم اس وقت موجود تھے جب
یعقوب کی موت قریب آپہنچی جس وقت اُس نے اپنے بیٹون سے پوچھا کہ میرے مرے بعد تم کس کی عبادت
کرو گے انھون نے جواب دیا ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے معبود کی جو
ایک ہی اکیلا اللہ ہے عبادت کرین گے اور ہم اسی کے فرمان بندے بنے رہین گے ○ یہ ایک جماعت
تھی نیکی سکھانے والی جو مر گئی انھون نے جو کچھ کیا اُس کا بدلہ انھین کے لئے ہے اور تمھارے اعمال
تمھارے ساتھ ہین تم سے پوچھ نہ ہو گی کہ وہ کیا کرتے تھے ○ اور ان کا یہ کہنا کہ یہود ہو جاؤ یا نصاریٰ بن جاؤ
جب نجات پاؤ گے (بالکل جھوٹ ہے) تم جواب دو کہ ہم نے تو ابراہیمی طریقہ اختیار کر لیا ہے ابراہیم سب
طرف سے منہ پھیر کر اکیلے سچے اللہ کو پوجنے والا تھا اور وہ ہرگز مشرکون مین سے نہ تھا ○ اُن کو سنا دو
کہ ہم اللہ کو مان چکے اور جو کلام ہم پر اترا ہے اُسے مان چکے اور جو ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب
اور اُن کی پاک باز اولاد پر نازل ہوتا رہا ہے (اس پر بھی ہم نے یقین کر لیا ہے) اور جو کچھ موسیٰ
اور عیسیٰ اور دوسرے نبیون کو اُن کے رب کی طرف سے ملا ہے (اُسے بھی ہم نے مان لیا ہے)
ہم تو ان اللہ کے رسولون مین کچھ بھی فرق نہین کرتے سب کو رسول مانتے ہین اور ہم اُس ایک ہی اللہ کے فرمان
بردار ہو چکے ہین ○ پھر اگر یہ اہل کتاب (یعنے یہود اور نصاریٰ) اسی طرح ایمان لائین جس طرح تم ایمان لائے ہو تو بے شک وہ سیدھا
راستہ پا جائین گے اور اگر منہ پھیر لین گے تو اس کے سوا نہین کہ وہ ایک ضد پر اڑ رہے ہین اللہ تمھین کافی ہے ؎ اُن کی
مخالفت کے لئے اور وہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ الٰہی رنگ سے کس کا رنگ ؎ بہتر ہے اور ہم تو اسی اکیلے اللہ کی عبادت
کرنے والے ہین ○

ع ۱۵ ۸ ۱۵

؎ جگہ ٹھہراو۔ اس کے دو مطلب ہین (۱) جہان ابراہیم علیہ السلام نے نماز پڑھی (۲) اور ابراہیم کی طرح کی تم فرمان برداری اور عبادت کرو

؎ یہ پیشین گوئی ہے جو پوری ہو چکی۔

؎ نصاریٰ کا اصطباغ کس کام کا الٰہی رنگ سے ہم رنگین ہین۔

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا
شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ
لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ
مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ
هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ
كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ
الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَ
اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ
اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ
اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ
وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ اَمْ
كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ قَالُوْا
نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ ۝ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ قُوْلُوْاۤ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ
اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَاۤ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَاۤ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ
مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ
بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝

قُلْ أَتُحَآجُّونَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَآ أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝
أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصٰرٰى
قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝
تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْـَٔلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

## سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي

كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَآءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ
أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ
الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَآ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَإِنْ كَانَتْ
لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللّٰهُ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ
لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝ وَلَئِنْ
أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ وَمَآ أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ
بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ
إِذًا لَمِنَ الظّٰلِمِينَ ۝ الَّذِينَ آتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَآءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا
مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝ وَلِكُلٍّ
وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ
لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ
لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ
نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ كَمَآ أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ
آيٰتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا

ان لوگون سے کھہ دو کہ تم اللہ کے بارے مین ہم سے کیا جھگڑتے ہو وہ تو ہمارا بھی رب ہے اور تمھارا بھی رب ہے، اور ہمارے اعمال کا بدلہ ہمین ملے گا اور تمھارے اعمال کا بدلہ تمھین اور ہم تو سب سے بڑھ کر اُسی کو دل سے چاہنے والے ہین ○ کیا تم لوگ کھتے ہو کہ بے شک ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور اُن کی راستباز اولاد یھودی یا نصاریٰ تھے اُن سے پوچھو تو یہ بات تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اپنے پاس کی سچی گواھی کو چھپایا جس کے ظاہر کرنے کا حکم اللہ سے ہو چکا تھا اور اللہ تو تمھارے کرتوتون سے بے خبر نھین ○ وہ ایک نیکی سکھانے والی جماعت تھی جو مر گئی اُن کی باتین انھین کے ساتھ گئین اور تمھارے کرتوت تمھارے ساتھ ہین اور اُن کے اعمال کی تم سے پرسش نہ ہوگی ○ ع

۱۶ ع ۱۶

## قریب ہے کہ بے وقوف کھین گے کہ مسلمانون کو کس نے پھیر دیا اُس

قبلہ کی طرف سے جس کی طرف وہ پھلے تھے اُن سے کھہ دو کہ مشرق اور مغرب ۱۴۳ (سب) اللہ ہی کا ہے وہ جس کو چاھتا ہے سیدھی راہ چلاتا ہے ○ اور ایسی باتون کے سبب ہم نے تم کو ایک جماعت اعلیٰ درجہ کی نیکی سکھانے والی بنایا ہے تاکہ تم لوگون کے سامنے گواہ یعنے نمونہ بنو اور رسول تمھارا گواہ یعنے نمونہ ہو (اور اے پیغمبر) جس قبلہ کی طرف تم تھے اس کو اس لئے ہم نے بدل دیا کہ ہم دیکھین کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے الگ ہو کر اُس سے جو پھر جاتا ہے الٹے پاؤن اور (یہ قبلہ کا بدلنا) بڑا شاق گزرا مگر اللہ نے جن کو ہدایت دی (انھین کچھ بڑی بات معلوم نہ ہوئی) اور اللہ ایسا نھین کہ تمھاری نماز ۱۴۴ کو ضائع کر دے بے شک اللہ لوگون پر بڑی شفقت رکھنے والا سبھی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ ہم دیکھ رہے ہین تیرے منہ کا پھر پھر جانا ۱۴۵ آسمان کی طرف تو ضرور ہم پھیر دین گے تجھ کو اُس قبلہ کی طرف جس کو تو چاھتا ہے پسند کرتا ہے تو اب پھیر تو اپنا منہ خانہ کعبہ کی طرف اور (مسلمانو) تم بھی جھان کھین ہو اکرو تم اس کی طرف اپنا منہ کر لیا کرو اور اھل کتاب بہ خوبی جانتے ہین کہ قبلہ کا بدلنا حق ہے اُن کے رب کے حکم سے اور اللہ ان کے کرتوتون سے بے خبر نھین ○ اگر تو اھل کتاب کے سامنے ساری دلیلین پیش کرے تو بھی تیرے قبلہ کی پیروی کرین گے اور نہ تو ہی پیروی کرنے والا ہے اُن کے قبلہ کی اور نہ اھل کتاب مین سے کوئی کسی کے قبلہ کی پیروی کرنے والا ۱۴۶ ہے اور (اے مخاطب) اگر تو چلا اُن کی خواہشون پر علم حاصل ہوئے بعد جب تو بے شک بے جا کام کرنے والون مین سے ہو جائے گا ○ اھل کتاب (محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ) کو پھچانتے ہین جیسا کہ اپنے بیٹون کو پھچانتے ہین اور کچھ لوگ ان مین کے ایسے بھی ہین جو ضرور چھپاتے ہین حق بات کو حالانکہ وہ جانتے ہین ○ حق تیرے پروردگار کی طرف سے ہی ہے تو تو شک کرنے والون مین سے نہ ہو جانا ۱۴۷ ○ اور ہر ایک کے لئے ایک طرف ہے جدہر کو وہ منہ پھیرتا ہے تو (مسلمانو) تم نیکیون کی طرف دوڑو جو تم جھان کھین ہو گے اللہ تعالیٰ تم سب کو اکٹھا کر لائے گا بے شک اللہ ہر چیز کا اندازہ کرنے والا ہے ○ اور تو جھان کھین سے نکلے اپنا منہ مسجد معظم یعنے کعبہ شریف کی طرف کر لیا کر اور وہ قبلہ برحق ہے تیرے رب کی طرف سے اور اللہ بے خبر نھین اس سے جو تم کام کرتے ہو ○ اور تو جھان کھین سے نکلے اپنا منہ مسجد مکرم یعنے کعبہ شریف کی طرف کر لیا کر (اور مسلمانو) تم بھی جھان کھین ہو اکرو اُسی کے طرف اپنے منہ کر لیا کرو تاکہ نہ رہے لوگون کا تم پر کوئی الزام مگر اُن مین کے ظالم (تو بے جا الزام لگائین گے ہی) سو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو تاکہ مین اپنا فضل تم پر تمام کرون اور اس لئے کہ تم سیدھی راہ پا جاؤ ○ جیسا کہ ہم نے بھیجا تم مین ایک رسول تمھین مین کا جو ہماری آیتین تم کو پڑھ پڑھ کر سناتا ہے اور تمھاری اصلاح کرتا ہے اور تم کو قرآن پڑھاتا ہے اور دانائی کی باتین سکھاتا ہے اور تم کو

(وہ) اچھی باتین بتاتا ہے

۱۷ ع ۱

جزء ۲۶

۱۴۳ طعن کفار ہے کہ مسلمانون کا مرکز تو مکہ تھا وھان سے کیون نکلوائے گئے۔ جواب دیا مشرق و مغرب عن قریب فتح ہوگا ترقی کا سامان ہوا ہے۔

۱۴۴ - ایمان بہ معنے صلوٰۃ بخاری شریف کتاب الایمان مین موجود ہے۔

۱۴۵ - پھر پھر جانا الخ بڑی بے چینی تیری سخت ضرورت ہے اس لئے آسمان سے وحی نازل ہو کر آخری قبلہ کھلے

۱۴۶ - جب آپس ہی مین اتفاق نھین تو وہ کسی کی کیون سننے لگے۔

۱۴۷ - الحق سے مراد یھان کعبہ کے طرف منہ کرنے کا حکم ہے۔

۱۴۸ سے مخاطب جمیعت کعبہ ہین۔

۱۴۹ - نیکیون مین کوشش سبقت کرو

جو تم جانتے نہ تھے ○ پس تم میری یاد میں لگے رہو میں تم کو نہیں بھولوں گا اور میرا احسان مانتے رہو اور (کبھی) ناشکری نہ کرو ○ اے ایمان والو نیکیوں پر ہمیشگی اور بدیوں سے بچنے اور دعائیں کرنے پر مضبوط رہو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ○ اور نہ کہو اُن لوگوں کو مردے جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں بلکہ وہ (اللہ کے نزدیک) زندہ ہیں ولیکن تم سمجھ نہیں سکتے ○ اور البتہ ہم تمہارا امتحان لیں گے انعام دینے کو کچھ خوف سے ۱۳ اور کچھ بھوکا رکھ کر اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے ۱۴ (اور اے پیارے محمدؐ تو) خوشخبری سنا دے ان صابروں کو ○ جن پر جب کوئی مصیبت آ پڑتی ہے تو وہ بول اٹھتے ہیں ہم تو اللہ کے (مال) ہیں اور ہم تو ہر حال میں اُسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں ○ یہی لوگ ہیں جن پر اُن کے رب کی نوازشیں اور رحمت ہیں ۱۵ اور یہی لوگ منزل مقصود کو پہنچے ہوئے ہیں ○ بے شک صفا اور مروہ کے پہاڑ اللہ کی باتوں کا شعور حاصل کرنے کے لئے ہیں تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر کچھ گناہ نہیں اگر دونوں کے درمیان طواف کرے ۱۶ اور جو اپنے شوق سے کوئی آدمی نیکی کرے تو بے شک اللہ قدردان بڑا جاننے والا ہے ○ بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں ہمارے اتارے ہوئے کھلے کھلے حکم اور ہدایت کی باتیں اس کے بعد کہ ہم اُن کو بیان کر چکے لوگوں کے لئے خاص کتاب (توریت) میں یہی لوگ ہیں جن کو دھکے دے کر نکال دیتا ہے اللہ اور دھکے دیتے ہیں دھکے ۱۷ دینے والے ○ مگر جنھوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا یعنے توبہ کر لی اور اپنی حالت درست کر لی اور حق کھول دیا ۱۸ تو یہی لوگ ہیں جن کی توبہ میں قبول کروں گا اور ہم تو توبہ کے بڑے قبول کرنے والے سچی محنت کا بدلہ دینے والے ہیں ○ البتہ جنھوں نے حق کو چھپایا اور کافر ہی مر گئے یہی لوگ ہیں جن پر پھٹکار ہے اللہ کی اور فرشتوں کی ۱۹ اور سب آدمیوں کی ○ مدتوں رہیں گے اسی میں نہ ہلکا ہوگا اُن سے عذاب اور نہ اُن کو مہلت ہی ملے گی ○ اور تمہارا معبود تو وہی اکیلا سچا معبود ہے جس کے سوا کوئی بھی معبود نہیں بے محنت انعام دینے والا سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ع ○ بے شک آسمان اور زمین ۲۰ کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ہیر پھیر میں اور جہازوں میں جو لوگوں کے فائدہ کی چیزیں لے کر سمندر میں چلتے ہیں اور برسات میں جس کو اللہ بدلی سے برساتا ہے پھر اُس کے ذریعہ سے زمین کو جلاتا ہے اس کے مر گئے پیچھے اور ہر قسم کے جانوروں میں جو اس زمین میں پھیلا رکھے ہیں اور ہواؤں کے چلانے میں اور اُس بادل میں جو (اللہ کے حکم سے) گھرا ہوا رہتا ہے آسمان اور زمین کے بیچ میں (غرض ہر ایک میں) بہت کچھ نشانیاں موجود ہیں اُن ہی کے لئے جو عقل رکھتے ہیں ○ اور آدمیوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کے جیسا اوروں کو بھی ٹھہراتے ہیں (ان غیروں کو) ایسا چاہتے ہیں جس طرح اللہ سے محبت رکھنی چاہئے اور ایمان داروں کو تو (سب سے بڑھ کر) اللہ ہی کی محبت ہوتی ہے اور کاش سمجھ لیتے ظالم وہ بات جو عذاب دیکھنے پر سمجھیں گے کہ سب طرح کی قوت اللہ ہی کو ہے اور بے شک اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ○ جب الگ ہو جاویں گے وہ گرو جن کی پیروی کی گئی اُن چیلوں سے جنھوں نے پیروی کی تھی اور دیکھ لیں گے عذاب اور ٹوٹ جاویں گے اُن کے آپس کے سب علاقے ○ اور بول اٹھیں گے چیلے جنھوں نے پیروی کی تھی کاش ہم کو دنیا میں پھر ایک بار جانا ملتا تو ہم بھی اُن سے الگ ہو جاتے جیسے یہ لوگ الگ ہو گئے ہم سے اسی طرح اُن کو دکھا دے گا اللہ تعالیٰ اُن کے کرتوت افسوس دلانے کو اور وہ دوزخ سے نکلنے والے نہیں ع ○ اے لوگو یعنی اُن چیزوں میں سے جو زمین میں ہیں کھاؤ حلال پاکیزہ اور نہ چلو شیطان کے قدموں پر بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ○ وہ تو تمہیں عام بدیوں اور کھلی ہوئی کباحتوں کا ہی حکم دے گا اور یہ کہ بے جانے بوجھے اللہ پر بہتان باندھو ۲۱ ○ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ (فقط) جو حکم اللہ نے اُتارا ہے اُسی پر چلو تو جواب دیتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو اُسی چال پر چلیں گے جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادا کو بھلا اگر اُن کے باپ دادا محض بے عقل ہوں اور راہ راست پر بھی نہ چلتے ہوں (جب بھی کیا وہ انھیں کی چال پر چلیں گے؟) ○ اور اُن لوگوں کی مثال جنھوں نے حق کو چھپایا اُس کے جیسی ہے جو اُس کو چلا چلا کر پکار رہا ہے جو نہیں قبول کرتا ہے مگر محض بلانا اور پکارنا۔ بہرے ہیں۔ (حق سننے سے)

۱۳ نقصان رکھتے ہیں۔ اکل حرام سے خوف صوفیوں کے نزدیک اُلٹی خوف۔ اور حضرت امام شافعی لکھتے ہیں جہاد کی تکالیف کا خوف۔

۱۴ جنگ میں بیٹے بھی مرتے۔ کھیتی کی بھی نگرانی نہیں ہو سکتی ہے۔

۱۵ عنایات خاصہ بلا زوال و نقص

۱۶ یعنے صفا مروہ میں پھیرے پھرے۔

۱۷ یسعیاہ - ۲۸ - ۴۲ - ۵۲ - ۵۴ میں پیش گوئی تھا دور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی۔

۱۸ فرشتوں کی لعنت سے مراد یوم یدعون الی نار جہنم دعا۔

۱۹ پ ۲۷ یس ۳۰ بھی ہے

۲۰ زمین میں اللہ کی رحمانیت۔ رحیمیت۔ وحدہ لاشریک ہونے کے نشانات ہیں۔

۲۱ اللہ پر بہتان باندھو الخ یعنے جن رسموں کی اللہ نے اجازت نہیں دی اُن کو شرعی سمجھو۔

تَعْلَمُوْنَ ۞ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۞ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۞ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۞ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَ
نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۞ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ
قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُهْتَدُوْنَ ۞ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ
مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ
اللّٰعِنُوْنَ ۞ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ
اَجْمَعِيْنَ ۞ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۞ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۞ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ
الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ۞ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ
وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۞ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَ
تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ۞ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ
كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۞ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۞
اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۞ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا
يَهْتَدُوْنَ ۞ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّ

ع ۱۸ ۵ — وقف لازم عند المتأخرین

ع ۱۹ ۱۱ ۳

ع ۲۰ ۱۲ ۴

بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۞ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِن
كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۞ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ
اللَّهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۞ إِنَّ الَّذِينَ
يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي
بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۞
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۞
ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۞
لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ
السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا ۖ
وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُتَّقُونَ ۞ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى ۖ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ
وَالْأُنثَىٰ بِالْأُنثَىٰ ۚ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ
بِإِحْسَانٍ ۗ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۞
وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۞ كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى
الْمُتَّقِينَ ۞ فَمَن بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ ۞ فَمَنْ خَافَ مِن مُّوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۞
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ ۞ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ
أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ ۚ
وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۞ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ
الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ

گونگے ہین (حق بولنے سے) اندھے ہین (حق دیکھنے سے) تو وہ کچھ بھی عقل نہین رکھتے ○ اے ایمان دارو ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزین کھاؤ اور اللہ ہی کا شکر کرو جب تم اسی کی عبادت کرتے ہو ○ پس اس نے تو حرام کیا ہے تم پر خود مردہ اور خون اور سور کا گوشت اور وہ چیز جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام سے پکاری جائے پھر جو مضطر اور ناچار ہو نافرمانی کرنے والا اور حد سے بڑھ جانے والا نہ ہو تو اس پر کچھ گناہ نہین بے شک اللہ ڈھانپنے والا بھی محنت کا بدلہ دینے والا ہے ○ جو لوگ چھپاتے ہین جو اتارا اللہ نے کتاب مین اور لیتے ہین اس کے بدلہ تھوڑا سا مال ۲؎ یہ لوگ اپنے پیٹون مین انگارے ہی بھرتے ہین اور کچھ نہین کھاتے ہین اور بات بھی نہین کرے گا ان سے اللہ قیامت کے دن اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ہے ○ یہی ہین جنھون نے خریدی ناکامی کامیابی کے عوض ۱۴؎ اور قہر مہر کے بدلے سو ادھو کس قدر سہارے ان کو آگ کی ۱۱؎ وہ اس لئے کہ اللہ نے اتاری کتاب برحق سچی اور جنھون نے جھگڑا کیا ۳؎ کتاب مین تو البتہ وہ بڑے دور کے جھگڑے مین پڑے ہین ۱۴؎ ○ نیکی یہی نہین کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف کر دیا کرو بلکہ نیکی تو اس کی ہے جس نے (سچے دل سے) اللہ کو مانا اور آخرت کے دن کو اور فرشتون کو اور (اللہ کی) کتابون کو اور نبیون کو اور دیا مال ۱۴؎ اللہ کی محبت مین رشتہ دارون ۱۴؎ (یا اللہ کے مقربون کو) اور یتیمون ۱؎ اور بے اسباب ۱۱؎ اور مسافرون اور مانگنے والون اور غلامون اور قیدیون مین پھنسے ہوؤن کے چھڑانے مین اور نماز کو ٹھیک درست رکھا اور زکوٰۃ ۲؎ دیتا رہا اور (نیک لوگ) جب کسی سے کچھ اقرار کر لیتے ہین تو پورا کرتے ہین اور تنگی اور تکلیف ۱۱؎ اور لڑائی ۲؎ کے وقت صابر و مضبوط رہتے ہین یہی لوگ سچے ہین (دین اسلام مین) اور بس یہی متقی ہین ○ اے ایمان دارو تم پر لازم کیا جاتا ہے برابری کرنا مارے جانے والون مین ۲؎ شریف کے بدلے شریف غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت ۳؎ جس (قاتل کو) معاف کیا گیا اس کے بھائی (مقتول کے وارث) کی جانب سے کچھ تو چلنا چاہئے دستور (شرع) کے مطابق (اور عوض خون کا مقتول کے وارث کو) دے دینا چاہئے نیک سلوک سے یہ آسانی ۱۱؎ اور مہربانی ہے تمہارے رب کی طرف سے پھر جو زیادتی کرے ۱۴؎ اس کے بعد تو اس کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ہے ○ اور قصاص مین زندگی ہے تمہارے لئے اے عقل والو ۲؎ تاکہ تم دکھون سے بچو ○ تم پر لازم کیا جاتا ہے جب سامنے آموجود ہو تم مین سے کسی کی موت ۳؎ اگر (وہ مرنے والا) چھوڑے کچھ مال ۲؎ (تو چاہئے کہ) کہہ مرے ماں باپ اور رشتہ دارون کے لئے (شرعی) دستور کے موافق یہ حق ہے متقیون پر ○ پھر جو کوئی (شرعی) وصیت کو سن سنا کر بدل دے تو بس اس کا گناہ انھین لوگون پر ہے جو اس (وصیت کو) بدلین بے شک اللہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ پھر جس نے خوف کیا وصیت کرنے والے کی جانب سے کسی ایک کی طرف جھکنے یا کسی کی حق تلفی یا گناہ کا پس صلح کرا دے آپس مین (وارثون کے) تو اس پر کچھ گناہ نہین بے شک اللہ بڑا ڈھانپنے والا بھی محنت کا بدلہ دینے والا ہے ○ اے ایمان دارو تم کو (عام) روزے رکھنے کا حکم دیا گیا ہے جس طرح حکم دیا تھا تم سے پہلے والون کو تاکہ تم دکھون سے بچو ○ چند روز گنتی کے (روزے رکھنا ہے) پھر جو شخص تم سے بیمار ہو یا سفر مین ہو تو دوسرے دنون سے گنتی پوری کرے یعنی اور دنون مین روزے رکھ لے) اور جو طاقت ۱؎ رکھتے ہین وہ کھانا بھی دین ایک بے سامان کو پھر جو اپنی خوشی سے کچھ نیکی کرنی چاہے تو وہ اس کے لئے بہتر ہے اور روزہ رکھنا بہر حال اچھا ہے تمہارے حق مین جب تم سمجھو ○ رمضان کا مہینا جس کے بارے مین قرآن اتارا گیا (کیسا قرآن جو) لوگون کا رہنما ہے اور سیدھی راہ کے کھلے کھلے نشانات اور حق ناحق کا جس مین فیصلہ ہے تو (مسلمانو) تم مین سے جو شخص مقیم ہو یا اس مہینے کو پا دے (اس مین حاضر ہو)

۲؎ - یعنے دنیا طلب کرتے ہین

۱۴؎ نیکی چھوڑ کر برائی اختیار کی دین داری چھوڑ کر دنیا داری ۱۱؎ - بعض شیخی باز صوفی اور کسی دھرتے حامل نے جرات و شوخی سے کھا کر دو زخ مین کیا رکھا ہے یہ اس کا جواب معلوم ہوتا ہے -

۳؎ - جھگڑا کیا الخ خلاف ورزی کی -

۱۱؎ - دوستی کے پردہ مین شق آگیا ہے دور دراز بعد مین جا پڑے

۱۱؎ یہ عملی حصہ کا بیان ہے اول اعتقادی ایمانی کا تھا

۱۱؎ - کیونکہ کثرت میل جول سے لڑائی بھی ہو جاتی ہے وہ قائل نہ ہو جائے

۱۱؎ اس لئے کہ بدلہ کی سیدھی ۱۱؎ حد و رسون یا کام چلانے کا سامان نہین یا بے تدبیری ۲؎ ہر تزکیہ نفس بھی ہو گناہ سے میل نہین سے

۱؎ یا سار - نفقری - تنگ دستی

۱۱؎ فقرا - بیماری وغیرہ

۱۱؎ وہ مقدمات بھی مین جو سیفی یا سالی یا عدالتی ہون

۱۱؎ اس مین جہاد کا بھی حکم ہے یعنے قاتلون یا وارثون سے بدلہ لین

۲۱ ع ۵ ۔ ۲۲ ع ۶

نوٹ - حواشی بقیہ - ۳؎ - جب کہ مقابل مرد عورت کے مقابل مرد کا کیا حکم ہے جواب ہے ۔ ۱۱؎ - مین ہے - ۱۱؎ بعضون کا مارنا ایک کے عوض موقوف کر دیا جو جہلا رسم کا دستور تھا - ۱۱؎ - جہالت اختیار کرو گے تو عذاب دئے جاؤ گے ۲؎ احکام عامل عاقل سے مراد ہے - ۳؎ - اسباب موت یا موت آئی تو وصیت کی ضرورت ہوئی ۲؎ جان کا ہو چکا تو اب مال کے تفرقہ کا بیان شروع ہوا - ۱۱؎ - ایک کے بدلہ دو تین کو کھلا دے -

تو چاہیئے کہ اُس کے روزے رکھے پھر جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں سے
گنتی پوری کرلے (رمضان کے سوا اور دنوں میں روزے رکھ لے) اللہ تمہارے ساتھ آسانی کرنا
چاہتا ہے سختی نہیں کرنا چاہتا نتیجہ یہ کہ تم پوری کر لو گنتی اور اللہ نے جو تمہاری رہنمائی فرمائی ہے
(اُس کے شکریہ میں) اُس کی بڑائی اور تعظیم کرو اور تاکہ تم اس کا احسان مانو شکر کرو ○ اور (اے پیغمبر)
جب تم سے ہمارے بندے میرا حال پوچھیں تو (اُن کو سمجھا دو) میں بہت ہی پاس ہوں (یعنے بڑا
ہی مہربان ہوں) میں جواب دیتا ہوں پکارنے والے کی پکار کا جب وہ مجھے پکارے ۲۹ لیکن
دعا کرنے والوں کو چاہیئے کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر دل سے فریفتہ ہوں تاکہ وہ سیدھے
رستے لگ جائیں یعنے کامیاب ہو جائیں ○ حلال کر دیا گیا ہے تم کو روزوں کی راتوں میں
تمہاری بیبیوں سے صحبت کرنا وہ تمہارے لباس ہیں اور تم اُن کے لباس ہو ۱۴ اللہ تعالیٰ
نے جانا کہ تم اپنے نفس کا نقصان کرتے تھے ۱۱ اس پر بھی متوجہ ہوا تمہارا رب تمہاری
طرف اور تمہارا قصور معاف کر دیا تو اب صحبت کرو ان سے اور خواہش کرو اس چیز کی جو لکھ دیا
اللہ نے محفوظ کتاب میں تمہارے لئے (یعنے ہم بستری سے بچہ ہونے کی خواہش رکھو) اور کھاؤ اور پیو یہاں
تک کہ (رات کی) کالی دھاری سے فجر کی سفید دھاری تم کو صاف دکھائی دینے لگے پھر روزہ پورا کرو
رات تک اور رات کو بھی صحبت نہ کرو عورتوں سے جب تم اعتکاف (یعنے اللہ کی یاد میں) بیٹھے ہو
مسجدوں میں یہ اللہ کی حدبندیاں ہیں اُس کے پاس بھی نہ جانا (یعنے خلاف حکم الٰہی ہرگز نہ کیا)
اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنے نشانیاں لوگوں کے لئے تاکہ وہ دکھوں سے بچیں ○
اور تم ایک دوسرے کے مال آپس میں ناحق نہ کھاؤ ۱۸۸ اور نہ مال کو حاکموں کے پاس (رسائی کا) ذریعہ
ٹھیراؤ (جس کا) نتیجہ یہ ہو کہ کھا جاؤ کچھ لوگوں کے مالوں سے جان بوجھ کر ۱۸۹ ناحق ○ (اے پیغمبر)
تجھ سے لوگ نئے چاند کے (حالات) دریافت کرتے ہیں تو جواب دے کہ اس سے لوگوں کے
(کاموں کے) وقت معلوم ہوتے ہیں اور حج کے اور گھروں میں پچھواڑے کی طرف سے آنا کچھ
نیکی نہیں ۱۹۰ بلکہ نیکی تو اس کی ہے جس نے اللہ کو سپر بنایا اور اللہ سے ڈرا اور گھروں میں آؤ تو
دروازوں میں سے آؤ اور اللہ ہی سے ڈرو تاکہ تم بامراد ہو جاؤ ○ اور اللہ کی راہ میں تم ان
سے لڑو جو لوگ تم سے لڑیں اور زیادتی نہ کرو۔ بے شک اللہ دوست نہیں رکھتا زیادتی کرنے
والوں کو ○ اور قتل کرو اُن کو جہاں پاؤ اور نکال دو اُن کو جہاں سے انہوں نے تم کو نکال دیا اور
فساد اور شرارت تو قتل سے بھی بڑھ کر ہے اور کافروں سے مت لڑو ادب والی مسجد کے پاس
جب وہ نہ لڑیں تم سے اُس جگہ پس اگر وہ تم سے لڑیں تو تم اُن کو قتل کرو یہی سزا ہے حق چھپانے
والوں کی ○ پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ بڑا ڈھانپنے والا سچی محنت کا بدلہ دینے والا ہے
○ اور لڑو اُن سے تاکہ باقی نہ رہے فتنہ اور فساد (مفسدوں کا) اور ہو جائے اکیلے سچے اللہ ہی کا
دین پھر اگر وہ باز آجائیں تو پھر کسی قسم کی زیادتی نہیں مگر ظالموں ہی پر ○ تعظیم کا مہینا تعظیم کے مہینے کے
بدلے میں ہے اور آداب میں برابری ہے ۱۹۲ پھر جو زیادتی کرے تم پر (تعظیم کے مہینے میں) تو تم زیادتی کرو
اس پر اسی قدر جتنی زیادتی کی اُس نے تم پر اور اللہ ہی سے ڈرو اور اللہ ہی کو سپر بناؤ اور جانو کہ بے
شک اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ۱۹۳ ○ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں
نہ ڈالو ۱۹۴ اور نیکی کرو ۱۹۵ بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے ○ اور حج اور عمرے کو اللہ ہی کے لئے
پورا کرو پھر اگر تم راستہ میں روکے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (بھیجو) اور تم اپنا سر منڈواؤ جب تک قربانی اپنے محل پر نہ
پہنچ جائے کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اُس کو کچھ تکلیف ہو سر کی طرف سے تو وہ (بال منڈوانے کا) بدلہ دے روزے یا خیرات یا قربانی سے
پھر جب تم نے امن پایا تو جو کوئی عمرے کو حج سے ملا کر فائدہ اٹھانا چاہے تو جیسی قربانی میسر آ (کر دی جائے) پھر جو کوئی قربانی نہ کر سکے تو تین روزے
رکھے حج کے دنوں میں اور سات روزے (رکھو) جب اپس آئے یہ پوری دس ہوئے یہ حکم اُس کے لئے جس کا گھر بار مکہ میں نہ ہو اور اللہ ہی سے ڈرو اور جانو کہ

۲۹ یعنے دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں۔

۱۴ یعنے مرد عورت کا چولی دامن کا ساتھ ہے

۱۱ یعنے اس کے جائز حقوق سے اسے نفع نہیں اٹھانے دیتے تھے۔

۱۸۸ یعنے الی معاملات میں بھی وہ راہ اختیار کرو جو تقوی کی اور مرضی حق کے موافق ہو

۱۸۹ اجازت شرعیہ کے خلاف

۱۹۰ رسم و رواج کی پابندی بے کار ہے طریقہ مسنون ہونا چاہیئے یعنے راہ رسول

۱۹۲ یعنے جس ماہ حظم اور جگہ کی مخالف لوگ بزرگی سمجھیں تو تم بھی مجبور ہو کر نہ کھاؤ۔

۱۹۳ یعنے اللہ سے ڈرنے والوں پر اللہ بڑا مہربان اور ان کا حامی ہے۔

۱۹۴ کافروں سے دھوکہ کھا کر یا بخل یا بے محل خرچ اور اسراف سے مراد ہے

۱۹۵ روح کے نوامیس ہے کہ یہ ایک مقام محبوبیت کا طالب ہے محسن اس مقام کو حاصل کر لیتا ہے۔

۲۳ ربع

فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ
الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَإِذَا سَأَلَكَ
عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي
لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ
لِبَاسٌ لَهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۖ فَالْآنَ
بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ
مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ
فِي الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَّقُونَ ۝ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ
النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ ۖ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۗ وَلَيْسَ الْبِرُّ
بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِينَ ۝ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ
مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۗ كَذَٰلِكَ
جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ
الدِّينُ لِلَّهِ ۖ فَإِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ
قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَأَحْسِنُوا ۛ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۖ وَ
لَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ۚ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ
فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا
اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ
عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذَٰلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا
جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَاتَّقُونِ
يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ
فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ۝
ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ فَإِذَا قَضَيْتُم
مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا
فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ
فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝
وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ
عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ
لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ
الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ
مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا
تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ فَإِن زَلَلْتُم مِّن بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ
فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ
وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُم مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَن
يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ
يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ
وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا
اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى
اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ

سخت سزا دینے والا ہے (کافروں کو) ○ حج کے چند مہینے ۴ مشہور و معلوم ہیں تو جو شخص اُن مہینوں میں حج کا قصد کر لے تو وہ عورت سے صحبت ۵ نہ کرے اور نہ (کسی قسم کی) بدکاری ۱۴ کرے اور نہ جھگڑا حج (کے دنوں میں) اور جو کچھ نیکی کرو تم وہ اللہ کو معلوم ہے اور تم سامان اور توشہ ساتھ لو ۱۳ اور عمدہ سے عمدہ توشہ تو تقویٰ (اور اللہ سے ڈرنے کا) ہے اور مجھ ہی سے ڈرو اور مجھ ہی کو سپر بناؤ اے عقل والو ○ تم کو منع نہیں کچھ مال کی تجارت کرنا ہے تو پھر جب کوچ کرو عرفات سے تو مشعر الحرام (مزدلفہ) کے پاس اللہ کی یاد کرو۔ اور اللہ کو یاد کرو اس طرح جس طرح اُس نے تم کو بتایا ہے (رسول کے ذریعہ) اور اُس سے پہلے تو تم البتہ راہ بھولے ہوؤں میں تھے ○ پھر تم بھی چلو جہاں سے دوسرے لوگ چلیں اور اللہ ہی سے گناہ بخشواؤ ۱۱۱ بے شک اللہ بڑا ڈھانپنے والا سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ پھر جب تم اپنے حج کے ارکان تمام کر چکو تو اللہ کو یاد کرو جس طرح تم اپنے باپ دادا کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے بڑھ چڑھ کر۔ تو بعض آدمی ایسا ہوتا ہے جو دعا مانگتا ہے کہ اے ہمارے رب تو ہمیں دنیا ہی میں دے دے تو اس کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں ○ اور آدمیوں میں سے بعض آدمی ایسا ہوتا ہے جو دعا مانگتا ہے کہ اے ہمارے صاحب تو ہمیں دنیا میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا ○ یہی لوگ ہیں جن کے لئے حصہ ہے ان کی کمائی کا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ○ اور اللہ کو یاد کرو گنتی کے چند دنوں میں (حج کے) پھر جو جلدی چلا گیا دو ہی دن میں تو اُس پر کچھ گناہ نہیں اور جو ٹھیرا رہا تو اس پر کچھ گناہ نہیں جو متقی ہو اور اللہ ہی کا خوف رکھو اور اللہ ہی کو سپر بناؤ اور جانو کہ تم اُسی کے پاس جمع ہو گے ○ اور بعض آدمی ایسا ہے کہ دنیا کی زندگی میں اُس کی بات تجھ کو پسند آتی ہے ۴۴ اور وہ اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ قرار دیتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ○ وہ جب لوٹ کر گیا یا حاکم یا والی بنا تو دوڑتا پھرا ملک میں تاکہ اس میں شرارت پھیلاوے اور کھیتی اور نسل ۴۵ کو تباہ کرے (یا عورت اور بچوں کو) اور اللہ تعالیٰ شرارت اور فساد کو پسند نہیں کرتا ○ اور جب اُس سے کہا جاوے اللہ سے ڈر تو اُس کو غرور آمادہ کرتا ہے گناہ پر تو ایسے کے لئے جہنم ہی بس ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا اور قرارگاہ ہے ○ اور بعض آدمی ایسا (اچھا نیک) ہوتا ہے جو اللہ کی خوشنودی کے لئے اپنی جان دے دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی شفقت رکھتا ہے بندوں پر ○ اے ایمان دارو داخل ہو جاؤ سلامتی میں (یعنی اسلام میں) سب کے سب یا پورے پورے اور نہ چلو شیطان کے قدموں پر (شریر فسادی کی چال نہ چلو) بے شک وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے ○ پھر اگر تم لغزش کھا گئے بعد اس کے کہ تمہارے پاس کھلے کھلے نشان آ چکے تو جان رکھو کہ اللہ عزیز اور حکیم ہے ۲۱۱ ○ کیا وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ خود اللہ آ جاوے اُن کے پاس ابر کے سائبانوں میں اور فرشتے اور معاملہ طے ہو جائے حالانکہ اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹتے ہیں ○ بنی اسرائیل سے پوچھ لو کس قدر کھلے کھلے نشانات ان کو ہم نے دیے اور جو شخص بدل ڈالے اللہ کے انعام کو اس کو ملے بعد تو بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے ○ مغروروں کو مرغوب کر دی گئی اور پسند آ گئی ہے حق چھپانے والوں کو دنیا ہی کی زندگی اور وہ ہنسی کرتے ہیں مسلمانوں سے اور متقی اُن کے مرے بعد فاتح اور غالب اور بڑھ چڑھ کر (اور اعلیٰ درجہ پر) ہوں گے قیامت میں ○ اور اللہ روزی دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بے حساب ○ سب لوگ ایک ہی رنگ سے رنگین تھے پھر بھیج دیے اللہ نے پیغمبر خوشخبری سنانے والے ڈرانے والے اور اُتاریں اُن کے ساتھ سچی کتابیں وہ کتاب فیصلہ کرتی ہے لوگوں میں جس بات میں وہ جھگڑا کریں اور کتاب میں جھگڑا نہ ڈالا مگر انہیں لوگوں نے جن کو کتاب ملی تھی (اور وہ بھی) اس کے بعد کہ اُن کے پاس کس قدر کھلے نشان آ چکے آپس کی ضد سے تو اللہ تعالیٰ نے ایمانداروں کو اپنی طرف سے ہدایت دے دی اُس سچی بات کی جس میں (کتاب والے) جھگڑتے تھے اور اللہ جس کو چاہتا ہے

---

ع ۲۴ ، ۸ (آیات ۱۹۸–۲۰۳)

ع ۲۵ ، ۹ (آیات ۲۰۴–۲۱۱)

۴۔ شوال۔ اور ذی قعدہ اور ذی الحج و محرم

۱۴۔ رفث کا لفظ جماع و تذکرہ جماع و سامان جماع تینوں پر بولا جاتا ہے

۱۱۴۔ جو احکام حج کے خلاف ہو۔

۱۱۳۔ یعنے بھیک مانگ کر اور قرض لے کر نہ جاؤ۔

۱۱۱۔ ہر عبادت کے بعد استغفار۔ اور ہر مجلس سے برخاست کے بعد استغفار پڑھیں۔

۴۴۔ بلا عمل صالح باتونی آدمی نامقبول ہوتا ہے

۴۵ زانی لوطی۔ و فاسق وغیرہ

۲۱۱۔ یعنے زبردست اور برمحل کام کرنے والا ہے

سیدھی راہ بتا دیتا ہے ○ کیا تم خیال کرتے ہو کہ (یون ہی) چلے جاؤ گے جنت میں حالانکہ تم کو (ابھی) پیش نہین آئی وہ حالت جیسے تم سے پہلے والون کو پیش آئین سختیان اور تکلیفین اور فقر و فاقہ اور جھنجھوڑا ئے گئے یہان تک کہ کہہ اٹھا رسول اور اُس کے ساتھ والے ایمان دار کب آئے گی اللہ کی مدد سن رکھو اللہ کی مدد قریب ہی ہے ○ اے پیغمبر تجھ سے پوچھتے ہین کہان خرچ کرین ڈ تم کہہ دو کہ مال جو کچھ تم خرچ کرو تو وہ ماں باپ اور قرابتدارون اور یتیمون اور بے سامانون اور مسافرون پر (خرچ کرو) اور تم جو کچھ مال خرچ کرو گے تو اللہ اس کو بخوبی جانتا ہے (یعنے نیک بدلہ دے گا) ○ فرض کر دیا گیا تم پر (دفاعی) جنگ و جہاد اور وہ تمہارے لئے مشکل کام ہے اور عجیب نہین کہ تم ایک ایسی چیز کو ناگوار سمجھو جو تمہارے لئے بہتر ہو اور ایسی چیز کو پسند کرو جو تمہارے حق مین بری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہین جانتے ہو (تو اللہ ہی کے کہنے پر چلو) ○ اور اے پیغمبر تجھ سے پوچھتے ہین ادب کے مہینون مین لڑنے کا حال تو کہہ دے ان مہینون مین لڑنا بڑا گناہ ہے اور اللہ کے راستہ سے روکنا یعنے حج سے اور اس کو نہ ماننا اور کعبہ شریف سے روکنا اور مکہ والون کو مکہ سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑھ کر گناہ ہے (یعنے ادب کے مہینون مین لڑنے سے) اور شرارت تو قتل سے بھی بڑھ کر ہے اور وہ تم سے ہمیشہ لڑتے رہین گے یہان تک کہ تم کو پھیر دین تمہارے دین سے اگر ان سے ہو سکے اور بن پڑے اور تم مین سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے اور کفر ہی کی حالت مین مر جائے تو ان کا کیا کرایا دنیا اور آخرة (دونون) مین اکارت گیا اور یہی لوگ ہین جن کا انجام آگ ہے جس کی جلن مین وہ مدتون جلتے بھنتے رہین گے ○ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کی راہ مین وطن چھوڑ کے یا گناہ سے باز آ گئے اور جہاد کئے یا نیک کوشش (ہر قسم کی کئے) تو یہی لوگ فضل الٰہی کے امیدوار ہین اور اللہ کمزوریون کو بڑا ڈھانپنے والا اچھی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ (اے پیغمبر) تجھ سے پوچھتے ہین شراب اور جوئے کی بابت تو کہہ دے ان دونون مین بڑا گناہ ہے اور لوگون کے لئے (کچھ تھوڑے سے) فائدے اور ان دونون کا گناہ بہت بڑھ کر ہے ان کے نفع سے اور تجھ سے پوچھتے ہین کس قدر خرچ کرین جواب دے ضرورت سے جس قدر زائد ہو یا جس کے خرچ کرنے سے مال مین نقصان زیادہ نہ معلوم ہو اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تم سے احکام تاکہ تم فکر کرو ○ دنیا اور آخرة کے معاملہ مین۔ اور تجھ سے پوچھتے ہین یتیمون کے بارے مین تو جواب دے ان کی بہتری کے کام کرنا بہتر ہے اگر تم ان سے مل جل کر رہو تو وہ تمہارے بھائی بہن ہین اور اللہ جانتا ہے بگاڑنے والے اور سدھارنے والے کو۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو مشکل مین ڈال دیتا بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے ○ اور (اے مسلمانو) مشرک عورتون سے نکاح نہ کرو جب تک ایمان نہ لائین بے شک مسلمان باندی اچھی ہے شرک کرنے والی عورت سے اگرچہ وہ مشرکہ تم کو بہت ہی بھلی معلوم ہو اور (اے مسلمان عورتو) تم مشرکون سے نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لائین اور البتہ مسلمان غلام بہتر ہے مشرک سے اگرچہ وہ مشرک تم کو کتنا ہی بھلا معلوم ہو۔ یہ مشرک تو جہنم کی طرف بلاتے ہین اور اللہ جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اپنی مہربانی سے خود ہی اور اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے لوگون سے تاکہ وہ یاد کرین اور نصیحت لین ○ اور اے پیغمبر تجھ سے پوچھتے ہین حیض کے بارہ مین تو جواب دے وہ گندگی ہے تو حیض کے دنون مین تم عورتون سے الگ رہو (یعنے صحبت نہ کرو) اور عورتون کے پاس نہ جاؤ جب تک وہ خوب پاک نہ ہو جائین پھر جب اچھی طرح پاک ہو جائین تو اُن کے پاس آؤ جس طرح اللہ نے تم کو حکم دیا بے شک اللہ توبہ کرنے والون کو دوست رکھتا ہے اور صفائی رکھنے والون کو پسند فرماتا ہے ○ تمہاری بی بیان تمہاری کھیتیان ہین تو تم اپنی کھیتون مین جس طرح چاہو آؤ اور آخرت کا بھی بند و بست رکھو (اولاد صالح چھوڑو) اور اللہ ہی کا خوف رکھو اور جانو کہ بے شک تم کو اُس کے حضور حاضر ہونا ہے اور (دیکھو) خوش خبری ایمان دارون کو سنا دے ○

۲۶ ع

۲۷ ع

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُم
مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ
أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ۝ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ
وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ
عَلِيمٌ ۝ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ
وَعَسَىٰ أَن تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ يَسْأَلُونَكَ عَنِ
الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ
حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ
فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ
رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ
وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ
الْعَفْوَ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَإِن تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللَّهُ
يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَلَا تَنكِحُوا
الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ
حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ
إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَ
لَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ
شِئْتُمْ وَقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُم مُّلَاقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ

منزل

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝
لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ
قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَ
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ
عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ ع
فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ
اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ
بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ فَاِنْ
طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ
اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا
لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ؗ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا ع
تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ
مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ
اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

اور نہ بنالو اللہ کو مانع اپنی قسموں کے باعث کہ نہ سلوک کرو نہ پرہیزگار بنو نہ ملاپ کراؤ آدمیوں میں اور اللہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ تمہیں اللہ پکڑتا نہیں تمہاری لغو اور بلا ارادہ قسموں میں ولیکن پکڑتا ہے تم کو ان قسموں پر جن کا ارادہ تمہارے دلوں نے کر لیا اور اللہ بڑا ڈھانپنے والا بردبار ہے ○ اُن لوگوں کے لئے جو قسم کھالیں اپنی عورتوں سے الگ رہنے کی چار مہینے کی مہلت ہے پھر اگر وہ رجوع کریں تو اللہ ڈھانپنے والا ابھی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ اور اگر انہوں نے ٹھان لی طلاق کی تو بے شک اللہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ اور طلاق پائی ہوئی عورتیں اپنے کو روکے رہیں تین حیض یا تین طہر کے اندر (نکاح نہ کریں) اور انہیں جائز نہیں کہ چھپا رکھیں اس کو جو پیدا کیا اللہ نے اُن کے پیٹوں میں اگر وہ اللہ پر ایمان رکھتی ہیں اور پچھلے دن پر اور اُن کے خاوند زیادہ حق دار ہیں اُن کو لوٹا لینے کے اس مدت میں اگر چاہیں اچھی طرح رکھنا۔ اور عورتوں کا بھی حق ہے جیسا مردوں کا اُن پر حق ہے دستور کے مطابق اور مردوں کو عورتوں پر فوقیت ہے (تو عورتیں مردوں کو حقارت سے نہ دیکھیں) اور اللہ زبردست حکمت والا ہے ○ طلاق دو ہی دفعہ ہے پھر یا تو (عورت کو) روک رکھنا دستور کے موافق یا (اس کو) رخصت کرنا ہے نیک سلوک کر کے اور تم کو نا جائز ہے اُس مال میں سے کچھ بھی واپس لینا جو تم عورتوں کو دے چکے ہو مگر یہ کہ جورو خاوند ڈریں کہ اللہ نے جو حدیں باندھی ہیں ان پر قایم نہ رہ سکیں گے پس اگر ایمان دار ڈریں کہ حدود اللہ کو قایم نہ رکھ سکیں گے تو ایسی صورت میں عورت اپنا پیچھا چھڑانے کو کچھ بدلہ دے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی حدبندیاں ہیں اُن سے آگے مت بڑھو اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھ جائے تو یہی لوگ بے جا کام کرنے والے ہیں ○ پھر اگر طلاق دے دے عورت کو تو طلاق دینے والے مرد پر وہ عورت حلال نہیں جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کر لے پھر اگر وہ (دوسرا) خاوند (اس کو) طلاق دے دے تو دونوں میاں بی بی پر کچھ گناہ نہیں اگر دونوں مل جائیں جبکہ دونوں کو یقین ہو کہ اللہ کے حکم کے مطابق رہ سکیں گے۔ یہ اللہ کے ٹھیرائے ہوئے قاعدے ہیں جن کو کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اُن لوگوں کے لئے جو جانتے ہیں ○ اور جب تم نے عورتوں کو طلاق دے دی اور وہ اپنی عدۃ کی مدت پوری کر چکیں تو (اب یا تو) دستور کے مطابق ان کو رکھو یا اچھی طرح رخصت کر دو اور اُن کو تکلیف دینے کو نہ رکھنا کہ زیادتی کرنے لگو اور جو ایسا کرے گا تو وہ اپنی ہی جان پر ظلم کرے گا اور اللہ کے احکام اور نشان کے ٹھٹھے نہ اڑاؤ۔ اور یاد کرو جو اللہ نے تم پر احسان کئے ہیں اور وہ جو اُس نے خاص کتاب اور دانائی کی باتیں اُتاریں تاکہ وہ تم کو اس کے ذریعہ سے نصیحت کرے اور اللہ ہی کو سپر بناؤ اور اُسی کا ڈر رکھو اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے ○ اور جب عورتوں کو طلاق دے چکو اور وہ اپنی عدۃ کی مدت پوری کر چکیں تو ان کو نہ روکو اس سے کہ نکاح کر لیں وہ اپنے شوہروں سے جب وہ آپس میں راضی ہو جائیں دستور کے موافق یہ اُس کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ اور آخرۃ کے دن پر ایمان رکھتا ہو یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی اور بڑی صفائی کی بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ○ اور مائیں اپنے بچوں کو کامل دو برس دودھ پلائیں اُس شخص کے لئے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور (باپ پر) جس کا وہ بچہ ہے ماؤں کو کھانا کھلانا اور کپڑا دینا لازم ہے دستور کے مطابق نہ تکلیف دی جائے کسی شخص کو مگر اس کے مقدور کے موافق اور نہ نقصان پہنچایا جاوے ماں کو اس کے بچہ کے سبب اور نہ باپ کو ضرر دیا جائے اس کے بچہ کے باعث اور وارث پر بھی ایسا ہی (لازم ہے) پھر اگر دونوں نے اپنی مرضی اور صلاح سے دودھ چھڑانا چاہا تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں اور اگر تم دودھ پلوانا چاہو تمہاری اولاد کو (کسی انا اور دایہ سے) تو کچھ گناہ نہیں جب تم حوالہ کر دو وہ چیز جو تم نے دینا کہا ہے (دایہ کو) دستور کے موافق اور اللہ ہی کو سپر بناؤ اور اُسی کا خوف رکھو اور جان لو کہ تم جو کچھ کرتے ہو اس کو اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے ○ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور چھوڑ جائیں بی بیاں تو

۲۸ ع ۱۴

۲۹ ع ۱۴

یعنے نیک کاموں سے بچنے کے لئے اللہ کی قسمیں نہ کھاؤ۔

یعنے جان بوجھ کر قسم کھاؤ تو

اس کو یعنے حمل کو نہ چھپائیں۔

تین طہر کے اندر

ایک دم طلاق جائز نہیں۔

یعنے مذکورہ بیان میں خانہ داری کی بڑی بڑی مصلحتیں ہیں۔

کھانا تنخواہ وغیرہ سے۔ عند شرعی دو ہو تو پیشگی دے

۱۱۱ ہے کہ چار مہینے دس دن رو کے رہین پھر جب وہ اپنی عدّت کی مدت پوری کر چکین تو کچھ گناہ نہین تم پا گر وہ جائز
طور پر کچھ اپنے حق مین کرین ۱۱۲ اور اللہ تعالیٰ تمھارے کامون سے بخوبی خبر رکھتا ہے ○ اور کچھ گناہ نہین تم پر اگر
کسی اشارہ کی بات مین عورتون کو نکاح کا پیام دو یا اپنے دلون مین چھپائے رکھو اللہ کو پہلے ہی معلوم ہے کہ قریب
ہی اُن سے کہو گے مگر تم اُن سے وعدہ تو چھپکے سے بھی نہ کرنا ۱۱۳ مگر بات (کچھ مضایقہ نہین) جو کہ گزرو عام طور
کی بات نکاح کی گرہ مضبوط نہ کر بیٹھنا جب تک قرانی میعاد پوری نہ ہو جائے ۱۱۴ اور جان رکھو کہ اللہ جانتا
ہے جو کچھ تمھارے دلون مین ہے تو اُسی کا ڈر رکھو اور (یہ بھی) جان رکھو کہ بے شک اللہ بڑا ڈھانپنے والا بُردبار
ہے ○ کچھ گناہ نہین تم پر اگر تم نے طلاق دے دی عورتون کو (اس سے پہلے کہ) نہ عورتون کو تم نے ہاتھ لگایا ہو
اور نہ اُن کا مہر ٹھیرایا ہو تو تم ان کے ساتھ کچھ سلوک کرو مقدور والے پر اُس کی حیثیت کے موافق اور بے
مقدور پر اُس کی طاقت کے مطابق (سلوک لازم ہے) دستور کے طور پر احسان کرنے والون پر حق ہے
○ اور اگر تم طلاق دے دو عورتون کو ہاتھ لگانے سے پہلے حالانکہ تم مہر ٹھیرا چکے ہو تو آدھا (دے دو)
جو تم نے مہر ٹھیرایا مگر یہ کہ عورتین معاف کر دین یا وہ معاف کر دے جس کے ہاتھ مین نکاح کی گرہ ہو ۱۱۵ تو
اب کچھ دینا لازم نہین - اور اگر تم معاف کر دو ۱۱۶ تو یہ پرہیزگاری کے بہت ہی قریب ہے اور آپس کی
بزرگی مت بھولو ۱۱۷ بے شک اللہ تمھارے اعمال کو دیکھ رہا ہے ○ نمازون کی پابندی کرو اور خاص کر
بیچ کی نماز کی اور اللہ کے سامنے ادب سے کھڑے رہو ○ پھر اگر کچھ خوف ہو تم کو تو نماز پڑھ لو جس
طرح ہو سکے پیدل یا سوار پھر جب تم امن پا لو تو یاد کرو اللہ کو جس طرح اُس نے تم کو سکھایا جو تم نہین جانتے
تھے ○ اور جو لوگ مر جائین تم مین سے اور چھوڑ جائین بی بیان ۱۱۸ (تو چاہئے کہ) وصیت کر مرین اپنی
بی بیون کے واسطے سلوک کرنے کی ایک سال تک اور نہ نکالنے کی پھر اگر وہ خود نکل جائین تو تم پر کچھ گناہ
نہین جو کچھ کرین وہ اپنے حق مین دستور کے موافق اور اللہ بڑا عزت والا بڑا حکمت والا ہے ○ اور طلاق
پائی ہوئی عورتون کے لئے سلوک ہے دستور کے مطابق یہ حق ہے متقیون پر ○ اسی طرح اللہ تعالیٰ کھول کھول
کر بیان کرتا ہے اپنے احکام تاکہ تم سمجھو ○ کیا تم نے نظر نہین کی ان کے حال پر جو نکلے اپنے گھرون سے
اور وہ ہزارون تھے موت کے ڈر کے مارے تو اللہ نے اُن کو کہا کہ مر جاؤ پھر ان کو زندہ کر دیا
بے شک اللہ بڑا مہربان ہے لوگون پر و لیکن اکثر لوگ (اس کا) شکر نہین کرتے ○ (اور اے مسلمانو)
اللہ کی راہ مین لڑو اور جان لو کہ اللہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ کون ہے جو اللہ کی راہ
مین مال کو الگ کر دیتا ہے عمدگی کے ساتھ ۱۱۹ اللہ بڑھاتا ہے اُس کو بہت اور اللہ لیتا ہے
اور اس کو بڑھاتا ہے اور تم اُسی کی طرف لوٹو گے (یعنے جیسا کرو گے ویسا پاؤ گے) ○ کیا نظر
نہین کی تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کے حال پر موسیٰ کے بعد جب انھون نے کہا اپنے نبی سے
ٹھیرا دے ہمارے لئے ایک بادشاہ ہم لڑین اللہ کی راہ مین اُس نبی نے کہا کیا عجب تھے اگر فرض
ہو جائے تم پر جہاد اور تم نہ لڑو انھون نے جواب دیا ہمین کیا عذر ہے کہ ہم نہ لڑین اللہ کی راہ مین
حالانکہ ہم نکالے گئے ہین اپنے گھرون سے اور اپنے بال بچون سے پھر جب فرض ہو گیا اُن پر
جہاد تو پیٹھ پھیر بیٹھے سب مگر چند آدمی اُن مین کے (اللہ کی راہ مین مضبوط
رہے) اور اللہ بخوبی جانتا ہے ظالمون کو ○ اُن سے کہا اُن
کے پیغمبر نے بے شک اللہ نے مقرر فرمایا تمھارے لئے ایک قد آور
بادشاہ تو تم نے کہا اُس کی حکومت ہم پر کب ہو سکتی ہے حالانکہ ہم
حکومت کے زیادہ حق دار ہین اُس سے اور وہ تو نہین دیا
گیا

ع ۳۰ / ۱۴

ع ۳۱ / ۱۵

۱۱۲ یعنے نکاح شرعی

۱۱۳ یعنے تعلقاً نکاح کر لینے

۱۱۴ یعنے چار مہینے دس دن -

۱۱۵ شوہر یا وارث معاف کر دے

۱۱۶ یعنے سب مہر دے دو -

۱۱۷ باہمی نیکی ترک نہ کرو -

۱۱۸ - جہاد کا ضمن ہے -

۱۱۹ یعنے بے ریا اور بے دکھاوے خاص اللہ کے لئے اور دل کی خوشی سے -

الربع

يتربصن بانفسهن اربعة اشهر وعشرا ۚ فاذا بلغن اجلهن فلا جناح عليكم فيما فعلن
في انفسهن بالمعروف ۗ والله بما تعملون خبير ۝ ولا جناح عليكم فيما عرضتم به من
خطبة النساء او اكننتم في انفسكم ۚ علم الله انكم ستذكرونهن ولكن لا تواعدوهن
سرا الا ان تقولوا قولا معروفا ۚ ولا تعزموا عقدة النكاح حتى يبلغ الكتب اجله ۚ
واعلموا ان الله يعلم ما في انفسكم فاحذروه ۚ واعلموا ان الله غفور حليم ۝ لا جناح
عليكم ان طلقتم النساء ما لم تمسوهن او تفرضوا لهن فريضة ۚ ومتعوهن على الموسع
قدره وعلى المقتر قدره ۚ متاعا بالمعروف ۚ حقا على المحسنين ۝ وان طلقتموهن
من قبل ان تمسوهن وقد فرضتم لهن فريضة فنصف ما فرضتم الا ان يعفون
او يعفوا الذي بيده عقدة النكاح ۚ وان تعفوا اقرب للتقوى ۚ ولا تنسوا الفضل بينكم ۚ
ان الله بما تعملون بصير ۝ حافظوا على الصلوت والصلوة الوسطى ۚ وقوموا لله قنتين ۝
فان خفتم فرجالا او ركبانا ۚ فاذا امنتم فاذكروا الله كما علمكم ما لم تكونوا تعلمون ۝
والذين يتوفون منكم ويذرون ازواجا ۚ وصية لازواجهم متاعا الى الحول غير
اخراج ۚ فان خرجن فلا جناح عليكم في ما فعلن في انفسهن من معروف ۗ والله عزيز
حكيم ۝ وللمطلقت متاع بالمعروف ۚ حقا على المتقين ۝ كذلك يبين الله لكم ايته
لعلكم تعقلون ۝ الم تر الى الذين خرجوا من ديارهم وهم الوف حذر الموت ص
فقال لهم الله موتوا ۚ ثم احياهم ۚ ان الله لذو فضل على الناس ولكن اكثر الناس لا
يشكرون ۝ وقاتلوا في سبيل الله واعلموا ان الله سميع عليم ۝ من ذا الذي يقرض
الله قرضا حسنا فيضعفه له اضعافا كثيرة ۚ والله يقبض ويبصط ۚ واليه ترجعون ۝ الم
تر الى الملا من بني اسراءيل من بعد موسى ۘ اذ قالوا لنبي لهم ابعث لنا ملكا نقاتل
في سبيل الله ۚ قال هل عسيتم ان كتب عليكم القتال الا تقاتلوا ۚ قالوا وما لنا الا
نقاتل في سبيل الله وقد اخرجنا من ديارنا وابنائنا ۚ فلما كتب عليهم القتال تولوا
الا قليلا منهم ۚ والله عليم بالظلمين ۝ وقال لهم نبيهم ان الله قد بعث لكم
طالوت ملكا ۚ قالوا انى يكون له الملك علينا ونحن احق بالملك منه ولم يؤت

ع ۳۰ / ۴ / ۱۴

ع ۳۱ / ۷ / ۱۵

وقف لازم

سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۚ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ وَاللَّهُ
يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ
التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ
الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ
بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ
مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ۚ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۚ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ
آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ۚ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو اللَّهِ
كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ وَلَمَّا بَرَزُوا
لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكَافِرِينَ ۝ فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ
وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو
فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

## تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۘ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللَّهُ

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۚ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ وَ
لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِن بَعْدِهِم مِّن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَٰكِنِ اخْتَلَفُوا
فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَ
لَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ
سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي
الدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ

فارغ البالی مال ہے۔ نبی نے کہا کہ اللہ نے پسند فرمایا ہے اُس کو تم پر اور اُس کو کشادگی دی علم اور جسم میں اور
اللہ دیتا ہے اپنا ملک جس کو چاہتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا بڑا جاننے والا ہے ○ اور اُن سے کہا اُن
کے نبی نے اُس کی حکومت کی نشانی یہ ہے کہ ملے گا تم کو ایسا قلب جس میں تسلی ہو تمھارے رب کی طرف سے اور
ورثہ ہے اُس کا جو چھوڑا ہے ہارون اور موسیٰ کے ہم رنگوں نے جس کو فرشتے اٹھائے پھرتے ہیں۔
اُس میں تمھارے لئے پوری نشانیاں ہیں جب تم ایمان رکھتے ہو ○ ع پھر جب روانہ ہوا قد آور بادشاہ
فوجوں کے ساتھ تو نبی نے کہا کہ اللہ آزمائے گا تم کو ایک نہر سے تو جو پئے گا اُس کا پانی وہ میرا نہیں اور
جس نے اس کو نہ چکھا وہ میرا ہے مگر جو بھر لے ایک چلو اپنے ہاتھ سے پس سب نے پی لیا اُس کا پانی
مگر اُن میں سے تھوڑے آدمیوں نے (نہیں پیا) پھر جب پار ہو گئے نہر کے وہ قد آور بادشاہ
اور اُس کے ساتھ والے ایمان دار لوگوں نے کہا ہم کو تو آج طاقت نہیں ہے جالوت اور اُس
کے لشکر سے مقابلہ کی۔ کہہ اُٹھے وہ لوگ جن کو یقین تھا کہ وہ اللہ سے ملنے والے ہیں کہ اکثر تھوڑی
سی جماعت غالب آگئی ہے بڑی بڑی جماعتوں پر اللہ کے حکم سے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے للعم
○ اور وہ جب نکلے جالوت اور اُس کے لشکر سے لڑنے کو دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار انڈیل دے
ہم پر صبر اور استقلال اور جما دے ہمارے پاؤں اور مدد فرما ہماری کافر قوم کے مقابلے میں ○ پھر
اس نیک قوم نے ان کو بھگا دیا اللہ کے حکم سے وقف اور مار ڈالا داؤد نے جالوت کو اور دے دی اللہ
نے اُس کو سلطنت اور دانائی سکھا دیا اُس کو جو چاہا اور اگر اللہ ایک کو ایک کے ہاتھ سے دفع نہ کرتا
تو ضرور تباہی ہو جاتی ملک میں لیکن اللہ بڑا مہربان ہے لوگوں پر ○ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم
تجھ پر پڑھتے ہیں حق اور سچی (اور ان آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ بے شک بے شک تو رسول ہے

۳۲ رکوع

۴ - نبی یا بادشاہ نے کہا -

للعم - یہاں صبر بہ معنے استقلال ہے

## جزء ۳ یہ سب رسول ہیں ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر

بزرگی دی اُن میں سے بعض تو ایسے ہیں اُن سے اللہ نے باتیں کیں اور بعض کے درجے بلند کئے اور مریم کے
بیٹے عیسیٰ کو ہم نے کھلے کھلے نشان دے اور اُس کی تائید کی پاک کلام سے اور اگر اللہ نے چاہا ہوتا تو
آپس میں نہ لڑتے وہ لوگ جو پیچھے ہوئے اُن کے (اور وہ بھی) اس کے بعد کہ آچکیں اُن کے پاس کھلی کھلی
نشانیاں مگر انھوں نے اختلاف کیا تو کوئی تو ان میں سے ایمان پر قایم رہا اور کسی نے حق کو چھپایا اور اگر اللہ
نے چاہا ہوتا تو وہ لوگ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ○ ع اے ایمان دارو دیا ہے
دئے ہوئے میں سے کچھ خرچ کر لو اس سے پہلے کہ آجاوے وہ دن جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی
اور نہ دوستی و پہچانت اور نہ سفارش اور حق چھپانے والے منکر ہی ظالم ہیں ○ اللہ وہ پاک
ذات ہے جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ سدا زندہ ہے سب کا تھامنے والا مدبر عالم اُس سے
اونگھ اور نیند نہیں آتی۔ آسمان اور زمین کے اندر جو کچھ ہے سب اُسی کا ہے۔ ایسا کون ہے جو
سفارش کرے اُس کی درگاہ میں بغیر اس کی اجازت کے وہ مخلوق کے روبرو اور پیٹھ پیچھے کا
سب حال جانتا ہے اور مخلوق اس کی معلومات میں سے خود کسی چیز کا پورا پورا علم نہیں حاصل
کر سکتی مگر جس قدر وہ چاہے اُس کی کرسی یعنے علم ۱۵ میں آسمان اور زمین سب سما رہے
ہیں اُسے بوجھل نہیں معلوم ہوتی ان دونوں کی حفاظت اور وہ بڑا عالی شان عظمت والا ہے
○ دین میں کچھ زبردستی نہیں بے شک ہدایت للعم گمراہی سے صاف صاف الگ ہو چکی ہے تو جو
نہ مانے جھوٹے معبود کو اور اللہ ہی کو مانے تو البتہ اُس نے مضبوط رسی پکڑلی جو ٹوٹنے والی نہیں
اور اللہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ اللہ انھیں کا دوست دار (حامی) ہے جنھوں نے

۳۳ رکوع ۱

۱۵ - کرسیہ - علمہ بخاری کتاب التفسیر

للعم - الرشد - واقعی بات کو پالینا - حق معلوم کر لینا -

اُسے مانا اور وہ اُنھین اندھیرون سے نکال کر اُجالے مین لاتا ہے ؕ اور جو لوگ منکر کافر ہین اُن کے رفیق حمایتی
بیدھلن شیطان ہین وہ اُن کا فرون کو اُجالے سے اندھیریون کی طرف لے جاتے ہین یہی لوگ آگ والے ہین وہ اُس مین
ہمیشہ رہین گے ۝ کیا تو نے نھین معلوم کیا اُس شخص کا حال جس نے جھگڑا کیا ابراہیم سے اللہ تعالیٰ کی ربوبیت
کے متعلق اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ نے دیا تھا اُس کو غلبہ و شاہی جب کھا ابراہیم نے میرا رب وہی ہے جو جلاتا ہے اور
مارتا ہے اُس نے کھا مین (بھی) جلاتا اور مارتا ہون ابراہیم نے کھا اللہ تو سورج کو چڑھاتا ہے مشرق سے
پس تو چڑھا اُس کو مغرب سے تو کافر مبہوت اور حیران رہ گیا اور اللہ سمجھ نھین دیتا ظالم قوم کو ۝ یا جیسا
اُس کا حال جو گزرا ایک بستی کی طرف اور وہ گری ہوئی پڑی تھی اپنی چھتون پر اُس نے کھا اللہ پاک اس بستی
کو کب آباد کرے گا اس کی تباہی کے بعد تو مار رکھا اللہ نے اُس کو سو برس پھر اُٹھا کھڑا کیا پوچھا تو کتنی دیر رہا
جواب دیا ایک دن یا ایک دن سے کم فرمایا بلکہ رہا تو سو برس اب تو دیکھ اپنے کھانے اور پینے کی چیز کی طرف
کہ سڑی تک نھین یا اُس پر برس نھین گزرا اور دیکھ تو اپنے گدھے یا قوم کی طرف اور تاکہ ہم بنائین تجھ
کو نشان و نمونہ لوگون کے لئے اور دیکھ ہڈیون کی طرف کس طرح ہم اُن کا ڈھانچ بناتے ہین پھر پھنیا دیتے
ہین اُس پر گوشت تو جب اُس پر کھل گیا حال بولا مین بخوبی جانتا ہون کہ بے شک اللہ ہر شئے کا بڑا اندازہ
کرنے والا ہے ۝ (اور اے پیغمبر وہ کیفیت بھی بیان کر) جب کھا ابراہیم نے اے میرے رب
مجھ کو دکھا دے کہ تو کس طرح زندہ کرتا ہے کرے گا مردے فرمایا کیا تجھ کو یقین نھین -
عرض کی جی ھان یقین تو ہے لیکن مین ذرہ دل کی تسکین (اور) چاھتا ہون اللہ نے فرمایا
تو چار پرندے لے اور ھلالے اُن کو اپنے پاس پھر ڈال دے ہر پہاڑی پر اُن مین سے ایک جز پھر
پکار اُن کو تیرے پاس دوڑتے چلے آئین گے اور جان رکھ تو کہ بے شک اللہ زبردست حکمت والا
ہے ۝ اُن لوگون کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ مین خرچ کرتے ہین اُس دانہ کے جیسی مثال
ہے جس سے سات بھٹے پیدا ہون ہر بھٹے مین سو سو دانے اور اللہ زیادہ دیتا ہے جس کو
چاھتا ہے اور اللہ بڑا گنجایش والا بڑا جاننے والا ہے ۝ جو لوگ خرچ کرتے ہین اپنے مال
اللہ کی راہ مین پھر خرچ کئے پیچھے نھین جتاتے احسان اور نہ تکلیف دیتے ہین ان کا اجر اُن کے رب کے
پاس ہے اور نہ اُن کو کسی قسم کا آیندہ خوف ہوگا اور نہ وہ گزشتہ ہی عمل کے لئے غمگین ہون گے ۝ بھلی
بات کھہ دینا اور استغفار کرنا بھتر ہے اُس خیرات سے جس کے پیچھے اذیت اور تکلیف دینا ہو اور اللہ
غنی اور بڑا بردبار ہے ۝ اے ایمان دارو اکارت نہ کرو اپنی خیرات احسان جتا کر اور ایذا دے کر
اُس شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال لوگون کے دکھانے کو اور اللہ کو نھین مانتا اور نہ مر کر جینے کو
تو اس کی خیرات کی مثال ایسی ہے جیسے ایک ڈھلوان سل جس پر مٹی پڑی ہے پھر برسی اُس پر سخت
بارش تو (چھوڑ دیا اس کو یا) وہ رہ گئی سپاٹ سل نہ ھاتھ لگے گا اُن کے کچھ اس چیز سے جو کچھ لیا
اُنھون نے اور اللہ کامیاب نھین کرتا قوم کافر منکر کو ۝ اور اُن کی مثال جو خرچ کرتے ہین اپنے مال اللہ کو
خوش کرنے کے لئے اور اپنی نیت ثابت رکھ کر جیسے ایک باغ ہے دریا کی ترائی کی زمین کا جھان بیج
جلد اُگ جاوے اُس پر زور سے برسات برسی تو وہ باغ بڑا پھل دار ہوگیا اور اگر اُس
پر زور سے بارش نہ برسی تو اُسے اوس اور ترشح (ہی بس ہے) اور اللہ تمھارے اعمال کو
دیکھ رھا ہے ۝ کیا تم مین سے کوئی یہ بات پسند کرتا ہے کہ اُس کا ایک باغ ہو کھجورون اور انگورون
کا بہ رہی ہون اس کے نیچے نھرین باغ والے کو اُس باغ مین سب قسم کے پھل پھلاری
میسر ہون اور وہ بڈھا ہو جاوے اور اُس کے چھوٹے چھوٹے ناتوان بچے ہون پھر
آپڑا اُس باغ پر جھاڑون کو جلانے والا گرم ہوا کا جھونکا جس مین آگ تھی تو وہ باغ جل
گیا اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے تم سے آیتین

منزل ١

امنوا يخرجهم من الظلمت الى النور ۵ والذين كفروا اوليئهم الطاغوت يخرجونهم
من النور الى الظلمت اولئك اصحب النار هم فيها خلدون ۝ الم تر الى الذي حاج
ابرهم في ربه ان اته الله الملك اذ قال ابرهم ربي الذي يحي ويميت قال انا احي و
اميت قال ابرهم فان الله ياتي بالشمس من المشرق فات بها من المغرب فبهت الذي
كفر والله لا يهدي القوم الظلمين ۝ او كالذي مر على قرية وهي خاوية على عروشها قال
انى يحي هذه الله بعد موتها فاماته الله مائة عام ثم بعثه قال كم لبثت قال لبثت يوما
او بعض يوم قال بل لبثت مائة عام فانظر الى طعامك وشرابك لم يتسنه
وانظر الى حمارك ولنجعلك اية للناس وانظر الى العظام كيف ننشزها ثم نكسوها
لحما فلما تبين له قال اعلم ان الله على كل شيء قدير ۝ واذ قال ابرهم رب
ارني كيف تحي الموتى قال اولم تؤمن قال بلى ولكن ليطمئن قلبي قال فخذ اربعة من
الطير فصرهن اليك ثم اجعل على كل جبل منهن جزءا ثم ادعهن ياتينك سعيا واعلم
ان الله عزيز حكيم ۝ مثل الذين ينفقون اموالهم في سبيل الله كمثل حبة انبتت
سبع سنابل في كل سنبلة مائة حبة والله يضعف لمن يشاء والله واسع عليم ۝
الذين ينفقون اموالهم في سبيل الله ثم لا يتبعون ما انفقوا منا ولا اذى لهم
اجرهم عند ربهم ولا خوف عليهم ولا هم يحزنون ۝ قول معروف ومغفرة خير
من صدقة يتبعها اذى والله غني حليم ۝ يايها الذين امنوا لا تبطلوا صدقتكم
بالمن والاذى كالذي ينفق ماله رئاء الناس ولا يؤمن بالله واليوم الاخر فمثله كمثل
صفوان عليه تراب فاصابه وابل فتركه صلدا لا يقدرون على شيء مما كسبوا
والله لا يهدي القوم الكفرين ۝ ومثل الذين ينفقون اموالهم ابتغاء مرضات الله
وتثبيتا من انفسهم كمثل جنة بربوة اصابها وابل فاتت اكلها ضعفين فان
لم يصبها وابل فطل والله بما تعملون بصير ۝ ايود احدكم ان تكون له جنة من
نخيل واعناب تجري من تحتها الانهر له فيها من كل الثمرت واصابه الكبر وله ذرية
ضعفاء فاصابها اعصار فيه نار فاحترقت كذلك يبين الله لكم الايت

ع ٣٤ ۔ وقف لازم ۔ ع ٣٥ ٣

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۞ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ
مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ
مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ
فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ
مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ
تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ ۝ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ
لَا تُظْلَمُوْنَ ۝ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫
يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ
يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ
فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝ اِنَّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ
رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ
وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

تاکہ تم غور کرو ○ اے ایمان دارو تمھاری کمائی ہوئی چیزون مین سے ستھری اور عمدہ چیزین خرچ کرو اور تمھارے لئے جو زمین مین سے اُگائین (وہ بھی خرچ کرو) اور خبیث یعنے بُری چیزون کا ارادہ نہ کرنا کہ دینے لگو اُس سے (فقیرون کو) حالانکہ وہ بُری چیزین تم خود نہ لے سکو مگر یہ کہ لینے مین آنکھ بند کر جاؤ تو اور جان لو کہ اللہ بے پروا ہے بڑا تعریف کیا گیا ہے ○ شیطان تم کو ڈراتا ہے تنگ دست ہو جانے سے اور حکم کرتا ہے تم کو بخیلی کا اور اللہ تم سے وعدہ فرماتا ہے اپنی بخشش کا اور برکت اور مال کا اور اللہ بڑی وسعت والا بڑا جاننے والا ہے ○ پکی سمجھ دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور جس کو پکی سمجھ مل گئی اُس کو بڑی خیر وخوبی مل گئی اور ان باتون کو یاد نہین کرتے ۔ اور نصیحت نہین پکڑتے مگر سمجھ دار آدمی ہی ○ اور جو کچھ تم خرچ کروگے خرچ مین سے یا کوئی منت (اللہ ہی کی) مانوگے تو اللہ اُسے خوب جانتا ہے[م] اور بے جا کام کرنے والون کا کوئی مددگار نہین ○ اگر تم خیرات ظاہر مین دو تو بھی اچھی بات ہے اور اگر اس کو چھپاؤ اور فقیرون کو دو تو یہ تمھارے حق مین بہت ہی بہتر ہے اور تمھارے گناہ تم سے دور کرے گا اور اللہ تمھارے کامون سے خبردار ہے ○ تیرے ذمہ نہین اُن لوگون کا راہ پر لانا لیکن اللہ راہ پر لاتا ہے جسے چاہے اور تم جو کچھ مال سے خرچ کروگے تو وہ تمھارے ہی لئے ہے حال یہ ہے کہ تمھارا خرچ کرنا اللہ ہی کی رضا کے لئے ہو اور تم جو کچھ خرچ کروگے مال وہ پورا پہنچا دیا جائے گا تم کو اور تمھارا حق نہ مارا جائے گا ○ (خیرات دیا کرو) اُن تنگ دستون کو جو رُکے ہوئے ہین اللہ کی راہ مین چل پھر نہین سکتے ملک مین جاہل آدمی اُن کو سمجھے مال دار اُن کو نہ مانگنے اور چھوڑ دینے کی وجہ سے اُن کے نشان سے (یا) اُن کی پیشانی سے پہچانتا ہے تو اُن کو وہ لوگون سے مانگتے نہین سخت پیچھے پڑ کر تم کچھ بھی خرچ کرو کام کی چیز تو بے شک اللہ اُسے بخوبی جانتا ہے ○ جو لوگ اپنے مال خرچ کرتے ہین رات کو اور دن کو چھپا چھپا کر اور ظاہر ظاہر تو اُن کے لئے اُن کا اجر ہے اُن کے پروردگار کے نزدیک اور نہ اُن کو کچھ ڈر ہے اور نہ وہ کبھی غمگین ہون گے ○ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ کھڑے نہ ہو سکین گے مگر اُس طرح جس طرح وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جس کو خبطی بنا دیا شیطان نے چھو کر یہ اس وجہ سے کہ انھون نے کہا تھا کہ سوداگری بھی تو سود ہی کی جیسی ہے حالانکہ سوداگری کو اللہ نے حلال کیا اور سود کو حرام کیا تو جس کو اللہ کی نصیحت پہنچ چکی اور وہ باز آگیا (سود کھانے سے) تو جو آگے لے چکا تو وہ اُسی کا ہے اور اُس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے اور جس نے پھر سود لیا تو یہی لوگ آگ والے ہین وہ اُسی مین ہمیشہ رہین گے ○ اللہ سود کو گھٹاتا ہے اور خیرات کو پالتا ہے اور اللہ ناخوش ہے دوست نہین رکھتا ہے ہر کافر گنہگار کو ○ جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کئے اور نماز کو ٹھیک درست رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہے تو ایسے لوگون کو اُن کے رب کے پاس ثواب ہے اور نہ اُن کو کسی قسم کا آئندہ ڈر ہوگا اور نہ وہ گزشتہ عمل ہی کے لئے غمگین ہون گے ○ اے ایمان دارو اللہ سے ڈرو اور جو کچھ سود لوگون پر رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو جب تم مومن ہو ○ پس اگر تم نے ایسا نہ کیا تو خبردار ہو جاؤ اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کو (طیار ہو جاؤ) اور اگر تم توبہ کر دو تو اصل رقم تمھاری ہوئی نہ تو تم کسی کا نقصان کرو نہ کوئی تمھارا نقصان کرے ○ اور اگر کوئی تنگ دست غریب ہو تو اُسے مہلت دینا چاہئے آسودہ حالی تک اور اگر بخش دو تو بہت ہی اچھا ہے تمھارے حق مین جب تم سمجھو ○ اور اُس دن سے ڈر جاؤ جس دن تم اللہ کے سامنے لوٹائے جاؤگے تو ہر ایک شخص کو پورا پورا ملے گا جو اُس نے کمایا تھا (نیکی یا بدی سے) اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا ○ ع اے ایمان دارو جب تم لین دین کیا کرو قرض کا ایک میعاد مقررہ تک

[م] یعنے اُسے فرو رادیا کرنا یا اللہ اس کا بدلہ دے گا۔

تو اُسے لکھ لیا کرو اور چاہئے کہ لکھ دے تم مین سے کوئی لکھنے والا انصاف سے اور انکار نہ کرے لکھنے والا لکھنے سے جیسا کہ (یا کیونکہ) اللہ نے اُس کو سکھایا تو اُس کو چاہئے کہ لکھ دے اور لکھواتا جاوے وہ شخص جس پر حق ہے اور اللہ سے ڈرے جو اُس کا رب ہے اور کاٹ چھانٹ نہ کرے اُس مین سے کچھ۔ پھر اگر وہ شخص جس پر حق ہے کم عقل ہو یا ناتوان ہو یا وہ خود نہ لکھوا سکتا ہو تو اس کا ولی مختار انصاف سے لکھوا دے اور دو گواہ ٹھیرا لیا کرو مردون مین سے پھر اگر دو مرد نہ ہون تو ایک مرد اور دو عورتین جن کو تم گواہون مین پسند کرو (ٹھیرا دو) اس وجہ سے کہ بھول جاوے ان مین سے کوئی تو یاد دلا دے اُس کو دوسری اور انکار نہ کرین گواہ جب بلائے جائین اور اس بات مین سستی نہ کرو کہ لکھ لیا کرو اُس کو چھوٹا ہو معاملہ یا بڑا ایک میعاد تک یہ اللہ کے پاس بڑی منصفانہ کارروائی ہے اور بہت ٹھیک ہے گواہی کے لئے اور معلوم ہوتا ہے تم کو شبہ نہ پڑے گا مگر جہان موجود تجارت ہو جو تمہارے آپس مین لین دین ہوا کرتا ہے تو تم پر کچھ گناہ نہین جو اس کو نہ لکھو۔ اور گواہ تو کر ہی لیا کرو جب تم سودا کرو اور لکھنے والے اور گواہ کو نقصان نہ پہنچایا جاوے گا[۱۱] اور اگر ایسا کرو گے[۱۲] تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ ہی کو سپر بناؤ اور اللہ تم کو سکھاتا ہے اور اللہ ہی ہر چیز کا بڑا جاننے والا ہے ○ اور اگر تم سفر مین ہو اور نہ پاؤ لکھنے والا تو قبضہ گرو کا (ہونا چاہئے) پس اگر اعتبار کرے تم مین کا ایک دوسرے پر تو اُس کو ادا کر دینا چاہئے جس پر اعتبار کیا گیا ہے دوسرے کی امانت اور چاہئے کہ ڈرے اللہ سے جو اس کا رب ہے اور تم گواہی نہ چھپاؤ اور جس نے اُس کو چھپایا تو بے شک اُس کا دل گنہگار ہے اور اللہ تمہارے کرتوتون کو سب جانتا ہے ○ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانون اور زمین مین ہے اگرچہ تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے دلون مین ہے یا اُس کو چھپاؤ اللہ تم سے حساب لے گا اس کا پھر بخشے گا جسے چاہے گا اور عذاب دے گا جسے چاہے گا اور اللہ ہر شے پر قادر ہے ○ ایمان لایا رسول[۱۳] جو کچھ اس پر اُترا اُس کی رب کی طرف سے اور سب ایمان دار ایمان لائے سب ہی نے مانا اللہ کو اور اُس کے فرشتون کو اور اُس کی کتابون کو اور اُس کے پیغمبرون کو ہم جدا نہین سمجھتے کسی کو اُس کے پیغمبرون مین سے اور ایمان دارون نے کہا ہم نے سنا اور جان لیا تیری بخشش چاہتے ہین اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے ○ اللہ کسی کو تکلیف نہین دیتا مگر اُس کے برداشت کے موافق جس نے جو کمایا وہ اس کو ملے گا اور جس نے (جو بُرا کیا اُس کا بدلہ) وہی پاوے گا۔ اے ہمارے رب نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھول جائین یا چوک جائین۔ اے ہمارے رب نہ رکھ ہم پر بھاری بوجھ[۱۴] جیسا تو نے رکھا تھا اُن پر جو ہم سے پہلے تھے اے ہمارے رب ہم سے نہ اٹھوا اتنا بوجھ جس کی ہم مین برداشت نہین اور درگزر فرما ہم سے اور بخش دے ہمین اور ہمارے عیب ڈھانپ دے اور ہم پر رحم کر تو ہمارا صاحب اور حامی ہے تو ہماری مدد کر کافر قوم کے مقابلہ مین ○

۳۹ ع ۴ — ۱۰-۱۸۶-۱۸۱-۲۱
۴۰ ع ۸ — ۱۰-۱۸۰-۱۸۶-۲۱

| سورۂ آل عمران مدنی ہے | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵ | اور اس کی دو سو آیتین ہین |
| --- | --- | --- |

مین پڑھنا شروع کرتا ہون اُس کا نام لے کر جس مین خوبیان ہی خوبیان ہین جو بے مانگے دینے والا سچی محنت کو ضایع نہین کرنے والا ○ الٓمّٓ ○ اللہ ہی سچا معبود ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہین وہ ہمیشہ زندہ سب کا تھامنے والا ہے ○ اُس نے تجھ پر سچی کتاب اُتاری تصدیق کرتی ہے اُس کی جو اُس کے سامنے ہے اور اُسی نے توریت اور انجیل اُتاری اس کتاب سے پہلے لوگون کی ہدایت کے لئے اور اُتارا حق و ناحق مین فیصلہ بے شک جنہون نے چھپایا اللہ کی نشانیون کو اُن کے لئے سخت عذاب ہے اور اللہ بڑا زبردست ہے بدلا لینے والا ○ اللہ سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہین نہ زمین مین اور نہ آسمان مین ○ (اللہ) وہی ہے جو تمہاری صورت بناتا ہے ماں کے پیٹون مین جیسی چاہتا ہے کوئی سچا معبود نہین ۔

۱۱ - معاوضہ اور فیس دی جاوے رضامندی کے ساتھ ۔
۱۲ - یعنے نقصان دو گے اور خلاف حکم الٰہی کرو گے ۔
۱۳ سورۂ بقر یہ یا اب تک جو کچھ اُترا اُس پر ۔
۱۴ یا سہو غلطی سے بچا ۔

فاكتبوه وليكتب بينكم كاتب بالعدل ولا يأب كاتب ان يكتب كما علمه الله فليكتب
وليملل الذي عليه الحق وليتق الله ربه ولا يبخس منه شيئا فان كان الذي عليه
الحق سفيها او ضعيفا او لا يستطيع ان يمل هو فليملل وليه بالعدل واستشهدوا
شهيدين من رجالكم فان لم يكونا رجلين فرجل وامرأتان ممن ترضون من الشهداء ان تضل
احدىهما فتذكر احدىهما الاخرى ولا يأب الشهداء اذا ما دعوا ولا تسئموا ان تكتبوه
صغيرا او كبيرا الى اجله ذلكم اقسط عند الله واقوم للشهادة وادنى الا ترتابوا الا ان
تكون تجارة حاضرة تديرونها بينكم فليس عليكم جناح الا تكتبوها واشهدوا اذا
تبايعتم ولا يضار كاتب ولا شهيد وان تفعلوا فانه فسوق بكم واتقوا الله و
يعلمكم الله والله بكل شيء عليم ۝ وان كنتم على سفر ولم تجدوا كاتبا فرهن مقبوضة
فان امن بعضكم بعضا فليؤد الذي اؤتمن امانته وليتق الله ربه ولا تكتموا
الشهادة ومن يكتمها فانه اثم قلبه والله بما تعملون عليم ۝ لله ما في السموت
وما في الارض وان تبدوا ما في انفسكم او تخفوه يحاسبكم به الله فيغفر لمن يشاء
ويعذب من يشاء والله على كل شيء قدير ۝ امن الرسول بما انزل اليه من ربه
والمؤمنون كل امن بالله وملئكته وكتبه ورسله لا نفرق بين احد من رسله
وقالوا سمعنا واطعنا غفرانك ربنا واليك المصير ۝ لا يكلف الله نفسا الا وسعها
لها ما كسبت وعليها ما اكتسبت ربنا لا تؤاخذنا ان نسينا او اخطأنا ربنا ولا
تحمل علينا اصرا كما حملته على الذين من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به واعف
عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولىنا فانصرنا على القوم الكفرين ۝

## سورة آل عمران مدنية بسم الله الرحمن الرحيم ۝ وهي مائتا آية

الم ۝ الله لا اله الا هو الحي القيوم ۝ نزل عليك الكتب بالحق مصدقا لما بين
يديه وانزل التورىة والانجيل ۝ من قبل هدى للناس وانزل الفرقان ان الذين
كفروا بايت الله لهم عذاب شديد والله عزيز ذو انتقام ۝ ان الله لا يخفى عليه
شيء في الارض ولا في السماء ۝ هو الذي يصوركم في الارحام كيف يشاء لا اله

إلا هو العزيز الحكيم ۝ هو الذي أنزل عليك الكتب منه ايت محكمت هن أم الكتب
وأخر متشبهت فأما الذين في قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة
وابتغاء تأويله وما يعلم تأويله إلا الله والرسخون في العلم يقولون امنا به كل من
عند ربنا وما يذكر إلا أولوا الألباب ۝ ربنا لا تزغ قلوبنا بعد إذ هديتنا وهب لنا
من لدنك رحمة إنك أنت الوهاب ۝ ربنا إنك جامع الناس ليوم لا ريب فيه
إن الله لا يخلف الميعاد ۝ إن الذين كفروا لن تغني عنهم أموالهم ولا أولادهم من
الله شيئا وأولئك هم وقود النار ۝ كدأب ال فرعون والذين من قبلهم كذبوا بايتنا
فأخذهم الله بذنوبهم والله شديد العقاب ۝ قل للذين كفروا ستغلبون وتحشرون
إلى جهنم وبئس المهاد ۝ قد كان لكم اية في فئتين التقتا فئة تقاتل في
سبيل الله وأخرى كافرة يرونهم مثليهم رأي العين والله يؤيد بنصره من يشاء
إن في ذلك لعبرة لأولي الأبصار ۝ زين للناس حب الشهوت من النساء والبنين و
القناطير المقنطرة من الذهب والفضة والخيل المسومة والأنعام والحرث
ذلك متاع الحيوة الدنيا والله عنده حسن المآب ۝ قل أؤنبئكم بخير من ذلكم للذين
اتقوا عند ربهم جنت تجري من تحتها الأنهر خلدين فيها وأزواج مطهرة ورضوان
من الله والله بصير بالعباد ۝ الذين يقولون ربنا إننا امنا فاغفر لنا ذنوبنا
وقنا عذاب النار ۝ الصبرين والصدقين والقنتين والمنفقين والمستغفرين بالأسحار ۝ شهد
الله أنه لا إله إلا هو والملئكة وأولوا العلم قائما بالقسط لا إله إلا هو العزيز الحكيم ۝
إن الدين عند الله الإسلام وما اختلف الذين أوتوا الكتب إلا من بعد ما
جاءهم العلم بغيا بينهم ومن يكفر بايت الله فإن الله سريع الحساب ۝ فإن حاجوك
فقل أسلمت وجهي لله ومن اتبعن وقل للذين أوتوا الكتب والأميين ءأسلمتم فإن أسلموا
فقد اهتدوا وإن تولوا فإنما عليك البلغ والله بصير بالعباد ۝ إن الذين يكفرون
بايت الله ويقتلون النبين بغير حق ويقتلون الذين يأمرون بالقسط من الناس فبشر
هم بعذاب أليم ۝ أولئك الذين حبطت أعملهم في الدنيا والآخرة وما لهم من نصرين

نصف

مگر اللہ ہی سچا معبود ہے جو زبردست حکمت والا ہے ○ (اللہ) وہی ذات پاک ہے جس نے تم پر کتاب اُتاری جس کی آیتین مضبوط ہین وہ اصل اور جڑ ہین اور کچھ اور آیتین ہین جن کے کئے کئے معنی ہین تو جن کے دلون مین کجی ہے (یعنے جو اُلٹی کھوپری کے ہین) وہ پیچھے پڑ جاتے ہین ان آیتون کے جو شبہ مین ڈالتی ہین اور صاف طور پر سمجھ مین نہین آتین فتنہ فساد پیدا کرنے کے ارادے سے اور اصل مطلب سمجھنے کے ارادے سے حالانکہ اس کا صحیح مطلب اللہ ہی جانتا ہے اور جو لوگ پختہ ہین علم مین (وہ ہر ایک حکم کو اللہ ہی کے طرف سے مانتے ہین) اور کہتے ہین کہ ہم نے اس کو مانا سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے اور آسے یاد نہین کرتے اور سمجھانے سے بھی نہین سمجھتے مگر عقلمند ہی لوگ ۱۰ کہ اے ہمارے رب تو ہمارے دلون کو کجی اور بدسمجھی سے بچا اس کے بعد کہ تو ہم کو سمجھ دے چکا اور عطا فرما ہم کو خاص اپنے پاس کی رحمت ۱۱ بے شک تو ہی بڑا دینے والا ہے ○ اے ہمارے رب بے شک تو سب لوگون کو اکٹھا کرنے والا ہے ایک دن جس مین کچھ بھی شک نہین ہے بے شک اللہ وعدہ خلافی نہین کرتا ○ ع البتہ جو کافر ہین ان کو ہرگز نہین بچائے گا مال و اولاد اللہ کے غضب سے کچھ بھی اور وہی لوگ جہنم کی آگ سلگنے کے سبب ہین ○ (ان کا حال) فرعون والون اور اُن سے پہلے جو لوگ تھے اُن کا سا حال ہے جنھون نے ہماری آیتون کو جھٹلایا تو اللہ نے اُن کو اُن کے گناھون کے سبب سے پکڑا اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ○ (اے محمدؐ) تو کہہ دے اُن لوگون کو جنھون نے حق کو چھپایا یا کافر ہو گئے کہ اب تم قریب ہی مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنم کی طرف ھکالے جاؤ گے اور وہ بُری آرام گاہ ہے ○ تحقیق ظاہر ہو چکی تمھارے لئے نشانی اُن دو فوجون مین جو آپس مین گتھ گئین ایک فوج تو لڑتی تھی اللہ کی راہ مین اور دوسری کافر تھی مسلمان اپنے مقابل کفار کو دو چند دیکھتے تھے آنکھون دیکھتے اور اللہ قوت دیتا ہے اپنی مدد کی جس کو چاھتا ہے۔ بے شک اس مین عبرت کی جگہ ہے سمجھ دار آنکھ والون کے لئے ○ لوگون کو پسند آگئی اور مرغوب کی گئی ہے خواھشات کی محبت عورتین ہون بیٹے ہون سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر ہون اور نشان لگے ہوئے عمدہ گھوڑے ہون اور بھولے بھالے غریب جانور اور کھیتی ہو (کیونکہ) دنیا کی زندگی کے فائدے یہی کچھ سامان ہین اور اللہ ہی کے پاس اچھا ٹھکانا ہے ○ (اے محمدؐ) تو اُن سے کہہ دے کیا مین تم کو بتا دون اس سے بھی بہتر چیز (وہ یہ ہے) کہ جنھون نے اللہ کا خوف کیا اور اس کو سپر بنایا اُن کے لئے اللہ کے یہان عمدہ عمدہ باغ ہین بھی رکھی ہین جن کے نیچے نہرین وہ اس مین ہمیشہ رہین گے اور اُن کی صاف ستھری بی بیان ہون گی (اور سب سے بڑھ کر یہ بات کہ) اللہ اُن سے خوش ہو گا اور اللہ دیکھ رہا ہے اپنے بندون کو ○ جو لوگ کہتے ہین اے ہمارے رب ہم نے مانا (تجھے اور تیری سب باتون کو) تو تو ہمارے عیب ڈھانپ دے اور گناہ بخش دے اور ہم کو بچا لے آگ کے عذاب سے ○ نیکیون پر ہمیشگی کرنے والے اور بدیون سے بچنے والے اور ھر حال مین باوفا اور سچ بولنے والے اور مطیع فرمان بردار اور اللہ ہی کے لئے خرچ کرنے والے اور پچھلی رات مین گناہ بخشوانے والے (کیا ہی اچھے لوگ ہین) ○ اللہ گواہ ہے کہ کوئی سچا معبود نہین اللہ کے سوا اور فرشتے گواہ ہین اور علم والے گواہ ہین کہ اللہ ہی سنبھالے ہوئے ہے سب کو انصاف سے کوئی سچا معبود نہین مگر اللہ ہی وہ بڑا زبردست حکمت والا ہے ○ بے شک اللہ کے نزدیک وہی دین پسند ہے (جو آدمی کو اللہ کا) مطیع اور فرمان بردار بنائے اور اھل کتاب نے جھگڑا بھی اُسی وقت کیا جب آ چکا اُن کے پاس علم آپس کی ضد حسد سے اور جو چھپائے اللہ کے نشانات اور اُس کا انکار کرے تو بے شک اللہ بہت ہی جلد حساب لینے والا ہے ○ اس پر بھی اگر وہ تجھ سے جھگڑا کرین تو تو اُن سے کہہ دے کہ مین نے اور میرے ساتھ والون نے تو اپنے کو اللہ کی راہ مین فدا کر دیا ہے اور دے ڈالا ہے اور اھل کتاب اور بے پڑھے لوگون سے بھی پوچھ کر کیا تم نے بھی اسلام کی اطاعت اور راہ اختیار کی پس اگر وہ مسلمان یعنے اللہ کے فدائی ہو جائین تو بے شک انھون نے ہدایت پائی اور کامیاب ہو گئے اور اگر وہ پھر گئے تو تجھ پر تو صرف پہنچا دینا ہے ۱۲ اور اللہ دیکھ رہا ہے بندون کو ○ جو لوگ منکر ہوئے ہین اللہ کی نشانیون کے اور حق نبیون کے قتل کے ارادے کرتے ہین اور اُن لوگون کے قتل کا جو انصاف کرنے کو کہتے ہین تو میاں یا بو دے اُن کو تکلیف دینے والے عذاب کی ○ یہی لوگ ہین جن کے عمل دنیا کے سب اکارت گئے اور ان کا کوئی حامی اور مددگار نہین ہے ○

۱۰۔ دانا مومن پختہ سمجھ والے دعا مانگتے ہین کہ ۔ الخ

۱۱۔ رحمت سے مراد فہم قرآن بھی ہے

۱۲ کوئی مانے یا نہ مانے تجھے کیا غم۔

کیا تو نے نہیں معلوم کیا اُن اہل کتاب کا حال جن کو کچھ ملا ہے حصہ کتاب کا جب وہ بلائے جاتے ہیں کتاب اللہ کی طرف تا کہ وہ کتاب فیصلہ کرے اُن میں تو ایک فریق نے اُن میں سے منہ موڑا اور وہ منہ موڑنے والے ہی ہیں ○ اور اُن کے منہ موڑنے کی وجہ یہ تھی کہ (وہ اپنے زعم میں اکھتے تھے اور سمجھتے تھے کہ ہم کو ہرگز آگ نہ چھوئے گی مگر گنتی کے چند روز اور اُن کو اُن کے دین میں دھوکہ دیا ہے اُن باتوں نے جن باتوں کو انھوں نے خود بنا لیا ہے ○ ہم کیا حال ہوگا جب ہم اُن کو جمع کریں گے اُس دن جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں اور پورا پورا دیا جاویگا ہر ایک کو جو اس نے کمایا ہے اور اُن پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا ○ تو کہہ دے اے اللہ مالک الملک تو بادشاہی دے رہا ہے جس کو تو چاہتا ہے ۲ اور تو چھین رہا ہے حکومت جس سے چاہتا ہے ۱۲ تو ہی عزت دے رہا ہے جس کو چاہتا ہے اور تو ہی ذلیل کر رہا ہے جس کو چاہتا ہے تیرے ہی قبضہ میں ہے سب بھتری اور خیر تو ہی ہر ایک چیز کا اندازہ کرنے والا ہے ○ تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں ۱۳ اور تو ہی لے جاتا ہے دن کو رات میں اور تو ہی بے جان سے جان دار بنائے تو ہی جان دار سے بے جان بنائے اور روزی دے جن کو چاہے بے حساب ○ کافروں کو ایمان دار لوگ اپنا دوست نہ بنائیں ایمان داروں کو چھوڑ کر اور جو ایسا کرے گا تو اللہ کے یہاں وہ کسی شمار میں نہیں ۱۴ مگر جب اُن کے شر سے بچنا چاہو (تو دنیوی معاملات رکھنے دو) اور اللہ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ○ تو کہہ دے اگر تم چھپاؤ جو تمھارے دلوں میں ہے یا ظاہر کرو اللہ کو تو معلوم ہی ہے وہ۔ حالانکہ وہ تو جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور وہ ہر ایک شے کا اندازہ کرنے والا ہے ○ (یاد رکھو) اُس دن کو جس دن پائے گا ہر ایک شخص وہ بھلائی جو اُس نے کی ہے موجود اور وہ بُرائی جو اس نے کی اور ہر ایک جی آرزو کرے گا کہ کاش برائی میں اور مجھ میں بُعد البعید ہوتا اور تم کو اللہ ڈراتا ہے اپنی ذات پاک سے اور اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے ○ (اے محمد) تم اُن سے کہہ دو کہ اگر تم اللہ کے محبوب بننا چاہتے ہو (جیسا کہ میں اللہ کا محبوب بنا ہوں) تو تم میری چال چلو پوری پوری تو تم بھی اللہ کے محبوب بن جاؤ گے اور تمھارے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور اللہ غفور الرحیم ہے ○ کہہ دو اللہ اور اس کے رسول کا کہا مانو تو اگر وہ پھر جائیں تو بے شک اللہ کافروں سے محبت نہیں کرتا ○ (یہ مت سمجھو کہ اللہ کسی کو ضایع کر دے گا دیکھو) اللہ نے پسند فرمایا اور بزرگی دی آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کے خاندان کو اور عمران کے خاندان کو تمام جہان پر یہ ایک دوسرے کی اولاد ہیں اور وہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ جب عمران کی بی بی نے کہا ۱۵ اے میرے رب میں نے منت مانی ہے تیرے لئے جو کچھ میرے پیٹ میں ہے آزاد بنا کر تو قبول فرما لے میری منت بے شک تو بڑا سننے والا بڑا خبردار ہے ○ پھر جب اُس نے لڑکی جنی بولی اے میرے رب میں نے تو یہ لڑکی جنی اور اللہ بڑا جاننے والا ہے جو وہ جنی اور نہیں (تمھارے گھرانہ میں اس) عورت کے جیسا کوئی لڑکا (بھی) اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں تیری پناہ میں دیتی ہوں اس لڑکی کو اور اس کے بال بچوں کو شیطان مردود سے ○ تو اس لڑکی کو اُس کے رب نے قبول فرمایا اچھی طرح سے پسند کر کے اور اس کو بڑھایا خوب اچھا اور اس کو سپرد کر دیا ذکریا کے جب کبھی آتا اُس کے پاس ذکریا حجرے میں موجود پاتا اُس کے پاس کچھ کھانا پوچھا اے مریم یہ تجھے کہاں سے ملتا ہے بولی یہ اللہ کی یہاں سے (ملتا ہے) بے شک اللہ روزی دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بے حساب ○ وہیں دعا کی ذکریا نے اپنے رب سے اے میرے رب مجھے عنایت فرما اپنے پاس سے ایک نیک اولاد بے شک تو بڑا ہی سننے والا دعا کا ہے ○ تو ذکریا کو فرشتوں نے آواز دی اور وہ کھڑا دعا مانگ رہا تھا حجرے میں کہ اللہ تجھ کو خوشخبری دیتا ہے یحییٰ کی اور وہ مصدق ہوگا۔

ع ۳ / ۱۰　۱۱ ۲۰۲ ۱۰ ۱۲ ۲۰۱ ۱۰

۱۲۔ یعنے اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کو ملک دیا جا رہا ہے۔
۱۳۔ یعنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں مخالفوں سے
۱۳۔ کفر و تاریکی بند کر کے اُجالے اور ایمان میں آرہے ہیں
۱۴۔ یعنے کامل مومن نہیں بے حقیقت ناچیز ہے
۱۲۔ یعنے دور دراز فاصلہ ہوتا
۱۵۔ عام ہے خاص نہیں اوضح ۲۱۶۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ إِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيقٌ
مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودٰتٍ وَغَرَّهُمْ
فِي دِينِهِم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ
نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ
وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكٰفِرِينَ أَوْلِيَاءَ
مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَن يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَن تَتَّقُوا مِنْهُمْ
تُقٰىةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ ۝ قُلْ إِن تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ
يَعْلَمْهُ اللّٰهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ
نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا
بَعِيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهُ وَاللّٰهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝ قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ
فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَ
الرَّسُولَ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ ۝ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ
إِبْرٰهِيمَ وَآلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِينَ ۝ ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِن بَعْضٍ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِذْ
قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنثٰى وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ
وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنثٰى وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا
كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ أَنّٰى لَكِ هٰذَا
قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ هُنَالِكَ دَعَا
زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝
فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا

بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ
وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ
اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ
وَالْاِبْكَارِ ۝ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ
عَلٰي نِسَاۗءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝ ذٰلِكَ مِنْ
اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۭ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَھُمْ اَيُّھُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ
لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ڰ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ
كَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ
يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِيْلَ ۝ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ڏ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ
كَهَيْـــَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ
وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ ھٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْھُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ
الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ
وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝ اِذْ
قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ
فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُھُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَھُمْ
مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَھُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
الظّٰلِمِيْنَ ۝ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى

کلام الٰہی سے اور وہ سردار ہوگا اور بدیون سے بچنے والا ہوگا اور نبی ہوگا سنوار والون مین سے
○ زکریا نے عرض کی کب ہوگا میرے لئے لڑکا حالانکہ مجھ پر آچکا ہے بڑھاپا اور میری بی بی بانجھ ہے
فرمایا اسی طرح کر دیتا ہے اللہ جو چاہتا ہے ○ عرض کی اے میرے رب تو مقرر فرماوے میرے لئے کوئی
نشانی فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ تو نہ بات کرے لوگون سے تین دن مگر اشارہ سے۔ اور ذکر کرتے رہنا
اپنے رب کا بہت اور تسبیح کرتے رہنا شام اور صبح کو ○ (اور اے پیغمبر وہ کیفیت بھی بیان کر) جب کہا فرشتون
نے اے مریم اللہ نے تجھکو چن لیا اور خاص کر لیا اور تجھکو پاک صاف بنایا اور برگزیدہ کیا تجھکو اس وقت کی سب عورتون
پر ○ اے مریم تو فرمان بردار بن جا اپنے رب کی اور سجدہ کر اور جھکنے والی جماعتون کے ساتھ تو بھی جھک ○
یہ غیب کی خبرین ہین جو ہم بھیجتے ہین تیری طرف اور تو موجود تو تھا ہی نہین اُن کے پاس جب انھون نے
قلمین ڈالین (دریا کے پردون پر) کہ کون مریم کی پرورش کا ذمہ دار ہو اور جب وہ جھگڑ رہے تھے اُس
وقت بھی تو وہان موجود نہ تھا ○ جب کہا فرشتون نے اے مریم اللہ تجھ کو خوشخبری دیتا ہے اپنے
کلام سے (ایک لڑکے کی) اُس کا نام مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا ہے وہ عزت دار ہے دنیا اور آخرت مین اور اللہ کے
مقرب بندون مین سے ہوگا ○ اور باتین کرے گا لوگون سے جھولے مین (یعنی چھوٹی سی عمر مین) اور عقل کے
زمانہ مین (یعنی تیس برس کے اُدھیر بھی) اور نیکون مین سے ہوگا ○ کہنے لگی اے میرے رب کس زمانہ مین وہ لڑکا
ہوگا ابھی تو مجھے کسی بشر نے ہاتھ بھی نہین لگایا۔ فرمایا اسی طرح اللہ تعالیٰ پیدا کر دیتا ہے جو چاہتا ہے جب وہ کسی
کام کا فیصلہ کرتا ہے تو بس اتنی ہی بات ہے کہ کہہ دیتا ہے ہو جا تو وہ کام ہو جاتا ہے ○ اور اس کو سکھا دیگا
کتاب اور دانائی کی بات اور توراۃ اور انجیل اور رسول بنائے گا بنی اسرائیل کی طرف (وہ کہے گا) مین بے شک
جناب الٰہی سے ایک نشان لایا ہون تمھارے پاس یہ کہ مٹی سے تمھارے لئے تجویز کرتا ہون پرندے کی روپ مین
پھر اُس مین پھونکتا ہون تو وہ اُڑنے والا ہو جائے گا اللہ کے حکم سے اور مین بری کرتا ہون اندھے اور کوڑھی کو
اور مین اللہ کے حکم سے موتی کو زندہ کرتا ہون اور تمھارے کھانے اور نہ کھانے کی چیزون کے متعلق تم کو خبر دیتا ہون
جو تم اپنے گھرون مین ذخیرہ کرتے ہو بےشک اس مین تمھارے لئے ایک دلیل ہے (میری نبوت کی) جب
تم ایمان والے ہو ○ اور مین توریت کی تصدیق کرتا ہون جو میرے سامنے ہے اور حلال کر دون تمھارے لئے وہ
بعض چیزین جو حرام کی گئین ہین تم پر اور مین جناب الٰہی سے لایا ہون تمھارے لئے نشانی تو اللہ کو سپر بناؤ اور ڈرو اللہ
سے اور میری اطاعت کرو ○ بے شک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمھارا بھی رب ہے، تو اُسی کی عبادت کرو یہی پاک
والی سیدھی راہ ہے ○ پھر جب معلوم کر لیا عیسیٰ نے اُن کا انکار اور حق پوشی کہنے لگا کوئی میرا مددگار اور حامی ہے
اللہ کی طرف ہو کر۔ حواریون نے کہا ہم اللہ کے طرف دار ہین ہم نے اللہ کو مانا ہے اور تو بھی گواہ رہ کہ
ہم فدائی مسلمان ہین ○ اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تیرے اُتارے ہوئے پر اور ہم
نے رسول کی پیروی کی تو تو ہمین حاضران حضور مین لکھ رکھ ○ انھون نے عیسیٰ کے مقابلہ مین
تدبیرین کین اور اللہ نے (اُس کی نجات کے لئے) اور اللہ کی تدبیرین خیر و برکت سے بھری ہوئی
ہین ○ [illegible]۔ اور جس وقت فرمایا اللہ نے اے عیسیٰ مین تجھے وفات دینے والا ہون تیری روح قبض
کرنے والا ہون پھر تجھے اپنی طرف اٹھانے والا ہون اور منکرون سے تجھے پاک کرنے والا ہون اور
تیری چال چلنے والون کو منکرون پر غالب کرنے والا ہون قیامت تک پھر میری ہی طرف تم سب کو
لوٹنا ہے پھر مین فیصلہ کر دون گا تم مین جن باتون مین تم جھگڑا کرتے تھے ○ تو مین عیسیٰ مسیح کے منکرون
کو بہت ہی سخت عذاب دون گا دنیا مین بھی اور آخرت مین بھی اور اُن کا کوئی بھی
حمایتی نہ ہوگا ○ اور جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کئے تو اُن کو پورا پورا ثواب ملے گا اُن
کا اور اللہ بے جا کام کرنے والون کو ناپسند فرماتا ہے ○ یہ جو ہم تجھ کو پڑھ پڑھ کر سناتے
ہین آیتون سے اور حکمتون سے بھرا ہوا یادگار ہے ○ عیسیٰ کی مثال [illegible]۔

رکوع ۴ ۱۲

رکوع ۵ ۱۴

ثلثۃ ارباع

اللہ کے نزدیک آدم کے جیسی ہے کہ اس کو مٹی سے بنایا پھر اُس کو کہا ہو جا تو وہ ہو گیا ○ سچ تیرے رب کی طرف سے ہے (تو اے مخاطب) تو شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا ○ پھر جو کوئی تجھ سے حجت کرنے لگے عیسٰی کے مقدمہ میں اُس کے بعد کہ تیرے پاس علم آچکا (تو جھگڑنے والوں سے) کہہ دے اچھا آؤ ہم سب بلائیں ہمارے اور تمہارے بیٹوں کو اور ہماری اور تمہاری عورتوں کو اور ہم خود اپنی ذات سے آئیں اور تم اپنی ذات سے آؤ پھر مباہلہ کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں ○ بے شک یہ سچے حالات ہیں اور کوئی سچا معبود نہیں اللہ کے سوا اور بے شک اللہ ہی زبردست حکمت والا ہے ○ پھر اگر وہ بھاگ جائیں تو اللہ خوب جانتا ہے شریر فسادیوں کو ○ اے محمدؐ کہہ دے کہ اے کتاب والو چلے آؤ ایک بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے میں برابر ہے یہہ کہ ہم کسی کی بھی عبادت نہ کریں اللہ کے سوا اور اُس کا برابر نہ سمجھیں اور شریک نہ ٹھہرائیں ہم کسی کو اور نہ بنائیں ہم کسی کو پالنے والا پھر اگر وہ پیٹھ پھیر دیں تو تم لوگ کہو کہ اے (اہل کتاب) تم گواہ رہو اس بات کے کہ ہم تو اللہ کے پورے فرمان بردار ہو چکے ○ اے اہل کتاب تم کیوں حجتیں کرتے ہو ابراہیم کے مقدمہ میں حالانکہ توراۃ و انجیل تو اس کے بعد اُتری ہیں تو کیا تم کو کچھ بھی عقل نہیں ○ تو تم وہ لوگ ہو جو جھگڑ چکے ابراہیم کے مقدمہ میں جس کا تم کو علم تھا (مگر اب) کیوں جھگڑا کرتے ہو ایسی باتوں میں جس کا تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ○ (میں اللہ کی طرف سے بتاتا ہوں) کہ ابراہیم نہ تو یہودی تھا اور نہ نصرانی تھا ولیکن ابراہیم سب کی طرف سے منہہ پھیر کر اکیلے سچے اللہ کو پوجنے والا تھا اور ہرگز مشرکوں میں سے نہ تھا ○ بے شک ابراہیم سے بہت ہی ملتا جلتا لوگوں میں وہ ہے جو اُس کی چال چلے اور خاص کر یہہ نبی اور ایمان دار لوگ اور اللہ دوست ہے سب ایمان داروں کا ○ اہل کتاب کی ایک جماعت چاہتی ہے کہ کسی طرح تم کو بھٹکا دے اور وہ بھٹکا تے نہیں مگر اپنے آپ کو یا اپنے مذہب کے لوگوں کو اور وہ کچھ بھی شعور نہیں رکھتے ○ اے کتاب والو تم کیوں نہیں مانتے اللہ کی یہہ آیتیں حالانکہ تم گواہ ہو ○ اے اہل کتاب تم کیوں ملا دا لتے ہو اور گڈ بڈ کر دیتے ہو حق کو باطل سے اور سچی بات کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو ○ اور اہل کتاب کی ایک جماعت نے کہا مان لو جو کچھ اُترا مسلمانوں پر دن میں اور دن کے آخر میں انکار کر جاؤ شاید کہ وہ پھر جائیں ○ اور مت ایمان لاؤ مگر اُن کی خاطر جو تمہارے مذہب کے پیرو ہیں۔ تو کہہ دے کہ ہدایت اللہ کی ہدایت یوں ہے کہ کسی کو وہ ملے جو تمھیں ملا اور تمہارے رب کے حضور وہ تمہارا مقابلہ کرے۔ تو کہہ دے کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور اللہ بڑا وسعت دینے والا بڑا جاننے والا ہے ○ وہ خاص کر لیتا ہے اپنی مہربانی سے جس کو چاہتا ہے اور اللہ بڑا ہی فضل والا ہے ○ اور بعض اہل کتاب میں سے ایسے لوگ ہیں کہ اگر تو ان کے پاس امانت رکھے مال کا بڑا ڈھیر تو وہ تجھے ادا کر دیں اور بعض ان میں سے ایسے ہیں کہ اگر تو ان کے پاس ایک ہی اشرفی امانت رکھہ دے تو وہ تجھے نہ ادا کریں مگر جب تک کہ تو اُن کے سر پر کھڑا رہے یہہ حالت اُن کی اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے کہا اُمیوں کا مال کھا جانے میں ہم پر کوئی الزام نہیں اور (یہہ بات) جھوٹ بولتے ہیں اللہ پر اور وہ جانتے بوجھتے ہیں ○ ہاں جو پورا کرے اپنا اقرار اور اللہ کو سپر بنائے تو بے شک اللہ متقیوں کا دوست ہے ○ جو لوگ لیتے ہیں اپنے اقرار اور قسموں کے بدلے تھوڑا سا دنیا کا فائدہ تو یہی لوگ ہیں جن کا کچھ حصہ نہیں آخرت میں اور ان سے اللہ بات بھی تو نہیں کرے گا (محبت کی) اور نہ ان کی طرف دیکھے گا (نظر شفقت سے) قیامت کے دن اور نہ ان کو پاک صاف کرے گا اور اُن کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ہے ○ اور انہیں میں کا ایک گروہ ہے

عِندَ اللّٰهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ
الْمُمْتَرِينَ ۝ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَ
أَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى
الْكَاذِبِينَ ۝ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ۝ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ (ع ٦ ٩ ١٤)
سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا
مِّن دُونِ اللّٰهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي
إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنجِيلُ إِلَّا مِن بَعْدِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ هَا أَنتُمْ هٰؤُلَاءِ
حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝
مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝
إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۝
وَدَّت طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝
يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ
بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَقَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا (ع ٧ ٨ ١٥)
بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَ
لَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَى اللّٰهِ أَن يُؤْتَىٰ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيتُمْ
أَوْ يُحَاجُّوكُمْ عِندَ رَبِّكُمْ ۗ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝
يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ
بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَّا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ
قَائِمًا ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ
يَعْلَمُونَ ۝ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ
بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ
لَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا

يَلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ مَا كَانَ
لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝ وَ
لَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا
مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ
فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝
اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ
يُرْجَعُوْنَ ۝ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَ
هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا
اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ
اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ
مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

**لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۥ وَمَا تُنْفِقُوْا**

مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ
عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَ

جو مروڑتے ہین اپنی زبان کتاب پڑھتے وقت تاکہ تم سمجھو کہ وہ کتاب ہی سے ہے حالانکہ وہ کتاب مین سے نہین ہے
اور کہتے ہین کہ وہ اللہ کے یہان سے ہے حالانکہ وہ اللہ کے یہان سے نہین (ہوا) وہ اللہ پر جھوٹ بولتے
ہین اور وہ جانتے بھی ہین ○ کسی بشر کو نہین چاہیئے کہ اللہ تو اُس کو کتاب اور دانائی اور پیغمبری عنایت
فرمائے پھر وہ لوگون سے کہنے لگے کہ تم میرے بندے بن جاؤ اللہ سے الگ ہو کر (بلکہ وہ تو یہی کہے گا کہ بن
جاؤ حکما ۔ علما ۔ فقہا ۔ پاک لوگ اللہ والے اس وجہ سے کہ تم کتاب پڑھاتے رہتے ہو اور پڑھتے رہتے ہو
○ اور وہ تم سے یہ بھی نہ کہے گا کہ تم فرشتون اور نبیون کو رب بنا لو بھلا کیا وہ تم کو کہہ سکتا ہے حق
چھپانے اور کفر کرنے کو اس کے بعد کہ تم اسلام لا چکے ○ (اور یاد کرو جب لیا اللہ نے پیغمبرون سے اقرار
(اور ضمن مین اُن کے امتیون سے) کہ جو کچھ دون مین تم کو کتاب اور علم اور دانائی سے پھر کوئی آجائے
تمھارے پاس بھیجا ہوا جو تمھارے پاس والی کتاب کی تصدیق کرتا ہو تو تم اُس کو ضرور ماننا اور ضرور ضرور
اُس کی مدد کرنا اللہ نے فرمایا کیا تم نے عہد کر لیا اور اس اقرار پر تم نے میرا ذمہ لے لیا سب نے عرض
کی جی ہان ہم اقرار کر چکے اللہ نے فرمایا تم گواہ رہو اور مین بھی تمھارے ساتھ گواہون مین سے ہون
○ تو جو کوئی پلٹ جائے گا اس کے بعد تو یہی لوگ نافرمان بدعہد ہین ○ کیا یہ لوگ اللہ کے
دین کے سوا اور دین ڈھونڈتے ہین حالانکہ اُسی کے فرمان بردار ہین آسمان والے اور زمین والے
خوشی سے یا بے دلی سے اور سب اُسی کی طرف لوٹین گے ○ تم کہہ دو ہم نے اللہ کو مانا اور اُس کلام کو
جو ہم پر اترا اور جو ابراھیم پر اترا اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور یعقوب کی اولاد پر اور جو کچھ ملا موسیٰ اور عیسیٰ
اور اور پیغمبرون کو اُن کے رب کی طرف سے ہم فرق نہین کرتے اُن مین سے کسی ایک مین بھی اور ہم تو اُسی
کے فرمان بردار فدائی ہو چکے ○ اور جو تلاش کرے اسلام کے سوا دوسرا دین تو ہرگز اُس سے وہ قبول
نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت مین ٹوٹا پانے والون مین سے ہوگا ○ اللہ ایسی قوم کو کیون کر ہدایت
دے جنھون نے حق چھپایا کفر کیا ایمان کے بعد اور وہ اقرار کر چکے یہ کہ (محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ
علیہ وسلم) سچا رسول ہے اور اُن کے پاس کھلی کھلی دلیلین آ چکین تھین ۔ اور اللہ سمجھ نہین دیتا ظالم
قوم کو ○ اُن کی سزا یہی ہے کہ اُن پر اللہ کی پھٹکار اور فرشتون کی اور سب لوگون کی ہے ○ وہ ہمیشہ
رہین گے اسی حال مین ہلکا نہ ہوگا اُن سے عذاب اور نہ اُن کو مہلت ہی ملے گی ○ مگر ہان جنھون نے
توبہ کر لی کفر و بے ایمانی کے بعد اور اپنے کو سنوار لیا تو بے شک اللہ بڑا عیبون کا ڈھانپنے والا
سچی محنت کا بدلہ دینے والا ہے ○ (اور) جو لوگ منکر ہو گئے ماننے پیچھے اور پھر بڑھتے ہی چلے گئے
حق پوشی اور انکار مین تو اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی اور یہی لوگ گمراہ ہین ○ اور جو لوگ منکر
ہو گئے اور وہ منکر ہی مر گئے تو ایسے کسی ایک کا ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اگر زمین بھر کر سونا بھی دین
معاوضہ مین یہی لوگ ہین جن کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ہے، اور ان کا کوئی بھی حامی اور
مددگار نہ ہوگا ○ ع

ع ۹ / ۸ / ۱۶

# کبھی تم نیکی (کے درجے) نہین لے سکتے جب تک تم پیاری چیزین خرچ



ع ۹ / ۱۷

نہ کرو اللہ کی رضا کے لئے اور تم کچھ بھی خرچ کرو بے شک اللہ اُس کو بہ خوبی جانتا ہے ○ جو
چیزین کھانے کی ہین وہ سب کی سب حلال تھین بنی اسرائیل کو سوا اس چیز کے جو
حضرت اسرائیل نے اپنی جان پر بطور نذر یا ضرورۃ کے احرام کر لی تھی تورات نازل ہونے
سے پہلے ۔ تم کہہ دو لاؤ تو تورات اور اُس کو پڑھو جب تم سچے ہو ○ پھر جو کوئی جھوٹ بہتان باندھے اللہ پر
(اس حق بیان کے بعد) یہی لوگ بے جا کام کرنے والے ہین ○ تم کہہ دو سچ فرمایا اللہ تعالےٰ نے

توتم مخلص ابراھیم کے طریق کی پیروی کرو اور وہ تو مشرکون مین سے نہ تھا ○ پہلا گھر جو لوگون
(کی عبادۃ) کے لیے بنایا گیا وہ وادی مکہ مین ہے بابرکت ہے اور سب کی رھنمائی کا مرکز ہے
○ اُس مین بہت سی کھلی کھلی نشانیان ہین ابراھیم کا مقام ہے اور فتنہ دجال سے امن مین
آگیا جو وہان داخل ہوا اور اللہ کا فرض ہے لوگون پر کعبہ کا حج کرنا جس سے بن پڑے
وہان تک پہونچنا - اور جس نے حق چھپایا تو بیشک اللہ بے پرواہ ہے سب جہان سے ○
تم کہہ دو اے اھل کتاب تم کیون اللہ کی کھلی کھلی نشانیون کے منکر ہوتے ہو حق کو چھپاتے ہو
حالانکہ اللہ تمھارے کرتوتون کا گواہ ہے ○ تم کہہ دو اے اھل کتاب تم کیون اللہ کے راستے
سے روکتے ہو ایمان دارون کو چاہتے ہو اس راہ کو ٹیڑھے رہ کر حالانکہ تم خود خبردار ہو اور
اللہ تمھارے کرتوتون سے بے خبر نہین ○ اے ایمان دارو اگر تم کہا مانوگے یا دریون کے
گروہ کا تو وہ تم کو تمھارے ایمان کے بعد پلٹا دین گے کافر ○ اور تم کس طرح حق پوشی کرنے لگوگے
حالانکہ تم پر اللہ کی آیتین پڑھی جاتی ہین اور اُس کا رسول تم مین موجود ہے - اور جو اللہ کو مضبوط پکڑے
تو بےشک اُس نے پالی سیدھی راہ ○ اے ایمان دارو اللہ کو بخوبی سپر بناؤ اور
اُس کی نافرمانی سے ڈرو جتنا اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمھاری موت اس مسلمانی طریقے
کے سوا کسی اور طریقے پر نہ ہو ○ اور مضبوط پکڑو اپنے آپ کو بچاؤ حبل اللہ کے ذریعہ سے
اور ایک دوسرے سے الگ نہ ہو اور اللہ کے احسان نہ بھولو جو تم پر ہین وہ دن یاد کرو جب تم
ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اُسی نے تمھارے دلون مین الفت پیدا کی تو اس نعمت سے
تم بھائی بھائی ہوگئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اُس نے تم کو اُس سے
بچا لیا اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنی نشانیان تمھارے لیے تاکہ تم ہدایت پاجاؤ
○ اور چاہیے کہ ہو تم مین سے ایک جماعت نیکی سکھانے والی جو لوگون کو بہتری کی طرف بلائے
اور اُن کو اچھے کامون کا حکم دے اور بُرے کامون سے روکے اور یہی لوگ مظفر و منصور ہون گے
○ اور تم نہ ہوجانا اُن لوگون کی طرح جو متفرق ہوگئے اور آپس مین جھگڑے ڈالے اس کے بعد
کہ اُن کے پاس بہت کچھ نشانات آچکے یہی لوگ ہین جن کے لیے بڑا عذاب ہے ○ جس وقت بہت
سے چہرے سفید نورانی ہون گے اور بہت سے سیاہ رو ہونگے تو جو سیاہ رو ہوئے (تو اُن سے کہا جائے گا)
کیا تم نے کفر کیا ایمان کے بعد تو چکھو عذاب کیونکہ تم حق چھپاتے تھے ○ اور جن کے چہرے
نورانی ہوئے تو وہ اللہ کی رحمت مین ہین اللہ کی مہربانی اُن پر ہمیشہ ہمیشہ رہے گی ○ یہ اللہ
کی آیتین ہین جو ہم تجھ پر پڑھتے ہین ساتھ حق کے اور اللہ نہین چاہتا دنیا جہان پر تاریکی اور
ظلم کرنا ○ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانون اور زمین مین ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کامون کا سلسلہ ختم ہوتا ہے
○ تم نیک ترین امت ہو پیدا کیے گئے ہو لوگون کے لیے تم نیک کامون کا حکم کرتے ہو اور بُرے
کامون سے منع کرتے ہو (اور صدق دل سے) اللہ کو مانتے ہو - اور اگر اھل کتاب
مانتے تو البتہ بہتر تھا اُن کے لیے کچھ تو ان مین سے ایمان دار ہین اور اکثر اُن مین
کے بدعہد فاسق ہین ○ وہ تمھارا کچھ بھی نہ بگاڑ سکین گے مگر ذرہ سی تکلیف سے اور اگر وہ تم سے
لڑے تو پیٹھ ہی پھیرین گے تم سے پھر وہ مدد نہین دیے جائین گے ○ اُن یہود پر ذلت
لگائی گئی جہان کہین پائے گئے مگر کچھ ان ساتھ حبل اللہ کے ساتھ حبل الناس کے اور گرفتار
ہوگئے اللہ کے غضب مین اور لگا دی گئی اُن پر مسکنت یہ اس لیے کہ وہ اللہ کے نشانات
کے منکر اور حق پوشی کرتے اور ناحق تمام انبیاء سے لڑتے ہین - یہ دلیریان اس
لیے کین کہ انھون نے نافرمانی اختیار کی اور وہ حدبندیون سے آگے بڑھ گئے ○ وہ
سب یہود برابر نہین ہین -

ع ۱۰

ع ۱۱

۹ - یعنے منکر ذلیل و محتاج ہوجائین گے

۱۰ اور منکرون

۱۱ یایھا بن و تمہین کو سناتے ہین -

۱۲ - فیما بین - اختلاف - نہ کرو -

۱۳ - امت کے معنے گروہ اور بھلائی کا سکھانے

۱۴ -

۱۵ - یہ بشارۃ ہے نصرۃ غیبی کا وعدہ ہے -

منزل

فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي
بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَهُدًى لِّلْعٰلَمِينَ ۝ فِيهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ إِبْرٰهِيمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ
اٰمِنًا ۗ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ
عَنِ الْعٰلَمِينَ ۝ قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُونَ ۝
قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَّأَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۗ
وَمَا اللّٰهُ بِغٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِنْ تُطِيعُوا فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ
يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمٰنِكُمْ كٰفِرِينَ ۝ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيكُمْ
رَسُولُهُ ۗ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
حَقَّ تُقٰتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ۝ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَّلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَ
اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَآءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ۚ
وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهِ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ۝ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ ۗ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا
جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۗ وَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ
فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمٰنِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝
وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللّٰهِ ۗ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِينَ ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ۗ وَلَوْ اٰمَنَ أَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَ
أَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُونَ ۝ لَنْ يَّضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ۚ وَإِنْ يُّقٰتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ
ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ۝ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوٓا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ
وَبَآءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۗ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝ لَيْسُوا سَوَآءً ۗ مِنْ

ع ١٠ / ١

ع ١١ / ٨

منزل ۱

أَهْلِ الْكِتٰبِ أُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۝ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَ
اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ
اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ
بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا
اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ۝ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ؗ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا
وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ (ع ۱۲)
اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ
مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ
اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ
يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝ بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا
وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُسَوِّمِيْنَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ (ربع)
عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا
خَآئِبِيْنَ ۝ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ (ع ۱۳)
تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ

اھل کتاب مین سے ایک جماعت معلم خیر بھی ہے سیدھی سادھی پڑھتی رھتی ہے آیات اللہ رات کے حصّون مین اور وہ فرمان برداری کرتے ہین ○ ایمان لاتے ہین ساتھ اللہ کے اور یوم آخر کے اور نیک کامون کا حکم کرتے ہین اور بُرے کامون سے روکتے ہین اور جلدی کرتے ہین نیک کامون مین بھی لوگ سنوار والون مین سے ہین ○ اگر وہ کچھ بھی نیکی سے کرین تو اُس کی ناقدری ھرگز نہ کی جائے گی ۔ اور اللہ خوب جانتا ہے متقیون کو ○ اور جنھون نے حق کو چھپایا[ھ] اُن کو ھرگز بے پروا نھین کرین اُن کے مال نہ اُن کی اولاد اللہ سے کچھ بھی ۔ یھی لوگ ہین آگ والے وھی اُس مین رہ پڑے ○ اُس مال کی مثال جو یہ لوگ خرچ کرتے ہین اس دنیا کی زندگی مین جیسے مثال اُس ہوا کی ہے جس مین سخت سردی ہو اور وہ ہوا پہنچی ایک ایسی قوم کی کھیت کو جنھون نے اپنے نفسون پر ظلم کیا پس اُس کو تباہ کر دیا اور اللہ نے تو کچھ کمی نھین کی لیکن وہ اپنا نقصان آپ ہی کرتے ہین ○ اے ایمان والو نہ بناؤ راز دار اپنے سوا غیر[ھ] وہ کچھ کمی نھین کرتے تمھارے حق مین خرابی کی ۔ وہ سب چاھتے ہین وہ جو تم کو تکلیف دے تحقیق ظاھر ہوئی بغض کی بات اُن کے مونھون سے[ھ] اور وہ دشمنی جو اُن کے سینون مین چھپی ہوئی ہے وہ تو بہت ہی بڑی ہے ۔ تحقیق ہم نے کھول کھول کر بتا دین تم کو اپنی آیات اگر تم عقلمند ہو ○ خبردار تم تو وہ لوگ ہو کہ اُن سے محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے محبت نھین رکھتے اور تم تو اللہ کی تمام کتاب کو مانتے ہو ۔ اور جب تم سے ملتے ہین کھتے ہین ھم ایمان لا چکے اور جب تم سے الگ ہوئے تو اپنی انگلیان کاٹتے ہین غیظ و غضب کے باعث تو کھہ دے کہ مر رہو تم اپنے غضب مین بے شک اللہ بخوبی جانتا ہے دلون کی بات ○ اگر تم کو کچھ بھی بھلائی چھوئے تو اُن کو بُرا لگتا ہے اور اگر تم کو کچھ بھی بُرائی پہنچ آئے تو اُس سے خوش ہوتے ہین اور اگر تم صبر کرو اور متقی رھو تو اُن کی جنگ تم کو کچھ نقصان نہ دے گی ۔ بے شک اللہ جو کچھ وہ کر رھے ہین اس کا احاطہ کرنے والا ہے ○ اور جب تو صبح کو نکلا اپنے اھل سے تو مومنون کو بٹھاتا تھا لڑائی کے موقعون پر اور اللہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ جب ارادہ کیا دو جماعتون نے تم مین سے کہ پھسل جائین حالانکہ اللہ مددگار ہے اُن دونون کا اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھین ایمان دار ○ اور ضرور ضرور تمھاری مدد کر چکا ہے اللہ بدر مین اور تم تھوڑے تھے تو تم اللہ کو سپر بناؤ تاکہ تم شکرگزاری اختیار کرو ○ جب تو کھہ رہا ہے ایمان دارون کو کیا تم کو اتنی مدد کافی نھین کہ تمھارا رب مدد کرے تمھاری تین ھزار اُتارے ہوئے فرشتون سے ○ کیون نھین اگر تم صابر رھو اور اللہ کو سپر بناؤ (اور) وہ کافر تمھارے پاس آئین اُسی جوش مین تو تمھارا رب تمھاری مدد کرے نشان دار پانچ ھزار فرشتون سے ○ اور نھین کیا اس کو مگر بشارت ہے تمھارے لئے اور اس کے ذریعہ سے تمھارے دل تسکین پاوین اور فتح اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عزت والا حکمت والا ہے ○ نتیجہ یہ کہ ہلاک کر دے ایک طرف اُن سے جو کافر ہوئے یا اُن کو مغلوب کرے پس اُلٹے پاؤن چلے جائین نامراد ھو کر ○ تیرا اختیار اس کام مین کچھ نھین یا چاہے اللہ ان کو توبہ نصیب کرے یا اُن کو عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہین ○ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانون مین ہے اور جو کچھ زمین مین ہے مغفرت کرتا ہے جس کو چاھے اور عذاب دے جس کو چاھے اللہ غفور رحیم ہے ○ سنو ایمان دار کسی قسم کا بھی سود مت کھاؤ بڑھ بڑھ کر اور اللہ ہی کو سپر بناؤ تاکہ تم فتح مند ہو جاؤ ○ اور بچو اُس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافرون کے لئے ○ اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر

ركوع ١٢ ٣

ركوع ١٣ ٤

ھ یا حق کا انکار کیا

ھ کسی کو

ھ١١ لینے اُن کے منہ سے ایسے ناشائستہ کلمات نکل رھے ہین جس سے صاف دشمنی ظاھر ہے ۔

ھ۱ ۔ پورے

ھ١ نتیجہ یہ کہ شکرون کے بڑے آدمیون کو تباہ کرے یا اُن کو رسوا کرے اور ایسا ذلیل کرے کہ نامراد لوٹ جائین یا اُن پھر جائین ۔

رحم کیا جائے ○ اور جلدی کوشش کرو اپنے رب کی مغفرت حاصل کرنے کے لئے اور جنت کی
جس کی قیمت (یا چوڑائی) آسمان اور زمین ہے۔ وہ تیار کی گئی ہے متقیوں کے لئے ○ جو آسودگی
اور ضرر میں خرچ کرتے رہتے ہیں اور دباتے ہیں غیظ و غضب کو اور درگزر کر جاتے بعض لوگوں
سے اور اللہ محبت کرتا ہے محسنوں کو ○ اور وہ جب بدی کرتے ہیں یا اپنے حق میں ظلم
کر بیٹھتے ہیں تو انھیں اللہ یاد آجاتا ہے پھر وہ استغفار کرتے ہیں اپنے قصوروں کے لئے
اور کون قصوروں کو معاف کرتا ہے مگر اللہ۔ اور جنھوں نے اصرار نہیں کیا اپنے کئے پر اور
وہ جانتے ہیں ○ یہی لوگ ہیں جن کو مغفرت کا وعدہ ہے اُن کے رب سے اور باغ
ہیں بہ رہی ہیں اُن میں نہریں وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے اور کیا ہی خوب ہے بدلا عمل
کرنے والوں کا ○ تم سے پہلے بہت ہو چکے ایسے دستور اور واقعات پس اُس زمین میں
پھر کر دیکھو کیا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا ○ یہ کھلا بیان ہے لوگوں کے لئے اور ہدایت
کی راہ دکھاتا ہے اور وعظ ہے متقیوں کے لئے ○ سست نہ ہوؤ اور نہ غمگین ہو تم ہی اعلیٰ
ہو اگر تم مومن رہو ○ اگر تم کو پہنچا ہے زخم بے شک مخالف لوگوں کو بھی ویسا ہی زخم پہنچ
چکا ہے اور یہ دن ہیں ہم ان کو لوگوں میں نوبت بہ نوبت لاتے رہتے ہیں اور نتیجہ یہ کہ
معلوم کرے اللہ ایمان داروں کو اور بنائے تمہارے بعضوں کو شہید معین اور اللہ محبت نہیں کرتا
ظالموں سے ○ اور نتیجہ یہ بھی ہے تاکہ خالص کر دے اللہ ایمان داروں کو اور ملیامیٹ کر دے
کافروں کو ○ کیا تم نے سمجھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاوگے حالانکہ ابھی نہیں جانا اللہ نے تم میں
سے اُن لوگوں کو جو جہاد کرنے والے ہیں نیکی میں کوشش کرنے والے ہیں اور نہ صابروں
کو ○ اور بے شک تم ایسی غلطین جاہتے تھے جنگوں کے پیش آنے سے پہلے پس اب
دیکھ لیا تم نے اُس کو اپنی آنکھوں کے سامنے ○ع اور نہیں ہے محمد مگر ایک رسول
اس سے پہلے سب رسول مر چکے کیا اگر وہ مر جائے تو تم اُلٹے پاؤں پھر جاوگے اور جو کوئی اُلٹے
پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا اور قریب ہی اللہ جزا دے گا شکر گزار بندوں
کو ○ نہیں ہے کسی جی کے لئے مرنا مگر ساتھ اذن اللہ کے یہ لکھا ہے وقت مقرر کیا گیا۔ اور
جو کوئی دنیا کا بدلہ چاہے گا ہم اس کو دنیا میں سے دیں گے اور جو آخرت کا بدلہ چاہے
گا تو ہم اُس کو وہاں سے دیں گے اور ہم قریب ہی جزا دیں گے شکر گزاروں کو ○ اور
بہت سے نبی گزرے ہیں جن کے ساتھ ہو کر بہت سے امام سردار عامہ مومنین نے لڑائی کی تو
وہ سست نہ ہوئے بسبب اُس مصیبت کے جو پہنچی اُن کو اللہ کی راہ میں اور
نہ ضعف دکھایا اور نہ ذلیل ہی ہوئے اور اللہ پسند کرتا ہے صابروں کو ○ اور اُن
کا قول کچھ نہیں تھا مگر (یہ) ہی کہ اے ہمارے رب ہماری کم زوریاں ڈھانپ دے اور ہمارے
کام میں زیادتیاں معاف کر اور ہمارے پاؤں جمائے رکھ اور ہماری مدد فرما کافروں پر
○ تو اللہ نے اُن کو دیا دنیا کا بدلہ اور بہتر آخرت کا بدلا اور اللہ محسنوں کو پسند کرتا ہے ○ع
سنو اے مومنو اگر تم کہا مانو گے کافروں کا تو وہ تم کو پلٹا دیں گے تمہاری ایڑیوں پر پھر ہو جاؤ گے
نقصان اٹھانے والے ○ بلکہ اللہ تمہارا مولا ہے اور وہ بہت اچھا مددگار ہے ○ ہم قریب
ہے ڈال دیں گے کافروں کے دلوں میں ہیبت کیونکہ انھوں نے شریک کیا اللہ کے
ساتھ ایسی چیز کو جس کی کوئی سند نہیں اُتاری اللہ نے اور اُن کا ٹھکانا آگ ہے اور برا
ٹھکانا ہے ظالموں کا ○ اور اللہ نے تم کو سچا کر دکھایا اپنا وعدہ جب تم کاٹ رہے
تھے اُن کو

ح نفس اور شیطن حق کے برخلاف مقابلہ میں سستی نہ کرے

ع ۱۴
ع ۱۵

تُرْحَمُونَ ۝ وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ
لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكٰظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ
فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَن يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ
يَعْلَمُونَ ۝ أُولٰئِكَ جَزَاؤُهُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ
فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِينَ ۝ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝
وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ إِن يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ
فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِينَ
آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنكُمْ شُهَدَاءَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِينَ ۝ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِينَ ۝ أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِينَ جٰهَدُوا مِنكُمْ
وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِينَ ۝ وَلَقَدْ كُنتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِن قَبْلِ أَن تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنتُمْ
تَنظُرُونَ ۝ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ
انقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَى عَقِبَيْهِ فَلَن يَضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِينَ
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَن تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَ
مَن يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِينَ ۝ وَكَأَيِّن مِّن نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهُ
رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللّٰهُ
يُحِبُّ الصّٰبِرِينَ ۝ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا
وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ ۝ فَآتٰهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ
ثَوَابِ الْآخِرَةِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا
يَرُدُّوكُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خٰسِرِينَ ۝ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِينَ ۝
سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطٰنًا وَ
مَأْوٰهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِينَ ۝ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُم

بِإِذْنِهِ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُم مِّن بَعْدِ مَا أَرَاكُم مَّا تُحِبُّونَ ۚ مِنكُم
مَّن يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنكُم مَّن يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۖ وَلَقَدْ عَفَا
عَنكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ
يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۗ وَاللَّهُ
خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِّنكُمْ ۖ
وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَل لَّنَا
مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ
لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ
عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ
الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۖ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزًّى
لَّوْ كَانُوا عِندَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ يُحْيِي
وَيُمِيتُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ
وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝ وَلَئِن مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ ۝ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ
اللَّهِ لِنتَ لَهُمْ ۖ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ
وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۝ إِن
يَنصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَإِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم مِّن بَعْدِهِ ۗ وَعَلَى
اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَغُلَّ ۚ وَمَن يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ
ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَن بَاءَ بِسَخَطٍ
مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ هُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا
يَعْمَلُونَ ۝ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ
آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ

اُس کے حکم سے یہان تک کہ تم خود پھسل گئے اور تم نے نامردی کی اور خلاف کیا تم نے رسول کے حکم مین بعد اُس کے کہ اللہ تم کو دکھا چکا تھا جو چاہتے تھے۔ تم مین سے بعض تو دنیا چاہتے تھے اور بعض آخرت چاہتے تھے پھر تم کو اللہ نے دشمنون سے پھیر دیا تاکہ تمھارا امتحان لے اور بے شک اُس نے تمھین معاف کر دیا اور اللہ بڑا فضل والا ہے مومنون پر ○ جب تم چڑھائی کر رہے تھے اور کسی کی طرف مڑ کر بھی نہ دیکھتے تھے اور رسول تم کو بلا رہا تھا تمھاری پچھلی صفون مین تو تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ تم نہ پچھتاؤ اُس پر جو تمھارے ہاتھ سے جاتا رہا ہے اور نہ اُس مصیبت پر جو تم کو پہنچی اور اللہ تمھارے اعمال سے خوب واقف ہے ○ پھر اللہ نے اتارا تم پر غم کے بعد اطمینان (یعنی اونگھنا) جو گھیر رہا تھا تمھاری ایک جماعت کو اور ایک جماعت کو اپنی جانون کی فکر پڑی تھی ھ وہ اللہ کے طرف ناحق بدگمانیان کر رہے تھے جاہلیت کے گمان رکھتے تھے کیا ہمارے لئے اس حکومت مین کچھ بھی ہے تو کہہ سب اختیار اللہ ہی کا ہے وہ منافق اپنے دلون مین چھپاتے ہین جو تجھ سے ظاہر نہین کرتے کہتے ہین کہ اگر ہمارے اختیار مین کچھ بھی ہوتا تو ہم یہان مارے ہی نہ جاتے تو کہہ کہ اگر تم اپنے گھرون مین بھی ہوتے تو نکل آتے وہ لوگ جن پر قتل ثابت ہے اپنے گرنے کی جگہ کی طرف اور نتیجہ یہ ہے کہ اللہ امتحان لے جو کچھ تمھارے دلون مین ہے اور تمھارے دلون کو پاک صاف کرے اور نتھار لے اور اللہ بخوبی جانتا ہے سینون کے بھید ○ جو لوگ تم مین سے پیٹھ پھیر دئے جماعتون کے بھڑ جانے کے دن تو اُن کے پاؤن پھسلا دئے تھے شیطان نے اُن کے بعض گناہ کے سبب سے اور اللہ نے اُن کو معاف کر دیا بے شک اللہ بڑا قصورون کا ڈھانپنے والا بُردبار ہے ○ ع ۱۶ اے ایمان دارو حق چھپانے والون کی طرح نہ ہو وہ اپنے بھائیون کی نسبت کہتے ہین کہ جب وہ سفر کو نکلین یا وہ جہاد مین ہون کاش وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ اس (بات) کو اُن کے دلون مین حسرت بنا دے گا اور اللہ ہی جلاتا مارتا ہے اور اللہ تمھارے کرتوتون کو دیکھ رہا ہے ○ اور اگر تم مارے جاؤ اللہ کی راہ مین یا مر جاؤ تو اللہ کی مغفرت اور رحمت اس چیز سے بہتر ہے جو وہ سنبھالتے ہین ○ اور اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ تو ضرور ہی اللہ کے پاس اکٹھے کئے جاؤ گے ○ اے پیارے محمدؐ یہ اللہ کی مہربانی ہے کہ تو اُن کو نرم دل ملا اور اگر تو سخت دل بدخو ہوتا تو تیرے پاس سے ادھر اُدھر ہو جاتے تو تو اُن کو معاف کر دے اور ان کی مغفرت چاہ اور کامون مین اُن سے مشورہ لیا کر پھر جب تو کسی کام کا پکا ارادہ کر لے تو پھر اللہ ہی پر بھروسہ کر بے شک اللہ دوست رکھتا ہے متوکلون کو ھ ○ اگر اللہ تمھاری مدد کرے گا تو پھر کوئی بھی تم پر غالب نہ آئے گا اور جو وہی تم کو چھوڑ دے تو پھر تمھاری کون مدد کرے اس کے بعد اور مومنون کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھین ○ اور کسی نبی کی یہ شان نہین کہ وہ خیانت اور چوری کرے اور جو کوئی خیانت اور چوری کرے گا تو قیامت کے دن وہ چوری کی چیز لے آئے گا پھر ہر ایک شخص کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلا دیا جاوے گا اور ان پر کچھ ظلم نہ ہوگا ○ بھلا جو شخص اللہ کی مرضی کا پیرو ہوا اس کے جیسا ہو سکتا ہے جو اللہ کے غضب مین آگیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہوا اور وہ برا ٹھکانا ہے ○ وہ درجات ہین اللہ کے نزدیک اور اللہ دیکھ رہا ہے اُن کے اعمال کو ○ بے شک اللہ نے مومنون پر احسان کیا یہ جو بھیج دیا اُن مین ایک رسول انھین مین سے اور وہ پڑھ کر سناتا ہے اُن کو اللہ کی آیتین اور اُن کو پاک صاف کرتا ہے اور کتاب پڑھاتا ہے اور سمجھ کی باتین سکھاتا ہے یقیناً وہ اس سے پہلے صریح

ھ یہ منافق لوگون کی حالت کا بیان ہے

ھ یعنی اللہ پر بھروسہ کرنے والون کو

جماعت میں تھے ○ کیا جب آپڑی تم پر ایک مصیبت حالانکہ تم اُن کو پہنچا چکے ہو دو چند اس
سے تم کہنے لگے یہ مصیبت ہم پر کہاں سے آپڑی ۔ جواب دو یہ تمہاری اپنی طرف سے ہے ۔
بے شک اللہ ہر چیز کا بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ اور دو جماعتوں کے ملنے کے دن جو کچھ
تم کو پہنچا وہ اللہ کے حکم سے تھا کہ مومنوں کو نشان لگا دے ○ اور نشان لگا دے منافقوں کو
اور اُن سے کہا گیا آؤ لڑو اللہ کی راہ میں یا ہٹا ہی دو انہوں نے جواب دیا اگر ہم لڑنا جانتے تو
ہم ضرور تمہارے ساتھ ہو لیتے یہ لوگ اُس دن بہ نسبت ایمان کے کفر کے بہت قریب ہوئے
وہ اپنے منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ
وہ چھپاتے ہیں ○ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کہا اپنے بھائیوں کے لئے حالانکہ وہ خود
بیٹھ رہے کاش وہ ہماری اطاعت کرتے تو نہ مارے جاتے ۔ تم کہو اچھا اپنی موت کو اپنے
سے ہٹا تو دینا جب تم سچے ہو ○ اور نہ سمجھنا تم اُن کو مرا ہوا جو اللہ کی راہ میں مارے گئے بلکہ
اپنے رب کے پاس وہ زندہ ہیں اُن کو رزق ملتا ہے ○ اللہ نے اپنے فضل سے اُن کو جو کچھ
دیا ہے اُس پر خوش و مسرور ہیں اور بشارت پاتے ہیں اُن لوگوں کے (حالات) کی جو اُن کے
پیچھے (ہیں [illegible]) ابھی نہیں ملے کیونکہ اُن کو کچھ خوف نہیں اور نہ گزشتہ ہی عمل کے لئے وہ غمگین ہوں
گے ○ خوش وقت ہوتے ہیں اور اللہ کے فضل و انعام کی بشارت پاتے ہیں ۔ اور یہ کہ اللہ
ضائع نہیں کرتا مومنوں کا ثواب ○ جنہوں نے اللہ کا حکم مانا اور اس کے رسول کا اُس کے بعد کہ
اُن کو پہنچ چکا تھا زخم و صدمہ تو اُن میں سے جنہوں نے نیکی کی اور اللہ کو سپر بنایا اُن کے بڑے
بڑے اجر ہیں ○ جن لوگوں نے کہا کہ مکہ والے لوگوں نے جتھا کیا ہے تمہارے (مقابلہ کے)
لئے تم اُن سے ڈرو اس بات نے (ایمان داروں کا) ایمان بڑھا دیا اور وہ کہہ اُٹھے
کہ اللہ ہم کو بس ہے اور کیا ہی اچھا وکیل ہے ○ پس یہ اللہ کے فضل و کرم سے (بخیر و
خوبی) واپس آئے اُن کو کوئی زخم و صدمہ نہیں پہنچا ۔ اور وہ اللہ کی مرضی کی چال چلے اور اللہ
بڑا فضل والا اور مالک فضل ہے ○ وہ شخص جس نے آکر خبر دی وہ شیطان ہے وہ اپنے
دوستوں سے ڈراتا ہے تو ایمان دارو تم اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو جب تم مومن ہو
○ اور تم کو غمگین نہ کریں جو شتاب کاری اور کوشش کرتے ہیں حق پوشی میں یہ دین الٰہی کو
کچھ بھی ضرر نہ پہنچا سکیں گے اللہ چاہتا ہے کہ (حق پوشوں کو) آخرت میں کچھ حصہ نہ دے
اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے ○ جنہوں نے خریدا حق پوشی کو ایمان کے بدلے وہ دین
الٰہی کو کچھ بھی ضرر نہ پہنچا سکیں گے اور اُن کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ہے ○
کافر یہ گمان نہ کریں کہ یہ مہلت جو اُن کو ملتی ہے اُن کے لئے مفید ہے بات یہ ہے کہ ہم
مہلت تو دیتے ہیں اُن کو نتیجہ یہ ہے کہ وہ بدی میں بڑھتے ہیں اور ان کے لئے عذاب
ہے ذلیل کرنے والا ○ اللہ ایسا نہیں کہ چھوڑ دے ایمان داروں کو اسی حالت پر جس پر تم ہو (یعنے کمزوری
پر) جب تک بُرے کو الگ نہ کر دے اچھے سے ۔ اور یہ بات بھی نہیں کہ اللہ تم کو مطلع
کر دے خاص غیب کی باتوں پر لیکن اللہ ممتاز بنا لیتا ہے رسولوں کے لئے جسے چاہے
ھا تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور اللہ کو سپر بناؤ گے تو تم
کو بڑا اجر ملے گا ○ اور وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس سے جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا وہ یہ نہ سمجھیں کہ وہ بخل بہتر
ہے اُن کے لئے بلکہ یہ ان کے لئے برا ہے قریب ہی ہے کہ جس سے بخل کرتے ہیں یعنے مال وہ اُن کے
گلے کا ہار ہوگا انجام کار ۔ اور اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور زمین کا اور اللہ تمہارے کرتوتوں
سے خبردار ہے ع اللہ نے سن لی ہے بات ان لوگوں کی جو کہتے ہیں اللہ فقیر ہے
اور ہم

۱۷ ع ۸

۱۸ ع ۹

ھا یعنے ہم فنون جنگ سے ناواقف ہیں یا جنگ کو ناروا سمجھتے ہیں ۔

ھا اپنے دوستوں کو جو شیطان سیرت ہیں خوف دلاتا ہے شیطانی باتوں کا اثر شریر دل شیطانوں ہی پر پڑتا ہے ۔

ھا یعنے رسولوں کے لئے ایک ممتاز جماعت بنائی جائے ۔

مُّبِيْنٍ ۝ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ
اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ
قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ
بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا
لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَا تَحْسَبَنَّ
الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِيْنَ بِمَآ
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ
اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۭ لِلَّذِيْنَ
اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا
لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ڰ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْۗءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ
اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاۗءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ
وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ
لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ
لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى
الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا
وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ
خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ

أَغْنِيَاءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللّٰهَ
عَهِدَ إِلَيْنَا أَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتّٰى يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۗ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ
مِّنْ قَبْلِي بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ
كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيرِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ
وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۗ
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝ لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ
مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا ۚ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَ
تَتَّقُوا فَإِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝ وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ
لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهٗ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ فَبِئْسَ مَا
يَشْتَرُونَ ۝ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَّيُحِبُّونَ أَنْ يُّحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا
فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ
فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا
إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ اٰمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ
كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ
مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا
فِي سَبِيلِي وَقٰتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ لَا يَغُرَّنَّكَ
تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۚ ثُمَّ مَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

مال دار ہین ○ ہم اس بات کو محفوظ اور نوٹ کرین گے جو انھون نے کہا اور نبیون کے مارنے کا قصد اور کہین گے ہم کہ چکھو جلا نے والا عذاب ○ وہ اس چیز کا بدلا ہے جو بھیج دئے اپنے ہاتھون سے بھیجا ہے اور اللہ تو کچھ بھی ظلم کرنے والا نھین ہے بندون پر ○ یہودی وہ لوگ ہین جن کہ اللہ نے ہم سے اقرار لے رکھا ہے کہ ہم کسی رسول کو نہ مانین جب تک وہ سوختنی قربانی کر کے ہم کو نہ دکھائے تم کہہ دو کہ لاچکے تمھارے پاس مجھ سے پہلے بہت رسول کھلی کھلی نشانیان اور یہہ فرمائیش بھی جو تم نے کی پھر تم نے اُن سے کیون لڑائی کی اور اُن کے مارنے کا کیون ارادہ کیا جب تم سچے ہو ○ پھر اگر یہہ تجھکو جھٹلائین تو تجھ سے پہلے بہت سے پیغمبرون کی تکذیب ہو چکی ہے اور وہ جھٹلائے جا چکے ہین جو کھلی کھلی نشانیان لے کر آئے تھے اور صحیفے اور روشن کتاب ○ ہر ایک جان موت کا ذائقہ چکھے گی ۔ اور تم کو پورے پورے تمھارے بدلے ملین گے انجام کار ۔ جو شخص آگ سے ہٹا دیا گیا اور باغ مین داخل کر دیا گیا وہ تو کامیاب ہو گیا ۔ اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کی پونجی ہے (اور بس) ○ مسلمانو تمھارے مالون اور تمھاری جانون مین تمھارا امتحان ہو گا اور جن لوگون کو تم سے پہلے (آسمانی) کتاب دی جا چکی ہے [۹] ان سے اور مشرکین (مکہ) سے تم بہت ایذا کی باتین (بھی) ضرور سنو گے اور اگر صبر کئے رہو اور پرہیزگاری (کو ہاتھ سے نہ جانے دو) تو بے شک یہہ (بڑی) ہمت کے کام ہین ○ اور (اے پیغمبر اہل کتاب کو وہ وقت کیون نھین یاد دلاتے) جب اللہ نے اہل کتاب سے قول و قرار لیا کہ (یہہ کتاب جو تم کو دی گئی ہے) لوگون سے اس کا مطلب صاف صاف بیان کر دینا اور اس (کی کسی بات) کو چھپا نا مت مگر انھون نے (اس قول کی کچھ بھی پروا نکی اور) اس کو اپنے پس پشت پھینک دیا اور اس کے عوض مین تھوڑے سے دام (یعنے دنیاوی فائدے) حاصل کئے سو (کیا ہی) بُرا (سودا) ہے جو یہ لوگ لے رہے ہین ○ اور جو لوگ اپنے کئے سے خوش ہوئے اور کیا (کرایا) تو کچھ بھی نھین اور اس پر چاہتے ہین کہ اُن کی تعریف ہو تو (اے پیغمبر) ایسے لوگون کی نسبت ہر گز خیال نہ کرنا کہ یہ لوگ عذاب سے بچے رہین گے بلکہ اُن کے لئے عذاب دردناک (تیار و موجود) ہے ○ اور آسمان اور زمین کا اختیار و بادشاہی (سب) اللہ ہی کو ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ○ کچھ شک نھین کہ آسمان اور زمین کی بناوٹ اور رات اور دن کے ردو بدل مین عقلمندون کے لئے (اللہ کی قدرت کی بہتیری) نشانیان موجود ہین ○ جو کھڑے اور بیٹھے اور پڑے پڑے کروٹون پر اللہ کو یاد کرتے ہین اور آسمان اور زمین کی ساخت مین غور کرتے (اور بے اختیار بول اٹھتے ہین) کہ اے ہمارے پروردگار تو نے (اس کارخانہ عالم کو) بے فائدہ (تو نھین بنایا تیری ذات پاک ہے) [۱۰] تو ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو ○ اے ہمارے پروردگار جس کو تو نے دوزخ مین ڈالا اس کو خوار کیا اور وہان گنہگارون کا کوئی بھی مددگار نھین ○ اور اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک منادی کرنے والے (یعنے پیغمبر) کو سنا کہ ایمان کی منادی کر رہے تھے کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے پس اے پروردگار ہم کو ہمارے قصور معاف فرما اور ہم (پر) سے ہمارے گناہ دور کر اور نیک بندون کے ساتھ ہماری موت ہو ○ اے ہمارے پروردگار جیسے (جیسے نعمتون کے وعدے اپنے رسولون کی معرفت تو نے ہم سے فرمائے ہین ہم کو نصیب کر اور قیامت کے دن ہمین رسوا نہ کیجیو تو (کبھی) بھی وعدہ خلافی تو نھین کرتا ○ اُن کو (اُن) [۱۱] کے پروردگار نے جواب دیا کہ مین کسی عمل کرنے والے کے عمل کو اکارت نھین ہونے دون کا مرد ہو یا عورت تم ایک دوسرے کی جنس ہو تو جن لوگون نے ہمارے لئے (اپنے) دیس چھوڑے اور (ہماری ہی وجہ سے) اپنے گھرون سے نکالے اور ستائے گئے اور لڑے اور مارے گئے ہم اُن کی خطاؤن کو اُن (کے نامہ اعمال مین) سے ضرور محو کر دین گے اور اُن کو ایسے باغون مین لے جائین اور داخل کرین گے جن کے نیچے نہرین (پڑی) بہ رہی ہین اللہ کے ہان سے (یہ اُن کے کئے کا) بدلہ (ہے) اور اچھا بدلا تو اللہ ہی کے ہان ہے ○ شہرون مین کافرون کا چلنا پھرنا تم کو کسی طرح مغالطے مین نہ ڈالے ○ یہ تھوڑے سے چند روزہ فائدے ہین پھر آخر کار ان (کافرون) کا ٹھکانا دوزخ ہے ۔

[۹] ۔ یعنے یہود و نصاریٰ کو

[۱۰] ۔ چونکہ یہ کارخانہ بیہودہ نھین رہا ہے کہ آخرۃ مین نیکی کی جزا اور بدی کی سزا ہونی ہے ۔

[۱۱] ۔ نفل عبث کسکرسکے ہے ۔

[۱۲] ۔ اس بارہ مین مرد اور عورت تو ان مین کچھ فرق نھین ۔

اور وہ (بہت ہی) بُری جگہ ہے ○ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے آخرت میں اُن کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں (پڑی) بہ رہی ہوں گی اور وہ اُن میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے اللہ کے ہاں سے (یہ اُن کی مہمانی) ہوگی اور جو ساز و سامان اللہ کے یہاں ہے نیکو کاروں کے حق میں کہیں بہتر ہے ○ اور اہل کتاب میں سے بے شک کچھ لوگ ایسے (بھی) ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کتاب تم (مسلمانوں) پر اُتری ہے اور جو اُن پر اُتری ہے ان (سب) پر (بھی) ایمان رکھتے ہیں (اور ہر وقت) اللہ کے آگے جھکے رہتے ہیں (اور) اللہ کی آیتوں کے عوض میں (دنیاوی فائدوں کے) تھوڑے دام نہیں لیتے یہی وہ لوگ ہیں جن کے اجر اُن کے پروردگار کے ہاں (موجود) ہیں اللہ جلدی حساب کرنے والا ہے ○ مسلمانو برداشت کرو اور ایک دوسرے کو صبر کی تعلیم دو اور دشمن کے مقابل میں تیار رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ (آخر کار) تم (اپنی) مراد کو پہنچو ○



| ایک سو چھتر آیتیں ہیں۔ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | سورۃ النساء مدینہ میں اُتری ہے اور اس میں |
| --- | --- | --- |

سورۃ النساء پڑھنا شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے ○ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو تن واحد سے پیدا کیا اور اُس کی (جنس سے) اُس کی بی بی بنائی اور اُن دونوں سے بہت سے مرد اور عورت پھیلا دیئے اور جس اللہ کا واسطہ دے دے کر تم اپنے کام نکال لیتے ہو آپس میں اُس اللہ کا اور رشتوں کا پاس ملحوظ رکھو کیونکہ اللہ تمہارا نگران حال ہے ○ اور یتیموں کے مال اُن کے حوالے کرو اور مال طیب کے بدلے مال حرام نہ لو اور اُن کے مال اپنے مالوں میں ملا کر خرد برد نہ کرو کیونکہ یہ (بہت ہی) بڑا گناہ ہے ○ اور اگر تم کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف قائم نہ رکھ سکو گے تو اپنی مرضی کے مطابق دو دو اور تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کر لو۔ پھر اگر تم کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ (کئی بیبیوں میں) برابری کے ساتھ برتاؤ نہ کر سکو گے تو (اس صورت میں) ایک ہی بی بی کر لینا یا وہ جن کے مالک تمہارے ہاتھ ہیں نا منصفانہ برتاؤ سے بچنے کے لئے یہ تدبیر زیادہ تر قرین مصلحت ہے ○ اور عورتوں کو اُن کے مہر خوشدلی کے ساتھ دے دو پھر اگر وہ خوشدلی کے ساتھ اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اس کو رچتا پچتا (مزے سے) کھاؤ ○ اور مال جس کو اللہ نے تمہارے لئے (ایک طرح کا) سہارا بنایا ہے اُن کے حوالے نہ کرو جو کم عقل ہیں ہاں اُس میں سے اُن کے کھانے پہننے میں صرف کرو اور اُن کو نرمی سے سمجھا دو ○ اور یتیموں کو (دنیا کے) کاروبار میں لگائے رکھو یہاں تک کہ نکاح (کی عمر) کو پہنچیں اُس وقت اگر اُن میں صلاحیت دیکھو ان کے مال اُن کے حوالے کر دو اور ایسا نہ کرنا کہ اُن کے بڑے ہونے کے اندیشہ سے فضول خرچی کر کے جلدی جلدی ان کا مال کھا (پی) ڈالو۔ اور جو (ولی یا سرپرست) با مقدور ہو اُسے بچا رہنا چاہئے اور جو حاجتمند ہو وہ دستور کے مطابق کھا لے پھر جب اُن کے مال اُن کے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لو اور اللہ تعالیٰ حساب لینے کے لئے کافی ہے ○ ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں تھوڑا ہو یا بہت مردوں کا حصہ ہے (اور ایسا ہی) ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں عورتوں کا بھی حصہ ہے (ان کے ترکہ) سے کم ہو یا زیادہ حصہ مقرر ہے اور جب تقسیم (ترکہ) کے وقت (دُور کے) رشتہ دار اور یتیم بچے اور مساکین آموجود ہوں تو اس میں سے ان کو بھی کچھ دے دیا کرو اور اُن کو بھلی بات کہو ○ اور وارثان (حق دار) کو ڈرنا چاہئے کہ اگر (خود) اپنے (مرتے) پیچھے اولاد ضعیف چھوڑ جاتے تو اُن (کے حال) پر ان کو کیسا کچھ (ترس) آتا تو چاہئے کہ (یتیموں) کے ساتھ سختی کرنے میں اللہ سے ڈریں اور (اُن سے) سیدھی طرح باتیں کریں ○ جو لوگ ناحق یتیموں کے مال خورد برد کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں بس انگارے بھرتے ہیں اور عنقریب (مرے پیچھے) دوزخ میں پڑیں گے ○ ع (مسلمانو) تمہاری اولاد (کے حصوں کے بارے) میں اللہ تم سے عہد رکھتا ہے کہ لڑکے کو دو لڑکیوں کے برابر حصہ (دیا کرو) پھر اگر لڑکیاں (دو یا) دو سے زیادہ ہوں۔

---

۲۰۰۔ دنیا کے ساز و سامان سے۔

۲۰۱۔ اس لئے ان کو اجر حاصل کرنے میں زحمت نہیں اُٹھانی پڑے گی۔

۲۰۲۔ دوسروں کو صبر سکھاؤ۔

۱۔ جس کی قسمیں دیتے اور واسطہ دیتے ہو آپس میں

۲۔ سخت گناہ حرام خواری کا

۳۔ گزران کا سبب

۴۔ مال یتیم کے اپنے اوپر خرچ کرنے سے بچے۔

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰۤئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ع

## سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مِائَةٌ وَّسِتٌّ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ
مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ
رَقِيْبًا ۝ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى
اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ
لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ
شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓــًٔا مَّرِيْٓــًٔا ۝ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ
اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَابْتَلُوا
الْيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا
تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا
فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ
لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ
سَعِيْرًا ۝ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْۤ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ ع

فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ
كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ
لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِنَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَلَكُمْ
نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكْنَ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ ۚ
فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ
وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ ۚ
فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ
مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةً مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَمَنْ
يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝
وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ ۖ فَإِنْ شَهِدُوا
فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ۝ وَاللَّذَانِ
يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ فَآذُوهُمَا ۖ فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَحِيمًا ۝ إِنَّمَا
التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ
اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ
إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ
أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ
كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ ۚ
وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا
كَثِيرًا ۝ وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا
فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ۝ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ

(تو ترکے میں اُن کا) حصہ دو تہائی ہے اور اگر اکیلی ہو تو اس کو آدھا اور میت کے ماں باپ کو (یعنے) دونوں میں ہر ایک
کو ترکے کا چھٹا حصہ اس صورت میں کہ میت کی اولاد ہو اور اگر اس کی اولاد نہ ہو اور اُس کے وارث (صرف)
ماں باپ ہوں تو اُس کی ماں کا حصہ ایک تہائی (باقی باپ کا) پھر اگر (ماں باپ کے علاوہ) میت کے (ایک سے
زیادہ) بھائی (یا بہنیں) ہوں تو ماں کا حصہ چھٹا (مگر یہ حصے) میت کی وصیت (کی تعمیل) اور (ادائے) قرض
کے بعد (دئے جائیں) تم اپنے باپ (دادا یعنے اصول) اور بیٹوں (پوتوں یعنے فروع) کو نہیں جان
سکتے کہ نفع رسانی کے اعتبار سے اُن میں کون سا تم میں سے زیادہ قریب ہے (پس اپنی رائے کو دخل نہ
دو اور یوں سمجھو کہ) حصوں کا قرار داد اللہ کا ٹھیرایا ہوا ہے اللہ بے شک (سب کچھ) جانتا ہے اور سب
مصلحتوں سے) واقف ہے ○ اور جو (ترکہ) تمہاری بی بیاں چھوڑ مریں اگر اُن کی اولاد نہیں تو اُن کے ترکے میں
تمہارا آدھا۔ اور اگر اُن کی اولاد ہے تو اُن کے ترکے میں تمہارا چوتھائی (مگر) اُن کی وصیت (کی تعمیل) اور
ادائے قرض کے بعد اور تم کچھ (ترکہ) چھوڑ مرو اور تمہاری کچھ اولاد نہ ہو تو بی بیوں کا (حصہ) چوتھائی اور اگر
تمہاری اولاد ہو تو تمہارے ترکے میں سے بی بیوں کا آٹھواں حصہ اور یہ حصے بھی تمہاری وصیت (کی تعمیل)
اور (ادائے) قرض کے بعد (دئے جائیں) اور اگر کسی مرد یا عورت کی میراث ہو اور اس کا باپ بیٹا (یعنے اصل
و فرع) نہ ہو اور اُس کے بھائی یا بہن ہوں تو اُن میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ اور اگر ایک سے زیادہ
ہوں تو ایک تہائی میں (برابر کے) سب شریک (یہ حصے بھی) میت کی وصیت (کی تعمیل) اور (ادائے) قرض
کے بعد (دئے جائیں) بشرطیکہ میت نے (کسی کو) نقصان نہ پہنچانا چاہا ہو (یہ) فرمان الٰہی ہے اور اللہ
(سب کچھ) جانتا (اور لوگوں کی نافرمانیوں پر) برداشت کرتا ہے ○ یہ اللہ کی (باندھی ہوئی) حدیں ہیں
اور جو اللہ اور اُس کے حکم پر چلے گا (آخرت میں) اس کو اللہ (بہشت کے) ایسے باغوں میں لے جا داخل
کرے گا جن کے نیچے نہریں (پڑی) بہہ رہی ہوں گی (اور وہ) اُن میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے اور
یہی بڑی کامیابی ہے ○ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اللہ کی (باندھی ہوئی) حدوں
سے بڑھ چلے (تو اللہ) اس کو دوزخ میں (لے جا) داخل کرے گا (اور وہ) اس میں ہمیشہ (ہمیشہ)
رہے گا اور اُس کو ذلت کی مار دی جائے گی ○ اور مسلمانو تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں بدکاری
کی مرتکب ہوں تو ان (کی بدفعلی) پر اپنے لوگوں میں سے چار کی گواہی لو پس اگر گواہ (اُن کی بدکاری کی)
تصدیق کریں تو (سزا کے طور پر) اُن (عورتوں) کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت اُن کا کام تمام
کر دے یا اللہ اُن کے لئے کوئی (اور) راستہ نکالے ○ اور جو دو شخص تم لوگوں میں سے بدکاری کے مرتکب ہوں تو ان کو
ایذا دو۔ پھر اگر توبہ کریں اور اپنی حالت کی اصلاح کر لیں تو ان سے (اور زیادہ) تعرض نہ کرو۔ کیونکہ اللہ بڑا توبہ قبول
کرنے والا مہربان ہے ○ اللہ توبہ قبول کرتا ہے (تو) انہی لوگوں کی جو نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے
پھر جلدی سے توبہ کر لی تو اللہ بھی ایسوں کی توبہ قبول کر لیتا ہے اور اللہ (سب کا حال) جانتا (اور دنیا اور دین
کی مصلحتوں سے) واقف ہے ○ اور اُن لوگوں کی توبہ قبول نہیں جو (عمر بھر) برے کام کرتے رہے یہاں تک کہ اُن
میں سے جب کسی کے سامنے موت آ کھڑی ہوئی تو لگے کہنے کہ اب میری توبہ اور (اسی طرح) اُن کی (توبہ بھی قبول)
نہیں جو کافر ہی مر گئے یہی ہیں جن کے لئے ہم نے عذاب دردناک تیار کر رکھا ہے ○ مسلمانو تم کو روا نہیں
کہ عورتوں کو میراث (میت) سمجھ کر زبردستی اُن پر قبضہ کر لو اور جو کچھ تم نے اُن کو (از قسم مہر) دیا ہے اس
میں سے کچھ چھین لینے کی نیت سے ان کو (گھروں میں) قید نہ رکھو (کہ دوسرے سے نکاح نہ کرنے پائیں) ہاں اُن سے کوئی کھلی
بدکاری سرزد ہو تو (قید رکھنے کا مضایقہ نہیں) اور ان بی بیوں کے ساتھ حسن سلوک سے رہو سہو اور تم کو بی بی (کسی وجہ سے)
ناپسند ہو تو عجب نہیں کہ تم کو ایک چیز ناپسند ہو اور اللہ اس میں بہت سی خیر و برکت دے ○ اور اگر تمہارا ارادہ ایک بی بی کو بدل کر
اس کی جگہ دوسری بی بی کو کرنے کا ہو تو گو تم نے پہلی عورت (بی بی) کو ڈھیر سا مال دے دیا ہو تاہم اس میں سے کچھ بھی (واپس)
نہ لینا۔ کیا (تمہاری غیرت جائز رکھتی ہے کہ) کسی قسم کا بہتان لگا کر اور صریح بے جا بات کر کے اپنا دیا ہوا اُس
سے واپس لیتے ہو ○ اور دیا ہوا (کیسے) واپس لے لو گے حالانکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت

ہو نفس امارہ کی شامت سے یہ گناہ کی ناواقفی سے

کر چکے ہو اور بی بیان (نکاح کے وقت مہر و نفقہ وغیرہ کا) تم سے پکا قول لے چکی ہیں ۞ اور جن عورتون کے ساتھ تمھارے باپ نے نکاح کیا تم اُن کے ساتھ نکاح نہ کرنا مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا تاہم) یہ بڑی بے حیائی اور غضب کی بات تھی اور بہت ہی بُرا دستور تھا ۞ مسلمانو تمھاری مائین اور تمھاری بیٹیان اور تمھاری بہنین اور تمھاری پھوپیان اور تمھاری خالائین اور بھتیجیان اور بھانجیان اور تمھاری (رضاعی) مائین جنھون نے تم کو دودھ پلایا۔ اور تمھاری دودھ شریکی بہنین اور تمھاری ساسین (یہ سب) تم پر حرام ہین اور جن بی بیون کے ساتھ تم صحبت کر چکے ہو اُن کی پہلی لڑکیان جو غالبًا تمھاری گود ون مین پرورش پاتی ہین (تم پر حرام ہین) لیکن اگر ان بی بیون کے ساتھ صحبت داری نہ کی ہو تو (پہلے شوہر کی) لڑکیون کے ساتھ نکاح کر لینے سے (تم پر کچھ گناہ نہین اور تمھارے صلبی بیٹون کی بی بیان بھی تم پر حرام ہین اور دو بہنون کا ایک ساتھ (نکاح مین) رکھنا (بھی تم پر حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) بے شک اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے ۞

## (اور حرام ہین تم پر) خاوند والی عورتین مگر وہ جائز ہین جو تمھاری

مملوکہ ہو جائین یہ اللہ کا تحریری محفوظ حکم ہے تم پر اور ان کے علاوہ سب عورتین تم پر حلال ہین اس طرح کہ تم ان کو مہر دے کر قابو مین لانے والے ہو نہ متعہ اور بیوگ کرنے والے شہوت رانی کے لئے۔ پھر جن عورتون سے تم نے فائدہ اٹھایا مہر ٹھرا کر تو دے دو اُن کو ان کے مہر جو ٹھرایا تھا۔ اور تم پر کچھ گناہ نہین اس بات مین کہ جس مین تم آپس مین راضی ہو جاؤ مہر ٹھرا لینے کے بعد بے شک اللہ بڑا خبردار بڑا حکمت والا ہے ۞ جس کو تم مین سے مالی طاقت اتنی نہ ہو کہ وہ حفاظت مین رکھنے والی عزت دار اور ایمان والی عورتون سے نکاح کر سکے تو لونڈیون ہی سے کر لے اپنی ایمان دار چھوکریون مین سے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے تمھارا ایمان۔ تم آپس مین ایک ہی ہو تو اُن سے نکاح کرو اُن کے مالکون کی اجازت سے اور اُن کو ان کے مہر دو دستور کے مطابق حفاظت مین لانے متعہ اور زنا اور بیوگ کرنے والی نہ ہون چوری کا نکاح اور چھپی دوستی کرنے والی نہ ہون جب وہ قید نکاح مین آگئین یا اسلام لائین اور رفاحشہ کا وقوع ان سے ہو تو اُن کو بی بیون کی آدھی سزا دی جائے یہ حکم اس کے لئے ہے جو تم مین سے زنا مین مبتلا ہونے کا ڈر رکھتا ہو اور اگر تم صبر کرو تو وہ تمھارے حق مین بہتر ہے۔ اور اللہ بڑا ڈھانپنے والا سچی محنتون کا بدلا دینے والا ہے ۞ اللہ چاہتا ہے تم سے کھول کھول کر بیان کر دے اور تم کو کامیابی کے رستون پر چلائے اُن لوگون کے رستے پر جو تم سے پہلے ہو چکے ہین اور تم پر رجوع برحمت فرمائے اور اللہ بڑا جاننے والا اور بڑا حکمت والا ہے ۞ اور اللہ تو چاہتا ہے کہ مہربانی سے تم پر متوجہ ہو مگر خواہشات کے پیچھے پڑے ہوئے لوگ چاہتے ہین کہ تم راہ راست سے بہت دور جا پڑو ۞ اللہ یہ بھی چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کر دے اور انسان کمزور ہی پیدا کیا گیا ہے ۞ اے ایمان دارو ایک دوسرے کا مال آپس مین نہ کھا جایا کرو ناجائز طور پر مگر تمھاری آپس کی رضا مندی سے خرید و فروخت ہو اور خودکشی نہ کرو بے شک اللہ سچی کوشش کا تمھین بدلا دینے والا ہے ۞ اور جو ویسا کرے گا ظلم و زیادتی سے تو ہم اُس کو آگ مین پہنچا دین گے اور یہ کام اللہ پر بہت سہل ہے ۞ تم بڑے گناہون سے ایک طرف رہو گے جن کی تم کو ممانعت کی گئی ہے تو ہم تم سے دور کر دین گے تمھارے گناہ اور تم کو عزت دار مقام مین داخل کرین گے ۞ اور تم ہوس اور جھوٹی تمنا نہ کرو اس کی کہ اللہ نے دی تم مین ایک کو دوسرے پر فضیلت۔ مردون کے لئے اُن کا حصہ ہے جو انھون نے کمایا اور عورتون کے لئے ان کا حصہ ہے۔

جزء ۵

منزل ١

ع ٣ ٨ ١٤

بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ○ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ
مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا وَسَآءَ سَبِيْلًا ○ حُرِّمَتْ
عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَ
اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ
الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ
بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ
وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

جزء ٥

**وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ كِتٰبَ اللّٰهِ**

عَلَيْكُمْ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ
فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً وَّلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ
مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ
يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
بِاِيْمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ
مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ
نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَاَنْ تَصْبِرُوْا
خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ
يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ○ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ
الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ
تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ○ وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ○ اِنْ تَجْتَنِبُوْا
كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ○ وَلَا تَتَمَنَّوْا
مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ

ع ٤ ٣ ١

مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ○ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ
مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ○ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ
اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۚ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۚ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ
نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا
تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ○ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا
مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا
خَبِيْرًا ○ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ○ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ
بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ○ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا
فَسَآءَ قَرِيْنًا ○ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ
بِهِمْ عَلِيْمًا ○ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ
اَجْرًا عَظِيْمًا ○ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ○
يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۚ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ○
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا
عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ○ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ
اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ○ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ○ مِنَ
الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ
وَّرَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۚ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا

جو اُنھون نے کمایا اور اللہ کا فضل مانگتے رہو اللہ سے۔ بے شک اللہ ہر ایک چیز کا بڑا جاننے والا ہے
○ اور ہر ایک کے لئے ہم نے ولی اور وارث مقرر کر دئے ہین اُس مال مین سے جو ماں باپ اور رشتہ دار
چھوڑ مرین۔ اور تم نے جس سے عہد و اقرار مضبوط کر لیا ہو تو ان کو ان کا حصّہ دے دو۔ بے شک اللہ
ہر ایک شئے کا گواہ ہے اور ہر ایک شئی اُس کے پیش نظر ہے ○ مرد منتظم اور حاکم ہین عورتون
پر اس وجہ سے کہ اللہ نے بزرگی دی ہے مردون کو عورتون پر اور اس وجہ سے بھی کہ مردون نے مال
خرچ کئے ہین۔ تو سنوار والی نیک بی بیان کہا مانتی ہین فرمان بردار ہین ادب والی ہین حفاظت رکھتی ہین
بیٹھ پیچھے تنہائی مین اللہ کی حفاظت سے اور جن عورتون کی شرارت اور نافرمانی کا تم کو اندیشہ ہو تو ان کو
سمجھا دو اور جدا کر دو ان کو ہم بستری سے اور اُن کو مارو پھر اگر وہ تمھاری اطاعت کرنے لگین تو اُن پر الزام
کی راہ نہ ڈھونڈو۔ بے شک اللہ بلند مرتبہ والا بڑی شان والا ہے ○ اور اگر تم کو اندیشہ ہو میان
بی بی کے آپس مین جھگڑے فساد کا تو ٹھہرا لو کھڑا کر دو ایک پنچ مرد کے گھر والون مین سے اور ایک منصف
عورت کے گھر والون مین سے اگر یہ دونون صلاح اور ملاپ کرا دینا چاہین گے تو اللہ توفیق دے دے گا
میان بی بی مین (ملاپ کی)۔ بے شک اللہ بڑا جاننے والا خبردار ہے ○ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور
اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور ماں باپ رشتہ دارون اور یتیمون اور بے کسون اور قرابت
دار پڑوسیون اور اجنبی پڑوسیون اور پاس بیٹھنے والے رفیقون اور بی بیون اور مسافرون اور غلام
باندیون اور جانورون کے ساتھ جو تمھارے قبضہ مین ہون نیک سلوک کرو۔ بے شک اللہ اُن کو دوست
نہین رکھتا جو اترانے اور بڑائی مارتے پھرتے ہین ○ یہ وہ لوگ ہین جو خود بھی بخل کرتے ہین اور لوگون کو
بھی بخل کرنے کو کہتے ہین اور اللہ نے اُن کو جو کچھ اپنی مہربانی سے دیا ہے اسے چھپاتے ہین اور ہم نے
تیار کر رکھا ہے حق چھپانے والون کے لئے ذلت کا عذاب ○ (اور اترانے والے اور بڑائی مارنے
والے وہ بھی ہین) جو لوگون کو دکھانے کے لئے اپنے مال خرچ کرتے ہین اور اللہ کو نہین مانتے اور نہ روز
قیامت اور مرنے بعد جی اٹھنے کو۔ اور جس کا ساتھ بیٹھنے والا یار شیطان ہو وہ کیا ہی بُرا ساتھی ہے ○
اور اُن کا کیا خراب ہوتا کیا بگڑتا اگر وہ اللہ کو مان لیتے اور مر کر روز آخرت مین جینے کو اور اس مین سے
خرچ کرتے جو اللہ نے ان کو دیا ہے۔ اور اللہ ان کے حال کا بڑا جاننے والا ہے ○ کچھ شک نہین کہ
اللہ ذرہ برابر بھی کسی پر ظلم نہین کرتا اور کسی کی ذرہ برابر نیکی ہو تو اس کو بہت بڑھاتا ہے اور اپنی خاص
مہربانی سے اُس کو بڑا ثواب دیتا ہے ○ پھر کیا حال ہوگا جب لائین گے ہم اور بلائین گے ہر ایک جماعت
مین سے ایک گواہ اور تجھ کو لائین گے اور بلائین گے اِن لوگون پر گواہ بنا کر ○ اُس دن آرزو کرین گے وہ
لوگ جنھون نے حق چھپایا اور رسول کی نافرمانی کی کاش وہ زمین مین ملا دئے جائین حالانکہ اللہ سے کوئی
بات چھپا نہ سکین گے ○ ع اے ایمان دارو جب تم نشہ کی حالت مین ہو تو نماز کے پاس نہ جاؤ جب تک کہ تم
سمجھو جو تم کہتے ہو اور نہ جب کہ نہانے کی حاجت ہو مگر جو مسافر ہو یہان تک کہ نہا لو۔ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر مین
ہو یا تم مین کوئی آوے جائے ضرور سے یا باہم صحبت ہو عورتون سے اور پانی میسر نہ آوے تم کو تو ارادہ کرو
پاک مٹی کا پھر مل لو اپنے چہرے اور ہاتھ۔ بے شک اللہ بڑا معاف کرنے والا بڑا قصورون کا ڈھانکنے
والا ہے ○ کیا تم نے اُن کو نہین دیکھا جنھین کچھ حصّہ کتاب کا ملا ہے وہ گمراہی کو خریدتے ہین اور
بھی چاہتے ہین کہ تم بھی سیدھی راہ سے بھٹک جاؤ ○ اور اللہ خوب جانتا ہے تمھارے دشمنون
کو اور اللہ ہی حمایت کے لئے بس ہے اور مددگار بس ہے ○ یہودیون مین سے بعض لوگ ایسے ہین
کہ الفاظ کو اُن کی جگہ سے پھیر دیتے ہین اور یہ ظاہر کہتے ہین کہ ہم نے سنا دل مین ہمارے نافرمانی کی
نیت ہے اور سن تو سنایا جاوے تو اور راعنا اپنی زبانون کو موڑ موڑ کر اور دین مین طعنہ مارنے کے
طور پر کہتے ہین اگر وہ کہتے ہم نے سنا اور مانا اور آپ سنئے اور نگاہ فرمایئے ہماری طرف

رکوع ۵ ع ۲

جو تھوڑا سا پڑھے ہوئے ہین کامل علم نہین رکھتے

تو اُن کے حق مین بھتر اور پائدار ہوتا م لیکن اللہ نے اُن کے کفر کے سبب سے اُن کو دور کر دیا تو وہ نا مین گے نھین مگر تھوڑے سے ○ اے اھل کتاب مان لو جو ہم نے اُتارا (قرآن شریف کو) تصدیق کرنے والا تمھارے پاس والی چیزون کا اس سے پھلے کہ ہم تمھارے بڑے بڑے آدمیون کو مٹا دین تمھارے منہ بگاڑ دین پھر پھیر دین تم کو تمھارے پشتون کی طرف یا ہم اُن پر لعنت کرین جیسے ہم نے لعنت کی آرام کے دن والون پر اور اللہ کا کام واقع شدہ ہے ○ بے شک اللہ یہ قصور نھین معاف کرتا کہ کسی کو اُس کے برابر سمجھا جائے اس کا شریک کیا جائے اور معاف کر دیتا ہے اس سوا نیچے کے گناہ سب قصور جس کو چاہے اور جس نے اللہ کا شریک کیا تو اُس نے گناہ کا بڑا طوفان باندھا ○ کیا تم نے اُن لوگون کو نھین دیکھا جو اپنے کو آپ ہی پاک و مقدس بتاتے ہین - ہان اللہ مقدس بناتا ہے جسے چاہے اور وہ تاگے برابر بھی ظلم نھین کئے جاوین گے ○ دیکھو کیسے باندہ رہے ہین اللہ پر جھوٹے بھتان کھلے کھلے گناہ کے لئے اتنا ہی بس ہے ○ع کیا تمھین علم نھین اُن لوگون کا جن کو کتاب کا کچھ تھوڑا حصہ ملا ہے وہ مانتے ہین و ہو کا باز گنڈہ فلیتے کرنے والے اور بتون کو اور حد سے باہر نکلنے والے شیطان کو اور کافرون کے لئے کھتے ہین کہ یھہ ہی لوگ ایمان دارون سے زیادہ سمجھ دار ہین اور راہ پانے والے ہین ○ یھہ ہی لوگ ہین جن کو اللہ نے دور کر دیا اور اللہ جس پر لعنت کرے تو تم اس کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے کبھی ○ کیا اُن کا سلطنت مین کچھ حصہ ہے کہ یہ نہ دین گے لوگون کو ذرہ سا ○ یا جلے مرتے ہین لوگون سے اُس مال پر کہ اللہ نے دیا ہے اُن کو مھربانی سے بے شک ہم نے تو ابراہیم کے خاندان مین کتاب اور دانائی دی ہے اور بڑی بھاری سلطنت بھی دی ہے ○ پھر لوگون مین سے کسی نے تو اُس کتاب کو مان لیا اور کوئی اُس سے رُک رھا اور اُس کے لئے دھکتی ہوئی جھنم کی آگ بس ہے ○ بے شک جنھون نے ہماری آیتون کو جھٹلایا ہم آگے اُن کو آگ مین ڈال دین گے جب اُن کے پوست جل بھن جاوین گے تو ہم اُن کے پوست اور بدل دین گے تاکہ وہ عذاب چکھتے رھین بے شک اللہ بڑا زبردست بڑا حکمت والا ہے ○ع اور جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کئے تو ہم اُن کو قریب ہی داخل کرین گے باغون مین جن مین بھہ رھی ہین نھرین اور وہ اس مین ہمیشہ ہمیشہ رھین گے - اُن کے لئے اُن باغون مین جوڑ والے ہین بڑے پاکیزہ ستھرے (یا عورتین ہین) اور ہم اُن کو داخل کرین گے دراز ٹھنڈے سایون مین ○ بے شک اللہ حکم دیتا ہے تم کو کہ امانات اُن کے مستحقون کو دو اور جب تم لوگون مین فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو اللہ تم کو کیا ہی اچھی بات کی نصیحت کرتا ہے بے شک اللہ بڑا سننے والا بڑا دیکھنے والا ہے ○ (اور شریعت کے خلاف حکم دیتے ہین تو حکم ہوا) اے ایمان دارو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور اُن کا جو تم مین سے حکومت والے ہون پھر اگر جھگڑ و کسی امر مین تو اس کو قرآن اور سنت سے ملا لیا کرو جب تم اللہ کو مانتے ہو اور روز آخرت کو یہ بھت بھتر ہے اور انجام بخیر ہے ○ع کیا تجھے معلوم نھین ہوا لوگون کا حال جو زبانی تو یہ کرتے ہین کہ وہ مان چکے اُس کلام کو جو تجھ پر اترا اور جو تجھ سے پھلے اترا اور چاہتے یھہ ہین کہ مقدمہ لے جاوین حد سے باہر نکلنے والے شیطان کی طرف حالانکہ وہ لوگ حکم دئے گئے ہین کہ اس کا کفر کرین اور انکار کرین اور شیطان چاہتا ہے کہ اُن کو راہ سے بھٹکا کر دور دراز گمراہی مین ڈال دے ○ اور جب ان سے کھا جاتا ہے کہ آؤ اُس حکم کی طرف جو اللہ نے اتارا ہے اور رسول کی جانب تم منافقون کو دیکھتے ہو کہ وہ بھت رُکتے ہین تجھ سے ○ پھر کیا ہوگا جب اُن پر آپڑے گی کوئی مصیبت اُن کی بداعمالیون کی وجہ سے جو وہ کر چکے ہین پھر تیرے پاس اللہ کی قسمین کھاتے آئین گے کہ ہماری تو کچھ غرض نھین تھی مگر نیکی اور موافقت ہی کرنا ○ یھی لوگ ہین جن کے دلون کا حال اللہ ہی خوب جانتا ہے تم اُن سے منہ پھیر لو پھر اُن کو خیر خواھی کی بات بتا دو اور اُن سے ایسی بات کھو کہ اُن کے دلون مین اثر کرے ○ اور ہم نے کوئی رسول نھین بھیجا -

۵ - نیک بات تھی سیدھی تھی -

۵ یعنے رسول کی پیروی کرو -

لكان خيرا لهم واقوم ولكن لعنهم الله بكفرهم فلا يؤمنون الا قليلا ○

يايها الذين اوتوا الكتب امنوا بما نزلنا مصدقا لما معكم من قبل ان نطمس وجوها

فنردها على ادبارها او نلعنهم كما لعنا اصحب السبت وكان امر الله مفعولا ○ ان

الله لا يغفر ان يشرك به ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء ومن يشرك بالله فقد افترى

اثما عظيما ○ الم تر الى الذين يزكون انفسهم بل الله يزكي من يشاء ولا يظلمون فتيلا

انظر كيف يفترون على الله الكذب وكفى به اثما مبينا ○ الم تر الى الذين اوتوا نصيبا

من الكتب يؤمنون بالجبت والطاغوت ويقولون للذين كفروا هؤلاء اهدى من الذين

امنوا سبيلا ○ اولئك الذين لعنهم الله ومن يلعن الله فلن تجد له نصيرا ○ ام لهم

نصيب من الملك فاذا لا يؤتون الناس نقيرا ○ ام يحسدون الناس على ما اتىهم الله

من فضله فقد اتينا ال ابرهيم الكتب والحكمة واتينهم ملكا عظيما ○ فمنهم من

امن به ومنهم من صد عنه وكفى بجهنم سعيرا ○ ان الذين كفروا بايتنا سوف

نصليهم نارا كلما نضجت جلودهم بدلنهم جلودا غيرها ليذوقوا العذاب ان الله كان

عزيزا حكيما ○ والذين امنوا وعملوا الصلحت سندخلهم جنت تجري من تحتها الانهر

خلدين فيها ابدا لهم فيها ازواج مطهرة وندخلهم ظلا ظليلا ○ ان الله يامركم

ان تؤدوا الامنت الى اهلها واذا حكمتم بين الناس ان تحكموا بالعدل ان الله

نعما يعظكم به ان الله كان سميعا بصيرا ○ يايها الذين امنوا اطيعوا الله واطيعوا الرسول

واولي الامر منكم فان تنازعتم في شيء فردوه الى الله والرسول ان كنتم تؤمنون بالله

واليوم الاخر ذلك خير واحسن تاويلا ○ الم تر الى الذين يزعمون انهم امنوا بما انزل

اليك وما انزل من قبلك يريدون ان يتحاكموا الى الطاغوت وقد امروا ان يكفروا

به ويريد الشيطن ان يضلهم ضللا بعيدا ○ واذا قيل لهم تعالوا الى ما انزل الله

والى الرسول رايت المنفقين يصدون عنك صدودا ○ فكيف اذا اصابتهم مصيبة بما قدمت

ايديهم ثم جاءوك يحلفون بالله ان اردنا الا احسانا وتوفيقا ○ اولئك الذين يعلم الله ما في

قلوبهم فاعرض عنهم وعظهم وقل لهم في انفسهم قولا بليغا ○ وما ارسلنا من رسول

منزل ع ۸ ربع ع ۹

اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ
الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ۝ فَلَا وَ رَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَكِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ
بَیْنَهُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَ یُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ وَ لَوْ اَنَّا كَتَبْنَا
عَلَیْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِیَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِیْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا
مَا یُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ وَ اَشَدَّ تَثْبِیْتًا ۝ وَّ اِذًا لَّاٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّاۤ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝
وَّ لَهَدَیْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۝ وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓىِٕكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ
عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓىِٕكَ رَفِیْقًا ۝ ذٰلِكَ
الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ عَلِیْمًا ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا
جَمِیْعًا ۝ وَ اِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّیُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیَّ اِذْ لَمْ
اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِیْدًا ۝ وَ لَىِٕنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَیَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَهٗ
مَوَدَّةٌ یّٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝ فَلْیُقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یَشْرُوْنَ الْحَیٰوةَ
الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَ مَنْ یُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَیُقْتَلْ اَوْ یَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝
وَ مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ
الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۚۙ
وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا ؕ۝ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْۤا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ ۚ اِنَّ كَیْدَ الشَّیْطٰنِ كَانَ ضَعِیْفًا ۝
اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْۤا اَیْدِیَكُمْ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ
الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْیَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَةً ۚ وَ قَالُوْا رَبَّنَا
لِمَ كَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنَاۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ۚ وَ الْاٰخِرَةُ
خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی ۫ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ۝ اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا یُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَ لَوْ كُنْتُمْ
فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ یَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ
سَیِّئَةٌ یَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰۤؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا یَكَادُوْنَ
یَفْقَهُوْنَ حَدِیْثًا ۝ مَاۤ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ؗ وَ مَاۤ اَصَابَكَ مِنْ سَیِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ

مگر اسی واسطے کہ اُن کا کہا مانا جاوے اللہ کے حکم سے اور کاش یہ لوگ (منافق یا منکر) جب انھون نے اپنے نفسون پر ظلم کیا تھا تیرے پاس آجاتے پھر اللہ سے مغفرت طلب کرتے اور رسول بھی اُن کے لیے معافی چاہتا عہ تو وہ ضرور پاتے اللہ کو رجوع برحمت فرمانے والا اور سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ○ اور کوئی بات نہیں قسم ہے تیرے رب کی یہ کبھی ایمان دار ہون گے جب تک تجھکو حاکم نہ بنائیں اُن جھگڑون مین جو اُن کے آپس مین ہوتے رہتے ہین پھر نہ پاوین وہ لوگ اپنے دل مین کسی طرح حرج و تنگدلی تیرے فیصلہ سے اور اُس کو فدایانہ رنگ مین قبول کرین ○ اور اگر اُن کو ہم تحریری حکم دے دیتے کہ تم اپنی جانون کو ہلاک کر ڈالو یا تم اپنے وطن یا گھر بار سے چلے جاؤ تو وہ ایسا کبھی نہ کرتے مگر ان تھوڑے سے اُن مین سے اگر وہ اتنا بھی کرین جس کی اُن کو نصیحت کی جاتی ہے تو اُن کے حق مین یہ بھی بہت ہے اور اس وجہ سے مضبوطی کے ساتھ دین مین جمے رہین گے ○ اور اس صورت مین دین گے ہم ان کو اپنے پاس سے بہت سے بہتر بدلہ اور نتیجہ یہ کہ ہم اُن کو سیدھی راہ چلائین گے استقامت کی ○ اور جو اللہ و رسول کی اطاعت کرتا ہے تو وہ منعم علیہ جماعت کے ساتھ ہے یعنے نبیون اور صدیقون اور شہیدون اور صالحین کے ساتھ ہے اور یہ لوگ کیا ہی اچھے ساتھی ہین ○ یہ اللہ کا فضل ہے (جس کو ایسے رفیق ملین) اور اللہ ہی خوب جانتا ہے ع ○ اے ایمان والو چوکس ہشیار رہا کرو اپنے بچاؤ کا سامان ساتھ رکھا کرو پھر ٹکڑی ٹکڑی چھوٹی چھوٹی جماعت کے ساتھ چلو یا عظیم الشان لشکر کے ساتھ چلو ○ اور تم مین بعض بعض ایسا بھی ہے جو ضرور دیر لگاتا ہے پھر اگر تم پر کوئی مصیبت آپڑے تو (یعنے منافق پیچھے رہا ہوا) کہنے لگے کہ اللہ نے مجھ پر بڑا فضل کیا کہ مین مصیبت زدون کے ساتھ موجود نہ تھا ○ اور اگر تم کو اللہ کی طرف سے کچھ مال دولت اور خیر پہنچے تو لگا کہنے (ایسی بات) جیسے تم مین اور اُس مین کچھ دوستی تھی ہی نہیں کہ اچھا ہوتا جو مین اُن کے ساتھ ہوتا اور بڑی کامیابی حاصل کرتا ○ تو چاہیے کہ لڑین اللہ کی راہ مین وہ لوگ جنھون نے دنیا کی زندگی آخرت کے عوض بیچ ڈالی - اور جو اللہ کی راہ مین لڑے اور مارا جاوے یا غالب ہو تو ہم اُس کو آگے بڑا ثواب دین گے ○ تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم نہیں لڑتے اللہ کی راہ مین اُن کی نجات کے لیے جو کمزور ہین مرد اور عورت اور بچے ہین جو کہتے ہین عہ اے اللہ ہم کو اس شہر کے ظالم آدمیون سے بچا اور بنا ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حمایتی اور اپنے پاس ہی کا ایک بڑا مددگار ○ جو ایمان دار ہین وہ تو اللہ کی راہ مین لڑا ہی کرتے ہین اور جو حق پوشی کافر ہین وہ سرکش شیطان کی راہ مین لڑتے ہین پس تم شیطان کے ساتھیون سے جنگ کرو اور جان رکھو کہ بے شک شیطان کی جنگ کمزور ہوتی ہے ع ○ کیا تمھین معلوم نہیں اُن لوگون کا حال جن کو کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھون کو روکے رہو اور نماز کو ٹھیک درست رکھو - اور زکوٰۃ دیتے رہو - پھر جب اُن پر جنگ کرنا ضروری ہوا تو یکایک ان مین سے ایک فریق لوگون سے ایسا ڈرنے لگا جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر - اور کہنے لگا اے ہمارے رب تو نے ہم پر کیون ڈالا اور فرض کیا جنگ کرنا ہم کو کیون نہ جینے دیا تھوڑے دنون تم جواب دو کہ دنیا کا فائدہ تھوڑا ہی سا ہے اور انجام کار ہی بہتر ہے اللہ کے ڈرنے والون کے لیے اور تم پر تو کچھ بھی ظلم نہ ہوگا فتیل برابر ○ تم کہین بھی ہو تم کو موت آپکڑے گی گو کہ تم مضبوط گنبدون مین ہو - اگر ان کو کوئی فائدہ پہنچ جاوے تو وہ کہنے لگتے ہین کہ یہ اللہ ہی کی طرف سے ہے اور اگر اُن کو کوئی نقصان پہنچ جاوے تو وہ کہتے ہین یہ تیری ہی طرف سے ہے - تم کہو کہ سکھ دکھ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے تو اُس قوم کو کیا ہو گیا ہے کہ بات کی سمجھ کے قریب کبھی نہیں پھٹکتی ○ تجھ کو جو کچھ بھلائی پہنچی وہ تو اللہ کی طرف سے ہے اور تجھکو کچھ برائی پہنچے وہ تیرے ہی نفس کی طرف سے ہے

عہ - ان کی شفاعت کرتا -

عہ - فتح پاتے بھی دعائیں مانگ رہے ہیں -

اور ہم نے تجھکو رسول بنا کر بھیجا لوگون کے لئے اور اس بات پر اللہ ہی کی گواہی بس ہے ○ جس نے رسول
کا حکم مانا اور اُس کی اطاعت کی بے شک اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے منہ پھیرا اور رسول کی
اطاعت نہ کی (تو وہ خود خراب ہوا) کچھ ہم نے تجھکو ان پر پاسبان بنا کر نہین بھیجا ○ وہ کہتے ہین ہم تیرے فرمان
بردار ہین پھر جب تیرے پاس سے باہر جاتے ہین تو ایک جماعت اُن مین کی رات کو خفیہ منصوبے کرتی ہے اس
خلاف جو تیرے سامنے کہتی تھی اور اللہ نوٹ کر لیتا ہے اور محفوظ رکھتا ہے جو کچھ وہ راتون کو منصوبے
کرتے ہین تو تو اُن سے منہ پھیر لے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھ اور اللہ ہی کارساز بس ہے ○ کیا وہ قرآن
مین گہری فکر اور تدبر نہین کرتے۔ کیونکہ اگر وہ قرآن اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اُس مین
بہت سا اختلاف پایا جاتا ○ جب اُن کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر آتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے
ہین۔ اور اگر اس خبر کو رسول کے پاس پہنچاتے اور اپنے افسر کے پاس تو اس بات کی مصلحت کو معلوم کر لیتے
وہ لوگ جو مصلحتون کو معلوم کر سکتے ہین اُن مین سے اور اگر اللہ کا فضل وکرم تم پر نہ ہوتا اور اس کی رحمت
تو سب شیطان کے مطیع ہو جاتے مگر تھوڑے سے لوگ اللہ کے فضل سے بچ جاتے ○ تو لڑ اللہ کی
راہ مین۔ صرف تجھی کو تکلیف دی جاتی ہے اور ایماندارون کو بہت ترغیب دے۔ کیا عجب ہے کہ اللہ روک دے
حق پوشون کی لڑائی (یعنی تیری کوشش سے) اور اللہ کی جنگ زیادہ سخت ہے اور وہ بڑا نکیل ڈال
دینے والا ہے ○ جو کوئی بھلائی کی سفارش کرے تو اس کو ملے گا اُس مین سے حصہ اور جو کوئی بُرائی کی
سفارش کرے تو اُس کو ملے گا اُس مین کا حصہ۔ اور اللہ ہر ایک چیز کا بدلہ اور رزق دینے والا مقتدر و
حافظ ہے ○ اور جب کوئی تم کو دعا دے اور تواضع کرے یا سلام کرے کسی طرح پر تو تم اُس کو اس سے بہتر دعا
دو تواضع کرو اور سلام کرو یا پلٹا کر اتنا ہی کہہ دیا کرو۔ بے شک اللہ ہر ایک چیز کا حساب کرنے والا ہے ○
اللہ وہ پاک ذات ہے جس کے سوائے کوئی سچا معبود نہین ہے وہ تم کو ضرور جمع کرے گا قیامت کے
دن جس کے ہونے مین کچھ بھی شک نہین۔ اور اللہ کی بات سے زیادہ کس کی بات سچی ہو سکتی ہے ○
تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم منافقون کے بارے مین دو جماعتین بن رہے ہو حالانکہ اللہ نے اُن کو ہدایت نہین
دی اللہ نے یا نگون سار کر دیا اُن کو اس کی سزا مین کہ انھون نے اعمال نفاقیہ کئے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اُس
کو کامیابی کی راہ پر لگا دو جس کو اللہ نے ناکام کیا اور جس کو اللہ نے گمراہ کیا تو تو اس کے لئے کوئی راستہ
نہ پائے گا ○ وہ یہ بھی چاہتے ہین کہ تم بھی کفر کرنے لگو جیسے وہ کافر ہو گئے تو سب برابر ہو جاؤ تو تم
ان مین سے کسی کو دوست نہ بناؤ یہان تک کہ وہ لوگ ان باتون کو چھوڑ دین جو اللہ نے منع کی ہین۔ اللہ کی راہ مین
چلین وطن چھوڑین پھر اگر وہ منہ موڑین اور نافرمانی کرین تو اُن کو پکڑ لو اور قتل کرو جہان کہین تم ان کو پاؤ اور
ان مین سے کسی کو دوست نہ بناؤ اور نہ مددگار ○ لیکن وہ لوگ جن کا تعلق اُس قوم کے ساتھ ہے جس کے ساتھ تمھارا
بھی کچھ معاہدہ ہے اُس کو نہین پکڑ سکتے اور نہ قتل کر سکتے یا وہ جو تمھارے پاس آئین اس بات سے تنگ دل ہو کر کہ نہ
تو تم سے لڑین نہ اپنی قوم سے اور اگر اللہ نے چاہا ہوتا ان کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر تم سے علٰحدہ
رہین اور نہ لڑین اور تمھاری طرف صلح رکھین تو اللہ تعالٰی نے تمھین اُن کے اوپر کوئی موقع نہین دیا ○ قریب
ہی تم پاؤ گے کچھ اور لوگ جو چاہتے ہین کہ تم سے بھی امن مین رہین اور اپنی قوم سے بھی۔ جب کبھی کسی شرارت اور
جنگ کے سبب واپس کئے جاتے ہین تو اوندھے منہ اس مین گرتے ہین۔ پھر اگر تم سے الگ نہ رہین اور نہ صلح رکھین
اور ہاتھ نہ روکین تو انھین پکڑ لو اور مار ڈالو جہان کہین پاؤ۔ یہی لوگ ہین جن کے مقابلہ مین ہم نے تمھارے لئے صریح غلبہ پیدا کر دیا ہے ○
کسی مومن کو زیبا نہین کہ کسی مومن کو قتل کرے مگر خطا سے ہو تو ہو اور جو مومن کو غلطی سے قتل کر ڈالے تو ایک
مومن غلام آزاد کرے اور خون کا بدلہ بھی پہنچا دے مقتول کے وارثون کو مگر مقتول کے وارث معاف کر دین
(تو خیر) پھر اگر مقتول ایسی قوم مین کا ہو جو تمھاری دشمن ہے اور وہ خود ایماندار ہو تو صرف ایک مومن غلام
آزاد کرے۔ اور اگر وہ ایسی قوم مین کا ہو کہ تم مین اور ان مین مضبوط عہد ہو تو خون بہا ضرور پہنچا دینا چاہئے
مقتول کے وارثون کو اور ایک ایماندار غلام بھی آزاد کرنا چاہئے۔

نصف

وَأَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا ۝ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ
تَوَلّٰى فَمَا أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۝ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ ۚ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ
مِنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۚ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۚ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى
بِاللّٰهِ وَكِيلًا ۝ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْاٰنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوا فِيهِ
اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۚ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ
وَإِلٰى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ
عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللّٰهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا ۝ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً
حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا ۝ وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
حَسِيبًا ۝ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ
اللّٰهِ حَدِيثًا ۝ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا ۚ أَتُرِيدُونَ أَنْ
تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللّٰهُ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝ وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا
فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ
وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ
إِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا
قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوكُمْ ۚ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ
السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝ سَتَجِدُونَ اٰخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا
قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِنْ لَمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوا
أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ ۚ وَأُولٰئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُبِينًا ۝
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ
مُسَلَّمَةٌ إِلٰى أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۚ
وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلٰى أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۚ

منزل
نصف
ع ۱۱ / ۸
ع ۱۲ / ۹

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّقْتُلْ
مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا
عَظِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ
السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ
مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ
الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ
الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ
فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ
مَصِيْرًا ۝ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ
سَبِيْلًا ۝ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ
فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ
مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۪ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى
لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ
اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى
مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا
مُّهِيْنًا ۝ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ
الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ

جس کو غلام آزاد کرنے کا مقدور نہ ہو تو وہ دو مہینے کے لگاتار روزے رکھ لے یہ اللہ کی طرف سے توبہ کا
طریقہ بتایا گیا ہے اور اللہ ہی بڑا جاننے والا اور بڑا حکمت والا ہے ○ اور جو کوئی مار ڈالے کسی ایمان دار کو جان بوجھ
کر تو اس کی جزا جہنم ہے رہ پڑے اس میں ہمیشہ اور اس پر اللہ غضب ناک ہوا اور اس کو دور کر دیا اور اس کے
لئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ○ اے ایمان دارو جب اللہ کی راہ میں چلو پھرو تو تم پر واجب ہے کہ ہر بات کو ڈھونڈ لیا کرو اور
اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو اور مت کہو اس کو جو تم سے سلام علیک کرے کہ تو تو مومن نہیں۔ تم دنیا کی زندگی کا سامان
چاہتے ہو اللہ کی یہاں بہت سی غنیمتیں ہیں۔ تم ایسے ہی تھے پہلے تو اللہ نے تم پر فضل کیا تو اب ہو کس
ہشیار رہا کرو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے خبردار ہے ○
برابر نہیں ہو سکتے وہ بیٹھ رہنے والے ایمان دار جو معذور نہیں اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے اپنے
جان و مال سے۔ اللہ نے جہاد کرنے والوں اور کوشش کرنے والوں کو فضیلت دی ہے جو اپنے مالوں جانوں
سے کوشش کرتے ہیں بیٹھ رہنے والوں پر عزت اور مرتبہ میں اور ہر ایک سے نیک وعدہ اللہ نے کر رکھا
ہے۔ اور اللہ نے فضیلت دی ہے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بڑے ثواب کی ○ اپنے
طرف سے بہت درجوں اور مغفرت رحمت کی۔ اور اللہ بہت ڈھانپنے والا سچی محنت کا بدلہ دینے والا ہے
○ وہ لوگ جن کی فرشتے ایسی حالت میں جان نکالتے ہیں کہ وہ اپنے نفسوں پر ظلم کر رہے ہیں ان
سے فرشتے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ جواب دیں گے ہم اس ملک میں بےبس تھے فرشتے
کہیں گے کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ اس میں تم کسی طرف کو چلے جاتے۔ سو ان تو یہی لوگ ہیں جن کا
ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے ○ مگر واقعی وہ بےبس مرد اور عورتیں اور بچے جو کوئی تدبیر
نہ کر سکتے ہوں اور نہ راستہ جانتے ہوں ○ یہ ایسے لوگ ہیں کہ امید ہے کہ اللہ معاف کر دے گا ان کو
اور اللہ بڑا معاف کرنے والا بڑا عیبوں کا ڈھانپنے والا ہے ○ اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا تو وہ
زمین میں بہت کشائش پائے گا اور بڑی جگہ اور جو نکلا اپنے گھر سے اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کر کے
پھر اس کو موت آ لا دے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ثابت ہو چکا اور اللہ بڑا عیبوں کا ڈھانپنے والا اور سچی محنتوں
کا بدلہ دینے والا ہے ○ اور جب تم سفر کرو ملک میں تو کچھ گناہ نہیں تم پر اس میں کہ نمازیں سے کچھ کم کر دو جب
تم کو ڈر ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے۔ بے شک کافر تمہارے کھلے کھلا دشمن ہیں ○ اور جب تو ان میں موجود
ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگے تو چاہیئے کہ ایک جماعت ان کی تیرے ساتھ کھڑی ہو جائے اور وہ اپنے
ہتھیار بھی لئے ہوئے ہوں جب یہ سجدہ کر چکیں تو وہ پیچھے ہٹ جائیں اور آ جاوے دوسری
جماعت جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی۔ تو یہ تیرے ساتھ نماز پڑھیں اور اپنا بچاؤ رکھیں اور
ہتھیار لئے رہیں کافر چاہتے ہی ہیں کہ کاش تم غافل ہو جاؤ اپنے ہتھیاروں و ساز و سامان سے
تو تم پر ایک بار ٹوٹ پڑیں اور سخت حملہ کر دیں۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں اگر تم کو برسات سے
کچھ تکلیف ہو یا تم بیمار ہو کہ اتار رکھو اپنے ہتھیار ہاں اپنا بچاؤ ضرور کر لو۔ بے شک اللہ نے
تیار کر رکھا ہے کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ○ پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کو یاد
کرتے رہو کھڑے کھڑے اور بیٹھے بیٹھے اور لیٹے لیٹے کروٹوں پر پھر جب تمہاری خاطر جمع ہو جائے
تو نماز کو قائم کر لو۔ بے شک نماز مومنوں پر ایک محفوظ حکم ہے وقت مقرر کیا ہوا ○ اور ہمت
نہ ہارو ان لوگوں کا پیچھا کرنے میں (یعنی دشمنوں کا)۔ اگر تم کو تکلیف ہوتی ہے تو انھیں
بھی ایسی تکلیف ہوتی ہے جیسے تمہیں اور تمہیں تو اللہ کی طرف سے وہ وہ امیدیں ہیں جو
انھیں نہیں۔

۱ مسافروں کی کرو

۲ جہاد فرض کفایہ ہے

ع ۱۳ / ۵ / ۱۰

ع ۱۴ / ۶ / ۱۱

اور اللہ بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے ○ ہم نے اُتاری ہے تیری طرف محفوظ برحق کتاب کہ تو فیصلہ کرے لوگوں میں جیساکہ اللہ نے تجھکو دکھایا ہے اور دغابازوں کا طرفدار نہ بننا ○ اور اللہ سے مغفرت چاہ بے شک اللہ بڑا عیبوں کا ڈھانپنے والا بھی محنتوں کا بدلہ دینے والا ہے ○

اور اُن کی طرف سے مت جھگڑ جو چوری کر رہے ہیں اپنے دلوں میں اور خود ہی اپنے آپ کو دغا دے رہے ہیں یا اپنے لوگوں کو۔ بے شک اللہ اُس کو دوست نہیں رکھتا جو دغاباز گنہگار ہے ○ وہ لوگوں سے چھپتے اور چھپاتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے چھپاتے حالانکہ اللہ اُن کے ساتھ ساتھ رہتا ہے جب وہ راتوں کو منصوبے کرتے ہیں جن باتوں سے اللہ راضی نہیں اور اللہ اُن کے سب کرتوتوں کو گھیر رہا ہے ○ ہوشیار ہو جاؤ وہ تمہیں لوگ ہو جو دنیا کی زندگی میں جھگڑا کرتے ہیں چوروں کی طرف سے۔ پھر کون جھگڑے گا اللہ سے اُن کی طرف سے قیامت کے دن یا اُن کا کون وکیل بنے گا ○ اور جو کوئی بُرا عمل کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے پھر اللہ سے مغفرت طلب کرے تو وہ اللہ کو پاوے گا عیبوں کا ڈھانپنے والا بھی محنت کا بدلہ دینے والا ○ اور جو کوئی گناہ کماوے تو وہ اپنے ہی لئے کماتا ہے۔ اور اللہ بخوبی جاننے والا اور حکمت والا ہے ○ اور جو کما دے کسی خطا یا گناہ کو پھر اُس کو کسی بے گناہ کے سر تھوپ دے تو اس نے اٹھایا بڑا بہتان اور صریح گناہ ○ اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تجھ پر نہ ہوتی تو ایک جماعت نے اُن میں سے قصد کر لیا تھا کہ تجھے راہ سے ہٹا دیں۔ اور وہ راہ سے نہیں ہٹاتے مگر اپنے ہی کو اور تیرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے اور اللہ نے تجھ پر کتاب نازل کی اور دانائی کی باتیں اور تجھے سکھا دیا وہ سب کچھ جو تو نہیں جانتا تھا اور تجھ پر اللہ کا بہت ہی بڑا فضل ہے ○ وہ جو کانوں میں بہت باتیں کرتے ہیں اُس میں کچھ بہتری نہیں مگر ہاں جو حکم دے خیرات کا یا دستور کے موافق نیک کام کرنے یا لوگوں میں میل ملاپ کرانے کا۔ اور جو ایسا کرے گا اللہ ہی کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہم اس کو بہت بڑا اجر دیں گے ○ اور جو عداوت کرے رسول کی بعد اس کے کہ اس پر ہدایت کھل چکی اور مومنوں کے خلاف راہ چلے تو ہم اُسے اُدھر چلائیں گے وہ جدھر پھرا ہے اور اسے پہنچا دیں گے جہنم میں اور وہ کیا ہی بُری جگہ ہے جانے کی ○ اللہ یہ تو معاف نہیں کرتا کہ کسی کو اس کے ساتھ شریک کیا جاوے اور اس کے نیچے کے گناہ کی مغفرت کرتا ہے جس کو چاہے اور جو اللہ کا شریک کرے وہ دور دراز گمراہی میں جا پڑا ○ یہ مشرک اللہ کے سوا دیویوں کو ہی پکارتے ہیں اور دربدر کئے گئے شیطان کو پکارتے ہیں ○ جس پر اللہ نے لعنت کی وہ سرکش (اپنے دل میں) بولا میں ضرور لیا کروں گا تیرے بندوں سے ایک مقرر حصہ ○ اور ضرور گمراہ کیا کروں گا اُن کو اور جھوٹی امیدیں دلایا کروں گا اور اُن کو حکم کروں گا تو وہ بھولے بھالے جانوروں کے ضرور کان چیرا کریں گے اور اُن کو سمجھاؤں گا تو وہ فطرت و دین الٰہی کی مخالفت کریں گے۔ اور جو شیطان کو دوست بناوے گا اللہ سے الگ ہو کر تو وہ کھلا کھلا گھاٹا پاوے گا ○ اُن کو وہ وعدے دیتا ہے اور جھوٹی امیدیں دلاتا ہے۔ اور اُن سے شیطان جو کچھ بھی وعدے کرتا ہے وہ نرا دھوکا ہی ہوتا ہے ○ یہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ اس سے بھی خلاصی و نجات نہیں پاتے ○ اور جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کئے تو قریب ہی ہم اُن کو داخل کریں گے ایسے باغوں میں جن میں نہریں بہ رہی ہیں وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور بات میں اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی ہو سکتی ○ وہ وعدہ نہ تو تمہاری آرزوؤں سے مل سکتا ہے نہ اہل کتاب کی آرزوؤں سے جو کوئی بُرا کام کرے گا وہ اس کی سزا پائے گا اور اللہ کے سوا کوئی اپنا حمایتی اور مددگار نہ پائے گا ○ اور جو شخص سنوار کے کام کرے گا مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایمان دار ہو تو یہی لوگ جنت میں جائیں گے اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا خشخش برابر ○ اور کون شخص ہے جس کا

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ
وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ
الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ
وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ
مُحِيْطًا ۝ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ
يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ
عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ
وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝
لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ
مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ
مَصِيْرًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ
بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا وَاِنْ يَّدْعُوْنَ
اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ وَّ
لَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ
وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۝ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ
وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ۝
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ
مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ
الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝ وَمَنْ

ثلثة ارباع

أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا وَّاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرٰهِيمَ
خَلِيلًا ○ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ○ وَيَسْتَفْتُونَكَ
فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِي يَتٰمَى النِّسَاءِ الّٰتِي
لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَن تَنكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَ
أَن تَقُومُوا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ○ وَإِنِ امْرَأَةٌ
خَافَتْ مِنۢ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ
وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ وَإِن تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ○
وَلَن تَسْتَطِيعُوا أَن تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا
كَالْمُعَلَّقَةِ وَإِن تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ○ وَإِن يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ
كُلًّا مِّن سَعَتِهِ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ○ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَقَدْ
وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِن قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ وَإِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ○ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَكَفٰى بِاللَّهِ وَكِيلًا ○ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ وَكَانَ اللَّهُ عَلٰى ذٰلِكَ
قَدِيرًا ○ مَن كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِندَ اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا
بَصِيرًا ○ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوّٰمِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلٰى أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ
وَالْأَقْرَبِينَ إِن يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلٰى بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰى أَن تَعْدِلُوا وَإِن تَلْوُا
أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ○ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ
الْكِتٰبِ الَّذِي نَزَّلَ عَلٰى رَسُولِهِ وَالْكِتٰبِ الَّذِي أَنزَلَ مِن قَبْلُ وَمَن يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلٰئِكَتِهِ
وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيدًا ○ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ
آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ○ بَشِّرِ
الْمُنٰفِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ○ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكٰفِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ
الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ○ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ
فِي الْكِتٰبِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيٰتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوضُوا

دین میں سب سے اچھا ہے وہ ہے جس نے اپنی ذات کو فدا کر دیا اللہ کے لئے اور اپنا منہ جھکا دیا اللہ کے واسطے اور اللہ اس کی نگہ میں ہو اور وہ اخلاص سے نیکی میں لگا ہوا ہو اور مخلص ابراہیم کے مذہب پر چل رہا ہو جو اکیلا اللہ ہی کا ہو رہا تھا۔ اور اللہ نے ابراہیم کو دوست بنایا ○ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں اور سب چیزیں اللہ ہی کے قابو میں ہیں ○ اور تجھ سے فتویٰ پوچھتے ہیں عورتوں کے مقدمہ میں۔ تم جواب دو کہ اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو اُن کے مقدمہ میں اور وہ جو (سورۃ النساء کے ابتدا میں حکم دیا تھا) اُن یتیم بچوں کے مقدمہ میں جن کو تم نہیں دیتے وہ حق جو اُن کے لئے ٹھہرا دیا گیا ہے اور تم چاہتے ہو کہ ان سے نکاح کر لو اور وہ حکم اُن بچوں کے مقدمہ میں ہے جو بے کس اور بے بس ہیں اور یہ حکم ہے کہ یتیموں کے ساتھ ٹھیک ٹھیک انصاف رکھو اور تم کچھ بھی نیکی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے ○ اور اگر کوئی عورت ہو جو اپنے خاوند کی جانب سے شرارت کا اندیشہ کرے یا بے رغبتی یا بے رُخی کا تو میاں بی بی پر کچھ گناہ نہیں جو آپس میں صلح کریں کسی طرح کی صلح اور صلح بہت اچھی بات ہے اور ہر ایک نفس میں بخیلی دنیا طلبی اور حرص تو لگی ہوئی ہے۔ اور اگر تم نیک سلوک کرو اور اللہ کو سپر بناؤ تو اللہ تمہارے اعمال سے بڑا خبردار ہے ○ اور تم ہرگز عورتوں سے اعتدال حقیقی نہ کر سکو گے گو تم کتنی ہی حرص کرو تو بالکل الگ بھی نہ ہو جاؤ کہ اُس کو چھوڑ بیٹھو اُدھر لٹکتی ہوئی اور اگر تم سنوارا کرتے رہو اور اللہ کو سپر بناؤ تو بے شک اللہ بڑا ڈھانپنے والا ہے اور سچی کوششوں کا بدلہ دینے والا ہے ○ اور اگر وہ ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اُن دونوں کو غنی کر دے گا اپنے غنا اور فضل سے۔ اور اللہ بڑا ہی سمائی والا اور بڑا برمحل کام کرنے والا ہے ○ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے اور البتہ تحقیق تم سے پہلے کتاب والوں کو ہم نے کہہ رکھا ہے اور خاص تم سے بھی کہ اللہ ہی کو سپر بناؤ اسی کا خوف رکھو۔ اور اگر تم منکر ہو گے حق کو چھپاؤ گے تو اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔ اور وہ بے نیاز بڑی ہی خوبیوں والا ہے ○ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں اور اللہ ہی کارساز بس ہے ○ وہ اگر چاہے تو تم کو دور کر دے اے لوگو اور لے آوے دوسروں کو اس بات پر اللہ بڑا قادر ہے ○ جو کوئی دنیا ہی کا اجر چاہتا ہے (وہ چاہا کرے بڑا ہی بے حوصلہ ہے) پر اللہ کے یہاں دین اور دنیا دونوں کے اجر موجود ہیں۔ اور وہ سمیع ہے بصیر ہے ○ ایمان والو منصف بنو عدل پر قائم رہنے والے ہو اللہ لگتی گواہی دو اگرچہ تمہاری ذات کے برخلاف ہو یا تمہارے ماں باپ یا قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہو اگرچہ وہ مالدار ہو یا فقیر پھر اللہ ان دونوں کے لئے بہت اولیٰ اور مہربان ہے تو تم خواہش نفس کی پیروی نہ کرو پھر کہ حق سے منہ پھیر دو اور اگر تم پیچ دار الفاظ بولو گے یا منہ پھیر لو گے اور پہلو تہی کرو گے تو بے شک اللہ تمہاری کرتوتوں سے بڑا خبردار ہے ○ اے ایمان دارو اللہ کو مانو اور اُس کے رسول کو اور اس کتاب کو جو اللہ نے اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اُتاری ہے ○ اور اُس کتاب کو جو پہلے اُتار چکا۔ اور جو اللہ کا منکر ہو اور اُس کے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں کا اور مر کر آخرت میں جی اُٹھنے کا تو وہ بہت دور دراز گمراہی میں جا پڑا ○ جو لوگ مومن ہوئے اور پھر کافر ہوئے پھر مومن ہوئے اور پھر کافر ہوئے پھر کفر میں بڑھ گئے تو اللہ اُن کی مغفرت نہ کرے گا اور نہ ان کو کامیابی کی راہ دکھائے گا ○ منافقوں کو خوشخبری سنا دے یہ کہ اُن کو پیس دینے والا عذاب ہے ○ (کون منافق) وہ جو کافروں کو دوست بناتے ہیں مومنوں سے الگ ہو کر۔ کیا یہ کافروں کے پاس عزت ڈھونڈھتے ہیں عزت تو سب کی سب اللہ ہی کی ہے ○ اور تحقیق کہ تم پر حکم اُتار چکا کتاب میں کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ انکار کیا جا رہا ہے اور اُن کی ہنسی کی جا رہی ہے تو اُن کے ساتھ مت بیٹھا کرو جب تک کہ وہ

رکوع ۱۸ — ۵ — ۱۲۶-۱۳۴

رکوع ۱۹ — ۸ — ۱۳۵-۱۴۱

لہ یعنی نہ دوستوں کا مال اور دوسری چیزوں کا۔

کسی دوسری بات میں لگ جاویں ورنہ تم بھی انھی کے جیسے ہو جاؤ گے۔ بے شک اللہ سب منافقوں اور کافروں کو جمع کرنے والا ہے جہنم میں ○ وہ منافق جو تم کو تکتے رہتے ہیں۔ پھر اگر تم کو اللہ کی طرف سے فتح مل گئی تو وہ کہنے لگتے ہیں کیا ہم تمھارے ساتھ نہ تھے اور اگر وہ کافروں کو نصیب ہوئی تو کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہ ہو گئے تھے اور تم کو مومنوں کے ہاتھ سے نہیں بچا یا تھا تو اللہ فیصلہ کر دے گا تم میں انجام کار اور اللہ ہرگز کافروں کا کوئی الزام مومنوں پر نہ رہنے دے گا ○ بے شک منافق دغا باز لوگ اللہ کو چھوڑ کے ہیں اور دھوکہ دیتے ہیں اور اللہ ان کو چھوڑتا اور محروم رکھتا ہے اور وہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں کھڑے ہوتے ہیں سستی مارے لوگوں کو دکھانے کو اور اللہ کو نہیں یاد کرتے مگر بہت کم ○ لٹک رہے ہیں بیچوں بیچ نہ ادھر والوں میں اور نہ اُدھر والوں میں۔ اور جسے اللہ توفیق نہ دے تو اس کے لئے کوئی راہ نہ پاوے گا تو ○ اے ایمان والو انکار کرنے والے کافروں کو دلی دوست نہ بناؤ ایمان داروں کو چھوڑ کر کیا تم چاہتے ہو کہ تم پر اللہ کا صریح الزام ہو جائے ○ بے شک منافق لوگ سب سے نیچے کے درجہ میں ہوں گے آگ کے اور تو اُن کے لئے ہرگز کوئی مددگار نہ پائے گا ○ مگر جن منافقوں نے توبہ کر لی اور اپنی حالت سنوار لی اور صالح بن گئے اور اپنے آپ کو دکھوں سے بچایا اللہ کے ہو کر اور خالص کر لیا اپنا دین اللہ ہی کے واسطے تو یہ لوگ ایمان والوں کے ساتھ ہیں۔ اور آگے اللہ ایمان داروں کو بڑا اجر دے گا ○ اللہ کیا کرے گا تم کو عذاب دے کر جب تم شکرگزار بن جاؤ اور ایمان دار۔ اور اللہ تو قدردان ہے بڑا جاننے والا ○



## اللہ پسند نہیں کرتا پکار پکار کر بری بات کہنے کو

مگر جس پر ظلم ہوا ہو۔ اور اللہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ اگر تم نیکی کو ظاہر کر دیا چھپا کر کرو یا کسی کی برائی سے درگزر کرو تو بے شک اللہ بھی بڑا درگزر کرنے والا بڑی طاقت والا ہے ○ جو منکر ہوتے ہیں اللہ اور اُس کے رسول کے اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں میں فرق نکالیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعضوں کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ ماننے اور نہ ماننے کے درمیان ایک راہ نکالیں ○ تو یہی لوگ پکے کافر ہیں اور ہم نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لئے ذلت اور رسوائی کا عذاب ○ اور جو لوگ اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے اور اُن میں سے کسی ایک کو بھی جدا نہ سمجھا تو یہی لوگ ہیں جن کو اللہ اُن کے ثواب دے گا۔ اور اللہ بڑا ڈھانپنے والا بھی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ اہل کتاب تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ تو اُن پر آسمان سے ایک کتاب اتار لائے تو بے شک موسیٰ سے تو اس سے بڑھ کر درخواست کر چکے ہیں انھوں نے کہا تھا کہ ہم کو دکھا دے اللہ کو کھلم کھلا ان کو پکڑ لیا بجلی نے ان کے گناہ کے سبب پھر بچھڑے کی پوجا اختیار کی اس کے بعد کہ آ چکی تھیں کھلی کھلی نشانیاں اُن کے پاس (توحید و نبوت کی) پھر ہم نے اس سے بھی درگزر کیا اور موسیٰ کو صریح سند اور غلبہ دیا ○ اور وہ طور کے نیچے تھے جب اُن سے قول و قرار لیا ہم نے اور ہم نے ان کو کہا کہ دروازہ میں داخل ہو فرمان بردار ہو کر اور ہم نے اُن سے کہا آرام اور سکھ کے دن میں زیادتی نہ کرو اور اُن سے ہم نے پکا قول بھی لیا ○ تو اُن کے قول و قرار توڑنے کی وجہ سے اور اللہ کی نشانیوں کے انکار کے سبب سے اور ناحق نبیوں کے قتل کرنے کے منصوبوں اور مقابلہ کرنے کے باعث اور اس کہنے پر کہ ہمارے دل بڑے معظم اور مکرم ہیں (معظم اور مکرم کیا ہیں) بلکہ اللہ نے اُن کے دلوں پر نقش کر دیا ہے اُن کے کفر کے سبب سے وہ تو ایمان لاتے ہی نہیں مگر بہت کم ○ اور اُن کے انکار ۔

فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۝
الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِن كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ وَإِن كَانَ
لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَن يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۝ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ
اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ
إِلَّا قَلِيلًا ۝ مُّذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَٰلِكَ لَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ
فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ
أَتُرِيدُونَ أَن تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ۝ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ
النَّارِ وَلَن تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا
دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝
مَّا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ وَآمَنتُمْ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۝

## لَّا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَن ظُلِمَ وَكَانَ

اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۝ إِن تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَن سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَفُوًّا قَدِيرًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَن يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ
وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَن يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ۝
أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝
يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَن تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِن ذَٰلِكَ
فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ
الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَن ذَٰلِكَ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُّبِينًا ۝ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ
بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُم
مِّيثَاقًا غَلِيظًا ۝ فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ
وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَبِكُفْرِهِمْ

وَقَوۡلِهِمۡ عَلٰی مَرۡیَمَ بُهۡتَانًا عَظِیۡمًا ○ وَّقَوۡلِهِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِیۡحَ عِیۡسَی ابۡنَ مَرۡیَمَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ
وَمَا قَتَلُوۡهُ وَمَا صَلَبُوۡهُ وَلٰكِنۡ شُبِّهَ لَهُمۡ ؕ وَاِنَّ الَّذِیۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِیۡهِ لَفِیۡ شَكٍّ مِّنۡهُ ؕ مَا لَهُمۡ
بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ یَقِیۡنًا ○ بَلۡ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَیۡهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیۡزًا حَكِیۡمًا ○
وَاِنۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اِلَّا لَیُؤۡمِنَنَّ بِهٖ قَبۡلَ مَوۡتِهٖ ۚ وَیَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ یَكُوۡنُ عَلَیۡهِمۡ شَهِیۡدًا ○ فَبِظُلۡمٍ
مِّنَ الَّذِیۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَیۡهِمۡ طَیِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَهُمۡ وَبِصَدِّهِمۡ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ كَثِیۡرًا ○ وَّ
اَخۡذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَاَكۡلِهِمۡ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ ؕ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِیۡنَ
مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا ○ لٰكِنِ الرّٰسِخُوۡنَ فِی الۡعِلۡمِ مِنۡهُمۡ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ
وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ وَالۡمُقِیۡمِیۡنَ الصَّلٰوةَ وَالۡمُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡیَوۡمِ
الۡاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤۡتِیۡهِمۡ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ○ ع اِنَّاۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ كَمَاۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی نُوۡحٍ وَّالنَّبِیّٖنَ
مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ۚ وَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اِبۡرٰهِیۡمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ وَعِیۡسٰی وَاَیُّوۡبَ
وَیُوۡنُسَ وَهٰرُوۡنَ وَسُلَیۡمٰنَ ۚ وَاٰتَیۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ○ وَرُسُلًا قَدۡ قَصَصۡنٰهُمۡ عَلَیۡكَ مِنۡ
قَبۡلُ وَرُسُلًا لَّمۡ نَقۡصُصۡهُمۡ عَلَیۡكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوۡسٰی تَكۡلِیۡمًا ○ رُسُلًا مُّبَشِّرِیۡنَ وَمُنۡذِرِیۡنَ
لِئَلَّا یَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَی اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعۡدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیۡزًا حَكِیۡمًا ○ لٰكِنِ اللّٰهُ یَشۡهَدُ
بِمَاۤ اَنۡزَلَ اِلَیۡكَ اَنۡزَلَهٗ بِعِلۡمِهٖ ۚ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ یَشۡهَدُوۡنَ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیۡدًا ○ اِنَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا
وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ قَدۡ ضَلُّوۡا ضَلٰلًۢا بَعِیۡدًا ○ اِنَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا وَظَلَمُوۡا لَمۡ یَكُنِ
اللّٰهُ لِیَغۡفِرَ لَهُمۡ وَلَا لِیَهۡدِیَهُمۡ طَرِیۡقًا ○ اِلَّا طَرِیۡقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ
عَلَی اللّٰهِ یَسِیۡرًا ○ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمُ الرَّسُوۡلُ بِالۡحَقِّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ فَاٰمِنُوۡا خَیۡرًا لَّكُمۡ ؕ وَ
اِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیۡمًا حَكِیۡمًا ○ یٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَا
تَغۡلُوۡا فِیۡ دِیۡنِكُمۡ وَلَا تَقُوۡلُوۡا عَلَی اللّٰهِ اِلَّا الۡحَقَّ ؕ اِنَّمَا الۡمَسِیۡحُ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ وَ
كَلِمَتُهٗ ۚ اَلۡقٰىهَاۤ اِلٰی مَرۡیَمَ وَرُوۡحٌ مِّنۡهُ ۫ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوۡلُوۡا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنۡتَهُوۡا خَیۡرًا
لَّكُمۡ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبۡحٰنَهٗۤ اَنۡ یَّكُوۡنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ
وَكِیۡلًا ○ ع لَنۡ یَّسۡتَنۡكِفَ الۡمَسِیۡحُ اَنۡ یَّكُوۡنَ عَبۡدًا لِّلّٰهِ وَلَا الۡمَلٰٓئِكَةُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ؕ وَمَنۡ یَّسۡتَنۡكِفۡ عَنۡ
عِبَادَتِهٖ وَیَسۡتَكۡبِرۡ فَسَیَحۡشُرُهُمۡ اِلَیۡهِ جَمِیۡعًا ○ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ

ع ٢٢ ١٠ — وقف لازم — ع ٢٣ ٩

اور مریم پر بڑے بڑے بہتان لگانے ○ اور یہہ کہنے سے کہ ہم نے ملعون ثابت کر دیا مسیح عیسیٰ مریم کے بیٹے
کو جو (بزعم خود) رسول اللہ تھا حالانکہ نہ وہ ملعون ثابت ہوا اور نہ وہ سولی پر مرا لیکن وہ مصلوب کی طرح اُن کو دکھا
اور جن لوگون نے ہماری اس بات مین اختلاف کیا تو وہ لوگ ایک شک مین پڑے ہوئے ہین۔ ان کو
یقینی اور علمی طور پر مسیح کا مصلوب ہونا ثابت نہین صاف ایک گمان ہے اس کی پیروی کی ہے اور یقیناً یقیناً
اُس کو ملعون نہ ثابت کر سکے ○ (وہ ملعون کیونکر ہو سکتا تھا) جس کا رفع الی اللہ ہو یعنے اُس کو اللہ نے
اپنا مقرّب نبی بنایا - اور اللہ بڑا زبردست بڑا حکمت والا ہے اور کوئی بھی اہل کتاب مین سے
نہین (خواہ یہودی ہو یا نصاریٰ) وہ ایمان لاتے ہین اور لائین گے یا سدا ایمان رکھین گے
(اُس کی صلیبی موت اور لعنتی موت پر) اپنے مرنے سے پہلے اور قیامت کے دن خود حضرت مسیح
اُن لوگون پر گواہی دین گے ○ پس یہودیون کی شرارت کی وجہ سے ہم نے اُن پر حرام کر دی
پاکیزہ اور ستھری چیزین جو اُن کے لئے حلال تھین اور اس سبب سے بھی کہ وہ اللہ کے رستے سے
بہت روکتے تھے ○ اور اُن کے سود لینے کے باعث حالانکہ اُن کو اس کی ممانعت کر دی گئی
تھی اور ناحق لوگون کا مال کھانے کے سبب - اور ہم نے تیار کر رکھا ہے اُن مین سے حق چھپانے
والون کے واسطے تکلیف دینے والا عذاب ○ لیکن اُن مین سے جو علم مین پکے ہین اور ایمان دار
سب مانتے ہین اُس کلام کو جو اُتارا گیا تیری طرف اور اُس کلام کو جو اتارا گیا تجھ سے پہلے اور
نماز کو ٹھیک درست رکھنے والون کے لئے اور زکوۃ دینے والون کے لئے اور اللہ ہی کو ماننے
والون اور مر کر آخرت مین جی اُٹھنے کو ماننے والون کو انھین کو ہم قریب ہی دین گے بڑا اجر
ع ہم نے تیری طرف وحی کی جیسے نوح کی طرف وحی کی اور نوح کے بعد کے نبیون کی طرف
اور ہم نے وحی بھیجی ابراہیم اور سمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اُن کی (راست باز) اولاد کی طرف
اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف اور ہم نے داؤد کو زبور دی ○ اور بہت
سے رسول ہین جن کا حال ہم بیان کر چکے تجھ سے پہلے ہی اور بہت سے رسول ہین جن کا حال نہین
سنایا ہم نے تجھکو - اور موسیٰ سے اللہ نے باتین کین صریح الفاظ مین ○ سب رسول دوستون کو
خوشخبری سنانے والے اور دشمنون کو ڈرانے والے تھے تاکہ لوگون کا اللہ پر کوئی الزام
باقی نہ رہے رسولون کے بعد - اور اللہ بڑا زبردست حکمت والا ہے ○ لیکن اللہ گواہ ہے جو کچھ تجھ پر اتارا
ہے اُس نے اپنے ہی علم سے اتارا ہے اور فرشتے گواہ ہین ۱ اور گواہی کے لئے اللہ ہی بس
ہے ۲ ○ جنھون نے حق کو چھپایا اور دوسرون کو اللہ کی راہ سے روکا تو وہ بڑی دور دراز گمراہی مین
جا پڑے ○ بے شک جنھون نے حق کو چھپایا اور شرک اور بے جا کام کیا تو اللہ اُن کی مغفرت
نہ کرے گا اور اُن کو راہ راست بھی نہ دکھائے گا ○ ہان جہنم ہی کا راستہ دکھائے گا جس مین وہ ہمیشہ
ہمیشہ پڑے رہین گے - اور یہ بات اللہ پر بہت سہل ہے ○ اے لوگو تمھارے پاس یہ رسول
آیا برحق سچا تمھارے رب کی طرف سے تو مان لو اُس کو کہ تمھارے لئے بہتر ہے - اور اگر اُس کا انکار کرو
تو اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین مین ہے - اور اللہ بڑا جاننے والا حکمت والا ہے ○ اے کتاب
والو حد سے نہ گزر جاؤ اپنے طریقے مین اور نہ بولو اللہ کی نسبت مگر حق بات - سوائے اس کے نہین
عیسیٰ مسیح مریم کے بیٹے صرف اللہ کے رسول اور اللہ کی ایک بات اور اللہ کی ایک وحی ہین جو مریم کی طرف
اُتاری گئی تو اللہ اور اُس کے رسولون کو مانو - اور نہ کہو تین ہین - رک جاؤ اور باز آجاؤ کہ تمھارا بھلا ہو اللہ تو بس ایک
نیلا ہی سچا معبود ہے پاک ذات ہے اس سے کہ اس کی کوئی اولاد ہو ہان سب کچھ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانون اور زمینون مین ہے
اور اللہ ہی کارسازی کے لیے بس ہے ○ مسیح کو اس بات سے ہرگز عار نہین کہ وہ اللہ کا بندہ ہو اور نہ مقرب فرشتون
کو - اور جو عار کرے اللہ کی عبادت سے اور تکبر کرے قریب ہی اللہ اُن سب کو اپنی طرف کھینچ لائے گا ○ تو جو
لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے تو اُن کو پورا پورا دے گا اُن کا ثواب -

ع ۲۲ / ۲

ع ۲۳ / ۳

۱ اس طرح پر کہ منا دون کے دل مین ڈال دیتے ہین کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہو جاؤ -
۲ یعنے وہ سب سمجھ دارون کو سمجھا دے گا اور ان کا معین و حامی ہوگا -

اور اپنے فضل سے اُن کو زیادہ بھی دے گا اور جو لوگ عار کئے اور تکبر کئے تو ان کو سزا دے گا ٹیس کے عذاب کی
۵ اور وہ نہ پاوین گے اپنے لئے اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار ○ اے لوگو تمھارے پاس آچکی ہے
برھان تمھارے رب کی طرف سے اور ہم نے اُتارا تمھاری طرف جگمگاتا ہوا نور ○ تو جن لوگون نے اللہ کو
مانا اور اپنے آپ کو دکھون سے بچالیا اللہ کے ساتھ ہوکر تو عنقریب اُن کو اپنی خاص رحمت اور فضل
مین اللہ لے لے گا اور اپنے طرف پہنچنے کا سیدھا راستہ بتا دے گا ○ تجھ سے فتویٰ
مانگتے ہین کلالہ مین۔ کہہ دو اللہ حکم دیتا ہے تم کو کلالہ مین اگر کوئی ایسا مرد مر گیا جس کی اولاد نھین اور اُس
کی طرف ایک بھن ہو تو بھن کو اُس کے ترکہ کا آدھا اور وہ بھائی اس بھن کا وارث ہے اگر اُس کی کوئی اولاد
نہ ھو۔ پھر اگر دو بھنین ہون تو اُن کو دو تھائی کل ترکے کا۔ اور اگر کئی بھائی بھن ہون مرد اور عورتین تو مرد کا
عورة کے دو حصہ کے برابر ہے اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے تم سے تاکہ نہ بھکو۔ اور اللہ ہر ایک
شئی کا خوب جاننے والا ہے ○ ع



| سورہ مائدہ مدینہ مین اُتری ہے | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اور اس کی ایک سو بیس آیتین ہین |
|---|---|---|

مین پڑھنا شروع کرتا ہون بسبب عظمت نام اللہ تعالیٰ کے جو رحم بلا مبادلہ کرنے والا سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے
○ اے ایمان دارو اقرارون کو پورا کرو تمھارے لئے حلال کر دئے گئے نادان چارپائے اُن کے سوا جو تم
کو آگے پڑھ کر سنائے جائین گے مگر نہ حلال سمجھنا شکار جب تم احرام باندھے ہوئے ہو۔ بے شک اللہ
حکم فرماتا ہے اپنے حسب مرضی ○ اے ایمان دارو جھان عظمت الٰہی کے نشان کا پتہ لگے اُسے حقارت کی نظر سے نہ
دیکھو اور نہ تعظیم والے مھینے کو اور نہ قربانی کے عام جانورون کو جو دینی ہون اور نہ نیاز الٰھی کے جانورون کو
جن کے گلون مین پٹے پڑے ہون نشان دہی کے لئے اور نہ اُن کو جو عزت والے گھر کو جا رہے ہون اپنے
رب کے فضل کے طلبگار ہون اور خوشنودی کے طالب بن کر۔ اور جب تم احرام سے باھر آجاؤ تو شکار کر لو۔ اور
تمھین کسی قوم کی عداوت مجرم نہ بنا دے کہ انھون نے روک دیا تھا تمھین عزت والی مسجد سے تو تم زیادتی
کرو اور نیکی مین اور اللہ کو سپر بنانے مین ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو
اور اللہ ہی کو سپر بناؤ اور اُسی کا ڈر رکھو۔ بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے ○ تم پر حرام کر دیا گیا ہے خود مردہ
اور بھتا ہوا خون اور سور کا گوشت اور جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر پکارا جاوے اور گلا گھونٹ کر مارا
جاوے اور جو چوٹ سے مارا جاوے اور جو گر کر مرا اور جو سینگ لگ کر مرا اور جن کو درندے نے پھاڑ کھایا مگر
ہان تم جس کو مرنے سے پہلے ذبح کر لیا اور حرام ہے جو کسی تھان یا دیوی کے سامنے ذبح کیا گیا ہو اور وہ جو تیرون سے
تقسیم کرو یہ اطاعت سے باہر نکلنا ہے تو اب تم اُن سے نہ ڈرو مجھ ہی سے ڈرو آج مین نے کامل کر دیا تمھارے
لئے دین اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور پسند کر لیا مین نے تمھارے لئے دین اسلام پھر جو بے بس ہو جان کنی اور سخت بھوک
مین گناہ کی طرف اس کی رغبت نہ ہو تو اللہ بڑا گناہون کا ڈھانپنے والا سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ لوگ
تجھ سے پوچھتے ہین کہ اُن کے لئے کیا کیا حلال ہے تو کہہ دے کہ تمھارے لئے پاکیزہ چیزین حلال کر دی گئین ہین
اور جو شکاری جانور تم نے شکار کے واسطے سدھار رکھے ہون اللہ نے جو تم کو سکھا رکھا ہے تم ان کو سکھا چکے
ہو تو کھاؤ اس شکار مین سے جو وہ تمھارے واسطے پکڑ رکھین تمھارے اشارہ سے دبوچین اور اس پر اللہ کا نام
لو اور اللہ ہی کو سپر بناؤ۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ○ آج تمھارے لئے سب پاکیزہ چیزین حلال
کر دی گئین اور اھل کتاب کا کھانا تمھارے لئے حلال ہے جو تمھارے کھانے کا ہو اور تمھارا کھانا انھین حلال ہے اور حلال ہین اور پاکدامن عورتین
ایمان دار اور قابو مین رکھنے والی عورتین اھل کتاب مین سے (تمھارے واسطے حلال ہین) جب تم اُن کو اُن کے
مھر دے چکے قابو مین لانے والے ہو نہ نیوگ کرنے والے اور نہ متعہ کرنے والے شھوت رانی کے لئے

۲۴ ع ربع منزل (۲)

وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۵ وَّلَا
يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ
مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ
اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۭ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ
نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

## سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ مِائَةٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۵ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ
مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ
اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ
الْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ
الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ
اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ
اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ
وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ
لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ
مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ
مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

منزل ١ — منزل ٢ — ٢٤ ع ٥ ٢ — وقف لازم — ربع

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ
وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى
اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۭ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ
وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ
قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ
يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝
وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ
لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا
حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ
بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ
قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ
عَلٰي خَاۗىِٕنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰي يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ يٰٓاَهْلَ
الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا
عَنْ كَثِيْرٍ ڛ قَدْ جَاۗءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ
سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

اور نہ چوری چھپے آشنا بنانے کو۔ اور جو نہ مانے ایمان کی باتیں اور ایمان کا انکار کرے تو سب اس کا کیا کرایا اکارت ہوا اور وہ انجام کار نقصان پانے والوں میں ہوگا ۝ اے ایمان دارو جب تم ارادہ کرو نماز کا تو اپنے منہ دھو لیا کرو اور کہنیوں تک ہاتھ اور سر کا مسح کر لیا کرو اور پاؤں دونوں ٹخنوں تک اور اگر تم کو نہانے کی حاجت ہو تو اچھی طرح پاک صاف ہو کر نہاؤ اور جب تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے آئے جائے ضرور سے یا عورت سے صحبت کی ہو پھر تم کو پانی میسر نہ ہو تو ارادہ کرو پاک مٹی کا پھر اپنے منہ مل لو اور ہاتھوں کو اس سے۔ اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کسی طرح کی تنگی کرے لیکن چاہتا ہے کہ تم کو پاک صاف رکھے اور ظاہری اور باطنی نعمت تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر گزاری اختیار کرو ۝ اور اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو تم پر ہوئی اور اس کا مضبوط اقرار جو تم سے لیا گیا ہے جب تم نے کہا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی تو اللہ کو سپر بناؤ اور اسی کا خوف رکھو۔ بے شک اللہ دلوں کی باتوں کو بخوبی جانتا ہے ۝ اے ایمان والو مضبوط ہو جایا کرو اللہ کے واسطے انصاف کی گواہیں دینے کو اور تمہیں کسی قسم کی عداوت مجرم نہ بنا دے کہ تم انصاف چھوڑ دو۔ برابر انصاف کرو۔ وہ تقوے کے بہت قریب ہے اور اللہ ہی کو سپر بناؤ اور اسی کا خوف رکھو بے شک اللہ تمہاری کرتوتوں سے بڑا خبردار ہے ۝ ایمان داروں اور بھلے کام کرنے والوں سے اللہ نے وعدہ فرما لیا ہے کہ ان کی ہم حفاظت فرمائیں گے اور ان کو بڑا اجر دیں گے ۝ اور جنہوں نے حق کو چھپایا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو یہی دوزخی ہیں ۝ اے ایمان والو اللہ کا وہ احسان یاد رکھو جو تم پر ہوا جب کہ قصد کیا تھا ایک قوم نے دست درازی کرے تم پر تو اللہ نے روک دیا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور اللہ ہی کو سپر بناؤ۔ اور اللہ ہی پر سب ایمان داروں کو بھروسہ رکھنا چاہیئے ۝ اور البتہ تحقیق بنی اسرائیل سے پکا اقرار لیا۔ اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کئے اور اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں جب تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور میرے پیغمبروں کو مانتے رہو اور ان کی مدد کرو ہر طرح کی اور تعظیم کرو اور قرضہ دو اور اللہ کے لئے مال کا حصہ الگ کر دو عمدگی سے تو میں ضرور ضرور تمہارے گناہ تم سے دور کر دوں گا اور ضرور تم کو داخل کر دوں گا ایسے باغوں میں جن میں نہریں بہتی ہوں گی پھر اس کے بعد تم میں سے کوئی کافر حق پوشش ہوگا تو بے شک اس نے سیدھی راہ کو گم کر دیا ۝ پس ان کے اقرار توڑنے کے سبب سے ہم نے ان کو دربدر کر دیا اور ان کے دل سخت کر دئے وہ الفاظ کو اپنی جگہ سے ہٹاتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اس حصہ کو جس کا ان کو وعظ کر دیا گیا ہے اور تو ہمیشہ مطلع ہوتا رہتا ہے ان کی کسی نہ کسی چوری پر ان میں کے چند آدمیوں کے سوا تو درگزر کر اور معاف فرما۔ بے شک اللہ محسنوں کو پیار کرتا ہے ۝ اور ان لوگوں کا جو اپنے آپ کو نصاریٰ کہتے ہیں ہم نے اقرار لیا پس انہوں نے بھی وہ حصہ چھوڑ دیا جس کا انہیں حکم دیا گیا تھا کہ اس پر وہ عمل کریں پس اس لئے ہم نے ان کے درمیان دشمنی اور کینہ کو بھڑکا دیا ہے قیامت تک اور آگے ایک زمانہ آتا ہے کہ ان کو اللہ بتاوے گا ان کی کاریگری کا نتیجہ ۝ اے اہل کتاب بے شک تمہارے پاس آ چکا ہمارا رسول (یعنے پیارا محمدؐ) کھول کھول کر بیان کرتا ہے تم سے بہت باتیں وہ جو تم کتاب الٰہی میں سے چھپاتے تھے اور درگزر کرتا ہے بہت سی باتوں سے ۝ بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور آیا (یعنے محمدؐ) اور صاف مبین کتاب ۝ اس کے ذریعہ سے اللہ سلامتی کی راہوں کی طرف راہ نمائی فرماتا ہے جو اس کی رضا کے طالب ہوں اور ان کو تاریکی سے روشنی کی طرف نکالتا ہے آپ ہی اور ان کو سیدھی راہ کی طرف چلاتا ہے۔ ۝

ع ۵ ۔ ۵ ۔ ۵۴۸ ۔ ۵۵۲ ۔ ۱۰۵۰ و

ع ۶ ۔ ۲ ۔ ۵۵۵ ۔ ۵۶۱ ۔ ۱۰۵۰ و

ہ ۔ پاؤں کو دھو لیا کرو۔

کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ کافر ہو گئے جنھوں نے کہا مسیح ابن مریم ہی اللّٰہ ہے۔ تو کہہ (اگر وہ اللّٰہ تھا) تو پھر کس کا بس چلتا ہے اللّٰہ پر کچھ بھی (پھر یہ کیا ہوا) جب کہ ارادہ کیا تھا اللّٰہ نے مسیح ابن مریم کے مار ڈالنے کا اور اس کی ماں کا اور جو اس خاص ملک میں تھے سب کا (تو کوئی روک نہ سکا)۔ اور اللّٰہ ہی کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں اور جو اُن کے درمیان ہے وہ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔ اور اللّٰہ ہر ایک چیز کا بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ یہود اور نصاریٰ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللّٰہ کے بیٹے ہیں اور اس کے پیارے ہیں۔ تم جواب دو (ایسا ہے تو) پھر تم کو اللّٰہ عذاب کیوں دیتا ہے یا دے گا تمھارے گناہوں پر ہاں تم تو بشر ہی ہو اس کی مخلوق میں اللّٰہ جس کے چاہے گناہ ڈھانپے اور جسے چاہے سزا دے اور اللّٰہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو ان دونوں میں ہے اور اُسی کی طرف پھرنا ہے ○ اے اہل کتاب تمھارے پاس ہمارا رسول آیا (محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم) جو تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے جب رسولوں کا ٹوٹا پڑ گیا تھا کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کہنے لگو کہ ہمارے پاس تو کوئی نہ دوستوں کو خوش خبری سنانے والا نہ دشمنوں کو ڈرانے والا آیا تو کچھ شک نہیں کہ تمھارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے والے آیا۔ اور اللّٰہ ہر ایک چیز کا بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ اور (وہ یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا اے میری قوم اللّٰہ کے وہ احسان یاد کرو جو اس نے تم پر کئے ہیں اس نے تم میں پیغمبر پیدا کئے اور تم کو بادشاہ بنایا یعنے سلطنت والی قوم اور تم کو وہ کچھ دیا جو تمھارے زمانے میں کسی کو ہم نے نہیں دیا تھا دنیا جہان سے ○ اے قوم اُس پاک ملک میں داخل ہو جاؤ جس کو اللّٰہ نے تمھارے لئے مخصوص کر رکھا ہے (اور لکھ دیا ہے کہ وہ تمھیں کو ملے) اور تم اُلٹے پھرو تو تم بڑے ٹوٹا پانے والے ہو جاؤ گے ○ قوم نے کہا اے موسیٰ اس ملک میں تو ایسی زبردست قوم ہے کہ ذرہ بھی نقص آجاوے تو اصلاح کر لیتی ہے اور ہم تو وہاں ہرگز نہ جاتے ہیں نہ جائیں گے جب تک وہ لوگ وہاں سے نہ نکل جائیں ہاں جب وہ وہاں سے نکل جاویں گے تو ہم وہاں داخل ہوں گے ○ اور اُن دو آدمیوں نے کہا جو اللّٰہ سے خوف رکھنے والے تھے جن پر اللّٰہ کی مہربانی تھی کہ دروازے میں تو گھس پڑو حملہ کر کے پھر جب تم دروازے میں گھس پڑو گے تو تمھیں غالب ہو جاؤ گے اور اللّٰہ ہی پر توکل کرو جب تم ایمان دار ہو ○ قوم نے کہا اے موسیٰ ہم تو اس میں کبھی بھی داخل نہ ہوں گے جب تک وہ لوگ اس میں رہیں گے ○ پس تو اور تیرا رب جاؤ اور اُن سے تم دونوں لڑو ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے ○ موسیٰ نے کہا اے میرے رب میں کسی کا مالک نہیں مگر اپنی ذات کا اور اپنے بھائی کا تو جدائی کر دے ہم میں اور فاسق نافرمان قوم میں ○ اللّٰہ نے فرمایا وہ ملک اُن پر حرام ہوا چالیس برس ہلاک ہو جاویں ملک میں۔ تو نافرمان قوم پر کچھ افسوس نہ کرنا ○ ان کو پڑھ کر سنا دے آدم کے دو بیٹوں کے سچے حالات جب دونوں نے کچھ نیاز چڑھائی تو ان میں سے ایک کی قبول ہوئی اور دوسرے کی نہ ہوئی تو قابیل نے کہا (حسد سے) میں تجھے ضرور مار ڈالوں گا۔ ہابیل نے جواب دیا (میں کیا کر دوں) اللّٰہ تو متقیوں کی ہی نیاز قبول فرماتا ہے ○ اگر تو مجھ پر ہاتھ چلا دے گا مجھے مار ڈالنے کے لئے تو میں تو تجھ پر اپنا ہاتھ چلانے والا نہیں تجھے قتل کرنے کو میں تو ڈرتا ہوں اُس اللّٰہ سے جو سب جہانوں کو آہستہ آہستہ کمال کی طرف پہنچانے والا ہے ○ البتہ میں چاہتا ہوں کہ تو ہی میرے قتل کرنے کے گناہ اور اپنے (دوسرے) گناہ کو حاصل کر لے اور دوزخیوں میں سے ہو جائے اور یہ جا کام کرنے والوں کی یہی جزا ہے ○ پھر رغبت دلا دی اور آمادہ کر دیا قابیل کو اس کے نفس نے اپنے بھائی کے قتل کرنے پر تو اس نے اس کو مار ڈالا اور ہو گیا ٹوٹے والوں میں سے ○ پھر اللّٰہ نے بھیجا ایک کوا وہ زمین کریدنے لگا تاکہ اس کو دکھا دے کہ کس طرح وہ چھپاتا ہے اپنے بھائی کی لاش کو قابیل نے کہا مجھ پر افسوس ہے کہ میں اس کوے سے بھی گیا گزرا ہوا کاش اس کوے ہی کے جیسا ہوتا جو کہ چھپا دیتا ہے وہ اپنے بھائی کی لاش پھر وہ سخت نادم ہونے لگا ○ اس واقعہ کے سبب سے



ع ۳ — ۸

نصف

ع ۴

منزل ٢

لقد كفر الذين قالوا إن الله هو المسيح ابن مريم قل فمن يملك من الله شيئا إن
أراد أن يهلك المسيح ابن مريم وأمه ومن في الأرض جميعا ولله ملك السموت و
الأرض وما بينهما يخلق ما يشاء والله على كل شيء قدير ۝ وقالت اليهود و
النصرى نحن أبنؤا الله وأحباؤه قل فلم يعذبكم بذنوبكم بل أنتم بشر ممن خلق
يغفر لمن يشاء ويعذب من يشاء ولله ملك السموت والأرض وما بينهما وإليه
المصير ۝ يأهل الكتب قد جاءكم رسولنا يبين لكم على فترة من الرسل أن تقولوا ما
جاءنا من بشير ولا نذير فقد جاءكم بشير ونذير والله على كل شيء قدير ۝ وإذ قال
موسى لقومه يقوم اذكروا نعمة الله عليكم إذ جعل فيكم أنبياء وجعلكم ملوكا وآتكم
ما لم يؤت أحدا من العلمين ۝ يقوم ادخلوا الأرض المقدسة التي كتب الله لكم
ولا ترتدوا على أدباركم فتنقلبوا خسرين ۝ قالوا يموسى إن فيها قوما
جبارين وإنا لن ندخلها حتى يخرجوا منها فإن يخرجوا منها فإنا داخلون ۝
قال رجلان من الذين يخافون أنعم الله عليهما ادخلوا عليهم الباب فإذا دخلتموه
فإنكم غلبون وعلى الله فتوكلوا إن كنتم مؤمنين ۝ قالوا يموسى إنا لن ندخلها أبدا
ما داموا فيها فاذهب أنت وربك فقاتلا إنا ههنا قعدون ۝ قال رب إني
لا أملك إلا نفسي وأخي فافرق بيننا وبين القوم الفسقين ۝ قال فإنها محرمة
عليهم أربعين سنة يتيهون في الأرض فلا تأس على القوم الفسقين ۝ واتل
عليهم نبأ ابني آدم بالحق إذ قربا قربانا فتقبل من أحدهما ولم يتقبل من
الآخر قال لأقتلنك قال إنما يتقبل الله من المتقين ۝ لئن بسطت إلي يدك
لتقتلني ما أنا بباسط يدي إليك لأقتلك إني أخاف الله رب العلمين ۝ إني أريد أن
تبوأ بإثمي وإثمك فتكون من أصحب النار وذلك جزؤا الظلمين ۝ فطوعت له
نفسه قتل أخيه فقتله فأصبح من الخسرين ۝ فبعث الله غرابا يبحث في
الأرض ليريه كيف يواري سوأة أخيه قال يويلتى أعجزت أن أكون
مثل هذا الغراب فأواري سوأة أخي فأصبح من الندمين ۝ من أجل ذلك

كتبنا على بني إسرائيل أنه من قتل نفسا بغير نفس أو فساد في الأرض فكأنما
قتل الناس جميعا ومن أحياها فكأنما أحيا الناس جميعا ولقد جاءتهم رسلنا
بالبينت ثم إن كثيرا منهم بعد ذلك في الأرض لمسرفون ۝ إنما جزؤا الذين
يحاربون الله ورسوله ويسعون في الأرض فسادا أن يقتلوا أو يصلبوا أو
تقطع أيديهم وأرجلهم من خلاف أو ينفوا من الأرض ذلك لهم خزي في الدنيا
ولهم في الآخرة عذاب عظيم ۝ إلا الذين تابوا من قبل أن تقدروا عليهم فاعلموا أن
الله غفور رحيم ۝ يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله وابتغوا إليه الوسيلة وجاهدوا
في سبيله لعلكم تفلحون ۝ إن الذين كفروا لو أن لهم ما في الأرض جميعا ومثله معه
ليفتدوا به من عذاب يوم القيمة ما تقبل منهم ولهم عذاب أليم ۝ يريدون أن
يخرجوا من النار وما هم بخارجين منها ولهم عذاب مقيم ۝ والسارق والسارقة
فاقطعوا أيديهما جزاء بما كسبا نكالا من الله والله عزيز حكيم ۝ فمن تاب من بعد
ظلمه وأصلح فإن الله يتوب عليه إن الله غفور رحيم ۝ ألم تعلم أن الله له ملك
السموت والأرض يعذب من يشاء ويغفر لمن يشاء والله على كل شيء قدير ۝
يا أيها الرسول لا يحزنك الذين يسارعون في الكفر من الذين قالوا آمنا بأفواههم
ولم تؤمن قلوبهم ومن الذين هادوا سمعون للكذب سمعون لقوم آخرين
لم يأتوك يحرفون الكلم من بعد مواضعه يقولون إن أوتيتم هذا فخذوه وإن
لم تؤتوه فاحذروا ومن يرد الله فتنته فلن تملك له من الله شيئا أولئك الذين
لم يرد الله أن يطهر قلوبهم لهم في الدنيا خزي ولهم في الآخرة عذاب عظيم ۝
سمعون للكذب أكلون للسحت فإن جاءوك فاحكم بينهم أو أعرض عنهم وإن
تعرض عنهم فلن يضروك شيئا وإن حكمت فاحكم بينهم بالقسط إن الله يحب
المقسطين ۝ وكيف يحكمونك وعندهم التورىة فيها حكم الله ثم يتولون من
بعد ذلك وما أولئك بالمؤمنين ۝ إنا أنزلنا التورىة فيها هدى ونور يحكم بها
النبيون الذين أسلموا للذين هادوا والربانيون والأحبار بما استحفظوا من كتب الله

ہم نے بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا کہ جو کسی کو مار ڈالے بغیر بدلے یا بغیر ملک میں شرارت کرنے کے تو گویا اُس نے
تمام آدمیوں کو مار ڈالا اور جس نے اس کو زندہ رکھا گویا اس نے سب کو زندہ رکھا۔ اور بے شک ان کے پاس آچکے
اور لا چکے ہیں ہمارے رسول کھلی کھلی نشانیاں پر بہت سے لوگ ان میں ان دلیلوں کو دیکھے بعد بھی
ملک میں زیادتیاں کرتے پھرتے ہیں ○ بس اُن کی سزا تو یہی ہے جو لڑتے اللہ اور اُس کے رسول سے لڑتے
اور ملک میں فساد پھیلانے کے لئے دوڑتے اور کوشش کرتے ہیں اُن کو قتل کر دیا جائے سولی دے دیا
جائے یا کاٹ دئے جائیں اُن کے ہاتھ پاؤں خلاف ورزی کے سبب یا وہ وطن سے نکال دئے جائیں۔ یہ
اُن کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں تو ان کے لئے بڑا عذاب ہے ○ مگر جو لوگ توبہ کریں تمہارے
قابو میں آنے سے پہلے (تو ان کو کچھ سزا نہیں) تم کو معلوم ہے کہ بے شک اللہ بڑا گناہوں کا ڈھانپنے والا سچی محبت
کا بدلہ دینے والا ہے ع ○ اے ایمان دارو اللہ کا خوف رکھو اور اُس کو سپر بناؤ اور جناب الٰہی سے حاجت طلب
کرو اور خوب کوشش کرو اللہ کی راہ میں اور قرآن میں مجاہدہ کرو تا کہ تم نہال و بامراد ہو جاؤ ○ بے شک
جن لوگوں نے حق کو چھپایا تو جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب انہیں کا ہو جائے اور اتنا ہی اور بھی تاکہ (وہ
سب) دے دیں اصل کے ساتھ جرمانے میں اپنی چھٹروائی میں قیامت کے دن کے عذاب سے تو ان سے وہ قبول
نہ کیا جائے گا اور ان کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ہے ○ وہ چاہتے ہیں یا چاہیں گے آگ اور لڑائی
سے نکل بھاگیں اور وہ تو اس سے نکل سکتے نہیں اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے ○ چوری کرنے والا
مرد اور چوری کرنے والی عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو یہ سزا ہے ان کے کرتوت کی عذاب ہے اللہ کی طرف
سے اور اللہ بڑا زبردست بڑا حکمت والا ہے ○ جس نے اپنی بے جا کارروائی کے بعد توبہ کر لی اور صالح بن گیا
تو بے شک اللہ ہی برجوع برحمت فرماتا ہے اس پر بے شک اللہ قصوروں کا بڑا ڈھانپنے والا سچی محنت
کا بدلہ دینے والا ہے ○ کیا تم نہیں جانتے اللہ ہی کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین کی وہ عذاب دے جس کو
چاہے اور کم زوری معاف کرے جس کی چاہے۔ اور اللہ ہر چیز کا بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ اے رسول
تجھے غمگین نہ کرے اُن لوگوں کا کوشش کرنا حق پوشی اور انکار میں جو بظاہر منہ سے کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے مانا
حالانکہ اُن کے دلوں نے نہیں مانا۔ اور وہ جو یہودی ہیں جھوٹ بولنے کے لئے کچھ سننے آتے ہیں مان لیتے
ہیں اور قوموں کی باتیں (یا دوسروں کے جاسوس ہیں) جو تیرے پاس ابھی نہیں آئے۔ بدل دیتے ہیں لفظوں
کو اُن کے ٹھکانوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہ حکم ملے تو لے لینا اور اگر یہ نہ ملے تو بچتے رہنا۔ اور
اللہ جس کو عذاب دینا چاہے تو اللہ پر تیرا اُس کے لئے کچھ بس نہیں چلتا (کہ نہ ہونے دے) یہی لوگ
ہیں جن کے لئے اللہ نے نہیں چاہا کہ ان کے دل پاک کرے۔ اُن کے لئے دنیا میں ذلت اور
رسوائی ہے اور آخرۃ میں بڑا عذاب ہے ○ جھوٹ بولنے کے لئے کچھ سننے آتے ہیں سخت حرام خور
ہیں۔ پھر اگر وہ تیرے پاس آئیں تو اُن میں فیصلہ کر دے یا اُن سے منہ پھیر لے (تیرا اختیار ہے)
اور اُن سے تو منہ پھیر لے تو وہ تجھے کچھ بھی نقصان و ضرر نہ دے سکیں گے اور اگر فیصلہ کرے تو ان میں تو
انصاف سے فیصلہ کر کہ بے شک اللہ منصفوں کو دوست رکھتا ہے ○ اور وہ تجھ کو کس طرح
منصف بنائیں گے حالانکہ اُن کے پاس توریت ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے اس کے ہوتے
ہوئے بھی پھر پھرے جاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو مانتے ہی نہیں ع ○ بے شک ہم نے توریت
اتاری جس میں ہدایت اور روشنی ہے اس کے موافق حکم دیتے تھے فرمان بردار نبی یہودیوں
کو اور علماء و فقہا اور حکما اللہ والے درویش کیونکہ وہ محافظ ٹھہرائے گئے اللہ کی کتاب سے۔

اور وہ تھے اور رہین گے گواہ اور خبرگران  اُن سے کہا گیا تھا تم لوگون سے نہ ڈرو مجھ سے ڈرو اور تو میری آیتون کے بدلے دنیا کا تھوڑا سا فائدہ - اور جو اللہ کے اتارے ہوئے کے موافق حکم نہ دین تو یہی لوگ کافر ہین ○ اور ہم نے یہود پر لازم کر دیا تھا توریت مین کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخمون کا برابر بدلہ کرنا - پر جس نے معاف کر دیا بدلہ تو اس کے لئے کفارہ ہوا - اور جو اللہ کے اتارے ہوئے پر حکم نہ کرے تو یہی لوگ بے جا کام کرنے والے ہین ○ اور اُن کے  قدمون کے نشان ہی پر ہم نے پیچھے عیسٰی ابن مریم کو بھیجا جو سچا بتاتا تھا اور یقین رکھتا تھا تورات کا اور اُس کا مصدّق تھا اور اُس کو انجیل دی تھی جس مین ہدایت اور نور ہے اور تصدیق کرتی تھی (وہ بشارت) توریت کی جو اُس کے قبل تھی اور راہ نمائی اور نصیحت تھی متقیون کے لئے ○ چاہئے کہ انجیل والے حکم کرین ساتھ اس کے جو اللہ تعالیٰ نے اتاری ہے اس مین اور جو اللہ کے اتارے ہوئے کے موافق حکم نہ دے تو یہی لوگ فاسق و بدکار ہین ○ اور ہم نے تجھ پر برحق سچی کتاب اتاری جو سچا بتاتی ہے پاس والی کتابون کو اور ان پر محافظ اور رشاہد ہے اس کی تو فیصلہ کر ان لوگون مین اس کے مطابق جو اللہ نے اتارا اور اُن کی گری ہوئی خواہشون پر نہ چل وہ راہ حق چھوڑ کر جو تیرے پاس آچکی - (اے مخاطب) تم مین سے ہر ایک کے لئے راستہ اور عملی نمونہ ہم نے مقرر کیا ہے اور اگر اللہ نے چاہا ہوتا تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن اللہ تم کو انعام دینا چاہتا ہے ان طاقتون مین جو ہم نے تم کو دین ہین تو کوشش کرو نیکیون مین - تم سب کو اللہ ہی کی طرف پلٹنا ہے پھر اللہ تم کو خبر دار کرے گا جن باتون مین تم اختلاف کرتے تھے ○ اور اگر تم فیصلہ کرو اُن مین اللہ کے اتارے ہوئے حکم کے موافق اور ان کی گری ہوئی خواہشون کی پیروی نہ کرو اور ان سے بچتے رہو اور ہشیار ہو تو بہتر ہے اور (اے مخاطب) کہین تجھکو بھٹکا نہ دین اس حکم سے جو اللہ نے تجھ پر اتارا ہے - پھر اگر وہ پھر جائین تو جان لو کہ اللہ ہی کو منظور ہے کہ ان پر کوئی آفت آوے اُن کے بعض گناہ کے سبب سے اور بے شک بہت سے لوگ بدکار اور نافرمان ہی ہین ○ کیا وہ جاہلیت کے زمانہ کا حکم مانگتے ہین اور اللہ سے بہتر کون حکم کرنے والا ہے یقین کرنے والی قوم کے لئے ○ ع

اے ایمان دارو یہود اور نصاریٰ کو اپنا ولی دوست نہ بناؤ آپس مین ایک دوسرے کے رفیق ہین - اور تم مین سے جو اُن کو دوست رکھے گا کوئی تو بے شک وہ انھین مین کا ہو جائے گا بے شک ظالم جس راہ پر چل رہے ہین وہ اللہ کی بتائی ہوئی نہین ○ تو تو اُن کو دیکھے گا جن کے دلون مین کمزوری ہے کہ دوڑ رہے ہین اُن کی طرف کہتے ہین کہ ہم ڈرتے ہین کہ ہم پر کوئی مصیبت نہ آپڑے تو امید ہے کہ اللہ لائے گا فتح کو یا کوئی خاص فیصلہ اپنے پاس سے تو اس وقت اُس بدگمانی پر جو وہ اپنے دلون مین کرتے تھے پچتائین گے ○ اور کہین گے ایمان دار کیا وہی لوگ ہین جو بڑے زور سے قسم کھاتے تھے اللہ کی کہ وہ بے شک بے شک تمھارے ساتھ ہین اکارت ہو گیا اُن کا سارا کیا کرایا وہ تو بڑے ٹوٹا پانے والے ہوئے ○ اے ایمان دارو جو تم مین سے پھر جائے گا اپنے دین سے تو اللہ تعالیٰ لے آئے گا اور ایک ایسی قوم کو وہ اللہ کو دوست رکھتی ہو گی  اور اللہ ان کو دوست رکھتا ہو گا نرم دل مومنون کے سامنے اور منکرون پر سخت دل ہون گے اللہ کی راہ مین جان و مال لڑا دین گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈرین گے یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہے دے - اور اللہ بڑی گنجائش والا اور بڑا جاننے والا ہے ○ اللہ ہی تمھارا ولی دوست ہے اور اُس کا رسول اور وہ ایماندار جو نماز کو ٹھیک درست رکھتے ہین اور زکوۃ دیا کرتے ہین اور جھکنے والی جماعت کے ساتھ جھکتے ہین ○ اور جو اللہ

ثلثہ ارباع

وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَمَن لَّمْ
يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ۝ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ
بِالْعَيْنِ وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَن
تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝
وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ
فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝
وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝
وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُم
بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً
وَمِنْهَاجًا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا
الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ وَأَنِ احْكُم بَيْنَهُم بِمَا
أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَن يَفْتِنُوكَ عَن بَعْضِ مَا أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ
فَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُصِيبَهُم بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۝
أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ
مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ
فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَن تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ فَعَسَى اللَّهُ أَن يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِندِهِ
فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسَرُّوا فِي أَنفُسِهِمْ نَادِمِينَ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ
أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ ۝ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ
أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ
لَائِمٍ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ۝ وَمَن يَتَوَلَّ اللَّهَ

وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ
اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ
إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَا يَعْقِلُونَ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ
مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ۝ قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذَٰلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ
مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ۚ
أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝ وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا
بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ۝ وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ
فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ
وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ
يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۘ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ
وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ
وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ
فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ
سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ
إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۚ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ
مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ
فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝
قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ
رَبِّكُمْ ۗ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ
آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ لَقَدْ أَخَذْنَا
مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ

اور اس کے رسول سے دوستی کرے گا اور ایمان داروں سے (تو وہ اللہ کا دوست ہے) اور اللہ ہی کی جماعت غالب ہے ○ اے ایمان دارو تم دوست نہ بناؤ اُن کو جنھوں نے تمھارے دین کو ٹھہرایا ہے ہنسی اور ٹھٹھا (اور بے حقیقت) فرضی چیز پڑھے لکھے لوگوں نے جن کو کتاب دی گئی جو تم سے پہلے ہیں اور سب کافروں کو (بھی) دلی دوست نہ بناؤ اور اُسی کا خوف رکھو جب تم ایمان دار ہو ○ اور جب تم اذان دیتے ہو اور نماز کے لئے پکارتے ہو تو وہ اذان کو ٹھٹھا اور بے حقیقت چیز بنا لیتے ہیں کیونکہ وہ قوم بالکل بے عقل ہے ○ تم کہہ دو اے اہل کتاب تم ہم میں کیا عیب پاتے ہو بس یہی کہ ہم نے مانا ہے اللہ کو اور اس کلام کو جو ہم پر اترا اور جو ہم سے پہلے اتار دیا گیا اور تم تو اکثر نافرمان ہی ہو ○ بھلا میں تم کو بتا دوں اُن (فرضی) عیب والوں سے زیادہ عیب والا اللہ کے نزدیک جزا میں وہ ہے جس کو اللہ نے دور کیا اور اس پر خفا ہوا اور اُن میں سے بعض کو بندر اور بعض کو سؤر کی صفت والا بنا دیا اور وہ پوجنے لگے سرکش شیطان کو یہی لوگ ہیں بدترین درجہ والے اور بہت ہی بھٹکے ہوئے سیدھی راہ سے ○ اور وہ جب تمھارے پاس آتے ہیں تو کہنے لگتے ہیں کہ ہم نے مانا حالانکہ وہ کفر ہی ساتھ لے کر داخل ہوئے اور کفر ہی ساتھ لے کر چلے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ چھپاتے تھے ○ اور تو دیکھے گا اُن میں سے بہتوں کو جو وہ جلدی کرتے ہیں گناہ اور ظلم میں اور اُن کا کھانا حرام کا ہے۔ وہ کیسے برے کرتوت کر رہے ہیں ○ ان کو کیوں نہیں منع کرتے اللہ والے علما، حکما، فقہا، درویش بُری بات بولنے سے اور حرام مال کھانے سے وہ کیا ہی برے کام کر رہے ہیں ○ اور یہودیوں نے کہا کہ اللہ کا ہاتھ لولا اور بندھا ہوا ہے یعنے (نعوذ باللہ) وہ تنگ دست ہے۔ انھیں کے ہاتھ تنگ دست اور لولے اور بندھے ہوئے ہوں اور اس کہنے کے سبب سے وہ دربدر ہوئے بلکہ اللہ کے تو دونوں ہاتھ کشادہ ہیں وہ خرچ کیا کرتا جس طرح چاہتا ہے۔ قرآن جو تجھ پر نازل ہوا تیرے رب کی طرف سے وہ ضرور سرکشی اور کفر کو ان میں سے بہتوں کے بڑھا دے گا اور ہم نے ڈال دی ہے اُن میں بغض و عداوت قیامت تک جب وہ سلگاتے ہیں لڑائی کی آگ تو اللہ اس کو بجھا دیتا ہے اور کوشش کرتے ہیں ملک میں شرارت پھیلانے کی۔ اور اللہ ناپسند کرتا ہے شریر فسادیوں کو ○ اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور اللہ کو سپر بناتے تو ہم ضرور دور کر دیتے ان کے گناہ اُن سے اور اُن کو ضرور داخل کرتے نعمت کے باغوں میں ○ اور اگر وہ قایم رکھتے توریت اور انجیل اور وہ کتابیں جو اُن پر نازل ہوئیں ان کے رب کی طرف سے تو وہ کھاتے اپنے اوپر اور نیچے قدموں کی طرف سے ایک جماعت ہے وسطی چال والی اور اُن میں کے بہت سے بدکار ہی ہیں ○ اے رسول پہنچا دے جو تیری طرف وحی کی گئی تیرے رب سے۔ اگر تو نے ایسا نہ کیا تو تو نے اللہ کی رسالت نہ پہنچائی۔ اللہ تیری حفاظت کرے گا لوگوں سے البتہ اللہ تعالیٰ قوم کافر کو کامیابی کی راہ نہیں بتاتا ○ کہہ دو اے کتاب والو تم کچھ نہیں جب تک کہ توراۃ اور بشارت کو ثابت کرو اور وہ جو کچھ اتارا گیا تمھاری طرف تمھارے رب کی طرف سے۔ اور البتہ بڑھا دے گا اُن میں سے بہتوں کو وہ جو تیری طرف اتارا گیا ہے تیرے رب کی طرف سے سرکشی اور حق پوشی کو پھر پروا نہ کیا کر غمگین مت ہو قوم کافر پر ○ بے شک جو ایمان دار ہوئے ہیں اور یہودی اور ستاروں کو پوجنے والے اور ہمہ حق کہنے والے صابی اور عیسائی اِن میں سے کوئی ہو ماننے والا تو وہ بچے) جو اللہ کو مانے اور مرنے کے بعد آخرت میں جی اٹھنے کو مانے اور بھلے کام کرے ایسوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ گزشتہ کے لئے پچھتائیں گے ○ البتہ البتہ ہم نے پکا اقرار لیا بنی اسرائیل سے اور اُن کی طرف رسول بھیجے۔ جب کبھی ان کے پاس بھیجا ہوا آیا ایسی بات کے ساتھ جس کو ان کا جی پسند نہ کرتا —

نہین کرتا تھا ایک جماعت کو تو انھون نے جھٹلا دیا اور ایک فریق کے قتل کے درپے ہوئے ○ اور سمجھے کہ کوئی عذاب یا فتنہ نہ ہوگا پس اندھے ہوگئے (دل کے) اور بہرے ہوگئے (حق سننے کے) پھر اللہ نے اُن پر رجوع برحمت فرمایا پھر اندھے اور بہرے ہوگئے بہت سے اُن مین کے اور اللہ دیکھ رہا ہے اُن کے کرتوت ○ البتہ البتہ حق پوشی کی اُن لوگون نے جنھون نے کہا اللہ ہی تو ہے وہ مسیح ابن مریم حالانکہ مسیح نے کہا تھا (بنی اسرائیل کو) اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی پوجا کرو میرا بھی رب وہی ہے اور تمھارا بھی وہی البتہ جو اللہ کا شریک ٹھیراتا ہے تو بے شک اللہ نے جنت اس پر حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالمون کا تو کوئی مددگار نہین ○ البتہ البتہ کافر ہوگئے جنھون نے کہا اللہ تین مین کا تیسرا ہے حالانکہ کوئی بھی سچا معبود نہین مگر وہ اکیلا ہی - اور اگر یہ باز نہ رہے تو البتہ پہنچ جائے گا ان مین سے حق پوشون کو ٹیس دینے والا عذاب ○ کیا وہ اللہ کی طرف رجوع نہین کرتے اور اس سے بخشش نہین چاہتے حالانکہ اللہ کمزوریون کو دور کرنے والا عیب کو ڈھانپنے والا سعی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ مسیح مریم کا بیٹا تھا ہی کیا صرف ایک رسول ہی تھا بے شک مرچکے اس سے پہلے سب ہی رسول اور اُس کی مان بڑی راست باز تھی - مان بیٹے کھانا کھایا کرتے تھے - دیکھ ہم کیسے صاف صاف بیان کرتے ہین اُن کے لئے نشانے پھر دیکھ وہ کدھر پھرے جاتے ہین (بے عقل) ○ تو کہہ دے کیا مین عبادت کرون اللہ کے سوا کسی ایسے کی جو تمھارے ضرر کا مالک ہو نہ نفع کا حالانکہ اللہ تو بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ کہہ دے اے کتاب والو غلو مت کرو اپنے دین مین ناحق اور پیچھے مت پڑ جاؤ اس قوم کی گری ہوئی خواہشون کے جو بے شک گمراہ ہوچکی اس سے پہلے اور گمراہ کر دیا بہتون کو اور بھٹک گئی راہ راست سے ع حق پوشون پر لعنت کی گئی بنی اسرائیل مین سے داؤد کی زبانی اور عیسیٰ بن مریم کی زبانی - یہ اس وجہ سے ہوا کہ انھون نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ گئے تھے ○ بدکارون کو بدکاری سے منع نہین کرتے تھے - کیا ہی بُرا کام تھا جو وہ کرتے تھے ○ تو دیکھتا ہے ان مین سے بہتون کو دوستی کرتے ہین حق پوشون سے - البتہ بہت برا ہے وہ جو اپنی جانون کے لئے آگے بھیج رہے ہین اللہ کا غضب ہے اُن پر اور خفگی اس کی اور وہ عذاب ہی مین مدتون پڑے رہین گے ○ اور اگر وہ اللہ کو ماننے والے ہوتے اور نبی اور جو نبی پر اُترا تو وہ دلی دوست نہ بناتے مشرکون کو لیکن ان مین کے بہت سے فاسق ہی ہین ○ البتہ تو ضرور ضرور پائے گا لوگون مین سے سخت عداوت والا مومنون کا یہود کو اور مشرکون کو اور البتہ البتہ تو بہت قریب پائے گا دوستی مین مومنون کے اُن لوگون کو جو کہتے ہین ہم نصاریٰ (معین حق) ہین یہ اس وجہ سے کہ ان کے بعض عاقل ذی علم اور گوشہ نشین بے آزار ہین اور یہ سبب بھی ہے کہ وہ اپنے کو بڑا اور دوسرے کو حقیر نہین سمجھتے ○

جزو ۷

## اور جب سنتے ہین اُس کلام کو جو اُترا رسول پر تو

اُن کی آنکھون کو دیکھتا ہے بھری آتی ہین آنسوؤن سے اس سبب سے کہ انھون نے حق بات پہچان لی وہ کہتے ہین اے ہمارے رب ہم نے مانا تو تو ہمین گواہون مین اور ماننے والون مین لکھ لے ○ اور ہم کو کیا ہوا کہ ہم ایمان نہ لاوین اللہ پر اور نہ مانین اس سچی بات کو جو ہمارے پاس آئی اور یہ طمع رکھین کہ ہم کو داخل کرے گا ہمارا رب سنوارے والی قوم کے ساتھ ○ تو اللہ نے ان کو جزا دی اور عنایت فرمائے اس کہنے کے بدلے باغ جن مین بہہ رہی ہین نہرین وہ اس مین ہمیشہ رہین گے اور یہی جزا ہے محسنین کی ○ اور جنھون نے حق کو چھپایا اور ہماری آیتون کو جھٹلایا تو یہی دوزخی ہین ○

منزل ٢

أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ۝ وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ
تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِّنْهُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ
قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ
إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَإِن لَّمْ يَنتَهُوا (وقف لازم)
عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ
وَيَسْتَغْفِرُونَهُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن
قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ انظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ
انظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاللَّهُ
هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ
قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِن قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝ (ع ١٠ / ١١) لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا
يَعْتَدُونَ ۝ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَن مُّنكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝
تَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ۝ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ
مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً
لِّلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ
قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

## وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ

(ركوع ٧ — ع — جزء ٧)

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَمَا لَنَا
لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝
فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ
الْمُحْسِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ (ع ٩ / ١١) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَكُلُوا
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ
بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ
مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ
فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ
وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ
أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ
الصَّلَاةِ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ
فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ
فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا ۗ وَ
اللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ
وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ
مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَوْ عَدْلُ ذَٰلِكَ
صِيَامًا لِيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ ۗ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ۚ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
ذُو انْتِقَامٍ ۝ أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۖ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ
صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ
الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ۚ ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ
اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ
وَمَا تَكْتُمُونَ ۝ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ
فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا

ایمان دارو مت حرام کرو کوئی چیز جو اللہ نے تمھارے لئے پسندیدہ حلال کی ہے اور حد سے نہ بڑھو ہمارے حد بندیاں نہ توڑو۔ بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ○ اور کھاؤ اللہ کے دئے ہوئے مین سے پسندیدہ حلال اور اللہ ہی کو سپر بناؤ جس پر تم ایمان لائے ہو ○ اللہ تمھاری لغو اور بے ارادہ قسموں پر گرفت نہیں کرتا لیکن ہان اس سے مواخذہ کرتا ہے اُن قسموں پر جو تم نے پکی کرلی ہیں تو اس کا بدلہ دس مسکینوں کو کھانا کھلا دینا اوسط درجہ کا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلایا کرتے ہو یا اُن دس محتاجوں کو کپڑا بنا دینا یا ایک غلام آزاد کرنا پھر جس کو میسر نہ ہو تو وہ تین دن روزہ رکھ لے یہ تمھارے قسموں کا بدلہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو اور حفاظت رکھو اپنے قسموں کی اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے تمھارے لئے اپنی آیتیں تاکہ تم شکر گزاری اختیار کرو ○ اے ایمان دارو شراب اور جوا اور بتوں کے تھان اور قلمیں (پانسے) اور قرعے گندے (شیطانی کام ہیں ان سے فرو بچتے رہو تاکہ تم نہال اور بامراد ہو جاؤ ○ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ تمھاری آپس میں دشمنی اور عداوت ڈال دے شراب و جوئے سے اور تم کو روک دے اللہ کی یاد اور دعا و نماز سے تو کیا تم باز آؤ گے ○ اور اللہ کا حکم مانو اور اس کے رسول کا اور حرام اور منع کی ہوئی چیزوں سے ڈرتے رہو۔ پھر اگر تم منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے رسول کا کام تو اتنا ہی ہے کہ وہ بخوبی واضح کر کے پہنچا دے ○ کچھ گناہ نہیں اُن لوگوں پر جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور وہ پہلے جو کھا چکے بشرطیکہ انھوں نے (اب) اللہ کو سپر بنایا (اور شرک سے بچے) اور اُسے مانا اور بھلے کام کئے پھر اسے سپر بنایا (شراب سے بچے) اور مانا پھر اس کا خوف رکھا (حرام منع کی ہوئی چیزوں سے) اور احسان کیا گویا اللہ کو دیکھا۔ اور اللہ دوست رکھتا ہے محسنوں کو ○ اے ایمان دارو اللہ تم کو ضرور آزمائے گا ذرہ شکار سے جس کو تمھارے ہاتھ پہنچ سکیں اور تمھارے بھالے تاکہ اللہ تم کو معلوم کرے کہ کون اُس سے تنہائی میں ڈرتا ہے پھر جو زیادتی کرے اس کے بعد تو اس کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ہے ○ اے ایمان دارو تم شکار نہ کرو جب تم احرام باندھے ہو۔ اور تم میں کوئی جان بوجھ کر شکار کرے تو اس پر بدلہ ہے نادان چارپایوں میں سے مارے ہوئے کے برابر قوم میں سے صاحب عدالت دو شخص ٹھیرا دیں (قیمت) نیاز کعبہ تک پہنچائی جاوے یا بدلہ ہے چند مسکینوں کو کھانا کھلانا یا مسکینوں کی گنتی کے برابر روزے رکھے تاکہ چکھے اپنے کئے کی سزا۔ اللہ نے تم سے معاف کیا جو آگے ہو چکا اور جو پھر ایسا کرے گا تو اللہ اس سے بدلہ لے گا اور اللہ زبردست بدلہ لینے والا ہے ○ تمھارے لئے دریائی شکار حلال کیا گیا اور دریائی کھانے کی چیزیں تمھارے لئے اور مسافروں کے فائدے کے لئے (جائز کی گئیں) اور جنگل کا شکار تم پر حرام کیا گیا جب تک تم احرام کی حالت میں ہو۔ اور اللہ ہی کو سپر بناؤ وہ اللہ جس کی طرف تم سب اکٹھے ہو کر چلو گے ○ اللہ نے قرار دیا کعبہ کو جو معزز گھر ہے لوگوں کے قیام کا سبب اور بزرگی والے مہینے اور قربانی اور پٹے دار نیاز کے جانور اللہ نے کیوں قرار دئے تاکہ تم جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں اور بے شک اللہ ہر ایک چیز کا بخوبی جاننے والا ہے ○ اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے اور یہ کہ اللہ بڑا ڈھانپنے والا سچی محنت کا بدلہ دینے والا ہے ○ رسول پر تو صرف پہنچا دینا ہی ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو ○ کہہ دو برابر نہیں ہو سکتی گندی اور پاکیزہ چیز اگرچہ تجھ کو پسند آئے بری چیز کی کثرت تو اے عقل مند و اللہ کو سپر بناؤ اور اسی سے ڈرو تاکہ تم نہال اور بامراد ہو جاؤ ○ اے ایمان دارو بہت باتیں نہ پوچھا کرو۔

اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں گی تو وہ تم کو بُری لگیں گی اور ایسے وقت میں اگر وہ پوچھو گے جب قرآن اتر رہا ہے تو ظاہر کر دی جائے گی تمہارے لئے اللہ نے وہ چیزیں تم سے معاف کر دیں اور اللہ بڑا ڈھانپنے والا بڑا بردبار ہے ○ تحقیق ایک قوم تم سے پہلے ایسی ہی باتیں پوچھ چکی پھر منکر ہو گئی ○ اللہ نے نہیں ٹھیرایا بحیرہ نہ سائبہ اور نہ وصیلہ نہ حام لیکن کافر اللہ پر افترا کرتے ہیں جھوٹا اور وہ اکثر بے عقل ہی ہیں ○ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے آؤ اس کلام کی طرف جو اللہ نے اتارا اور رسول کی طرف تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہمیں تو بس وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ نہ جانتے ہوں اور نہ وہ ہدایت یافتہ ہی ہوں ○ اے ایمان والو تم اپنے نفس کی فکر کرو تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا وہ جو کوئی گمراہ ہوا جب تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ۔ تم سب کو اللہ ہی کی طرف پھر کر جانا ہے تو وہ تم کو خبردار کر دے گا تمہارے اعمال سے ○ اے ایمان دارو تمہارے سامنے کی گواہی جب کسی کو تم میں سے آ موجود ہو موت وصیت کرتے وقت تم ہی میں سے دو صاحب عدالت کی ہونی چاہئے یا تمہارے سوائے اور دو شخصوں کی جو غیر ہیں ایسی حالت میں جب تم نے سفر کیا ہو ملک میں تو تم پر آ پڑے موت کی مصیبت تو ان دونوں کو کھڑا کرو نماز کے بعد پھر وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں جب تم کو شک ہو (وہ یہ لفظ کہیں) ہم قسم کو نہیں بیچتے مال کے لئے اگرچہ وہ شخص ہمارا زیادہ تر قرابت دار ہی ہو اور ہم چھپاتے نہیں حق گواہی ایسا کریں تو ہم بے شک گنہگار ہیں ○ پھر جو خبر ہو جائے کہ اُن دونوں نے گناہ کر کے حق دبا لیا تو اور دو شخص اُن کی جگہ کھڑے ہوں قریبی رشتہ دار ان لوگوں میں سے جن کا حق دبایا اور یہ متوفی کے قریبی رشتہ دار ہوں پھر دونوں اللہ کی قسم کھاویں کہ ہماری گواہی زیادہ معتبر ہے اُن دو کی گواہی سے اور ہم نے حد سے تجاوز نہیں کیا ایسا کریں تو بے شک ہم ظالم ہیں ○ یہ ترکیب ایسی معلوم ہوتی ہے کہ صحیح طور پر گواہی دیں یا اس بات کا ڈر رکھیں کہ دوسرے گواہوں کی قسموں کے بعد ہماری قسمیں رد کر دی جائیں گی اور اللہ ہی کو سپر بناؤ اور اُس کا خوف رکھو اور اُس کے حکم کو قبول کرو اور اللہ راہ راست نہیں بتاتا نافرمان قوم کو ○ جس دن اللہ جمع کرے گا سب پیغمبروں کو پھر پوچھے گا تم کیسے مانے گئے وہ عرض کریں گے ہمیں کچھ علم نہیں آپ ہی کی ذات بڑی غیب جاننے والی ہے ○ اور جب کہا اللہ نے اے عیسیٰ مریم کے بیٹے یاد کر میری وہ نعمت اور احسان جو تجھ پر اور تیری ماں پر کیا جب میں نے تیری مدد کی پاک کلام سے۔ تو بات کرتا تھا لوگوں سے چھوٹی سی عمر میں اور دانا ہو کر اور جب تجھ کو سکھائی کتاب اور دانائی اور توریت و انجیل اور جب تو بناتا تھا گارے مٹی سے پرندے کی شکل میں میرے حکم سے پھر اُس میں پھونکتا تھا تو وہ ہو جاتی تھی ایک پرند میرے حکم سے اور تو بری کرتا تھا مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے اور جب تو مردہ کو زندہ مومن بناتا تھا میرے حکم سے اور جب میں نے روکا بنی اسرائیل کو تجھ سے جب تو اُن کے پاس کھلے کھلے نشان لے کر آیا تو کہنے لگے کافر ان میں کے یہ تو دل ربا باتیں کھلا کھلا قطع تعلق کرانے والی ہیں ○ اور جب میں نے حواریوں کی طرف وحی کی کہ مجھے مانو اور میرے رسول کو تو انہوں نے عرض کی ہم نے مانا اور آپ گواہ رہئے کہ ہم فدائی فرمانبردار ہیں ○ اور جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ مریم کے بیٹے کیا تیرے رب سے یہ ہو سکے گا کہ ہم پر خوان اتارے آسمان سے عیسیٰ نے جواب دیا اللہ کو سپر بناؤ اور اُس کا خوف رکھو جب تم ایمان دار ہو ○ انہوں نے عرض کی کہ ہم دیکھا چاہتے ہیں کہ اس میں سے کچھ کھائیں اور ہمارے

---

حاشیہ:

جو عیب بھی ان کی [illegible] کرو گے [illegible] ہو گے ۔ [illegible] دار [illegible] کے [illegible] اور [illegible] اور [illegible] ہے ۔ [illegible] قسم کھانے والے [illegible] سے [illegible] کے لئے [illegible] ہے [illegible] کی اور پہلے [illegible] کی [illegible] ہیں کہ کسی [illegible] کا عمل کیا معلوم

عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا
اللّٰهُ عَنْهَا وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ۝
مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ
اِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا
وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ
اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ
اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ
فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ
اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا
مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا
وَمَا اعْتَدَيْنَآ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ
اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝
يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ
الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِيْلَ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِيْ
وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَاِذْ
اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ۝
اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً
مِّنَ السَّمَآءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ

منزل ۲

قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِينَ ۝ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
اللّٰهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً
مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ۝ قَالَ اللّٰهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَّكْفُرْ
بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِينَ ۝ وَإِذْ قَالَ

ربع ع ۵

اللّٰهُ يٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللّٰهِ
قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ تَعْلَمُ مَا
فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي
بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ
أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ
تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِينَ صِدْقُهُمْ
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

ع ۱۶ ۵

## سورۃ الانعام مکیۃ وھی مائۃ | بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم | وخمس وستون آیۃ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ طِينٍ ثُمَّ قَضٰى أَجَلًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ
ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَ
يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيٰتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝
فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبٰٓؤُا مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝
أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَأَرْسَلْنَا
السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا وَّجَعَلْنَا الْأَنْهٰرَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَ
أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ
بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ
وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ۝ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا

دل تسکین پائیں اور ہم جان لیں کہ تو نے ہم سے سچ کہا اور ہم اس کے گواہ ہوں ○ عیسیٰ ابن مریم نے کہا اے اللہ ہمارے رب ہم پر آسمان سے ایک خوان اتار کہ وہ ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لئے عید ہو - اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو اور تو ہم کو روزی دے اور تو ہی سب سے بہتر روزی دینے والا ہے ○ اللہ نے فرمایا وہ میں اتاروں گا تم پر پھر جو تم میں سے حق پوشی کرے گا اس کے بعد تو میں اس کو عذاب دوں گا ایسا عذاب کہ جہانوں میں ویسا عذاب کسی کو نہ دوں گا ○ اور جب کہا اللہ نے اے مریم کے بیٹے عیسیٰ کیا تو نے ہی کہا تھا لوگوں سے کہ مجھکو اور میری ماں کو اللہ کے سوا اور دو معبود سمجھنا - عیسیٰ نے عرض کی آپ کی ذات پاک ہے یہ مجھے کہاں سزاوار ہے کہ میں ایسی بات کہوں جس بات کے کہنے کا مجھے کوئی بھی حق نہیں اگر وہ میں نے کہی ہو تو تجھے معلوم ہی ہوگا میرے جی کا حال تو تجھے بخوبی معلوم ہے اور میں نہیں جانتا کہ آپ کیا چاہتے ہیں اس سوال سے امان امان تیری ہی ذات پاک تیری غیبوں کی جاننے والی ہے ○ میں نے ان سے اور کچھ نہیں کہا مگر وہی جو تو نے مجھکو حکم دیا تھا کہ تم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا وہی رب ہے اور میں اُن کا نگران رہا جب تک میں اُن میں زندہ رہا پھر جب تو نے مجھے مار ڈالا اور وفات دے دی تو تو ہی ان پر نگہبان تھا اور تو ہر ایک چیز کا بڑا واقف حال ہے ○ اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ تیرے ہی بندے ہیں اور اگر تو ان کی مغفرت کرے تو تیری ذات عزیز و حکیم ہے ○ اللہ نے فرمایا یہی وقت ہے کہ سچوں کو اُن کی سچائی کام دے گا مومنوں کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے بہ رہی ہیں نہریں اُن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے - اللہ ان سے خوش ہو گیا ہے اور وہ اللہ سے راضی ہو چکے اور یہی ہے بڑی کامیابی کو پہنچنا ○ اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمان اور زمین میں اور جو اُن میں ہے اور وہ ہر ایک چیز کا بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ع

| ایک سو پینسٹھ ۱۶۵ آیتیں ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | سورۂ انعام مکی ہے اور اس میں |
| --- | --- | --- |

ہم سورۂ انعام کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس عظیم الشان اللہ کے اسم شریف سے جو رحم بلا مبادلہ کرنے والا اور محنت کو ضایع نہیں کرنے والا ہے ○

سب ہی تعریفیں اللہ ہی کو ہیں جس نے آسمان اور زمین پیدا کئے اور اندھیرا اور اُجالا ظاہر کیا ۵ پھر بھی یہ حق چھپانے والے اپنے رب کے برابر دوسروں کو بتاتے ہی ہیں ○ وہی رب ہے جس نے تم کو پیدا کیا مٹی سے پھر ایک میعاد مقرر کر دی اس کے لئے اور اس کے نزدیک ایک میعاد مقرر ہے (موت سے حشر تک) پھر بھی تم شک ہی کرتے ہو ○ وہی اللہ آسمانوں اور زمین میں ہے - وہ تمہارا چھپا اور کھلا جانتا ہے اور تمہاری کمائی بھی جانتا ہے ○ ان کے پاس نہیں آتی کوئی نشانی اُن کے رب کی نشانیوں میں سے مگر اس سے وہ روگردان ہوتے رہتے ہیں ○ کچھ شک نہیں کہ انہوں نے سچ کو جھٹلا دیا جب اُن کے پاس آیا تو آگے ان کو معلوم ہو جائیگی اس کی خبریں جس بات کی وہ ہنسی اُڑاتے تھے ○ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنی قومیں اور سلطنتیں اور زمانے ہلاک کر دئے جن کو ہم نے ملک میں ایسی قوت دی تھی جو تم کو نہیں دی اور اُن پر موسلا دھار پانی برسایا اور ہم نے ان زمینوں میں بھی نہریں بنائیں پھر ان کو ہلاک کر دیا اُن کے گناہوں کے سبب اور پیدا کیں ہم نے ان کے پیچھے اور سلطنتیں اور زمانے اور قومیں ○ اور جو اگر ہم بھیج دیں تیرے پاس کاغذ میں لکھی لکھائی کتاب اور وہ ہاتھ سے ٹٹول بھی لیں وہ سب کچھ دیکھ کر نہ ماننے یہ باتیں تو بڑی دل جسپ ہیں مگر قوم سے کھلم کھلا کاٹ دینے والی ہیں ○ اور یہ بھی کہتے ہیں کیوں نہیں اترا اُن پر کوئی فرشتہ اور اگر ہم اتارتے کسی فرشتے کو تو فیصلہ ہی ہو چکتا اور پھر ان کو مہلت بھی نہ ملتی ○ اور اگر ہم کوئی فرشتہ رسول بنا کر بھیجتے تو اُس کو بھی مرد ہی کی صورت میں بنا کر بھیجتے -

ربع

ع ۱۵

ع ۱۶

ترجمہ دیگر: اور جو ہم بھیج نازل کر دیتے تجھ پر لکھی لکھائی کتاب جواب کاغذ ہیں اس کو ٹٹول کر بھی دیکھ سکتے ہیں

اور ان پر وہی شبہ ڈال دیتے جو وہ اب شبہ کر رہے ہین ○ اور کچھ شک نہین کہ ہنسی اڑائی جا چکی ہے تجھ سے پہلے رسولون کی بھی تو اترا ان پر جنھون نے ہنسی کی تھی وہی عذاب جس کی وہ ہنسی اڑاتے تھے [۱] ○ تم کہو ملک مین سیر کر و پھر دیکھو جھٹلانے والون کا انجام کیا ہوا ○ یہ تو پوچھو کس کا ہے جو کچھ آسمانون اور زمین مین ہے تم ہی کہو سب اللہ ہی کا ہے ۔ اس نے ٹھیرا لی ہے اپنی ذات پر رحمت وہ ضرور جمع کرے گا تم کو قیامت کے دن جس (کے ہونے) مین کچھ بھی شک نہین جو لوگ اپنا نقصان آپ کر رہے ہین وہ تو کبھی ماننے والے نہین ○ اور اللہ ہی کا ہے جو کوئی رات دن مین رہتا ہے اور وہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ تم کہہ دو کیا مین مددگار بنالون اللہ کے سوا کیسا اللہ جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ سب کو کھانا کھلاتا ہے اور اس کو کوئی نہین کھلاتا [۲] تو کہہ دے مجھکو حکم ہوا ہے کہ مین سب سے اول فرمان بردار فدائی بن جاؤن منہیات سے بچنے والا ہون اور ہرگز مشرکون مین سے نہ ہون ○ تو کہہ دے اگر مین اپنے رب کی نافرمانی کرون تو بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہون ○ اس دن جس سے عذاب ہٹا یا گیا تو اس پر اللہ نے رحم فرمایا اور یہی بڑی مراد ہے ○ اور اگر اللہ تجھکو کوئی ضرر پہنچا دے تو اللہ کے سوا اس ضرر کو کون دور کرے ۔ اور اگر تجھکو فائدہ پہنچاوے تو وہ ہر ایک چیز کا بڑا اندازہ کرنے والا ہے اور چاہتے ہوئے پر بڑا قادر ہے ○ وہی سب پر حکمران اور فوقیت رکھتا ہے اور وہی بڑا حکمت والا بڑا خبردار ہے ○ تو کہہ دے گواہی کے لئے کس کی گواہی بہت بڑی ہے ۔ آپ ہی کہہ اللہ میرا اور تمہارا گواہ ہے اس نے میری طرف یہ قرآن وحی کیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے مین تم کو ڈراؤن اور جس تک یہ قرآن پہنچے اس کو ڈراؤن ۔ کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور دوسرے معبود بھی ہین تو کہہ دے مین تو گواہی نہین دیتا مگر یہی کہ بس ایک ہی اکیلا اللہ سچا معبود ہے اور مین تو اُن سے الگ ہون اور بیزار ہون جن کو تم اللہ کے برابر سمجھتے ہو ○ جن کو ہم نے کتاب دی ہے کہ وہ رسول کو ایسا ہی پہچانتے ہین جیسا اپنے بیٹون کو پہچانتے ہین وہ جو اپنا نقصان کر رہے ہین وہ تو کبھی ماننے کے نہین ○ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اس کی نشانیون کو جھٹلائے ۔ بے شک ظالم تو نہال اور بامراد نہین ہوسکتے ○ اور جس دن ہم سب کو جمع کرین گے پھر مشرکون سے کہین گے کہ وہ تمہارے شریک کہان ہین جن پر تم زعم کرتے تھے ○ پھر اس کے سوا اُن کا کوئی جھوٹا عذر نہ ہوگا کہ وہ کہین گے اللہ کی قسم اللہ ہی ہمارا رب ہے ہم تو شرک نہین کرتے تھے ○ تو دیکھ تو وہ کس طرح جھوٹ بولنے لگے اپنے اوپر آپ اور بھول گیا اُن سے جس چیز کو وہ جھوٹ بنایا کرتے تھے ○ اور بعض ان مین سے ایسے ہین کہ تیری طرف کان لگاتے ہین اور ہم نے ان کے دلون پر پردہ ڈال دیا ہے [۳] تاکہ وہ نہ سمجھ سکین بات کو اور اُن کے کانون مین بوجھ اور بہرا پن رکھ دیا اور گو وہ دیکھ بھی لین سب کی سب نشانیان جب بھی وہ نہ مانین گے کبھی ان کو ۔ یہان تک کہ وہ جب تیرے پاس لڑتے ہوئے آتے ہین تو حق چھپانے والے یہی کہتے ہین کہ یہ تو کچھ بھی نہین مگر وہی اگلون کی کہانیان ہین ○ اور وہ لوگون کو منع کرتے ہین اس سے (یعنے قرآن سے) اور خود تو بھاگتے ہی ہین اور وہ تو اپنے آپ کو ہلاک ہی کر رہے ہین حالانکہ وہ بال برابر بھی شعور نہین رکھتے ○ اور کیا اچھا ہو کہ تو دیکھے جب وہ کھڑے کئے جائین گے آگ پر اور کہین گے کاش ہم واپس پھیر دئے جائین اور ہم اپنے رب کی نشانیون کو نہ جھٹلاوین اور ایمان وارون مین ہو جاوین ○ ہان ان پر کھل گیا ہے جو کچھ وہ پہلے چھپا ہوا سمجھتے تھے اور جو واپس بھی کر دئے جائین تو پھر وہی کرین جس سے ان کو روکا گیا تھا اور کچھ شک نہین کہ وہ ضرور جھوٹے ہین ○ اور وہ کہتے ہین کہ ہمارا جینا تو بس اسی دنیا مین ہے اور ہم مرے پیچھے کچھ اٹھنے والے نہین ○ اور تو دیکھے گا تو بڑا تعجب کرے گا جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائین گے اور ان کا رب فرماوے گا کیا یہ سچ نہین [۴]

---

[۱] یعنے ان پر بھی ہنسی اڑنے لگی اور وہ ذلیل و خوار ہوگئے ۔

[۲] یعنے وہ سب کا رازق ہے اس کا کوئی رازق نہین

[۳] جو اُن کی بدعملی کا نتیجہ ہے

[۴] یعنے غور کرو ہمارا سنانا

منزل ٢

وللبسنا عليهم ما يلبسون ○ ولقد استهزئ برسل من قبلك فحاق بالذين سخروا منهم
ما كانوا به يستهزءون ○ قل سيروا في الارض ثم انظروا كيف كان عاقبة المكذبين ○ ع ١٥
قل لمن ما في السموت والارض قل لله كتب على نفسه الرحمة ليجمعنكم الى
يوم القيمة لا ريب فيه الذين خسروا انفسهم فهم لا يؤمنون ○ وله ما سكن
في اليل والنهار وهو السميع العليم ○ قل اغير الله اتخذ وليا فاطر السموت والارض و
هو يطعم ولا يطعم قل اني امرت ان اكون اول من اسلم ولا تكونن من المشركين
قل اني اخاف ان عصيت ربي عذاب يوم عظيم ○ من يصرف عنه يومئذ فقد
رحمه وذلك الفوز المبين ○ وان يمسسك الله بضر فلا كاشف له الا هو وان
يمسسك بخير فهو على كل شيء قدير ○ وهو القاهر فوق عباده وهو الحكيم الخبير ○
قل اي شيء اكبر شهادة قل الله شهيد بيني وبينكم واوحي الي هذا القران
لانذركم به ومن بلغ ائنكم لتشهدون ان مع الله الهة اخرى قل لا اشهد قل وقف لازم
انما هو اله واحد وانني بريء مما تشركون ○ الذين اتينهم الكتب يعرفونه كما
يعرفون ابناءهم الذين خسروا انفسهم فهم لا يؤمنون ○ ومن اظلم ممن افترى ع ٢ ١٠
على الله كذبا او كذب بايته انه لا يفلح الظلمون ○ ويوم نحشرهم جميعا ثم نقول
للذين اشركوا اين شركاؤكم الذين كنتم تزعمون ○ ثم لم تكن فتنتهم الا
ان قالوا والله ربنا ما كنا مشركين ○ انظر كيف كذبوا على انفسهم وضل عنهم
ما كانوا يفترون ○ ومنهم من يستمع اليك وجعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه
وفي اذانهم وقرا وان يروا كل اية لا يؤمنوا بها حتى اذا جاءوك يجادلونك يقول
الذين كفروا ان هذا الا اساطير الاولين ○ وهم ينهون عنه وينئون عنه و
ان يهلكون الا انفسهم وما يشعرون ○ ولو ترى اذ وقفوا على النار فقالوا يليتنا
نرد ولا نكذب بايت ربنا ونكون من المؤمنين ○ بل بدا لهم ما كانوا يخفون
من قبل ولو ردوا لعادوا لما نهوا عنه وانهم لكذبون ○ وقالوا ان هي الا حياتنا
الدنيا وما نحن بمبعوثين ○ ولو ترى اذ وقفوا على ربهم قال اليس هذا بالحق

قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ
يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ
وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ
يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ
رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ
وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ
اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ
عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ
اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ
عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰۤئِرٍ يَّطِيْرُ
بِجَنَاحَيْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝ وَ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ
تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ
وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ
وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ فَلَوْلَاۤ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ
كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ
بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ

ع ١٠ ۔ ٩
نصف
ع ١١

وہ عرض کرین گے کیون نہین بالکل سچ ہے ہمارے رب کی قسم۔ اللہ فرمائے گا کہ اچھا چکھو عذاب اس کفر کے بدلے جو تم کرتے تھے ○ ان لوگون نے ٹوٹا پایا جنھون نے اللہ کے دیدار کو جھٹلایا[۱] یہان تک کہ جب ناگہانی ان پر گھڑی آ پہنچے گی تو چلا اٹھین گے کہ ہائے افسوس (وائے حسرت) ہماری اس کوتاہی پر جو ہم سے اس مین ہوئی[۲] اور وہ اپنے قصورون کے بوجھ اپنی پیٹھون پر لادے ہوئے ہون گے۔ سن رکھو کیا ہی برا بوجھ ہے جو وہ لادے پھرتے ہین ○ اور دنیا کا جینا ہی کیا ہے مگر بے حقیقت اور فرضی کھیل اور اللہ کی طرف سے غافل کرنے والا۔ اور آخرت کا گھر تو متقیون کے لئے بہتر ہے تو کیا تم کچھ بھی سمجھ نہین رکھتے ○ ہم بہ خوبی جانتے ہین کہ تجھکو غمگین کر دیتی ہین وہ باتین جو وہ کہتے ہین (تو تو کیون غمگین ہوتا ہے کیونکہ) تیری تو کوئی بھی تکذیب نہین کرتا لیکن بے جا کام کرنے والے اللہ ہی کے نشانون کا انکار کرتے ہین ○ اور بے شک بہت سے رسول جھٹلائے گئے تجھ سے پہلے تو وہ جھٹلائے جانے پر صبر کرتے رہے[۳] اور وہ تکلیف دئے گئے یہان تک کہ ہماری مدد ان کو آ پہنچی اور اللہ کی پیشین گوئیون اور باتون کی تبدیلی نہین ہو سکتی اور تجھکو پہنچ چکے بعض مرسلون کے احوال ○ اور اگر تجھ پر بھاری گزرتا ہے ان کا منہ پھیرنا تو تجھ سے ہو سکے تو تلاش کر لے زمین مین کوئی سرنگ یا آسمان مین کوئی سیڑھی پھر لا ان کے سامنے کوئی نشان تو اگر وہ چاہتا تو ضرور سب ہی کو ہدایت دے دیتا تو اے مخاطب تو نادانون مین سے نہ ہو جا ○ بس کے سوائے نہین کہ وہی لوگ مانتے ہین (جو دل لگا کر) سنتے ہین اور اللہ مردون کو زندہ کرے گا پھر وہ سب اسی کی طرف لوٹائے جائین گے ○ اور وہ کہتے ہین کہ اس پر کیون نہین اتاری گئی کوئی نشانی ہمارے رب کی۔ تم جواب دو بے شک اللہ نے (تجویز کر دی اور) اندازہ کر دیا ہے یہ کہ کوئی نشانی اتارے لیکن ان مین کے بہت سے تو نادان ہی ہین[۴] ○ اور جو جاندار زمین مین ہے اور جو پرندہ اپنے بازوؤن پر اڑتا ہے وہ تمھارے ہی جیسی سب جماعتین ہین ہم نے کوئی چیز نہ چھوڑی کتاب مین[۵] پھر وہ سب اپنے رب کے سامنے اکٹھے ہون گے[۶] ○ اور جو لوگ جھٹلاتے ہین ہماری نشانیون کو وہ بہرے ہین (حق سننے سے) اور گونگے ہین حق بولنے سے وہ گھٹا ٹوپ اندھیرون مین پڑے ہوئے ہین۔ جسے اللہ چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے سیدھی راہ پر لگا دے[۶] ○ تو کہہ دے یہ تو دیکھو تم کہ اگر تمھارے سامنے اللہ کا عذاب آ موجود ہو یا موعودہ گھڑی آ جائے تو کیا اللہ کے سوائے اور کسی کو پکارنے لگو گے جب تم سچے ہو ○ ہان بلکہ اسی کو پکارو گے تو وہ دور کر دے گا جس کے لئے تم اس کو پکارو گے اس نے چاہا تو اور چھوڑ دو گے جس کو تم شریک کرتے تھے[۷] ○ اور بے شک ہم نے رسول بھیجے تجھ سے پہلے امتون کی طرف پھر ہم نے ان کو دکھ و تکلیف مین پکڑا[۶] تاکہ وہ عاجزی کرین اور گڑگڑائین ○ تو وہ کیون نہ گڑگڑائین جب ان پر تکلیف ہماری آئی لیکن ان کے دل بہت سخت ہو گئے ہین اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے ہین ○ پھر جب انھون نے چھوڑ دی وہ نصیحت جو ان کو کی گئی تھی تو ان پر کھول دئے ہم نے ہر قسم کے دروازے۔ یہان تک کہ جب وہ خوش ہو گئے بڑی بڑی چیزون پر تو ہم نے ان کو پکڑ لیا یکایک تو وہ اپنے مرکز سے سیدھے ہو کر بیٹھتے ہین یعنی بے آس ہو کر سر جھکا لیتے ہین ○ تو جڑ کاٹ دی گئی بے جا کام کرنے والی قوم کی۔ اور سب حمد (اور واہ واہ) اللہ ہی کی ہے جو سارے جہانون کو آہستہ آہستہ کمال کی طرف پہنچانے والا ہے ○ تم کہو دیکھو تو اگر اللہ چھین لے تمہاری شنوائی (یعنی کان) اور بینائی (یعنی آنکھین) اور تمھارے دل پر مہر لگا دے تو وہ کونسا معبود ہے اللہ کے سوا جو تمھین کان اور آنکھ اور دل لا دے تو دیکھ تو ہم کس طرح پھیر پھیر کر نشانیان لاتے ہین پھر بھی وہ منہ پھیرتے ہی چلے جاتے ہین ○ کہہ دو دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب یکایک آ پڑے یا کھلم کھلا تو کون ہلاک ہو گا سوائے بے جا کام کرنے والی قوم کے[۸] ○ اور ہم نے کوئی رسول نہین بھیجا مگر وہ دوستون کو خوشخبری سنانے والا

[حاشیہ]

[۱] اور اس کے حضور حاضر ہونے سے انکار کیا

[۲] یعنے قیامت یا ظہور پیشین گوئی کا انکار کرتے رہے

[۳] یعنے نیکیون پر صبر کرتے رہے اور برائیون سے بچتے رہے۔

[۴] یعنے نشانیون کو پہچانتے ہین اور اس سے فائدہ نہین اٹھا سکتے

[۵] ان کا رب انھین بتائے گا کہ کتاب مین کیا نقصان تھا جو تم نے عمل نہ کیا۔

[۶] یعنے گنہگارون کو ان کی سزا اور نیکون کو ان کی جزا عطا فرمائے گا۔

[۷] یعنے ایسے وقت سوائے اللہ کے کسی کو نہ پکار سکو گے

[۸] نیکی مین جلدی کرو توبہ کرنے میں صبر کرو شاید اللہ رحم فرمائے تا ہو سکے نہ ... بعین۔

رکوع ۳ ... ۔ نصف ۔ رکوع ۴ ...

اور وشمنون کو ڈرانے والا تھا تو جس نے مان لیا اور اپنی حالت درست کر لی تو اس پر نہ کسی قسم کا غم ہوگا اور نہ وہ گزشتہ ہی عمل کے لئے پچتائے گا ○ اور جنھون نے ہماری نشانیون کو جھٹلایا تو اُن کو عذاب چھوئے گا کیونکہ وہ نافرمانی کرتے تھے ○ تو کہہ دے مین تو تم سے یہ نہین کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہین اور نہ یہ کہتا ہون کہ مین بڑا غیب کا جاننے والا ہون اور نہ یہ کہتا کہ مین فرشتہ ہون (کہتا تو یہ ہون) کہ مین کسی کی پیروی کرنے والا نہین مگر اسی کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور کہہ دے کیا اندھا[1] اور آنکھ والا[2] دونون برابر ہو سکتے ہین تو کیا تم سوچتے نہین ○ع اور اس قرآن کے ذریعہ سے ڈرا اُن کو جو خوف رکھتے ہین یہہ کہ وہ اکٹھے کئے جائین گے اپنے رب کی طرف اور اُن کے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی حمایتی نہین اور نہ شفیع ہے[3] تاکہ وہ اللہ کو سپر بنائین[4] ○ اور مت دھتکار دے اُن لوگون کو جو اپنے رب کو صبح و شام پکارا کرتے ہین اسی کا منھ دیکھنا چاہتے ہین ا بعد یا مخلص صرف مرضی حق پر چلنے والے) جن کا حساب تجھ پر کچھ بھی نہین اور نہ تیرا حساب ان پر کچھ ہے تو تو دھکے دینے لگے اُن کو ایسا کرے گا تو تو بیجا کام کرنے والون مین سے ہو جائے گا ○ اسی طرح ہم نے ممتاز کیا ایک کو ایک سے نتیجہ یہ ہوا کہ کہہ اُٹھتے ہین کہ کیا یہی لوگ ہین جن پر اللہ نے فضل کیا ہم مین سے۔ کیا اللہ بخوبی نہین جانتا شکر گزارون کو ○ اور جب تیرے پاس وہ آئین جو ہماری آیتون کو مانتے ہین تو تو اُن کو سلام علیکم کہا کر[5] تمہارے اللہ نے اپنے پر ٹھیرا رکھا ہے نبیون اور کتابون کا بھیجنا (جو بڑی رحمت ہے) جو تم مین سے کوئی بُرا کام کر بیٹھے نادانی سے پھر اللہ کی طرف رجوع کرے اس کے بعد اور نیک بن جائے تو بے شک اللہ بڑا عیبون کا ڈھانپنے والا بھی محنت کا بدلہ دینے والا ہے ○ اور ہم اسی طرح تفصیل وار آیتین بیان کرتے ہین اور نتیجہ یہہ کہ خوب کھل جاوے اور واضح ہو جاوے راستہ قطع تعلق کرنے والون کا ○ع تو کہہ دے بیشک مجھکو ممانعت کر دی گئی ہے اِس سے کہ مین اُن کی عبادت کرون جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے ہو۔ تم کہہ دو مین تمہاری گری ہوئی خواہشون کی پیروی نہین کرتا (کرونگا تو) پھر مین گمراہ ہو جاونگا اور مین کامیابون مین نہ رہونگا ○ تو کہہ دے مین تو اپنے رب کی روشن دلیل پر ہون اور تم نے اُس روشن دلیل کو جھٹلایا۔ اور جس چیز کی تم جلدی کرتے ہو وہ میرے پاس نہین[6] حکم تو اللہ ہی کے پاس ہے وہی حق بات بیان کرتا ہے اور وہی بہت عمدہ فیصلہ کرنے والا ہے ○ تو کہہ دے اگر وہ بات میرے پاس ہوتی جس کی تم جلدی مچا رہے ہو تو بے شک میرا اور تمہارا جھگڑا ہی فیصلہ ہو جاتا اور اللہ بخوبی جانتا ہے بے جا کام کرنے والون کو ○ اور اللہ ہی کے پاس ہین غیب کی کنجیین جس کا علم اللہ کے سوائے کسی کو نہین اور وہی جانتا ہے اور نہ زمین کے اندھیرون مین کوئی دانہ ہے اور نہ ہرا اور نہ سوکھا مگر سب اللہ کی روشن کتاب اور مکمل حفاظت مین ہے ○ وہی اللہ ہے جو تمہاری روح قبض کر لیتا ہے رات کو اور وہ جانتا ہے جو تم کر چکے ہو دن مین پھر تم کو کھڑا کر دیتا ہے دن مین تاکہ میعاد مقرر پوری ہو پھر تم کو اسی کی طرف لوٹنا ہے وہ تم کو جتائے گا جو تم کرتے تھے ○ع وہ غالب ہے اپنے بندون پر اور تم پر بھیجتا ہے نگہبان یہان تک کہ جب تم مین سے کسی کو موت آجاوے تو اس کی روح قبض کر لیتے ہین ہمارے فرشتے اور وہ کچھ کوتاہی نہین کرتے ○ پھر وہ پھیرے جائین گے (اور پہنچائے جائین گے) اللہ کی طرف جو اُن کا سچا مالک ہے۔ سن رکھو حکم تو اسی کا حکم ہے وہ سب سے زیادہ جلد حساب لینے والا ہے ○ تو کہہ دے کہ تم کو کون بچاتا ہے جنگل تو سب اندھیرون سے خشکی و تری کی تم اس سے دعائین مانگتے ہو گڑگڑا کر آہستہ آہستہ چپکے اور پکار پکار کر (اور کہتے ہو) اگر اللہ نے اس سے بچا لیا تو ہم ضرور ضرور شکر گزار بن جائین گے ○ تم کہہ دو کہ اللہ ہی نجات دیتا ہے تم کو اس سے اور ہر قسم کی بے چینی اور تکلیف سے پھر بھی تم شرک ہی کرتے رہتے ہو ○ کہہ دے وہی قادر ہے اس بات پر کہ بھیج دے۔

[1] یعنے جس پر وحی نہین اترتی
[2] یعنے جس پر وحی اترتی ہے۔
[3] یعنے گناہ سے بچانے والا۔
[4] یعنے جو اللہ اور اس کے عذاب اور نافرمانی سے ڈرتے ہین انھین قرآن کی نصیحت فائدہ دیتی ہے۔
[5] یعنے کافرون کے نزدیک جو ذلیل ہین وہ اللہ کے نزدیک عزیز ہین۔
[6] یعنے سلامتی کی اشاعت کیا کر۔ یعنے کفار کی تبلیغ کا جواب۔ یعنے عذاب کی پیشن گوئی یا قیامت کی۔

وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ
اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي
الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۗ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى
رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۗ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ
عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا
اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا ۗ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝ وَاِذَا جَآءَكَ
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ
عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝
قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۗ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۗ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا
لِلّٰهِ ۗ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۗ
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ
وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ
مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۗ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۗ
اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۗ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ قُلِ
اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ

ع ٥/٩ ١١ — ع ٦/٥ ١٢ — ع ٧/٥ ١٣

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ
بَعْضٍ ۗ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۗ
قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ
يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۗ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ
الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ
مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ
لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ قُلْ
اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ
كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ
اتَّقُوْهُ ۗ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ وَيَوْمَ
يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۗ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۗ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۗ
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَ
قَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ
مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ
الضَّآلِّيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ
اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۗ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۗ وَلَآ اَخَافُ
مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْئًا ۗ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۗ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝
وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ

منزل ٢ — ع ١٠

تم پر ایک عذاب تمھارے اوپر سے یا نیچے کی طرف سے تمھارے یاؤن کے یا تم کو کردے جماعت
جماعت اور چکھا دے ایک کو ایک کی تکلیف - دیکھہ کس طرح ہم پھیر پھیر کر نشانیوں بیان کرتے ہین تاکہ وہ
سمجھدار بن جائین ○ اور قرآن کو تیری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ حق وحکمت سے بھرا ہوا ہے - تو کہہ دے
مین تم پر وکیل نہین ہون ○ ہر ایک خبر کا ایک وقت اور مکان معین ہے اور آگے تم خود جان لوگے ○
اور جب تو ایسے لوگون کو دیکھے جو نکتہ چینیان کرتے ہین ہماری آیتون مین تو ان سے منھہ پھیر لے
جب تک کہ وہ نکتہ چینی کرنے لگین دوسری باتون مین - اور اگر تجھے شیطان بھلادے یہہ بات تو
یاد آئے پیچھے تو ہرگز نہ بیٹھنا ظالم قوم کے ساتھہ ○ اور اللہ کو سپر بنانے والون پر ظالمون کا کچھہ
حساب نہین لیکن نصیحت کرنی چاہئے تاکہ وہ متقی بن جائین ○ انھین چھوڑدے جنھون نے اپنا
دین بے حقیقت چیز اور اللہ سے غافل کرنے والی شئے بنا رکھا ہے اور دنیا ہی کی زندگی نے ان کو
مغرور کر رکھا ہے ہان نصیحت کر اُن کو قرآن سے کہ ہر ایک جی کو جزا دی جاتی ہے خطرناک اس کے
کرتوت کی تاکہ وہ اپنے نفس کو ہلاک نہ کرے کہ اللہ کے سوائے اس نفس کا کوئی حامی اور نہ کوئی
سفارش والا ہوگا اور سب کے سب بدلے دے تب بھی اس سے نہ لئے جاوین یہی لوگ ہین جو ہلاک
ہوئے اپنے کرتوتون سے ان کے پینے کے لئے بہت ہی گرم پانی اور ٹیس دینے والا عذاب ہوگا کیونکہ
وہ حق چھپاتے تھے (انکار کرتے تھے) ○ تم کہہ دو کیا ہم پکارین اللہ کے سوائے ان کو جو ہمین
نہ نفع دے سکتے ہین نہ ضرر پہنچا سکتے ہین کیا ہم الٹے پاؤن پھیرے جاوین اس کے بعد کہ ہم کو اللہ
نے راہ راست دکھادی جیسے کسی کو دیوانہ بنادیا ہو بھٹکا دیا ہو شیطانون نے زمین مین پریشان کرکے
اس کے دوست اس کو بلا رہے ہون سیدھی راہ کی طرف کہ ہمارے پاس چلا آ - تم جواب دو بیشک
ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے اور ہم کو تو حکم ہو چکا ہے کہ ہم فرور فدائی فرمان بردار رب العلمین کے
بن جائین ○ اور یہ حکم ہوا کہ نماز کو ٹھیک درست رکھو اور اللہ ہی کو سپر بناؤ اور اسی کا خوف رکھو اور
وہی رب العلمین ہے جس کے حضور تم اکٹھے ہوگے ○ وہی تمھارا رب ہے، جس نے پیدا کیا آسمانون اور
زمین کو واقعی اور سچ - اور فوراً جس وقت فرمائے کسی چیز کو کہ ظاہر ہو تو وہ ظاہر ہو جاتی ہے
○ اس کی بات بالکل سچ ہے - اور اسی کی حکومت ہے جس دن پھونکا جائیگا صور - وہی چھپے اور
کھلے کا جاننے والا ہے اور وہی بڑا پختہ کار اور بڑا خبردار ہے ○ اور وہ وقت یاد کرو جب ابراھیم
نے اپنے چچا آذر سے کہا کیا تو مورتی دیویون کو معبود ماننا ہے اور مین تو تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی مین
دیکھتا ہون ○ اور ہم نے اسی طرح دکھائے ابراھیم کو آسمان اور زمین کے ملک (وعجائبات وتصرفات) تاکہ
وہ یقین کرنے والون مین سے ہو جائے ○ جب اس پر اندھیری رات ہوئی تو اس نے ایک تارا دیکھا
بولا کیا میرا یہی پروردگار ہوسکتا ہے پھر جب وہ تارا غروب ہو گیا کہا مین پسند نہین کرتا ڈوبنے والون کو
○ پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا بولا کیا یہہ میرا رب ہوسکتا ہے پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو ابراھیم نے
کہا اگر مجھکو میرا رب سمجھہ نہ دیتا تو مین بھی نادان قوم مین سے ہو جاتا ○ پھر جب سورج جگمگاتا ہوا دیکھا
بولا کیا یہہ میرا رب ہوسکتا ہے یہ تو بہت بڑا ہے پھر جب وہ ڈوب گیا کہنے لگا اے قوم مین ان سے
بیزار ہون جن کو تم شریک مانتے ہو ○ مین نے تو اپنا منھہ اسی کی طرف پھیر لیا ہے جس نے آسمان
اور زمین بنائے سب سے الگ ہو کر ایک ہی کا بن کر مین تو مشرکون مین سے نہین ہون ○ اور
اس سے جھگڑنے لگے اس کی قوم والے ابراھیم نے کہا کیا تم مجھہ سے اللہ کے بارے مین جھگڑتے ہو حالانکہ وہ مجھے راستہ دکھا چکا
اور مین ان سے نہین ڈرتا جن کو تم اللہ کا شریک بناتے ہو مگر ہان میرا رب ہی کچھہ چاہے تو چاہے اور سب
چیزون کا علم میرے ہی رب کو ہے - کیا تم نصیحت نہین لیتے (اور کچھہ خیال نہین کرتے) ○ اور مین ان سے
کس طرح ڈرون جن کو تم اللہ کا شریک بناتے ہو اور تم اس سے نہین ڈرتے کہ تم نے شریک
کیا اللہ کے ساتھہ جس چیز کی اللہ نے تم پر کوئی سند نہین

رکوع ۸ / ۱۴

ثلاثة ارباع

اُتاری تو دونون فریق مین سے کون زیادہ امن کا مستحق ہے تم جانتے ہو تو بتاؤ ○ جو لوگ ایمان لائے اور انھون نے اپنا ایمان شرک یا نافرمانی سے نہ ملایا تو یہی لوگ ہین جن کے لئے امن ہے اور وہی راہ پر ہین ○ اور یہ ہماری حجت ہے جو ہم نے ابراہیم کو دی تھی اس کی قوم کے مقابلہ مین ہم بلند کر دیتے ہین جس کے چاہین مرتبے بے شک تیرا رب بڑا حکمت والا بڑا جاننے والا ہے ○ اور ہم نے اس کو اسحٰق دیا اور یعقوب دیا اور سب ہی کو ہمین نے ہدایت دی اور اس سے پہلے نوح کو بھی ہمین نے ہدایت دی اور نوح اور ابراہیم کی نسل سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو اور اسی طرح بدلہ دیتے ہین ہم محسنون کو ○ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو۔ یہ سب ہی نیک بندون مین سے ہین ○ اور اسمٰعیل اور یسع اور یونس اور لوط کو بھی ہمین نے ہدایت دی اور سب کو ہمین نے بزرگی دی اس وقت کے سب لوگون پر ○ اور بعض کو اُن کے باپ دادون اور اولاد اور بھائیون مین سے ہم نے ہدایت دی اور اُن کو چن لیا اور ہماری سیدھی راہ اُن کو دکھائی ○ یہ اللہ کی راہ نمائی ہے وہ جسے چاہے یہ راستہ بتا دے اپنے بندون مین سے [1] اور اگر یہ لوگ شرک کرتے تو بے شک اکارت جاتا اُن کا سب کیا کرایا ○ یہی لوگ ہین جن کو ہم نے عطا کی کتاب اور سنت اور نبوت تو اگر کافر قوم انکار کرے گی قرآن و سنت کا تو ہم نے ان کے ماننے پر مقرر کر دی ہے ایسی ایک قوم جو انکار کرنے والی نہین [2] یہی لوگ ہین جن کو اللہ نے سیدھی راہ بتائی تو انھین کے سیدھے راستہ کی پیروی کر۔ تو کہہ دے مین تو تم سے مانگتا نھین اس قرآن کے پڑھا نے سنانے پر کچھ مزدوری یہ تو سب جہانون کے لئے ایک نصیحت اور یاد گار ہی ہے ○ اُن منکرون نے تو اللہ کی کچھ بھی قدر نہ کی جیسی قدر کرنی چاہئے تھی جب وہ کہنے لگے کہ اللہ نے کسی آدمی پر کچھ نھین اُتارا۔ پوچھ تو وہ کتاب روشن کس نے اُتاری جو موسیٰ لے کر آئے لوگون کے لئے ہدایت جس کو تم نے کاغذون کے تاؤ بنا رکھے ہین جس کو تم ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپاتے ہو [3] اور تم کو وہ کچھ سکھایا گیا جس کو نہ تم جانتے تھے نہ تمھارے باپ دادا۔ تو کہہ دے فقط اللہ ہی نے (اُتارا ہے) پھر اُن کو چھوڑ دے وہ اپنی بکواس مین فرضی کھیل کھیلا کرین ○ اور یہ کتاب جو ہم نے اُتاری ہے برکت والی ہے سچا بتاتی ہے ان کو جو اس سے پہلے ہین تاکہ تو ڈرا دے مکے والون کو اور اس کے آس پاس والون کو۔ اور اُن کو جو مرے بعد آخرت مین جی اٹھنے کو مانتے ہین اور وہ قرآن کو بھی مانتے ہین اور یہی لوگ اپنے نمازون کے بڑے پابند ہین ○ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا کہے میری طرف وحی آتی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو اور جو کہے مین بھی قریب ہی اُتار دون گا اس کے جیسا جو اللہ نے اُتارا [4] اور کاش تو دیکھتا جب ظالم موت کی بے ہوشیون (یعنے سکرات) مین ہون اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلا رہے ہون کہ لاؤ تمھاری جان نکالین (یا لاؤ تمھاری جانین دو) آج تم کو سزا ملے گی ذلت کے عذاب کی اس وجہ سے کہ تم اللہ پر ناحق جھوٹ بولتے تھے اور اس کی آیتون سے تم تکبر کرتے تھے [5] ○ بے شک تم ہمارے پاس آؤ گے اکیلے اکیلے جیسا ہم نے تم کو اول مرتبہ پیدا کیا اور ہم نے جو کچھ تم کو دیا تھا وہ سب کچھ چھوڑ آئے اپنے پیٹھون کے پیچھے اور اب ہم دیکھتے نھین تمھارے ساتھ تمھارا کوئی حمایتی جن کا تم زعم کرتے تھے کہ وہ تمھارے معاملات مین اللہ کے شریک ہین۔ بے شک ٹوٹ گیا و کٹ گیا تمھارے آپس کا علاقہ اور وہ تم سے دور ہو گیا جس کا تم زعم کیا کرتے تھے ○ بے شک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کا چیرنے والا ہے۔ وہ پیدا کرتا ہے زندہ مردہ سے اور وہی زندہ سے مردہ نکالتا ہے یہی تو تمھارا اللہ ہے۔

[1] یعنے اپنے نیک بندون مین سے راہ راست بتا دے۔

[2] کتاب اور حکمت اور نبوت کا۔

[3] یعنے مطلب کی دکھاتے ہو غیر مطلب کی چھپاتے ہو۔

[4] جیسے کذاب وغیرہ نے کہا تھا۔

[5] یعنے مثل ما انزل اللہ کہہ کر ان کو حقارت سے دیکھتے تھے۔

منزل ٢ — وقف لازم

سُلْطٰنًا ۚ فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۘ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا
اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۠ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَیْنٰهَآ اِبْرٰهِیْمَ
عَلٰی قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ
یَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَیْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَیْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّیَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ وَاَیُّوْبَ
وَیُوْسُفَ وَمُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۙ وَزَكَرِیَّا وَیَحْیٰی وَعِیْسٰی
وَاِلْیَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۙ وَاِسْمٰعِیْلَ وَالْیَسَعَ وَیُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَی
الْعٰلَمِیْنَ ۙ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَیْنٰهُمْ وَهَدَیْنٰهُمْ اِلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ ۝ ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ یَّكْفُرْ بِهَا
هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّیْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِیْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ هَدَی اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ
اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰی لِلْعٰلَمِیْنَ ۠ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ
حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰی بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ
الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰی نُوْرًا وَّهُدًی لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ
كَثِیْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ۝ وَ
هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ
الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَیْدِیْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ
عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ
مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰی مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ
فِیْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۠ اِنَّ اللّٰهَ
فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ؕ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

ع ۹ ۱۵ — ع ۱۰ ۸ ۱۴ — ع ۱۱ ۱۲

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا
مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ
وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَ
بَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ
وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ
يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ اِتَّبِعْ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ
بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَاۤ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ
وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝



**وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَاۤ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا**

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ۝
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

پھر تم کدھر بھٹکے جا رہے ہو ○ وہی صبح کا پھاڑنے والا ہے اور اُسی نے رات آرام کے لئے بنائی اور چاند و
سورج چکی کی طرح (اپنے محور پر گردش کرنے والے (یا حساب کے واسطے بنائے گئے ہیں) یہ اندازے ہیں بڑے
غالب بڑے جاننے والے کے ○ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم ان
کے ذریعہ سے راستہ پاؤ خشکی اور تری کی گھٹاٹوپ اندھیریوں میں۔ ہم نے مفصل بیان کر دیں آیتیں
جاننے والی قوم کے لئے ○ وہی اللہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا ایک ہی نفس سے۔ اور ہم تفصیل وار
بیان کر چکے نشانیاں سمجھ دار قوم کے لئے ○ وہی اللہ ہے جس نے بادل سے پانی برسایا پھر ہم ہی
نے ہر ایک روئیدگی اس کے ذریعہ سے اگائی پھر ہم ہی نے اس کے ذریعہ سے سبزہ اگایا جس سے ہم
دانے پیدا کرتے ہیں گھنے اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے جو جھکے پڑتے ہیں اور انگور کے باغ اور زیتون
اور ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے۔ دیکھو تو درخت کا پھل جب وہ پھلے اور اس کا پکنا۔ کچھ شک نہیں کہ اس میں
بہت سی نشانیاں ہیں یقین لانے والی قوم کے لئے ○ (ظلم تو دیکھو کہ) انہوں نے ٹھہرائے اللہ کے
برابر والے بزرگوں اور امرا اور جنات کو حالانکہ اُن سب کو اللہ ہی نے پیدا کیا اور (یہ ظلم بھی دیکھو کہ)
گھڑ لئے اللہ کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بے جانے بوجھے۔ وہ ذات پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے
جو وہ بیان کرتے ہیں ○ وہ عجیب بنانے والا (یعنی بلا نمونہ اور بلا مادہ) آسمانوں اور زمین کا ہے اس کا کیونکر بیٹا ہو سکتا ہے حالانکہ
اس کی کوئی جورو ہی نہیں اور اسی نے پیدا کیا سب چیزوں کو اور وہی سب چیزوں کو بخوبی جانتا ہے
یہی تو اللہ تمہارا رب ہے جس کے سوائے کوئی سچا معبود نہیں وہی سب چیزوں کا خالق ہے تو تم اسی
کی عبادت کرو اور وہ سب چیزوں کا کارساز ہے ○ اسے آنکھیں نہیں ادراک کر سکتیں اور وہ آنکھوں
کو پا سکتا ہے اور وہ بڑا باریک بین اور بڑا خبردار ہے ○ تحقیق آ چکیں تمہارے پاس آنکھیں
(دلائل) تمہارے رب کی طرف سے پھر جس نے ان آنکھوں سے دیکھا تو اس نے اپنے ہی نفس کا فائدہ
کیا اور جو اندھا ہوا تو اس کا نقصان اسی کی جان پر ہے اور میں کچھ تمہارا نگہبان تو ہوں نہیں ○ اور
اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیتیں اور نتیجہ یہ کہ کہیں گے تو نے کہاں سے سیکھ لیا (یا خوب وعظ
کہا) اور تاکہ ہم قرآن سمجھا دیں اس قوم کو جو علم دار ہے ○ تو تو اسی پر چل جو تیری طرف وحی کی
تیرے رب نے کوئی سچا معبود نہیں اس کے سوا اور منہ پھیرے مشرکوں سے ○ اور اللہ نے چاہا
ہوتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے تجھکو اُن پر نگہبان نہیں بنایا اور نہ تو اُن کا وکیل ہی ہے ○
اور تم بُرا نہ کہا کرو اُن کو جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں نہیں تو وہ برا کہہ بیٹھیں گے اللہ کو دشمنی سے
بے جانے بوجھے اسی طرح ہم نے پسند کر دئے ہیں ہر ایک جماعت کو اُن کے کام پھر اُن کو اُن کے رب کی
طرف پلٹنا ہے تو وہ اُن کو خبردار کر دے گا اس سے جو وہ کرتے تھے ○ اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے
ہیں سخت سخت قسمیں کہ اگر اُن کے سامنے کوئی نشان ظاہر ہوتا تو وہ ضرور ضرور اس پر ایمان لاتے۔ تم
کہہ دو نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور تمہیں کیا شعور کہ جب وہ نشانیاں آ جائیں تو بھی وہ مانیں
گے ○ اور ہم ان کے دل الٹ دیں گے اور آنکھیں کیونکہ وہ قرآن کو مانتے ہی نہ تھے پہلے سے
اور ہم ان کو رہنے دیں گے وہ اپنے بھرے اور سرکشی میں دل کے اندھے ہی رہیں گے (سرگشتہ
و پریشان) ○

۱۰۔ اور وحی بھیجی۔

ع ۱۲

**اور اگر ہم اُن پر فرشتے اتار دیتے اور اُن سے مُردے باتیں کرنے لگتے اور اُن**

جزء ۸

کے سامنے ہم سب چیزیں اکٹھی کر لاتے تو وہ جب بھی ایمان نہ لاتے مگر یہ کہ اللہ ہی چاہتا تو لیکن وہ تو اکثر نادان ہی ہیں ○ اسی طرح
ہم نے ہر ایک نبی کے دشمن بنائے امیر غریب شریر ہلاک کرنے والے شیطان وحی کرتے ہیں ایک کو ایک

ملمع دار باتیں فریب دینے کو اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے پس ان کو چھوڑ دے اور اُن کے بہتان کو ○ تاکہ اس کے جانب میل کریں اُن لوگوں کے دل جو آخرت کو نہیں مانتے اور وہ اس کو پسند کریں اور تاکہ کرتے رہیں جو کہ وہ بدکاریاں کر رہے ہیں ○ تم کہہ دو کیا ہم اللہ کے سوائے کسی اور کو منصف بنائیں حالانکہ اسی نے اُتاری تمہاری طرف کتاب مفصل اور اہل کتاب جانتے ہیں کہ قرآن مجید حقیقت میں تیرے ہی رب کی طرف سے یقیناً اترا ہے (تو اے مخاطب) تو تھیں شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا ○ اور تیرے رب کی بات پوری ہے سچائی اور انصاف میں (اے مخاطب) اس کی پیشگوئیوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہی بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ اور اگر تو اکثر دنیا کے لوگوں کا کہا مانے گا تو تجھے بھٹکا دیں گے اللہ کی راہ سے وہ تو فقط خیال ہی پر چلتے ہیں اور اٹکل بازی ہی کرتے ہیں ○ کچھ شک نہیں تیرا رب ہی اُن کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک جاتے ہیں اور وہی ان کو بھی خوب جانتا ہے جو راہ راست پر ہیں ○ تو تم اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو جب تم اس کی آیات پر ایمان رکھتے ہو ○ اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم نہ کھاؤ اس چیز سے جس پر اللہ کا نام لیا جاوے اور اللہ تم سے مفصل بیان کر چکا ہے جو کچھ تم پر حرام کیا ہے مگر جس وقت بے بس ہو جاؤ اس کی طرف اور بہت سے لوگ بھٹکاتے رہتے ہیں اپنی گھڑی ہوئی خواہشوں پر نادانی سے بے شک تیرا پروردگار حد سے گزرنے والوں کو بہ خوبی جانتا ہے ○ اور چھوڑ دو ظاہر کا گناہ اور باطن کا جو لوگ کماتے ہیں گناہ تو وہ قریب ہی سزا پائیں گے جو وہ بدکاریاں کرتے تھے ○ اور اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو وہ البتہ بدکاری ہے اور شیطان اپنے دوستوں کو وحی کرتے رہتے ہیں کہ تم سے لڑیں (کج بحثی کریں) اور اگر تم نے اُن کا کہا مانا پھر تو تم مشرک ہو جاؤ گے ○ بھلا ایک مردہ تھا پھر ہم نے اس میں جان ڈالی اور اس کو روشنی دی کہ اسے لئے پھرتا ہے لوگوں میں یہ اس کے برابر ہو سکتا ہے جس کا یہ حال ہے کہ وہ گھٹا ٹوپ اندھیروں میں پڑا ہے اور وہ وہاں سے نکل بھی نہیں سکتا۔ اسی طرح پسند آگیا ہے منکروں کو جو وہ خود کرتے تھے ○ اسی طرح ہم نے پیدا کئے ہر بستی میں جناب الٰہی سے قطع تعلق کرنے والے سردار گناہگاروں کے تاکہ وہاں تدبیریں چلایا کریں وہ کیا تدبیریں کرتے ہیں مگر اپنی ہی جانوں کے لئے اور وہ کچھ بھی شعور نہیں رکھتے ہیں ○ اور جب کبھی اُن کے پاس کوئی نشانی آجاتی ہے وہ کہنے لگتے ہیں ہم تو ہرگز نہ مانیں گے جب تک کہ ہم کو نہ مل جائے وہ جو اللہ کے رسولوں کو ملا۔ اور اللہ خوب جانتا ہے کہ کہاں اپنی رسالت رکھنی چاہئے قریب ہی پہنچے گی جناب الٰہی سے قطع تعلق کرنے والوں کو ذلت اللہ کے یہاں کی اور بڑا سخت عذاب اس وجہ سے کہ وہ بڑی تدبیریں کرتے تھے ○ اللہ جس کو چاہتا ہے کہ ہدایت کرے تو اس کا سینہ کھول دیتا ہے اسلام کے لئے اور وہ جس کو چاہتا ہے کہ بھٹکا دے تو اس کا سینہ بہت ہی تنگ کر دیتا ہے گویا وہ سینہ زوری سے چڑھتا ہے بلندی پر۔ اسی طرح اللہ ڈالے گا وبال اور طاعون اُن لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ○ اور یہی تمہارے رب کی راہ ہے سیدھی اور تحقیق کہ ہم مفصل بیان کر چکے آیتیں اُن لوگوں کے لئے جو یاد کرتے ہیں ○ اُن کے لئے سلامتی کا گھر ہے اُن کے رب کے نزدیک اور وہی اُن کا والی ہے اُن کے نیک کاموں کے سبب سے ○ اور جس وقت اللہ سب کو جمع کرے گا (اور فرمائے گا) اے امرا (اور جنوں) کی جماعت تم نے بڑی جماعت تابع کر لی غریبوں کی اور اُن کے دوست غریب لوگ کہیں گے

ع ۱۴

۱۲ یعنی خدائی نعمتیں کے لئے۔

زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۚ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ○ وَلِتَصْغَىٰ
إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ○
أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ
الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ○ وَتَمَّتْ
كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ وَإِنْ تُطِعْ
أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ
إِلَّا يَخْرُصُونَ ○ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ○
فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ○ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا
مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ
وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ○ وَ
ذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ○
وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ
إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ○ أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا
فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ
بِخَارِجٍ مِنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي
كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ○
وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا
كَانُوا يَمْكُرُونَ ○ فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ
يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ
عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ○ وَهَٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ○ لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِ ۖ وَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُمْ

منزل ٢

ع ١

مِنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ○ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ
بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ
يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى
اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ○ ذٰلِكَ
اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ○ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا
رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ○ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ
مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ○ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ
اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ○ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ
عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ○ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ
نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى
اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ
الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ○ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا
مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً
عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ
لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ
وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ○ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا
مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ○ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ
مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ
مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ
لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ○ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ

اے ہمارے رب ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم پہنچ گئے اپنے اس وقت تک جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا اللہ فرماتا ہے آگ (یعنے دوزخ) تمھارا ٹھکانا ہے مدتون اس مین رھوگے مگر اللہ جو چاھے - کچھ شک نھین تیرا رب بڑا حکمت والا اور بڑا جاننے والا ہے ○ ہم اسی طرح مسلط کردین گے (اور دلا دین گے) بعض گناہ کارون کو بعض سے بدلہ اس کمائی کا جو وہ کرتے تھے ○ اے جماعت جن اور امرا اور انسان اور غربا کی کیا تمھارے پاس نھین ہین تم ہی مین کے رسول نھین آئے سناتے تھے تم کو میرے حکم ڈراتے تھے تم کو آج کا دن دیکھنے سے - وہ کھین گے ہم اقراری ہین اپنے (ذاتی گناھون) پر اور اُن کو دنیا کی زندگی نے دھوکے مین رکھا اور انھون نے اپنی ذاتون پر آپ ہی گواھی دی یہ کہ وہ بے شک کافر ہی تھے ○ یہ اس سبب سے کہ تمھارا رب بستیون کو ظلم سے تباہ کرنے والا نھین اس حال مین کہ وھان کے رھنے والے بے خبر ہون ○ اور ہر ایک کے لئے درجہ ہین وہ جو اس نے عمل کیا تیرا رب اس سے غافل نھین جو وہ کرتوت کر رھے ہین ○ اور تیرا رب غنی اور رحمت والا ہے اس نے ارادہ کر لیا ہے کہ تم کو اڑادے اور تمھارے قایم مقام بنا دے تمھارے بعد جسے چاھے جیسا تم کو پیدا کر دیا دوسرے لوگون کی نسل مین سے ○ جس چیز کا تم لوگون سے وعدہ کیا جاتا ہے اُس کا حال یہ ہے کہ وہ تو آپ ہی ہو کر رھتا ہے اور تم اُسے کچھ تھکا نھین سکتے ○ تم کھدو اے قوم تم اپنی قدرت اور طاقت اور کوشش کے موافق اپنی جگہ کام کر دین بھی کرتا ہون تو آگے چل کر تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کے لئے ہے انجام کا گھر بے شک تمھارا رب نھال اور بامراد نھین کرتا ظالمون کو ○ اور یہ ٹھیراتے ہین اللہ کا اس کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور نادان چارپایون مین سے ایک حصہ پھر کھتے ہین یہ تو اللہ کا ہے اُن کے خیال کے موافق اور یہ (دوسرا حصہ) ہمارے شریکون کا ہے تو جو اُن کے شریکون کا ہوتا ہے تو وہ اللہ کو نھین مل سکتا اور جو اللہ کا ہے تو ان کے شریکون کو مل سکتا ہے - کیا برا حکم اور فیصلہ کرتے ہین ○ اور اسی طرح پسند کرا دیا ہے بہت مشرکون کو اپنے بچون کا مار ڈالنا ان کے شریکون نے تاکہ اُن کو ہلاک کرین اور گڑبڑ کردین اُن پر اُن کا دین - اور اگر اللہ نے چاھا ہوتا تو وہ یہ نہ کرتے تو چھوڑ دے ان کو اور ان کے افترا ؤن کو ○ اور کھتے ہین یہ چوپائے اور کھیتی اچھوتی ہے اس کو کوئی نہ کھائے مگر جسے ہم چاھین اپنے خیال کے موافق اور کچھ جانور ہین جن کی پیٹھین حرام کر دی گئین ہین [1] اور بعض چوپائے ہین جن پر اللہ کا نام نھین لیتے اللہ پر بھتان باندھ کر قریب ہی ان کو سزا دے گا اس بھتان کی جو وہ باندھتے ہین ○ اور کھتے ہین جو ان چوپایون کے پیٹ مین ہو وہ صرف ہمارے مردہی کھائین وہ ہماری جورون پر حرام ہے اور اگر وہ مرا ہوا ہو تو اس مین وہ سب شریک ہین - قریب ہی اُن کو سزا دے گا ان کے رسمون کی کیونکہ وہ بڑا حکمت والا بڑا جاننے والا ہے ○ بے شک تباہ ہوئے اپنی اولاد کے مار ڈالنے والے بے وقوفی سے نادان اور حرام ٹھیرا لیا اللہ کی دی ہوئی روزی کو اللہ پر بھتان باندھ کر - بے شک وہ بھٹک گئے اور وہ سیدھی راہ نہ پائے ○ وہی اللہ ہے جس نے پیدا کئے ٹٹیون پر چڑھائے ہوئے منڈوے دار باغ اور بے منڈوے کے اور کھجور کے باغ اور کھیتی مختلف پھلون کی اور زیتون یعنے چکنائیان اور انار ایک دوسرے سے ملتے ہوئے - اور الگ الگ - اُس کے پھل کھاؤ جب پھل دار ہون اور اس کا حق دو جس دن کٹے اور بے جا نہ خرچو - بے شک اللہ تعالیٰ بے جا خرچ کرنے والون کو پسند نھین فرماتا ○ اور چارپایون مین سے سواری کے قابل اور چھوٹے چھوٹے کھاؤ اللہ کی دی ہوئی روزی مین سے اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدمون کی - بے شک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے ○ اللہ نے پیدا کئے آٹھ نر و مادہ بھیڑ مین سے دو -

[1] یعنے اُن پر چڑھنا حرام ٹھیرا لیا ہے بے اوبی سمجھی جاتی ہے -

بکری میں سے دو۔ پوچھ کہ دونوں نر حرام ہو گئے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے جو دونوں مادیوں کے پیٹ میں ہیں۔ مجھے بتاؤ تو علم سے جب تم سچے ہو ○ اور پیدا کئے اللہ نے اونٹوں میں سے دو اور گائے میں سے دو۔ پوچھو کیا دونوں نر حرام کئے یا دونوں مادیاں یا وہ جو لپٹ رہا ہے دونوں کے پیٹ میں یا تم موجود تھے جب اللہ نے تم کو یہ حکم دیا تھا پھر اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو اللہ پر بہتان باندھے جھوٹا تاکہ گمراہ کرے لوگوں کو نادانی سے۔ بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا ہے ظالموں کو ○ تو کہہ دے میں تو نہیں پاتا اس وحی میں جو میری طرف آئی ہے کوئی چیز حرام کھانے والے پر جو اسے کھا وے مگر یہی کہ وہ چیز خود مردہ ہو یا بہتا ہوا خون یا سور کا گوشت یہ بے شک ناپاک چیزیں ہیں یا جو فسق ہو جس پر لیا جا وے اللہ کے سوائے کسی دوسرے کا نام۔ پھر جو کوئی بے بس ہو باغی نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بے شک تیرا رب بڑا عیبوں کا ڈھانپنے والا سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ اور یہودیوں پر ہم نے حرام کر دئے تھے سب ناخن والے جانور اور گائے اور بکری میں سے اُن دونوں کی چربی ان پر حرام کر دی تھی ہم نے مگر جو لگی ہوئی ہو اُن کی پیٹھ پر یا انتڑیوں پر یا جو ہڈیوں سے ملی ہوئی ہو یہ ہم نے ان کو سزا دی تھی ان کی شرارت کے سبب سے اور ہم ہی بڑے سچے ہیں ○ پھر اگر یہ تجھ کو جھٹلا ئیں تو کہہ دے کہ تمھارے رب کی رحمت بڑی وسیع ہے اور اس کا عذاب ٹلتا نہیں جناب الٰہی سے قطع تعلق کرنے والے لوگوں سے ○ قریب ہی کہیں گے مشرک کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ حرام کر لیتے کوئی چیز اسی طرح جھٹلاتے رہے جو ان سے پہلے گزرے یہاں تک کہ انھوں نے ہمارا عذاب ہی چکھا۔ تو کہہ دے تمھارے پاس کچھ علم ہے تو اسے نکالو ہمارے سامنے تم تو صرف وہم و خیال ہی پر چلتے ہو بس اٹکلیں ہی دوڑاتے ہو ○ تو کہہ دے پس اللہ ہی کی حجت پوری ہے پس اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت ہی کر دیتا ○ کہہ دے لاؤ تو تمھارے وہ گواہ جو اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ ہی نے حرام کیں یہ چیزیں پھر اگر وہ گواہی بھی دے دیں تو تو ان کے ساتھ گواہی نہ دے اور نہ پیروی کر اُن کی گری ہوئی خواہشوں کی جنھوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور جو یقین نہیں رکھتے مر کر آخرت میں جی اٹھنے کا وہ اپنے رب کے برابر سمجھتے ہیں (جھوٹے معبودوں کو) ○ کہہ دو آؤ تو میں سناؤں جو تم پر تمھارے رب نے واجب کیا ہے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک کرو اپنی اولاد کو اس خیال سے ضائع مت کرو کہ ہم غریب مفلس ہیں ہم خود تم کو اور اُن کو بھی روزی دیتے ہیں اور پاس نہ جاؤ بے حیائی کے کاموں کے وہ ظاہری ہوں یا چھپے ہوئے اور نہ مار ڈالو اُس جان کو جس کو حرام کر دیا اللہ نے مگر حق پر مارنا۔ ان باتوں کی وصیت کرتا ہے تم کو اللہ تاکہ تم سمجھ دار بن جاؤ پابند ہو ○ اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر ایسے طور سے کہ بہتر ہو یہاں تک کہ وہ پہنچ جاوے اپنی جوانی کی عمر کو اور پورے پورے کرو ناپ اور تول انصاف سے ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے موافق اور جب بات کہو تو سچ کہو اگرچہ وہ اپنا قرابت دار ہی ہو اور اللہ کا قرار پورا کرو۔ اس بات کی وصیت کرتا ہے تم کو اللہ تاکہ تم (بڑے آدمی ہو جاؤ) یاد کرو ○ اور یہ کہ یہی میری سیدھی راہ ہے تو اس پر چلو اور نہ چلو دوسرے رستوں پر کہ وہ تم کو ادھر اُدھر کر دیں گے اللہ کی راہ سے۔ اس بات کی وصیت کرتا ہے تم کو اللہ تاکہ تم بچو ○ پھر دی ہم نے موسیٰ کو کتاب پوری نیک کام کرنے والوں کے لئے اور تفصیل اور بیان ہر ایک چیز کا اور

المعز اثنين قل ءآلذكرين حرم ام الانثيين اما اشتملت عليه ارحام الانثيين
نبئوني بعلم ان كنتم صدقين ○ ومن الابل اثنين ومن البقر اثنين قل ءآلذكرين
حرم ام الانثيين اما اشتملت عليه ارحام الانثيين ام كنتم شهداء اذ وصكم
الله بهذا فمن اظلم ممن افترى على الله كذبا ليضل الناس بغير علم ان الله لا يهدي
القوم الظلمين ○ قل لا اجد في ما اوحي الي محرما على طاعم يطعمه الا ان يكون
ميتة او دما مسفوحا او لحم خنزير فانه رجس او فسقا اهل لغير الله به فمن اضطر غير
باغ ولا عاد فان ربك غفور رحيم ○ وعلى الذين هادوا حرمنا كل ذي ظفر ومن
البقر والغنم حرمنا عليهم شحومهما الا ما حملت ظهورهما او الحوايا او ما اختلط بعظم
ذلك جزينهم ببغيهم وانا لصدقون ○ فان كذبوك فقل ربكم ذو رحمة واسعة
ولا يرد باسه عن القوم المجرمين ○ سيقول الذين اشركوا لو شاء الله ما اشركنا ولا
اباؤنا ولا حرمنا من شيء كذلك كذب الذين من قبلهم حتى ذاقوا باسنا قل
هل عندكم من علم فتخرجوه لنا ان تتبعون الا الظن وان انتم الا تخرصون ○
قل فلله الحجة البالغة فلو شاء لهدكم اجمعين ○ قل هلم شهداءكم الذين يشهدون
ان الله حرم هذا فان شهدوا فلا تشهد معهم ولا تتبع اهواء الذين كذبوا
بايتنا والذين لا يؤمنون بالاخرة وهم بربهم يعدلون ○ قل تعالوا
اتل ما حرم ربكم عليكم الا تشركوا به شيئا وبالولدين احسانا ولا تقتلوا
اولادكم من املاق نحن نرزقكم واياهم ولا تقربوا الفواحش ما ظهر منها وما
بطن ولا تقتلوا النفس التي حرم الله الا بالحق ذلكم وصكم به لعلكم تعقلون ○
ولا تقربوا مال اليتيم الا بالتي هي احسن حتى يبلغ اشده واوفوا الكيل والميزان
بالقسط لا نكلف نفسا الا وسعها واذا قلتم فاعدلوا ولو كان ذا قربى وبعهد الله
اوفوا ذلكم وصكم به لعلكم تذكرون ○ وان هذا صراطي مستقيما
فاتبعوه ولا تتبعوا السبل فتفرق بكم عن سبيله ذلكم وصكم به لعلكم
تتقون ○ ثم اتينا موسى الكتب تماما على الذي احسن وتفصيلا لكل شيء و

هُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ۠ ○ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ
وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪
وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ○ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى
مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ○
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ
يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ
فِىْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا
شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ○
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ قُلْ اِنَّنِىْ هَدٰىنِىْ رَبِّىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ
اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○ قُلْ اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ○ قُلْ
اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِىْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ○
وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ
فِىْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

## سورة الاعراف مكية بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وهى مائتان وست آيات

الٓمّٓصٓ ○ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِىْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○
اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا
مَّا تَذَكَّرُوْنَ ○ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ○
فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ○ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ
اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ○ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ○

ہدایت اور رحمت تاکہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے کو مانیں ○ یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے اتارا ہے بابرکت ہے تو اُس کی پیروی کرو اور اللہ کو سپرناؤ تاکہ تم پر رحم کیا جاوے ○ کہیں یہ نہ کہو کہ کتاب تو نازل کی گئی یہود اور نصاریٰ پر جو ہم سے پہلے تھے اور ہم اُس کے پڑھنے سے بے خبر ہیں ○ یا کہو اگر ہم پر اترتی کتاب تو ہم ضرور اُن سے بڑھ کر راہ راست پر ہوتے تو بے شک آ چکی تمھارے پاس حجت تمھارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت تو اب اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو جھٹلائے اللہ کی آیتیں اور اُن سے کترائے ہم قریب ہی اُن کو سزا دیں گے جو کتراتے ہیں ہماری آیتوں سے بڑی طرح کی تکلیف کیونکہ وہ کتراتے تھے ○ کیا یہ لوگ اس کی راہ دیکھ رہے ہیں کہ اُن کے پاس فرشتے آجائیں یا خود تیرا رب آجاوے یا تیرے رب کی کچھ نشانیاں ظاہر ہو جائیں۔ جس دن آجائیں گی بعض نشانیاں تیرے رب کی تو کسی جی کو فائدہ نہ دے گا ایمان لانا جب وہ پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا اپنی ایمان کی حالت میں کچھ نیکی نہ کی ہو۔ کہہ دے کہ تم راہ دیکھو ہم بھی راہ دیکھتے ہیں جن لوگوں نے متفرق دین نکال لئے اور ٹکڑے ٹکڑے بن گئے ہیں تجھ کو اُن سے کچھ مطلب نہیں اُن کا معاملہ تو اللہ ہی کے حوالے ہے پھر وہ ان کو خبردار کر دے گا جیسا وہ کرتے تھے ○ جو کوئی نیکی لے کر آوے تو اس کے لئے اس کا دس درجہ بڑھ کر فائدہ ہے اور جو برائی لے کر آئے تو اس کو اتنی ہی سزا ملے گی اور اُن پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا ○ تو کہہ دے مجھکو تو راہ راست دکھا دی ہے میرے رب نے سیدھی راہ صحیح دین ابراہیم کا مذہب ہے جو سب سے الگ ہو کر اکیلا اللہ کا ہو رہا تھا اور وہ ہرگز مشرکوں میں سے نہ تھا ○ تو کہہ دے میری نماز اور عبادت اور میرا جینا اور مرنا سب اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کو آہستہ آہستہ کمال کی طرف پہنچانے والا ہے ○ کوئی اس کے برابر کا نہیں اور مجھے یہی حکم ہوا ہے کہ میں اسے ایک ہی مانوں اور سمجھوں اور میں سب سے پہلا اعلیٰ درجہ کا فرمان بردار فدائی ہوں ○ کہہ کیا میں اللہ کے سوائے کوئی اور رب ڈھونڈوں حالانکہ وہی سب کا رب ہے اور کوئی بھی کچھ برا کام کرے گا تو اس کا وبال اسی پر ہے اور نہیں اٹھائے گا بوجھ کوئی کسی کا پھر تمھیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے تو وہ جتلا دے گا جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے ○ اسی رب نے تم کو ملک میں نایب بنایا اور بعض کو بعض پر درجے دیئے تاکہ تم کو انعام دے اس چیز میں جو دی تم کو۔ بے شک تیرا رب جلد سزا دینے والا ہے اور کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا عیبوں کا ڈھانپنے والا بھی کوشش کا بدلہ دینے والا بھی ہے ○

پا لینے کتاب اور رسول

| سورہ اعراف مکی ہے اور | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس میں دو سو چھ آیتیں ہیں |
|---|---|---|

بہ سبب عظمت نام اللہ تعالیٰ کے جو رحمن الرحیم ہے اسی کے نام سے پڑھنا شروع کیا جاتا ہے ○ میں ہوں اللہ بہت جاننے والا صادق ○ یہ صادق کی ایک کتاب ہے جو تیری طرف نازل کی ہے تیرے سینہ میں کوئی تنگی نہ ہو تاکہ تو اس کتاب کے ذریعہ ڈرائے اور کچھ نصیحت بھی ہے مومنوں کے لئے ○ تم اتباع کرو اس کتاب کی جو تمھارے رب کی طرف سے تمھاری طرف نازل ہوئی اور اللہ کے سوا کوئی تمھارا ولی نہ ہو جس کی اتباع کرو مگر تم لوگ کم ہی نصیحت سنتے (اور اتباع کرتے) ہو ○ کتنی بستیاں ہم نے تباہ کیں جب کہ ہمارا عذاب آیا رات کو یا دوپہر کو جب کہ وہ آرام کرتی تھیں ○ بات ہی کیا تھی جب ہمارا عذاب آیا تو کہہ اٹھیں کہ بے شک ہم ظالم تھے ○ پس ضرور ہم سوال کریں گے اُن لوگوں سے جن کی طرف انبیاء بھیجے اور خود نبیوں سے بھی (کہ تم نے ان لوگوں سے کیا کہا تھا) ○ پھر ہم ضرور بیان کریں گے اُن پر اور ظاہر کر دیں گے اپنے علم سے اور ہم کہیں غائب تو نہ تھے ○

اور وزن اُس دن سچا ہے جن کی ترازو وزنی ہوئی وہی کامیاب ہونے والے ہین ○ جن کا وزن ہلکا ہوا وہی لوگ ہین جنھون نے ٹوٹے مین ڈالا اپنی جان کو کیونکہ وہ ہماری آیتون سے ظلم کرتے تھے ○ ہم نے تمھارے لئے زمین مین جگہ بنائی اور وہین روزی بنائی۔ لیکن تھوڑے ہین جو قدر کرتے ہین ○ ہم نے ہی تم کو پیدا کیا تھا ہم نے ہی تم کو تصویر (یا صورت) بخشی تھی اور ہمین نے ملائکہ کو کہا تھا کہ آدم کی فرمان برداری کرنا تو فرمان برداری کی ملائکہ نے مگر ابلیس ہے نہین کی وہ فرمان بردار نہ ہوا ○ جناب الٰہی نے فرمایا تجھکو کس نے منع کیا حکم کی فرمان برداری کرنے سے اُس نے کہا مین آدم سے بہتر ہون مجھے پیدا کیا تو نے آگ سے اور اُس کو مٹی سے ○ اللہ نے فرمایا کہ اس حالت سے اُتر جا تجھے نہین چاہئے کہ تو تکبر کرے اس مین۔ تو نکل کہ بے شک ذلیلون مین سے تو بھی ایک ہے ○ ابلیس نے کہا ان کی ایک نئی پیدائش تک مجھے بھی مہلت دے ○ اللہ نے فرمایا تجھے مہلت دی گئی ○ بولا اس سبب سے کہ تو نے مجھے گمراہی اور گمراہ کیا مین ضرور بیٹھون گا ان کے راستون پر جو بڑے سیدھے ہین تیری صراط مستقیم مین ○ پھر مین آؤن گا اُن کے آگے اور پیچھے داہین بایئن سے اور نہ پائے گا تو اکثرون کو شکر کرنے والا ○ اللہ نے فرمایا نکل اس حالت سے مردود درگاہ سے نکالا ہوا۔ جو کوئی ان مین سے تیری پیروی کرے گا تو مین ضرور بھر دون گا جہنم کو تم سب سے ○ اے آدم تو اور تیری بیوی آرام و چین سے رہو باغ مین اور تم دونون جہان سے چاہو کھاؤ جو چاہو اور تم دونون اس درخت کے پاس نہ جانا یا جھگڑا نہ کرنا تو ہو جاؤ گے تم اپنی جانون پر ظلم کرنے والے ○ پھر وسوسہ کیا شیطان نے کہ ظاہر کر دے اُن کے ڈھکے ہوئے عیبون کو اور کہنے لگا کہ تم کو تمھارے رب نے اس درخت اور لڑائی سے منع نہین کیا ہے مگر اس سبب سے کہ تم دو فرشتے بن جاؤ یا ہمیشہ رہنے والے ہو جاؤ ○ اور ان دونون کے سامنے قسم کھائی کہ کچھ شک نہین کہ مین تو تمھارا خیرخواہ ہی ہون ○ تو ان کو مائل کر دیا دھوکے سے پھر جب ان دونون نے مزہ حاصل کیا شجر کا ظاہر ہو گئے ان کے چھپے ہوئے عیب اور لگے ڈھانپنے اپنے پر باغ کے پتے۔ اور اُن کو پکارا اُن کے رب نے کیا مین نے تم کو منع نہین کیا تھا اس جھاڑ اور لڑائی سے نہین کہا تھا کہ بے شک شیطان تمھارا کھلا دشمن ہے ○ دونون نے کہا اے ہمارے رب ہم نے ظلم کیا ہماری جانون پر اور اگر تو نہ ڈھانپے ہمارے عیب اور ہم پر رحم نہ فرمائے ہم ضرور ضرور ہو جائین گے ٹوٹا پانے والے ○ اللہ نے فرمایا تم اس ملک مین جاؤ تم مین ایک کا ایک دشمن ہے اور تم کو ایک خاص ملک مین ٹھیرنا ہے اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک ○ اللہ نے فرمایا تم زمین ہی مین زندگی بسر کرو گے اور اسی مین مرو گے اور ہمین سے تم آخرت مین اٹھائے جاؤ گے ○ اے آدم کی اولاد بے شک ہم نے اتارا تمھارے لئے لباس جو چھپائے تمھارے عیبون کو اور زینت کا لباس۔ اور اللہ کو بچو بنانے کا لباس سب سے بہتر ہے۔ یہ اللہ کی نشانیون مین سے ہے تاکہ لوگ یاد کر لین ○ اے آدم کی اولاد تمھین آزمائش مین نہ ڈالے تم کو شیطان جیسا نکال دیا تمھارے ماں باپ کو خاص باغ سے چھین کر اُن سے ان کے لباس تاکہ دکھائے ان کو ان کے عیب بے شک وہ تم کو دیکھتا ہے اور اُس کے قرابت دار (یعنی شیطان کے) اس طرح جس طرح تم ان کو نہین دیکھتے ہم نے شیطانون کو بے ایمانون کا دوست بنایا ہے ○ جب وہ کرتے ہین کوئی بے حیائی کا بُرا کام تو کہتے ہین کہ ہم نے اسی پر پایا اپنے باپ دادون کو۔

رکوع ۲

نصف

رکوع ۳

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ
مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ۝ وَلَقَدْ
مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۝ ع وَلَقَدْ
خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ
لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ۝ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ
خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ
فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ۝ قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ إِنَّكَ
مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ ثُمَّ
لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ
أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ۝ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَدْحُورًا ۖ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ
جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا
وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا
مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْآتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا
مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ۝ وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ ۝ فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ ۚ
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادَاهُمَا
رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُلْ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ قَالَا
رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ قَالَ اهْبِطُوا
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا
تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ۝ ع يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ
وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝ يَا بَنِي
آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا
سَوْآتِهِمَا ۗ إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ
أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا

منزل ٢

وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ
اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۟ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬
كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ
اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ
مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ
اللّٰهِ الَّتِيْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ
يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ
فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ۝ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ
مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْۤا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْۤ اُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰۤى
اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا
ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ
فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى
يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ
غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا
اِلَّا وُسْعَهَاۤ ؗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ

ع ٦ ٣ ١٠

ع ٤ ٨ ١١

اور اللہ نے ہم کو اس کا حکم کیا ہے۔ تم جواب دو اللہ نہیں حکم کرتا بڑے کام کا۔ کیا تم جھوٹ بولتے ہو اللہ پر جس کا تم کو علم نہیں ○ تو کہہ دے میرے رب نے حکم کیا ہے انصاف کا اور سیدھے کرو اپنے چہرے ہر نماز کے وقت (یعنے کعبہ کی طرف منھ کر لیا کرو) اور اللہ ہی کو پکارو اسی کے فرمان بردار ہو کر اخلاص سے جیسا تم کو پیدا کیا ویسا ہی پھر تم پیدا ہو گے ○ ایک جماعت کو راہ راست بتائی اور ایک فریق پر ثابت ہو گئی گمراہی انھوں نے بنا یا شیطانوں کو دلی دوست اللہ کو چھوڑ کر اور سمجھتے ہیں کہ وہ راست پر ہیں ○ اے آدم کی اولاد لیں لیا کرو تم اپنا اچھا لباس ہر نماز کے وقت کھاؤ اور پیو اور زیادتی نہ کرو وہ پسند نہیں کرتا زیادتی کرنے والوں کو ○ کہو کس نے حرام کی اللہ کی زینت جو اس نے پیدا کی اپنے بندوں کے لئے اور پاکیزہ چیزیں کھانے کی۔ کہہ دے یہ ایمان داروں کے لئے ہے دنیا کی زندگی میں مگر خالص انھیں کے لئے ہوں گی قیامت کے دن۔ اسی طرح ہم مفصل بیان کرتے ہیں آیتوں جاننے والی قوم کے لئے ○ کہہ دے صرف حرام کیا ہے میرے رب نے بے حیائی کے کاموں کو جو ظاہری ہوں یا چھپے ہوئے اور گناہ کو اور بغاوت کو جو ناحق ہو اور شرک کو جو اللہ کے ساتھ کیا جاوے جس کی کوئی سند اللہ نے نہیں اتاری اور یہ کہ جھوٹ بولو اللہ پر جو تمھیں معلوم نہیں ○ ہر ایک قوم کا ایک وقت ہے پھر جب ان کا وقت آ پہنچا تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹا سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھا سکتے ہیں ○ اے آدم کی اولاد جب کبھی آویں پاس تمھارے تم میں سے پیغمبر جو سنائیں تم کو میری آیتیں پھر جس نے اللہ کو سپر بنایا اور اپنی اصلاح کرلی تو آئندہ اس کو کسی قسم کا خوف نہ ہوگا اور نہ وہ گزشتہ ہی عمل کے لئے غمگین ہوں گے ○ جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا تو یہی لوگ ہیں آگ والے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ○ پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو جھوٹ باندھے اللہ پر یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ یہی لوگ ہیں جن کو ملے گا حصہ لکھی ہوئی کتاب میں سے یہاں تک کہ جب ان کے پاس آموجود ہوں گے ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے روح قبض کرنے کو تو وہ مردوں سے پوچھیں گے وہ کیا ہوئے جن کو تم پکارتے تھے اللہ کو چھوڑ کر مرنے والے کہیں گے وہ تو ہم سے غائب ہو گئے اور یہ گواہی دوا دینگے اوپر آپ ہی دین کہ بے شک وہ کافر تھے ○ اللہ فرمائے گا داخل ہو جاؤ ان جماعتوں میں جو پہلے تم سے ہو چکی ہیں جن اور آدمیوں کی غریب دوزخ میں۔ جب داخل ہوگی ایک جماعت لعنت کرے گی اپنے ساتھ والی کو یہاں تک کہ جب آپس میں مل چکے دوزخ میں سب پچھلی جماعت پہلی جماعت کو کہے گی اے ہمارے رب انھیں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو بڑھ بڑھ کر عذاب دے آگ سے ○ اللہ فرمائے گا ہر ایک کو بڑھ بڑھ کر ملے گا لیکن تم جانتے نہیں ○ اور پہلی جماعت پچھلی جماعت کو کہے گی پھر تو تم کو ہم پر کسی طرح کی فضیلت نہ رہی تو چکھو عذاب اس وجہ سے کہ تم کمائی کرتے تھے ○ بے شک جنھوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور تکبر کیا ان سے ان کے لئے آسمان کے دروازے نہ کھولیں گے اور نہ داخل ہوں گے باغ میں جب تک داخل ہو جاوے اونٹ سوئی کے ناکے میں۔ اور ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں جناب الٰہی سے قطع تعلق کرنے والوں کو ○ ان کے لئے جہنم ہی کا بستر ہوگا اور اسی کا اوپر سے اوڑھنا۔ ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں ظالموں کو ○ اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے تو ہم زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کی طاقت کے موافق یہی لوگ جنتی ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ○ اور نکال لی ہے ہم نے ان کے دلوں میں سے

ع ۳

ع ۴

۱ یعنی ہمیشہ عذاب ہوگا

۲ یعنی وہ مرفوع الی اللہ اور مقبول جناب الٰہی نہ ہوں گے۔

۳ یا کھو کر موٹا رسا سوئی کے ناکے میں۔

ثلثة ارباع

جو کچھ رنجش تھی بہہ رہی ہیں ان کے نیچے نہریں سب اللہ ہی کی حمد ہے جس نے ہم کو یہاں پہنچا دیا اور
ہم تو نہ تھے راہ پانے والے کسی طرح اگر اللہ ہم کو یہاں نہ پہنچاتا بے شک ہمارے رب کے رسول ہمارے
پاس آئے سچ اور حق کے ساتھ اور ندا کی جائے گی یہ وہ جنت ہے جس کے تم وارث ہوئے ان نیک
اعمال کے سبب سے جو تم کرتے تھے ○ اور جنتی آگ پکاریں گے دوزخیوں کو کہ بے شک ہم نے تو سچا پایا
وہ وعدہ جو ہمارے رب نے ہم سے کیا تھا کیا تم نے بھی وہ وعدہ سچا پایا جو تمہارے رب نے تم سے کیا تھا
وہ جواب دیں گے کہ ہاں پھر ایک پکارنے والا پکارے گا ان میں کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو ○ جو
روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں اور وہ مرکر آخرت میں جینے کے منکر ہیں ○
اور دونوں کے بیچ میں ایک حجاب ہوگا اور برآمدے پر کچھ مرد عارف ہوں گے جو پہچان لیں گے سب
کو ان کی پیشانیوں سے اور جنت والوں کو پکاریں گے کہ تم پر سلامتی ہے وہ ابھی داخل نہ ہوئے جنت میں
اور وہ امید رکھتے ہیں ○ اور جب پھیری جاتی ہے ان کی نگاہ دوزخیوں کی طرف تو وہ کہتے ہیں اے
ہمارے رب ہم کو ظالم قوم کے ساتھ نہ کر ○ اور برآمدے والے کچھ مردوں کو پکاریں گے جن کو وہ ان
کی پیشانی سے پہچانتے ہوں گے کہیں گے تمہارے کچھ کام نہ آیا تمہارا گروہ اور مال اور نہ وہ شیخیاں جو تم
مارا کرتے تھے ○ کیا یہی لوگ ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ وہ اللہ کی رحمت کچھ حاصل نہ
کریں گے ان کو تو ارشاد ہے کہ چلے جاؤ جنت میں نہ آئندہ تمہیں کچھ خوف ہوگا اور نہ گذشتہ ہی عمل کے لئے
پچھتاؤگے ○ اور آگ والے باغ والوں کو پکاریں گے کہ کچھ تو پانی ڈالو ہم پر یا جو تم کو اللہ نے دیا ہے
اس میں سے کچھ دو۔ وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے ہمارا دانہ پانی کافروں پر حرام کر دیا ہے ○ جنہوں نے
اپنا دین ٹھہرایا ہے اللہ سے غافل کرنے والی چیز اور فرضی کھیل کو اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکا دیا ہے
تو آج ہم ان کو ترک کر دیں گے جیسا انہوں نے فراموش کر دیا تھا آج کے دن کے ملنے کا خیال اس وجہ سے
کہ وہ ہماری آیتوں کا سخت انکار کرتے تھے ○ اور ہم نے ان کو دی ایک کتاب جس کو ہم نے مفصل بیان
کیا ہے عملی رنگ میں ہدایت ہے اور رحمت ہے ایمان دار قوم کے لئے ○ کیا وہ انتظار کرتے ہیں اس کی
سچائی ظاہر ہونے کا۔ جس دن اس کی حقیقت ظاہر ہوگی تو وہ لوگ جو چھوڑ بیٹھے تھے اس کو پہلے سے
یوں کہیں گے کہ بے شک ہمارے رب کے رسول سچ بات لائے تھے تو اب کوئی ہمارا حمایتی ہے کہ وہ
ہماری حمایت کرے یا ہم پھر لوٹا دئے جائیں تو ہم کام کریں برخلاف اس کے جو ہم کام کر رہے تھے
بے شک ان لوگوں نے اپنا نقصان آپ کیا اور وہ ان سے گم ہو گیا جو وہ افترا کرتے تھے ○ بے شک
تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا چھ وقتوں میں پھر وہ مالک ہو گیا تخت
کا وہ چھپا لیتا ہے رات کو دن سے گویا رات دن پیچھے لگے آتے ہیں اللہ کے حکم سے شتابی سے اور
اسی نے سورج اور چاند اور تارے پیدا کئے فرمان بردار ہو رہے ہیں اس کے حکم کے۔ سن رکھو اسی کی خلق
ہے اسی کا حکم ہے بڑی بابرکت ہے اللہ کی ذات پاک جو سب جہانوں کو آہستہ آہستہ کمال کی طرف پہنچانے
والی ہے ○ تمہارے رب کو پکارو بڑی عاجزی سے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے اس کو پسند نہیں آتے حد سے
بڑھنے والے ہاں ○ اور نہ فساد کرو ملک میں اس کی درستی کے بعد اور اللہ کو پکارتے رہو ڈر ڈر کر
اور امیدیں رکھ رکھ کر کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت قریب ہے محسنوں سے ○ وہی اللہ ہے جو
بھیجتا ہے ہوائیں خوشخبری لاتی والی اس کی رحمت کی آگے آگے یہاں تک کہ جب اٹھا لاتی ہیں
بوجھ دار بادلوں کو ہوائیں تو ہم اس کو ہانک دیتے ہیں مردہ شہر کی طرف پھر ہم برساتے ہیں بادل
سے پانی پھر پانی کے ذریعہ سے پیدا کرتے ہیں۔

ربع

ربع

یہ دعائیں مانگو عذاب سے ڈرتے رہو نہ دلیر ہو نہ امید ہو تاکہ مقصد پر نہ رہو

مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۙ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ
لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ
لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ
بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ
وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۟ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝ وَاِذَا صُرِفَتْ
اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ
الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ
تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ
لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ
اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا
نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ
عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ
فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
يَفْتَرُوْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا
لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ
رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ
حَتّٰىٓ اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

وقف لازم

ع ٥ ۱۲

ع ٦ ۱۳

منزل ۲

مِن كُلِّ الثَّمَرٰتِ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ
بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۚ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۝ ع ۵ ۱۴
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ اِنِّيْ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ
اَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى
رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ
فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ۝ ع ۶ ۱۵ وَاِلٰى عَادٍ
اَخَاهُمْ هُوْدًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ قَالَ
الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ
رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۝ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ
لِيُنْذِرَكُمْ ۚ وَاذْكُرُوْا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ
بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ
نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ قَدْ وَقَعَ
عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۚ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ
مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ ع ۸ ۹ ۱۶ وَاِلٰى
ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ ۚ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا
بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ
فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ
اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ

ہر ایک قسم کے پھل۔ اسی طرح ہم زندہ کر دیں گے مردوں کو تاکہ تم یاد کرو ○ اور جو بستی پاکیزہ ہے اس کے درخت پیدا ہوتے ہیں اس کے رب کے حکم سے اور جو خراب ہے (یعنے زمین) تو اس سے کچھ نہیں پیدا ہوتا مگر ناقص ہی۔ اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں اپنی آیتیں اس قوم کے لئے جو شکر گزار ہیں ○ ع بتحقیق ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف تو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو کوئی نہیں تمہارا سچا معبود اس کے سوائے۔ میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ○ کہا امرا اور رعب دار لوگوں نے اس کی قوم کے کہ ہم تجھ کو دیکھتے ہیں بڑی ہی دیوانگی میں ○ نوح نے کہا اے میری قوم مجھ میں تو کچھ دیوانگی نہیں ہے لیکن میں تو ایک بھیجا ہوا ہوں رب العالمین کا ○ پہنچاتا ہوں تم کو پیغام میرے رب کے اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ○ کیا تمھیں تعجب ہوا کہ آئی تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے تمھیں میں سے ایک آدمی پر تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم دکھوں سے بچو اور اس لئے کہ تم پر رحم ہو ○ پھر اس کو جھٹلایا تو ہم نے اس کو (یعنے نوح کو) بچالیا اور اس کے ساتھ والوں کو جو کشتی میں تھے اور ان کو ڈبا دیا جو ہماری آیتیں جھٹلاتے تھے اور کچھ شک نہیں کہ وہ قوم اندھی تھی ○ اور ہم نے بھیجا قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو ہود نے کہا اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کرو کوئی سچا معبود نہیں تمہارا اگر اللہ تو کیوں اس کو سپر نہیں بناتے ○ بولے سردار جو حق چھپانے والے تھے اس کی قوم میں سے ہم دیکھتے ہیں تجھکو کم عقلی میں اور ہم تو یقین کرتے ہیں کہ تو جھوٹوں میں سے ہے ○ ہود نے کہا اے میری قوم میں خفیف العقل نہیں لیکن میں رسول ہوں رب العالمین کی طرف سے ○ میں تم کو پہنچاتا ہوں میرے رب کے پیغام اور میں تمہارا خیر خواہ امانت دار ہوں ○ کیا تم کو تعجب ہوا کہ تمہارے رب کی طرف سے تم کو نصیحت آئی ایک شخص کی معرفت جو تمھیں میں سے ہے تاکہ وہ تم کو ڈراوے اور وہ یاد کرو جب تم کو بنا دیا خلیفہ نوح کی قوم کے بعد اور تم کو جسیم تن آور بنایا تو اللہ کے احسان یاد کرو تاکہ تم خوشحال اور بامراد ہو جاؤ ○ قوم نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس واسطے آیا ہے کہ بس ہم ایک ہی اللہ کی عبادت کریں اور چھوڑ دیں ان کو جن کو پوجتے رہے ہمارے باپ دادا تو لا وہ چیز جس کا تو ہمیں وعدہ دیتا ہے جب تو سچوں میں سے ہے ○ ہود نے کہا بے شک واقع ہوئی تم پر تمہارے رب کی طرف سے وبا اور طاعون۔ کیا تم مجھ سے بے جا لڑتے ہو ان بے کار ناموں میں جو تم نے رکھ لئے ہیں اور تمہارے باپ دادا نے جس کی نہیں اتاری اللہ نے کوئی سند تو تم انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ○ تو ہم نے ہود کو بچالیا اور جو اس کے ساتھ تھے صرف اپنی ہی مہربانی سے اور جڑ کاٹ دی ان کی جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتوں کو اور وہ ماننے والے نہ تھے ○ ع اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کرو کوئی سچا معبود نہیں تمہارا اس کے سوائے بے شک آچکی تمہارے پاس کھلی کھلی دلیل تمہارے رب کی طرف سے یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے نشانی ہے تو اسے چھوڑ دو کہ کھاوے اللہ کی زمین میں اور اس کو برائی سے ہاتھ نہ لگاؤ نہیں تو تم کو تکلیف دینے والا عذاب آ پکڑے گا ○ اور وہ احسان یاد کرو کہ تم کو قائم مقام بنا دیا عاد کی قوم کے بعد اور تم کو جگہ دی خاص ملک میں بناتے ہو اس کی نرم زمینوں میں محل اور تراشتے ہو پہاڑوں میں گھر تو یاد کرو اللہ کی نعمتیں اور ملک میں شرارت اور فساد نہ پھیلاتے پھرو ○ کہنے لگے اس کی قوم کے سردار جنھوں نے تکبر کیا

ع ۱۴ / ۷

ع ۱۵ / ۸

ع ۱۶ / ۹

غریب ہو ان سے جو اُن مین سے ایمان لا چکے تھے کیا تم جانتے ہو کہ صالح بھیجا ہوا اپنے رب کی طرف سے ہے۔ انھون نے جواب دیا ہم تو جو اس کی طرف بھیجا گیا ہے اس پر یقین کر چکے ○ تکبر والے کہنے لگے اُس وین کے جس کو تم نے مانا ہم منکر ہین ○ پھر انھون نے اونٹنی کے پیر کاٹے اور اپنے رب کے حکم کی خلاف ورزی کی اور کہنے لگے اے صالح اب لاؤ تو ہم پر وہ جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے تھے جب تم بھیجے ہوؤن مین سے ہو ○ تو ان کو زلزلے نے آلیا تو اپنے گھرون مین اوندھے پڑے ہوئے رہ گئے ○ پھر منھ پھیر کر چلا اُن سے صالح اور کہا اے میری قوم مین بے شک پہنچا چکا تم کو میرے رب کا پیغام اور مین نے تمھاری خیر خواہی کی تھی لیکن تم تو پسند ہی نھین کرتے خیر خواہون کو ○ اور لوط کو (بھیجا اس کی قوم کی طرف) جب اس نے اپنی قوم سے کہا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو جو نھین کی کسی نے تم سے پہلے (یا زیادہ تم سے) جہان والون مین سے ○ تو آتے ہو مردون پر خواہش کے مارے عورتون سے الگ۔ ہان تم لوگ حد سے بڑھے ہوئے فضولی ہو ○ اس کی قوم نے اس کو جواب نھین دیا مگر یہی کہا کہ ان کو نکال دو اپنے شہر سے یہ وہ لوگ ہین جو بڑے پاک صاف بننا چاہتے ہین ○ پھر نجات دی اس کو اور اس کے گھر والون کو مگر اُس کی بیوی پیچھے رہنے والون مین سے تھی ○ اور ہم نے برسائی اُن پر سخت برسات تو دیکھو کیا انجام ہوا جناب الٰہی سے قطع تعلق کرنے والون کا ○ اور قبیلہ مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا شعیب نے کہا اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کرو تمھارا کوئی سچا معبود نھین اس کے سوائے۔ بے شک تمھارے پاس آ چکی تمھارے رب کی دلیل تو پورا کرو ماپ اور تول اور کم نہ دو لوگون کو ان کی چیزین اور نہ فساد پھیلاؤ ملک مین اس کے سنوارے کے بعد۔ یہ بات تمھارے لئے بھتر ہے جب تم مومن ہو ○ اور نہ بیٹھا کرو ہر ایک راستہ مین لوگون کو ڈراتے اور روکتے اللہ کی راہ سے اس شخص کو جس نے مانا اللہ کو اور تم اس راہ کو چاہتے ہو ٹیڑھی رہ کر اور یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تم کو زیادہ کر دیا اور دیکھو کیا انجام ہوا شریر فسادیون کا ○ اور اگر تم مین سے ایک جماعت نے مان لیا وہ کلام جس کے ساتھ مین بھیجا گیا ہون اور ایک فریق نے اُسے نھین مانا تو صبر کرو یہان تک کہ اللہ فیصلہ کر دے ہمارے اور تمھارے درمیان اور وہ سب سے بھتر اور اچھا فیصلہ کرنے والا ہے ○

## کہا اُمراء نے جو مغرور تھے اُس کی قوم مین سے ہم تجھے ضرور نکال دین گے

اے شعیب اور جو ایمان دار تیرے ساتھ ہین ہماری بستی سے یا تم لوٹ آؤ ہمارے مذہب مین۔ شعیب نے جواب دیا اگرچہ کہ ہم کراہت کرنے والے ہون !! ○ بے شک ہم نے بھتان باندھا اللہ پر جھوٹا جب تمھارے مذہب کی طرف ہم پھر پلٹ آئے اس کے بعد کہ اللہ نے ہم کو نجات دی اس سے اور ہم سے تو نھین ہو سکتا کہ ہم پلٹ آئین اس مذہب مین مگر ہمارا رب اللہ ہی چاہے تو گھیر لیا ہے ہمارے رب نے ہر ایک چیز کو علم سے اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا ہے۔ اے ہمارے رب سچا فیصلہ کر دے ہم مین اور ہماری قوم مین اور تو بھت ہی عمدہ فیصلہ کرنے والا ہے ○ اور بولے سردار جو منکر تھے اس کی قوم مین کے اپنے لوگون کو اگر تم چلے شعیب کی چال تو پھر برباد ہو جاؤ گے ○ پھر ان کو زلزلے نے آلیا تو وہ اپنے گھرون مین اوندھے گرے ہوئے رہ گئے ○ جنھون نے جھٹلایا شعیب کو ان کا یہ حال ہوا گویا وہ اُن بستیون مین رہے نہ تھے جنھون نے شعیب کو جھٹلایا وہی تباہ ہوئے ○ پھر شعیب نے ان سے منھ پھیر لیا اور کہا اے میری قوم مین تو پہنچا چکا تم کو اپنے رب کے پیغام اور تمھاری خیر خواہی کی

یا جب بھی کیا ہم تمھارے مذھب کو مانین گے۔ ایمان تو پھر سے نھین لاتا ایسا کرین تو بیشک ہم نے بھتان باندھا اللہ پر

ع ۱۱ ع ۱۲

جزء ۹

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ
مُؤْمِنُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا
عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ
وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ
اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ
مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَانْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ
وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

ع ١٠/١٢ ١٧

٩ جزء

## قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ

يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا
كٰرِهِيْنَ ۝ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا
يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ
رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ
دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا
كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ

فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِىٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ
وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ۝ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا
قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ
الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ اَوَاَمِنَ
اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ
اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ
اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ
اَنْۢبَآئِهَا وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ وَاِنْ وَّجَدْنَآ
اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا
بِهَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ
مَعِىَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝
فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ قَالَ
الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ فَمَاذَا
تَاْمُرُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝
وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ۝ قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا
اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ۝ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ
فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ
انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى
وَهٰرُوْنَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ

اب کیا افسوس کرون مین نہ ماننے والے لوگون پر ○ اور ہم نے نہین بھیجا کسی بستی مین کوئی نبی مگر وہان کے رہنے والون کو سختی اور تکلیف مین لیا تاکہ وہ لوگ گڑگڑائین اور عاجزی کرین ○ پھر ہم نے سختی کی جگہ نیک بدلہ دیا یہان تک کہ زیادہ ہوگئے اور بڑھ گئے اور یہ کہنے لگے کہ بیشک ہمارے باپ دادا کو بھی دکھ سکھ ہوتے رہے ہین تو پھر ہم نے اُن کو یکایک پکڑ لیا اور وہ کچھ شعور نہین رکھتے تھے ○ اور اگر بستی والے اللہ کو مانتے اور اس کو سپر بناتے تو ہم ضرور کھول دیتے اُن پر آسمانی اور زمینی برکتین لیکن انھون نے جھٹلایا تو ہم نے ان کو پکڑ لیا اُن کرتوتون کے سبب جو وہ کرتے تھے ○ تو کیا محفوظ ہوگئے بستیون والے کہ اُن پر ہمارا عذاب آپہنچے رات مین اور وہ سوتے ہون ○ اور کیا بستیون والے نڈر ہوگئے کہ ہمارا عذاب اُن پر پھر دن چڑھے آپہنچے اور وہ بے حقیقت کامون مین مشغول ہون ○ کیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہوگئے تو اللہ کی تدبیر سے تو کوئی بے فکر نہین ہوتا مگر ٹوٹا پانے والی قوم ○ کیا نہین ہدایت کرتی یہ بات اُن لوگون کو جو وارث ہوتے ہین زمین کے مالکون کے بعد کہ اگر ہم چاہین تو اُن کے گناہون کے سبب مصیبت ڈال دین اُن پر اور ہم مہر کر دیتے ہین اُن کے دلون پر تو وہ کچھ سنتے ہی نہین ○ یہ چند بستیان ہین کہ ہم سناتے ہین تجھے اُن کے حالات اور ان بستیون مین آچکے اُن کے رسول کھلے کھلے نشانیان لے کر تو وہ مکذب مومن نہ ہوئے کیونکہ وہ پہلے تکذیب کر چکے تھے اسی طرح اللہ مہر کر دیا کرتا ہے منکرون کے دلون پر ○ اور ہم نے نہ پایا ان کے اکثرون مین وعدہ پورا کرنا ہان ان مین کے اکثر ہم نے عہد شکن ہی پائے ○ پھر ہم نے بھیجا ان کے بعد موسیٰ کو اپنی نشانیون کے ساتھ فرعون اور اس کے سردارون کی طرف تو انھون نے نشانیون کے ساتھ بے انصافی کا برتاؤ کیا — تو دیکھ تو سہی کیسا ہوا انجام شریر فسادیون کا ○ اور موسیٰ نے کہا اے فرعون مین بھیجا ہوا ہون سب جہانون کے رب کی طرف سے ○ قائم ہون اس بات پر کہ اللہ کی طرف سے کچھ بھی نہ کہون مگر سچ سچ مین تمھارے پاس لایا ہون دلیل تمھارے رب کی طرف سے تو بھیج دے میرے ساتھ بنی اسرائیل کو ○ فرعون نے کہا اگر تو کوئی نشان لے کر آیا ہے تو لا دے جب تو سچا ہے ○ تو اُس نے اپنی لکڑی رکھی تو وہ اسی وقت صاف اژدھا بن گئی ○ اور اپنا ہاتھ نکالا تو وہ چمکتا نظر آیا دیکھنے والون کو ○ فرعون کی قوم کے رعب دار امراء نے کہا کہ بےشک یہ تو بڑا جاننے والا دھوکا باز جادوگر ہے ○ وہ چاہتا ہے کہ تم کو تمھارے ملک سے نکال دے اب تم کیا مشورہ دیتے ہو ○ انھون نے جواب دیا کہ اس کو مہلت دو اور اس کے بھائی کو اور روانہ کر دے نگرون مین نقیب تلاشی جمع کرنے والے ○ کہ وہ لے آوین آپ کے پاس سب مشّاق جادوگرون کو ○ اور آگئے جادوگر فرعون کے پاس اور کہنے لگے کہ ضرور ہمارے لئے انعام ٹھہرانا چاہئے جب ہم غالب ہو جائین ○ فرعون نے کہا ہان اور تم ضرور میرے مقرب بن جاؤ گے ○ جادوگرون نے کہا اے موسیٰ کیا تو رکھتا ہے یا ہم رکھین ○ موسیٰ نے کہا تم ہی رکھو۔ پھر جب انھون نے رکھا لوگون کی آنکھون کو دھوکے مین ڈال دیا اور ان کو ڈرایا اور بڑی دھوکا بازی کی ○ اور ہم نے وحی کی موسیٰ کو کہ تو اپنا عصا رکھ دے پس یکایک وہ نگلنے لگا جو انھون نے دھوکہ بنایا تھا ○ بس ثابت اور ظاہر ہوگیا حق اور نابود و غلط ہوگیا جو وہ کر رہے تھے ○ پس ہار گئے اور مغلوب ہوگئے وہین اور پھرے ذلیل اور رسوا ہو کر ○ (اور جذب الٰہی سے) ڈالے گئے جادوگر سجدے مین ○ اور کہہ اٹھے ہم ایمان لائے رب العالمین پر ○ جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے ○ فرعون نے کہا (ہین!) کیا تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ مین تم کو اجازت دون یہ تو کچھ نہین ضرور یہ ایک تدبیر ہے کہ وہ تدبیر تم بنا لائے ہو۔

شہر مین تاکہ تم نکال دو اس تدبیر سے شہر کے رہنے والون کو شہر سے تو آگے تم کو معلوم ہو جائے گا
○ مین ضرور کاٹ ڈالون گا تمھارے ہاتھ اور پاؤن مخالفت کے سبب سے پھر سولی دے کر مار ڈالون گا
مین تم سب کو ○ انھون نے جواب دیا ہم تو ہمارے رب کی طرف پھرنے والے ہین ○ تو ہم مین کیا
برائی دیکھتا ہے کیون انتقام لیتا ہے کیا اس پر کہ ہم ایمان لے آئے رب کی نشانیون پر جب وہ ہمارے
نزدیک پہنچین اے ہمارے رب انڈیل ہم پر صبر کی (یعنی صبر کی تلقین فرما کر ہمیں) اور رکھین فرمان بردار فدائی بنا کر مار ع اور
فرعون کی قوم کے امرا نے کہا کیا تو چھوڑ دے گا موسیٰ اور اس کی قوم کو کہ شرارت اور فساد کرتے پھرین
ملک مین اور وہ تجھے اور تیرے معبودون کو چھوڑ بیٹھین فرعون نے کہا قریب ہی ہم ان کے مردون کو مار ڈالین
گے اور اُن کی عورتون کی حیا اُڑا دین گے اور ہم ان پر زور آور غالب ہین ○ موسیٰ نے کہا اپنی قوم سے مدد مانگو
اللہ سے اور نیکیون پر جمے رہو اور برائیون سے بچتے رہو بے شک ملک (موعود) بھی تو اللہ ہی کا ہے۔
اُن کا وارث بناتا ہے جسے چاہے اپنے بندون مین سے اور انجام کار تو متقیون کے لئے ہی ہے ○ قوم
نے عرض کی ہمین تو تیرے آنے سے پہلے بھی تکلیفین ہی پہنچتی رہین اور تیرے آنے بعد بھی ہمارے پاس
(یہی رنج فرمایا) قریب ہی ہے کہ تمھارا رب تمھارے دشمن کو ہلاک کر دے گا اور تم کو جانشین بنا دے گا
خاص ملک (کنعان) مین پھر دیکھین تم کیسے کام کرتے ہو ع اور ہم نے پھنسا دیا فرعونیون کو قحط سالیون
مین اور پیداوار اور اولاد کی کمی مین تاکہ وہ آگاہ رہین (اور یاد کرین) ○ جب ان کو کوئی نیکی پہنچتی کہنے لگے
یہ تو ہمارا ہی حق ہے اور جب اُن کو کوئی برائی پہنچتی تو موسیٰ اور اس کے ساتھ والون کی نحوست بتانے لگے
سن رکھو اللہ کے نزدیک تو بدشگونی ان ہی کی ہے لیکن وہ اکثر جانتے ہی نہین ○ اور کہنے لگے تو جب کبھی
نشانی ہمارے پاس لائے گا کہ اس کے ذریعہ سے ہم کو دھوکہ دے تو ہم تو کبھی تجھ پر ایمان لانے والون
مین نہ ہون گے ○ پھر ہم نے بھیجا ان پر طوفان اور ٹڈیان اور جوئین اور مینڈک اور نکسیر ہوتے
کا مرض بہت آئین نشانیان الگ الگ پھر وہ تکبر کرتے ہی رہے اور وہ ایک قوم تھی جناب الٰہی سے
قطع تعلق کرنے والی ○ جب اُن پر آ پڑا عذاب کہنے لگے اے موسیٰ دعا کیجے ہمارے لئے اپنے رب سے اس
نبوت کے ذریعہ جو تم کو حاصل ہے اگر تو نے ہٹا دیا ہم سے یہ عذاب تو ہم ضرور مانین گے تجھکو اور بنی اسرائیل
کو بھی بھیج دین گے تیرے ساتھ ○ پھر جب ہم نے ان سے ہٹا لیا عذاب ایک وقت تک جو ان کو پہنچنا تھا
تو اسی دم وہ عہد توڑ بیٹھے ○ پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا اور ڈبا دیا ان کو دریا مین کیونکہ وہ جھٹلاتے
تھے ہماری نشانیون کو اور تغافل کرتے تھے ان سے ○ اور ہم نے وارث بنا دیا کمزور قوم کو خاص ملک کے
مشارق و مغارب کا جس مین ہم نے برکت رکھی ہے اور پوری ہوئی اچھی پیش گوئی تیرے رب کی بنی
اسرائیل پر اس سبب سے کہ انھون نے صبر کیا اور ہم نے تباہ کر دیا جو کچھ بنایا تھا فرعون اور اس کی قوم
نے اور وہ جو اونچی چھتین بناتے تھے ع اور ہم نے پار کنارے لگا دیا بنی اسرائیل کو دریا کے تو وہ پہنچے
ایسے لوگون پر جو اپنے بتون کے پوجنے مین لگ رہے تھے قوم نے کہا اے موسیٰ ہمارے لئے بھی ایک
(بت) معبود بنا دے جیسے ان کے معبود ہین موسیٰ نے فرمایا تم لوگ تو نادانی کرتے ہو ○ یہ بت پرست
تو جس کام مین ہین وہ تباہ ہونے والا ہے اور جھوٹ اور باطل ہے یہ جو کر رہے ہین ○ موسیٰ نے کہا
کیا اللہ کے سوائے مین تم کو لا دون کوئی اور معبود حالانکہ اس نے بزرگی دی تم کو موجودہ سب جہانون
پر ○ اور وہ یاد کرو جب ہم نے نجات دی تم کو فرعون والون سے وہ تم کو بڑی تکلیفین دیتے تھے وہ
تمھارے بیٹون کو مار ڈالتے تھے اور تمھاری عورتون کو زندہ رہنے دیتے تھے (یا ان کی حیا اڑاتے
تھے) اور اس مین بڑا انعام تھا تمھارے رب کی طرف سے

فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ
مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ۝ وَمَا تَنقِمُ مِنَّا
إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۝ وَ
قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَ
آلِهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ۝ قَالَ
مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۖ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَن يَشَاءُ مِنْ
عِبَادِهِ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝ قَالُوا أُوذِينَا مِن قَبْلِ أَن تَأْتِيَنَا وَمِن بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۚ
قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝ وَلَقَدْ
أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝ فَإِذَا جَاءَتْهُمُ
الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَٰذِهِ ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ ۗ أَلَا إِنَّمَا
طَائِرُهُمْ عِندَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا
بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۝ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَ
الدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ
قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ ۖ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَ
لَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ هُم بَالِغُوهُ إِذَا
هُمْ يَنكُثُونَ ۝ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا
غَافِلِينَ ۝ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي
بَارَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا
مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ۝ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ
فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَل لَّنَا إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ
قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ۝ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ
أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَإِذْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ
سُوءَ الْعَذَابِ ۖ يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ

منزل ۲ — ع ۱۴ ۱۸ ۴ — ع ۱۵ ۱۹ ۵ — ربع

عظيم ○ وواعدنا موسى ثلثين ليلة واتممنها بعشر فتم ميقات ربه اربعين
ليلة وقال موسى لاخيه هرون اخلفني في قومي واصلح ولا تتبع سبيل المفسدين ○
ولما جاء موسى لميقاتنا وكلمه ربه قال رب ارني انظر اليك قال لن ترىني
ولكن انظر الى الجبل فان استقر مكانه فسوف ترىني فلما تجلى ربه للجبل جعله
دكا وخر موسى صعقا فلما افاق قال سبحنك تبت اليك وانا اول المؤمنين ○
قال يموسى اني اصطفيتك على الناس برسلتي وبكلامي فخذ ما اتيتك وكن من
الشكرين ○ وكتبنا له في الالواح من كل شيء موعظة وتفصيلا لكل شيء
فخذها بقوة وامر قومك ياخذوا باحسنها ساوريكم دار الفسقين ○ ساصرف
عن ايتي الذين يتكبرون في الارض بغير الحق وان يروا كل اية لا يؤمنوا
بها وان يروا سبيل الرشد لا يتخذوه سبيلا وان يروا سبيل الغي يتخذوه
سبيلا ذلك بانهم كذبوا بايتنا وكانوا عنها غفلين ○ والذين كذبوا بايتنا
ولقاء الاخرة حبطت اعمالهم هل يجزون الا ما كانوا يعملون ○ واتخذ
قوم موسى من بعده من حليهم عجلا جسدا له خوار الم يروا انه لا يكلمهم
ولا يهديهم سبيلا اتخذوه وكانوا ظلمين ○ ولما سقط في ايديهم و
راوا انهم قد ضلوا قالوا لئن لم يرحمنا ربنا ويغفر لنا لنكونن من الخسرين ○
ولما رجع موسى الى قومه غضبان اسفا قال بئسما خلفتموني من بعدي
اعجلتم امر ربكم والقى الالواح واخذ براس اخيه يجره اليه
قال ابن ام ان القوم استضعفوني وكادوا يقتلونني فلا تشمت بي الاعداء
ولا تجعلني مع القوم الظلمين ○ قال رب اغفر لي ولاخي وادخلنا في رحمتك
وانت ارحم الرحمين ○ ان الذين اتخذوا العجل سينالهم غضب من ربهم و
ذلة في الحيوة الدنيا وكذلك نجزي المفترين ○ والذين عملوا السيات ثم تابوا
من بعدها وامنوا ان ربك من بعدها لغفور رحيم ○ ولما سكت عن موسى
الغضب اخذ الالواح وفي نسختها هدى ورحمة للذين هم

ع ○ اور ہم نے میعاد مقرر کی موسیٰ سے تیس ۳۰ رات کی اور پورا کیا اس کو دس سے پھر پورا ہو گیا وقت معین اس کے رب کا چالیس رات اور موسیٰ نے کہا اپنے بھائی ہارون کو میری قائم مقامی کر میری قوم میں اور کام سنوارنا اور شریر فسادیوں کی راہ نہ چلنا ○ اور جب آیا موسیٰ ہمارے ٹھہرائے ہوئے وقت پر (وعدہ گاہ میں) اور اُس سے بات کی اس کے رب نے موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب تو مجھے دکھا کہ میں تجھے دیکھوں اللہ نے فرمایا تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا لیکن تو دیکھ پہاڑ کی طرف پھر اگر وہ اپنی جگہ ٹھہر رہا تو مجھے آگے دیکھ سکے گا تو پھر جب اس کے رب نے اپنی صفاتی جلوہ گری دکھائی پہاڑ پر تو کر دیا اس کو ریزہ ریزہ اور گر پڑا موسیٰ بے ہوش پھر جب موسیٰ ہوش میں آیا بول اٹھا تو بڑا بے عیب پاک ذات ہے رجوع کرتا ہوں تیری طرف اور میں تو سب سے پہلے تجھے ماننے والوں ہی میں ہوں ○ اللہ نے فرمایا اے موسیٰ میں نے تجھے برگزیدہ کر لیا اور چن لیا لوگوں پر اپنی رسالت اور ہم کلامی سے تو لے جو میں نے تجھ کو دیا اور شکر گزار بن جا ○ اور موسیٰ کے لئے ہم نے محفوظ کر دی تختیوں میں ہر ایک چیز کی نصیحت اور تفصیل سب کی تو اس کو مضبوطی سے پکڑ اور تیری قوم کو حکم دے کہ اس پر بہت اچھی طرح عمل کریں۔ میں عنقریب ہی تم کو نافرمانوں کے گھر دکھاؤں گا ○ قریب ہی ہم پھیر دیں گے اپنی آیتوں کے سمجھنے سے اُن کو جو بے سبب بڑا سمجھتے اور تکبر کرتے ہیں زمین میں ناحق اور اگر وہ دیکھیں سب کی سب نشانیاں جب بھی نہ مانیں وہ اُن کو اور اگر دیکھیں ہدایت کا راستہ جب بھی وہ اس کو اپنی راہ نہ بناویں اور اگر وہ دیکھیں گمراہی کا راستہ تو اُسے اپنی راہ ٹھہرا لیں کیونکہ انھوں نے جھوٹ جانا ہماری آیتوں کو اور وہ اُن سے بے خبر ہو رہے ○ اور جنھوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو تو اُن کا سب کیا کرایا اکارت گیا۔ وہ کیا بدلہ پائیں گے مگر اسی کا جو وہ کرتوت کرتے تھے ع ○ اور موسیٰ کے گئے بعد اس کی قوم نے اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنا لیا وہ ایک جسم تھا۔ (بلا روح) اُس کی آواز گائے کی سی تھی کیا انھوں نے اتنا بھی نہ دیکھا کہ وہ ان سے بات چیت نہیں کر سکتا اور نہ ان کو راستہ دکھا سکتا ہے بس بنا ہی بیٹھے اس کو (معبود) اور وہ مشرک تھے ○ اور جب شرمندہ ہوئے کہ بے شک وہ گمراہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ فرمائے اور ہمارے عیب نہ ڈھانپے تو بے شک ہم ہو جائیں گے خراب ○ اور جب واپس آیا موسیٰ اپنی قوم کی طرف غضب ناک افسوس کرتا ہوا بھائی سے کہا کیا بری جانشینی کی تم نے میرے پیچھے کیا جلدی کی تم نے تمہارے رب کے حکم کی اور رکھ دیں تختیاں اور پکڑا اپنے بھائی کا سر اسے کھینچنے لگا اپنی طرف۔ ہارون نے کہا اے میرے ماں جائے بھائی لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور مجھے مار ڈالنے لگے تھے تو تو مجھ پر مت ہنسا دشمنوں کو اور مجھے نہ کر دے مشرک قوم کے ساتھ ○ موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب میرے عیب ڈھانپ اور میرے بھائی کے (اور معاف فرما ہمارے قصور) اور ہم کو لے لے اپنی رحمت میں اور تو ہی سب سے زیادہ مہر والا ہے رحم فرمانے والا ہے ○ ع بے شک جنھوں نے معبود بنا لیا بچھڑے کو قریب ہی اُن کو پہنچے گا عذاب اُن کے رب سے اور دنیا کی زندگی میں ذلت اور رسوائی۔ اور ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں مفتریوں کو یعنی جھوٹ باندھنے والوں کو ○ اور جنھوں نے برے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور سچے دل سے اللہ کو مانا تو کچھ شک نہیں کہ تیرا رب توبہ کے بعد البتہ بڑا عیبوں کا ڈھانپنے والا ہے سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ پھر جب ٹھہر گیا موسیٰ کا غصہ اٹھا لیں تختیاں اور اس میں جو لکھا ہوا تھا وہ ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لئے جو

اپنے رب سے ڈرتے ہین ○ اور چن لئے موسیٰ نے اپنی قوم مین سے ستر (۷۰) آدمی ہمارے وعدے پر لانے کو پھر جب اُن کو آلیا زلزلہ نے تو موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب اگر تو ان کو پہلے ہی ہلاک کرنا چاہتا تھا اور مجھکو (تو تو کر سکتا تھا) کیا تو ہم کو ہلاک کئے دیتا ہے اس حرکت پر جو کر بیٹھے ہم مین کے نادان احمق یہ تمیز کرنا ہے تیرا اور امتحان جسے چاہے بہکا دے مین بہکادے تو اس تمیز سے جسے چاہے اور راہ راست پر لگادے تو جسے چاہے تو ہی بس ہمارا ولی اور کارساز ہے تو ہمارے عیب ڈھانپ اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی سب سے اچھا عیبون کا چھپانے والا ہے ○ اور لکھ دے اور محفوظ کر دے ہمارے لئے اس دنیا مین بھتری اور آخرت مین بھی ہم رجوع کرتے ہین تیری طرف اللہ نے فرمایا میرا عذاب تو اسی پر آئے گا جس پر مین چاہون اور میری رحمت شامل ہو چکی ہے سب کو تو وہ رحمت قریب ہی لکھ دون گا اور محفوظ کر دون گا انھی کے لئے جو تقویٰ کرین گے اور زکوٰۃ دین گے اور ہماری نشانیان مانین گے ○ جو پیروی کرین گے اس خاص رسول کی جو نبی مکہ کا رہنے والا ہے جس کو وہ پائین گے لکھا ہوا اپنے پاس توریت اور انجیل مین اُن کو حکم کرے گا نیک کام کا اور اُن کو منع کرے گا برے کام سے اور اُن کو حلال بتائے گا تمام پاکیزہ چیزین اور حرام بتائے گا سب ناپاک اور بد نتیجہ چیزین اور اُتارے گا اُن سے اُن کے بوجھ اور وہ پھندے جو اُن پر پڑے ہونگے تو جو لوگ اس پر ایمان لائے اور اس کا ساتھ دیا اور اُس کی مدد کی اور اتباع کی اس نور کی جو اس کے ساتھ اتارا گیا ہے تو یہی لوگ نہال و بامراد ہون گے ع کہہ دے اے لوگو کچھ بھی شک نہین کہ مین اللہ ہی کا رسول ہون تم سب کی طرف وہ اللہ جس کی سلطنت ہے آسمانون اور زمین مین کوئی سچا معبود نہین مگر اکیلا وہی جلاتا ہے (ایمان دارون کو) اچھی زندگی کے ساتھ اور مارتا ہے (بے ایمانون کو) بری کے ساتھ تو تم اللہ کو اور اُس کے رسول کو مانو وہ خاص رسول جو مکہ کا رہنے والا جو اللہ کو مانتا ہے اور اُس کے سب کلامون کو اور اسی کی پیروی کرو تاکہ تم راہ راست پا جاؤ (حیات دائمی کی) ○ اور موسیٰ کی قوم مین سے کچھ لوگ ایسے ہین جو راہ راست بتاتے ہین حق کی اور اسی پر انصاف کرتے ہین (فیصلہ چکاتے ہین) ○ اور تتر بتر کر دیا ان کو بارہ قبیلے بڑی بڑی جماعتین بنا کر۔ اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف جب پانی مانگا اُس سے اس کی قوم نے یہ کہ مارے جا تو اپنی جماعت کو ایک پہاڑی پر بس پھوٹ نکلے اس سے بارہ چشمے۔ بے شک پہچان لیا ہر ایک نے اپنا اپنا گھاٹ۔ اور ہم نے ان پر ابر کا سایا کیا اور ہم نے ان پر من اور سلویٰ اتارا۔ اور اجازت دی کہ کھاؤ پاکیزہ چیزین جو ہم نے تم کو دین اور انھون نے ہمارا تو کچھ نہ بگاڑا مگر اپنی جانون کا نقصان کرتے رہے ○ اور جب اُن کو کہا گیا آرام اور چین سے رہو اس بستی مین اور کھاؤ اُس مین سے جہان چاہو اور کہو ہمارے قصور معاف کر اور دروازے مین داخل ہو فرمان بردار ہو کر تو ہم (تمھاری حفاظت کرین گے) تمھاری خطائین بخش دین گے قریب ہی محسنون کو ہم بہت کچھ دین گے ○ تو بدل دیا اُن مین سے بے جا کام کرنے والون نے بات کو اس کے سوائے جو اُن سے کہی گئی تھی تو ہم نے بھیج دی اُن پر بلائے آسمانی کیونکہ وہ بے جا کام کرنے والے تھے ○ اور پوچھ لے اُن سے اُس بستی کا حال جو سمندر کے کنارے کے قریب تھی اُن لوگون نے آرام کے دنون مین اللہ جل شانہ کی بڑی مخالفت کی جب آتے تھین اُن کے پاس مچھلیان ان کے آرام کے دنون مین پانی کے اوپر اور جب آرام کے دن نہ ہوتے (یعنے خشک سالیون مین) تو نہین آتی تھین اُن کے پاس۔ اسی طرح ہم اُن کو آزمانے لگے کیونکہ وہ نافرمان تھے ○ اور جب کہا ان مین سے ایک جماعت نے کیون نصیحت کرتے ہو اُس قوم کو جس کو اللہ ہلاک کرنا چاہتا ہے یا عذاب کرنے والا ہے اُن پر

ع ۱۹ ۹

ع ۲۰

ضعیف

منزل ۲

لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ۝ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ
مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ
كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ
وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ
عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ
وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ قُلْ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ
يَعْدِلُوْنَ ۝ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ
قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا
مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ
اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓئٰتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا
غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝ وَسْـَٔلْهُمْ
عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ
يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَفْسُقُوْنَ ۝ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ

ع ۱۹ ۶ ۹

ع ۲۰ ۵ ۱۰ نصف

وقف لازم

عذابا شديدا قالوا معذرة الى ربكم ولعلهم يتقون ○ فلما نسوا ما ذكروا به
انجينا الذين ينهون عن السوء واخذنا الذين ظلموا بعذاب بئيس بما كانوا يفسقون
فلما عتوا عن ما نهوا عنه قلنا لهم كونوا قردة خاسئين ○ واذ تاذن ربك ليبعثن
عليهم الى يوم القيمة من يسومهم سوء العذاب ان ربك لسريع العقاب وانه
لغفور رحيم ○ وقطعنهم في الارض امما منهم الصلحون ومنهم دون ذلك و
بلونهم بالحسنت والسيات لعلهم يرجعون ○ فخلف من بعدهم خلف ورثوا
الكتب ياخذون عرض هذا الادنى ويقولون سيغفر لنا وان ياتهم عرض
مثله ياخذوه الم يؤخذ عليهم ميثاق الكتب ان لا يقولوا على الله الا الحق و
درسوا ما فيه والدار الاخرة خير للذين يتقون افلا تعقلون ○ والذين
يمسكون بالكتب واقاموا الصلوة انا لا نضيع اجر المصلحين ○ واذ نتقنا الجبل
فوقهم كانه ظلة وظنوا انه واقع بهم خذوا ما اتينكم بقوة واذكروا ما فيه
لعلكم تتقون ○ واذ اخذ ربك من بني ادم من ظهورهم ذريتهم واشهدهم
على انفسهم الست بربكم قالوا بلى شهدنا ان تقولوا يوم القيمة انا كنا
عن هذا غفلين ○ او تقولوا انما اشرك اباؤنا من قبل وكنا ذرية من بعدهم
افتهلكنا بما فعل المبطلون ○ وكذلك نفصل الايت ولعلهم يرجعون ○ واتل
عليهم نبا الذي اتينه ايتنا فانسلخ منها فاتبعه الشيطن فكان من الغوين ○ و
لو شئنا لرفعنه بها ولكنه اخلد الى الارض واتبع هوىه فمثله كمثل الكلب ان
تحمل عليه يلهث او تتركه يلهث ذلك مثل القوم الذين كذبوا بايتنا فاقصص
القصص لعلهم يتفكرون ○ ساء مثلا القوم الذين كذبوا بايتنا وانفسهم كانوا
يظلمون ○ من يهد الله فهو المهتدي ومن يضلل فاولئك هم الخسرون ○
ولقد ذرانا لجهنم كثيرا من الجن والانس لهم قلوب لا يفقهون بها ولهم
اعين لا يبصرون بها ولهم اذان لا يسمعون بها اولئك كالانعام بل هم اضل
اولئك هم الغفلون ○ ولله الاسماء الحسنى فادعوه بها وذروا الذين يلحدون

سخت۔ انھون نے جواب دیا کہ تمھارے رب کے سامنے الزام سے بچنے کو تاکہ وہ متقی بن جائین ○ پھر
جب بھول گئے وہ بات جس کی اُن کو نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے صرف اُن کو بچا لیا جو منع کرتے تھے بُرے
کام سے اور ظالمون کو پکڑ لیا بہت بُرے عذاب مین کیونکہ وہ نافرمان تھے ○ پھر جب وہ حد سے بڑھ
گئے جس کام سے اُن کو منع کیا جاتا تھا تو ہم نے کہا ان کو کہ ہو جاؤ بندر ذلیل ○ اور وہ یاد کرو جب
بتا دیا تیرے رب نے کہ ضرور مسلط کرے گا غالب رکھے گا اُن پر قیامت تک ایسے شخص کو جو انھین
دیا کرے بُری تکلیفین۔ بے شک تیرا رب بہت جلد عذاب کرنے والا ہے اور بے شک تحقیق کہ وہ
غفور الرحیم بھی ہے ○ اور ہم نے تتر بتر کر دیا اُن کو ملک مین ٹکریان کر کے کچھ تو اُن مین
سے نیک ہین اور کچھ نیکون کے سوائے ہین اور ہم نے امتحان کیا ان کا سکھ اور دکھ سے تاکہ وہ
پلٹ آوین ○ تو پیچھے آئے ان کے ایسے ناخلف جو وارث بنے کتاب کے وہ لیتے ہین اس ادنیٰ
دنیا کا مال اور سمجھتے ہین کہ قریب ہی ہم کو معاف ہو جائے گا اور اگر اُن کے پاس کوئی دنیوی چیز
آوے اتنی ہی تو اس کو بھی لے لین کیا ان سے اقرار نہین لیا گیا تھا لیکا جو لکھا ہوا کتاب مین ہے کہ
نہ بولین اللہ پر سچ کے سوائے کچھ اور اور وہ پڑھ چکے ہین جو اس کتاب مین ہے اور آخرت کا گھر
بہت ہی اچھا ہے ان لوگون کے لیے جنھون نے تقویٰ کیا۔ تو کیا تم کچھ بھی نہین سمجھتے ○ اور جو
لوگ مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہین کتاب اور نماز کو ٹھیک درست رکھتے ہین۔ تو ہم ضایع نہین
کرین گے ثواب سنوارنے والون کا ○ اور وہ یاد کرو جو ہم نے بلند کیا پہاڑ کو ان پر گویا وہ چھتری ہے اور
انھون نے یقین کیا کہ وہ اب ان پر گرا اور ہم نے فرمایا کہ پکڑو مضبوطی سے جو حکم ہم نے تم کو دیے
ہین اور یاد کرو جو اس کتاب مین ہے تاکہ تم دکھون سے بچو ○ اور جب جب نکالا ہے تیرا رب
بنی آدم کے پشتون سے ان کی اولاد کو تو اُن کو اُن کے نفسون پر شاہد کرتا ہے کیا مین تمھارا رب
ہون یا نہین تو وہ پکار اٹھتے ہین کہ جی ہان ہم گواہ ہین ایسا نہ ہو کہ روز انجام کہو کہ ہم تو
اس سے بالکل بے خبر ہی تھے یا کہو وہ محض ہمارے باپ دادا ہی نے ہم سے پہلے شرک کیا اور ہم
تو اُن کے پیچھے اولاد ہوئے پھر کیا تو ہم کو ہلاک کرتا ہے اس وجہ سے جو بدکارون نے کیا ○
اسی طرح ہم مفصل بیان کرتے ہین نشانیان تاکہ وہ پھر آوین ○ اور سنا اُن کو اس شخص کا حال جس
کو دی تھی ہم نے اپنی آیتین پھر وہ الگ ہو گیا ان سے اور اس کے پیچھے لگا شیطان تو وہ گمراہون
مین سے ہو گیا ○ اور اگر ہم چاہتے تو اس کو رفع دیتے اُن نشانیون سے لیکن وہ زمینی چیزون
ہی کی طرف جھکا اور وہ اپنی گری ہوئی خواہشون کے پیچھے لگ گیا تو اس کی مثال جیسے ایک کتے
کی مثال ہے اگر تو اس پر حملہ کرے تو ہانپے اور چھوڑ دے تو بھی زبان لٹکا دے اور ہانپے۔ یہی
مثال ہے اس قوم کی جنھون نے ہماری آیتین جھٹلائین تو تو نصیحت خیز قصہ بیان کر تاکہ وہ سوچین
○ کیا بُری مثال ہے اُس قوم کی جنھون نے ہماری آیتون کو جھٹلایا اور وہ اپنا ہی کچھ نقصان کرتے
رہے ○ جس کو ہدایت دے تو وہی ہدایت پاوے کامیاب ہو اور جس کو وہ ضلالت دے تو وہی
لوگ گھاٹا پانے والے ہین ○ اور ہم نے پیدا کیا جہنم کے لیے بہت سے بڑے آدمی اور جن اور
غریب عام آدمی اُن کے دل تو ہین پر اُن سے سمجھتے نہین اور آنکھین ہین پر اُن سے دیکھتے
نہین اور اُن کے کان تو ہین اُن سے سنتے نہین۔ یہی لوگ چوپایون کے جیسے ہین بلکہ
ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے۔ اور یہی لوگ غافل ہین ○ اور اللہ ہی کے سب نام
اچھے ہین تو اُس کو پکارو انھی ناموں سے اور اُن کو چھوڑ دو جو بے جا دخل
دیتے ہین

ع ۲۱

اس مین موصوف نامون ہین - وہ قریب ہی اپنے کرتوتون کا بدلہ پائین گے ○ اور ہمارے پیدا کئے ہوؤن مین
ایسے لوگ بھی ہین جو حق بات کی ھدایت کرتے ہین اور وہ اسی پر فیصلہ کرتے ہین ○ اور جنھون نے
ہماری آیتین جھٹلائین ہم قریب ہی ان کو بتدریج پکڑین گے جہان سے وہ معلوم بھی نہ کرسکین گے
○ اور مین اُن کو مہلت بھی دون گا بے شک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے ○ کیا انھون نے خیال
نھین کیا کہ اُن کے صاحب کو کچھ جنون نھین - صرف وہ تو دشمنون کو صاف صاف ڈرانے والا ہے
○ کیا انھون نے نھین دیکھا آسمانون اور زمین کی حکومت مین اور اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزون
مین اور اس بات مین ؎۱ نزدیک ہے کہ اُن کی موت قریب ہوگئی ہو تو اب اس اللہ کی بات ؎۲ کے سوا
وہ کس بات پر ایمان لائین گے ○ جس کو اللہ ٹھکرا دے تو اُسے کون راہ پر لگا دے اور وہ اللہ
ان کو چھوڑ دیتا ہے تو وہ اپنی سرکشی مین دل کے اندھے ہوئے پھرتے ہین ○ وہ تجھ سے
پوچھتے ہین انجام کار کی گھڑی سے کب ہے اُس کے ظہور اور قائم ہونے کا وقت تو جواب دے
کہ اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے وہی اس کو کھولے گا ظاہر کرے گا اس کے وقت
پر۔ بوجھ ہو گیا ہے آسمانون اور زمین مین - وہ تمھارے سامنے یکایک آجائے گی وہ تجھ سے
اس طرح پوچھتے ہین گویا تو ایک بات کے سب پہلوؤن کو پوچھ چکا ہے - جواب دے
دے اس کے سوائے نھین کہ اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر آدمی جانتے ہی نھین
○ تو کہہ دے مین تو مالک نھین اپنے نفس کے نفع نہ نقصان کا مگر اللہ جو چاہے اور اگر مین بڑا
غیب دان ہوتا تو مین اپنے لئے بہت سی نیکیان جمع کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی تکلیف نھین پہنچتی مین
تو صرف دشمنون کو ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہون ایماندار قوم کو ○ وہی اللہ
ہے جس نے تم کو پیدا کیا ایک ذات سے اور اسی کے نوع (اور قسم) سے بنایا اس کا جوڑا تاکہ
تسکین پائے ؎۳ اس کے پاس پھر جب مرد نے جماع کیا عورت سے تو ہلکا سا حمل رہا تو اسے لئے
پھری پھر جب وزن دار ہو گئی تو دونون نے پکارا اللہ کو جو اُن کا رب ہے، اگر تو ہم کو عنایت کرے گا لایق
اور تندرست (بچہ) تو ہم تیرا بڑا شکر کرین گے ○ پھر اللہ نے ان کو عنایت کیا قابل اور تن درست
بنانے لگے اللہ کا شریک اللہ کی دی ہوئی چیز مین تو اللہ برتر ہے اس سے جو وہ شریک
بناتے ہین ○ کیا یہ شرک شریک بناتے ہین اُن کو جو کچھ بھی نھین پیدا کر سکتے اور وہ
خود ہی پیدا کئے گئے ہین ○ اور نہ ان کی مدد کرنے ہی کی قوت رکھتے ہین اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہین ؎۴ ○ اور اگر تم
ان کو پکارو ہدایت کی طرف تو وہ تمھاری پیروی نہ کرین گے برابر ہے کہ چاہو ان کو پکارو یا چپ رہو ○ جن کو تم اللہ کے سوا
پکارتے ہو تو وہ تمھارے ہی جیسے بندے ہین پھر پکارو تو ان کو دیکھین کیا وہ جواب دیتے ہین تم کو جب تم سچے ہو ○
کیا ان کے ایسے پاؤن ہین جن سے وہ چلین یا ان کے ہاتھ ہین جن سے پکڑین یا ان کی ایسی آنکھین ہین جن سے
دیکھین یا ان کے ایسے کان ہین جن سے سنین تو کہہ دے پکارو تم اپنے شریکون کو پھر میرے لئے کوئی تدبیر
کرو ؎۵ اور مجھے مہلت نہ دو ○ میرا حمایتی وہی اللہ ہے جس نے کتاب اُتاری اور وہی نیک بندون کی
حمایت کرتا ہے ○ اور تم جس کو پکارتے ہو اللہ کے سوائے وہ تو تمھاری مدد پر ہی طاقت رکھتے ہین
اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہین ○ اگر تم اُن کو پکارو راہ راست کی طرف تو وہ سنتے نھین - تو ان
کو دیکھتا ہے کہ وہ تیری طرف آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہے ہین (یعنے مورتین) اور بت و شرک والا کہ
وہ کچھ بھی دیکھتے نھین درگذر اختیار کر اور دستور کے موافق نیک کام کرنے کا حکم دے اور جاہلون
سے منہ پھیر لے ○ (ابتدائے مخاطب) اگر کبھی ہوش دے تجھ کو شیطان کی چھیڑ چھاڑ ؎۶ تو اللہ
کی پناہ مانگ لیا کر۔ بے شک وہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ جو لوگ اللہ کو سپر
بناتے ہین جب کسی شیطان سے ان کو چھوا ؎۷ تو وہ چونک پڑے ... اللہ ان کو نظر آگیا

۲۲ ع ۱۲

۲۳ ع ۱۳

؎۱ یعنے اس پیشین گوئی مین
؎۲ یعنے قرآن
؎۳ آرام پکڑے وحشت دور کرے۔
؎۴ جب وہ اکھاڑ پھینکے جائین گے
؎۵ مجھ پر منصوبہ چلاؤ
؎۶ وسوسہ شیطان
؎۷ یعنے جب کبھی ذرا خطرہ شیطانی

فی اسمائه سیجزون ما کانوا یعملون ○ وممن خلقنا امة یهدون بالحق وبه
یعدلون ○ والذین کذبوا بایتنا سنستدرجهم من حیث لا یعلمون ○ واملی لهم
ان کیدی متین ○ اولم یتفکروا ما بصاحبهم من جنة ان هو الا نذیر مبین ○
اولم ینظروا فی ملکوت السموت والارض وما خلق الله من شیء وان عسی ان یکون
قد اقترب اجلهم فبای حدیث بعده یؤمنون ○ من یضلل الله فلا هادی
له ویذرهم فی طغیانهم یعمهون ○ یسئلونک عن الساعة ایان مرسها قل
انما علمها عند ربی لا یجلیها لوقتها الا هو ثقلت فی السموت والارض لا تاتیکم
الا بغتة یسئلونک کانک حفی عنها قل انما علمها عند الله ولکن اکثر الناس لا
یعلمون ○ قل لا املک لنفسی نفعا ولا ضرا الا ما شاء الله ولو کنت اعلم الغیب لاستکثرت
من الخیر وما مسنی السوء ان انا الا نذیر وبشیر لقوم یؤمنون ○ هو الذی
خلقکم من نفس واحدة وجعل منها زوجها لیسکن الیها فلما تغشها حملت حملا خفیفا
فمرت به فلما اثقلت دعوا الله ربهما لئن اتیتنا صالحا لنکونن من الشکرین ○ فلما
اتهما صالحا جعلا له شرکاء فیما اتهما فتعلی الله عما یشرکون ○ ایشرکون ما لا
یخلق شیئا وهم یخلقون ○ ولا یستطیعون لهم نصرا ولا انفسهم ینصرون ○ وان
تدعوهم الی الهدی لا یتبعوکم سواء علیکم ادعوتموهم ام انتم صامتون ○ ان
الذین تدعون من دون الله عباد امثالکم فادعوهم فلیستجیبوا لکم ان کنتم
صدقین ○ الهم ارجل یمشون بها ام لهم اید یبطشون بها ام لهم اعین
یبصرون بها ام لهم اذان یسمعون بها قل ادعوا شرکاءکم ثم کیدون فلا تنظرون ○
ان ولی الله الذی نزل الکتب وهو یتولی الصلحین ○ والذین تدعون من
دونه لا یستطیعون نصرکم ولا انفسهم ینصرون ○ وان تدعوهم الی الهدی
لا یسمعوا وترهم ینظرون الیک وهم لا یبصرون ○ خذ العفو وامر بالعرف
واعرض عن الجهلین ○ واما ینزغنک من الشیطن نزغ فاستعذ بالله
انه سمیع علیم ○ ان الذین اتقوا اذا مسهم طئف من الشیطن تذکروا

فاذا هم مبصرون ۝ واخوانهم يمدونهم في الغي ثم لا يقصرون ۝ واذا لم تاتهم
باية قالوا لولا اجتبيتها قل انما اتبع ما يوحى الي من ربي هذا بصائر من
ربكم وهدى ورحمة لقوم يؤمنون ۝ واذا قرئ القران فاستمعوا له و
انصتوا لعلكم ترحمون ۝ واذكر ربك في نفسك تضرعا وخيفة ودون
الجهر من القول بالغدو والاصال ولا تكن من الغفلين ۝ ان الذين
عند ربك لا يستكبرون عن عبادته ويسبحونه وله يسجدون ۝

## سورة الانفال مدنية وهي — بسم الله الرحمن الرحيم — خمس وسبعون اية

يسئلونك عن الانفال قل الانفال لله والرسول فاتقوا الله واصلحوا ذات بينكم ص واطيعوا
الله ورسوله ان كنتم مؤمنين ۝ انما المؤمنون الذين اذا ذكر الله وجلت
قلوبهم واذا تليت عليهم ايته زادتهم ايمانا وعلى ربهم يتوكلون ۝ الذين
يقيمون الصلوة ومما رزقنهم ينفقون ۝ اولئك هم المؤمنون حقا لهم
درجت عند ربهم ومغفرة ورزق كريم ۝ كما اخرجك ربك من بيتك بالحق
وان فريقا من المؤمنين لكرهون ۝ يجادلونك في الحق بعد ما تبين كانما
يساقون الى الموت وهم ينظرون ۝ واذ يعدكم الله احدى الطائفتين انها
لكم وتودون ان غير ذات الشوكة تكون لكم ويريد الله ان يحق الحق بكلمته
ويقطع دابر الكفرين ۝ ليحق الحق ويبطل الباطل ولو كره المجرمون ۝ اذ تستغيثون
ربكم فاستجاب لكم اني ممدكم بالف من الملئكة مردفين ۝ وما جعله
الله الا بشرى ولتطمئن به قلوبكم وما النصر الا من عند الله ان
الله عزيز حكيم ۝ اذ يغشيكم النعاس امنة منه وينزل عليكم
من السماء ماء ليطهركم به ويذهب عنكم رجز الشيطن وليربط على
قلوبكم ويثبت به الاقدام ۝ اذ يوحي ربك الى الملئكة اني معكم فثبتوا الذين
امنوا سالقي في قلوب الذين كفروا الرعب فاضربوا فوق الاعناق واضربوا منهم
كل بنان ۝ ذلك بانهم شاقوا الله ورسوله ومن يشاقق الله ورسوله فان الله

پھر وہ فوراً سمجھ دار بن گئے ○ اور شیطانون کے بھائیون کو تو شیطان کھینچے لیے جاتے ہین کم عقلی مین
پھر وہ کچھ کوتاہی نہین کرتے (بدکاری مین) ○ اور جب تو اُن کے پاس کوئی نشان نہین لاتا تو کہتے ہین تو
اس کو کیون کھینچ تان کر نہین لایا کہہ دے مین تو اسی کی پیروی کرتا ہون جو میری طرف وحی کی جاتی ہے میرے
رب سے یہ دانائی کی باتین ہین تمھارے رب کی طرف سے ھدایت اور رحمت ہے ماننے والی قوم کے لئے
○ اور جب قرآن پڑھا جاوے تو اسے کان لگا کر سنو اور چپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جاوے ○ اور یاد کرتے
رہو اپنے رب کی دل ہی دل مین عاجزی سے اور گڑگڑا کر اور ڈر کر پست آواز دھیمی آواز سے صبح اور شام
اور غافلون مین سے نہ ہو جانا ○ وہ لوگ تکبر نہین کرتے جو تیرے رب کے مقرب ہین اس کی عبادت سے
اور اس کی تسبیح کرتے رہتے ہین اور اسی کو سجدہ کیا کرتے ہین ○

ع ۲۴ / ۱۴

تلثۃ ارباع
سجدہ ۵

| سورۂ انفال مدنی ہے اور اس مین | بسم اللہ الرحمن الرحیم | پچھتر آیتین ہین ۷۵ |
|---|---|---|

ہم سورۂ انفال کو اسی اللہ کے اسم شریف سے پڑھنا شروع کرتے ہین جو تحفۃً اسباب کرنے والا ہے اور اسباب پر عمل کرنے والون کو نتیجہ دینے والا ہے ○
تجھ سے پوچھتے ہین امید سے زیادہ مال ملنے کا حال تم جواب دو کہ مال انفال اللہ اور رسول کا ہے تو تم اللہ کا
خوف کرو اور آپس مین صلح کاری کرو اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو جب تم مومن ہو ○ ایمان دار تو وہی ہین
جب اللہ کا ذکر آئے تو اُن کے دل ڈر جائین اور جب اُن پر پڑھی جاتی ہین اس کی آیتین تو ان کا ایمان بڑھا
دیتی ہین اور وہ اپنے رب ہی پر بھروسہ رکھتے ہین ○ جو لوگ ٹھیک درست رکھتے ہین نماز کو اور ہمارے دیے
ہوئے مین سے کچھ خرچ کرتے ہین ○ یہی لوگ سچے ایمان دار ہین۔ ان کے لئے مرتبے ہین ان کے رب کے پاس
اور حفاظت ہے اور عزت و آبرو کی روزی ہے ○ کیونکہ تجھ کو نکالا تیرے رب نے تیرے گھر سے سچے (وعدوں) پر
حالانکہ ایک گروہ مسلمانون کا ناخوش تھا ؛ تجھ سے لڑتے تھے حق بات مین اس کے بعد کہ ظاہر ہو گئی ان پر گویا
وہ ہانکے جاتے تھے موت کی طرف اور گویا اس کو آنکھ سے دیکھ رہے تھے ○ اور جب اللہ نے وعدہ فرمایا
دو جماعتون مین سے ایک کا کہ وہ تمھارے ہاتھ لگے گی اور تم یہ چاہتے تھے کہ بے تکلف وہ تم کو مل جائے اور
اللہ یہ چاہتا تھا کہ سچ کو سچ کر بتائے اپنی پیشگوئیون سے اور کافرون کی جڑ بنیاد کاٹ دے ○
تاکہ سچ سچ ہو جاوے اور جھوٹ جھوٹ اگرچہ کہ جناب الٰہی سے قطع تعلق کرنے والے ناخوش ہی ہوں ○ جب تم
○ جب تم پانی مانگنے لگے تمھارے رب سے تو اُس نے قبول فرمائی تمھاری دعا مین تم کو مدد دون گا
ہزار فرشتون سے ایک کے پیچھے ایک آنے والون سے ○ اور یہ تو اللہ نے صرف خوش خبری دی کہ
تسلی پا جاوین تمھارے دل اس سے اور فتح اور مدد تو کہین کی نہین مگر اللہ ہی کے پاس سے ہے
بے شک اللہ بڑا غالب بڑا حکمت والا ہے ○ ع جب تم کو ڈھانپ لیا اونگھ نے اللہ کی طرف
سے تسکین کے لئے اور اُتارتا تھا تم پر بادل سے پانی تاکہ پاک کرے تم کو اس کے ذریعہ سے اور
دور کرے تم سے شیطانی نجاست اور تمھارے دلون پر مضبوط گرہ لگا دے اور قدمون پر جمائے
رکھے تم کو ○ جب حکم دیا تیرے رب نے فرشتون کو کہ مین تمھارے ساتھ ہون تو تم جمائے رکھو ایمان
دارون کو۔ مین عنقریب ڈال دون گا کافرون کے دلون مین دہشت اور رعب تو مارو گردنون پر
اور کاٹو اُن کے پور پور ○ یہ اس وجہ سے کہ انھون نے سخت دشمنی کی اللہ اور اُس کے
رسول کی اور جو مخالف ہوگا اللہ اور اس کے رسول کا تو بے شک اللہ۔

ع ۱ / ۱۵

حاشیہ: ؛ کراھت سے مراد سخت مشکل کام ہین نہ کہ قابل نفرت۔

سخت عذاب کرنے والا ہے ○ وہ (یعنے سزا) تو تم چکھ لو اور جانو کہ حق چھپانے والوں کے لئے آگ کا عذاب ہے ○ اے ایمان دارو جب تم مقابل ہو کافروں سے جو بڑھے ۱؎ چلتے ہوں تو ان سے منھ پھیر کر نہ بھاگو ○ اور جو اُن سے پیٹھ پھیرے گا اس دن مگر ہنر کرتا ہوا ۲؎ جنگ کا یا ملنے والا ہو فوج میں (تو مضائقہ نہیں وہ تو) بے شک چڑھالایا اللہ کا غضب اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔ وہ کیا ہی بڑی جگہ ہے ○ تم نے تو اُن کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ ہی نے اُن کو قتل کیا اور تو نے تیر نہیں چلایا جب چلایا تیر بلکہ اللہ ہی نے چلایا اور تاکہ مومنوں سے محنت لے اچھی طرح (اور انعام دے اچھا انعام اپنی) طرف سے۔ بے شک اللہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ یہ تو ہوا تمہارے لئے اور جان رکھو بے شک اللہ سست کر دے گا کافروں کی تدبیر ○ (اے منکرو) اگر تم فتح چاہتے ہو تو وہ آگئی تمہارے پاس فتح اور اگر تم باز آجاؤ تو وہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم لوٹو گے تو ہم بھی لوٹیں گے اور ہرگز تم کو فائدہ نہ دے گی تمہاری جماعت کچھ بھی اگرچہ بہت ہوں اور اللہ تو ایمان داروں ہی کے ساتھ ہے ○ ع اے ایمان دارو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اطاعت سے نہ پھرو سن کر ○ اور نہ ہو جاؤ ان کے جیسے جنھوں نے کہا کہ ہم سن چکے حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں سنتے ○ بہت ہی بد تر جان دار اللہ کے نزدیک وہی بہرے گونگے ہیں (جو دین کی) کچھ بات نہیں سمجھتے ○ اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی دیکھتا تو ضرور ان کو سناتا۔ اور اگر اُن کو سنائے تو وہ ضرور بھاگیں منھ پھیر کر ○ اے ایمان والو اللہ اور رسول کی باتیں سنا کرو جب وہ تم کو بلائیں ان سے مردے زندہ ہوتے ہیں (یا وہ مردوں کو زندہ کرتے ہیں) اور جان رکھو کہ اللہ آڑے آجاتا ہے آدمی اور اس کے دل کے اور یہ بھی جانو کہ تم سب اللہ ہی کے پاس اکٹھے کئے جاؤ گے ○ اور ڈرتے رہو اس فتنہ سے جو تم میں سے ظالموں ہی پر خصوصیت نہیں رکھے گا (بلکہ عام ہوگا) اور جانتے رہو کہ اللہ ہی کی مار بڑی سخت ہے ○ اور وہ یاد کرو جب تم تھوڑے ہی تھے ناتوان ملک میں سمجھے جاتے تھے تم ڈرتے تھے کہ تم کو لوگ اُڑا دیں گے پھر ہم نے تم کو جگہ دی اپنی طرف سے مدد دے کر زور آور کیا تم کو اور تم کو پاکیزہ ستھری روزی دی تاکہ تم شکر گزاری اختیار کرو ○ اے ایمان دارو اللہ اور اس کے رسول کی چوری نہ کرو اور نہ آپس میں چوری کرو اپنی امانتوں میں جان بوجھ کر ○ اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہی ہیں اور یہ بھی جانو کہ اللہ ہی کے پاس بڑا ثواب ہے ○ ع اے ایمان دارو اگر تم اللہ کو سپر بناؤ گے تو وہ تمہارے لئے ہر ایک کام میں ایک کھلا فیصلہ دے گا اور دور کر دے گا تم سے تمہارے گناہ اور تمہاری مغفرت کرے گا اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ○ اور جب تدبیر کی کافروں نے تیرے لئے کہ تجھے قید کر دیں یا مار ڈالیں یا نکال دیں اور وہ ایک تدبیر کر رہے تھے (تیرے نقصان کی) اور اللہ تدبیر کر رہا تھا ۳؎ اور اللہ کی تدبیریں خیر و برکت سے بھری ہوئی ہیں ○ اور جب پڑھی جاتی ہیں اُن پر ہماری آیتیں تو وہ کہتے ہیں جی ہاں ہم سن چکے اور اگر ہم چاہیں تو ہم [illegible] اس کی طرح [illegible] ہیں یہ تو کچھ نہیں مگر اگلوں کی کہانیاں ہی ہیں ○ اور جب وہ کہنے لگے اے ہمارے اللہ کہ اگر یہی دین حق ہے تیری طرف سے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی بڑا دکھ دینے والا عذاب ہم پر لا ○ حالانکہ اللہ اُن کو عذاب دینے والا نہیں جب تک کہ تو ان میں ہے۔ اور جب تک کہ وہ استغفار کرتے رہیں گے جب بھی اُن کو عذاب نہ دے گا ○ اور اُن کا کیا حق ہے کہ اُن کو اللہ عذاب نہ دے حالانکہ وہ روکتے ہیں تعظیم والی مسجد سے

اور وہ اس کے

۱؎ بڑھے ہوئے ہوں اکٹھے ہو کر
۲؎ پینترا بدلتا ہوا۔
۳؎ تیری نجات اور بھلائی کی

شَدِيدُ الْعِقَابِ ○ ذٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكٰفِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ○ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِذَا
لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ ○ وَمَنْ يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُٓ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ
أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَأْوٰىهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○ فَلَمْ
تَقْتُلُوهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ
مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ○ ذٰلِكُمْ وَأَنَّ اللّٰهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِينَ ○
إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ تَعُودُوا
نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ○ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ
اٰمَنُوٓا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ○ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ
قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ○ إِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا
يَعْقِلُونَ ○ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُونَ ○
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ يَحُولُ
بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُٓ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ○ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ
خَآصَّةً وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ○ وَاذْكُرُوٓا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ
فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَخُونُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوٓا
أَمٰنٰتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○ وَاعْلَمُوٓا أَنَّمَآ أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَّأَنَّ اللّٰهَ
عِنْدَهُٓ أَجْرٌ عَظِيمٌ ○ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ
عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ○ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا
لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِينَ ○ وَإِذَا
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ إِنْ هٰذَآ إِلَّآ أَسٰطِيرُ الْأَوَّلِينَ ○
وَإِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ أَوِ ائْتِنَا
بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ○ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ
يَسْتَغْفِرُونَ ○ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوٓا

أَوْلِيَاءَهُ ۚ إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ
الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۚ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ
أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَ
الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ۝ لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ
بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ قُلْ لِلَّذِينَ
كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ۝
وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا
يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝

**وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ**

وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أَنْزَلْنَا
عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ
الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۚ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ ۙ وَ
لَٰكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ
بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا
لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ
إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ
الْأُمُورُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝
وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝
وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ
وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ
النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَكُمْ ۖ فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكُمْ إِنِّي
أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۚ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي
قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّ هَٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ ۗ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَلَوْ تَرَىٰ

مستحق نہیں۔ اس کے ولی اور مستحق تو متقی ہی ہیں لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے ○ اور ان کی نماز ہی کیا
تھی خانہ کعبہ کے نزدیک مگر سیٹیاں بجانا اور تالیاں تو چکھو عذاب اس وجہ سے کہ تم حق پوشی کرتے تھے ○
بے شک جو کافر ہیں یہ خرچ کرتے ہیں اپنے مال تاکہ روکیں اللہ کی راہ سے پھر وہ قریب ہی خرچ
کرتے رہیں گے اور پھر ہوگا اُن پر حسرت اور افسوس پھر وہ مغلوب بھی ہو جائیں گے (آخرکار) ۵ اور
جو کافر ہیں وہ جہنم کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے ○ تاکہ اللہ الگ کر دے ناپاک کو پاک سے اور رکھے
ناپاک کو ایک دوسرے پر پھر ان سب کا گٹھا بنا دے پھر اُن کو ڈال دے جہنم میں۔ تو یہی لوگ نقصان
پانے والوں میں ہیں ○ کہہ دے اُن سے جنھوں نے حق کو چھپایا اگر وہ باز آجائیں تو ان کی مغفرت
ہو جائے گی گزشتہ امور پر اور اگر پھر وہی کریں گے تو گزر چکا ہے طریقہ اگلوں کا اور اُن سے لڑتے
رہو تاکہ فساد باقی نہ رہے اور سب دین اللہ ہی کا ہو جائے تو اگر وہ باز آجائیں تو اللہ ان کے کام
دیکھ رہا ہے (یعنے ان پر زیادتی نہ ہوگی) اور اگر وہ منہ پھیریں تو تم جان رکھو بے شک اللہ تمھارا
مولی ہے اور حمایتی جیسے وہ کیا ہی اچھا مولی اور حمایتی ہے اور کس قدر اچھا مددگار ہے ○ ۔

جزء ۱۰

## اور جان رکھو کہ ہر ایک قسم کا جو کچھ تم مال غنیمت

لاؤ تو اس میں اللہ کا پانچواں حصہ ہے اور رسول کا اور قرابت داروں کا اور یتیموں کا اور بے سامانوں کا اور
مسافروں کا جب تم اللہ کو مانتے ہو اور اس کلام کو جو ہم نے اپنے بندے [1] پر اتارا (دشمن کی) کمر توڑ
دینے یا شناخت و فیصلہ کے دن جس دن دو جماعتوں سے باہم جنگ ہوا۔ اور اللہ ہر ایک چیز کا بڑا اندازہ
کرنے والا ہے ○ جب تم ادھر ورلے سرے پر تھے اور تمھارے دشمن اُدھر پرلے سرے پر تھے (یعنے
ناکے کے) اور قافلہ اور سوار تم سے نیچے کی طرف تھے اور اگر تم آپس میں وعدہ جنگ مقرر کرتے یا جگہ
ٹھہراتے تو بھی ضرور اختلاف کرتے تم وعدہ میں (یعنے میدان جنگ کے تقرر میں) لیکن اللہ نے پورا
کر دیا کام جو ہو کر چکا تھا [2] ۔ ۵ وہی مرے جو مرتا ہے دلیل سے اور وہی زندہ رہے جو زندہ رہتا ہے
دلیل سے بے شک اللہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ جب اللہ نے دکھایا کافروں کو تیری آنکھ میں
یا تجھے (خواب میں) تھوڑے سے اور اگر وہ تجھکو بہت دکھاتا ان کو تو تم ضرور پھسل جاتے اور جھگڑا کرتے کام
میں لیکن اللہ نے بچا لیا کچھ شک نہیں کہ وہ بخوبی جانتا ہے دلوں کی باتیں یا صدر مقام یعنے دماغ کا حال ○ اور
جب تم کو دکھائے کافر اللہ نے جب تم جنگ کر رہے تھے تمھاری آنکھوں میں تھوڑے سے اور تم کو تھوڑے دکھایا
ان کی آنکھوں میں تاکہ پورا کرے اللہ اس کام کو جس کو وہ اپنے علم میں کر چکا تھا اور اللہ ہی کی طرف سب کام پھیرے جاتے
ہیں ○ اے ایمان والو جب تم لڑو کسی فوج سے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم
فلاح و بامراد ہو جاؤ ○ اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی اور آپس میں نزاع مت کرو ورنہ بزدل ہو کے پھسل جاؤ گے
اور تمھاری ہوا بگڑ جائے گی اور دلیلوں پر جمے رہو اور بدیوں سے بچے رہو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ○
اور نہ ہو تم ان کے جیسے جو اپنے گھروں سے نکلے اتراتے اور لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کی راہ سے روکتے تھے
اور اللہ کے احاطہ میں ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ○ اور جب اُن کو پسند کرا دئے شیطان نے اُن کے کام اور
وہ بولا کہ آج تم پر کوئی بھی غالب نہ ہوگا آدمیوں سے اور میں تمھارا رفیق اور حمایتی ہوں پھر جب ایک دوسرے کے
مقابل ہوئیں دونوں فوجیں تو وہ سٹک گیا الٹے پاؤں پچھلے سے اپنے دلیں کھایا اور کہا میں تم سے بری ہوں
بیزار ہوں میں وہ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ○ جب منافق
لوگ کہنے لگے اور جن کے دلوں میں مرض ہے [3] ان کو تو ان کے دین نے مغرور کر دیا ہے اور جو
اللہ پر بھروسہ کرے تو بے شک اللہ بڑا زبردست حکمت والا ہے ○ اور کاش تو دیکھتا

[1] یعنے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

[2] یعنے مناسب تھا اور موقع پر تم کو پہنچایا۔

[3] یعنے گھمنڈ کی باتیں نہ قوت فیصلہ کی

نہ تاب مقابلہ اور جس کی نظر ونیزی اسباب ظاہری پر ہے یعنی مسلمانوں کو۔

جب کافرون اور منافقون کی جانین فرشتے نکالتے اور اُن کے منھ اور پیٹھون پر تھپڑ مارتے اور کہتے ہین) ا
چکھو جلنے کا عذاب ؏ ○ یہ تمھارے اپنے ہی ہاتھ کی کمائی کا نتیجہ ہے کیونکہ اللہ اپنے ناچیز و غریب
بندون پر بالکل ظالم نہین ہے ○ ان کی حالت ایسی ہو گئی ہے جیسے فرعونیون کی اور ان سے پہلے
لوگون کی۔ انھون نے اللہ کی نشانیون کا انکار کیا تو اللہ نے ان کو پکڑا ان کے گناہ کے سبب سے۔ بے
شک اللہ زور آور ہے وہ شدید العقاب سخت عذاب کرنے والا بھی ہے ○ یہ اس لئے بتلاتے ہین کہ
اللہ تعالیٰ کبھی بھی دی ہوئی نعمت مین تغیر نہین ڈالتا کسی قوم کی جب تک وہ قوم آپ ہی اپنے متعلق معاملات
مین تغیر نہین کرتی اور بے شک اللہ بڑی دعائین سننے والا اصلاح کے سامان جاننے والا اور بتانے
والا ہے ○ فرعونیون کا سا حال ہوگا اور جو اُن سے پیشتر تھے کیونکہ انھون نے اپنے رب کی آیتون
کو جھٹلایا پس ہم نے ان کو ہلاک کر دیا ان کے گناہون کے سبب سے اور فرعونیون کو اور ہر ایک ظالم
کو ڈبا دیا ○ کیونکہ اللہ کے نزدیک بدترین جانور ہین وہ جو انکار کرتے ہین اور حق چھپاتے ہین انکار کا نتیجہ یہ
کہ وہ مومن نہ ہون گے ○ ان مین سے جنھون نے تجھ سے عہد کیا پھر اُن اقرارون کو توڑتے ہین ہر
مرتبہ اور وہ متقی نہین ہین ○ ایسے بے وفا عہد شکن لوگون کو لڑائی مین اگر تو پاوے تو پچھلی جماعتون
تک متفرق کر دے تاکہ وہ عبرت پکڑین ○ اور اگر تم ڈرتے ہو کسی قوم سے کہ وہ معاہدۂ صلح مین خیانت
کرین گے تو اُن کے معاہدہ کو اُن کی طرف پھینک دو کہ برابر ہو جاوے۔ اللہ بے شک خیانت کرنے والون کو
پسند نہین کرتا ؏ یہ کبھی خیال نہ کرین وہ ؏ جو انکار کرتے ہین کہ وہ بڑھ جائین گے ؏ بے شک وہ کبھی
عاجز نہ کر سکین گے ○ اور (ہان) تیار کرو ہر قسم کی قوت اور گھوڑون کا سرحد پر باندھنا ان کے لئے اس
سے تمھارا مقصد اللہ اور تمھارے دشمنون پر رعب ڈالنا ہو اور ان کے سوائے دوسرون پر جن کو
تم نہین جانتے ہان اللہ ان کو جانتا ہے۔ اور تم ہر ایک قسم سے جو کچھ خرچ کرو گے اللہ کی راہ مین وہ
تم کو پورا ملے گا اور تم پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا ○ اور اگر کوئی جھکے صلح کے لئے تو اس سے صلح کرنا چاہیے اور
اللہ ہی پر توکل کرو۔ بے شک وہ بڑا دعاؤن کا سننے والا بڑا بھیدون کا جاننے والا ہے ○ اور
اگر وہ چاہین کہ تجھے ضروریات مین مدد نہ دین تو اللہ ہی تیرے لئے بس ہے وہی اللہ جس نے تجھکو
اپنی مدد سے قوت دی اور مومنون سے ○ اور دل مین الفت ڈالی مومنون کے اور اگر تو جو کچھ زمین
مین ہے دنیا کے سب مالون کو جمع کرتا اور سب خرچ کر دیتا جب بھی ایسی الفت نہ ہوتی ان کے دلون
مین لیکن اللہ ہی نے ان کے دلون مین الفت ڈال دی۔ بے شک اللہ بڑا عزیز و حکیم ہے ○ اے
نبی اللہ تجھے بس ہے اور تیرے متبع مومنون کو ○ اے نبی مومنون کو بہت بہت تحریض دلا لڑائی
کے لئے۔ اگر ہون گے تم مین سے بیس آدمی صابر وہ بیشک ہی غالب آجائین گے دو دو سو پر اور اگر
ہوا کرین گے تم مین سے ایک سو تو وہی غالب آیا کرین گے ان کافرون مین سے ایک ایک ہزار پر اس
لئے کہ اس قوم کافرین سمجھ بوجھ نہین رہی ○ آج کل کے جنگ مین تو تخفیف کر دی تھی اللہ نے اور
جانا تھا کہ تم مین کم زوری ہے۔ پس اگر ہون تم مین سے سو صابر وہ غالب آئین گے دو سو پر اور اگر ہون
تم سے ہزار تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئین گے اور اللہ صابرون کے ساتھ ہے ○
یہ تو کسی نبی کی شان ہی نہین کہ وہ کسی کو قیدی بنالے جب تک کہ دنیا مین کوئی اُس سے مقابلہ نہ کرے اور
جنگ نہ چھڑے تم کو دنیا کے مال کی تلاش ہے اور اللہ تو آخرت کو پسند فرماتا ہے اور وہ عزیز و حکیم ہے
○ اگر جناب الٰہی کا حکم پہلے سے نہ ہوتا تو ضرور تم پر عذاب عظیم آتا اس کے بدلے جو لیا تم نے مال و
اسباب ○ پس جو تم نے غنیمت حاصل کی ہے اسی مین سے حلال و طیب کھاؤ اور اللہ کو سپر بناؤ۔ کچھ شک
نہین کہ اللہ بڑا عیبون کا ڈھانپنے والا سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ اے نبی کہہ دے ان
قیدیون سے جو تمھارے ہاتھ مین ہین کہ اگر اللہ کو معلوم ہوگا تمھارے دلون مین

---

؏ یہ دنیا کا عذاب ہے جو مردہ کو کشفی طور پر دکھتا ہے

؏ یہ آخرت کا عذاب ہے، جو بعد وفات کے ہوگا اور یہ سزا کیون ملی یہ تمھارے اپنے ہی ہاتھ کی کمائی کا نتیجہ ہے۔

؏ جو تیری تعلیمات کا انکار کرتے ہین۔

؏ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زد سے نکل جائین گے۔

منزل ٢

اذ يتوفى الذين كفروا الملئكة يضربون وجوههم وادبارهم وذوقوا عذاب الحريق ○
ذلك بما قدمت ايديكم وان الله ليس بظلام للعبيد ○ كداب ال فرعون والذين
من قبلهم كفروا بايت الله فاخذهم الله بذنوبهم ان الله قوي شديد العقاب ○
ذلك بان الله لم يك مغيرا نعمة انعمها على قوم حتى يغيروا ما بانفسهم وان الله
سميع عليم ○ كداب ال فرعون والذين من قبلهم كذبوا بايت ربهم فاهلكنهم
بذنوبهم واغرقنا ال فرعون وكل كانوا ظلمين ○ ان شر الدواب عند الله الذين
كفروا فهم لا يؤمنون ○ الذين عاهدت منهم ثم ينقضون عهدهم في كل مرة وهم لا
يتقون ○ فاما تثقفنهم في الحرب فشرد بهم من خلفهم لعلهم يذكرون ○ واما تخافن
من قوم خيانة فانبذ اليهم على سواء ان الله لا يحب الخائنين ○ ولا يحسبن الذين كفروا
سبقوا انهم لا يعجزون ○ واعدوا لهم ما استطعتم من قوة ومن رباط الخيل ترهبون به
عدو الله وعدوكم واخرين من دونهم لا تعلمونهم الله يعلمهم وما تنفقوا من شيء في
سبيل الله يوف اليكم وانتم لا تظلمون ○ وان جنحوا للسلم فاجنح لها وتوكل على الله انه
هو السميع العليم ○ وان يريدوا ان يخدعوك فان حسبك الله هو الذي ايدك
بنصره وبالمؤمنين ○ والف بين قلوبهم لو انفقت ما في الارض جميعا ما الفت بين
قلوبهم ولكن الله الف بينهم انه عزيز حكيم ○ يايها النبي حسبك الله ومن اتبعك
من المؤمنين ○ يايها النبي حرض المؤمنين على القتال ان يكن منكم عشرون صبرون
يغلبوا مائتين وان يكن منكم مائة يغلبوا الفا من الذين كفروا بانهم قوم
لا يفقهون ○ الئن خفف الله عنكم وعلم ان فيكم ضعفا فان يكن منكم مائة
صابرة يغلبوا مائتين وان يكن منكم الف يغلبوا الفين باذن الله والله
مع الصبرين ○ ما كان لنبي ان يكون له اسرى حتى يثخن في الارض تريدون
عرض الدنيا والله يريد الاخرة والله عزيز حكيم ○ لولا كتب من الله سبق
لمسكم فيما اخذتم عذاب عظيم ○ فكلوا مما غنمتم حللا طيبا واتقوا الله ان
الله غفور رحيم ○ يايها النبي قل لمن في ايديكم من الاسرى ان يعلم الله في قلوبكم

خيرا يؤتكم خيرا مما اخذ منكم ويغفر لكم والله غفور رحيم ۝ وان يريدوا خيانتك
فقد خانوا الله من قبل فامكن منهم والله عليم حكيم ۝ ان الذين امنوا وهاجروا
وجاهدوا باموالهم وانفسهم في سبيل الله والذين اووا ونصروا اولئك بعضهم اولياء
بعض والذين امنوا ولم يهاجروا ما لكم من ولايتهم من شيء حتى يهاجروا وان استنصروكم
في الدين فعليكم النصر الا على قوم بينكم وبينهم ميثاق والله بما تعملون بصير ۝
والذين كفروا بعضهم اولياء بعض الا تفعلوه تكن فتنة في الارض وفساد كبير ۝
والذين امنوا وهاجروا وجاهدوا في سبيل الله والذين اووا ونصروا اولئك هم
المؤمنون حقا لهم مغفرة ورزق كريم ۝ والذين امنوا من بعد وهاجروا وجاهدوا معكم
فاولئك منكم واولوا الارحام بعضهم اولى ببعض في كتاب الله ان الله بكل شيء عليم ۝

## سورة التوبة مدنية وهي مائة وتسع وعشرون اية

براءة من الله ورسوله الى الذين عاهدتم من المشركين ۝ فسيحوا في الارض اربعة اشهر
واعلموا انكم غير معجزي الله وان الله مخزي الكفرين ۝ واذان من الله ورسوله الى الناس
يوم الحج الاكبر ان الله بريء من المشركين ورسوله فان تبتم فهو خير لكم وان
توليتم فاعلموا انكم غير معجزي الله وبشر الذين كفروا بعذاب اليم ۝ الا الذين عاهدتم
من المشركين ثم لم ينقصوكم شيئا ولم يظاهروا عليكم احدا فاتموا اليهم عهدهم الى
مدتهم ان الله يحب المتقين ۝ فاذا انسلخ الاشهر الحرم فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم
وخذوهم واحصروهم واقعدوا لهم كل مرصد فان تابوا واقاموا الصلوة واتوا الزكوة فخلوا
سبيلهم ان الله غفور رحيم ۝ وان احد من المشركين استجارك فاجره حتى يسمع كلم الله
ثم ابلغه مامنه ذلك بانهم قوم لا يعلمون ۝ كيف يكون للمشركين عهد عند الله و
عند رسوله الا الذين عاهدتم عند المسجد الحرام فما استقاموا لكم فاستقيموا لهم ان
الله يحب المتقين ۝ كيف وان يظهروا عليكم لا يرقبوا فيكم الا ولا ذمة يرضونكم
بافواههم وتابى قلوبهم واكثرهم فسقون ۝ اشتروا بايت الله ثمنا قليلا فصدوا
عن سبيله انهم ساء ما كانوا يعملون ۝ لا يرقبون في مؤمن الا ولا ذمة واولئك

کچھ نیکی کا حال تو تم کو عنایت فرمائے گا اس سے بہتر جو تم سے چھینا گیا ہے اور تمہاری عیب پوشی کی
جائے گی اور خطا بخشی۔ اور اللہ بڑا عیب ڈھانپنے والا سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ اور اگر تجھ
سے وہ دغا کرنا چاہیں گے تو بے شک وہ اللہ کی بہت چوری کر چکے ہیں پہلے سے تو اس نے ان کو مقید کرا دیا
اور اللہ بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے ○ جو لوگ ایمان لائے گناہ اور وطن چھوڑ چلے اور بڑی
کوشش کی اپنے مال وجان سے اللہ کی راہ میں اور جنہوں نے جگہ دی [۱] اور مدد کی وہ ایک دوسرے
کے ولی دوست ہیں۔ اور جو ایمان لائے اور ہجرت نہیں کی تو تم کو اُن کی ولی دوستی سے کچھ کام نہیں جب تک
وہ ہجرت نہ کریں گناہ نہ چھوڑیں اور اگر وہ تم سے مدد چاہیں دین میں تو تم پر اُن کی مدد کرنی لازم ہے مگر
اُس قوم کے مقابلہ میں مدد نہ کرنا کہ اُن میں اور تم میں پکا اقرار ہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے
○ اور جو لوگ منکر ہیں وہ ایک دوسرے کے ولی دوست ہیں۔ اور اگر تم ایسا نہ کرو گے تو ملک میں تمیز فتنہ
ہو جائے گا اور بڑی خرابی ہوگی [۲] ○ اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے گناہ یا وطن چھوڑا اور بڑی
کوشش کی اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے جگہ اور مدد دی یہی لوگ ہیں سچے ماننے والے
ان کے لیے مغفرت ہے اور عزت وآبرو کی روزی ہے ○ اور جو بعد ایمان لائے اور جنہوں نے گھر بار
چھوڑا اور تمہارے ساتھ ہو کر جنگ اور کوشش کی تو یہ لوگ تمہارے ہی برابر ہیں اور قرابت والے ایک
دوسرے کے حق دار ہیں آپس میں اللہ کی کتاب میں بے شک اللہ ہر ایک چیز کا بڑا جاننے والا ہے ○ ۷۵

پانچ ربع

## سورۂ توبہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو انتیس ۱۲۹ آیتیں ہیں

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے صاف جواب ہے ان مشرکوں کو جن سے تم نے صلح کی تھی ○ تو اے مشرکو زمین
میں چلو پھرو چار مہینے اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے اور اللہ حق چھپانے والوں کو رسوا کرنے والا ہے
○ اور اطلاع اور اشتہار ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بڑے حج کے دن لوگوں کو یہ کہ مشرکوں سے اللہ
اور اس کا رسول بَری ہے اور بیزار ہے۔ پھر اگر تم نے توبہ کر لی تو وہ بہتر ہے تمہارے حق میں اور اگر تم
پھر گئے تو یاد رکھو کہ تم اللہ کو تھکا نہ سکو گے اور حق چھپانے والوں کو بشارت دے ٹیس دینے والے عذاب کی ○
ہاں جن مشرکوں سے تم نے عہد کر رکھا تھا پھر انہوں نے کچھ کمی نہیں کی تمہارے ساتھ اور نہ تمہارے مقابلہ میں
مدد دی کسی کو تو ان کے اقرار ان سے پورے کر دو ان کے وعدہ تک بے شک اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو ○
پھر جب پورے ہو جائیں تعظیم کے مہینے تو لڑو مشرکوں سے جہاں کہیں تم پاؤ اور ان کو پکڑو گھیر لو اور ان
کی تاک میں بیٹھو ہر ایک گھات کی جگہ پھر اگر وہ رجوع بحق کریں اور نماز کو ٹھیک درست رکھیں اور زکوٰۃ
دیتے رہیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ بے شک اللہ بڑا ڈھانپنے والا سچی کوشش کا بدلہ دینے والا
ہے ○ اور اگر کوئی مشرک تجھ سے پناہ مانگے تو اُسے پناہ دے یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے
پھر اس کو اس کی امن کی جگہ پہنچا دے [۳] یہ سلوک اس وجہ سے کہ وہ نادان قوم ہے ○ ۶ مشرکوں کو عہد و
پیمان کس طرح ہو اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک مگر ہاں جن سے تم نے اقرار کیا تھا تعظیم والی مسجد
کے پاس تو وہ جب تک کہ تم سے اقرار پر قائم رہیں تو تم بھی اُن سے اقرار پر قائم رہو۔ بے شک اللہ
دوست رکھتا ہے متقیوں کو ○ کیونکر نباہ ہو سکتا ہے حالانکہ وہ اگر غلبہ پا جاویں تم پر تو نہ لحاظ کریں
تمہارے قسم کا [۴] اور نہ اقرار کا۔ وہ اپنی زبانی باتوں سے تمہیں خوش کر دیتے ہیں حالانکہ اُن
کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ اکثر بدعہد ہی ہیں ○ انہوں نے مول لیا اللہ کی آیتوں کے بدلے میں دنیا
کا تھوڑا سا فائدہ پھر اس کے ذریعہ سے اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکا بے شک وہ کیسی بری حرکتیں
ہیں جو وہ عمل میں لا رہے ہیں ○ نہیں لحاظ کرتے کسی مومن میں قسم اور قرابت اور رشتہ کا اور نہ
عہد کا۔ اور یہی لوگ ہیں

ربع

[۱] مہاجروں کو رسول اللہ کے ساتھ والوں کو اپنے پاس جگہ دی۔

[۲] اگر آپس میں مدد نہ کرو گے ولی دوست نہ ہو گے یا عہدناموں کو توڑ دو گے تو ملک میں تمیز ہو جائے گی اور بڑی خرابی ہوگی۔

[۳] اس کے گھر پہنچا دے

[۴] یا اللہ کا نہ قرابت کا نہ رشتہ کا۔

حد سے بڑھنے والے ○ پھر اگر وہ حق کی طرف رجوع کریں اور نماز کو ٹھیک درست رکھیں اور زکوٰۃ دیتے رہیں
تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔ اور ہم تفصیل وار بیان کرتے ہیں اپنی آیتیں جاننے والی قوم کے لئے ○ اگر وہ
اپنی قسمیں توڑ والیں اپنے اقرار کے بعد اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو لڑو منکروں کے پیشواؤں
سے کچھ شک نہیں کہ ان کی قسمیں ہیچ ہیں (کیوں لڑیں) اس لئے کہ وہ باز آجائیں ○ تم ایسی قوم سے
کیوں نہ لڑو جنھوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں اور ارادہ کیا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نکال دینے کا اور
انھوں نے ہی پہلے تم سے چھیڑ نکالی۔ کیا تم ان سے ڈرتے ہو۔ پس اللہ زیادہ حق رکھتا ہے اس بات کا
کہ تم اس سے ڈرو جب تم مومن ہو ○ تم ان سے لڑو تاکہ اللہ ان کو سزا دے تمہارے ہاتھوں سے
اور ذلیل کرے ان کو اور تم کو ان پر غالب کرے اور ایمان دار قوم کے دل ٹھنڈے کرے ○ اور ان
کے دلوں کی جلن اور بے چینی نکالے اور اللہ رجوع برحمت فرماتا ہے جس پر چاہے اور اللہ بڑا جاننے
والا بڑا حکمت والا ہے ○ کیا تم نے یہ سمجھا ہے کہ تم چھوڑ دئے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے نہیں
ظاہر کیا تم میں سے ان کو جو نیک کوشش کرتے ہیں اور اللہ اور رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو جانی
دوست نہیں بناتے اور اللہ بڑا جاننے والا ہے جو تم کرتے ہو ○ مشرکوں کے مناسب حال نہیں
یہ کہ آباد کریں اللہ کی مسجدیں اپنے نفسوں پر کفر کی شہادت دیتے ہوئے یہی لوگ ہیں جن کا کیا کرایا
سب اکارت گیا وہ آگ میں ہمیشہ جلتے رہیں گے ○ پس آباد تو وہی کرتا ہے اللہ کی مسجدیں جس
نے سچے دل سے اللہ کو مانا اور آخرت کے دن کو اور ٹھیک نماز پڑھتا اور زکوٰۃ دیتا رہا اور کسی سے نہ ڈرا
اللہ کے سوائے تو قریب ہے کہ یہی لوگ کامیاب بامقصد ہوں گے ○ کیا حاجیوں کو پانی پلانا اور
تعظیم والی مسجد کی درستی کرنا برابر ٹھہرا لیا ہے تم نے اس شخص کے کام کے جس نے سچے دل سے اللہ کو مانا اور
آخرت کے دن کو اور نیک کوشش کی اللہ کی راہ میں۔ وہ برابر نہیں اللہ کے نزدیک اور ظالم جس راہ پر
چلتے ہیں وہ اللہ کی بتائی ہوئی نہیں ○ (ہاں) جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے گناہ چھوڑا یا ترک
وطن کیا اور نیک کوشش کی اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے وہ بہت بڑے درجہ پر ہیں
اللہ کے نزدیک یہی لوگ منزل مقصود کو پہنچنے والے بامراد ہیں ○ ان کا رب ان کو خوشخبری دیتا ہے
اپنی خاص مہربانی اور رضامندی کی اور ان باغوں کی جن میں سدا سکھ اور آرام ہیں ○ وہ اس میں ہمیشہ
ہمیشہ رہیں گے کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی کے نزدیک بڑے بڑے اجر ہیں ○ اے ایمان دارو نہ
بناؤ اپنے باپ دادا اور بھائی بندوں کو ولی دوست اگر وہ پسند کرتے ہیں کفر کو ایمان کے مقابلہ میں اور جو
تم میں سے ان کی طرف پھیریں گے (اور دوستی رکھیں گے) تو وہی سب بے جا کام کرنے والے ہیں ○
کہہ دے اگر تمہارے باپ دادا اور تمہاری اولاد اور تمہارے بھائی بند اور تمہاری جورویں اور رفقاء اور
تمہاری برادری اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ سوداگری جس کے ماند پڑ جانے سے تم خوف کرتے ہو
اور وہ مکانات جس کو تم پسند کرتے ہو کیا یہ چیزیں تم کو زیادہ پیاری ہیں اللہ اور اس کے رسول سے
اور اس کی راہ میں نیک کوشش کرنے سے (اگر ایسا ہے) تو اب تم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ
اپنے حکم کے ساتھ آجائے بلہ اور جس راہ پر بدکار طالب دنیا چلتے ہیں وہ اللہ کی بتائی ہوئی نہیں ہے
○ بے شک اللہ ہی نے تم کو بہت جگہ مدد دی تھی اور اللہ ہی نے مدد دی تھی حنین کے دن جب تم کو عجب
میں ڈال دیا تھا تمہاری کثرت نے پھر وہ کچھ کام نہ آئی تمہارے اور تم پر تنگ ہو گئی زمین باوجود اپنی
کشادگی کے پھر تم پلٹے پیٹھ پھیر کے ○ پھر اللہ نے اتاری اپنی طرف سے تسکین اپنے رسول اور
ایمان داروں پر اور وہ فوجیں اتاریں جو تم نے نہیں دیکھیں اور سخت دکھ دیا منکروں کو۔ اور
ہاں یہی تو سزا ہے کافروں کی ○ پھر اللہ رجوع برحمت فرماتا ہے

بلہ یعنی تمہارا فیصلہ کر دے اور اپنا غلبہ تابع کر دے۔

هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۝ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوُا الزَّكٰوةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ۗ وَنُفَصِّلُ الْآيٰتِ
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ
إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ۝ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ
الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝
قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ
مُؤْمِنِينَ ۝ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ
حَكِيمٌ ۝ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا
مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ مَا كَانَ
لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِينَ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۚ أُولٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُونَ ۝ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلٰوةَ
وَآتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللّٰهَ ۖ فَعَسٰى أُولٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ
الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجٰهَدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ
عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۝ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجٰهَدُوا فِي سَبِيلِ
اللّٰهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ
بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنّٰتٍ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُقِيمٌ ۝ خٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ
أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ
عَلَى الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ۝ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَ
أَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ
كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا
حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ۝ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِي مَوَاطِنَ
كَثِيرَةٍ ۙ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلٰى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ
جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَذٰلِكَ جَزَاءُ الْكٰفِرِينَ ۝ ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ

من بعد ذلك على من يشاء والله غفور رحيم ۝ يا أيها الذين آمنوا إنما المشركون
نجس فلا يقربوا المسجد الحرام بعد عامهم هذا وإن خفتم عيلة فسوف يغنيكم الله من
فضله إن شاء إن الله عليم حكيم ۝ قاتلوا الذين لا يؤمنون بالله ولا باليوم الآخر ولا
يحرمون ما حرم الله ورسوله ولا يدينون دين الحق من الذين أوتوا الكتاب حتى يعطوا
الجزية عن يد وهم صاغرون ۝ وقالت اليهود عزير ابن الله وقالت النصارى المسيح ابن
الله ذلك قولهم بأفواههم يضاهئون قول الذين كفروا من قبل قاتلهم الله أنى
يؤفكون ۝ اتخذوا أحبارهم ورهبانهم أربابا من دون الله والمسيح ابن مريم
وما أمروا إلا ليعبدوا إلها واحدا لا إله إلا هو سبحانه عما يشركون ۝ يريدون
أن يطفئوا نور الله بأفواههم ويأبى الله إلا أن يتم نوره ولو كره الكافرون ۝ هو الذي
أرسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله ولو كره المشركون ۝ يا أيها الذين
آمنوا إن كثيرا من الأحبار والرهبان ليأكلون أموال الناس بالباطل ويصدون عن سبيل
الله والذين يكنزون الذهب والفضة ولا ينفقونها في سبيل الله فبشرهم بعذاب أليم ۝
يوم يحمى عليها في نار جهنم فتكوى بها جباههم وجنوبهم وظهورهم هذا ما كنزتم
لأنفسكم فذوقوا ما كنتم تكنزون ۝ إن عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا في كتاب
الله يوم خلق السماوات والأرض منها أربعة حرم ذلك الدين القيم فلا تظلموا فيهن
أنفسكم وقاتلوا المشركين كافة كما يقاتلونكم كافة واعلموا أن الله مع المتقين ۝
إنما النسيء زيادة في الكفر يضل به الذين كفروا يحلونه عاما ويحرمونه عاما
ليواطئوا عدة ما حرم الله فيحلوا ما حرم الله زين لهم سوء أعمالهم والله لا يهدي القوم
الكافرين ۝ يا أيها الذين آمنوا ما لكم إذا قيل لكم انفروا في سبيل الله اثاقلتم إلى الأرض
أرضيتم بالحياة الدنيا من الآخرة فما متاع الحياة الدنيا في الآخرة إلا قليل ۝ إلا تنفروا
يعذبكم عذابا أليما ويستبدل قوما غيركم ولا تضروه شيئا والله على كل شيء قدير ۝
إلا تنصروه فقد نصره الله إذ أخرجه الذين كفروا ثاني اثنين إذ هما في الغار إذ يقول
لصاحبه لا تحزن إن الله معنا فأنزل الله سكينته عليه وأيده بجنود لم تروها وجعل كلمة

جس پر چاہے اور اللہ بڑا غفور الرحیم ہے ○ اے ایمان دارو مشرک تو بالکل نجس ہی ہیں تو تعظیم والی مسجد کے
پاس اس سال کے بعد[1] نہ آنے پائیں اور اگر تم مفلسی اور عیال داری سے ڈرتے ہو تو آگے اللہ تم کو غنی
کر دے گا اپنے فضل و مہربانی سے اگر اس نے چاہا۔ بے شک اللہ بڑا جاننے والا ہے احکام کی مصلحت
اور بڑا حکیم ہے بر محل کام کرنے والا ○ ان لوگوں سے لڑو (اور کھاؤ) جو اللہ کو نہیں مانتے اور نہ آخرت کے
دن کو جو چیزیں اللہ اور اس کے رسول نے حرام کر دی ہیں اس کو حرام نہیں سمجھتے اور سچے دین کا طریق
اختیار نہیں کرتے اصل کتاب میں سے جب تک کہ وہ جزیہ دیں اپنے ہاتھ سے اور وہ بے قدر ذلیل
ہوں ع اور یہود نے کہا عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ نے کہا مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ تو صرف ان
کی منھ کی باتیں ہیں یہ تو دیکھا دیکھی اور ریس ہے کافروں کے کہنے کی جو پہلے ہو چکے ہیں اللہ ان کو غارت
کرے اور ان پر لعنت کرے وہ کہاں پھرے جا رہے ہیں دھوکہ سے ○ ٹھیرا لیا ہے انھوں نے اپنے
عالموں اور شاگردوں کو اللہ کے سوائے کئی رب اور مسیح مریم کے بیٹے کو بھی حالانکہ انھیں بھی حکم ہوا
تھا کہ وہ سب ایک ہی اللہ کی عبادت کریں کوئی سچا معبود نہیں مگر وہی۔ وہ پاک ذات ہے اس سے کہ
لوگ اس کا شریک بنائیں ○ وہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منھ سے پھونک کر بجھا دیں
اور اللہ کو یہ ناپسند ہے مگر ضرور پورا کرے گا اللہ اپنا نور اگرچہ برا مانا کریں کافر[2] ○ وہی اللہ ہے
جس نے بھیجا اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ تاکہ اس کو غالب کرے سب دینوں پر اگرچہ
برا لگے سب مشرکوں کو ○ اے ایمان دارو[3] البتہ بہت سے تمہارے استاد و عالم و مشائخ اور
گرو لوگوں کا مال کھا جایا کرتے ہیں زبردستی دغابازی کے ساتھ اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور
جو لوگ جمع کرتے ہیں۔ خزانے سونے اور چاندی کے اور ان کو خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں
تو انھیں بشارت سنا دے ٹیس دینے والے عذاب کی ○ جس دن تپایا جائے گا اور گرم کیا جائے گا
جہنم کی آگ میں پھر اس سے داغ دیا جائے گا ان کے ماتھے اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو (اور کہا جائے گا)
یہ تمہارا خزانہ ہے جو جمع کیا تھا تم نے اپنی ذات یا قرابت داروں کے لئے تو اب چکھو اس کا مزہ جو
تم نے جمع کیا تھا خزانہ ○ مہینوں کی گنتی تو اللہ کے یہاں بارہ ہی ہے اللہ کے دین میں محفوظ جس
دن سے پیدا کئے آسمان اور زمین ان میں سے چار مہینے تعظیم کے ہیں یہ مضبوط دین کی بات ہے تو
ان مہینوں میں ظلم نہ کرو اپنی جانوں پر اور لڑو مشرکوں سے سب کے سب جیسے وہ تم سے لڑتے
سب کے سب اور جان رکھو بے شک اللہ متقیوں کے ساتھ ہے[4] ○ یہ جو کسی مہینے کو پیچھے ڈال
دینے کا رواج ہے یہ زیادتی ہے جو کفر کے وقت ہوئی اور اس سے گمراہ کئے گئے ہیں جو بے ایمان
ہیں حلال کر لیتے ہیں تعظیم کے مہینے ایک سال اور حرام کر لیتے ہیں ایک سال تاکہ برابر کر لیں گنتی جو اللہ
نے حرام کی ہے تو وہ حلال کر لیں اللہ کے حرام کئے ہوئے کو پسند آگئی ہیں ان کو ان کی بدکرداریاں
اور جس راہ پر کافر چل رہے ہیں وہ اللہ کی بتائی ہوئی راہ نہیں ہے ع اے ایمان دارو تمھیں کیا
ہو گیا جب تم سے کہا جاتا ہے کہ چلو اللہ کی راہ میں تم گرے پڑتے ہو زمین پر بوجھ سے کیا تم راضی ہو گئے
ہو ادھوری زندگی پر آخرت کے مقابلہ میں تو اس دنیا کی زندگی کی حقیقت ہی کیا ہے آخرت کے مقابلہ میں یعنی
کچھ بھی نہیں ○ اگر تم نہ چلو گے تو اللہ تم کو ٹیس دینے والا عذاب دے گا اور تمہارے سوا دوسرے لوگ
بدل دے گا اور تم اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے اور اللہ ہر ایک چیز کا بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ اگر تم
رسول اللہ کی مدد نہ کرو گے (تو کیا ڈر ہے) کیونکہ بے شک اس کی مدد تو اللہ کر چکا ہے جب اسے منکروں
نے نکالا تھا تو وہ دو میں کا دوسرا تھا جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے وہ اس وقت اپنے
ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ تو غمگین نہ ہو کیونکہ بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر اللہ نے اپنی
تسکین اتاری اس پر اور اس کی مدد کی ایسی فوجوں سے جن کو تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کی بات

ع ۱۰

ع ۵ ۱۱

[1] یعنی ہجرت کے آٹھویں یا دسویں سال کے بعد۔

[2] یعنی محمد رسول اللہ کو ضرور غالب کرے گا اور ہر طرح سچے تبلیغ امور و دلائل کو۔

[3] یعنی اصل کتاب کے ایمان دارو اور ہمارے زمانہ میں ان کے مثیل مراد ہیں۔

[4] یعنی متقی غالب ہو جائیں گے۔

پست اور صیحٰی کر دی - اور اللہ ہی کا بول بالا ہے اور اللہ ہی بڑا زبردست بڑا حکمت والا ہے ○ چلو ہلکے یا بوجھل
ہتھیار بند اور نیک کوشش کرو اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں یہ بہتر ہے تمھارے حق میں جب
تم جانتے ہو ○ اگر ہوتا مال غنیمت کھانے کے قابل رہتا بچا اور سفر ہوتا سہل تو ضرور تیرے ساتھ ہوتے ؎
لیکن ان کو وہ مسافت شاقہ دور دراز معلوم ہوئی - اور قریب ہی قسمیں کھائیں گے اللہ کی کہ اگر ہم سے
ہو سکتا تو ضرور ہم تمھارے ساتھ چلتے وہ تباہ کرتے ہیں اپنی جانوں کو اور اللہ ہی جانتا ہے کہ وہ ضرور
جھوٹے ہیں ○ اللہ نے تجھکو معاف کیا تو نے کیوں اجازت دے دی ان کو جب تک کہ خوب واضح
ہو جاوے تجھ پر سچ والے اور تو جان لیتا خاص جھوٹوں کو ○ جو لوگ اللہ کو اور آخرت کے دن کو
مانتے ہیں وہ تو تجھ سے اجازت نہ چاہیں گے اس کی کہ اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد نہ کریں اور
اللہ متقیوں کو بخوبی جاننے والا ہے ○ تجھ سے وہی لوگ رخصت مانگتے ہیں جو اللہ کو نہیں مانتے
اور آخرت کے دن کو اور شک اور ہلاکت میں پڑے ہیں ان کے دل تو وہ لوگ اپنے شک اور تباہی
میں ہی بھٹکتے ہیں ○ اور اگر وہ نکلنا چاہتے تو کچھ تو تیاری کرتے اس کی و لیکن اللہ ہی نے ناپسند کیا
ان کا اٹھنا تو ان کو سست کر بٹھایا اور کہہ دیا گیا بیٹھنے والوں کے ساتھ ؎ - تم بھی بیٹھے رہو ○
اگر یہ نکلتے بھی تم میں تو تمھیں کچھ فائدہ نہ ہوتا مگر خرابیاں ہی بڑھا لیتے اور تمھارے ہی میں گھوڑے
دوڑاتے فساد کرنے کی خواہش سے اور تم میں سے بعض ان کی بات سننے والے بھی ہوتے - اور
اللہ خوب جانتا ہے بے جا کام کرنے والوں کو ○ بے شک انھوں نے فساد ڈلوانا چاہا پہلے سے اور الٹ
پلٹ کرتے رہے تیرے لئے کئی تدبیریں یہاں تک کہ اللہ کا سچا وعدہ آ پہنچا اور ظاہر ہو گیا اللہ کا حکم حالانکہ
وہ کراہت ہی کرتے رہے ○ کوئی تو ان میں ایسا ہے جو کہتا ہے کہ مجھے رخصت دیجئے اور بلا میں نہ پھنسا
سن رکھو وہ تو بلا ہی میں آگرے اور بے شک جہنم گھیرے ہوئے ہے کافروں کو ○ اگر تجھکو کوئی بھلائی پہنچ
جائے تو ان کو برا لگتا ہے اور اگر تجھ کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ کہنے لگتے ہیں کہ ہم نے تو اپنا کام پہلے ہی بنا
لیا تھا اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں اور وہ خوشیاں کرتے رہتے ہیں ○ تو کہہ دے ہم پر تو کچھ نہ ہوگا مگر وہی جو
اللہ نے لکھ دیا ہے ہمارے لئے وہی ہمارا کارساز اور آقا ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے ایمان داروں
کو ○ تو کہہ دے کہ تم انتظار نہیں کرتے ہمارے لئے مگر دو بھلائیوں میں سے ایک کا ؎ اور ہم تمھارے
حق میں اس بات کی تاک لگائے ہیں کہ تم پر اللہ کوئی عذاب کرے اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے تو تم بھی
انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں تمھارے ساتھ ○ کہہ دے کہ تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے کبھی بھی
تمھاری طرف سے قبول نہ ہوگا کیونکہ تم تو فاسق و بدکار لوگ ہو ؎ ○ اور ان کے خرچ کے قبول ہونے
کوئی مانع نہیں ہوا مگر یہی کہ انھوں نے حق چھپایا اور انکار کیا اللہ اور اس کے رسول کا نماز کو نہیں آتے مگر سستی
مارے الکسائے ہوئے اور خرچ بھی کرتے ہیں تو نفرت اور کراہت سے ○ تو تو ان کے مال اور اولاد سے
تعجب نہ کر (کیونکہ) اللہ نے ارادہ ہی کر لیا ہے کہ اس مال اور اولاد کے ذریعہ ان پر عذاب کرے اس دنیا کی
زندگی میں اور ان کی جان ایسی حالت میں نکلے کہ وہ کافر ہی ہوں ○ اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ
بے شک تمھیں میں کے ہیں حالانکہ وہ تم میں کے نہیں ہیں لیکن وہ ایک قوم ہے ڈرپوک تقیہ باز ○ اگر وہ
پائیں کہیں پناہ کی جگہ یا غار یا کہیں بیٹھنے کا مقام تو وہ دوڑ جائیں ادھر اور وہ باگیں تڑا کر بھاگیں ○ اور ان میں
سے بعض ایسے ہیں جو تجھ کو طعنہ دیتے ہیں صدقات کے بانٹنے میں تو اگر اس میں سے دیا جاوے ان کو
کچھ تو راضی ہو جائیں اور اگر نہ دیا جاوے اس میں سے تو وہ اسی وقت سخت ناخوش ہوں ○ کیا اچھا ہوتا
اگر وہ اسی پر راضی ہو جاتے جو اللہ نے ان کو دیا تھا اور اس کے رسول نے اور کہتے کہ ہم کو اللہ بس ہے اور
قریب ہی ہم کو اللہ اپنے فضل سے اور اس کا رسول بہت کچھ دے گا ہم تو اللہ ہی کی طرف رغبت کرنے
والے ہیں ؎ ○ صدقات تو فقیروں

ع ۶ / ۱۲

ع ۷ / ۱۳

؎ یا جنگ تبوک میں

؎ یعنی عورتوں بچوں بوڑھوں کے ساتھ تم بھی بیٹھے رہو اے سست لوگو۔

؎ یعنی ہم غالب ہوں گے یا شہید

؎ بے اخلاص ریاکار بدکاروں کا صدقہ و خیرات مقبول بارگاہ الٰہی نہیں۔

؎ صدقہ ہی کا لگے ہوئے [illegible]

منزل ٢

الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ انفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَ
جَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ لَوْ كَانَ
عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِن بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ
لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ عَفَا اللَّهُ عَنكَ لِمَ
أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ۝ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ
يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَن يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝
إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ
وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِن كَرِهَ اللَّهُ انبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ
لَوْ خَرَجُوا فِيكُم مَّا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَأَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ
لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِن قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ جَاءَ
الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَارِهُونَ ۝ وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ ائْذَن لِّي وَلَا تَفْتِنِّي ۚ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا
وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۝ إِن تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ وَإِن تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا
قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِن قَبْلُ وَيَتَوَلَّوا وَّهُمْ فَرِحُونَ ۝ قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا
هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۖ
وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَن يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِندِهِ أَوْ بِأَيْدِينَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُم
مُّتَرَبِّصُونَ ۝ قُلْ أَنفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّن يُتَقَبَّلَ مِنكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ وَمَا مَنَعَهُمْ
أَن تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَاتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَ
لَا يُنفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ ۝ فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُم
بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۝ وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ وَمَا هُم
مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ۝ لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ
يَجْمَحُونَ ۝ وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِن لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا
إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا
اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ۝ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ

ع ٧ / ١٢

ع ٧ / ١٤ / ١٣

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ
يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ
لِيُرْضُوْكُمْ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّهٗ مَنْ
يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝ يَحْذَرُ
الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ
مَّا تَحْذَرُوْنَ ۝ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ
كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ
طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعَنَهُمُ
اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ
اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَ
قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ
وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ وَ
رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ
وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا وَلَقَدْ قَالُوا

اور بے سامانوں اور دینی کارکنوں ہی کا حق ہے اور دلوں کو دین کی طرف مائل کرنے میں اور غلام مومنوں کے آزاد کرانے اور جرمانوں (اور قرضوں) کی ادائی میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کو ۱؎ یہ اللہ کا ٹھیرایا ہوا ہے اور اللہ بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے ○ اور کچھ ان میں سے ایسے ہیں جو تکلیف دیتے ہیں نبی کو اور کہتے ہیں وہ کان ہے ۲؎ تو کہہ دے جو کس رکھنے والا اور چالاک ہی تو تمھارے لئے بہتر ہے وہ کامل یقین رکھتا ہے اللہ پر اور ایمان داروں کی بات کو سچ جانتا ہے اور تم میں سے ایمان داروں کے لئے رحمت ہے۔ اور جو لوگ ایذا دیتے ہیں رسول اللہ کو تو اُن کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ہے ○ وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تم سے تاکہ تم کو خوش کریں اور اللہ اور اس کا رسول زیادہ مستحق ہیں کہ یہ لوگ اُن کو راضی کریں جب وہ مومن ہوں ○ کیا انھوں نے نہیں معلوم کیا کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ مدتوں اس میں رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے ○ منافق ڈرتے ہیں کہ ایسا نہ ہو کہیں نازل ہو جائے ایمان داروں پر ایسی سورت کہ اُن کو بتا دے جو منافقوں کے دلوں میں ہے کہہ دو اچھا ٹھٹھے مارو بے شک اللہ ظاہر کرنے والا ہے وہ بات جس کا تم کو ڈر ہے ○ اور اگر تو ان سے پوچھے تو وہ تجھ سے یہ کہیں گے کہ ہم تو صرف مذاق اور فرضی بات چیت کر رہے تھے۔ کہہ دے ہاں کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنسی ٹھٹھا کرتے تھے ○ بہانے اور حیلے نہ بناؤ بے شک تم کافر ہو گئے ایمان کے بعد اگر ہم معاف بھی کر دیں تم میں سے ایک جماعت کو تو بھی سزا دیں گے ایک جماعت کو اس وجہ سے کہ وہ جناب الٰہی سے قطع تعلق کرنے والی جماعت تھی ○ منافق مرد اور منافق عورتیں سب کی ایک ہی روش ہے وہ برے کاموں کا حکم دیتے ہیں اور اچھی بات سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ بند کر لیتے ہیں ۳؎ انھوں نے اللہ کو چھوڑ دیا تو اللہ نے بھی ان کو چھوڑ دیا تو کچھ شک نہیں کہ منافق ہی بدکار فاسق ہیں ○ وعدہ کیا اللہ نے منافق مرد اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وہ اس میں مدتوں رہیں گے۔ وہ انھیں کافی ہے اور اللہ نے ان کو دربدر کیا اور اُن کے لئے دائمی عذاب ہے ○ جیسے تم سے اول والے تھے وہ تم سے زیادہ زور آور تھے اور زیادہ مال اور اولاد والے تھے تو وہ اپنے حصے کے فائدے اٹھا چکے اور تم نے بھی اپنے حصہ کے فائدے اٹھائے جیسے تم سے پہلے والوں نے اپنے حصے کے فائدے اٹھائے تھے اور تم بھی ٹھٹھے کرنے لگے جیسے انھوں نے کئے تھے۔ یہی لوگ ہیں جن کا کیا کرایا اکارت ہو گیا دنیا اور آخرت میں اور یہی لوگ ہیں نقصان پانے والے ○ کیا ان کو خبر نہیں آئی اُن کے پہلوں کی یعنی قوم نوح اور عاد اور ثمود ○ اور ابراہیم کی قوم اور مدین کے لوگ۔ لوط کی بستیاں اسلئے ٹھکانوں کی اُن کے پاس آئے اُن کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر تو اللہ تو ان پر کچھ ظلم کرنے والا نہ تھا لیکن وہ اپنا نقصان آپ ہی کر رہے تھے ○ ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں ایک دوسرے کے دلی دوست اور مددگار ہیں وہ حکم کرتے ہیں اچھے کام کرنے کا روکتے ہیں برے کاموں سے اور نماز کو ٹھیک درست رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور اللہ اور رسول ہی کی اطاعت کرتے رہتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں کہ قریب ہی اللہ ان کی نیک کوشش کا بدلہ دے گا بے شک اللہ بڑا زبردست بڑا حکمت والا ہے ○ اللہ نے وعدہ فرما لیا ہے ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتوں سے ایسے باغوں کا جن میں بہہ رہی ہیں نہریں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور عمدہ حویلیاں ہوں گی ہمیشہ کی بہشت میں اور اللہ کی خوشنودی جو سب سے بڑھ کر بات ہے۔ اور یہ ہی تو بہت بڑی کامیابی ہے ○ اے نبی بڑی محنت کر دان کافروں کے لئے اور بڑی ہی کوشش کر دمنافقوں کے واسطے اور بڑی زبردست قوت سے مجاہدہ کرو۔ اُن کا ٹھکانا تو جہنم ہی ہو رہا ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے ○ وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی کہ انھوں نے کلمہ کفر نہیں بولا۔ حالانکہ انھوں نے بے شک

ع ۸ ۱۴

ع ۹ ۱۵

۱؎ صدقات بے سامانوں وغیرہ کے دینے ہی میں موقوف ہے

۲؎ یعنے جو کس رہنے والا بڑا چالاک ہے جھوٹ سن لیتا ہے یا یہ کہ کان کا کچا ہے جھوٹی سچی باتوں کا اعتبار کر لیتا ہے۔

۳؎ یعنے اللہ کی راہ میں نہیں دیتے۔

کلمہ کفر بولا اور مرتد ہو گئے اسلام کے بعد اور ارادہ کر لیا اس کا جس کو نہ پایا اور یہ بڑا بدلہ نہین دیتے مگر اس بات کا کہ ان کو غنی کر دیا ہے اللہ اور اس کے رسول نے اپنی مہربانی سے ۔ تو اگر وہ رجوع بحق کرین تو وہ ان کے حق مین بہتر ہے اور اگر وہ نہ مانین گے اور منہہ پھیر لین گے تو اللہ ان کو ٹیس دینے والا عذاب دے گا دنیا ہی مین اور آخرت مین بھی اور ملک مین ان کا کوئی حمایتی اور مددگار نہ ہوگا ○ اور بعض ان مین سے ایسے ہین جنھون نے اللہ سے عہد کر لیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنے فضل سے دے گا تو ضرور ہم خیرات کیا کرین گے اور ضرور نیک بندون مین سے بن جائین گے ○ پھر جب ان کو اللہ نے عطا فرمایا اپنے فضل سے تو اس سے بخل کیا اور منہہ پھیر لیا اور وہ منہہ پھیرنے والے ہی تھے ○ تو اس کے نتیجہ مین اللہ نفاق ان کے دلون مین رکھہ دیتا ہے اس دن تک کہ اللہ سے ملین کیونکہ انھون نے اللہ سے خلاف وعدہ کیا اور وہ جھوٹ بولتے تھے ○ کیا انھین معلوم نہین کہ اللہ جانتا ہے ان کا بھید اور ان کی سرگوشیان بے شک اللہ تو بڑا ہی جاننے والا ہے غیب کی باتون کا ○ وہ جو عیب لگاتے ہین خیرات مین بڑی رغبت سے خیرات کرنے والے مومنون پر اور ان پر جو نہین رکھتے مگر اپنی ہی محنت کا بؔ ٹھٹھے کرتے ہین بس ان کو اللہ ٹھٹھی کی جگہہ بنا دے گا اور ان کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ہے ○ تو ان کے لئے مغفرت کی دعا کیا کر اگرچہ تو ان کی مغفرت کے لئے ستر مرتبہ دعا کرے جب بھی اللہ ان کی مغفرت نہ کرے گا کیونکہ انھون نے اللہ اور رسول کا حق چھپایا اور انکار کیا۔ اور فاسق لوگ جس راہ پر چلتے ہین وہ اللہ کی بتائی ہوئی نہین ○ پیچھے چھوڑے ہوئے خوش ہین اپنے بیٹھ رہنے سے رسول اللہ کے برخلاف اور مکروہ سمجھا انھون نے نیک کوشش کرنے کو اپنے مال اور جان کے ساتھہ اللہ کی راہ مین اور کہنے لگے گرمی مین نہ چلو تو کہہ دے جہنم کی آگ تو بہت ہی گرم ہے۔ کاش وہ سمجھہ لیتے ○ تو وہ ہنس لین تھوڑا سا اور روئین بہت سا اس کمائی کے عوض مین جو وہ کماتے تھے ○ پھر اگر تجھکو لوٹا کر لے جائے اللہ ان کے کسی گروہ کی طرف پھر وہ تجھہ سے اجازت مانگین نکلنے کی تو تو جواب دینا تم میرے ساتھہ کبھی نہ نکل سکو گے اور میرے ساتھہ ہو کر کسی دشمن سے نہ لڑ سکو گے۔ کیونکہ تم وہ ہو کہ راضی ہو گئے بیٹھے رہنے پر پہلے ہی مرتبہ تو اب بیٹھہ رہو پیچھے رہ جانے والون کے ساتھہ ○ اے محمد خدا کے کی نماز کبھی بھی نہ پڑھ ان مین سے کسی کی جو مر جائے اور نہ کھڑا ہو اس کی قبر پر کیونکہ انکار کیا انھون نے اللہ اور اس کے رسول کا اور وہ مر گئے اور وہ بدکار ہی تھے ○ اور ان کے مال اور اولاد تجھے تعجب مین نہ ڈالین اس کے سوائے نہین کہ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے ذریعے سے ان کو عذاب دے دنیا مین بھی اور ان کی جان نکلے اور وہ کافر ہی ہون ○ اور جب اترتی ہے کوئی سورت بایں معنی کہ ایمان لاؤ اللہ پر اور نیک کوشش کرو اس کے رسول کے ساتھہ ہو کر تو ان مین کے مقدور والے آدمی تجھہ سے اجازت مانگنے لگتے ہین اور عرض کرتے ہین ہمین چھوڑ جائیے کہ ہم بیٹھنے والون کے ساتھہ رہ جائین ○ وہ اس بات کو پسند کر چکے ہین کہ پیچھے رہنے والون کے ساتھہ رہ جائین اور اللہ نے ان کے دلون پر نقش کر دیا ہے تو وہ سمجھتے بوجھتے ہی نہین ○ لیکن رسول اور اس کے ساتھہ والے ایمان دار سب ہی نے تو اپنے مال اور جان سے نیک کوشش کی اور انھین لوگون کے لئے خیر و خوبیان ہین اور یہی لوگ نہال بامراد ہین ○ اللہ نے ان کے لئے طیار کر رکھے ہین باغ بہہ رہی ہین جن مین نہرین وہ اس مین ہمیشہ رہین گے اور یہ ہی بڑی مراد کو پہنچنا ہے ○ اور آئے حیلے بنانے ہوئے گنوار کہ ان کو اجازت مل جائے اور جنھون نے اللہ اور اس کے رسول کے سامنے جھوٹ بولا وہ بیٹھہ رہے۔ قریب ہی ان کو پہنچے گا جو کافر ہوئے ان مین سے ٹیس دینے والا عذاب ○ کم زورون پر اور بیمارون پر اور مفلسون پر کچھہ گناہ نہین۔

بؔ یعنے کم بضاعت ہین۔

ع ۸

ع ۱۱

كلمة الكفر وكفروا بعد إسلامهم وهموا بما لم ينالوا وما نقموا إلا أن أغنىهم الله و
رسوله من فضله فإن يتوبوا يك خيرا لهم وإن يتولوا يعذبهم الله عذابا أليما في الدنيا
والآخرة وما لهم في الأرض من ولي ولا نصير ۝ ومنهم من عاهد الله لئن آتانا من فضله
لنصدقن ولنكونن من الصالحين ۝ فلما آتاهم من فضله بخلوا به وتولوا وهم معرضون ۝
فأعقبهم نفاقا في قلوبهم إلى يوم يلقونه بما أخلفوا الله ما وعدوه وبما كانوا يكذبون ۝
ألم يعلموا أن الله يعلم سرهم ونجواهم وأن الله علام الغيوب ۝ الذين يلمزون المطوعين
من المؤمنين في الصدقات والذين لا يجدون إلا جهدهم فيسخرون منهم سخر الله
منهم ولهم عذاب أليم ۝ استغفر لهم أو لا تستغفر لهم إن تستغفر لهم سبعين مرة
فلن يغفر الله لهم ذلك بأنهم كفروا بالله ورسوله والله لا يهدي القوم الفاسقين ۝
فرح المخلفون بمقعدهم خلاف رسول الله وكرهوا أن يجاهدوا بأموالهم وأنفسهم
في سبيل الله وقالوا لا تنفروا في الحر قل نار جهنم أشد حرا لو كانوا يفقهون ۝
فليضحكوا قليلا وليبكوا كثيرا جزاء بما كانوا يكسبون ۝ فإن رجعك الله إلى طائفة
منهم فاستأذنوك للخروج فقل لن تخرجوا معي أبدا ولن تقاتلوا معي عدوا إنكم
رضيتم بالقعود أول مرة فاقعدوا مع الخالفين ۝ ولا تصل على أحد منهم مات
أبدا ولا تقم على قبره إنهم كفروا بالله ورسوله وماتوا وهم فاسقون ۝ ولا تعجبك
أموالهم وأولادهم إنما يريد الله أن يعذبهم بها في الدنيا وتزهق أنفسهم وهم
كافرون ۝ وإذا أنزلت سورة أن آمنوا بالله وجاهدوا مع رسوله استأذنك
أولوا الطول منهم وقالوا ذرنا نكن مع القاعدين ۝ رضوا بأن يكونوا مع الخوالف و
طبع على قلوبهم فهم لا يفقهون ۝ لكن الرسول والذين آمنوا معه جاهدوا بأموالهم
وأنفسهم وأولئك لهم الخيرات وأولئك هم المفلحون ۝ أعد الله لهم جنات تجري
من تحتها الأنهار خالدين فيها ذلك الفوز العظيم ۝ وجاء المعذرون من الأعراب
ليؤذن لهم وقعد الذين كذبوا الله ورسوله سيصيب الذين كفروا منهم
عذاب أليم ۝ ليس على الضعفاء ولا على المرضى ولا على الذين لا يجدون ما ينفقون

حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلّٰهِ وَرَسُولِهٖ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَ
لَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّأَعْيُنُهُمْ
تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ۝ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ
وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۚ رَضُوا بِأَنْ يَّكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

## يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوا لَنْ

۱۱

نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللّٰهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهٗ ثُمَّ
تُرَدُّونَ إِلٰى عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ سَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَكُمْ
إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَّمَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَاءً
بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ
الْفٰسِقِينَ ۝ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُولِهٖ ۗ وَ
اللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ ۚ عَلَيْهِمْ
دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ
قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُولِ ۚ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهٖ ۗ إِنَّ
اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالسّٰبِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهٰجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ
بِإِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ
فِيهَا أَبَدًا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنٰفِقُونَ ۛ وَمِنْ أَهْلِ
الْمَدِينَةِ ۛ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ
إِلٰى عَذَابٍ عَظِيمٍ ۝ وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صٰلِحًا وَّآخَرَ سَيِّئًا ۚ عَسَى
اللّٰهُ أَنْ يَّتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ خُذْ مِنْ أَمْوٰلِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ
بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ هُوَ
يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَأْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ وَقُلِ اعْمَلُوا
فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهٗ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللّٰهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ

ع ۱۲ ۱۰ ۱

جب کہ وہ خیر خواہی کر رہے ہوں اللہ اور اس کے رسول کی نیکی کرنے والوں پر کوئی الزام کی راہ نہیں اور اللہ
بڑا غفور الرحیم ہے ○ اور نہ ان پر کوئی الزام ہے جب وہ تیرے پاس آتے ہوں کہ تو ان کو سواری دے
دے تو نے جواب دیا ہو میرے پاس تو کوئی سواری نہیں جس پر میں تم کو چڑھا دوں اور وہ پھر گئے ہوں
حالانکہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اس غم سے کہ وہ کچھ بھی نہیں پاتے کہ وہ خرچ کریں ○ ہاں
الزام کی راہ تو انہیں پر ہے جو تجھ سے اجازت مانگتے ہیں اور وہ مال دار بھی ہیں وہ راضی ہو گئے
ہیں اس پر کہ وہ عورتوں بچوں بڈھوں کے ساتھ پیچھے رہ جائیں اور اللہ نے نقش کر دیا ان کے دلوں
پر تو وہ کچھ نہیں جانتے ○

## تمہارے سامنے (منافق) عذر پیش کریں گے جب تم

ان کے پاس واپس آؤ گے تو کہہ دینا عذر خواہی نہ کرو ہم تمہارا ہرگز یقین نہ کریں گے بے شک ہم کو خبر کر دی ہے
اللہ نے تمہارے حالات سے اور قریب ہی دیکھے گا تمہارے کام اللہ اور اس کا رسول پھر تم لوٹائے جاؤ گے
غائب اور حاضر کو جاننے والے کے سامنے تو وہ تم کو جتا دے گا جو تم کر رہے تھے ○ قریب ہی اللہ کی قسمیں
کھائیں گے تمہارے سامنے جب تم لوٹو گے ان کی طرف تاکہ تم ان سے درگزر کرو۔ خیر تم ان سے منہ پھیر لو کیونکہ وہ گندے
لوگ ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے سزا ہے اس کی جو وہ کر رہے تھے ○ وہ قسمیں کھائیں گے تمہارے سامنے تاکہ تم
خوش ہو جاؤ ان سے اور گو کہ تم ان سے خوش بھی ہو جاؤ پر اللہ تو خوش ہونے والا نہیں بدکار
نافرمانوں سے ○ گنوار تو بڑے ہی سخت ہیں کفر و نفاق میں اور اسی قابل ہیں کہ وہ قاعدے نہ سیکھیں جو اللہ نے
اتارے اپنے رسول پر اور اللہ بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے ○ گنواروں میں سے بعض ایسے ہیں کہ انہیں
جو کچھ خرچ کرنا پڑتا ہے اسی کو ڈنڈ (تاوان) سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں گردشوں کا انتظار کرتے ہیں انھی
پر گردش اور برا چکر پڑے اور اللہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ اور بعض گنوار ایسے ہیں جو سچے
دل سے اللہ کو مانتے ہیں اور آخرت کے دن کو اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں وہ اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لئے
اور رسول اللہ کی دعائیں لینے کو۔ خبردار ہو جاؤ کہ وہ ان کے لئے ضرور قربت کا سبب ہے قریب ہی ان کو داخل
کرے گا اللہ اپنی رحمت میں بے شک اللہ بڑا عیبوں کا ڈھانپنے والا سچی کوشش کا بدلہ دینے والا
ہے ○ اور نیکیوں میں بڑھ جانے والے اول مہاجرین اور انصار اور ان کی اچھی پیروی کرنے والے لوگ
اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے اور اللہ نے ان کے لئے تیار کر رکھے ہیں باغ جن
میں بہ رہی ہیں نہریں وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی مراد کو پہنچنا ہے ○ اور بعض تمہارے
اطراف کے گنوار منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی اڑے ہوئے ہیں نفاق پر تو ان کو نہیں جانتا ہم انہیں جانتے
ہیں قریب ہے ہم ان کو دو دو مرتبہ عذاب کریں گے پھر وہ پھیرے جائیں گے بڑے عذاب کی طرف ○ اور کچھ لوگ ہیں جنہوں
نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا ملا دئے نیک عمل اور بد عمل قریب ہے کہ اللہ ان کو معاف کرے بے شک اللہ بڑا
عیب ڈھانپنے والا سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ ان کے مالوں میں سے صدقہ لے جس کے سبب سے تو ان
کو پاک صاف کرے اور ان کو دعا دے بے شک تیری دعا ان کے لئے موجب تسکین ہے اور اللہ (تیری دعائیں)
بڑا سننے والا (تیری اصلاحوں کو) خوب جانتا ہے ○ کیا انہوں نے معلوم نہیں کیا کہ وہی قبول فرماتا ہے توبہ اپنے
بندوں کی اور وہی لیتا ہے صدقے اور یہ کہ وہی بار بار رجوع برحمت فرمانے والا ہے سچی کوشش کا بدلہ دینے
والا ہے ○ اور کہہ دے کہ تم کرتے جاؤ پھر قریب ہی اللہ دیکھ لے گا تمہارے کام اور اس کا رسول اور
ایمان دار لوگ۔ اور قریب ہی پھیرے جاؤ گے تم چھپے اور کھلے جاننے والے کے سامنے وہ تم کو خبردار
کر دے گا تمہارے کرتوتوں سے ○ کچھ دوسرے لوگ ہیں وہ آس لگائے بیٹھے ہیں اللہ کے حکم کی
یا ان پر عذاب ہو یا اللہ ان پر رجوع برحمت فرمائے اور اللہ بڑا جاننے والا ہے (جس قابل ہیں)

جزء ١١

ع

وہ بڑا حکیم ہے (موافق حکمت کے کام کرے گا) ○ اور جن لوگوں نے ایک تکلیف دینے والی مسجد بنائی اور کفر اور جدائی ڈالنے والی مومنوں میں اور گھات کی جگہ (بنائی) اس شخص کے لئے جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑ رہا ہے پہلے سے اور ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو نیکی ہی کا ارادہ کیا اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بڑے جھوٹے ہیں ○ تو اس مسجد میں کبھی نہ کھڑا ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کا پایہ تقوے پر رکھا گیا پہلے دن سے (یعنے مسجد نبوی) وہ بہت مستحق ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو۔ اس میں ایسے مرد ہیں جو پاک صاف رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ بھی پسند فرماتا ہے صاف ستھروں کو ○ بھلا جس نے پایہ ڈالا اپنی عمارت کا تقوے پر اللہ ہی کے لئے اور اسی کی خوشی کے واسطے وہ بہتر ہے یا وہ جس نے پایہ رکھا اپنی عمارت کا گر جانے والے گڑھے کے کنارے کہ وہ اسے بھی لے گرے جہنم کی آگ میں اور بے جا کام کرنے والے جس راہ پر چلتے ہیں وہ اللہ کی بتائی ہوئی نہیں ○ وہ عمارت جو انھوں نے بنائی ہے بے شک ہمیشہ ہلاکت کا سبب ہوگی ان کے دلوں میں مگر جب ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور اللہ بڑا جاننے والا ہے (ان کی بد اعمال کو) وہ بڑا حکیم ہے (برمحل سزا دینے کے لئے) ع اللہ نے مول لئے ہیں ایمان داروں کے جان و مال اس کے عوض میں کہ ان کے لئے جنت ہے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور مارتے ہیں اور مارے جاتے ہیں اللہ نے سچا اور پکا وعدہ کر لیا ہے توریت میں اور انجیل میں اور قرآن میں اور اللہ سے زیادہ قول کا پکا کون ہے تو بشارت اور خوشی ہو اس سوداگری پر جو تم نے اللہ سے کی اور یہ ہی بڑی مراد کو پہنچنا ہے ○ رجوع بحق کرنے والے عبادت کرنے والے حمد کرنے والے کوشش کرنے والے سفر کرنے والے (یعنے مجاہد اور صائم) جھکنے والے فرمان برداری کرنے والے نیک کاموں کا حکم دینے والے برے کاموں سے روکنے والے اللہ کی حدبندیوں کی حفاظت کرنے والے یہی لوگ ہیں (اچھے) اور خوشخبری سنا دو ایمان داروں کو ○ اور نبی کو جائز نہیں اور نہ ایمان داروں کو کہ مغفرت کی دعا کریں مشرکوں کے لئے اگرچہ وہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس کے بعد کہ ان پر صاف صاف کھل چکا کہ وہ جہنمی ہیں ○ اور ابراہیم کا مغفرت مانگنا اپنے چچا کے لئے وہ تو ایک وعدے کے سبب سے تھا جو وہ خاص اپنے چچا سے کر چکا تھا پھر جب ابراہیم کو خوب معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گیا۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑا آہ آہ کھنچے والا نرم دل بردبار تھا ○ اور اللہ ایسا نہیں کہ گمراہ کرے کسی قوم کو اس کو راہ پر لگانے کے بعد یہاں تک بتا دے ان کو وہ چیزیں جن سے ان کو پرہیز کرنا چاہیے بے شک اللہ ہر ایک چیز کا بخوبی جاننے والا ہے ○ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں وہ جلاتا ہے متقیوں کو اور مارتا ہے منکروں کو۔ تمہارا تو اللہ کے سوائے کوئی بھی حمایتی اور مددگار نہیں ○ بے شک اللہ نے رجوع برحمت فرمایا نبی پر اور مہاجرین اور انصار پر جنھوں نے نبی کا ساتھ دیا مشکل گھڑی میں اس کے بعد ٹیڑھے ہونے لگے تھے ان میں سے بعض کے دل پھر اللہ نے ان پر رجوع برحمت فرمایا اور بے شک اللہ ان پر بڑا مہربان ہے سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ اور ان تینوں شخصوں پر بھی مہربان ہوا جو پیچھے رہ گئے تھے۔ یہاں تک کہ تنگ ہو گئی زمین ان پر باوجود اپنی کشادگی کے اور وہ اپنی جان سے بیزار ہو گئے اور انھوں نے یقین کر لیا کہ اب تو کوئی پناہ کی جگہ نہیں اللہ سے بچنے کے لئے مگر اللہ ہی کے پاس پھر اللہ نے رجوع برحمت فرمایا ان پر تاکہ وہ رجوع کریں بے شک اللہ ہی بڑا توبہ کا قبول فرمانے والا رجوع برحمت کرنے والا سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ اے ایمان دارو اللہ کو سپر بناؤ اللہ کا خوف رکھو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ ○ نہیں چاہیے تھا مدینے والوں اور اس کے اطراف کے گنواروں کو یہ کہ رسول اللہ کے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ مناسب تھا کہ وہ اپنی جانوں کو زیادہ عزیز جانیں رسول کی جان سے۔ کیونکہ نیک کوشش کرنے والوں کو نہ پیاس لگتی ہے اور نہ رنج ہوتا ہے اور نہ سخت بھوک لگتی ہے اللہ کی راہ میں

حَكِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّمَنْ
حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِن قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ
لَكَاذِبُونَ ۝ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَن تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ
رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ۝ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ
اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَم مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَن تَقَطَّعَ
قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ
لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَ
الْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ ۚ
وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ
السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۗ وَ
بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي
قُرْبَىٰ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ
إِلَّا عَن مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ
لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ۝ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُم مَّا يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ
وَلَا نَصِيرٍ ۝ لَقَد تَّابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ
مِن بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَعَلَى
الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ
وَظَنُّوا أَن لَّا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ
وَمَنْ حَوْلَهُم مِّنَ الْأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُوا عَن رَّسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ
عَن نَّفْسِهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَلَا يَطَـُٔونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ
إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَلَا يُنفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ
وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ
لِيَنفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَ
لِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا
الَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ وَإِذَا مَا
أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا
وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ
وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ۝ أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ
لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ۝ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُم
مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُوا ۚ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوبَهُم بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ۝ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ
مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ فَإِن
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

## سُورَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وَهِيَ مِائَةٌ وَتِسْعُ آيَاتٍ

الر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۝ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ
أَنذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكَافِرُونَ
إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ مُّبِينٌ ۝ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ
عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ مَا مِن شَفِيعٍ إِلَّا مِن بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا
تَذَكَّرُونَ ۝ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ
أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ
لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

ع ربع ع ١٧ منزل ٣ وقف النبي صلى الله عليه وسلم

اور نہ وہ ایسے مقاموں پر چلتے ہیں جو کافروں کے غصے کو بھڑکائیں اور نہ دشمنوں سے کسی مال کو حاصل کرتے ہیں مگر (ہر ایک کام پر) ان کے لئے لکھا جاتا ہے نیک عمل۔ بے شک اللہ ضایع نہیں کرتا محسنوں کا اجر ○ اور خرچ نہیں کرتے کوئی چھوٹا یا بڑا خرچ نہ کوئی جنگل طے کرتے ہیں مگر ان کے لئے لکھ دیا جاتا ہے اور محفوظ رکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ اُن کو بدلہ دے اچھا ان کے نیک اعمال کا ○ اور یہ نہیں چاہئے کہ مومن سب کے سب چلے جائیں۔ پر کیوں نہ نکلے اُن کے ہر ایک فرقے میں سے چند آدمی تاکہ وہ دین کی سمجھ پیدا کرتے علم دین سیکھتے اور نتیجہ یہ ہوتا کہ وہ اپنی قوم کو ڈراتے جب وہ ان کی طرف واپس آتے تاکہ وہ ڈرتے ○ اے ایمان دارو لڑو تم اپنے آس پاس کے کافروں سے اور چاہئے کہ وہ تم میں ایک قسم کی سختی پائیں[1] اور جان رکھو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے (یعنی متقی غالب ہو جائیں گے) ○ اور جب کوئی سورۃ اترتی ہے تو بعض منافق کہتے ہیں وہ کون ہے تم میں سے جس کا ایمان اس سورۃ نے بڑھایا تو ایمان دارو وہ لوگ ہیں جن کا ایمان بڑھایا اس سورت نے اور وہ خوش ہیں ○ اور جن کے دلوں میں کمزوری ہے تو ان کے گند پر گند بڑھا دے اور وہ کفر ہی کی حالت میں مر گئے ○ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ آزمائش میں پھنسے رہتے ہیں ہر سال ایک بار یا دو بار پھر وہ نہ رجوع بحق کرتے ہیں اور نہ وہ نصیحت ہی یاد رکھتے ہیں ○ اور جب کوئی سورت اتری تو ان میں سے دیکھنے لگا ایک کو ایک (گویا وہ پوچھتا ہے) تم کو کسی نے دیکھا پھر چل دیتے ہیں وہ کیا چل دیں گے اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا اور چلا دیا ہے کیوں کہ وہ ایک قوم ہے ناسمجھ ○ بے شک تمہارے پاس رسول آیا ہے تمہیں میں کا تمہاری تکلیفیں اس کو بڑی شاق گزرتی ہیں وہ تمہاری خیر خواہی کا بڑا حریص ہے مومنوں پر بڑا مہربان شفیق سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ پھر بھی اگر وہ پھر جائیں تو تو کہہ مجھے تو اللہ بس ہے کوئی سچا معبود نہیں مگر وہی میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور وہی اللہ ہے جو عرش عظیم کا بھی رب ہے ○

| اس میں ایک سو نو آیتیں ہیں (۱۰۹) | بسم اللہ الرحمن الرحیم | سورہ یونس مکی ہے اور |
| --- | --- | --- |

اس اللہ کے نام سے جو ساری صفات کاملہ سے موصوف اور بالکل بدیوں سے منزہ بلا مبادلہ دینے والا اور مبادلہ سے محروم نہ رکھنے والا ہے ہم اس سورۃ کو پڑھنا شروع کرتے ہیں ○

میں اللہ بکمال رسالت محمدیہ کے ثبوت میں سورۃ نازل کرتا ہوں یہ آیتیں ایک کتاب کی ہیں جو محکم و باحکمت ہے ○ کیا لوگوں کو اس بات کا تعجب ہوا کہ ہم نے وحی بھیجی ایک آدمی کی طرف انہیں میں سے کہ ڈرا اپنے دشمنوں کو اور خوش خبری سنا دے اپنے ایمان دار دوستوں کو کہ ان کا مضبوط قدم ہے اُن کے رب کے نزدیک۔ اور منکر کہتے ہیں تیری باتیں تو ہیں عمل ہر با بریک قوم سے صریح قطع تعلق کرانے والی ہیں ○ کچھ شک نہیں تمہارا رب وہی اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین کو چھ وقت میں بنایا پھر صاحب حکومت بنا سب امور پر انتظام کرتا ہے ہر ایک کام کا کوئی ساتھی نہیں اور نہ حمایتی اور نہ سفارشی مگر اس کی اجازت کے بعد یہی اللہ تمہارا رب ہے تو تم اسی کی خالص عبادت کرو کیا تم یاد اور غور نہیں کرتے ○ تم سب کو اسی کی طرف چلنا ہے اور اللہ کا وعدہ برحق اور سچا ہے۔ اللہ ہی پہلے بار پیدا کرتا ہے پھر بار بار بناتا ہے تاکہ عوض دے ان کو جنہوں نے اللہ کو مانا اور بھلے کام کئے عدل سے اور جنہوں نے حق چھپایا ان کو پینا ہے بہت اونٹتا ہوا پانی اور ٹیس دینے والا عذاب کیونکہ وہ کفر کرتے تھے ○ وہی اللہ ہے جس نے بنایا سورج چمکیلا اور چاند نورانی اور ٹھیرا دئے ان کے مقامات تاکہ تم لوگ معلوم کر لو برسوں کی گنتی اور حساب۔ اور یہ سب اللہ نے نہیں پیدا کیا مگر حق و حکمت کے ساتھ مفصل بیان کرتا ہے نشانیاں اس قوم کے لئے جو علم رکھتی ہے ○ بے شک رات اور دن کے الٹ پلٹ میں اور جو کچھ پیدا کی اللہ نے آسمانوں اور زمین میں (ہر ایک چیز میں)

ربع ۱۵ رکوع ۵ — ۱۰۱۰ ۔ ۱۰۸۲

رکوع ۱۶ — ۱۰۸۲ ۔ ۱۰۸۷ ۔ ۱۰۰۱

[1] یعنی مداہنت نہ کرو۔

حزب

[2] اکثر وحی میں دو چیزیں ہوتی ہیں دشمنوں کو ڈرا اور دوستوں کو خوش خبری سنا۔

بے شک نشانیاں ہیں اس قوم کے لئے جو متقی ہے ○ جو ہم سے ملاقات کی امید نہیں رکھتے اور ادھر ہی کی
زندگی پر خوش ہو گئے ہیں اور پورے مطمئن ہو گئے ہیں اس کے ساتھ اور وہ ہماری نشانیوں سے بے خبر اور
غافل ہیں ○ یہی لوگ ہیں جن کی آرام گاہ آگ ہے ان کی کمائی کے سبب سے ○ بے شک جن لوگوں نے
اللہ کو مانا اور اچھے کام کئے ان کو راہ مقصود دکھائے گا ان کا رب ان کے ایمان کے سبب سے بہ رہی
ہیں ان کے نیچے نہریں بڑی آسائش کے باغوں میں ○ وہاں ان کی آوازیں سبحٰنک اللّٰھم ہوں گی
(یعنی اے ہمارے اللہ کیا ہی تیری پاک ذات ہے) اور آپس میں کہیں گے سلام (یعنی خیر و خوبی سلامتی ہے رہو)
اور اُن کا تکیہ کلام یہ ہوگا الحمد للہ رب العٰلمین (یعنی سب حمد اللہ ہی کی ہے جو آہستہ آہستہ
سب جہانوں کو کمال کی طرف کھینچ لانے والا ہے) ○ اور اگر اللہ لوگوں کے واسطے جلدی سختی ڈال دے
جیسے وہ بھلی جلدی چاہتے ہیں تو پوری ہو جائے ان کی اجل تو ہم اُن لوگوں کو چھوڑ دیتے ہیں جو ہمارے
دیدار کی آرزو نہیں رکھتے ہیں وہ اپنی سرکشی میں دل کے اندھے ہو رہے ہیں ○ اور جب انسان کو
کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارنے لگتا ہے کروٹ پر پڑے پڑے یا بیٹھے بیٹھے یا کھڑے کھڑے پھر جب
ہم اس کی وہ تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ گزر جاتا ہے گویا ہم کو پکارا ہی نہ تھا اس تکلیف کے
دور کرنے کے لئے جو اس کو آلپٹی تھی۔ اسی طرح پسند آگئے ہیں زیادتی کرنے والوں کو اُن کے
کرتوت ○ اور بے شک ہم تباہ کر چکے بہت سی بستیاں اور گروہ تم سے پہلے جب کہ انھوں نے بے جا
کام کیا اور ان کے پاس ان کے رسول آئے کھلی کھلی نشانیاں لے کر مگر وہ ماننے والے ہی نہ تھے اسی
طرح ہم سزا دیں گے ہم سے قطع تعلق کرنے والوں کو ○ پھر ہم نے تم کو اُن کے بعد قائم مقام بنایا ملک
میں دیکھیں تو تم کیسے عمل کرتے ہو ○ اور جب ان پر ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ لوگ
کہتے ہیں جن کو یقین نہیں ہے ہم سے ملنے کا کہ کوئی اور قرآن اس کے سوا تو لا یا اس کو بدل دے
تو جواب دے کہ یہ میرا کام نہیں کہ میں اس کو بدل ڈالوں اپنی ذات سے میں تو اسی کا تابع ہوں جو
میری طرف وحی ہوتی ہے اگر میں نافرمانی کروں میرے رب کی تو میں ڈرتا ہوں بڑے وقت کے عذاب
سے ○ تو کہہ دے کہ اگر اللہ چاہتا تو میں نہ پڑھتا وہ قرآن تم پر اور نہ تم کو واقف کرتا اس سے (کیونکہ)
بے شک میں رہ چکا ہوں بڑی عمر اس سے پہلے تم میں تو کیا تم کو کچھ بھی عقل نہیں ہے ○ پھر اس سے بڑھ
کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلا دے بے شک بامراد نہیں ہوتے
قطع تعلق کرنے والے مفتری کاذب ○ اور وہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو بھی پوجتے ہیں جو
انھیں نہ نقصان پہنچا سکتی ہیں نہ نفع اور کہتے ہیں یہ ہمارے حمایتی ہیں اللہ کے پاس تو کہہ دو کیا تم
اللہ ہی کو سکھاتے ہو جو وہ نہیں جانتا آسمان اور زمین میں وہ پاک ذات اور عالی ہے اس سے جس
کو وہ شریک کرتے ہیں ○ سب لوگ ایک ہی رنگ میں رنگین تھے پھر الگ الگ ہو گئے اختلاف
کئے اور اگر پیشگوئی نہ ہوتی جو بیان ہو چکی تیرے رب کی طرف سے تو پورا فیصلہ ہو جاتا ان میں جس بات میں
وہ اختلاف کر رہے تھے ○ اور وہ کہتے ہیں اس نبی پر کوئی نشانی کیوں ظاہر نہیں ہوئی اس کے رب کی طرف سے
تو کہہ دے کہ چھپی بات کا جاننے والا تو اللہ ہی ہے تو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں
میں ہوں ○ اور جب ہم چکھاتے ہیں لوگوں کو اپنی رحمت تکلیف کے بعد جو ان کو پہنچی تو اس وقت بنانے لگتے ہیں
حیلے ہماری نشانیوں کی تکذیب میں تو کہہ دے کہ اللہ تو بہت جلد تدبیریں بنا سکتا ہے بے شک ہمارے رسول اور
فرشتے لکھ رہے اور محفوظ رکھتے ہیں جو تم تدبیریں کرتے ہو ○ وہی اللہ ہے جو تم کو خشکی اور تری میں سیر
کراتا ہے یہاں تک کہ جب تم ہوتے ہو کشتیوں میں اور وہ کشتیاں لوگوں کو لے کر چلتی ہیں موافق ہوا کی
مدد سے اور وہ لوگ خوش ہو رہے ہیں اس سے ناگہاں ایک آندھی آتی ہے اس پر سخت ہوا اور ان کو آتی ہے موج ہر ایک جگہ سے اور
وہ یقین کر لیتے ہیں کہ ہم گھر گئے اس میں تو پکارنے لگے اللہ کو خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے کہ اگر تو ہم کو نجات دے
دے گا اس سے تو ہم ضرور شکر گزار ہو جائیں گے ○

بالیقین میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

یعنی وہ تو سب کچھ جانتا ہے تمھاری نادانی ہے اگر نہ جانو

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ○
دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ○ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ فَنَذَرُ
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ○ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ
اَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ كَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ○ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ
خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ○ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ
قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ
مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ
قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ
قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○
وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا
اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ○ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ
فِيْٓ اٰيَاتِنَا قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ○ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ
فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا
بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ
بِهِمْ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ○

فَلَمَّآ أَنجَىٰهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ ۗ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰٓ أَنفُسِكُم ۖ مَّتَٰعَ
ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّمَا مَثَلُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا كَمَآءٍ
أَنزَلْنَٰهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ فَٱخْتَلَطَ بِهِۦ نَبَاتُ ٱلْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ ٱلنَّاسُ وَٱلْأَنْعَٰمُ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَخَذَتِ
ٱلْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَٱزَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قَٰدِرُونَ عَلَيْهَآ أَتَىٰهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا
فَجَعَلْنَٰهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِٱلْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝
وَٱللَّهُ يَدْعُوٓا۟ إِلَىٰ دَارِ ٱلسَّلَٰمِ وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا۟
ٱلْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا
خَٰلِدُونَ ۝ وَٱلَّذِينَ كَسَبُوا۟ ٱلسَّيِّـَٔاتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَّا لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ
مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَآ أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ ٱلَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا
خَٰلِدُونَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا۟ مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا
بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ۝ فَكَفَىٰ بِٱللَّهِ شَهِيدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن
كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَٰفِلِينَ ۝ هُنَالِكَ تَبْلُوا۟ كُلُّ نَفْسٍ مَّآ أَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ مَوْلَىٰهُمُ
ٱلْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ۝ قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ
ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَٰرَ وَمَن يُخْرِجُ ٱلْحَىَّ مِنَ ٱلْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ ٱلْمَيِّتَ مِنَ ٱلْحَىِّ وَمَن يُدَبِّرُ ٱلْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ
ٱللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ فَذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمُ ٱلْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ ٱلْحَقِّ إِلَّا ٱلضَّلَٰلُ ۖ فَأَنَّىٰ
تُصْرَفُونَ ۝ كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى ٱلَّذِينَ فَسَقُوٓا۟ أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ
هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ ۚ قُلِ ٱللَّهُ يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ ۖ
فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝ قُلْ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَهْدِىٓ إِلَى ٱلْحَقِّ ۚ قُلِ ٱللَّهُ يَهْدِى لِلْحَقِّ ۗ
أَفَمَن يَهْدِىٓ إِلَى ٱلْحَقِّ أَحَقُّ أَن يُتَّبَعَ أَمَّن لَّا يَهِدِّىٓ إِلَّآ أَن يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ
تَحْكُمُونَ ۝ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ ٱلظَّنَّ لَا يُغْنِى مِنَ ٱلْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌۢ
بِمَا يَفْعَلُونَ ۝ وَمَا كَانَ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانُ أَن يُفْتَرَىٰ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ ٱلَّذِى
بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ ٱلْكِتَٰبِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ ۖ قُلْ
فَأْتُوا۟ بِسُورَةٍ مِّثْلِهِۦ وَٱدْعُوا۟ مَنِ ٱسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ۝

پھر جب اللہ نے ان کو نجات دے دی تو وہ لگے شرارت کرنے ملک میں ناحق۔ اے لوگو تمھاری شرارت
تمھارے ہی جانون پر ہے تھوڑا سا فائدہ اٹھانا ہے دنیا کی زندگی کا پھر تم کو ہماری طرف لوٹ کر آنا
ہے پھر ہم تم کو خبر کر دین گے تمھارے کرتوتون کی ○ اس کے سوائے نھین کہ دنیا کی زندگی کی عمدہ بات
اور مثال پانی کے جیسی ہے جس کو ہم نے بادل سے برسایا پھر رل نکلا اس سے زمین کا سبزہ جس کو
لوگ کھاتے ہین اور جانور چر پائے۔ یھان تک کہ جب لیا زمین نے اپنا حسن اور بناؤ کر لیا اور
زمین والون نے سمجھ لیا کہ وہ کھیتی کرنے پر قدرت پا گئے آ پھنچا ہمارا حکم رات کو یا دن کو پھر ہم نے اُسے
کاٹ کر ڈھیر کر دیا گویا کل یھان کھیتی تھی ہی نھین۔ اسی طرح ہم نشان کھول کھول کر بیان کرتے ہین غور
کرنے والی قوم کے لئے ○ اور اللہ تم کو سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جو چاہے اُسے سیدھی راہ
پر چلاتا ہے ○ جن لوگون نے نیکی کی اُن کے لئے نیکی ہے اور کچھ بڑھ کر بھی ملے گا اور نہ چڑھے گی اُن کے
چھرے پر کالک اور نہ رسوائی ہوگی یہی لوگ جنتی ہین وہ اسی مین ہمیشہ ہمیشہ رہین گے ○
اور جنھون نے برائیین کمائین تو ان کو برائی کا اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنی برائی کی اور اُن پر ذلت چھا جائے گی
اور انھین اللہ سے کوئی بچانے والا نھین (اُن کے چھرون پر ایسی کالکھ ہوگی) گویا اُن کے چھرے ڈھک
چھپا دئے گئے ہین سخت اندھیری رات کے ٹکڑون سے یہ لوگ آگ والے ہین وہ اس مین مدتون رہین گے
○ اور جس وقت ہم ان سب کو جمع کرین گے پھر کہین گے مشرکون سے اپنی اپنی جگہ ٹھیرے رہو تم اور
تمھارے شریک ہم ان کے آپس مین جدائی ڈال دین گے [1] اور کہین گے ان کے شریک (اُن سے
کہ کچھ) تم ہماری ہی تو پرستش کرتے تھے ○ تو بس اللہ ہی گواہ ہے ہمارا اور تمھارا ہم تو تمھاری پوجا
سے بالکل بے خبر تھے ○ وہان آزمائے گا ہر کوئی جو اس نے آگے بھیجا اور وہ سب لوٹائے جائین گے
اللہ کی طرف جو ان کا سچا مولی اور آقا ہے اور جھٹ گیا ان سے وہ جو افترا کیا کرتے تھے ○ پوچھ کون
تم کو کھانا دیتا ہے آسمان اور زمین سے [2] اور کون کان اور آنکھ کا مالک ہے اور کون زندہ کو مردہ سے
اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور کون کامون کی تدبیر کرتا ہے۔ تو قریب ہی وہ سب کھہ اٹھین گے کہ
ہان اللہ ہی تو کھہ کہ پھر اللہ کو سپر کیون نھین بنا لیتے اور اس کا ڈر کیون نھین رکھتے ○ یہی تو اللہ
تمھارا سچا رب ہے پھر حق کے بعد کیا تھا مگر گمراہی تو تم کدھر کو پھرے جاتے ہو ○ اسی طرح تیرے رب
کا فرو جرم لگتا ہے بدکردون پر جو بے ایمان ہین ○ پوچھ تمھارے شریکون مین کوئی ایسا ہے جو پہلے
ایک چیز بنائے پھر اس کی (فنا کے بعد) کئی کئی بار لوٹائے۔ کھہ دے ہان اللہ ہی ایسا ہے کہ پہلے
بناتا ہے ایک چیز پھر اس کو کئی کئی بار لوٹاتا ہے تو تم کھان الٹے چلے جاتے ہو ○ پوچھ تو کوئی تمھارے
شریکون مین ایسا ہے جو سیدھی راہ بتا دے حق کی۔ (وہ تو کیا جواب دین گے) تو کھہ دے ہان اللہ
ہی ہے جو راہ دکھاتا ہے حق کی۔ اچھا تو جو راہ دکھاوے حق کی وہ زیادہ حقدار ہے اس بات کا کہ اس
کی پیروی کی جاوے یا وہ جو خود ہی گمراہ ہے مگر یہ کہ کوئی اس کو دوسرا شخص راستہ بتا دے تو تمھین کیا
ہوگیا ہے یہ کیسا فیصلہ کرتے ہو ○ ان مین کے بھت سے لوگ اٹکل بازی ہی کرتے ہین اور اٹکل بازی
حق بات کے مقابل کچھ کام نھین آتی۔ اور تحقیق اللہ بخوبی جانتا ہے جو وہ کرتے ہین ○ اور یہ قرآن
ایسا نھین کہ اللہ کے سوا کسی نے بنا لیا ہو لیکن تصدیق ہے اگلی کلام (توریت) کی اور تفصیل ہے محفوظ
کتاب کی اس مین کچھ ہلاکت نھین وہ رب العالمین کی طرف سے ہے ○ کیا وہ لوگ کھتے ہین کہ
اس کو نبی نے خود بنا لیا ہے۔ تو کھہ دے اچھا لاؤ تو تم ایک سورۃ اس کے جیسی اور بلا لو
تم جس کو بلا سکو اللہ کے سوائے [3] جب تم سچے ہو ○

[1] یعنے ایک کو دوسرے سے بیزار کر دین گے

رکوع ۳ — ۱۱۶/۷

لطف

[2] یعنے روحانی اور جسمانی غذا ئین۔

[3] یعنی [illegible] کے مقابلہ سے [illegible]

کچھ نہیں بلکہ جھٹلانے لگے جس بات کا ان کو علم حاصل نہ ہو سکا حالانکہ ابھی نہیں کھلی اس کی حقیقت ان پر
اسی طرح اُن کے پہلے بھی جھٹلاتے رہے تو دیکھ بے جا کام کرنے والوں کا انجام کیا ہو ○ بعض ان مین
سے ایسے ہین جو اس کو مانتے ہین ۱؎ اور بعض ایسے ہین کہ اس کو نہین مانتے - اور تیرا رب بہ خوبی جانتا
ہے شریر فسادیون کو ○ اور اگر تیری تکذیب کرتے ہی رہین تو تو کہہ دے کہ میرا کام میرے ساتھ ہے
اور تمھارا کام تمھارے ساتھ ہے تم میرے کام کے ذمہ وار نہین اور مین تمھارے کام کا ذمہ دار نہین ○
بعض ان مین کے ایسے ہین کہ تیری طرف کان لگائے رکھتے ہین تو کیا تو بہرون کو سنا سکتا ہے اگرچہ وہ
بے عقل ہی ہون ○ اور بعض اُن کے تیری طرف آنکھ لگائے رہتے ہین تو کیا تو اندھون کو راہ دکھا سکتا
ہے اگرچہ وہ بصیرت نہ رکھتے ہین ○ اللہ تو کچھ بھی ظلم نہین کرتا لوگون پر لیکن لوگ اپنی جانون پر آپ
ہی ظلم کرتے ہین ○ جس وقت اللہ ان کو جمع کرے گا (تو وہ سمجھین گے کہ دنیا مین ہم) نہ رہے مگر کوئی ایک
گھڑی دن کی جیسا کہ وہ آپس مین پہچانتے ہین بے شک تباہ ہو گئے اور لٹ گئے جنھون نے اللہ کا
ملنا جھٹلایا اور وہ گمراہ رہے ○ بعض پیش گوئیان تو ہم دکھا ہی دین گے تجھ کو جن کا ان مخالفون
سے ہم وعدہ کرتے ہین یہان تک کہ تجھ کو وفات دین گے پھر ان سب (مخالفون) کو ہماری طرف
لوٹ کر آنا ہے ۲؎ اور اللہ ہی گواہ ہے اُن کے کرتوتون پر ○ ہر ایک جماعت کے لئے ایک رسول
ہے پھر جب اُن کا رسول ان کے پاس آیا تو فیصلہ ہوا ان مین انصاف سے اور ۳؎ ان پر کچھ ظلم نہین ہوتا
○ اور وہ کہتے ہین کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا جب تم سچے ہو ○ جواب دے کہ مین تو اپنی ذات کے نقصان اور
نفع کا بھی مالک نہین ہان اللہ جو چاہے - تو ہر ایک جماعت کے لئے ایک وقت مقرر ہے ۴؎ جب آ جائے گا
ان کا وقت تو تم نہ ہٹا سکو گے ایک گھڑی جیسا کہ اب تم نہین لا سکتے ○ تم کہہ دو تم دیکھو تو سہی اگر تم پر اللہ کا
عذاب آ جائے گا راتون رات یا دن مین تو اس کی جلدی کیون کرتے ہین قطع تعلق کرنے والے (عذاب
الٰہی سے) ○ کیا جب وہ آ ہی چکے گا تو تم اس کا یقین کرو گے - اب تو مانو اس کو جس کی تم جلدی مچایا
کرتے تھے ○ پھر ظالمون کو کہا جائے گا چکھو ہمیشگی کا عذاب یہ اس کی سزا پا رہے ہو جو تم کیا کرتے تھے
○ اور تجھ سے پوچھتے ہین کیا یہ بات سچ ہے ۵؎ تو جواب دے ہان ہان قسم ہے میرے رب کی وہ
بالکل سچ ہے اور تم عاجز نہ کر سکو گے ۶؎ ○ اگر جس قدر زمین مین ہے وہ سب ہو اپنی جان پر ظلم کرنے والے
کے پاس ہوئی تو وہ ضرور اپنی نجات کے لئے دے ڈالے - اور دل ہی دل مین چھپائین گے یا کھلم کھلا ظاہر کرین گے
ندامت جب وہ عذاب دیکھین گے اور اُن مین عدل و انصاف سے فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر کچھ بھی ظلم نہین
ہو گا ○ خبردار رہو اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانون اور زمینون مین ہے اور یاد رکھو کہ اللہ ہی کا وعدہ سچا ہے
لیکن اکثر لوگ جانتے ہی نہین ○ وہی اللہ جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اُسی کی طرف تم سب لوٹو گے
○ اے لوگو تمھارے پاس آئی نصیحت تمھارے رب کی طرف سے اور وہ قرآن شفاء ہے ان بیماریون
کے لئے جو سینے مین (شبہات پیدا کرتے ہین) ۷؎ اور ہدایت اور رحمت ہے مومنون کے لئے ○ تو
کہہ دے وہ اللہ کے فضل اور رحمت سے ہے تو چاہئے کہ وہ اس سے خوش ہون کیونکہ اُس کو جو کچھ
جمع کرتے ہو اس سب سے قرآن بہتر ہے ○ کہہ دے بھلا دیکھو تو سہی اللہ نے جو تمھارے لئے روزی
اُتاری تو تم نے اس مین سے بعض کو حرام کر دیا بعض کو حلال پوچھو تو کیا اللہ نے اجازت دی ہے
یا اللہ پر بے فائدہ بہتان باندھتے ہو ○ اور انھون نے کیا سمجھا ہے قیامت کے دن کو جو اللہ پر
جھوٹ بہتان باندھتے ہین بے شک اللہ بڑا فضل والا ہے لوگون پر لیکن بہت سے لوگ شکر نہین
کرتے ○ تو کسی حال مین کیون نہ ہو اور قرآن مین سے کچھ بھی کیون نہ پڑھتا ہو اور تم کچھ بھی عمل کیون
نہ کرتے ہو مگر ہم تمھارے پاس موجود رہتے ہین تمھاری حفاظت کرتے ہین جب کہ تم اس کام مین
مشغول ہو جاتے ہو اور چھپ نہین سکتا تیرے رب سے۔

۱؎ یعنی اس قرآن مجید کو

۲؎ اس بات کی جواب دہی کے لئے کہ ہم نے اپنی پیش گوئیان پوری کین کہ نہین نبی تو اسی کا ذمہ دار تھا -

۳؎ یعنی اصل بگڑ وغیرہ کا فیصلہ بھی انصاف سے ہو گا اور ان پر جو بلا مین آئی نہین کی بد اعمالیون اور تیری کی نافرمانی کے سبب سے -

۴؎ تمھارے لئے بھی ایک وقت تیار ہے -

۵؎ یعنی قرآنی پیش گوئی سچ ہے -

۶؎ یعنی مقابلہ نہ کر سکو

رکوع ۹ | ۱۰۸ - ۱۱۲ - ۱۰

رکوع | ۱۱۲ - ۱۰

رکوع | ۱۱۲ - ۱۰

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَ
رَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ۝ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ بَرِيئُونَ
مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ
وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ۝
إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ
لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَ
مَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝ وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ۝ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ
بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي
ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا
يَسْتَقْدِمُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ۝
أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنْتُمْ بِهِ آلْآنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۝ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا
عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۝ وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ قُلْ إِي
وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ
لَافْتَدَتْ بِهِ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝
أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ هُوَ يُحْيِي
وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ
وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ۝
قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِنْ رِزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ أَمْ
عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ۝ وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ
عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُو مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَا
تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ

منزل ٣

ع ١٠

وقف النبی علیہ السلام

ع ٧

مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ أَلَا
إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ
الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۚ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ أَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاءَ ۚ إِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ
مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۚ هُوَ الْغَنِيُّ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ۚ أَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا
لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ إِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ
إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوْحٍ ۘ
إِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ
فَأَجْمِعُوْا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْا إِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝
فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝
فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا إِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاءُوْهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا إِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
قَالَ مُوْسٰى أَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۚ أَسِحْرٌ هٰذَا ۚ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝ قَالُوْا أَجِئْتَنَا
لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى أَلْقُوْا مَا أَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝
فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَمَا اٰمَنَ لِمُوْسٰى إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ

ع ١٠

ذرہ بھر چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے بڑھ کر چھوٹی اور نہ اس سے بہت بڑی مگر وہ واضح کتاب میں محفوظ ہے ○ خبردار ہو جاکہ اولیاء اللہ پر خوف اور حزن نہیں ہوتا ہے ○ مومن جو متقی ہوتے ہیں ○ ان کے لئے اس دنیا میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی یہ اللہ کی ہمیشگی کی باتیں اٹل ہیں جو بدلیں گی نہیں اور یہی بڑی مراد کو پہنچنا ہے ○ ان کے کہنے کا تو رنج نہ کر بلکہ اُن کو بتلا دے کہ سب عزتیں اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں اور وہ بڑا سننے والا ہے کافروں کی بدگوئی[1] بڑا جاننے والا ہے تیرے غلبہ اور عزت کا حال ○ سن رکھو سب اللہ ہی کا مال ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو لوگ اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس چیز کی پیروی کرتے ہیں وہ تو بس پیروی کرتے ہیں خیال ہی کی اور وہ تو صرف اٹکلیں ہی دوڑاتے ہیں ○ وہی اللہ ہے جس نے بنا دی تمہارے لئے رات تاکہ تسکین پاؤ اس میں اور دن روشن بنا دیا دیکھنے والا[2] اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں ○ ایک جماعت نے کہا کہ اللہ نے کوئی بیٹا بنا رکھا ہے وہ پاک ذات ہے وہ بے نیاز ہے ہاں سب اسی کا مال ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں۔ (اے نصاریٰ) کیوں جھوٹ کہتے ہو اللہ پر جو بات تمہیں معلوم نہیں ○ کہہ دے جو بہتان باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹا (کبھی) وہ کمال و بامراد نہ ہوں گے ○ تھوڑا سا فائدہ اٹھانا ہے دنیا میں پھر ان کو ہماری طرف لوٹ آنا ہے تو ہم ان کو سخت عذاب چکھائیں گے کیونکہ وہ سچ کو چھپاتے تھے ○ ع

پڑھ کر سنا دے ان کو نوح کی خبر جب اس نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اگر تم کو بھاری معلوم ہوتا ہے میرا رہنا میرا اور جو میرا وعظ اور کہنا اور سمجھانا اللہ کی آیات کو تو میں نے تو اللہ پر بھروسہ کر لیا تو تم بڑی بڑی کمیٹیاں کر و اپنے ساتھ والوں کو ملا ملا کر اور کھل کر پھر تمہاری رائے تم پر مخفی نہ رہے پھر سب کے سب ٹوٹ پڑو مجھ پر اور ایسے وقت تم مجھے مہلت بھی نہ دو ○ پھر اگر تم پھر گئے تو میں نے تم سے کچھ نہیں چاہی تھی مزدوری میری مزدوری تو اللہ ہی پر ہے اور مجھے حکم ہو چکا ہے کہ میں فدائی فرمانبرداروں سے ہو جاؤں ○ پھر بھی لوگوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اس کو نجات دی اور اس کے ساتھ والوں کو کشتی میں بٹھا کر اور ان کے پیچھے نسل والے بنا دئے ہم نے اور ڈبو دیا ان کو ہم نے جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو تو دیکھ کیسا ہوا ان کا انجام جن کو ڈرایا گیا تھا ○

پھر ہم نے اس کے بعد کئی رسول ان کی قوموں کی طرف بھیجے تو وہ اپنے کھلے کھلے نشان لے کر ان کے پاس آئے جب بھی انہوں نے نہیں مانا کیونکہ وہ اُسے جھٹلا چکے تھے پہلے سے۔ اسی طرح ہم مہر لگا دیتے ہیں حد سے بڑھنے والوں کے دلوں پر[3] ○ پھر ہم نے ان کے بعد بھیجا موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کی رعب دار قوم کی طرف ہماری آیتیں دے کر تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ قوم (جناب الٰہی سے) قطع تعلق کرنے والی تھی ○ جب ہماری طرف سے حق بات اُن کے پاس آئی تو وہ کہنے لگے یہ تو بڑی واہیات باتیں ہیں ○ موسیٰ نے کہا کیا تم ایسی بات کہتے ہو حق بات کی نسبت جب وہ تمہارے پاس آئی کہ کیا یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر دھوکا باز فتح مند بامراد نہیں ہوتے ○ تو انہوں نے کہا کیا تو اس لئے ہمارے پاس آیا ہے کہ تو پھیر اس دین سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور تمہیں دونوں کی چودھری ہو جائے اس ملک میں اور ہم تو تم دونوں کو ماننے والے نہیں ○ اور فرعون نے کہا تم میرے پاس لے آؤ سب ماہر جادوگروں کو ○ پھر جب جادوگر آ گئے تو ان سے موسیٰ نے کہا تم کرو جو کچھ تم کرنے والے ہو ○ پھر جب کیا تو موسیٰ نے کہا یہ جو تم کرتے ہو یہ تو بڑا دھوکا ہے۔ بے شک اللہ اُسے قریب ہی بگاڑ دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ درست نہیں کرتا شریر بدکاروں کے کام ○ حق حق ہی ہوتا ہے جیسی اس نے مثیل گوئی فرمائی اگرچہ (جناب الٰہی سے) قطع تعلق کرنے والے برا مانا کریں ○ ع پھر بھی موسیٰ کو نہیں مانا مگر اس کی قوم کے چند بچوں نے بامر فرعون اور اس کے رعب دار سرداروں کے ڈر کے

[1] کہتے ہیں کہ تجھے ذلیل کر دیں گے۔

[2] یعنی اس میں دیکھ دیکھ کر کام کر سکو

ثلثة ارباع

[3] جب بار بار حد سے بڑھنے کی کوئی تکذیب کر دیتا ہے تو اس کے دل پر ختم اللہ کا فتویٰ لگ جاتا ہے اور اسے ایمان نصیب نہیں ہوتا بے ایمان مرتا ہے۔

ڈر یہ تھا کہ کہیں وہ ان کو بلا میں نہ پھنسا دیں - اور کچھ شک نہیں کہ فرعون بڑا متکبر تھا ملک میں اور
بے شک وہ زیادتی کرنے والوں میں سے تھا ○ اور موسیٰ نے کہا اے میری قوم اگر تم نے اللہ کو مانا
ہے تو تم اسی پر بھروسہ کرو جب خدائی فرمان بردار ہو ○ انھوں نے جواب دیا ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ
کر لیا اے ہمارے رب ہمیں آزمائش میں نہ ڈالنا ظالم قوم کے مقابلہ میں ○ اور ہم کو نجات دے اپنی
رحمت سے منکر قوم سے ○ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ تمھاری قوم کے لئے مصر
میں گھر بنا لو اور اپنے گھروں کو نماز کی جگہ بناؤ اور نماز کو ٹھیک درست رکھو - اور خوشخبری دے ایمان
والوں کو ○ اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے رب تو نے ہی تو فرعون اور اس کے سرداروں کو دے رکھی
ہے زینت اور مال یہاں کی زندگی میں اے ہمارے رب (اس کا) نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ تیرے راستہ سے ہٹا دیں گے
اے ہمارے رب تباہ کر دے ان کے مال اور سخت کر دے ان کے دل کہ وہ تجھ پر ایمان ہی نہ لائیں [1]
جب تک نہ دیکھ لیں ٹیس دینے والا عذاب ○ اللہ نے فرمایا تم دونوں کی دعا قبول ہو چکی اب تم دونوں
ثابت قدم ہو جاؤ اور نہ چلنا لاعلموں کی راہ ○ اور ہم نے پار اتار دیا بنی اسرائیل کو دریا کے پھر ان کے پیچھے
لگا فرعون اور اس کا لشکر شرارت اور تعدی کر کے یہاں تک کہ اسے گھیر لیا ڈوبا دیا پانی نے وہ کہنے لگا کہ
مجھے یقین آگیا اس بات کا کہ کوئی سچا معبود نہیں مگر وہی جس پر اللہ کے پہلوان کی اولاد ایمان لائی اور
میں (بھی) خدائی فرمان برداروں میں سے ہوں ○ اللہ نے فرمایا) اب (مرتے ہوئے ناامیدی کے زمانہ
میں) حالانکہ بے شک تو نافرمانی کر چکا پہلے اور تو شریر بدکاروں میں سے تھا ○ تو آج ہم تیرے
بدن کو کسی بر سیتے پر ڈال دیں گے تاکہ پچھلوں کے لئے تجھے نشانی بنائیں - بے شک بہت سے
آدمی ہماری آیتوں سے ضرور غافل ہی ہیں ع ○ اور ہم نے جگہ دی بنی اسرائیل کو عمدہ جگہ روزی دی
پاکیزہ ستھری چیزوں میں سے پھر انھوں نے جھگڑا نہیں کیا مگر عالم ہونے کے بعد بے شک تیرا رب
ان میں فیصلہ کرے گا قیامت کے دن جن چیزوں میں وہ جھگڑا کرتے تھے ○ پھر اگر اے مخاطب تو
شک میں ہے اس چیز سے جو ہم نے اتاری تیری طرف تو تو پوچھ لے ان لوگوں سے جو پڑھتے رہتے
ہیں کتاب تجھ سے پہلے بے شک تیرے پاس حق آچکا تیرے رب کی طرف سے تو شک کرنے والوں
میں سے نہ ہو جانا ○ اور نہ ان لوگوں میں سے ہونا جنھوں نے جھٹلایا اللہ کی آیتوں کو تو تو نقصان
پانے والے میں سے ہو جائے گا ○ جن پر ثابت ہو چکی پیشگوئی تیرے رب کی وہ تو مانیں گے نہیں
○ اگرچہ سب کے سب نشان ان کے سامنے آموجود ہوں جب تک کہ وہ ٹیس دینے والا عذاب دیکھ
لیں ○ کیوں نہیں ایسی بستیاں ہوئیں جو ایمان لائیں تو ان کا ایمان انھیں نفع دیتا سوائے یونس کی قوم
(یعنی وہ ایسی تھی کہ) جب وہ ایمان لائی تو ہم نے ہٹا لیا ان سے ذلت کا عذاب دنیا میں اور ہم نے
ان کو فائدہ دیئے رکھا ایک مدت تک ○ اور اگر تیرا رب چاہتا (یعنی جبراً) تو ضرور ایمان لے آتے سب کے
سب جو زمین میں ہیں اکٹھے - تو کیا تو زبردستی کر سکتا ہے لوگوں پر کہ وہ ایمان لائیں ○ اور کسی
شخص کے ہاتھ میں نہیں کہ ایمان لائے مگر اللہ ہی کے حکم سے - اور وہ ان لوگوں پر گندگی ڈالتا ہے
جو عقل کو کام میں نہیں لاتے ○ تو کہہ دے تم دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے (اگرچہ سچ ہے
مگر) کچھ فائدہ نہیں دیتیں نشانیاں اور ڈرانے والے نہیں ماننے والی قوم کو ○ پھر یہ انتظار نہیں کرتے
مگر انھیں کی طرح جو ان سے پہلے ہو چکے ہیں مصیبت والے دن کا [2] تم کہہ دو خیر انتظار کرو ہم بھی تمھارے
ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہیں ○ پھر ہم نے بچا لیا اپنے رسولوں کو اور ایمان داروں
کو ضرور ہم پر فرض ہے کہ ہم ایمان داروں کو بچایا کریں ع ○ کہہ دے اے لوگو اگر تم شک میں ہو میرے
مذہب اور طریقہ سے تو میں عبادت کروں گا ہی نہیں جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا

ع ۹ — ۱۴ — ۱۱۳۴-۱۱۲۶ ۰ ۱۰ رکوع

ع ۱۰ — ۱۵ — ۱۱۴۸-۱۱۳۵ ۰ ۱۱ رکوع

[1] یا کہ فرعون قریب میں ہلاک ہو جائے گا۔

[1] یا تاکہ تیری قہری تجلی اور جبروتی قدرت سب متکبروں کو نظر آجائے۔ اور عذاب کی وعید پوری ہو جائے

[2] یعنی مخالف انتظار کر رہے ہیں مومنوں کے زوال کا

مِنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهِمْ أَنْ يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ۝
وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ۝ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ
تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ وَأَوْحَيْنَا
إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۗ وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ ۖ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ
يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَانِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا
يَعْلَمُونَ ۝ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا
أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝
آلْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۝ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ
آيَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ ۝ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ
وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ
فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ
مَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ
النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ
عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝ قُلِ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا
يُؤْمِنُونَ ۝ فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ
مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ كَذَٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِينَ ۝
قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

ع ۹ / ۱۰ / ۱۴

ع ۱۰ / ۱۱ / ۱۵

وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ ۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ
حَنِیْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكَ وَلَا یَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ
اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ
لِفَضْلِهٖ ؕ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ
جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَ
مَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ بِوَكِیْلٍ ۝ وَاتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤى اِلَیْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى یَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ۝

## سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّیَّةٌ وَّهِیَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ | اٰیٰتُهَا ثَلٰثٌ وَّعِشْرُوْنَ وَمِائَةٌ

الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ خَبِیْرٍ ۝ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِیْ لَكُمْ
مِّنْهُ نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ ۝ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ
مُّسَمًّى وَّیُؤْتِ كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ كَبِیْرٍ ۝
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اَلَاۤ اِنَّهُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ
اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ ۙ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

## وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ
مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا
عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰۤى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّیَقُوْلُنَّ مَا یَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا یَوْمَ یَاْتِیْهِمْ لَیْسَ مَصْرُوْفًا
عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا
مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَیَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَیَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّیِّاٰتُ
عَنِّیْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝
فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا یُوْحٰۤى اِلَیْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ یَّقُوْلُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ
كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ نَذِیْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ۝ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَیٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

لیکن مین تو عبادت کرتا ہون اُس اللہ کی جو تمھاری روحین نکال لیتا ہے اور مجھے حکم ہو چکا ہے کہ مین ایمانداروں مین رہون ○ اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اپنا منھ رکھ دے اس دین کے لئے جو سب سے ہٹ کر اللہ ہی کی طرف ایک طرفہ ہو[1] اور اے مخاطب مشرکین مین سے نہ ہو ○ اور نہ پکار اللہ کے سوا اُن کو جو تجھے نہ نفع دے سکتے ہین اور نہ ضرر پہنچا سکتے ہین پھر اگر تو ایسا کرے گا تو تو اس وقت ظالمون مین سے ہو جائے گا[2] ○ اور اگر تجھ کو اللہ کوئی ضرر پہنچائے تو اس کو کوئی دور کرنے والا نہین مگر وہی اور اگر وہ تیرے حق مین کچھ بھلائی کرنا چاہے تو اس کے فضل کو روکنے والا کون ہے وہ پہنچا دیتا ہے اپنے بندون مین سے جس کو چاہے اور وہی غفور الرحیم ہے ○ کہدے اے لوگو حق آ چکا تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے تو جس نے ہدایت پائی تو اس نے ہدایت پائی اپنے نفس کے لئے اور جو بھٹک گیا تو اس کا بھٹکنا اسی کے لئے اور مین تو کچھ تمھارا ذمہ دار نہین ہون ○ اور پیروی کر تو اس وحی کی جو تیری طرف بھیجی جاتی ہے اور صبر کر جب تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ بہت ہی عمدہ فیصلہ کرنے والا ہے ○

| ایک سو تیئس[۱۲۳] آیتین ہین | بسم اللہ الرحمن الرحیم | سورہ ھود مکی ہے اور اس مین |
|---|---|---|

سورہ ھود کو اللہ کے نام سے پڑھنا شروع کرتا ہون جو تمام صفات سے موصوف ہے اور سب برائیون سے پاک بلا مبادلہ دینے والا اور مبادلہ سے محروم نہ رکھنے والا ہے ○

مین اللہ مکرر رسالت محمد یہ پر سورۃ نازل کرتا ہون یہ آیتین ایک کتاب کی ہین جو محکم ہے تفصیل وار بیان کی گئی ہین برمحل کام کرنے والے بڑے خبردار کی طرف سے ○ یہ کہ کسی کی پوجا نہ کرنا مگر اللہ ہی کی البتہ مین اس کی طرف سے تمھارے لئے ڈرانے والا اور بشارت دینے والا نبی بن کر آیا ہون[3] ○ اور یہ کہ مغفرت مانگو اپنے رب سے اور اس کی جناب مین رجوع کرو وہ تم کو سامان دے گا اچھا سامان ایک معین وقت تک اور ہر فضل و کمال والے کو زیادتی دے گا اس کے فضل و کمال مین اور اگر تم منھ موڑو گے تو مین خوف کرتا ہون تم پر بڑے دن کے عذاب سے ○ اور اللہ ہی کی طرف تم کو لوٹ کر چلنا ہے اور وہ ہر ایک چیز کا بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ سن رکھو بے شک وہ لوگ دہرا کر لیتے ہین اپنے سینے کو تاکہ وہ بھید چھپائین اللہ سے سن رکھو جب وہ پہن لیتے ہین اپنے کپڑے[4] اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ کہ وہ چھپاتے ہین اور جو کچھ ظاہر کرتے ہین کیونکہ وہ بڑا واقف ہے سینون کے بھید سے ○

## اور کوئی چلنے والا نہین زمین پر مگر اللہ ہی کے ذمہ اس کی روزی ہے اور

وہ جانتا ہے مستقل رہائش کی جگہ اور عارضی رہائش کی جگہ آدمی کی یہ سب کچھ لکھا ہوا کتاب مین کھلا کھلا ہے ○ وہی اللہ ہے جس نے آسمانون اور زمین کو پیدا کیا چھ وقت مین اور وہ پانی جس پر زندگی کا مدار ہے اس پر بھی اللہ ہی کا عرش ہے یعنے حکومت تاکہ تم کو انعام دے دیکھین کون تم مین بہت اچھے عمل کرتا ہے اور اگر تو کہے کہ تم سب اٹھائے جاؤ گے مرے پیچھے تو کافر ضرور کہین گے یہ دل ربا باتین قوم سے صاف کھلا دھوکا دینے والی ہین ○ اور اگر ہم پیچھے ڈال دین اُن سے عذاب چند مدت کے لئے تو وہ ضرور کہنے لگین گے اس عذاب کو کس نے روک رکھا ہے ہوشیار ہو جاؤ کہ جس وقت وہ عذاب اُن پر آ پڑے گا تو ان سے وہ ٹلنے کا نہین اور ان کو گھیر لے گا جس عذاب کا وہ ٹھٹھا کرتے تھے ○ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے کوئی نعمت و رحمت چکھائین پھر وہ نعمت اور رحمت اس سے چھین لین تو وہ اسی وقت ناامید و ناشکرا بن جاتا ہے ○ اور اگر ہم اس کو تکلیف کے بعد جو اس کو پہنچی آرام کا مزہ چکھائین تو وہ کہنے لگے دور ہو گئین مجھ سے تکلیفین اور برائین کچھ شک نہین کہ وہ خوشیان کرتا شیخی مارتا ہے ○ مگر ہان جنھون نے نیکیون پر ہمیشگی کی اور بدیون سے بچتے رہے یعنے اچھے کام کئے تو یہی لوگ ہین جن کے لئے مغفرت ہے اور بہت بڑا اجر ہے ○ کیا تو کچھ حصہ اسی وحی کا جو تیری طرف کی جاتی ہے چھوڑ بیٹھنے والا ہے یعنے یہ کبھی نہ ہوگا

[1] یا مین صراط مستقیم پر قایم ہو جاؤن ادھر اُدھر نہ بھٹکون۔
[2] یا اپنے مشرکون مین سے۔
[3] یا میری نبوت اور راستبازی کا ثبوت یہ ہے کہ میرے دشمن ہلاک ہون گے اور میرے دوست کامیاب ہون گے۔
[4] یا جب وہ مکاری کا جامہ پہن لیتے ہین۔

رکوع ۱۶ ع ۱

جز ۱۲ ۶

اور یہ بھی کبھی نہ ہوگا کہ اس کی وجہ سے تیرا دل تنگ ہو کہ وہ کہتے ہین کیون نہین اتارا گیا اس شخص پر خزانہ یا اُس کے ساتھ فرشتہ کیون نہ آیا تو تو بس ڈر سنانے والا ہے دشمنون کو اور اللہ ہی ہر ایک شے کا بڑا کارساز اور نگہبان ہے ○ کیا وہ لوگ کہتے ہین کہ قرآن بنا لیا ہے تو کہہ دے اچھا

جب تم سچے ہو ○ پھر اگر وہ تمہارا جواب نہ دے سکیں [۱] تو جان لو کہ اس کے سوائے نہیں کہ قرآن اللہ ہی
کے علم سے اتارا گیا ہے اور یہ کہ کوئی سچا معبود نہیں مگر وہی تو کیا فرمان بردار ہوتے ہو ○ جو کوئی اس دنیا
کی زندگی چاہتا ہے اور یہیں کی زینت تو ہم پورا دیں گے اُن کو ان کے اعمال کا بدلہ یہیں دنیا میں
اور وہ یہاں نقصان میں نہیں آئیں گے ○ یہی لوگ ہیں جن کے لئے انجام کار کچھ نہیں سوائے آگ کے اور
دنیا میں انہوں نے جو کچھ کیا تھا وہ اکارت گیا اور باطل و ضایع ہو گیا جو وہ کرتے تھے ○ بھلا وہ شخص
جو اپنے رب کی طرف سے بادلیل کھلے دلائل پر ہو اور پیچھے آئے گا اس کے ایک گواہی دینے والا اس کے
رب کی طرف سے اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب مقتدا اور رحمت ہے یہی لوگ اس نبی کو مانتے ہیں
اور جو کوئی اس کا منکر ہو جماعتوں میں سے تو اُن کا وعدہ گاہ آگ ہے تو اے مخاطب تو اس سے [۲] شبہ
میں نہ پڑ بے شک وہ سچ ہے تیرے رب کی طرف سے لیکن اکثر لوگ مانتے ہی نہیں ○ اور اس سے بڑھ کر
ظالم کون شخص ہو گا جو جھوٹا بہتان باندھے اللہ پر یہی لوگ ہیں جو پیش کئے جائیں گے اپنے رب کے حضور
اور گواہ یہ گواہی دیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے جھوٹ بولا تھا اپنے رب پر ہوشیار ہو جاؤ کہ ظالم
بے جا کام کرنے والوں پر ہی اللہ کی لعنت ہے ○ جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور اس راہ کو ڈھونڈتے
ہیں ٹیڑھے ہو کر۔ اور یہ آخرت کے تو بالکل منکر ہی ہیں ○ یہی لوگ ہیں جو ملک میں تو تھکا نہیں سکتے اور
ان کا کوئی بھی حمایتی نہیں اللہ کے سوائے ان کو بڑھ بڑھ کر عذاب ہو گا کیونکہ وہ نہ تو حق بات سن ہی
سکتے تھے اور نہ حق دیکھ ہی سکتے تھے ○ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنا خرابا آپ ہی کر لیا اور ان سے ہٹ گیا
جو وہ افترا کرتے تھے [۳] ○ کچھ شک نہیں کہ وہ آخرت میں برباد ہونے والے ہیں ○ بے شک جن
لوگوں نے اللہ کو مانا اور بھلے کام کئے اور تسلی پائی توجہ کی عاجزی کی اپنے رب کی طرف تو یہی لوگ
جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ○ کافر اور مومن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا
اور بہرا اور دیکھنے والا اور سننے والا کیا دونوں کی مثال برابر ہو سکتی ہے۔ کیا تم لوگ کچھ بھی غور نہیں کرتے
نصیحت نہیں لیتے ○ اور بے شک ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف (تو اس نے کہا) میں
تم کو ڈر سنانے والا ہوں صاف صاف ○ یہ کہ اللہ کے سوا تم کسی کی پرستش نہ کرنا میں ڈرتا ہوں
دردناک عذاب کے دن سے (جو تم پر آ پڑے گا) ○ اس کی قوم کے سرداروں نے کہا جو منکر تھے ہم تو تجھ کو
کچھ بھی نہیں دیکھتے مگر ہمارے ہی جیسا ایک آدمی اور ہم تیرے پیروؤں کو نہیں دیکھتے مگر ہم میں کے ذلیل
(سطحی رائے والے) اور یہ ہماری رائے کھلی ہے اور ہم نہیں دیکھتے تمہارے لئے ہم پر کچھ فضل و کمال بلکہ ہم تو
خیال کرتے ہیں کہ تم جھوٹے ہی ہو ○ نوح نے کہا اے میری قوم دیکھو تو سہی اگر میں اپنے رب کی طرف کے
کھلے راستہ پر دلیل کے ساتھ ہوں اور اس نے مجھ کو اپنے پاس سے رحمت نبوت عنایت فرمائی پھر
پس وہ چھپی گئی تم پر [۴] تو کیا میں تم کو مجبور کر دوں اس پر حالانکہ تم اس سے بیزار ہو ○ اور اے میری قوم
میں اس (تعلیم) پر تم سے کچھ مال بھی نہیں مانگتا میری مزدوری تو اللہ پر ہے اور میں نہیں دھتکار
بھی نہیں سکتا جو حق بات مان چکے بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تم کو ایک جاہل قوم
دیکھتا ہوں ○ اور اے میری قوم میری مدد کون کرے گا اللہ کے مقابلہ میں اگر میں ان کو دھتکاروں۔
کیا تم کچھ بھی غور نہیں کرتے پند نہیں لیتے ○ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور
یہ بھی نہیں کہتا کہ میں غیب دان ہوں اور نہ یہ کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ اُن لوگوں کے لئے جو
تمہاری آنکھوں میں حقیر ہیں کہوں گا کہ اللہ ان کو ہرگز کچھ بھی نہیں دے گا مال اور نیکی اللہ ہی خوب جانتا
ہے جو ان کے دلوں میں ہے (محبت الٰہی و دین حق کی بزرگی) ایسا کہوں تو میں اس وقت ظالموں میں سے
ہو جاؤں گا ○ قوم نے کہا اے نوح تو ہم سے بحث کچھ جھگڑ چکا اب وہ لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے
جب تو سچا ہے ○ نوح نے جواب دیا ہاں اس کو اللہ ہی لائے گا تمہارے پاس جب وہ چاہے گا۔

ع ۲

[۱] یعنی دس سورتیں بنا کر نہ پیش کر سکیں یا نہیں۔

[۲] قرآن ربانی سے

[۳] یعنی بناوٹی باتیں کھل گئیں اور حق ظاہر ہو گیا۔

[۴] یعنی وہ ہدایت کا راستہ تمہیں نظر نہ آیا جو مجھے دکھا۔

إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ○ فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا
هُوَ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ○ مَن كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا
وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ○ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا
فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ
وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَمَن يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ
فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ○
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ
الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ○ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَ
يَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ○ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُم
مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۘ يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا
يُبْصِرُونَ ○ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ○ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ
فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ○ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ
يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ○ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○ أَن لَّا
تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ○ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا
نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ
عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ○ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَانِي
رَحْمَةً مِّنْ عِندِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمْ لَهَا كَارِهُونَ ○ وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ
إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ إِنَّهُم مُّلَاقُو رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا
تَجْهَلُونَ ○ وَيَا قَوْمِ مَن يَنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِن طَرَدتُّهُمْ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ○ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ
عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ
لَن يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنفُسِهِمْ ۖ إِنِّي إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ○ قَالُوا يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا
فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ○ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ اللَّهُ إِن شَاءَ

نصف

وقف لازم

ع ٢

وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ۝ وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِيٓ إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ ٱللَّهُ يُرِيدُ أَن يُغْوِيَكُمْ
هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ قُلْ إِنِ ٱفْتَرَيْتُهُۥ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا۠ بَرِيٓءٌ
مِّمَّا تُجْرِمُونَ ۝ وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُۥ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ ءَامَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ
بِمَا كَانُوا۟ يَفْعَلُونَ ۝ وَٱصْنَعِ ٱلْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَٰطِبْنِي فِي ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ إِنَّهُم
مُّغْرَقُونَ ۝ وَيَصْنَعُ ٱلْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِۦ سَخِرُوا۟ مِنْهُ قَالَ إِن
تَسْخَرُوا۟ مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ۝ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ
عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ أَمْرُنَا وَفَارَ ٱلتَّنُّورُ قُلْنَا ٱحْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ ٱثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا
مَن سَبَقَ عَلَيْهِ ٱلْقَوْلُ وَمَنْ ءَامَنَ وَمَآ ءَامَنَ مَعَهُۥٓ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ وَقَالَ ٱرْكَبُوا۟ فِيهَا بِسْمِ ٱللَّهِ مَجْرٜىٰهَا
وَمُرْسَىٰهَآ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَٱلْجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ٱبْنَهُۥ
وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَٰبُنَيَّ ٱرْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ ٱلْكَٰفِرِينَ ۝ قَالَ سَـَٔاوِيٓ إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ
ٱلْمَآءِ قَالَ لَا عَاصِمَ ٱلْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ ٱللَّهِ إِلَّا مَن رَّحِمَ وَحَالَ بَيْنَهُمَا ٱلْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ ٱلْمُغْرَقِينَ ۝
وَقِيلَ يَٰٓأَرْضُ ٱبْلَعِي مَآءَكِ وَيَٰسَمَآءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ ٱلْمَآءُ وَقُضِيَ ٱلْأَمْرُ وَٱسْتَوَتْ عَلَى ٱلْجُودِيِّ
وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ۝ وَنَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُۥ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ٱبْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ
ٱلْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ ٱلْحَٰكِمِينَ ۝ قَالَ يَٰنُوحُ إِنَّهُۥ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُۥ عَمَلٌ غَيْرُ صَٰلِحٍ فَلَا
تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِۦ عِلْمٌ إِنِّيٓ أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ ٱلْجَٰهِلِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِكَ أَنْ
أَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِۦ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِيٓ أَكُن مِّنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ۝ قِيلَ يَٰنُوحُ ٱهْبِطْ بِسَلَٰمٍ
مِّنَّا وَبَرَكَٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰٓ أُمَمٍ مِّمَّن مَّعَكَ وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝
تِلْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلْغَيْبِ نُوحِيهَآ إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَآ أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَٰذَا
فَٱصْبِرْ إِنَّ ٱلْعَٰقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ
إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥٓ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ۝ يَٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى ٱلَّذِي
فَطَرَنِيٓ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَيَٰقَوْمِ ٱسْتَغْفِرُوا۟ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓا۟ إِلَيْهِ يُرْسِلِ ٱلسَّمَآءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا
وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا۟ مُجْرِمِينَ ۝ قَالُوا۟ يَٰهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ
بِتَارِكِيٓ ءَالِهَتِنَا عَن قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۝ إِن نَّقُولُ إِلَّا ٱعْتَرَىٰكَ بَعْضُ ءَالِهَتِنَا

اور تم اس کو تھکا نہین سکتے ○ اور میری نصیحت تمھین فائدہ نہ دے گی اگرچہ مین تم کو نصیحت کرنا
چاہون جب اللہ تم کو گمراہ کرتا ہے وہ تمھارا رب ہے اور تم اس کی طرف پلٹو گے ○ کیا وہ کہتے
ہین کہ (خود محمد نے) بنا لیا ہے قرآن تو جواب دے اگر مین نے اس کو بنا لیا ہے تو میرا گناہ مجھ پر
ہوگا اور مین بری ہون اس سے جو تم جرم کرتے ہو (یعنے انکار وحی قرآنی) ○ اور وحی بھیجی گئی نوح
کی طرف یہ کہ کوئی ایمان نہ لائے گا تیری قوم مین سے مگر جو لا چکا سو لا چکا تو ان کامون پر کچھ غم نہ کر جو
وہ کر رہے ہین ○ اور ہماری نظرون کے سامنے ایک کشتی بنا اور ہمارے ہی حکم سے اور مجھ سے بات نہ کر
ظالمون کے مقدمہ مین وہ تو ضرور دبائے گئے (یعنے ڈوبنے والے ہین) ○ اور وہ کشتی بنا رہا تھا
جب اُدھر سے اس کی قوم کے سردار گزرتے تو اس سے ٹھٹھا کرتے۔ نوح نے کہا اگر تم ہم سے ٹھٹھا
کرتے ہو تو ہم بھی تم سے ٹھٹھا کرتے ہین کیونکہ تم ٹھٹھا کرتے ہو ○ تو آگے تم کو معلوم ہو جائے گا کس
پر آئے گا عذاب جو اس کو ذلیل کرے اور گھیرے اس کو عذاب دائمی ○ یہان تک کہ آ پہنچا ہمارا حکم اور
جوش مارا تنور نے (قہر آلہی سے) ہم نے کہا چڑھا لے کشتی مین ہر ایک قسم کے دو دو جوڑے اور تیرے
گھر والون کو مگر جس کے لئے مخالفت کی پیشین گوئی ہو چکی ہے پہلے سے اس کو مت بیٹھانا اور ایمان
دارون کو بٹھانا اور اس پر ایمان تھوڑے ہی لوگ لائے تھے ○ اور نوح نے کہا سوار ہو جاؤ
(کشتی مین) اللہ کے نام کی مدد سے ہے اس کا چلنا اور ٹھیرنا [۲] بے شک میرا رب بڑا غفور الرحیم ہے
○ کشتی ان کو لے کر بہہ رہی تھی پہاڑ کے جیسے موجون مین اور پکارا نوح نے اپنے بیٹے کو اور وہ الگ
ہو رہا تھا اے میرے پیارے بیٹے تو بھی سوار ہو جا ہمارے ساتھ اور منکر قوم کے ساتھ نہ ہو ○ اس نے
جواب دیا مین قریب ہی پناہ لے لون گا کسی پہاڑ کی جو مجھے پانی کے صدمون سے بچا لے گا۔ نوح نے کہا کوئی
دکھ سے بچانے والا نہین آج اللہ کے حکم سے مگر وہی جس پر اللہ کا رحم ہو اور دونون کے بیچ مین حائل ہو گئی
موج تو وہ ڈوبنے والون مین ہو گیا ○ اور حکم الٰہی ہوا اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے بادل تھم
جا اور پانی خشک کر دیا گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی جا ٹھیری اللہ کے جودی پہاڑ پر اور حکم ہو گیا
دوری ہو ظالم قوم کو ○ اور نوح نے اپنے رب کو پکارا اے میرے رب میرا بیٹا تو میرے لوگون مین سے
ہے اور تیرا وعدہ بالکل سچا ہے اور تو تو سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والا ہے ○ اللہ نے فرمایا اے نوح
وہ تیرے گھر والون مین سے نہین ہے کیونکہ اس کے عمل برے ہین تو تو وہ نہ پوچھ مجھ سے جس کا
تجھے علم نہین۔ مین تجھکو نصیحت کرتا ہون کہ تو جاہلون مین سے نہ ہو جانا ○ نوح نے عرض کی اے
میرے رب تیری پناہ مانگتا ہون اس سے کہ تجھ سے پوچھون جس چیز کا مجھے علم نہ ہو۔ اور اگر تو میری
مغفرت نہ کرے اور میرا عیب ڈھانپے اور مجھ پر رحم نہ فرمائے تو مین ٹوٹا پانے والون مین سے ہو جاؤن گا ○
اللہ کا حکم ہوا کہ اے نوح ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اتر اور برکتون کے ساتھ جو تجھ پر ہین اور ان لوگون پر جو
تیرے ساتھ ہین اور پیچھے اور گروہ ہین [۳] جن کو ہم سامان دین گے پھر ان کو پہنچے گا ہماری طرف سے پیس دینے
والا عذاب ○ یہ غیب کی چند خبرین ہین ہم نے اس کو وحی کی تیری طرف نہ تو تو ہی جانتا تھا ان کو نہ تیری
قوم اس سے پہلے بس نیکیون پر جمے رہو اور بدیون سے بچتے رہو کچھ شک نہین کہ انجام کی کامیابی تو متقیون
ہی کو حاصل ہے ○ اور ہم نے عاد کی [۴] طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا اس نے کہا اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت
کرو کوئی تمھارا سچا معبود نہین اس کے سوائے تم تو بہتان ہی باندھتے ہو [۵] ○ اے میری قوم مین تم سے
کچھ مانگتا نہین اس تعلیم پر مزدوری میری مزدوری تو اسی اللہ پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ تو کیا تم کچھ بھی عقل نہین رکھتے ○
اے قوم مغفرت طلب کرو تمھارے رب سے پھر آئندہ بدیون سے بچو رب کی طرف ہو کہ وہ بھیج دے گا تم پر خوب برسنے والا
بادل اور تم کو قوت پر قوت دے گا اور نہ پھر جاؤ جناب الٰہی سے قطع تعلق کر کے ○ قوم نے کہا اے ہود تو تو
ہمارے پاس کچھ ثبوت لے کر نہین آیا اور ہم چھوڑنے والے بھی نہین اپنے معبودون کو تیرے کہنے سے اور ہم تجھ کو
ماننے والے بھی نہین ○ ہمارا تو یہی مقولہ ہے کہ ہمارے کسی ٹھاکر اور معبود نے تجھ کو جنت تک کر رہے ہے۔

رکوع

رکوع

---

۱ کیا - جیسا یا کیونکہ -

۲ اللہ ہی کے نام پر ہے -

۳ یعنے متبعین کی اولاد یا ان کو نہ ماننے والون کو -

۴ یہ قوم بحر اور کہنے سے کر عدن تک آباد تھی -

۵ غیرون کی پوجا کرتا ہو اور حق کو نہین مانتے -

بُری طرح۔ ہود نے کہا میں تو گواہ کرتا ہوں اللہ کو اور تم بھی گواہ رہو اور میں تو اُن سے بیزار ہوں جن کو
تم شریک کرتے ہو ○ اللہ کے سوا تو تم تدبیر کرو حملے کی مجھ پر سب مل کر اور پھر مجھے مہلت بھی نہ دو ○
میں نے بھروسہ کیا ہے اللہ پر جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا رب ہے۔ کوئی حرکت کرنے والا نہیں مگر اللہ ہی
اس کی چوٹی پکڑنے والا ہے کچھ شک نہیں کہ میرا رب سیدھی راہ پر ہے [۱] ○ پھر اگر تم پھر جاؤ گے
تو بے شک میں تو پہنچا چکا تم کو جو میرے ساتھ بھیجا گیا تھا تمہاری طرف۔ اور تمہارا قائم مقام کر دے گا
میرا رب تمہارے سوا اور لوگوں کو اور تم اس کا کچھ بھی نقصان نہ کر سکو گے۔ بے شک میرا رب ہر چیز
پر نگہبان ہے ○ اور جب آ چکا ہمارا حکم [۲] تو ہم نے بچا لیا ہود کو اور ان ایمان داروں کو جو اس کے
ساتھ تھے اپنی خاص مہربانی سے اور ہم نے ان سب کو نجات دی بڑے سخت عذاب سے ○ یہ قوم عاد کا
حال ہے کہ انھوں نے انکار کیا اپنے رب کی نشانیوں کا اور نافرمانی کی اس کے رسولوں کی اور پیروی کی
ہر ایک سرکش مخالف کے حکم کی ○ اور ان کے پیچھے لگا دی اسی دنیا میں لعنت (دربدری) اور قیامت
کے دن بھی سن رکھو بے شک قوم عاد اپنے رب کی منکر ہی ہو گئی۔ خبردار ہو دوری ہے عاد کے لئے جو
ہود کی قوم ہے ○ اور ہم نے ثمود کی طرف بھیجا ان کے بھائی صالح کو کہا اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت
کرو جس کے سوا تمہارا کوئی سچا معبود نہیں۔ اسی نے تم کو پیدا کیا زمین سے پھر اسی میں آباد کیا
تم کو تو اس سے مغفرت چاہو پھر آئندہ بدیوں سے بچتے رہو نیکی کرتے رہو۔ بے شک میرا رب ہر ایک
کے پاس ہے اور دعا قبول فرمانے والا ہے ○ قوم نے کہا اے صالح تحقیق تو ہم میں ہونہار تھا اس سے
پہلے کیا تو ہمیں منع کرتا ہے اس سے کہ ہم عبادت کریں جن کی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا اور ہم
کو ہمیں تو شک ہے اس چیز میں جس کی طرف تو ہمیں بلا رہا ہے ○ صالح نے کہا اے میری قوم بھلا دیکھو
تو سہی اگر ہوں میں اپنے رب کے کھلے رستہ یا دلیل پر اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت بھی
دی ہے تو کون میری مدد کرے گا اللہ کے مقابلہ میں جب میں اس کی نافرمانی کروں تو تم مجھ پر کیا زیادتی
کرو گے سوائے تھوڑے نقصان کے [۳] ○ اور اے میری قوم یہ اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے لئے بطور
نشان کے ہے۔ تو اسے چھوڑ دو کہ کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں اور اسے کچھ صدمہ نہ پہنچاؤ نہیں تو
تم کو جلدی عذاب پہنچے گا ○ تو انھوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو صالح نے کہا اب تم رہ لو
تمہارے گھروں میں تین دن۔ یہ ایسا وعدہ ہے جو جھوٹا نہ ہو گا ○ پھر جب ہمارا عذاب آیا تو ہم
نے بچا لیا صالح کو اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے اپنی خاص رحمت سے اس دن کی رسوائی سے
بے شک تیرا رب ہی بڑا زور آور زبردست ہے ○ اور ظالموں کو آ لیا عذاب نے تو وہ رہ گئے اپنے
گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے ○ گویا وہ وہاں بسے ہی نہیں تھے۔ دیکھو قوم ثمود اپنے رب کی منکر ہوئی
خبردار ہو قوم ثمود کو دوری ہے رحمت سے ○ اور آئے ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس
خوشخبری لے کر بولے سلام۔ اس نے جواب دیا سلام پھر دیر نہ کی کہ لے آیا بچھڑا تلا ہوا ○ پھر جب دیکھا کہ
ان کے ہاتھ گوشت تک نہیں پہنچتے تو ان سے بدگمان ہوا اور دل میں ڈر گیا بولے مت ڈرو ہم لوط کی قوم کی طرف
بھیجے گئے ہیں ○ اور ابراہیم کی بیوی کھڑی ہوئی تھی تو اسے حیض آ گیا یا وہ ہنس پڑی اور ہم نے بشارت
دی اسحق کی اور اسحق کے سوا یعقوب کی بھی ○ ابراہیم کی بیوی بولی اے عجب کیا میں جنوں گی حالانکہ میں تو بڑھیا ہوں
اور یہ میرا خاوند بڈھا آدمی ہے یہ تو بڑے ہی تعجب کی بات ہے ○ فرشتوں نے کہا تم تو تعجب کرتی
ہو اللہ کے حکم سے اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہیں تم پر اے گھر والو۔ بے شک اللہ بڑا حمد کیا گیا صاحب
بزرگیوں والا ہے ○ پھر جب ابراہیم کا خوف جاتا رہا اور اس کو خوشخبری پہنچی تو ہم سے جھگڑنے لگا
قوم لوط کے مقدمہ میں ○ بے شک ابراہیم بڑا بردبار غیروں کے لئے دل سوز نرم دل اللہ کی طرف جھکنے والا بڑا رجوع
کرنے والا تھا ○ فرشتوں نے فرمایا اے ابراہیم تو اس سے کنارہ کر کیونکہ آ چکا ہے حکم تیرے رب کا اور ان پر آنے ہی والا ہے

ع ۵

ع ۶

[۱] جو اس راہ پر چلے گا وہ اسے پائے گا اور اس کی حمایت میں آئے گا
[۲] یعنی ظہور پیش گوئی کا وقت۔

[۳] یعنی سوائے نقصان کے تم سے تو مجھے کوئی فائدہ کی امید نہیں

بسوء قال اني اشهد الله واشهدوا اني بريء مما تشركون من دونه فكيدوني جميعا
ثم لا تنظرون ○ اني توكلت على الله ربي وربكم ما من دابة الا هو اخذ بناصيتها ان
ربي على صراط مستقيم ○ فان تولوا فقد ابلغتكم ما ارسلت به اليكم ويستخلف ربي
قوما غيركم ولا تضرونه شيئا ان ربي على كل شيء حفيظ ○ ولما جاء امرنا نجينا
هودا والذين امنوا معه برحمة منا ونجينهم من عذاب غليظ ○ وتلك عاد جحدوا
بايت ربهم وعصوا رسله واتبعوا امر كل جبار عنيد ○ واتبعوا في هذه الدنيا لعنة و
يوم القيمة الا ان عادا كفروا ربهم الا بعدا لعاد قوم هود ○ والى ثمود اخاهم صلحا
قال يقوم اعبدوا الله ما لكم من اله غيره هو انشاكم من الارض واستعمركم فيها فاستغفروه
ثم توبوا اليه ان ربي قريب مجيب ○ قالوا يصلح قد كنت فينا مرجوا قبل هذا اتنهنا
ان نعبد ما يعبد اباؤنا واننا لفي شك مما تدعونا اليه مريب ○ قال يقوم ارءيتم
ان كنت على بينة من ربي واتني منه رحمة فمن ينصرني من الله ان عصيته
فما تزيدونني غير تخسير ○ ويقوم هذه ناقة الله لكم اية فذروها تاكل في
ارض الله ولا تمسوها بسوء فياخذكم عذاب قريب ○ فعقروها فقال تمتعوا في
داركم ثلثة ايام ذلك وعد غير مكذوب ○ فلما جاء امرنا نجينا صلحا والذين امنوا
معه برحمة منا ومن خزي يومئذ ان ربك هو القوي العزيز ○ واخذ الذين ظلموا
الصيحة فاصبحوا في ديارهم جثمين ○ كان لم يغنوا فيها الا ان ثمودا كفروا ربهم الا بعدا
لثمود ○ ولقد جاءت رسلنا ابرهيم بالبشرى قالوا سلما قال سلم فما لبث ان جاء
بعجل حنيذ ○ فلما را ايديهم لا تصل اليه نكرهم واوجس منهم خيفة قالوا لا تخف انا
ارسلنا الى قوم لوط ○ وامراته قائمة فضحكت فبشرنها باسحق ومن وراء اسحق
يعقوب ○ قالت يويلتى ءالد وانا عجوز وهذا بعلي شيخا ان هذا لشيء عجيب ○
قالوا اتعجبين من امر الله رحمت الله وبركته عليكم اهل البيت انه حميد مجيد ○ فلما
ذهب عن ابرهيم الروع وجاءته البشرى يجادلنا في قوم لوط ○ ان ابرهيم لحليم
اواه منيب ○ يابرهيم اعرض عن هذا انه قد جاء امر ربك وانهم اتيهم

منزل ۳

عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۝ وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا
يَوْمٌ عَصِيْبٌ ۝ وَجَاۗءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ
يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَاۗءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ مِنْكُمْ
رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۝ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۝ قَالَ لَوْ
اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ۝ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۭ
اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا
عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ ۝ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ۝ وَ

ع ۱۵

اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ
وَالْمِيْزَانَ اِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ
الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ڬ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ
مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰۗؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ

نصف

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ
اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ
نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا
اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ
فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ
عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝
وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ
مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۝ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

ایسا عذاب جو ٹل نہیں سکتا ○ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے اُس کو بُرا لگا ان کا آنا اور تنگ دل ہوا اُن کے سبب سے اور بولا آج بڑی مصیبت پڑی ○ اور آئی قوم لوط کے پاس بے اختیار دوڑی ہوئی۔ اور اس سے پہلے وہ لوگ بُرے کام کرتے تھے۔ لوط نے کہا اے قوم یہ میری بیٹیاں ہیں یہ بہت عمدہ ہیں ۱؎ تمہارے لئے تو تم اللہ کو سپر بناؤ اور مجھ کو رسوا نہ کرو میرے مہمانوں میں کیا تم میں کوئی بھی بھلا آدمی نہیں ○ انھوں نے جواب دیا تجھے معلوم ہی ہے کہ ہم کو تیری لڑکیوں کے رکھنے کی کوئی حاجت نہیں بے شک تو جانتا ہی ہے جو ہمارا ارادہ ہے ○ لوط نے کہا کیا اچھا ہوتا کہ مجھے تمہارے مقابلہ کی طاقت ہوتی یا مجھے اللہ کی پناہ ملتی ۲؎ ○ مہمانوں نے کہا اے لوط ہم تو بھیجے ہوئے ہیں تیرے رب کے وہ تجھ پر ہرگز حملہ نہ کر سکیں گے تو تو کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکل اور تم میں سے کوئی مڑ کر نہ دیکھے مگر اپنی بیوی کو (نہ لے جانا) اس پر بھی وہی بلا پڑے گی جو اُن پر پڑے گی ان کا وعدہ گاہ صبح مقرر ہے۔ کیا صبح قریب ہی نہیں ہے ۳؎ ○ پھر جب آگیا ہمارا عذاب کر دیا ہم نے اس کے اوپر کو اس کے نیچے اور برسائے ان پر پتھر ورم کے ۴؎ تہ بہ تہ ○ جن پر نشان لگا ہوا تھا تیرے رب کے نزدیک اور وہ بستی ظالموں سے کچھ دور بھی نہیں ہے ۵؎ ○ اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا شعیب نے کہا اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کرو کوئی تمہارا سچا معبود نہیں اس کے سوا۔ ماپ اور تول میں نقصان نہ کیا کرو میں تم کو دیکھتا ہوں آسودہ حال اور مال دار اور میں ڈرتا ہوں تم پر ایک گھیرنے والے دن کے عذاب سے ○ اے میری قوم پورے کرو ماپ اور تول انصاف سے اور نہ کم دیا کرو لوگوں کو ان کی چیزیں اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو ○ جو بچ رہے اللہ کا دیا ہوا مال بہتر ہے تمہارے لئے جب تم ایمان دار ہو ۶؎ اور میں تو تم پر کچھ نگہبان نہیں ہوں ○ کہنے لگے اے شعیب کیا تیری نماز تجھ کو سکھاتی ہے کہ ہم چھوڑ بیٹھیں جن کو پوجتے رہے ہمارے باپ دادا یا اپنے مالوں میں ہم تصرف کرنا چھوڑیں حسب مرضی بس ایک ہی تو تو بڑا بُرد بار لائق ہے ۷؎ ○ شعیب نے کہا اے میری قوم تم دیکھو تو اگر میں با دلیل ہوں اپنے رب کی طرف سے اور اس نے دی مجھکو اپنی طرف سے عمدہ روزی ۸؎ اور میں نہیں چاہتا کہ میں بری کرنے لگوں وہ کام جس سے تم کو منع کرتا ہوں ۹؎ میں تو صرف اصلاح ہی چاہتا ہوں مجھ سے جہاں تک ہو سکے اور میری کام یابی تو اللہ ہی کے فضل پر ہے میں نے اسی پر بھروسہ کر لیا اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ○ اور اے میری قوم تمہیں میری دشمنی مجرم نہ بنا دے کہ تم پر مصیبت آپڑے کی جیسی آپڑی تھی نوح اور ہود اور صالح کی قوم پر اور قوم لوط تم سے کچھ دور نہیں ○ اور مغفرت چاہو تمہارے رب سے پھر اسی کی طرف رجوع کرو فرماں برداری میں لگے رہو بے شک میرا رب سچی کوشش کا بدلا دینے والا سراپا محبت ہے ○ قوم نے کہا اے شعیب تیری بہت سی باتیں تو ہماری سمجھ ہی میں نہیں آتیں اور ہم سمجھتے ہیں تجھے اپنے میں کم زور اور ضعیف بھی دیکھتے ہیں اور اگر تیری بھائی بندی نہ ہوتی تو ہم تجھے ضرور سنگسار کر ڈالتے اور تیرا ہم پر کچھ دباؤ تو ہے ہی نہیں ○ شعیب نے کہا اے میری قوم کیا میری بھائی بندی کا تم پر زیادہ دباؤ ہے اللہ سے بھی اور تم نے اللہ کو تو پیچھے ہی (پیٹھ کے پیچھے) ڈال دیا بے شک میرا رب جو تم کرتے ہو اسے گھیرے ہوئے ہے ○ اور اے میری قوم تم کئے جاؤ اپنی طاقت قدرت اور حیثیت کے موافق کام میں بھی کر رہا ہوں تو آگے تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے اس کو رسوا کرے اور کون جھوٹا ہے۔ اور تم منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ○ اور جب ہمارا عذاب آ چکا تو ہم نے شعیب اور اس کے ساتھ والے ایمان داروں کو بچا لیا خاص اپنی مہربانی سے اور ظالموں کو پکڑ لیا عذاب نے تو وہ اپنے گھروں میں

۱؎ حاضر ضیافت کے لئے یہ بہت مناسب ہیں

۲؎ یعنی دینی جماعت کا وعدہ مل جاتا۔

۳؎ یعنی صبح ہونے کیا کچھ دیر لگتی ہے۔

۴؎ یعنی بحر مردار کے قریب لوط کی بستی ہے۔

۸؎ یہ طرف سے کا بجو رزق اصطفا اور نبوت۔

۹؎ یعنی سٹے بٹے دکان داری و بازی۔

۷؎ یعنی خلاف اپنی فعل چھوڑ، حسب مرضی کام کرو۔

اوندھے پڑے رہ گئے ○ گویا وہ وہاں کبھی بستے ہی نہیں ۔ سن رکھو رحمت سے دوری ہے قوم مدین کو
جیسی دوری ہے قوم ثمود کو ○ ع اور بے شک ہم نے بھیجا موسیٰ کو ہماری کھلی کھلی نشانیوں کے ساتھ اور
صریح دلیل کے ساتھ ○ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون کے حکم پر چلے اور
فرعون کی بات تو کچھ ٹھیک نہ تھی ○ انجام کار فرعون آگے آگے ہوگا اپنی قوم کے پھر اُن کو ڈال
دے گا آگ میں ۔ وہ بڑا گھاٹ ہے جس پر پہنچے ○ اور ان کے پیچھے لگا دی اسی دنیا میں لعنت
اور قیامت میں بھی بُرا انعام ہے جو ان کو دیا گیا ○ یہ بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تجھ کو سناتے ہیں کوئی
تو اُن میں سے قائم ہے اور کوئی بالکل گری ہوئی ہے [۱] ○ اور ہم نے تو ان پر کچھ ظلم نہیں کیا تھا
لیکن وہ اپنے پر آپ ہی ظلم کرتے رہے تو ان کو کچھ کام نہ آئے اُن کے معبود جن کو وہ پکارا کرتے تھے
اللہ کے سوا مخلوق میں سے جب آ پہنچا حکم عذاب تیرے رب کا تو اُن کو تباہی کے سوا کچھ زیادہ نہ ملا ○
اور ایسا ہی ہے تیرے رب کا پکڑنا جب وہ پکڑتا ہے بستیوں کو اور وہ ظالم ہوتی ہیں ۔ بے شک اس
کی پکڑ بڑی ٹیس دینے والی سخت ہے ○ ان واقعات میں اس کے لئے نشانی ہے جو ڈرتا ہے انجام کار کے عذاب سے
انجام کار کا وہ دن ہے جس میں سب جمع ہوں گے اور وہ ایک دکھتا ہوا دن ہے ○ اور ہم نے جو
اسے پیچھے رکھ چھوڑا ہے تو وہ چند ہی روز کے لئے ہے ○ جس وقت آ جائے گا وہ بول نہ سکے گا۔
کوئی مگر اللہ ہی کے حکم سے تو ان میں سے کوئی تو بد بخت ہے اور کوئی نیک بخت ہے ○ تو جو لوگ
بد بخت ہیں تو وہ آگ میں ہوں گے جلتے بھنتے اور ان کا وہاں شور و غل ہوگا [۱][۲] ○ وہ مدتوں اسی جا
رہیں گے جب تک آسمان اور زمین رہیں جو چاہے تیرا رب [۳] بے شک تیرا رب بخوبی کر سکتا ہے جو چاہتا ہے
○ اور جو لوگ نیک بخت ہیں وہ جنت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان
و زمین رہیں مگر جو چاہے تیرا رب [۴] یہ بخشش ہے غیر منقطع بے انتہا ○ تو اے مخاطب تو شک میں نہ پڑ
ان چیزوں سے جن کو پوجتے ہیں یہ لوگ ۔ یہ تو یوں ہی واہیات پوجتے ہیں کیونکہ (یا جیسا کہ) پوجتے رہے
ان کے باپ دادا پہلے سے اور ہم ان کو پورا پورا دینے والے ہیں اُن کا حصہ بے کمی کئے ○ ع اور
بے شک ہم نے دی موسیٰ کو کتاب پھر اس میں جھگڑا کیا گیا۔ اگر پیشگوئی نہ ہو چکی ہوتی تیرے رب کی طرف
سے تو فیصلہ کر دیا جاتا ان میں اور بے شک وہ شک میں ہیں قرآن سے تباہ ہونے والے مضطرب ○
اور بے شک ان سب کو جس وقت وہ آئیں گے (قبروں سے نکل کر) تو البتہ تیرا رب پورا پورا دے گا
ان کے اعمال کا بدلہ بے شک اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں ○ تو مضبوط جما رہ یکی استقامت
پر جیسا تجھ کو حکم ہو چکا ہے اور وہ لوگ بھی جنہوں نے تیرے ساتھ رجوع بحق کیا اور تم حد سے
نہ بڑھنا کیونکہ اللہ تمہارے اعمالوں کو دیکھ رہا ہے ○ اور ظالموں کی طرف ذرہ نہ جھکو [۵] تو تم کو آگ
چھو جائے گی اور کوئی تمہارا اللہ کے سوا دلی دوست اور مددگار نہ ہوگا ○ اور نمازوں کو ٹھیک درست رکھو
دن کے دونوں طرف اور کچھ حصہ میں رات کے بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں بُرائیوں کو یہ یاد گار ہے
یاد رکھنے والوں کے لئے ○ اور نیکیوں پر جمے رہو اور بدیوں سے بچتے رہو بے شک اللہ ضائع نہیں کرتا
محسنوں کا اجر ○ پھر کیوں نہ ہوئے ان سنگتوں میں جو تم سے پہلے ہو گزریں ایسے دانا جن میں کچھ اثر رہا ہو
کہ وہ ملک میں فساد کرنے سے منع کرتے ۔ مگر تھوڑے سے تھے جن کو ہم نے بچا لیا ان میں سے اور وہ
لوگ چلے جو ظالم تھے وہی راہ جس میں مزہ اڑا رہا ہے [۶] اور وہ لوگ جناب الٰہی سے قطع تعلق کرنے والے
تھے ○ تیرا پروردگار ایسا تو نہیں کہ تباہ کر دے بستیوں کو ظلم کر کے حالانکہ وہاں کے لوگ نیک اصلاح
والے ہوں ○ اور اگر تیرا رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی راہ پر لگا دیتا [۷] اور یہ ہمیشہ اختلاف
میں رہیں گے ○ مگر جس پر رحم فرمائے تیرا رب اور اسی لئے تو ان کو پیدا کیا ہے (یعنی رحم کے لئے) اور
پوری ہوئی پیشگوئی تیرے رب کی کہ میں بھر دوں گا

[۱] جڑ پیڑ سے اجاڑ ہو گئی ہے ۔

[۲] گدھے کی پکار کے جیسا ۔

[۳] یعنی دوزخیوں کی مغفرت کرے یا جب تک چاہے رکھے ۔

[۴] تو عالم جنت سے بڑھ کر کوئی اعلیٰ مقام عنایت فرمائے ۔

[۵] یعنے خلاف شرع ... لوگوں کی طرف

[۶] جو شہوات نفسانی ... تھے ۔

[۷] سب ایک ہی طرح ... بنتے اللہ کے ... جبر نہیں ۔

ع ۹ / ۹

جثمين ○ كأن لم يغنوا فيها ألا بعدا لمدين كما بعدت ثمود ○ ولقد أرسلنا موسى
بآيتنا وسلطن مبين ○ إلى فرعون وملايه فاتبعوا أمر فرعون وما أمر فرعون برشيد ○
يقدم قومه يوم القيمة فأوردهم النار وبئس الورد المورود ○ وأتبعوا في هذه لعنة
ويوم القيمة بئس الرفد المرفود ○ ذلك من أنباء القرى نقصه عليك منها قائم و
حصيد ○ وما ظلمنهم ولكن ظلموا أنفسهم فما أغنت عنهم آلهتهم التي يدعون
من دون الله من شيء لما جاء أمر ربك وما زادوهم غير تتبيب ○ وكذلك أخذ ربك
إذا أخذ القرى وهي ظالمة إن أخذه أليم شديد ○ إن في ذلك لآية لمن خاف
عذاب الآخرة ذلك يوم مجموع له الناس وذلك يوم مشهود ○ وما نؤخره إلا
لأجل معدود ○ يوم يأت لا تكلم نفس إلا بإذنه فمنهم شقي وسعيد ○ فأما الذين
شقوا ففي النار لهم فيها زفير وشهيق ○ خلدين فيها ما دامت السموت والأرض
إلا ما شاء ربك إن ربك فعال لما يريد ○ وأما الذين سعدوا ففي الجنة خلدين فيها
ما دامت السموت والأرض إلا ما شاء ربك عطاء غير مجذوذ ○ فلا تك في مرية
مما يعبد هؤلاء ما يعبدون إلا كما يعبد آباؤهم من قبل وإنا لموفوهم نصيبهم
غير منقوص ○ ولقد آتينا موسى الكتب فاختلف فيه ولولا كلمة سبقت من ربك
لقضي بينهم وإنهم لفي شك منه مريب ○ وإن كلا لما ليوفينهم ربك أعمالهم إنه
بما يعملون خبير ○ فاستقم كما أمرت ومن تاب معك ولا تطغوا إنه بما تعملون بصير ○
ولا تركنوا إلى الذين ظلموا فتمسكم النار وما لكم من دون الله من أولياء ثم
لا تنصرون ○ وأقم الصلوة طرفي النهار وزلفا من الليل إن الحسنت يذهبن السيئات
ذلك ذكرى للذاكرين ○ واصبر فإن الله لا يضيع أجر المحسنين ○ فلولا كان من القرون
من قبلكم أولوا بقية ينهون عن الفساد في الأرض إلا قليلا ممن أنجينا منهم و
اتبع الذين ظلموا ما أترفوا فيه وكانوا مجرمين ○ وما كان ربك ليهلك القرى بظلم
وأهلها مصلحون ○ ولو شاء ربك لجعل الناس أمة واحدة ولا يزالون
مختلفين ○ إلا من رحم ربك ولذلك خلقهم وتمت كلمة ربك لأملأن

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ○ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ
فُؤَادَكَ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ○ وَانْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ○ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○

## سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مِائَةٌ وَّاحِدٰى عَشَرَةَ اٰيَةً

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○ نَحْنُ نَقُصُّ
عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ
الْغٰفِلِيْنَ ○ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ○ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا اِنَّ
الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ
الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْحٰقَ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ○ اِذْ
قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰۤى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ○ اقْتُلُوْا
يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ○ قَالَ
قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ
فٰعِلِيْنَ ○ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ○ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ
يَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ
عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ○ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ○ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ
وَاَجْمَعُوْۤا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ○
وَجَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ○ قَالُوْا يٰۤاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ
مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ○ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ
بِدَمٍ كَذِبٍ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ○ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ قَالَ يٰبُشْرٰى

جھنم کو بڑے آدمی اور جن اور عام آدمی اور غریب آدمیوں سے یعنی سب سے ○ اور ہر ایک حال تجھ سے بیان کرتے ہین رسولون کی خبرون مین سے تاکہ اس سے ہم مضبوط کرین تیرے دل کو اور آ پہنچی تیرے پاس ان (قرآنی) بیانون کے اندر حق بات اور نصیحت اور یادگار ایمان دارون کے لئے ○ اور ان سے کہہ دے جو ایمان نہین لاتے کہ تم کئے جاؤ کام اپنی قدرت اور طاقت اور مقام پر ہم بھی کر رہے ہین ○ اور منتظر رہو اور ہم بھی منتظر ہین ○ اور اللہ ہی کو بخوبی معلوم ہے چھپی ہوئی بات آسمانون اور زمین کی اور اسی کی طرف پھرنا ہے سب کا کام تو تم اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ کرو۔ اور تیرا رب تو غافل نہین ہے اس سے جو تم کرتے ہو ○ ع

| سورۂ یوسف مکی ہے اور اس مین | بسم اللہ الرحمن الرحیم | ایک سو گیارہ آیتین ہین |
|---|---|---|

ہم پڑھنا شروع کرتے ہین سورہ یوسف کو اس اللہ کے نام سے جو تمام خوبیون کا جامع سب عیبون سے پاک ہے محنت انعام دینے والا محنت کو ضائع نہین کرنے والا ہے ○

ہم اللہ ہین بار بار بیان کرتے ہین ثبوت تیری نبوت کا یہ مضبوط اور اس کتاب کی آیتین ہین جو روشن ہے ○ ہم نے اس کو اتارا ہے پڑھنے کے لائق کھول کھول کر بیان کرنے والی زبان مین تاکہ تم سمجھو غور کرو ○ ہم تجھ سے بیان کرتے ہین اعلیٰ درجہ کا بیان کیونکہ ہم نے وحی کی تیری طرف اس قرآن کی اور اگرچہ بے شک تو اس سے پیشتر بالکل بے خبر تھا ○ اور جب کہا یوسف نے اپنے باپ سے اے میرے باپ مین نے دیکھے گیارہ تارے اور سورج اور چاند وہ میری فرمان برداری کر رہے ہین ○ یعقوب نے کہا اے میرے پیارے بیٹے نہ کہہ دینا اپنا رویا اور خواب اپنے بھائیون سے کیونکہ وہ بڑی جنگ کرین گے تجھ سے (خاص) ان کے لئے یا عام انسانون کے لئے شیطان ایک صریح دشمن اللہ سے جدا کر دینے والا ہے ○ اور اسی طرح تجھے برگزیدہ کرے گا تیرا رب اور سکھائے گا تجھکو باتون کی کل بٹھانا اور اپنا انعام تجھ پر پورا کرے گا اور یعقوب کی اولاد پر جیسا پورا کیا انعام تیرے اوپر کے پہلے دو دادون ابراہیم اور اسحٰق پر۔ بے شک تیرا رب بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے ○ ع بے شک یوسف اور اس کے بھائیون کے مقدمہ مین ہر قسم کے نشانات ہین نشانات مانگنے والون کے لئے ○ جب کہنے لگے کہ یوسف اور اس کا (چھوٹا) بھائی زیادہ پیارے ہین ہمارے باپ کے ہم سے حالانکہ ہم زیادہ قوت دار ہین کچھ شک نہین کہ ہمارا باپ بڑی غلطی اور صریح عشق مین مبتلا ہے ○ یا تو مار ڈالو یوسف کو یا اسے پھینک دو کسی ملک مین کہ صرف تمھین پر رہ جائے تمھارے باپ کی مہربانی اور اس کے بعد ہو جانا تم سنوار والی قوم ○ ان مین سے ایک کہنے والے نے کہا کہ قتل نہ کرو یوسف کو ہان اس کو ڈال دو کسی اندھے کوئے مین کوئی راہ چلتا اسے اٹھا لے جائے گا جب تم کرتے ہی ہو ○ (باپ کے پاس جا کر) بھائیون نے کہا اے ہمارے باپ کیا وجہ ہے کہ آپ ہمارا اعتبار نہین کرتے یوسف پر اور ہم تو اس کے خیر خواہ ہی ہین ○ کل اس کو بھیجئے ہمارے ساتھ خوب کھائے اور کھیلے اور ہمین اس کے نگہبان ہین ○ یعقوب نے کہا مجھ کو غمگین کرتا ہے تمھارا اس کو لے جانا اور مین ڈرتا ہون کہ کہین اس کو بھیڑیا کھا جائے اور تم اس سے بے خبر رہو ○ انھون نے کہا اگر اس کو بھیڑیا کھا جائے دران حالانکہ ہم قوی جماعت ہین تو پھر تو ہم بڑے نقصان والے ذلیل ہین ○ پھر جب یوسف کو لے کر چلے اور سب متفق ہو گئے کہ اس کو ڈال دین اندھے کوئین مین اور ہم نے وحی بھیجی یوسف کی طرف کہ البتہ تو ان کو ضرور خبر دے گا ان کے اس کام کی اور وہ جانتے نہ ہون گے ○ اور وہ رات کو اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے ○ اور کہنے لگے اے ہمارے باپ ہم کبڈی کھیلنے گئے تھے اور یوسف کو ہم نے اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا تھا تو اسے بھیڑیا کھا گیا اور آپ تو ہماری بات کا یقین نہین کرین گے اگرچہ ہم سچے بھی ہون ○ اور لائے یوسف کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا خون لگا کر۔ یعقوب نے کہا

تمھاری جانون نے ایک شرارت کی ہے اچھا تو مین صبر کرتا ہون (یا صبر ہی عمدہ چیز ہے) اور اللہ ہی سے مدد مانگی گئی ہے اس بیان پر جو تم بیان کرتے ہو ○ اور ادھر آ پہنچا ایک قافلہ پھر انھون نے بھیجا اپنے سقہ کو اس نے لٹکایا اپنا ڈول (اور جو یوسف کو دیکھا تو) بولا یہ لڑکا ہے

ثلثۃ ارباع

یہ لڑکا ہے اور اُس کو چھپا رکھا یا ظاہر کیا مال بنا کر۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کر رہے تھے ○ اور اس کو
بیچ آئے کم داموں چند درہم کے عوض اور وہ یوسف کے بارے میں تھے بے رغبت (اور نہ یوسف بیچنے والے
سوداگر) ○ اور جس شخص نے یوسف کو خریدا تھا مصر والوں میں سے اس نے اپنی عورت سے کہا اس کو تعظیم
سے رکھنا کہ قریب ہے ہم اس سے نفع اٹھائیں گے یا اس کو متبنّیٰ کر لیں گے اور ہم نے اسی طرح جگہ و قدرۃ
دی یوسف کو ملک مصر میں اور یہ کہ ہم نے اس کو سکھا دی باتوں کی کل بٹھانی[1] اور اللہ غالب ہے اپنے ارادے
پر بھی لیکن بہت سے آدمی جانتے ہی نہیں ○ اور جب یوسف اپنی جوانی کو پہنچا تو ہم نے اس کو جو کچھ سکھایا وہ
مضبوط علمی باتیں تھیں اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ہمارے دیکھنے والوں نیکوکاروں کو ○ اور یوسف
کو پھسلایا اس عورت نے جس کے گھر میں وہ رہتا تھا صحبت سے رکنے سے اور بند کئے دروازے اور
کہنے لگی یہ سارا بناؤ سنگار تیرے ہی لئے کیا ہے (یا لو آؤ کہتی ہوں میں تجھے) یوسف نے جواب دیا معاذ اللہ
(کیونکر ہو سکتا ہے) بے شک وہ میرا رب ہے اس نے اچھی طرح رکھا ہے مجھ کو بے شک بات یہ ہے کہ غلط
و بامراد نہیں ہوتے بے جا کام کرنے والے ظالم ○ اس عورت نے بھی زور لگایا یوسف سے ملنے میں اور یوسف نے
بھی عورت سے بچنے میں[2] کیونکہ وہ دیکھ چکا تھا دلیل اپنے رب کی[3] اور بات یہ ہی تھی کہ ہم نے اس سے پھیر دی برائی اور بے حیائی
بے شک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے تھا ○ اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے یوسف کا کرتہ پھاڑ
ڈالا پیچھے سے اور دونوں نے اپنے سردار کو پایا دروازے کے قریب عورت کہنے لگی کیا سزا ہے اس کی جو ارادہ کرے تیرے
اہل کے ساتھ بدی کا مگر یہی کہ وہ قید کر دیا جاوے یا دردناک عذاب بھگتے ○ یوسف نے کہا اسی نے مجھے خود حفاظتی
سے ہٹانا چاہا تھا اور ایک گواہ نے گواہی بھی دی عورت کے جانب والوں سے کہ اگر یوسف کا کرتہ آگے پھٹا ہے تو عورت سچی
ہے اور یوسف جھوٹا ہے ○ اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہے تو عورت جھوٹی ہے اور یوسف سچوں میں سے ہے ○ تو
جب دیکھا اس کا کرتہ پھٹا ہے پیچھے سے بولا بے شک یہ تدبیر تو تم عورتوں ہی کی ہے کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں
کی تدبیر بڑی ہوتی ہے ○ یوسف منہ پھیر لے اس بات سے اور اے عورت تو معافی مانگ اپنے گناہ کی کچھ شک نہیں کہ
تو ہی خطاوار تھی ○ اور شہر میں عورتیں کہنے لگیں کہ عزیز کی عورت اپنے جوان کو اس کی خود حفاظتی سے ہٹانا چاہتی ہے دل چیر کر یوسف
کی محبت اس کے دل میں پیدا ہو گئی ہے — ہم تو اس کو دیکھتے ہیں کہ وہ سخت عشق میں
مبتلا ہے ○ پھر جب عورت نے سنا ان کا طعنہ قاصد بھیجا ان کی طرف اور تیار کی ان کے لئے ایک مجلس یا
تکیہ گاہ اور ان میں سے ہر ایک کو ایک چھری دی (خربوزہ یا نیشکر کھانے کو) اور یوسف کو کہا کہ ان کے
سامنے سے نکل تو انہوں نے جب یوسف کو دیکھا تو اسے بزرگ پایا اور کاٹ لئے اپنے ہاتھ اور کہنے
لگیں حاش للہ یہ تو بشر نہیں ہے ہو نہ ہو یہ تو کوئی بڑا ہی بزرگ فرشتہ ہے ○ عزیز کی عورت نے
کہا یہ وہی تو ہے جس کے لئے تم ملامت کرتیں اور طعنے دیتی تھیں مجھے بے شک میں نے ہی اس کو اس کے
رکنے سے پھسلایا تھا تو اس نے اپنے آپ کو بچا لیا اور اگر وہ نہ کرے گا جو میں اس سے کہتی ہوں
تو نتیجہ یہ ہوگا کہ ضرور بالضرور یہ قید کیا جائے گا اور ذلیل ہوگا ○ یوسف نے کہا اے میرے رب مجھے تو قید خانہ
ہی بہت پسند ہے اس سے جس کی طرف یہ مجھے بلا رہی ہیں اور اگر تو دفع نہ کرے گا مجھ سے ان کی تدبیر کو تو
میں ان کی طرف مائل نہ ہو جاؤں اور جاہلوں میں سے نہ بن جاؤں ○ آخر یوسف کے رب نے یوسف کی دعا قبول
فرمالی اور عورتوں کی تدبیر اس سے دور کر دی کچھ شک نہیں کہ وہ دعاؤں کا بڑا سننے والا اور ارادوں کا بڑا
جاننے والا ہے ○ پھر ظاہر ہوا لوگوں کو دینے میں یہی سوجھی اس کے بعد کہ دیکھ چکے تھے نشانیاں کہ یوسف
کو کچھ دنوں تک قید ہی رکھیں ○ اور یوسف کے ساتھ قید خانہ میں دو جوان اور داخل ہوئے ان میں [illegible]
کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں اپنے آپ کو شراب نچوڑتا ہوا اور دوسرے نے کہا میں دیکھتا ہوں اپنے آپ
کو اپنے سر پر روٹیاں اٹھا رہا ہوں کھاتے ہیں اس میں سے جانور اے یوسف اس کی تعبیر ہم کو بتا ہم تمہیں دیکھتے
ہیں اللہ کو دیکھنے والوں میں سے ○ یوسف نے جواب دیا تمہارے پاس نہیں آنے پاوے گا وہ کھانا

[1] یعنی تاویل علم رؤیا و قوت بیان تطبیق مطالب و موقع کے موافق۔

[2] یعنی اپنے اپنے رنگ میں ہر ایک نے کوشش کی

[3] یا ترجمہ یہ بھی کیا اور بے شک قصد کیا اس عورت نے یوسف کا اور یوسف بھی اس عورت کا قصد کرتا اگر نہ دیکھا ہوتا اس نے اپنے رب کے زبردست نشان کو۔

هَٰذَا غُلَامٌ ۚ وَأَسَرُّوهُ بِضَاعَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ
مَعْدُودَةٍ ۚ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي
مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ
تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ
حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَ
غَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝
وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا ۚ لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ
إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۝ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا
لَدَى الْبَابِ ۚ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالَ هِيَ
رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا ۚ إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَىٰ
قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ۝ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ وَ
اسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ ۖ إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ۝ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ
تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ
أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ
عَلَيْهِنَّ ۖ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا
إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ۝ قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ
نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِنْ لَمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِنَ الصَّاغِرِينَ ۝ قَالَ
رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَ
أَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝
ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ ۖ
قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا
تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۖ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ

تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ
قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا وَاَمَّا الْاٰخَرُ
فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ
نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝
وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ
خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝
قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْ
نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ
اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ
لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا فَمَا
حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ
ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ
قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ۝
قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ
قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝
ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ۝

جو تم کو ملا کرتا ہے مگر مین تم کو بتا چکون گا اس خواب کی تعبیر تم دونون کا کھانا آنے سے پہلے یہ دونون تعبیرین بھی منجملہ اُن باتون کے ہین جو مجھ کو میرے ربّ نے سکھائین۔ مین چھوڑ بیٹھا ہون اس قوم کا مذہب جو نھین مانتے اللہ کو اور وہ مرکر آخرت مین جی اٹھنے کے منکر ہین ○ اور مین نے پیروی کی ہے میرے باپ دادا ابراہیم اور اسحق اور یعقوب کے دین کی۔ ہمین سزاوار نھین کہ اللہ کا شریک بنائین کسی کو بھی۔ یہ اللہ کی مہربانی ہے ہم پر اور سب پر بڑا لیکن اکثر لوگ ناشکرے ہی ہین ○ اے قیدخانہ کے دوستو کیا کئی معبود الگ الگ اچھے یا اکیلا زبردست اللہ اچھا ○ تم جس کو پوجا کرتے ہو اللہ کے سوا وہ تو صرف نام ہی نام ہین جو تم نے آپ ہی فرضی بنا رکھے ہین اور تمھارے باپ دادا نے جس کی کوئی سند اللہ نے نھین اتاری حکم تو اللہ ہی کا حکم ہے ۲ ہان اللہ نے بھی فرمایا ہے کہ اور کسی کی عبادت نہ کرنا مگر اللہ ہی کی۔ یہ ہی مضبوط دین ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نھین ○ اے قیدخانہ کے دوستو ۳ تم مین سے ایک تو پلائے گا اپنے آقا کو شراب ۴ اور وہ دوسرا سولی دیا جائے گا پھر جانور اس کے سر مین سے کھائین گے فیصلہ ہو چکا مطلب کا جس کی تم تحقیق کرتے تھے یا فتویٰ چاہتے تھے ○ اور اس کو کہہ دیا یوسف نے جس کے لئے یقیناً سمجھتا تھا کہ وہ ان دونون مین سے نجات پائے گا کہ میرا تذکرہ کرنا اپنے بادشاہ کے پاس تو اس کو شیطان نے بھلا دیا بادشاہ سے ذکر کرنا یوسف کے متعلق تو یوسف پڑے رہے قیدخانہ مین کئی برس ○ اور کہا بادشاہ نے مین دیکھتا ہون سات گائین موٹی اُن کو کھا رہی ہین سات گائین دبلی اور سات بھٹے ہین ہرے اور سات ہین سوکھے اے میرے سردارو فتویٰ دو مجھے میرے خواب کی تعبیر بیان کر دو جب تم خواب کی تعبیرین بیان کیا کرتے ہو ○ اُنھون نے جواب دیا یہ تو کچھ واہیات خیالات اور پریشان خواب ہین اور ہم تو ایسے خوابون کی تعبیر دینا نھین جانتے ○ اور بول اٹھا جس نے نجات پائی تھی ان دونون قیدیون مین سے اور یاد کیا مدت کے بعد مین تم کو اس کی تعبیر بتا دون گا تو تم مجھے بھیج دو ۵ ○ اے راستباز یوسف ہمین فتویٰ دے سات گائین موٹی ہین اُن کو کھا رہی ہین سات گائین دبلی اور سات بھٹے ہرے اور دوسرے خشک ہین تاکہ مین لوٹ جاؤن لوگون کی طرف اور وہ معلوم کرین ○ یوسف نے جواب دیا تم کھیتی تو کرو گے ہی سات برس لگاتار تو جو کچھ تم کاٹو تو اس کو چھوڑ دینا بالیون اور بھٹون مین ہی مگر تھوڑا جو تم کھاؤ (صاف کر لینا) ○ پھر اس کے بعد سات برس آئین گے سختی کے وہ کھا جائین گے جو کچھ تم نے پہلے سے جمع کر رکھا تھا ان برسون کے لئے مگر تھوڑا سا جو روک رکھو گے ۶ ○ پھر آئے گا اس کے بعد ایک ایسا برس جس مین لوگ پانی پائین گے اور اس مین رس نچوڑین گے اور شرابین بنائین گے ○ (یہ تعبیر ساقی نے بادشاہ کو سنائی) اور بادشاہ نے کہا اس کو لاؤ میرے پاس (یعنے یوسف کو) جب یوسف کے پاس قاصد آیا تو یوسف نے کہا پلٹ جا تیرے بادشاہ کے پاس اور اس سے پوچھ کیا حال ہے اُن عورتون کا جنھون نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے کچھ شک نھین کہ میرا رب ہی ان کی تدبیر سے بخوبی واقف ہے ○ بادشاہ نے عورتون سے پوچھا تمھاری حقیقت حال کیا ہے جب تم نے پھسلایا تھا یوسف کو اس کی جی سے۔ انھون نے جواب دیا حاش للہ ہم نے تو اس مین کچھ برائی پائی نھین اور عزیز کی عورت بول اٹھی اب تو حق بات ظاہر ہو ہی چکی ہان مین نے ہی اس کو پھسلایا تھا اس کی مرضی سے اور کچھ شک نھین کہ وہ بڑے سچون مین سے ہے ○ (یوسف فرماتے ہین کہ) یہ تحقیق مین نے اسی واسطے کرائی تاکہ جان لے وہ شخص (جس نے مجھے اپنے گھر مین رکھا تھا) کہ مین نے ہرگز خیانت نھین کی اس سے چھپ کر اور بے شک اللہ کامیاب نھین کرتا خیانت کرنے والون کی تدبیر کو ○

مین پاک نھین کہتا اپنے کو کیونکہ نفس تو حکم کرتا ہی رہتا ہے بدی کا

۱ یکہ و وا اپنے سوا کسی کا نیازمند نھین کرتا

۲ ٹھہرائی ہوئی رسمی باتین حکم الٰہی نھین مانی جاتین

۳ تمھارے خواب کی تعبیر سنو۔

۴ یعنے فرعون کا ساقی بنے گا۔

۵ قیدخانہ مین وہان جاکر یوسف سے کہا

۶ بیج وغیرہ کے لئے دوبارہ جائے گا۔

ع ۵ / ۱۵ — ۱۲۲۱–۱۲۲۲–۱۲۲۳

ع ۶ / ۱۴ — ۱۲۲۴–۱۲۲۵

مگر جس پر رحم فرمائے میرا رب کچھ شک نہیں کہ میرا رب بڑا عیبوں کا ڈھانپنے والا محنت کا بدلہ دینے والا ہے ○ اور بادشاہ نے کہا یوسف کو میرے پاس لاؤ کہ میں اس کو اپنے ہی لئے خاص کر لوں (یوسف آئے) جب بادشاہ نے ان سے بات چیت کی یوسف کو کہا کچھ شک نہیں کہ آج تم ہمارے پاس معتبر جگہ پا کر امانت دار بنے ○ یوسف نے کہا کہ آپ مجھے ملک کے خزانہ کا محافظ بنا دیں کیونکہ میں بڑی حفاظت کرنے والا بڑا جاننے والا ہوں ○ اور ہم نے اسی طرح یوسف کو جگہ دی ملک مصر میں کہ اس میں رہے جہاں چاہے ہم پہنچاتے ہیں اپنی مہربانی سے جسے چاہیں (ترقی اور کمال پر) اور ہم ضایع نہیں کرتے بدلہ محسنوں کا ○ اور آخرت کا اجر بہت ہی بہتر ہے ایمانداروں کے لئے وہ جو اللہ کو سپر بناتے ہیں اور اس کا خوف رکھتے ہیں ○ اور یوسف کے بھائی آئے اور اس کے سامنے پیش ہوئے تو یوسف نے ان کو پہچان لیا اور وہ اس کو نہیں پہچانتے تھے ○ اور جب ان کے لئے درست کر دیا ان کا سامان کہا لے آنا میرے پاس اپنے اس بھائی کو جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں بھر پور دیتا ہوں ناپ اور میں بہت عمدہ مہمان نواز ہوں ○ تو اگر تم نہ لائے اس کو میرے پاس تو تمہارے لئے ناپ نہیں ہے میرے پاس اور نہ میرے نزدیک آنا ○ انہوں نے جواب دیا ہم اس کے باپ کو قریب ہی پھسلائیں گے اس کی طرف سے اور ہم یہ کام ضرور کرنے والے ہیں ○ اور یوسف نے کہہ دیا اپنے جوانوں کو کہ رکھ دو ان کی پونجی ان کے بوروں میں تاکہ وہ دیکھ کر پسند کریں اس کو جب واپس جائیں اپنے گھر کی طرف اس لئے کہ وہ پھر آئیں ○ جب وہ لوٹ گئے باپ کے پاس بولے اے ہمارے باپ ہم سے روک دیا گیا ہے ناپ تو اب بھیج دو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو کہ ناپ لائیں اور ہم ضرور اس کے محافظ ہیں ○ یعقوب نے کہا کیا میں اس کا اعتبار کروں تم پر جیسا کہ اعتبار کیا تھا میں نے تمہارے پر اس کے بھائی یوسف کے معاملہ میں بھلے تو خیر اللہ ہی حافظ ہے اور وہ بڑا ارحم الراحمین ہے ○ اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو اپنی پونجی پائی کہ لوٹا دی گئی ہے ان ہی کی طرف۔ کہنے لگے اے ہمارے باپ ہمیں اور کیا چاہیے دیکھئے یہ ہماری پونجی لوٹا دی گئی ہے ہماری طرف اور ہم گھر والوں کے لئے (پھر) غلہ لائیں گے اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت بھی کریں گے اور ایک اونٹ کی بھرتی بھی زیادہ لیں گے یہ ایک اونٹ کا بوجھ کیا کم ہے ○ یعقوب نے کہا کہ میں تو اس کو کبھی نہ بھیجوں گا تمہارے ساتھ یہاں تک کہ تم مجھ کو پکا قول دو اللہ کا کہ تم ضرور لے آؤ گے اس کو میرے پاس مگر یہ کہ تم خود ہی گھر جاؤ تو مجبوری ہے تو جب انہوں نے اپنا پکا قول دیا اس کو باپ نے کہا یہ جو بات چیت ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ذمہ دار ہے ○ اور کہا اے میرے بیٹو داخل نہ ہونا ایک ہی دروازے سے اور علیحدہ علیحدہ دروازوں سے داخل ہونا اور میں تم کو اللہ سے بچا نہیں سکتا کچھ بھی اللہ ہی کا حکم ہے جو کچھ ہے۔ میں نے تو اللہ ہی پر بھروسہ کر لیا ہے اور سب بھروسہ کرنے والوں کو چاہیے کہ اس پر بھروسہ کریں ○ اور جب داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے کہہ دیا تھا ان سے اگرچہ کوئی ان کو اللہ سے بچا نہیں سکتا تھا مگر یعقوب کے جی کی وہ ایک خواہش تھی جو اس نے پوری کی اور وہ تو خبردار تھا ہمارے سکھانے سے لیکن بہت سے لوگ جانتے ہی نہیں ○ اور جب پہنچے یوسف کے پاس تو اس نے اپنے پاس جگہ دی اپنے بھائی کو کہا میں ہی تیرا بھائی ہوں تو رنج نہ کر اس سے جو وہ لوگ کر رہے ہیں ○ پھر جب تیار کر دیا ان کو ان کا سامان تو رکھ دیا پانی پینے کا کٹورا اپنے بھائی کے بورے میں پھر ایک پکارنے والے نے پکارا اے قافلہ والو تم ضرور چور رہو (یا کوئی چور ہے تم میں) ○ وہ کہنے لگے ان کی طرف منہ کر کے تمہاری کیا چیز کھو گئی ○ انہوں نے کہا ہم بادشاہی پیالہ گم پاتے ہیں اور جو لاوے گا اس کو ایک اونٹ کا بوجھ بار (شتر انعام) دیں گے اور ہم اس کے ضامن ہیں ○ وہ بولے اللہ کی قسم تم کو معلوم ہی ہے کہ ہم فساد پھیلانے تو نہیں آئے ملک میں اور ہم کبھی چور بھی نہ تھے ○ انہوں نے کہا اچھا چوری کی کیا سزا ہے جب تم جھوٹے ہو ○ وہ بولے جس کے بورے میں پایا گیا پس وہی شخص اس کا بدلہ ہے اور ہم تو ظالموں کو یوں ہی سزا دیا کرتے ہیں ○ پھر تلاشی لینی شروع کی ان کی خرجیوں میں۔

ع ۸ / ۷

عـ۵ بن یامین یوسف کا چھوٹا بھائی جسے بلوایا۔

یہ بیان بھی انشاء اللہ یقین بولے۔

یہ ہم وہی بھلی دنیا ... پھر جاتے ہیں۔

لیے تدبیر تقدیر کو یک جمع کریں۔

کیا اسے صید کر لینا نظام

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ إِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا
كَلَّمَهٗ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ أَمِيْنٌ ۝ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْأَرْضِ إِنِّيْ حَفِيْظٌ
عَلِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۚ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ
نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَأَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ وَجَآءَ
إِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ
قَالَ ائْتُوْنِيْ بِأَخٍ لَّكُمْ مِّنْ أَبِيْكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّيْ أُوْفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ فَإِنْ
لَّمْ تَأْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ۝ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفٰعِلُوْنَ
وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ إِذَا انْقَلَبُوْٓا إِلٰٓى أَهْلِهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا إِلٰٓى أَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓأَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَآ
أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَآ أَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى أَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۚ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ
إِلَيْهِمْ ۚ قَالُوْا يٰٓأَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۚ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَ
نَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۚ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۝ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَأْتُنَّنِيْ
بِهٖٓ إِلَّآ أَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا
تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۚ وَمَآ أُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنِ
الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ
أَبُوْهُمْ ۚ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۚ وَإِنَّهٗ لَذُوْ
عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى إِلَيْهِ أَخَاهُ
قَالَ إِنِّيْٓ أَنَا أَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ
فِيْ رَحْلِ أَخِيْهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيْرُ إِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝ قَالُوْا وَأَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا
تَفْقِدُوْنَ ۝ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّأَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ
لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ إِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝
قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ

قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِىْ
دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝ قَالُوْۤا
اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِىْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ
شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ
اِنَّا نَرٰٮكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝
فَلَمَّا اسْتَيْــَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا
مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِىْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِىْۤ اَبِىْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِىْ ۚ
وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ اِرْجِعُوْۤا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا
وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝ وَسْــَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِىْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِىْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَـكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِىْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ
الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝ قَالُوْا
تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّىْ وَ
حُزْنِىْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ يٰبَنِىَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْــَٔسُوْا
مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْــَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا
الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰٮةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ۝ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ۝
قَالُوْۤا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِىْ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ
يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ
كُنَّا لَخٰطِــِٕيْنَ ۝ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِذْهَبُوْا
بِقَمِيْصِىْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِىْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِىْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَلَمَّا فَصَلَتِ
الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىْ
ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝ فَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰٮهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ؕ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّـكُمْ ۚ
اِنِّىْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِــِٕيْنَ ۝ قَالَ سَوْفَ

یوسف کے بھائی کی خرجی سے پہلے پھر اسے نکالا یوسف کے بھائی کی خرجی سے یہ ہماری ہی تدبیر تھی یوسف کے لئے وہ اپنے بھائی کو کبھی نہ لے سکتا تھا بادشاہ مصر کے قانون کے موافق مگر اللہ ہی چاہتا تو ہم جس کے چاہیں درجہ بلند کرتے ہیں ۱؎ اور ہر دانا سے بڑھ کر اللہ دانا موجود ہے ○ بھائی کہنے لگے اگر اس نے چرایا تو کیا تعجب ہے ( بے شک اس کا بھائی بھی چوری کر چکا ہے اس سے پہلے تو یوسف نے چھپا لیا اس بات کو اپنے دل میں اور ان پر ظاہر نہ کیا اس کو (دل میں یا آہستہ) کہا ۲؎ تم خانہ خراب لوگ ہو اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو ○ انھوں نے کہا یوسف کو اے عزیز اس کا ایک بہت بوڑھا باپ ہے تو اس کے بدلہ میں ہم سے کسی کو لے لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ اللہ کو دیکھنے والوں میں سے ہیں ○ یوسف نے کہا معاذ اللہ کہ ہم کسی دوسرے کو پکڑ رکھیں اس کے سوا جس کے پاس پایا ہم نے اپنا سامان پھر تو ہم بے جا کام کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے ۳؎ ○ پھر جب وہ نا امید ہو گئے اس سے الگ ہو بیٹھے کانوں میں باتیں کرنے۔ ان میں کا بڑا بولا کیا تم کو یاد نہیں کہ بے شک تمہارے باپ نے تم سے لیا تھا پکا اقرار اللہ کا اور اس سے پہلے تم قصور وار ہو چکے ہو یوسف کے معاملہ میں۔ تو میں تو اس ملک کو چھوڑوں گا نہیں جب تک مجھ کو اجازت نہ دے میرا باپ یا اللہ کوئی حکم فرما دے میرے لئے اور وہی عمدہ حکم کرنے والا ہے ○ تم پلٹ جاؤ اپنے باپ کے پاس اور کہو اے ہمارے باپ آپ کے بیٹے نے چوری کی ہے اور ہم نے ذمہ داری نہیں لی تھی مگر جتنا ہمیں علم تھا اور ہم غیب کے محافظ تو پہلے ہی نہیں ○ اور آپ پوچھ لیجئے اس گاؤں سے جس میں ہم تھے اور اس قافلہ سے جس میں ہم آئے ہیں اور کچھ بھی شک نہیں کہ ہم بڑے سچوں میں سے ہیں ○ (بیٹوں نے جب ایسا جا کر بیان کیا) تو باپ نے کہا بات بنائی ہے تمہارے نفسوں نے ایک بات تو خیر صبر ہی بہتر ہے امید ہے کہ اللہ لے آوے گا میرے پاس اُن سب کو۔ بے شک اللہ ہی بڑا جاننے والا ہے سچی حقیقتوں کا اور بڑا حکمت والا ہے ○ اور اُن سے منہ پھیر لیا اور کہا اے افسوس یوسف پر اور اس کی آنکھیں ڈبڈبا گئیں اور آنسو بہ نکلے رنج کے مارے اور وہ دل گھٹا ہوا تھا ○ بیٹوں نے کہا قسم اللہ کی آپ تو ہمیشہ یوسف کی یاد ہی میں لگے رہیں گے یہاں تک کہ غم کھا کھا کے بیمار یا ہلاک ہو جائیں گے ○ باپ نے کہا میں فریاد کرتا ہوں اپنی بے قراری اور رنج کی اللہ سے میں وہ باتیں بہت جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے ○ اے میرے بیٹو جاؤ اور ڈھونڈو یوسف کو اور اس کے بھائی کو اور نا امید نہ ہو اللہ کی بہاروں سے کیونکہ مومن نا امید نہیں ہوتا اللہ کی بہار سے ہاں کافر ہوا کرتے ہیں ○ پھر جب پہنچے یوسف کے نزدیک بولے اے عزیز پہنچی ہم کو اور ہمارے گھر والوں کو کال کی سختی اور ہم لائے ہیں کم درجہ کی پونجی تو آپ ہم کو پوری پوری ناپ دیں اور ہم پر خیرات کریں بے شک اللہ جزا دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو ○ یوسف نے کہا تم کو کچھ معلوم ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی سے کیا کیا جب تم نادان جاہل تھے ○ یوسف کے بھائیوں نے کہا اور ہو واقع میں کیا تمہیں یوسف ہو۔ یوسف نے جواب دیا ہاں ہاں میں ہی تو یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے اور کچھ شک نہیں کہ جو اللہ کو سپر بنائے اور اسی کا خوف رکھے اور نیکیوں پر جما رہے اور بدیوں سے بچتا رہے اللہ ضائع نہیں کرتا محسنوں کا اجر ○ بھائیوں نے کہا اللہ کی قسم کچھ شک نہیں تجھ کو اللہ نے ہم پر برتری دی اور ہم تو خطا واروں میں ہی تھے ○ یوسف نے جواب دیا آج تو تم پر کچھ الزام نہیں۔ اللہ تمہاری مغفرت کرے وہ سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے ○ یہ میرا کرتہ لے جاؤ اس کو میرے باپ کے سامنے رکھ دینا وہ پہچان لیں گے اور لے آؤ میرے پاس تم اپنے تمام گھر والوں کو ○ اور جب شہر سے جدا ہوا قافلہ (یعنی مصر سے) کہا ان کے باپ یعقوب نے (کنعان میں) میں پاتا ہوں یوسف کی حکومت کی خبر کہیں تم مجھ کو سٹھیا بہکا نہ کہو (یعنی بڈھا بہکا ہوا) ○ لوگوں نے کہا اللہ کی قسم تو تو وہی اپنے پرانے عشق میں پھنسا ہوا ہے ○ جب آ پہنچا خوشخبری دینے والا رکھ دیا یعقوب کے سامنے کرتہ تو آنکھوں میں روشنی آ گئی تب یعقوب نے کہا میں تم سے نہیں کہتا تھا کہ مجھ کو اللہ کی طرف سے ؎ بڑی بڑی باتیں معلوم ہوتی ہیں جو تم کو معلوم نہیں ہوتیں ○ انھوں نے کہا اے ہمارے باپ آپ ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگئے کچھ شک نہیں کہ ہم خطا وار تھے ○ باپ نے کہا میں آگے

۱؎ یعنی بعض کو عزت دار اور بعض کو ذلیل کرتے ہیں۔

۲؎ تم بڑے شریر لوگ ہو۔

۳؎ یعنی ہمارے مذہب میں کفارہ جائز نہیں

۴؎ یعنی پہچان لیا یوسف کا کرتہ

ع ۹ / ۴

ع ۱۰ / ۴

ربع

ربع

تمھاری مغفرت طلب کرونگا میرے رب سے اور کچھ شک نہین کہ وہ بڑا قصوروں کا ڈھانپنے والا اور سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ پھر جب وہ پہنچے یوسف کے نزدیک یوسف نے جگہ دی اپنے والدین کو اپنے نزدیک اور کہا چلو مصر مین اللہ نے چاہا ہے تو تم امن مین رہوگے ○ اور اپنے والدین کو شاہی مجلس مین لے گئے تخت پر بٹھایا اور اس کے سبب سے سب نے سجدۂ شکر ادا کیا اور یوسف نے کہا اے میرے باپ یہ ہے تعبیر اُس میرے پچھلے خواب کی بے شک سچ کر دکھایا اُس کو میرے رب نے اور اس نے میرے ساتھ بڑی نیکی کی جب اس نے مجھے قید سے نکالا اور تم کو لے آیا گاؤن اور جنگل سے اس کے بعد کہ فساد ڈال دیا تھا شیطان نے مجھ مین اور میرے بھائیون مین۔ کچھ شک نہین کہ میرا رب بڑی باریک تدبیر کرنے والا ہے جو چاہے بے شک وہی بڑا جاننے والا ہے بڑا حکمت والا ہے [1] ○ اے میرے رب بے شک تو نے ہی مجھے حکومت دی اور باتون کی تہ کو پہنچنے کا علم بھی تو نے ہی مجھے سکھایا اے آسمانون اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی ہے میرا ولی دوست حمایتی دنیا مین اور آخرت مین مجھے اپنا فرمان بردار فدائی بنا کر مارنا اور صالحین مین مجھے ملانا ○ یہ غیب کی خبرین ہین ہم تیری طرف اس کی وحی کرتے ہین اور تو تو کچھ اُن کے پاس موجود نہ تھا جب وہ متفق ہو چلے تھے اور وہ تدبیرین کر رہے تھے ○ اور اکثر لوگ (تو ایسے ہین) تو کتنی ہی حرص دلائے جب بھی وہ ماننے والے نہین ○ حالانکہ تو ان سے اس راہ نمائی پر کچھ اجرت بھی نہین مانگتا۔ یہ تو یادگار اور نصیحت ہی ہے سب جہانون کے لئے ○ اور کتنی بہت سی نشانیان ہین آسمانون اور زمین مین جس کی طرف سے وہ گزرے چلے جاتے ہین اور وہ اس سے منھ پھیرے رہتے ہین [2] ○ اور بہت سے لوگ اللہ پر ایمان نہین لاتے اور شرک ہی رکھتے ہین ○ کیا وہ اس بات سے بے فکر ہو گئے ہین کہ اُن پر اللہ کی طرف سے کوئی عذاب ڈھانپ لینے والا آ پڑے یا ان پر آ پہنچے یکایک (فتح مکہ کی) گھڑی اور اُن کو کچھ شعور نہ ہو ○ تو کہہ دے میرا تو یہی راستہ ہے کہ مین اللہ ہی کی طرف بلاتا ہون سمجھ بوجھ کر مین اور میرے ساتھ والے (بھی) اور اللہ ہی کی پاک ذات ہے اور مین تو شرک کرنے والون مین سے نہین ○ اور ہم نے تجھ سے پہلے نہین بھیجے رسول مگر مرد ہی [3] ہم ان کی طرف وحی بھیجتے تھے بستی والون مین سے تو کیا یہ لوگ نہین سیر کرتے ملک مین تو دیکھ لیتے کہ ان کے پہلون کا انجام کیسا ہوا۔ اور کچھ شک نہین کہ آخرت کا گھر بہت ہی بہتر ہے ان لوگون کے لئے جنھون نے اللہ کو سپر بنایا پھر کیا تم لوگ کچھ بھی عقل نہین رکھتے ○ جب ناامید ہو جائین رسول [4] اور کافر تم صاف یقین کرین کہ انبیا نے ان کو جھوٹ ہی سنایا ہے تو ہماری مدد آ پہنچی اُن کے لئے پھر بچایا گیا یعنے ہم نے بچایا جس کو چاہا [5] اور ہمارا عذاب ٹلتا نہین قطع تعلق کرنے والی قوم سے ○ بے شک ان کے حالون مین عبرت اور تنبیہ ہے عقل والون کے لئے۔ یہ قرآن کچھ بنائی ہوئی بات تو ہے ہی نہین ہان مصدق ہے اُن کتابون کا جو اس کے سامنے ہین اور ہر ایک چیز کی تفصیل ہے اور ہدایت اور رحمت ہے ایمان دار قوم کے لئے ○ع

ع ۱۱ — ۵ | ع ۱۲ — ۶

| اُس مین تینتالیس آیتین ہین | بسم اللہ الرحمن الرحیم | سورۂ رعد مکی ہے اور |
|---|---|---|

اس کتاب کو اللہ کے نام سے پڑھنا شروع کرتے ہین جو رحمٰن الرحیم ہے ○ مین اللہ ہون محمدؐ کی رسالت کو بار بار ثابت کرنے والا یہ مضبوط کتاب کی آیتین ہین اور جو کچھ تیرے رب کی طرف سے تیری طرف اُترا وہ بالکل سچ ہے لیکن بہت سے آدمی تو مانتے ہی نہین ○ وہ اللہ ہے جس نے آسمانون کو بلند کیا ہے بے کھمون کے تم دیکھتے ہی ہو اس کو پھر سب امور کا منتظم ہوا اور سورج اور چاند کو قبضہ مین کر لیا ہر ایک بہہ رہا ہے ایک میعاد مقرر تک۔ وہی انتظام کرتا ہے سب کامون کا کھول کھول کر دکھاتا ہے پتے تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کر لو ○ وہی رب ہے جس نے زمین کو خوب پھیلایا اور اس مین پہاڑ قایم کئے اور نہرین جاری کین۔ اور ہر قسم کے میوے پیدا کئے اور ہر قسم کے درخت زمین مین نر و مادہ پیدا کئے وہی ڈھانپتا ہے دن سے رات کو۔ اس بیان مین نشانیان ہین اس قوم کے لئے جو فکر کرتی ہے ○

[1] یعنے جس تدبیر سے اس نے آپ کو اور ہم کو ملایا۔

[2] یعنے نشانیون پر غور نہین کرتے اور عبرت نہین پکڑتے۔

[3] فرشتے نہین بھیجے نہ عورت

[4] اپنی قوم کے ایمان سے

[5] یعنے انبیا اور مومنین کو

منزل ۳

اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ
ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَي الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ
هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ
وَجَاۗءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ
لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝ وَمَآ
اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا تَسْـَٔــلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ع ۱۱/۵
وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝ وَمَا يُؤْمِنُ
اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ
اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ
اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا
نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ حَتّٰٓي اِذَا اسْتَيْــــَٔسَ الرُّسُلُ
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ
الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ
تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ ع ۱۲/۷/۶

وقف النبی علیہ السلام

## سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثَلٰثٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

الۗمّۗرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ وَ
سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ
رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

وفي الارض قطع متجورت وجنت من اعناب وزرع ونخيل صنوان وغير صنوان يسقى
بماء واحد ونفضل بعضها على بعض في الاكل ان في ذلك لايت لقوم يعقلون
وان تعجب فعجب قولهم ءاذا كنا ترابا ءانا لفي خلق جديد اولئك الذين كفروا بربهم
واولئك الاغلل في اعناقهم واولئك اصحب النار هم فيها خلدون ويستعجلونك
بالسيئة قبل الحسنة وقد خلت من قبلهم المثلت وان ربك لذو مغفرة للناس
على ظلمهم وان ربك لشديد العقاب ويقول الذين كفروا لولا انزل عليه اية من ربه
انما انت منذر ولكل قوم هاد الله يعلم ما تحمل كل انثى وما تغيض الارحام
وما تزداد وكل شيء عنده بمقدار علم الغيب والشهادة الكبير المتعال سواء
منكم من اسر القول ومن جهر به ومن هو مستخف بالليل وسارب بالنهار له
معقبت من بين يديه ومن خلفه يحفظونه من امر الله ان الله لا يغير ما بقوم حتى
يغيروا ما بانفسهم واذا اراد الله بقوم سوءا فلا مرد له وما لهم من دونه من وال
هو الذي يريكم البرق خوفا وطمعا وينشئ السحاب الثقال ويسبح الرعد بحمده و
الملئكة من خيفته ويرسل الصواعق فيصيب بها من يشاء وهم يجادلون في الله
وهو شديد المحال له دعوة الحق والذين يدعون من دونه لا يستجيبون لهم
بشيء الا كبسط كفيه الى الماء ليبلغ فاه وما هو ببالغه وما دعاء الكفرين الا في ضلل
ولله يسجد من في السموت والارض طوعا وكرها وظللهم بالغدو والاصال قل
من رب السموت والارض قل الله قل افاتخذتم من دونه اولياء لا يملكون لانفسهم
نفعا ولا ضرا قل هل يستوي الاعمى والبصير ام هل تستوي الظلمت والنور ام
جعلوا لله شركاء خلقوا كخلقه فتشابه الخلق عليهم قل الله خالق كل شيء وهو
الواحد القهار انزل من السماء ماء فسالت اودية بقدرها فاحتمل السيل زبدا
رابيا ومما يوقدون عليه في النار ابتغاء حلية او متاع زبد مثله كذلك يضرب الله
الحق والباطل فاما الزبد فيذهب جفاء واما ما ينفع الناس فيمكث في الارض
كذلك يضرب الله الامثال للذين استجابوا لربهم الحسنى والذين لم يستجيبوا له

اور زمین مین کئی قطعے ہوتے ہین پاس پاس اور انگور کے باغ اور عام کھیتین اور کھجور کے ایک جڑ مین کئی کئی درخت اور اس کے برعکس (یعنے ایک جڑ سے ایک ہی جھاڑ) پانی پلائے جاتے ہین ایک ہی پانی سے اور ہم ایک کو ایک پر بزرگی دیتے ہین کھانے کی چیزون مین سے ۱؎ بے شک اس بیان مین اللہ کے پہچاننے کے لئے بڑے بڑے نشان ہین ان لوگون کے لئے جو عقل رکھتے ہین ○ اگر تو کچھ تعجب کرنا چاہے تو تعجب کی بات تو ان کا یہ کہنا ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائین گے تو کیا دوبارہ نئے سر سے بن سکین گے ۵ یہ ہی لوگ ہین جنھون نے حق کو چھپایا اپنے رب کے اور یہ ہی ہین جن کی گردنون مین پٹے وطوق پڑے ہون گے اور یہ ہی جہنمی ہین وہ مدتون اس مین رہین گے ○ اور تجھ سے جلدی مانگتے ہین بدی کو نیکی سے پہلے حالانکہ ان سے پہلے رسوا کرنے والے عذاب ہو چکے ہین اور کچھ شک نہین کہ تیرا رب ضرور مغفرت کرنے والا ہے لوگون کی اُن کے بے جا کارروائیون پر بھی اور بے شک تیرا رب سخت عذاب کرنے والا بھی ہے ○ اور وہ کہتے ہین جو منکر ہین کیون نہین اُتاری گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے اس کے سوا نہین کچھ کہ اے پیارے محمدؐ تو تو دشمنون کو ڈرانے والا ہی ہے اور ہر قوم کے لئے ایک ہدایت کنندہ ہے ع اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ پیٹ مین اٹھاتی ہے ہر ایک مادہ اور جو کچھ گھٹاتے ہین پیٹ اور بڑھاتے ہین پیٹ (یعنے رحم مادران) اور ہر ایک چیز اس کے نزدیک مین اندازے پر ہے ○ وہ بڑا جاننے والا ہے چھپی اور کھلی باتون کا اور وہ بزرگ عالی شان ہے ○ برابر ہے کہ تم کوئی آہستہ سے بات کہو یا پکار کر کہو اور اس مین بھی کچھ فرق نہین کہ کوئی چھپا ہوا بیٹھا ہو رات مین اور کوئی چلا جا رہا ہو دن مین ۲؎ ○ اس کے لئے ۳؎ پھیرے والے مقرر ہین آگے اور پیچھے اس کی حفاظت کرتے رہتے ہین اللہ کے حکم سے۔ اللہ تو نہین بدلتا کسی قوم کی حالت جب تک وہی قوم نہ بدل لے اپنی حالت آپ اور جب چاہتا ہے اللہ کسی قوم کو عذاب پہنچاتا تو اس کو کوئی رد کرنے والا نہین اور ان کا کوئی بھی والی نہین اللہ کے سوا ○ وہی اللہ ہے جو دکھاتا ہے تم کو بجلی ۴؎ ڈرانے اور امید دلانے کے لئے اور وہی پیدا کرتا ہے وزن دار بادلون کو ○ اور گرج اس کی پاکی بیان کرتی ہے تعریف کے ساتھ مارے ڈر کے اور فرشتے بھی ۵؎ اور وہی بھیجتا ہے گرنے والی بجلیون کو پھر ان کو گراتا ہے جن پر وہ چاہتا ہے ۶؎ اور یہ منکر جھگڑتے ہی رہتے ہین اللہ کے مقدمہ مین حالانکہ وہ سخت طاقت اور عذاب دینے والا ہے ○ اسی کو پکارنا برحق ہے اور اس کے سوا جن کو پکارتے ہین تو وہ انہین کچھ بھی جواب نہین دیتے مگر جیسے اپنے چلو ۷؎ پھیلا رکھا ہے (پیاسا) پانی کی طرف کہ پانی اس کے منہ تک پہنچ جائے حالانکہ وہ کبھی بھی تو پہنچنے والا نہین اور منکرون کی دعا تو گمراہی مین ہی ہوا کرتی ہے ○ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمانون اور زمین مین ہے خوشی اور ناخوشی سے اور ان کے سائے صبح اور شام سجدے مین لگے ہوئے ہین ○ تو پوچھ کہ آسمان اور زمین کا رب کون ہے تو ہی جواب دے کہ اللہ۔ کہہ پھر یہ کیا تم نے اللہ کے سوا بنا رکھے ہین ولی دوست جو اپنے نفس کے نفع اور ضرر کے بھی مالک نہین کہہ دو کیا برابر ہو سکتا ہے اندھا اور آنکھون والا ۹؎ یا برابر سمجھتے ہو اندھیرا اور اجالا کا یا انھون نے بنا رکھے ہین اللہ کے برابر والے ایسے جنھون نے کچھ پیدا کیا ہے اللہ کے جیسا کہ مشتبہ ہو گئی ہے ان پر دونون کی پیدائش۔ تم کہہ دو (نہین) سب کا خالق اللہ ہی ہے اور وہی اکیلا بڑا غالب ہے ○ اللہ نے اتارا آسمان سے پانی ۱۰؎ پھر بہہ نکلے نالے اپنی اپنی مقدار کے موافق پھر ریلے نے جھاگ اٹھا لیا جو اوپر آگیا تھا ۸؎ اور وہ جو تپاتے ہین یا گلاتے ہین آگ مین زیور یا دوسرا اسباب بنانے کے لئے اس کا بھی جھاگ ایسا ہی ہے اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے الحق اور الباطل کا حال بس جھاگ تو یون ہی بے کار جاتا ہے اور جو لوگون کو نفع دینے والا ہے وہ زمین مین ٹھہرا رہتا ہے ۱۱؎ اسی طرح اللہ بیان فرماتا ہے اعلیٰ درجہ کی باتین ○ جنھون نے بات مانی اطاعت کی اپنے رب کی ان کے لئے بہت ہی بہتری ہے اور جنھون نے اس کا حکم نہ مانا

ع ۱ — ۱۲۵۰-۱۲۵۶-۱۲۵۵-۱۱ سجدہ

---

۱؎ یعنے مزے یا رنگ یا خوشبو اور مقدار مین

۲؎ اللہ کو برابر معلوم ہے سب کچھ۔

۳؎ یعنے انسان کے لئے

۴؎ یعنے مخالفون کو

۵؎ اس کی یاد مین لگے ہوئے ہین۔

۶؎ اس سے عذاب کی پیشگوئیان بھی مراد ہین۔

۷؎ شریعت حقہ الہامیہ صادقہ بھی مراد ہے۔

۸؎ جھاگ سے جھوٹے مدعی بھی مراد ہین۔

۹؎ یعنے جھوٹا مدعی آخر باطل غلط ہو جاتا ہے۔

۱۰؎ پانی دو دھات

۱۱؎ یعنے الحق سچا مانو

تو اگر ان کے لئے زمین کا سب کا سب مال اور اتنا ہی اور بھی ان کے پاس ہو کہ وہ اپنی نجات کے لئے بدلہ میں اسے دیں (تو بھی کچھ مفید نہیں بلکہ ایسے لوگ ہیں جن کے لئے بڑا حساب ہے ۱ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے ○ بھلا ایک شخص جو اس بات کو جانتا ہے کہ جو کچھ تیری طرف تیرے رب کی جانب سے اتارا گیا وہ برحق ہے وہ اس شخص کے مانند ہو سکتا ہے جو اندھا ہے۔ بس نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو صاحب عقل ہیں ○ (صاحب عقل) وہ لوگ ہیں جو پورا کرتے ہیں اللہ کا اقرار اور توڑتے نہیں عہد کو ۱ ○ اور وہ ان سے تعلق پیدا کرتے ہیں جن سے اللہ نے تعلق پیدا کرنے کا حکم دیا ہے اور وہ اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں اور حساب کی خرابی کا خوف رکھتے ہیں ○ اور وہ لوگ جو ہمیشہ بدیوں سے بچتے ہیں اور نیکیوں پر جمے رہتے ہیں اپنے ہی رب کی خوشنودی کے لئے اور نماز کو ٹھیک درست رکھتے ہیں اور ہمارے دئے ہوئے میں سے کچھ دیتے رہتے ہیں چھپا چھپا کر ۲ اور دکھا دکھا کر ۳ اور بھلائیاں کرنے میں لگے ہی رہتے ہیں برائیوں کو مٹانے کے لئے یہی لوگ ہیں جن کے لئے انجام کا گھر ثابت ہو گیا ہے ○ وہ ہمیشگی کے باغ ہیں جس میں وہ جائیں گے سدا رہیں گے اس میں اور جو نیکوکار ہوں گے ان کے باپ دادا اور دوست یا بی بیاں اور اولاد بھی ۴ اور فرشتے ہر ایک دروازے سے ان پر داخل ہو کر ○ کہیں گے سلام علیکم یعنے تم پر سلامتی ہو اس کے صلہ میں کہ تم نیکی پر جمے رہے اور بدیوں سے بچتے رہے تو انجام کا گھر کیا ہی خوب ملا ○ اور جو لوگ اللہ کا اقرار توڑتے ہیں اس کو مضبوط کئے پیچھے اور ان سے جدائی اختیار کرتے ہیں جن سے ملنا اللہ پسند فرماتا ہے اور ملک میں شرارت پھیلاتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے دربدر کر دیا اور ان کے لئے برا گھر ہے ○ اب رزق کی کشادگی ہوگی جس کے لئے اللہ نے چاہا ۵ اور تنگی کرے گا جس کے لئے چاہے گا ۶ وہ تو خوش ہو گئے بچھے دنیا ہی کی زندگی پر حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں ○ اور حق چھپانے والے کہتے ہیں کیوں نہیں اتاری گئی اس پر کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے۔ تم کہہ دو اللہ ہی مٹا دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور راہ نمائی فرماتا ہے اپنی طرف اس کی جو اس کی طرف جھکا ۷ ○ (یعنے) وہ لوگ جو ایمان دار ہیں اور اللہ کی یاد سے ان کے دل آرام پاتے ہیں خبردار ہو جاؤ اللہ ہی کی یاد سے دلوں کو آرام و چین ملتا ہے ○ جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کئے مبارکی ہے ان کے لئے اور اچھی آرام گاہ ہے ○ اسی طرح ہم نے تجھ کو بھیجا ایک جماعت میں جس سے پہلے گزر چکی ہیں بہت سی جماعتیں تاکہ تو پڑھ کر سنا دے ان کو جو ہم نے وحی کی تیری طرف اور وہ منکر ہوتے ہیں رحمان کے تو کہہ وہ رحمان ہی میرا رب ہے کوئی سچا معبود نہیں مگر وہی رحمان میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے ○ اور اگر قرآن ایسا ہوتا کہ چلائے جاتے اس سے پہاڑ یا کاٹ دی جاتی اس سے زمین یا بات کرا دی جاتی اس کے سبب مردوں سے (جب بھی اکثر کافر نہ مانتے) بات اللہ ہی کے سب احکام ہیں۔ کیا ظاہر نہیں ہوا ایمان والوں کو کہ اگر اللہ نے چاہا ہوتا تو سب ہی آدمیوں کو ہدایت کر دیتا۔ اور کافروں کو تو ہمیشہ پہنچتی رہے گی ان کی کرتوتوں کے سبب مصیبت یہاں تک کہ تو نازل ہو جائے گا ان کے شہر کے قریب جب تک کہ اللہ کا وعدہ پورا ہو جائے (یعنے فتح مکہ) کچھ شک نہیں کہ اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا ○ اور تجھ سے پہلے رسولوں کے ٹھٹھے اڑائے گئے ہیں پھر میں نے مہلت دی حق چھپانے والوں کو پھر ان کو گرفتار کیا تو کیسا ہوا میرا عذاب ○ بھلا جو خبر رکھتا ہے ہر ایک جی کی جو اس نے کمایا ۸ اور منکروں نے اللہ کے برابر والے ٹھیرائے ہیں ان سے کہہ دے کہ اچھا ان کے نام تو لو کیا تم اللہ کو بتاتے ہو جو اسے زمین میں معلوم نہیں ہے یا جھوٹی بے کار باتیں بناتے ہو۔ بلکہ پسند آگئی ہے کافروں کو اپنی تدبیر اور وہ راست سے رک گئے ہیں اور جسے اللہ راہ راست سے روکے تو اس کا کوئی ہادی نہیں ہو سکتا ○ ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کا کوئی بچانے والا نہیں اللہ سے ○ اچھا بیان جنت کا جس کا وعدہ متقیوں سے کیا گیا ہے۔

نصف

۱ یعنے شریعت کی پوری پابندی کرتے ہیں۔
۲ ریا سے بچنے کے لئے
۳ ترغیب و تحریص کے لئے۔
۴ یہ سب ان کے ساتھ ہوں گے۔
۵ یعنے صحابہ اور ایمان داروں کے لئے۔
۶ یعنے مکی بدبختوں کے لئے جو تباہ ہونے والے ہیں۔
۷ اللہ کی طرف جھکنا یہ بھی اسباب ہدایت میں سے ہے۔
۸ تو وہ علم رکھ کر بے سزا چھوڑ دے گا! نہیں۔

لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ سُوْۗءُ الْحِسَابِ ۙ وَ
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ
اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۝ وَالَّذِيْنَ
يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْۗءَ الْحِسَابِ ۝ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا
ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ
السَّيِّئَةَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَ
ذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى
الدَّارِ ۝ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ
يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ۝ اَللّٰهُ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا
مَتَاعٌ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ
وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ
تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ
فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ
بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ
الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْــَٔـسِ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا
قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ وَ
لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ
عِقَابِ ۝ اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ
اَمْ تُنَبِّــُٔـوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۭ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوا وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ
النَّارُ ○ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَن يُنكِرُ
بَعْضَهُ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ أَدْعُو وَإِلَيْهِ مَآبِ ○ وَ
كَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ
مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ○ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَ
ذُرِّيَّةً وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ○ يَمْحُو اللَّهُ
مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِندَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ○ وَإِن مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ○ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا
وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ○ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ
جَمِيعًا يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ○ وَيَقُولُ الَّذِينَ
كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِندَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ○

## سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — اثْنَتَانِ وَخَمْسُونَ آيَةً

الٓرٰ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ
الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ○ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ
شَدِيدٍ ○ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا
عِوَجًا أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ○ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ
فَيُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ
بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُم بِأَيَّامِ اللَّهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ○ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنجَاكُم مِّنْ
آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي
ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ○ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ
إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ○ وَقَالَ مُوسَىٰ إِن تَكْفُرُوا أَنتُمْ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ
حَمِيدٌ ○ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ

یہ رہتی ہیں اس میں نھرین طا اس کے پھل ہمیشہ رہنے والے ہیں اور اس کا سایہ حسب مرضی قایم و دایم ہے - یہ انجام ہے ان کا جنھون نے اللہ کو سپر بنایا اور حق چھپانے والون کا انجام آگ ہی ہے ○ اور اہل کتاب خوش ہین اس سے جو اتارا گیا تیری طرف اور بعض فرقے انکار کرتے ہین ان کی بعض باتون کا تو کھہ دے مجھ کو تو یہی حکم ہوا ہے کہ مین اللہ ہی کی عبادت کرون اور اس کے برابر کسی کو نہ سمجھون اسی کی طرف مین بلاتا ہون اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے ○ اسی طرح ہم نے قرآن اتارا مضبوط حکم والا عربی مین - اور اگر تو اے مخاطب ان کی گیری ہوئی خواہشون کی پیروی کرے گا علم حاصل ہوئے بعد تو تیرا کوئی حمایتی اور بچانے والا نہ ہوگا اللہ کے مقابلہ مین ○ اور ہم نے بھیجے ہیں رسول تجھ سے پہلے اور ان کو بیوی اور اولاد والا ہم نے بنایا تھا - اور کسی رسول کی طاقت نھین کہ کوئی نشانی لائے اپنے اختیار سے مگر اللہ ہی کے حکم سے [۱] ہر ایک وعدے کے لئے ایک محفوظ کتاب ہے ○ اللہ مٹا دیتا ہے جو چاہے اور باقی رکھتا ہے جو چاہے اور اسی کے پاس ہے جڑ اور ماں کتاب کی ○ اور ہم تجھ کو اگر دکھائین کوئی وعدہ جو ان سے ہم کرتے ہین - یا وفات دین تجھ کو تو بہر حال تیرا کام تو پہنچا دینا ہے اور ہمارے ذمہ حساب لینا ہے ○ کیا وہ نھین دیکھتے کہ ہمارا دین آ رہا ہے ملک مین امرا اور غربا کو گھٹاتا ہوا اور اللہ حکم کرتا ہے (اور) اس کے حکم کو کوئی پیچھے ڈالنے والا نھین - اور وہ جلد حساب لینے والا ہے [۲] ○ اور تحقیق تدبیر کر چکے ہین ان سے پہلے والے تو اللہ ہی کے اختیار مین ہین سب تدبیرین [۳] وہ جانتا ہے ہر ایک جی جو کر رہا ہے اور عنقریب جان لین گے کافر کس کے لئے ہے انجام کا گھر ○ اور کافر کہتے ہین کہ تو تو رسول ہی نھین - تو کھہ دے اللہ ہی کی گواہی کافی ہے میرے اور تمھارے درمیان اور وہ شخص گواہ ہے جن کو (توریت وغیرہ) کتاب (آسمانی) کا علم ہے ○

| اس مین باون [۵۲] آیتین ہین | بسم اللہ الرحمن الرحیم | سورۂ ابراھیم مکہ مین اتری ہے اور |
|---|---|---|

سورہ ابراہیم کو اس اللہ کے نام سے پڑھنا شروع کرتے ہین جو تمام محامد کا موصوف اور رحم بے سبب کرنے والا اور اسباب کا نیک بدلہ دینے والا ہے ○

ہم اللہ ہین بار بار تیری رسالت پر زور دینے والے یہ ایک کتاب ہے ہم نے اس کو اتارا تیری طرف تاکہ تو لوگون کو اندھیرون سے نور کی طرف نکالے [۵] ان کے رب کے حکم و اجازت سے ایسی راہ کی طرف جو زبردست قابل حمد راہ ہے ○ یعنے عزیز حمید وہ اللہ ہے جس کا آسمان و زمین مین سب کچھ ہے اور افسوس ہے کافرون پر سخت عذاب سے ○ وہ جو دنیا ہی کی زندگی کو پسند کرتے ہین آخرت کے مقابلہ مین اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہین اور اس راہ میں کجی کو ڈھونڈتے ہین ٹیڑھے رہ کر - یہی لوگ ہین دور دراز کی گمراہی مین ○ اور کوئی رسول ہم نے نھین بھیجا مگر مخصوص القوم اسی قوم کی زبان مین (باتین کرنے والا) تاکہ ان سے بیان کرے کھول کھول کر - پھر اللہ ہٹا دیتا ہے جسے چاہے اور راہ پر لگا دیتا ہے جسے چاہے [۶] اور وہی بڑا زبردست حکمت والا ہے ○ اور ہم نے موسیٰ کو بھیجا اپنی کھلی نشانیان دے کر کہ نکال اپنی قوم کو اندھیرون سے اجالے کی طرف [۵] اور ان کو یاد دلا ان کے دن [۷] بے شک ان واقعات مین بڑی بڑی نشانیان ہین ہر ایک صبر و شکر کرنے والے کے لئے ○ اور جب موسیٰ نے کھا اپنی قوم کو اللہ کے وہ احسان یاد کرو جو تم پر ہین جب اس نے تم کو بچایا تھا فرعون کے لوگون سے وہ تم کو بری تکلیفین دیتے تھے اور تمھارے مردون کو مار ڈالتے تھے اور تمھاری عورتون کی حیا دور کرتے تھے اور اس مین بڑا انعام تھا تمھارے رب کی طرف سے ○ اور جب خبردار کر دیا تم کو تمھارے رب نے کہ اگر تم شکر کرو گے تو مین (خود) تم کو اور زیادہ کر دون گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میری مار بڑی سخت ہے ○ اور موسیٰ نے کھا اگر تم سب کے سب کافر ہو جاؤ تمھی تم اور جتنے لوگ زمین مین ہین سب ہی تو بے شک اللہ بے نیاز ہے حمد کیا گیا ہے [۸] ○ کیا تم کو ان لوگون کی خبر نھین پہنچی جو تم سے پہلے تھے نوح اور عاد و ثمود کی قوم [۵] اور جو ان کے بعد ہوئے -

[۱] یعنے کوئی رسول خود کسی فرمایشی معجزہ کا جواب نھین دے سکتا۔
[۲] یعنے مسلمان جلد کامیاب ہو جائین گے کفر یہان سے دور ہو جائے گا
[۳] مکر - تدبیر اس کی دو قسمین ہین مکر الخیر اچھی تدبیر اور مکر السیئ بری تدبیر۔

[۶] یعنے بعض کافر رہتے ہین بعض مومن اپنے اعتقاد و عمل کی وجہ سے
[۷] یعنے انعام اور انتقام کا زمانہ۔
[۸] یعنے وہ کسی کے شکر کا محتاج نھین ہم اللہ کی شکر گزاری اپنی ترقی کے لئے کرتے ہین۔

جن کی خبر اللہ ہی کو ہے۔ آئے اُن کے پاس ان کے رسول کھلے کھلے نشان لے کر تو ان کے ہاتھ اُن کے منھ
مین ڈال دیئے اور کھنے لگے ہم کافر ہوئے تمھاری رسالت کے اور ہم ایسے شک مین ہین اس سے جدھر تو ہمین
بلاتا ہے جو کہ دوسرون کو بھی شک مین ڈال دے ○ ان کے پیغمبرون نے کھا کیا اللہ مین شک ہے جو آسمان
و زمین کا پیدا کرنے والا ہے وہ تم کو بلاتا ہے تاکہ تمھاری مغفرت کر دے گناھون سے اور تمھین رھنے دے
وقت معین تک۔ وہ کھنے لگے کیا بات ہے تم بھی تو ہمارے جیسے آدمی ہو تم چاھتے ہو کہ ہم کو روک دو ان
چیزون سے جن کی پوجا ہمارے باپ دادا کرتے رھے تو لاؤ تو کوئی صریح دلیل ○ ان سے ان کے رسولون نے
کھا مان ہم تمھارے ہی طرح کے تو آدمی ہین لیکن اللہ احسان کیا کرتا ہے اپنے بندون مین سے جس پر چاھتا
ہے (وحی و رسالت کا) اور ہمارا کام نھین کہ تمھارے پاس کوئی سند پیش کرین مگر اللہ ہی کے حکم سے۔ اور ایمان
دارون کو چاھئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ کرین ○ اور ہم کو کیا ہوا کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کرین حالانکہ اس نے ہمین
ہدایت دی ہے ہماری راھون کی۔ اور ہم ضرور صبر کرین گے تمھارے ستانے پر اور اللہ پر بھروسہ کرنا چاھئے
متوکلون کو ○ اور حق چھپانے والے کافرون نے کھا اپنے رسولون سے ہم تم کو ضرور ضرور نکال دین گے
اپنے ملک سے یا تم پھر جاؤ ہمارے مذہب مین تو اللہ نے جو ان کا رب ہے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ضرور
غارت کر دین گے بے جا کام کرنے والون کو ○ اور تم کو بسائین گے اس ملک (یا اس کی مثال مین) ان
کے بعد۔ یہ صلہ اُس شخص کے لئے ہے جو ہمارے حضور کھڑے ہونے سے ڈرتا ہے اور میرے عذاب کے وعدے
سے کانپتا ہے ○ اور منکرون نے فتح کی دعا مانگی اور ہر ایک سرکش ضدی نامراد ہوا ○ اور اس کے آگے
جھنم ہے اور اُسے پلایا جائے گا پیپ کا پانی ○ اُسے گھونٹ گھونٹ کر کے پیئے گا اور معلوم ایسا ہوتا ہے کہ
وہ اُسے پی نھین سکے گا اور اس پر موت آئے گی ہر طرف سے پا! اور وہ مرتا نھین۔ اس کے پیچھے اور بھی سخت
تر عذاب ہے ○ ان کی مثال جو اپنے رب کے منکر ہوئے ان کے کام ایسے ہین جیسے راکھ اس پر زور سے
ہوا چلی آندھی کے وقت مین وہ اپنی کمائی سے کچھ حاصل نھین کر سکتے اور یھی دور دراز کی گمراھی ہے ○
کیا تمھین یہ علم نھین کہ اللہ ہی نے آسمانون اور زمینون کو بنایا بالکل سچ۔ وہ جب چاھے گا تمھین لے جائے گا
اور نئی مخلوق پیدا کرے گا ○ اور یہ بات اللہ پر کچھ مشکل نھین ○ اور نکل کھڑے ہوتے اللہ کے لئے سب
لوگ تو کم زور آدمیون نے کھا مغرورون سے بے شک ہم تو تمھارے فرمان بردار ہی تھے تو کیا تم ہم سے ھٹا
سکتے ہو اللہ کے عذاب مین سے کچھ وہ جواب دیتے ہین اگر ہمین اللہ کوئی راہ دکھائے گا تو تمھین
بتائین گے اب تو برابر ہے ہم پر کہ ہم بے قرار ہون یا صبر کرین ہمین کسی طرح چھٹکارا نھین ○ اور شریر
ہلاک کرنے والا شیطان بولے گا جب فیصلہ ہو جائے گا کام کا اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور مین
نے تم سے جو وعدہ کیا تھا وہ جھوٹ تھا۔ اور تم پر میرا کچھ تسلط تو نہ تھا ہان صرف مین نے تم کو بلایا تھا اور
تم نے میرا کھا مان لیا تھا تو تم مجھے ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو نہ تو مین تمھاری فریاد کو پہنچ
سکتا ہون اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو تم نے جو مجھے پھلے سے شریک بنایا تو بے شک مین کچھ
قدر نھین کرتا اس کی جو تم مجھے شریک بناتے رھے کچھ شک نھین کہ بے جا کام کرنے والون ہی کے
لئے تلمیس دینے والا عذاب ہے ○ اور بھلے کام کرنے والے ایمان دار داخل کئے جائین گے باغون
مین جن مین بہ رھی ہین نھرین وہ اُس مین ہمیشہ ہمیشہ رھین گے اپنے رب کے حکم سے۔ وہان دعائے
خیر اُن کا سلام ہے ○ کیا تمھین یہ علم نھین کیسی بیان کی اللہ نے اعلیٰ درجہ کی بات کہ ہر ایک سعادت
مند انسان یا ہر ایک سچی بات جیسے ایک عمدہ درخت ہے جس کی جڑ مضبوط ہے اور جس کی
شاخین آسمان مین ہین ○ وہ اپنے پھل لاتا ہی رھتا ہے

بلا لینے دکھ کے ایسے اسباب پیدا ہون گے کہ ان مین سے ایک بھی دنیا مین ہو تو وہ مر جائے لیکن وھان نھین مرے گا۔

لا يعلمهم إلا الله جاءتهم رسلهم بالبينت فردوا أيديهم في أفواههم وقالوا إنا
كفرنا بما أرسلتم به وإنا لفي شك مما تدعوننا إليه مريب ۝ قالت رسلهم أفي الله
شك فاطر السموت والأرض يدعوكم ليغفر لكم من ذنوبكم ويؤخركم إلى أجل
مسمى قالوا إن أنتم إلا بشر مثلنا تريدون أن تصدونا عما كان يعبد
اباؤنا فأتونا بسلطن مبين ۝ قالت لهم رسلهم إن نحن إلا بشر مثلكم ولكن الله
يمن على من يشاء من عباده وما كان لنا أن نأتيكم بسلطن إلا بإذن الله وعلى الله فليتوكل
المؤمنون ۝ وما لنا ألا نتوكل على الله وقد هدىنا سبلنا ولنصبرن على ما اذيتمونا
وعلى الله فليتوكل المتوكلون ۝ وقال الذين كفروا لرسلهم لنخرجنكم من أرضنا أو لتعودن
في ملتنا فأوحى إليهم ربهم لنهلكن الظلمين ۝ ولنسكننكم الأرض من بعدهم
ذلك لمن خاف مقامي وخاف وعيد ۝ واستفتحوا وخاب كل جبار عنيد ۝ من ورائه
جهنم ويسقى من ماء صديد ۝ يتجرعه ولا يكاد يسيغه ويأتيه الموت من كل
مكان وما هو بميت ومن ورائه عذاب غليظ ۝ مثل الذين كفروا بربهم
أعملهم كرماد اشتدت به الريح في يوم عاصف لا يقدرون مما كسبوا
على شيء ذلك هو الضلل البعيد ۝ ألم تر أن الله خلق السموت والأرض بالحق
إن يشأ يذهبكم ويأت بخلق جديد ۝ وما ذلك على الله بعزيز ۝ وبرزوا لله
جميعا فقال الضعفؤا للذين استكبروا إنا كنا لكم تبعا فهل أنتم مغنون عنا من
عذاب الله من شيء قالوا لو هدىنا الله لهدينكم سواء علينا أجزعنا أم صبرنا ما لنا
من محيص ۝ وقال الشيطن لما قضي الأمر إن الله وعدكم وعد الحق ووعدتكم فأخلفتكم
وما كان لي عليكم من سلطن إلا أن دعوتكم فاستجبتم لي فلا تلوموني ولوموا
أنفسكم ما أنا بمصرخكم وما أنتم بمصرخي إني كفرت بما أشركتمون من قبل إن
الظلمين لهم عذاب أليم ۝ وأدخل الذين امنوا وعملوا الصلحت جنت تجري من
تحتها الأنهر خلدين فيها بإذن ربهم تحيتهم فيها سلم ۝ ألم تر كيف ضرب الله مثلا
كلمة طيبة كشجرة طيبة أصلها ثابت وفرعها في السماء ۝ تؤتي أكلها

منزل ۳ ۔ ثلث اربعہ ۔ ع ۲ ۔ ع ۳ ۱۵

كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ
خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا
بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِينَ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ ۝
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا
وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ وَجَعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝
قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ
أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ
لَكُمُ الْأَنْهٰرَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ وَآتٰكُمْ
مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۝
وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۝ رَبِّ إِنَّهُنَّ
أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝
رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ
فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝
رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝
رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُونَ إِنَّمَا
يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۝ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ
وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۝ وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا
رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلٰى أَجَلٍ قَرِيبٍ نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ
مِنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ ۝ وَسَكَنْتُمْ فِي مَسٰكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ
كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ۝ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ

ہر وقت اپنے رب کے حکم سے اور اللہ بیان کرتا رہتا ہے اعلیٰ درجہ کی مثالیں لوگوں کے لئے تاکہ یاد کریں اور سوچیں ○ اور گندی بات کی مثال جیسے درخت ہے خبیث اکھاڑ پھینکا ہوا زمین سے اس کو کچھ ٹھہراؤ نہیں ○ اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان داروں کو توحید کی پکی بات میں دنیا اور آخرت کی زندگی میں اور مشرکوں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ع کیا تمہیں ان کا علم نہیں جنہوں نے اللہ کی نعمت کو (حق بات اور توحید کو) بدل دیا کفر سے اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا ○ یعنے جہنم وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ بڑا ٹھکانا ہے ○ اور اللہ کے مقابل والے ٹھہرا لئے تاکہ لوگوں کو بھٹکا دیں اللہ کی راہ سے کہہ دو مزے اڑا لو پھر تو تمہارا چلنا آگ ہی کی طرف ہے ○ تو کہہ دے میرے ایمان دار بندوں کو نماز کو ٹھیک درست رکھو اور ہمارے دئے ہوئے میں سے کچھ دیتے رہو چھپے اور کھلے اس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی نہ دوستی اور الفت ○ وہ ذات پاک اللہ ہی کی ہے جس نے آسمان پیدا کئے اور زمین اور بادل سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ سے پھل پھلاری پیدا کی تمہاری روزی کے لئے اور تمہارے اختیار میں کر دیا کشتیوں کو تاکہ چلیں دریا میں اللہ کے حکم سے اور تمہارے حکم میں لگا دی ندیاں ○ اور شمس و قمر کو تمہارا مسخر کر دیا چکر لگانے والوں میں اور رات اور دن کو بھی تمہارا مسخر کر دیا[1] تم کو دیا ہر ایک چیز میں سے جو تم نے مانگا اس سے اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننے لگو تو پورا کبھی نہ گن سکو گے ان کو۔ بے شک انسان بڑا ہی اپنی جان پر ظلم کرنے والا حد درجہ کا ناشکرا ہے ○ اور جب ابراھیم نے کہا اے میرے رب اس مکہ کے شہر کو (دجل کے) فتنہ سے امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بچا لے بت پرستی سے ○ اے میرے رب ان مورتوں اور دیویوں نے بہت سے آدمیوں کو گمراہ کر دیا ہے جس نے میری پیروی کی وہ تو میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بے شک بڑا عیبوں کا ڈھانپنے والا سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ اے ہمارے رب میں نے آباد کیا ہے اپنی اولاد سے بیابان بے کھیتی باڑی کا تیرے تعظیم والے گھر کے پاس (یعنے کعبہ کے پاس) اے ہمارے رب یہ اس لئے کیا ہے تاکہ یہ نماز قایم رکھیں تو تو آدمیوں کے دل اُن کی طرف پھیر دے اور اُن کو پھلوں سے روزی دے تاکہ یہ شکرگزار بن جائیں ○ اے ہمارے رب تو تو خوب جانتا ہے جو ہمارے حالات ظاہر نہیں ہوئے ہیں اور جو ظاہر ہو چکے ہیں اور اللہ پر تو کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں ○ سب حمد اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھ کو بڑھاپے میں اسمٰعیل (۸۶ برس میں) اور اسحاق (۹۹ برس میں) عطا فرمایا کچھ شک نہیں کہ میرا رب بڑا سننے والا ہے دعا کا ○ اے میرے رب مجھے نماز کا قایم رکھنے والا بنا دے اور میری اولاد میں سے (لوگوں کو) اے ہمارے رب اور تو ہماری دعا قبول فرما لے ○ اے ہمارے رب میرے عیب ڈھانپ لے اور میرے ماں باپ کے اور سب ایمان داروں کے جس دن حساب قایم ہو ع اور اے مخاطب تو یہ نہ سمجھنا کہ اللہ غافل ہے اُن کاموں سے جو ظالم کر رہے ہیں[2] اس کے سوا نہیں کہ اللہ ان کو پیچھے ڈال رہا ہے اس دن کے لئے جس دن کھلی کی کھلی آنکھیں ہیبت سے لگی رہ جائیں گی[3] ○ دوڑتے ہوں گے اپنے سر اٹھائے ہوئے اپنی طرف پلٹ کر نہ دیکھتے ہوں گے اور ان کے دل ہوا بنے ہوئے ہوں گے[4] اور لوگوں کو اس دن سے ڈرا دے کہ آ پڑے گا ان پر عذاب تو ظالم کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں ذرہ مہلت دے کہ ہم مان لیں تیری پکار اور تیرے رسول کی چال چلیں[5] کیا تم وہ لوگ نہیں ہو جو قسمیں کھایا کرتے تھے اس سے پہلے کہ تمہیں زوال آنے کا ہی نہیں ○ اور تم رہتے تھے انھیں کے مکانوں میں جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا اور تم کو خوب معلوم ہو چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا معاملہ کیا تھا اور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بیان کر دیں تھیں ○ اور تحقیق انھوں نے اپنے ڈھب کی تدبیر کی اور اللہ کے پاس ہے ان کی تدبیر[6]

---

[1] یعنے غیر اس سے بڑھ کر کیا ہوگی مسبب ہی مسخر کر دیا۔ چلتا ہوا تو یہ سمجھ تفضل و کرم کو اگرچہ دنیا دار کشش ورم کو سمجھتے ہیں مگر ہمارا مذہب تو یہی ہے۔

[2] یعنے بارش حیرت کے ٹکٹکی بندھ رہی ہوگی۔

[3] یعنے حواس باختہ ہو گئے ہوش اڑے ہوئے ہوں گے۔

[4] یعنے مہلت نہیں بلکہ جواب یہ ہے کہ تم تو اپنے کو لازوال سمجھتے تھے

[5] یعنے اللہ کے اختیار میں ہے وہ تدبیر چلنے دے یا روک دے۔

اور ان کی تدبیر سے جو پہاڑ مصیبتون کا ٹلنے والا تھا وہ نہین ٹل سکا ۱ ○ تو اے مخاطب تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ وعدہ خلافی کرے گا اپنے رسولون سے کچھ شک نہین کہ اللہ بڑا زبردست بدلہ لینے والا ہے ○ جس دن اس زمین کے سوا اور زمین بدل جائے گی اور آسمان بھی اور لوگ کھڑے ہون گے واحد قہار کے سامنے ○ اور جناب الٰہی سے قطع تعلق کرنے والون کو اس دن دیکھے گا جکڑے ہوئے بڑے رسّون مین ○ ان کے کرتے قطران کے ہون گے ۲ اور چھا لے گی ان کے چہرون پر آگ ○ تاکہ اللہ بدلہ دے ہر ایک جی کو اس کے کئے کا کچھ شک نہین کہ اللہ جلد حساب لینے والا ہے ۳ ○ یہ لوگون کو اطلاع دیتا ہے اور نتیجہ یہ کہ اس کے ذریعہ سے ڈرایا جائے ان کو اور تاکہ سب کو معلوم ہو جائے کہ بس سچا معبود تو اللہ ہی ایک ہے اور تاکہ عقل والے یاد کرین اور نصیحت پکڑین ○ ع

| اور اس مین ننانوے ۹۹ آیتین ہین | بسم اللہ الرحمن الرحیم | سورہ حجر مکہ مین اتری ہے |
|---|---|---|

ہم اس سورۃ کو پڑھنا شروع کرتے ہین اللہ ہی کے نام سے جو رحمن الرحیم ہے ○ مین اللہ ہون بار بار رسالت محمدیہ کا ثبوت دینے والا یہ محفوظ کتاب کی آیتین ہین اور کھلا روشن قرآن ہے ○

## کافر بہت کچھ آرزوئین کرین گے کہ کاش وہ مسلمان ہو جاتے

○ چھوڑ دے ان کو کہ کچھ کھا لین اور تھوڑا فائدہ اٹھا لین اور ان کو غافل بنائے رکھے امید تو آگے چل کر معلوم کرین گے ○ اور ہم نے کوئی بستی غارت نہین کی مگر اس کے لئے ایک وقت مقرر تھا ○ نہ آگے بڑھ سکتی ہے کوئی ٹکڑا اپنے مقرر وقت سے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے ○ اور منکر کہتے ہین اے وہ شخص جس پر قرآن اترا ہے تو تو کچھ شک نہین کہ دیوانہ ہے ○ تو ہمارے پاس فرشتے کیون نہین لایا جب تو سچا ہے ○ ہم فرشتے اتارا نہین کرتے مگر مصلحت و حکمت سے اور اس وقت انھین مہلت بھی نہ ملے گی ○ بے شک ہمین نے اتارا ہے قرآن اور ہمین اس کے حافظ ہین ○ اور ہم بھیج چکے تجھ سے پہلے رسول اگلی جماعتون مین ○ اور ان کے پاس کوئی رسول نہین آیا مگر اس کی ہنسی ٹھٹھے اڑاتے رہے ○ اسی طرح ہم ڈال دیتے ہین ٹھٹھے اڑانے کا قاعدہ قطع تعلق کرنے والون کے دلون مین ○ وہ قرآن پر ایمان لانے کے نہین اور یہ (پہلون کی) رسم ہوتی چلی آئی ہے ○ اور اگر ہم کھول دین ان پر ایک دروازہ آسمان سے اور وہ ہمیشہ اس مین چڑھتے رہین ○ جب بھی یہ ہی کہین گے اس کے سوا نہین کہ ہماری نظر بندی کر دی گئی ہے بلکہ ہم جادو کئے ہوئے لوگ ہین ع اور البتہ ہم نے آسمان مین برج یعنی روشن ستارے بنائے ہین اور دیکھنے والون کے لئے اس کو آراستہ کیا ہے ○ اور ہر ایک شیطان تباہ شدہ سے ہم نے اس کی حفاظت کی ہے ○ مگر جو چوری سے سن گیا تو اس کے پیچھے لگتا ہے ایک چمک دار انگارا ○ اور زمین کو ہم نے پھیلایا ہے اور اس مین ڈال دئے ہین پہاڑ اور اس مین ہر ایک شی موزون اور مناسب اگائی ہے ○ اور اس مین تمھارے لئے روزی کے سامان بنائے ہین اور ان کے لئے جن کو تم روزی نہین دیتے ○ اور سب چیزون کے ہمارے ہی پاس خزانے ہین اور ہم ان کو اتارا کرتے ہین مقرر اندازے کے موافق ○ اور ہم نے چلائین ہوائین بار دار پھر ہمین نے برسایا بادل سے پانی پھر وہ پانی تم کو پلایا اور تم تو اس کا خزانہ نہین رکھتے ○ اور ہمین جلاتے ہین اور مارتے ہین اور وارث بھی ہمین ہین ○ بے شک ہم جانتے ہین تم مین سے آگے بڑھ جانے والون کو اور پیچھے آنے والون کو بھی بے شک ہم جانتے ہین ○ اور بے شک تیرا رب ہی سب کو جمع کرائے گا اور کچھ شک نہین کہ وہ بڑا حکمت والا بڑا جاننے والا ہے ع ○ بے شک ہم نے آدمی کو بنایا کھنکھناتی ہوئی مٹی سے جس پر کئی برس گزرے ہون سیاہ کیچڑ بودار سے ۵ ○ اور جن کو انسان سے پہلے ہم نے پیدا کیا لو کی آگ سے ○

۱ یعنی فصل الٰہی ہو گیا

۲ یعنی تارکول گیاس و ڈامبر کے

۳ یعنی دنیا مین بھی مصیبت اور عذاب آئین گے۔

۴ یعنی فرشتے چشم ظاہر سے دیکھنے لگین تو قیامت برپا ہو جائے گی۔

۵ بظاہر چالیس برس کے بعد اکثر انسان کامل ہوتا ہے۔ اور بعض کم و بیش مین

جزء ۱۴

وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ اِنَّ اللّٰهَ
عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝
وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى
وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

## سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝

**رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝ ذَرْهُمْ**

يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا
كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ
الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ
اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ
نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَوْ فَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ
قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ وَحَفِظْنٰهَا
مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا
وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ
لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۝ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝
وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ۝
وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَ
لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ
خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ

السموم ○ وإذ قال ربك للملئكة إني خالق بشرا من صلصال من حمإ مسنون ○ فإذا
سويته ونفخت فيه من روحي فقعوا له سجدين ○ فسجد الملئكة كلهم أجمعون ○ إلا
إبليس أبى أن يكون مع السجدين ○ قال يإبليس ما لك ألا تكون مع السجدين ○ قال لم أكن
لأسجد لبشر خلقته من صلصال من حمإ مسنون ○ قال فاخرج منها فإنك رجيم ○ وإن عليك
اللعنة إلى يوم الدين ○ قال رب فأنظرني إلى يوم يبعثون ○ قال فإنك من المنظرين ○
إلى يوم الوقت المعلوم ○ قال رب بما أغويتني لأزينن لهم في الأرض ولأغوينهم
أجمعين ○ إلا عبادك منهم المخلصين ○ قال هذا صراط علي مستقيم ○ إن عبادي
ليس لك عليهم سلطن إلا من اتبعك من الغوين ○ وإن جهنم لموعدهم أجمعين ○
لها سبعة أبواب لكل باب منهم جزء مقسوم ○ إن المتقين في جنت وعيون ○
ادخلوها بسلم امنين ○ ونزعنا ما في صدورهم من غل إخوانا على سرر
متقبلين ○ لا يمسهم فيها نصب وما هم منها بمخرجين ○ نبئ عبادي أني أنا الغفور
الرحيم ○ وأن عذابي هو العذاب الأليم ○ ونبئهم عن ضيف إبرهيم ○ إذ دخلوا عليه
فقالوا سلما قال إنا منكم وجلون ○ قالوا لا توجل إنا نبشرك بغلم عليم ○ قال
أبشرتموني على أن مسني الكبر فبم تبشرون ○ قالوا بشرنك بالحق فلا تكن من
القنطين ○ قال ومن يقنط من رحمة ربه إلا الضالون ○ قال فما خطبكم أيها المرسلون ○
قالوا إنا أرسلنا إلى قوم مجرمين ○ إلا ال لوط إنا لمنجوهم أجمعين ○ إلا امرأته قدرنا
إنها لمن الغبرين ○ فلما جاء ال لوط المرسلون ○ قال إنكم قوم منكرون ○ قالوا
بل جئنك بما كانوا فيه يمترون ○ وأتينك بالحق وإنا لصدقون ○ فأسر بأهلك
بقطع من اليل واتبع أدبرهم ولا يلتفت منكم أحد وامضوا حيث تؤمرون ○ و
قضينا إليه ذلك الأمر أن دابر هؤلاء مقطوع مصبحين ○ وجاء أهل المدينة
يستبشرون ○ قال إن هؤلاء ضيفي فلا تفضحون ○ واتقوا الله ولا تخزون ○
قالوا أولم ننهك عن العلمين ○ قال هؤلاء بناتي إن كنتم فعلين ○ لعمرك إنهم
لفي سكرتهم يعمهون ○ فأخذتهم الصيحة مشرقين ○ فجعلنا عليها سافلها

○ اور جب کہا تیرے ربنے فرشتوں کو میں ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں کھن کھناتی مٹی سے جس پر کئی برس گزرے ہوں سیاہ کیچڑ بودار سے ○ پھر جب اسے ٹھیک ٹھاک بنا چکوں اور اس کے پاس میرا کلام پہنچ جائے ۱؎ تو تم اس کے سبب سے سجدات شکر بجالانا اس کے فرمان بردار ہو جانا ○ تو سب ہی فرشتوں نے فرمان برداری کی ○ مگر ابلیس نے انکار کیا اس سے کہ وہ فرمان برداروں کے ساتھ ہو ○ اللہ نے فرمایا اے ابلیس تجھے کیا ہوا کہ تو فرمان برداروں کے ساتھ نہ ہوا ○ اس نے جواب دیا میں ایسا تو نہیں ہوں کہ کسی ایسے آدمی کا فرمان بردار ہو جاؤں جس کو تو نے پیدا کیا کھن کھناتی مٹی سے جس پر کئی برس گزرے ہوں ○ اللہ نے ۲؎ فرمایا تو اس حالت مذموم سے الگ ہو جا کیونکہ تو ہلاک شوندہ ہے ○ اور تجھ پر دربدری ہے انصاف کے وقت تک ○ شیطان نے کہا اے میرے رب مجھے مہلت دے اس وقت تک جب لوگ تبدیلی کریں گے ○ ارشاد ہوا تجھ کو تو مہلت ہی ہے ○ ایک معین وقت تک ○ شیطان نے کہا (اچھی جگہ) اے میرے رب اس وجہ سے کہ تو نے مجھ کو راہ سے ہٹا دیا میں ملک میں آدمیوں کو بھاریں دکھاؤں گا اور ضرور سب ہی کو بھٹکا دوں گا ○ مگر ان میں کے تیرے خاص بندے (کہ ان کو نہ بھٹکا سکوں گا) ○ اللہ نے فرمایا یہ قرآن کا تمام سیدھا میرے پاس کا راستہ ہے ○ جو میرے بندے ہیں تیرا تو ان پر کچھ زور نہیں چل سکتا ہاں خود جو تیری گری ہوئی خواہشوں کی پیروی کرے گا گم راہوں میں سے (ان پر تیرا زور چلے گا) ○ اور بتحقیق کہ جہنم انہیں سب کی وعدہ گاہ ہے ۳؎ ○ اس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لئے کافروں میں سے ایک حصہ بٹ چکا ہے ○ بے شک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں رہیں گے ○ اور ان کو کہا جائے گا کہ اس میں داخل ہو سلامتی سے امن کے ساتھ ○ اور ہم ان کے سینوں سے نکال ڈالیں گے رنجش وہ بھائی بھائی ہو جائیں گے آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوئے ○ وہاں ان کو کوئی تکلیف نہ پہنچے گا اور وہاں سے کبھی نکالے بھی نہیں جائیں گے ○ میرے بندوں کو خبردار کر دے کہ میں ہی ہوں بڑا عیبوں کا ڈھانپنے والا نیکی کوشش کا بدلہ دینے والا ○ اور یہ بھی خبر دے دے کہ میرا عذاب بھی بڑا دردناک عذاب ہے ○ اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا حال سنا دے ○ جب وہ اس کے پاس آئے انھوں نے کہا سلام۔ ابراہیم نے کہا تم سے تو ہم کو ڈر معلوم ہوتا ہے ○ انھوں نے جواب دیا تو نہ ڈر ہم تو تجھے خوش خبری دیتے ہیں ایک علم والے لڑکے کی ○ ابراہیم نے کہا کیا تم مجھے بشارت دیتے ہو اس حالت میں کہ مجھے پہنچ گیا بڑھاپا تو کس چیز کی خوش خبری دیتے ہو ○ انھوں نے کہا ہم نے تجھے سچی خوش خبری دی ہے تو تو ناامیدوں میں سے نہ ہونا ○ ابراہیم نے کہا گم راہوں کے سوا اللہ کی رحمت سے کون ناامید ہو سکتا ہے ○ ابراہیم نے پوچھا پھر تمھیں کیا ضرورت درپیش ہے اے فرشتو ○ انھوں نے جواب دیا ہم بھیجے گئے ہیں ایک قطع تعلق کرنے والی قوم کی طرف ○ مگر لوط کا خاندان۔ کہ ہم ان سب کو بچائیں گے ○ مگر خاص لوط کی بیوی ہم نے اندازہ کر لیا ہے وہ ضرور پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ○ جب آئے لوط کے خاندان کے پاس فرشتے ○ لوط نے کہا تم تو کوئی (اپنے پہچانت) اجنبی لوگ دکھتے ہو ○ انھوں نے جواب دیا ہم تیرے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں تیری قوم شک کرتی تھی ۱؎ ○ اور ہم تیرے پاس سچا وعدہ لائے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں ○ تو تو کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کے ساتھ نکل جا اور تو ان کے پیچھے پیچھے چل اور کوئی مڑ کر نہ دیکھے تم میں سے پیچھے تم کو جیسا حکم ملا ہے ویسا ہی چلے جاؤ ○ اور ہم نے لوط کی طرف قطعی وحی بھیج دی اس امر کی کہ ان لوگوں کی جڑ بنیاد کاٹ دی جائے گی صبح ہوتے ہوتے ○ اور شہر والے آئے بشارت دیتے ہوئے ۲؎ ○ لوط نے کہا یہ لوگ تو میرے مہمان ہیں تو تم مجھ کو رسوا نہ کرو ○ اور اللہ کو سپر بناؤ اور مجھے ذلیل نہ کرو ۳؎ ○ وہ بولے کیا ہم نے تجھ کو منع نہیں کیا تھا دنیا اور جہان سے ۴؎ ○ لوط نے کہا یہ میری بیٹیاں رضامندی میں حاضر ہیں اگر تم کو تحقیقات کرنا ہے ○ قسم ہے تیری ذات کی اے پیارے محمد کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ اپنے نشہ میں دل کے اندھے ہو رہے تھے ○ تو ان کو ایک ہولناک عذاب نے آلیا سورج نکلتے نکلتے ○ پھر ہم نے اس بستی کو زیر و زبر کر ڈالا۔

۱؎ اسکی صاحب وحی اور ملہم بناؤں

۲؎ شرعی حکم بطور نصیحت کے فرمایا۔

۳؎ یعنے غاوی گم راہوں کی۔

۱؎ یعنے عذاب الٰہی

۲؎ پر لوط نے قومی خلاف ورزی کی۔

۳؎ یعنے جاسوسی غیروں کی تہمت مسافروں پر لگا کر میری بے وقعتی نہ کرو۔

۴؎ یعنے ادھر ادھر کے لوگوں کو اپنے پاس نہ آنے دینا

ع ۳

ع ۴

اور اُن پر برسائے پتھر کنکر ○ اس مین بے شک نشانیان ہین ذی فراست لوگون کے لئے ○ اور وہ بستی سدا آمد و رفت کی راہ پر ہے ۱ ○ اس مین کچھ شک نہین کہ اس مین بڑی نشانی ہے ایمان دارون کے لئے ○ اور بے شک ایکہ (یعنے بن) کے رہنے والے ظالم ہی تھے ۲ تو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور یہ دونون شہر کھلی سڑک پر ہین ○ اور جھٹلایا حجر کے رہنے والون نے بھیجے ہوؤن کو ○ اور ہم نے ان کو اپنی نشانیان دی تھین تو اس سے منہ پھیرتے رہے ○ اور وہ پہاڑ کرید کرید کر گھر بناتے تھے بے فکر ان کو عذاب نے آلیا صبح ہوتے ہوتے ○ پس ان کے کچھ کام نہ آیا جو وہ کسب کرتے تھے ○ اور ہم نے آسمان و زمین اور جو ان مین ہے نہین بنایا مگر تدبیر سے۔ اور کچھ شک نہین کہ انجام کی گھڑی آنے ہی والی ہے ۳ تو تو نیکی کے ساتھ درگزر کر ○ کچھ شک نہین کہ تیرا رب ہی بڑا پیدا کرنے والا ۴ اور بڑا جاننے والا ہے ○ رکوع اور بے شک ہم نے تجھ کو دین سات آیتین کہ پڑھی جانے والی اور بڑا قرآن دیا ○ اور تیری آنکھین نہ دوڑا ان چیزون پر جو ہم نے چند روز کے لئے دی ہین کئی قسم کے کافرون کو اور نہ غم کھا ان پر اور نیچا رکھ تیرا بازو ایمان دارون کے لئے ۵ ○ اور کہہ دے مین تو صرف دشمنون کو ڈرانے والا ہون کھلا کھلا ○ جس طرح ہم نے اتارا تھا عذاب بانٹنے والون پر جنہون نے کر دیا قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے ○ تو قسم ہے تیرے رب کی ہم ضرور ان سے پوچھین گے ○ اس سے جو وہ کرتے تھے ○ پس تو ان کو خوب ٹھوک ٹھوک کر سمجھا دے جو تجھ کو حکم ہو چکا ہے اور منہ پھیر لے مشرکون سے ○ ہم کافی ہین تیری طرف سے ہنسی مین اڑانے والون کے لئے ○ جو اللہ کے برابر اور معبود ٹھہراتے ہین تو انہین آگے معلوم ہو جائے گا ○ اور بے شک ہم جانتے ہین کہ تیرا دل تنگ ہو رہا ہے ان کی باتون سے ○ تو تو اپنے رب کی تعریف بیان کر ۶ اور سجدہ کرنے والون مین ہو جا (یعنے فرمان بردارون مین ہو جا) ○ اور اپنے رب کی عبادت کئے جا جب تک تجھے موت آجائے ○ رکوع

| ایک سو اٹھائیس ۱۲۸ آیتین ہین | بسم اللہ الرحمن الرحیم | سورہ نحل مکہ مین اتری ہے اور اس مین |
|---|---|---|

ہم سورہ نحل کو پڑھنا شروع کرتے ہین اللہ کے جلال و جمال والے نام سے جو رحمان الرحیم ہے ○ عذاب الٰہی کا حکم آگیا تو اس کی جلدی نہ کرو ۷ پاک ذات ہے اللہ اور بلند تر ہے اس سے جو شریک بناتے ہین ○ وہی اللہ اتارتا ہے فرشتون کو کلام دے کر آپ ہی جس پر چاہتا ہے اپنے بندون مین سے کہ ڈرا دو یہ بتا کر کوئی سچا معبود نہین ہے مگر مین تو مجھ ہی کو سپر بناؤ مجھ ہی سے ڈرو ۸ ○ اللہ نے پیدا کیا آسمانون اور زمین کو حکمت و مصلحت سے وہ بلند تر ہے اس سے جو وہ شریک کرتے ہین ○ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا انسان کو چھوٹی چیز سے تو وہ ایک دم سے کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا ۹ ○ اور چوپائے جانور اللہ نے پیدا کئے تمہارے لئے ان مین گرمی حاصل کرنے کا سامان و دیگر منافع ہین اور بعض کو ان مین سے تم کھاتے ہو ۱۰ ○ اور تمہاری رونق ہے ان کے سبب سے جب شام کو چرا کر لاتے ہو اور جب چرانے چھوڑ دیتے ہو ۱۱ ○ اور وہ تمہارے بوجھ اٹھا لے جاتے ہین اُن شہرون کی طرف جہان تم نہ پہنچ سکتے تھے مگر بڑی جان کاہی کے بعد۔ کچھ شک نہین کہ تمہارا رب بڑا ہی شفقت کرنے والا ہے سب کی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ۱۲ ○ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے اسی نے پیدا کئے تا کہ تم سوار ہو ان پر اور زینت کے لئے۔ اور ایسی ایسی چیزین پیدا کرے گا جن کو تم جانتے بھی نہین ۱۳ ○ اور میانہ روی کی راہ اللہ تک پہنچتی ہے اور بعض راستہ اصلی راہ سے ہٹا ہوا ہے اور وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ۱۴ ○ وہی اللہ ہے جس نے برسایا بادل سے پانی جس مین سے کچھ تو تمہارے پینے کے کام آتا ہے اور کچھ جھاڑ جھنڈون کے لئے جس مین تم مویشی چراتے ہو ۱۵ ○ وہ اگاتا ہے تمہارے واسطے اسی پانی سے کھیتین اور زیتون کے جھاڑ اور کھجور و انگور اور ہر ایک قسم کی پھل پھلاری۔ کچھ شک نہین کہ اس مین بہت کچھ نشانیان ہین اُن لوگون کے لئے۔

حواشی:

۱ بحر مردار کے قریب
۲ شعیب کی قوم والے
۳ یعنے کافرون کی گستاخی کا خیال نہ کر عذاب کی گھڑی قریب ہے۔
۴ یعنے اندازہ کرنے والا مخلوق کا۔
۵ یہ آیت منسوخ نہین ہے یعنے مومنون پر مہربانی کی نظر رکھ اور ان سے ملنسار رہ۔
۶ یعنے سبحان اللہ وبحمدہ کہو۔
دلائل نبوت و توحید جو اس سورۃ مین ہین
۷ دلیل ۱
۸ دلیل ۲
۹ دلیل ۳
۱۰ دلیل ۴
۱۱ دلیل ۵
۱۲ دلیل ۶
۱۳ دلیل ۷
۱۴ دلیل ۸
۱۵ دلیل ۹
۱۶ دلیل ۱۰

منزل ٣

واخذتهم... وامطرنا عليهم حجارة من سجيل ۝ ان في ذلك لايت للمتوسمين ۝ وانها لبسبيل
مقيم ۝ ان في ذلك لاية للمؤمنين ۝ وان كان اصحب الايكة لظلمين ۝ فانتقمنا
منهم وانهما لبامام مبين ۝ ولقد كذب اصحب الحجر المرسلين ۝ واتينهم
ايتنا فكانوا عنها معرضين ۝ وكانوا ينحتون من الجبال بيوتا امنين ۝ فاخذتهم
الصيحة مصبحين ۝ فما اغنى عنهم ما كانوا يكسبون ۝ وما خلقنا السموت والارض
وما بينهما الا بالحق ۗ وان الساعة لاتية ۖ فاصفح الصفح الجميل ۝ ان ربك
هو الخلق العليم ۝ ولقد اتينك سبعا من المثاني والقران العظيم ۝ لا تمدن
عينيك الى ما متعنا به ازواجا منهم ولا تحزن عليهم واخفض جناحك للمؤمنين ۝
وقل اني انا النذير المبين ۝ كما انزلنا على المقتسمين ۝ الذين جعلوا القران
عضين ۝ فوربك لنسئلنهم اجمعين ۝ عما كانوا يعملون ۝ فاصدع بما تؤمر
واعرض عن المشركين ۝ انا كفينك المستهزءين ۝ الذين يجعلون مع
الله الها اخر ۚ فسوف يعلمون ۝ ولقد نعلم انك يضيق صدرك بما يقولون ۝
فسبح بحمد ربك وكن من السجدين ۝ واعبد ربك حتى ياتيك اليقين ۝

ع ١٩ — ربع — ع ٢٠ / ٦

## سورة النحل مكية وهي مائة وثمان وعشرون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

اتى امر الله فلا تستعجلوه ۚ سبحنه وتعلى عما يشركون ۝ ينزل الملئكة بالروح
من امره على من يشاء من عباده ان انذروا انه لا اله الا انا فاتقون ۝ خلق السموت
والارض بالحق ۚ تعلى عما يشركون ۝ خلق الانسان من نطفة فاذا هو خصيم مبين ۝
والانعام خلقها ۚ لكم فيها دفء ومنافع ومنها تاكلون ۝ ولكم فيها جمال حين
تريحون وحين تسرحون ۝ وتحمل اثقالكم الى بلد لم تكونوا بلغيه الا بشق الانفس ۚ
ان ربكم لرءوف رحيم ۝ والخيل والبغال والحمير لتركبوها وزينة ۚ ويخلق
ما لا تعلمون ۝ وعلى الله قصد السبيل ومنها جائر ۚ ولو شاء لهدىكم اجمعين ۝
هو الذي انزل من السماء ماء لكم منه شراب ومنه شجر فيه تسيمون ۝ ينبت
لكم به الزرع والزيتون والنخيل والاعناب ومن كل الثمرت ۗ ان في ذلك لاية لقوم

وقف النبي صلى الله عليه وسلم — ع ١ / ٩

منزل ٣

يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا
مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝
وَعَلٰمٰتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَاِنْ
تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ
مَا تُعْلِنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝ اَمْوَاتٌ
غَيْرُ اَحْيَآءٍ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝ ع ١٢ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ لِيَحْمِلُوْٓا
اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝ ع ١٣
قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ بَلٰٓى اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا فَلَبِئْسَ مَثْوَى
الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْا خَيْرًا لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ
الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ هَلْ
يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ

جو غور و فکر کرتے ہین ○ اور اُسی نے تمھارے لئے رات و دن اور سورج و چاند کو کام مین لگا دیا ہے اور سب ہی ستارے کام مین لگے ہوئے ہین اسی کے حکم سے۔ بے شک اس مین بڑی بڑی نشانیان ہین اس قوم کے لئے جو عقل رکھتی ہے ○ اور تمھارے لئے جو کچھ پیدا کیا زمین مین جن کے مختلف رنگ ہین اس مین البتہ بڑی بڑی نشانیان ہین یاد رکھنے اور سوچنے والے لوگون کے لئے ○ وہی اللہ ہے جس نے تابع کر دیا دریا کو تاکہ تم اس مین سے تازہ گوشت کھاؤ اور نکالو اس مین سے زیور جس کو تم پہنتے ہو اور تو دیکھتا ہے کشتیون کو کہ ہوا اور پانی کو چیرتی ہوئین دریا مین چلی جاتی ہین اور تاکہ تم حاصل کرو اس کا فضل اور دولت اور شکر گزار بن جاؤ ○ اور رکھ دئے زمین مین پہاڑ تاکہ زمین زلزلہ کھائے تمھارے ساتھ اور ندیان اور راستے بنائے تاکہ تم منزل مقصود کو پہنچ جاؤ ○ اور بہت سی نشانیان بنائین اور وہ ہمراہ نما تارے سے ہی ہدایت پاتے ہین ○ ایسا کہین ہو سکتا ہے کہ جو پیدا کرتا ہے وہ اس کے برابر ہو جائے جو نہین پیدا کر سکتا کیا تم کچھ بھی نہین سوچتے ○ اور اگر تم اللہ کی نعمتین گننے رہو تو انھین پورا گن سکو گے بے شک اللہ غفور الرحیم ہے ○ اور اللہ تو جانتا ہے جو تم چھپا لیتے ہو اور ظاہر کرتے ہو ○ اور جن کو وہ پکارتے ہین اللہ کے سوا وہ تو کچھ بھی نہین پیدا کر سکتے ہان وہ خود پیدا کئے جاتے ہین ○ مردے ہین نہ زندہ اور ان کو یہ بھی معلوم نہین کہ ان کو دوبارہ زندہ کر کے کب اٹھایا جائے گا ○ تمھارا معبود تو اکیلا ایک ہی معبود ہے جو لوگ مرکر آخرت مین زندہ ہونے کو نہین مانتے ان کے دل منکر ہین اور وہ مغرور بھی ہین ○ کچھ شک نہین کہ اللہ جانتا ہے جو ابھی اُن سے ظاہر نہین ہوا اور جو ظاہر ہو چکا ہے بے شک اللہ پسند نہین کرتا متکبرون کو ○ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے تمھارے رب نے کیا اتارا ہے وہ جواب دیتے ہین پہلون کے قصے ہین ○ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ اپنے بوجھ اٹھائین گے پورے پورے انجام کار اور کچھ اُن کے بوجھ بھی جن کو وہ بہکایا کرتے ہین بے علمی سے بے جانے بوجھے۔ سن رکھو وہ برا بوجھ ہے جو اٹھاتے ہین ○ تحقیق تدبیر کر چکے ہین ان کے پہلے والے تو اللہ کا عذاب آگیا ان کی عمارت پر نیچے کی طرف سے تو گر پڑی اُن پر چھت اُن کے اوپر سے اور عذاب آگیا جدھر سے انھین شعور بھی نہ تھا ○ پھر قیامت کے دن ان کو رسوا کرے گا اور فرمائے گا وہ میرے شریک کہان ہین جن کے لئے تم اللہ (رسول سے) لڑا کرتے تھے تب عرض کرین گے وہ جن کو علم دیا گیا ہے کہ کچھ شک نہین آج کی رسوائی اور دکھ کافرون ہی پر ہے ○ وہ لوگ جن کی روح قبض کرتے ہین فرشتے جو اپنی جانون پر ستم کرنے والے ہین تو وہ فرمانبرداری پیش کرین گے کہ ہم تو کچھ برائی نہین کرتے تھے۔ ہان ہان اللہ تعالی خوب جانتا ہے جو تم کرتوت کرتے تھے ○ تو چلو داخل ہو جہنم کے دروازون مین وہین رہنا ہوگا۔ پس متکبرون کا تو بہت ہی برا ٹھکانا ہے ○ اور متقیون سے پوچھا گیا (کافرون کے بالمقابل) کیا اتارا تمھارے رب نے۔ انھون نے عرض کی اچھی بات جنھون نے بھلائی کی اس دنیا مین اُن کے لئے تو بھلائی ہے۔ اور آخرت کا گھر تو بہت ہی بہتر ہے متقیون کے لئے اور وہ کیا ہی اچھا گھر ہے ○ سدا رہنے کے باغ ہین جن مین وہ جائین گے بہہ رہی ہین ان مین نہرین وہان ان کے لئے وہ چیزین ہین جو کچھ وہ چاہین اور اللہ ایسا ہی متقیون کو بدلہ دیتا ہے ○ وہ لوگ جن کی روح قبض کرتے ہین فرشتے جو خوش و پاکیزگی کی حالت مین ہین فرشتے اُن سے عرض کرتے ہین سلام علیکم چلو جنت مین اُن کامون کے سبب جو تم کرتے رہے ○ کیا یہ منکر اسی بات کے منتظر ہین کہ اُن کے پاس فرشتے آجائین یا تیرے رب کے عذاب کا حکم آجائے یون ہی اگلون نے بھی کیا تھا اور اللہ نے تو کچھ ظلم نہین کیا ان پر لیکن وہ اپنی جانون پر آپ ہی ظلم کرتے رہے ○ پھر ان کو پہنچی ان کے کرتوت کی برائی اور ان کو گھیر لیا اس چیز نے۔

دلیل ۱۱
دلیل ۱۲
دلیل ۱۳
یہ اقسام چھلی کا۔
جیسے موتی مرجان وغیرہ
دلیل ۱۴
دلیل ۱۵
دلیل ۱۶
اعتقاد خلق طیر عیسیٰ علی نبینا و علیہ السلام کا رد ہے
دلیل ۱۷
دلیل ۱۸
تو کہان نہین مانگتے پھرو گے۔

جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے ۝ اور کہا شرک کرنے والوں نے اگر چاہتا ہوتا اللہ نے تو ہم نہ پوجتے
اللہ کے سوا کسی چیز کو نہ ہم نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام ٹھہراتے اس کے حکم کے بغیر کوئی چیز ان کے
اگلوں نے بھی یوں ہی کیا ہے تو رسولوں پر پہنچا دینا ہی ہے صاف صاف بیان کر کے ۝ ہم نے بے شک
ہر ایک امت میں رسول بھیجے یہ کہلا کر کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور سرکشوں اور بتوں سے بچو تو ان میں سے
بعض نے اللہ کا کہنا سنا اور بعضوں پر ثابت ہوگئی گمراہی [1] تو سیر کرو زمین میں اور دیکھو کیا انجام ہوا
جھٹلانے والوں کا [2] ۝ اگر تو حرص کرے ان کے ہدایت پانے پر ۝ وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں
بڑی بڑی سخت قسمیں کہ اللہ زندہ نہیں کرے گا اسے جو مر گیا [3] ہاں ہاں ضرور اٹھائے گا اس نے سچا وعدہ
کر لیا ہے لیکن بہت سے آدمی جانتے ہی نہیں ۝ جھٹلانے کا نتیجہ یہ ہوگا [4] کہ خوب ظاہر کر دے ان پر
وہ باتیں جس میں وہ جھگڑا کرتے تھے اور کافروں کو بھی معلوم ہو جائے کہ جھوٹے تو وہی ہیں ۝ اس کے
سوا نہیں کہ ہمارا کہنا کسی چیز کے لئے جب ہم اس کام کو کرنا چاہیں اتنا ہی ہے کہ ہم اس کو کہہ
دیتے ہیں کہ ہو تو وہ ہو جاتی ہے [5] نصف ۝ اور وہ لوگ جنہوں نے گھر چھوڑے اور گنا چھوڑے اللہ تعالیٰ میں
ہو کر یعنی عاشق الٰہی بن کر اس کے بعد کہ ان پر ظلم کئے گئے تو ہم ان کو ضرور جگہ دیں گے دنیا میں
عزت کی جگہ۔ اور آخرت کا ثواب تو بہت بڑا ہوگا انہیں معلوم ہوتا تو اچھا ہوتا۔ ۝ وہ مہاجرین جنہوں نے
صبر کیا اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے رہے ۝ اور تجھ سے پہلے بھی ہم نے مرد ہی رسول بنا کر بھیجے تھے
[6] ان کی طرف ہم نے وحی کی تو تم پوچھ لو اہل کتاب [7] اگر تم کو معلوم نہ ہو ۝ رسولوں کو بھیجا تھا کھلی کھلی
نشانیاں اور کتابیں دے کر۔ اور ہم نے اتارا تیری طرف قرآن یادگار تاکہ تو بیان کرے لوگوں سے جو کچھ
اتارا گیا ان کی طرف تاکہ وہ فکر کریں ۝ تو کیا وہ بے خوف ہو گئے ہیں جو بری تدبیریں کیا کرتے ہیں کہ اللہ
ان کو ذلیل کر دے گا مٹی میں ملا دے گا یا ان پر عذاب آ پڑے گا وہاں سے جہاں سے ان کو کچھ شعور
نہ ہو ۝ یا ان کو سفر سے آتے ہوئے پکڑ لے گا تو وہ اسے عاجز نہیں کر سکیں گے ۝ یا پکڑ لے ان کو
آہستہ آہستہ گھٹا کے سے کچھ شک نہیں کہ تمہارا رب بڑا رؤف رحیم ہے ۝ کیا انہیں علم نہیں اللہ
کی پیدا کی ہوئی کسی چیز کا کہ ڈھلتے ہیں ان کے سائے سیدھی جانب اور بائیں جانب [8] اللہ کو سجدہ کرتے
ہوئے اور وہ عاجزی میں ہیں ۝ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین
میں حرکت کرنے والے اور فرشتے اور وہ تکبر نہیں کرتے ہیں ۝ وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں کہ اس
کی حکومت ان پر ہے اور وہ کرتے رہتے ہیں جو حکم پاتے ہیں ۝ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا دو معبود مت
ٹھہراؤ سچا معبود تو وہی ایک اکیلا ہے تو تم مجھ ہی سے ڈرو (یعنی اللہ سے) ۝ اور اسی کا ہے جو کچھ
آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسی کا دین سدا رہے گا تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو سپر بنائے ہو دوسروں
سے ڈرتے ہو ۝ حالانکہ تمہارے پاس جو کچھ نعمت ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب تم کو کوئی سختی
چھو جاتی ہے تو تم اسی کی طرف بلبلاتے ہو ۝ پھر جب وہ سختی تم سے دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے
ایسے ہوتے ہیں کہ وہ اپنے رب کے ساتھ شریک بنانے لگتے ہیں ۝ نتیجہ یہ کہ ناشکری اور کفر کریں اس
چیز کا جو ہم نے دی ان کو۔ تو خیر تھوڑی دیر نفع اٹھا لو پھر آگے چل کر تم کو معلوم ہوگا ۝ اور ٹھہراتے
ہیں ان چیزوں کا ایک حصہ جن کو وہ جانتے نہیں ہماری دی ہوئی روزی میں سے اللہ کی قسم ضرور تم سے
پوچھنا ہے جو تم افترا کرتے تھے ۝ ٹھہراتے ہیں اللہ کے لئے بیٹیاں وہ تو پاک ذات ہے اور اپنے
لئے جو جی چاہتا ہے (یعنی بیٹے) ۝ اور جب ان میں سے کسی کو خوش خبری دی جاتی ہے بیٹی پیدا ہونے
کی (تو) ہو جاتا ہے اس کا منہ کالا اور وہ غم سے اپنے کو گھونٹے رہتا ہے ۝

رکوع ۱۰ — رکوع ۵ — سجدہ — رکوع ۱۴

[1] یعنی اللہ کا کہنا نہ سنا گمراہ ہوگئے۔
[2] یعنی انہوں نے سزا پائی انجام نہیں پایا۔
[3] یہ ان کا کہنا بالکل غلط ہے ۔ نصف
[4] اپنے اوقات معینہ پر۔
[5] یعنی فرشتوں وغیرہ کو نہیں ۔ نصف

ما كانوا به يستهزءون ۝ وقال الذين اشركوا لو شاء الله ما عبدنا من دونه من
شيء نحن ولا اباؤنا ولا حرمنا من دونه من شيء كذلك فعل الذين من قبلهم
فهل على الرسل الا البلغ المبين ۝ ولقد بعثنا في كل امة رسولا ان اعبدوا الله واجتنبوا
الطاغوت فمنهم من هدى الله ومنهم من حقت عليه الضللة فسيروا في الارض فانظروا
كيف كان عاقبة المكذبين ۝ ان تحرص على هدىهم فان الله لا يهدي من يضل وما لهم
من نصرين ۝ واقسموا بالله جهد ايمانهم لا يبعث الله من يموت بلى وعدا عليه حقا
ولكن اكثر الناس لا يعلمون ۝ ليبين لهم الذي يختلفون فيه وليعلم الذين كفروا
انهم كانوا كذبين ۝ انما قولنا لشيء اذا اردنه ان نقول له كن فيكون ۝ ع والذين
هاجروا في الله من بعد ما ظلموا لنبوئنهم في الدنيا حسنة ولاجر الاخرة اكبر
لو كانوا يعلمون ۝ الذين صبروا وعلى ربهم يتوكلون ۝ وما ارسلنا من قبلك الا
رجالا نوحي اليهم فسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون ۝ بالبينت والزبر وانزلنا اليك
الذكر لتبين للناس ما نزل اليهم ولعلهم يتفكرون ۝ افامن الذين مكروا السيات ان
يخسف الله بهم الارض او ياتيهم العذاب من حيث لا يشعرون ۝ او ياخذهم في تقلبهم
فما هم بمعجزين ۝ او ياخذهم على تخوف فان ربكم لرءوف رحيم ۝ اولم يروا الى
ما خلق الله من شيء يتفيؤا ظلله عن اليمين والشمائل سجدا لله وهم دخرون ۝
ولله يسجد ما في السموت وما في الارض من دابة والملئكة وهم لا يستكبرون ۝
يخافون ربهم من فوقهم ويفعلون ما يؤمرون ۝ وقال الله لا تتخذوا الهين
اثنين انما هو اله واحد فاياي فارهبون ۝ وله ما في السموت والارض
وله الدين واصبا افغير الله تتقون ۝ وما بكم من نعمة فمن الله ثم اذا مسكم
الضر فاليه تجئرون ۝ ثم اذا كشف الضر عنكم اذا فريق منكم بربهم يشركون ۝
ليكفروا بما اتينهم فتمتعوا فسوف تعلمون ۝ ويجعلون لما لا يعلمون نصيبا
مما رزقنهم تالله لتسئلن عما كنتم تفترون ۝ ويجعلون لله البنت سبحنه
ولهم ما يشتهون ۝ واذا بشر احدهم بالانثى ظل وجهه مسودا وهو كظيم ۝

يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِن سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ
مَا يَحْكُمُونَ ۝ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۖ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ۝ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ
أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ
مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُم
مُّفْرَطُونَ ۝ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ
وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي
اخْتَلَفُوا فِيهِ ۙ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ۝ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم
مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ۝ وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ
وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝
وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۝ ثُمَّ
كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ
فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۚ وَمِنكُم
مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝ وَاللَّهُ
فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا
وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ
اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ۝ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا
وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا
عَبْدًا مَّمْلُوكًا لَّا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَمَن رَّزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۖ هَلْ
يَسْتَوُونَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ
لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُّ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۖ هَلْ يَسْتَوِي

قوم سے چھپتا پھرتا ہے اس چیز کی برائی سے جس کی خوشخبری دی گئی کیا اسے رکھے ذلت قبول کر کے یا اسے مٹی میں گاڑ دوں - ہوشیار ہو جاؤ یہ کیا برا فیصلہ کرتے ہیں ○ ان کے لئے جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے بری مثال ہے اور اللہ کے لئے اعلیٰ درجہ کی مثال ہے اور وہی تو زبردست حکمت والا ہے ○ اور اگر اللہ لوگوں کو پکڑتا ان کے ظلم کی وجہ سے تو کوئی حرکت کرنے والا زمین پر نہ چھوڑتا لیکن وہ ان کو مہلت دے رہا ہے ایک وقت معین تک پھر جب ان کا وقت آجائے گا تو وہ ایک گھڑی پیچھے نہ ہٹا سکیں گے اور نہ آگے بڑھا سکیں گے ○ اور ٹھہراتے ہیں اللہ کے لئے وہ چیز جس سے خود کراہت کرتے ہیں (یعنے بیٹیاں) اور ان کی زبانیں جھوٹ بات بولتی ہیں کہ انھیں کے لئے بھلائی ہے ۱ بلکہ سچ یہ ہے کہ بے شک ان کے لئے آگ ہے اور وہ ناریوں کے پیش رو ہیں ○ اللہ کی قسم بے شک ہم نے رسول بھیجے امتوں کی طرف تجھ سے پہلے پھر شیطان نے ان کے کرتوت ان کو اچھے دکھائے تو شیطان ہی منکروں کا دلی دوست ہے آج اور ان کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ہے ○ اور ہم نے یہ کتاب تجھ پر نہیں اتاری مگر اس لئے کہ تو ان سے کھول کھول کے بیان کر دے وہ باتیں جس میں وہ جھگڑ رہے ہیں اور وہ کتاب ہدایت ہے اور رحمت ہے ایمان دار قوم کے لئے ○ ۲ اور اللہ ہی نے بادل سے پانی برسایا ۳ پھر اسکے ذریعہ سے زمین کو زندہ کیا اس کے مرے پیچھے ۴ کچھ شک نہیں کہ اس بیان میں بڑا نشان ہے ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں ○ اور تمہارے لئے چوپائے بھینس اونٹ بکری وغیرہ میں البتہ سوچنے کا مقام ہے کہ ہم تم کو پلاتے ہیں اس کے پیٹ کی چیزوں میں سے گوبر اور خون کے درمیان میں سے خالص دودھ خوش گوار پینے والوں کے لئے ○ اور کھجور و انگور کے پھلوں میں سے ہم تم کو پلاتے ہیں رس تم اُس سے مٹھائیاں اور شکر بناتے ہو اور عمدہ عمدہ کھانے ۵ بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں ○ اور وحی بھیجی تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف کہ پہاڑوں میں گھر بنائے اور درختوں میں چھتریوں میں ○ پھر حکم ہوا کہ ہر طرح کے میوے کھائے چلتی پھرتی رہ تیرے رب کے راستوں میں جو ہموار ہیں (یا فرمان بردار ہو کر) نکلتی ہے شہد کی مکھی کے پیٹ سے ایک پینے کی چیز جس کے کئی کئی رنگ ہوتے ہیں اس میں شفاء ہے لوگوں کے لئے کچھ شک نہیں کہ اس میں نشانی ہے اس قوم کے لئے جو غور و فکر کرتی ہے ○ اور اللہ تعالیٰ نے تم کو پیدا کیا ہے پھر تمہاری روح قبض کرے گا اور بعض کو تم میں سے ارذل عمر کی طرف لوٹائے گا تاکہ کچھ جان سکے جان بوجھ کر وہ بے شک اللہ بڑا جاننے والا ہے ہر ایک کام کی مصلحتیں اور بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ اور اللہ نے برتری دی ہے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں پھر جن کو بزرگی دی گئی ہے وہ اپنی روزی لوٹا نہیں دیتے اپنے مملوک اور ماتحتوں پر کہ وہ سب برابر ہو جائیں کیا یہ لوگ اللہ کی نعمت کے جان بوجھ کر منکر ہیں ○ اور اللہ تعالیٰ نے بنا دیں تمہیں میں سے بی بیاں تمہارے لئے اور پیدا کئے تمہارے لئے تمہاری بی بیوں سے بیٹے اور پوتے اور تمہیں کھانے کو دیں پاکیزہ ستھری چیزیں - تو کیا یہ لوگ جھوٹی باتیں مانتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں ○ اور پوجتے ہیں اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو جو ان کو کھانا دینے کا بھی اختیار نہیں رکھتیں آسمانوں اور زمین میں سے کچھ اور نہ کچھ مقدور ہی رکھتی ہیں ○ تو اللہ کے لئے مثالیں نہ بیان کیا کرو بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ○ اللہ نے اعلیٰ درجہ کی مثال بیان فرمائی ہے کہ ایک مملوک غلام ہے ۶ وہ کسی چیز پر قدرت نہیں پاتا اور ایک ایسا ہے جس کو ہم نے روزی دی ہے خود ہی عمدہ روزی اور اس میں سے خرچ کرتا رہتا ہے چھپا چھپا کر خلوص سے اور دکھا دکھا کر ترغیب کے لئے کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں - سب تعریف وواہ واللہ ہی کی ہے - بہت سے منکر تو جانتے ہی نہیں ○ اور اللہ نے اعلیٰ درجہ کی بات فرمائی (یعنے) دو آدمی ہیں ایک تو بالکل گونگا ہے وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا وہ اپنے آقا پر بوجھ ہے ۷ جہاں کہیں اسے بھیجو وہ خیریت کے ساتھ نہیں آتا کیا یہ برابر ہو سکتا ہے -

رکوع ۱۴

رکوع ۱۵

۱ یعنے وہ اپنے آپ کو سب سے اچھا سمجھتے ہیں

۲ یہاں سے دلائل نبوت و توحید پھر شروع ہو گئے ہیں۔

۳ دلیل ۱-

۴ خشک زمین یعنے قلوب مردہ الہام کے پانی سے سرسبز و زندہ ہو گئے

۵ دلیل ۲-

دلیل ۳-

۶ یعنے علمائے نبوت کے

۷ یعنے دوسرے کے قابو میں

۸ یہ غیر ملہم رسم و رواج کے پابند کی مثال ہے جو ناپسند آتا ہے -

اس شخص کے جو انصاف کا حکم کرتا ہے ؎۱ اور وہ سیدھی راہ پر ہے ؎۲ ع اور اللہ ہی کو معلوم ہین آسمانون اور
زمین کی چھپی باتین - اور انجام کار تو اتنا ہی ہے جتنا پلک مارنا یا اس سے بھی زیادہ جلدی بے شک اللہ
ہر ایک شئی کا بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ اور اللہ نے تم کو پیدا کیا تمھاری ماؤن کے پیٹ سے تم
کچھ بھی تو نہین جانتے تھے اور تمھارے لئے کان بنائے اور آنکھین اور مرکز قوی دل تاکہ تم شکر گزاری
اختیار کرو ○ کیا انھون نے نہین دیکھا پرندون کی طرف جو آسمان کی ہوا مین مسخر ہین ان کو اللہ کے سوا
کون تھام رہا ہے - بیشک اس مین نشانیان ہین ایمان دار قوم کے لئے ○ اور اللہ ہی نے بنا دیا تمھارے
لئے تمھارے گھرون کو امن چین کی جگہ اور تمھارے لئے بنا دئے چوپایون کی کھالون سے گھر جس کو تم ہلکا
پاتے ہو اپنے کوچ کے وقت اور ٹھیرنے کے وقت اور بنا دئے اُن کے اُون اور پشم اور بالون سے کتنے
سامان اور برتنے کی چیزین مرے تک ○ اور اللہ ہی نے بنا دئے تمھارے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزون
کے سائے اور تمھارے لئے پہاڑون سے بنائے چھپنے کے مکانات اور بنائے تمھارے لئے کرتے جو تمھین
گرمی سے بچائین اور لڑائی سے بچائین ؎۳ اسی طرح اللہ پورا کرتا ہے اپنا احسان تم پر تاکہ تم خدائی مسلمان
بن جاؤ ○ پھر اگر وہ پھر جائین تو تیرے ذمہ صاف صاف پہنچا دینا ہی ہے ○ وہ لوگ پہچانتے تو ہین اللہ
کی نعمت پھر اُس کے منکر ہو جاتے ہین اور وہ اکثر منکر ہی ہین ع ○ اور جس دن ہم کھڑا کرین گے ہر ایک
امت مین ایک گواہ پھر اجازت نہ ملے گی کافرون کو اور نہ عذاب دور کرانے کی انھین رخصت دی جائے گی
نہ وہ در رحمت تک پہنچنے پائین گے ○ اور جب دیکھ لین گے ظالم عذاب کو کہ ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا
اور نہ مہلت ہی ملے گی ان کو ○ اور جب دیکھین گے مشرکین اپنے شریکون کو بول اٹھین گے اے
ہمارے رب یہ ہمارے شریک ہین جن کو ہم پکارا کرتے تھے تیرے سوا تو وہ ان کی بات ان پر پلٹا دین گے
کہ تم بالکل جھوٹے ہو ○ اور اس دن اللہ کے سامنے اطاعت اختیار کرین گے جن باتون کو وہ جھوٹ
بنایا کرتے تھے وہ اُن سے گئی گزری ہوئین ○ جنھون نے حق کو چھپایا اور اللہ کی راہ سے روکا ہم ان کو
عذاب پر عذاب دین گے زیادہ کیونکہ شرارت و فساد کرتے تھے ○ اور ایک دن ہم کھڑا کرین گے
ہر ایک امت مین ایک گواہ انھین مین کا اُن پر - اور تجھ کو گواہ لائین گے اُن لوگون پر - اور ہم نے تیری
طرف کتاب اُتاری جس مین ہر ایک چیز کا بیان ہے کھلا کھلا اور ہدایت اور رحمت ہے اور خوشخبری ہے
خدائی فرمان بردارون کے لئے ع اللہ حکم دیتا ہے عدل کا سب کے ساتھ اور (بڑھ کر) احسان کرنے کا اور قرابت
دارون (جیسا) دینے کا اور منع فرماتا ہے ذاتی بدی سے اور زیادہ بدی سے اور بغاوت سے تم کو نصیحت کرتا
ہے تاکہ تم یاد کر لو اور بڑے آدمی بن جاؤ ○ اور پورا کرو اللہ کا اقرار جب تم آپس مین قول و قرار کرو اور نہ
توڑو قسمون کو ان کو پختہ کئے پیچھے اور تم کر چکے ہو اللہ کو اپنا ضامن - بے شک اللہ جانتا ہے جو کرتوت
کرتے ہو تم لوگ ○ اور نہ ہو اُس عورت کے جیسے جس نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اپنا کاتا ہوا سوت
یعنی مضبوط کئے پیچھے توڑ ڈالا چورا چورا کر کے کر لے لگو اپنی قسمون کو آپس کے جھگڑے کا سبب
اس وجہ سے کہ ایک گروہ زیادہ اونچا ہو گیا ہے دوسرے سے - اس کے سوا نہین کہ اللہ تم کو انعام دینا
چاہتا ہے تمھاری کمزوری اور ان کی قوت کی وجہ سے - اور اللہ ضرور ضرور ظاہر کرے گا انجام کار اور قیامت
کے دن (اس چیز کا فیصلہ) جس چیز مین تم جھگڑتے تھے ○ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی جماعت
بنا دیتا لیکن وہ راہ سے ہٹاتا ہے جسے چاہے ؎۴ اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے ؎۵ - اور تمھارے
کئے کی تم سے ضرور پرسش -

؎۱ صاحب وحی و الہام ہادی ہوتا ہے جو راہ راست پر لا سکتا ہے

؎۲ صاحب وحی و الہام خود بھی مستقیم الحال ہوتا ہے -

؎۳ یعنے زرہ بکتر وغیرہ

؎۴ یعنے فاسقون بدکارون کو -

؎۵ یعنے نیک بختون بہتر کارون کو -

هو ومن يأمر بالعدل وهو على صراط مستقيم ۞ ولله غيب السموت والارض
وما امر الساعة الا كلمح البصر او هو اقرب ان الله على كل شيء قدير ۞ والله اخرجكم
من بطون امهتكم لا تعلمون شيئا وجعل لكم السمع والابصار والافئدة
لعلكم تشكرون ۞ الم يروا الى الطير مسخرت في جو السماء ما يمسكهن الا
الله ان في ذلك لايت لقوم يؤمنون ۞ والله جعل لكم من بيوتكم سكنا وجعل
لكم من جلود الانعام بيوتا تستخفونها يوم ظعنكم ويوم اقامتكم ومن اصوافها
واوبارها واشعارها اثاثا ومتاعا الى حين ۞ والله جعل لكم مما خلق ظللا وجعل
لكم من الجبال اكنانا وجعل لكم سرابيل تقيكم الحر وسرابيل تقيكم باسكم كذلك
يتم نعمته عليكم لعلكم تسلمون ۞ فان تولوا فانما عليك البلغ المبين ۞ يعرفون
نعمت الله ثم ينكرونها واكثرهم الكفرون ۞ ويوم نبعث من كل امة شهيدا
ثم لا يؤذن للذين كفروا ولا هم يستعتبون ۞ واذا را الذين ظلموا العذاب فلا
يخفف عنهم ولا هم ينظرون ۞ واذا را الذين اشركوا شركاءهم قالوا ربنا هؤلاء شركاؤنا
الذين كنا ندعوا من دونك فالقوا اليهم القول انكم لكذبون ۞ والقوا الى الله يومئذ
السلم وضل عنهم ما كانوا يفترون ۞ الذين كفروا وصدوا عن سبيل الله زدنهم
عذابا فوق العذاب بما كانوا يفسدون ۞ ويوم نبعث في كل امة شهيدا عليهم من
انفسهم وجئنا بك شهيدا على هؤلاء ونزلنا عليك الكتب تبيانا لكل شيء وهدى
ورحمة وبشرى للمسلمين ۞ ان الله يامر بالعدل والاحسان وايتاي ذي القربى
وينهى عن الفحشاء والمنكر والبغي يعظكم لعلكم تذكرون ۞ واوفوا بعهد الله اذا
عهدتم ولا تنقضوا الايمان بعد توكيدها وقد جعلتم الله عليكم كفيلا ان
الله يعلم ما تفعلون ۞ ولا تكونوا كالتي نقضت غزلها من بعد قوة انكاثا
تتخذون ايمانكم دخلا بينكم ان تكون امة هي اربى من امة انما يبلوكم
الله به وليبينن لكم يوم القيمة ما كنتم فيه تختلفون ۞ ولو شاء الله لجعلكم
امة واحدة ولكن يضل من يشاء ويهدي من يشاء ولتسئلن عما كنتم

تَعْمَلُونَ ○ وَلَا تَتَّخِذُوٓا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا
السُّوٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا
قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۗ
وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوٓا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ
أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○
فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ○ إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ
اٰمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ○ إِنَّمَا سُلْطٰنُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ○
وَإِذَا بَدَّلْنَا اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوٓا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○
قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِينَ ○
وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۗ لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا
لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ○ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ○ إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُونَ ○
مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ
بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا
الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِينَ ○ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللّٰهُ
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصٰرِهِمْ ۖ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ○ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
هُمُ الْخٰسِرُونَ ○ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جٰهَدُوا وَصَبَرُوٓا
إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ○ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجٰدِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ
نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ○ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً
يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّٰهِ فَأَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوعِ
وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ○ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ
الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُونَ ○ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ○ وَاشْكُرُوا
نِعْمَتَ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ○ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ

ع ١١ ١٩

ہو گی ○ اور نہ بناؤ آپس کی قسموں کو فساد کا سبب تو پھسل جاوے گا قدم جمے پیچھے اور تم بری سزا چکھو گے اس وجہ سے کہ تم نے اللہ کی راہ سے روکا اور تم کو بڑا عذاب ہوگا ○ اور نہ لو اللہ کے اقرار کے عوض دنیا کا تھوڑا سا فائدہ ۱؎ اس کے سوا نہیں کہ جو اللہ کے پاس ہے وہی بہتر ہے تمہارے لئے جب تم جانتے ہو ○ تمہارے پاس جو ہے وہ تو ہو چکے گا اور اللہ کے پاس جو ہے وہ باقی رہے گا اور ہم ضرور عنایت فرمائیں گے نیکیوں پر جمے رہنے والوں اور بدیوں سے بچنے والوں کو اُن کا ثواب ان اچھے کاموں پر جو وہ کرتے تھے ○ جس نے اچھا کام کیا وہ مرد ہو یا عورت اور وہ ہو ایمان دار تو ہم اس کو ضرور اچھی طرح زندہ رکھیں گے عزت و آبرو کے ساتھ اور ان کو عنایت فرمائیں گے ان کے عمدہ کاموں کا اجر جو وہ کرتے تھے ○ جب تم قرآن پڑھنے لگو تو اللہ کی پناہ لو ۲؎ شریر ہلاک کرنے والے مردود سے ○ ایمان داروں پر تو کچھ شیطان کا زور چلتا ہی نہیں اور نہ وہ تو اپنے رب پر تکیہ لگائے ہوئے ہیں ○ بس اس کا زور تو انہیں پر چلتا ہے جو اس کو اپنا حامی سمجھتے ہیں اور جو اس کو اللہ کی جگہ ٹھیراتے ہیں ع اور جب ہم بدلتے ہیں ایک نشان کی جگہ دوسرا نشان اور اللہ خوب جانتا ہے جو اتارتا ہے کافر کہتے ہیں اس کے سوا نہیں کہ تو تو بنا لاتا ہے جھوٹ (نہیں جھوٹ نہیں) بلکہ ان میں بہت سے جانتے ہی نہیں ○ کہہ دے اس کو اتارا ہے جبرئیل نے تیرے رب کی طرف سے حق و حکمت سے بھرا ہوا تاکہ ثابت قدم رکھے ایمان داروں کو اور ہدایت ہے اور بشارت ہے فدائی فرمان برداروں کے لئے ○ اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ منکر کہتے ہیں کہ اس کو تو ایک آدمی سکھایا کرتا ہے جس کی طرف وہ نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ تو صاف صاف کھلی عربی زبان ہے ○ جو لوگ نہیں مانتے اللہ کی آیتوں کو اللہ ان کو ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ہے ○ اس کے سوا نہیں کہ جھوٹی باتیں تو وہ گھڑتے ہیں جن کو اللہ کی آیتوں پر یقین نہیں اور یہی لوگ جھوٹے ہیں ○ جو منکر ہوا اللہ کا ایمان کے پیچھے مگر اس پر کچھ گناہ نہیں جو مجبور کیا گیا اور اس کا دل ایمان سے تسلی یافتہ ہے لیکن ہاں وہ جو دل بھر کر کافر ہوا تو ان پر اللہ کا غضب ہے اور اُن پر بڑا عذاب ہے ○ یہ اس لئے کہ انھوں نے اسی دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا ہے آخرت کے مقابلہ میں اور اللہ ہدایت نہیں دیتا کافروں کو (یعنے کافر جس راستہ پر چل رہے ہیں وہ اللہ کا بتایا ہوا نہیں) ○ یہی لوگ ہیں کہ مہر کر دی اللہ نے ان کے دلوں پر اور کانوں اور آنکھوں پر اور یہی لوگ غفلت کرنے والے بے خبر ہیں ○ نہیں سچ یہ ہے کہ بے شک یہی لوگ گھاٹے میں رہیں گے انجام کار ○ پھر بے شک تیرا رب ان کے لئے جنھوں نے گناہ چھوڑے وطن چھوڑا اس کے بعد کہ وہ ستائے گئے پھر نیک کوشش کی اور صبر کیا تو کچھ شک نہیں کہ تیرا رب ان حالتوں کے بعد ضرور ضرور غفور الرحیم ہے ○ جس دن آئے گا ہر ایک شخص جھگڑتا ہوا اپنے نفس کی طرف سے اور پورا دے دیا جائے گا ہر ایک کو جو اس نے کیا اور اُن پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا ○ اور بیان فرمائی اللہ نے ایک مثال (یعنے فتح مکہ کی پیش گوئی) کہ ایک بستی تھی امن چین کی ان کا رزق آتا تھا اُن کے پاس بافراغت ہر ایک جگہ سے پھر اس نے ناشکری کی اللہ کے انعاموں کی (یعنے نبوت و قرآن و توحید کی) تو اللہ نے اس کو چکھایا بھوک اور خوف کا مزہ اُن کے برے کرتوتوں کے سبب سے ○ اور اُن کے پاس آ چکا ایک رسول انھیں میں کا تو انھوں نے اس کو جھٹلایا اس لئے ان کو عذاب نے آ لیا اور وہ ظالم ہی تھے ○ تو کھاؤ جو تم کو اللہ نے روزی دی حلال پاکیزہ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو جب تم اسی کی عبادت کرتے رہو ○ اس کے سوا نہیں کہ اس نے تم پر حرام کیا ہے خود مردہ اور خون (بہتا ہوا) اور

۱؎ یعنے دنیا کی خواہش میں دین نہ چھوڑنا۔

۲؎ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ لیا کرو۔

رکوع ۱۳ ۔ [illegible]

رکوع ۱۴ ۔ [illegible]

سور کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے پھر جو بے بس ہو عدول حکمی کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بے شک اللہ غفور رحیم ہے ○ اور اپنی زبان سے جھوٹ بنا کر نہ کہو کہ یہ چیز حلال ہے ۱؎ اور یہ چیز حرام ہے تاکہ جھوٹ باندھو اللہ پر۔ اور جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں وہ مظفر منصور نہیں ہوتے ۲؎ ○ تھوڑا سا فائدہ ہے اور پھر ان کے لئے دردناک عذاب ہے ○ اور یہود پر ہم نے حرام کر دیا تھا جو آگے تجھ سے بیان کر چکے ہیں (ث ر۲ آیت ۱۴۷ میں) ہماری طرف سے تو کسی پر ظلم نہیں ہوا مگر وہ اپنے پر آپ ہی ظلم کرتے رہے ○ پھر تیرا رب اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے جہالت سے برا کام کیا پھر توبہ کر لی اور اصلاح کر لی کچھ شک نہیں کہ تیرا رب اصلاح کے بعد بڑا عیبوں کا ڈھانپنے والا بھی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ع کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بھلائی سکھانے والا پیشوا تھا اللہ کا فرمان بردار سب طرف سے منہ پھیر کر خالص اللہ کا ہی ہو رہا تھا اور وہ تو مشرکوں میں سے تھا ہی نہیں ○ اللہ کی نعمتوں کا شکرگزار تھا اللہ نے اس کو چن لیا تھا اور سیدھی راہ کا اس کو راستہ بتا دیا تھا ○ اور اس کو دنیا میں ہی ہم نے بھتری دی تھی ۳؎ اور وہ آخرت میں تو بے شک نیک لوگوں میں سے ہے ○ پھر ہم نے تیری طرف وحی بھیجی کہ تو ابراہیم حنیف کے مذہب کی پیروی کرنا اور وہ تو مشرکوں میں سے نہ تھا ۴؎ ○ اس کے سوا نہیں کہ ہم نے سکھ و آرام حاصل کرنے کا ۵؎ دن انہیں لوگوں کے لئے ٹھہرایا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا بے شک تیرا رب ضرور فیصلہ کرے گا ان میں انجام کار جس میں وہ اختلاف کرتے تھے ○ اے پیارے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) لوگوں کو بلا تیرے رب کے راستہ کی طرف حکمت اور اچھی خیرخواہی سے اور بحث کر اُن سے اس طرح جس طرح بہتر ہو (یعنی شوکت اور نرمی کے ساتھ) بے شک تیرا رب ہی خوب جانتا ہے اُس شخص کو جو اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور راہ راست پر چلنے والوں کو بھی وہ خوب جانتا ہے ○ اگر تم بدلہ دو تو اسی قدر بدلہ دو جتنی تم کو ایذا دی گئی ہے اور اگر تم نیکیوں پر جمے رہو اور برائیوں سے بچے رہو تو یہ تو بہت ہی بہتر ہے صابروں کے لئے ○ پس تو صبر کر اور تیرا صبر تو اللہ ہی کے لئے ہے ان کے لئے غم نہ کھا اور نہ تنگ ہو ان کی تدبیروں سے جو وہ کرتے ہیں ○ کچھ شک نہیں کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے اور اُن کے ساتھ ۶؎ اس کو دیکھنے والے صاحب نظر نیکوکار ہیں ○

| اس میں ایک سو گیارہ آیتیں ہیں | سورہ بنی اسرائیل مکہ میں اتری ہے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم |
|---|---|

ہم سورہ بنی اسرائیل کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے ○

## وہ پاک ذات ہے جو لے گیا اپنے پیارے محمدؐ کو راتوں رات مسجد حرام

سے مسجد اقصیٰ تک ۱؎ جس کے اطراف ہم نے برکتیں رکھی ہیں تاکہ ہم دکھائیں اس کو اپنی قدرت کے کرشمے کچھ شک نہیں کہ اللہ بڑا ہی سننے والا بڑا دیکھنے والا ہے ○ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت فرمائی اور اس کتاب کو بنی اسرائیل کے لئے ہم نے ہدایت کا موجب ٹھہرایا کہ نہ بناؤ میرے سوا کسی کو وکیل ○ ان کی نسل ہو تم جن کو ہم نے نوح کے ساتھ سوار کرایا تھا بے شک وہ بڑا شکرگزار بندہ تھا (یعنی نوح) ○ اور ہم نے کھول کھول کر بیان کر دیا تھا (بذریعہ وحی کے) بنی اسرائیل کو کتاب میں کہ تم ضرور شرارت اور فساد کرو گے ملک میں دو مرتبہ اور ضرور بڑی بغاوت کرو گے ○ جب آیا ان دو میں سے پہلے فساد کا وعدہ تو ہم نے بھیجے تم پر اپنے بندے سخت لڑائی والے تو وہ پھیل پڑے شہروں میں اور وعدہ تو پورا ہونا ہی تھا ○ پھر ہم نے تم کو غلبہ ان پر دیا اور دوبارہ تمہاری مدد کی مال سے اور بیٹوں سے اور تم کو کر دیا بڑی

---

۱؎ دنیوی رسوم کے پابند نذر و نیاز منتیں کرنے والے اس آیت کو بار بار پڑھیں اور فائدہ اٹھائیں۔

۲؎ مفتری کا کام یاب نہیں ہوتا

۳؎ یعنی نیک بیوی نیک بچے خلق مہمان نوازی وغیرہ۔

۴؎ تو کافر اور مخالف ابراہیمی ہونے کا جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں۔

۵؎ یعنی تعظیم شنبہ کا

جزء ۱۵

۱؎ یعنی بیت المقدس یا مسجد نبوی یا مسیح موعود کی مسجد تک

منزل

لَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۚ
إِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ص وَّلَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيْمٌ ۝ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ
وَلٰكِنْ كَانُوْا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ
تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَأَصْلَحُوْٓا ۙ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ إِنَّ

١٥ ع ٩ ٢١

إِبْرٰهِيْمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۚ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهٖ ۚ
اجْتَبٰهُ وَهَدٰىهُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَآتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۚ وَإِنَّهٗ فِي الْآخِرَةِ
لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ۝ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ اُدْعُ إِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ
الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَ
هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۚ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ
لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ
فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝

١٦ ع ٩ ٢٢

## سورة بني اسرائيل مكية وهي — بسم اللّٰه الرحمٰن الرحيم — مائة واحدى عشرة آية

١٥ جزء

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ أَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى
الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ آيٰتِنَا ۚ إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ وَ
آتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ أَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۝
ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۚ إِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝ وَقَضَيْنَآ إِلٰى بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ
لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ أُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا
عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ أُوْلِيْ بَأْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝
ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنٰكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ أَكْثَرَ

منزل

نفيرا ۝ ان احسنتم احسنتم لانفسكم وان اساتم فلها فاذا جاء وعد
الاخرة ليسوءا وجوهكم وليدخلوا المسجد كما دخلوه اول مرة وليتبروا
ما علوا تتبيرا ۝ عسى ربكم ان يرحمكم وان عدتم عدنا وجعلنا جهنم
للكفرين حصيرا ۝ ان هذا القران يهدي للتي هي اقوم ويبشر المؤمنين الذين
يعملون الصلحت ان لهم اجرا كبيرا ۝ وان الذين لا يؤمنون بالاخرة اعتدنا لهم
عذابا اليما ۝ ويدع الانسان بالشر دعاءه بالخير وكان الانسان عجولا ۝ و
جعلنا الیل والنهار ايتين فمحونا اية الیل وجعلنا اية النهار مبصرة لتبتغوا فضلا من
ربكم ولتعلموا عدد السنين والحساب وكل شيء فصلنه تفصيلا ۝ وكل انسان
الزمنه طئره في عنقه ونخرج له يوم القيمة كتبا يلقه منشورا ۝ اقرا كتبك
كفى بنفسك اليوم عليك حسيبا ۝ من اهتدى فانما يهتدي لنفسه ومن ضل
فانما يضل عليها ولا تزر وازرة وزر اخرى وما كنا معذبين حتى نبعث رسولا ۝
واذا اردنا ان نهلك قرية امرنا مترفيها ففسقوا فيها فحق عليها القول فدمرنها
تدميرا ۝ وكم اهلكنا من القرون من بعد نوح وكفى بربك بذنوب عباده خبيرا
بصيرا ۝ من كان يريد العاجلة عجلنا له فيها ما نشاء لمن نريد ثم جعلنا له جهنم يصلها
مذموما مدحورا ۝ ومن اراد الاخرة وسعى لها سعيها وهو مؤمن فاولئك كان
سعيهم مشكورا ۝ كلا نمد هؤلاء وهؤلاء من عطاء ربك وما كان عطاء ربك
محظورا ۝ انظر كيف فضلنا بعضهم على بعض وللاخرة اكبر درجت واكبر تفضيلا ۝
لا تجعل مع الله الها اخر فتقعد مذموما مخذولا ۝ وقضى ربك الا تعبدوا
الا اياه وبالوالدين احسانا اما يبلغن عندك الكبر احدهما او كلهما فلا تقل
لهما اف ولا تنهرهما وقل لهما قولا كريما ۝ واخفض لهما جناح الذل من
الرحمة وقل رب ارحمهما كما ربيني صغيرا ۝ ربكم اعلم بما في نفوسكم
ان تكونوا صلحين فانه كان للاوابين غفورا ۝ وات ذا القربى حقه والمسكين
وابن السبيل ولا تبذر تبذيرا ۝ ان المبذرين كانوا اخوان الشيطين وكان

نصف
وقف لازم
ع ۱۰ / ۱
ع ۱۲ / ۲

جماعت والا ○ اور حکم ہو گیا کہ بھلائی کرو گے تو اپنے لیئے بھلائی کرو گے اور برائی کرو گے تو بھی اپنے ہی لیئے پھر جب دوسرا وعدہ آیا تھا کہ تمھارے منھ اُداس کر دین اور گھس پڑے مسجد مین جیسے پہلے گھس پڑے تھے اور تباہ کر دین جہان غالب ہون بالکل تباہ ○ امید ہے کہ تمھارا رب تم پر رحم فرما دے اور اگر تم پھر وہی (اپنے خلاف ورزی کرو گے) تو ہم بھی پھر وہی کرین گے ¹ اور ہم نے بنا دیا ہے دوزخ کو کافرون کے لیئے بندی خانہ اور جیل خانہ ○ بے شک یہ قرآن شریف تو بہت ہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے اور ایمان دارون کو خوشخبری دیتا ہے جو بھلے کام کرتے ہین اُن کے لئے تو بڑا اجر ہے ○ (اور سزا سناتا ہے) اُن لوگون کے لیئے جو ایمان نہین لاتے آخرت کا ہم نے تیار کر رکھا ہے اُن کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ○ اور آدمی بُری دعا مانگنے لگتا ہے جس طرح وہ بھلی دعا مانگتا ہے۔ اور انسان ہے بڑا جلد باز ○ اور ہم نے بنائے رات اور دن دو نشانیان پھر ہم نے رات کی نشانی مٹا دی اور دن کی نشانی کھلی ہوئی روشن رکھی تاکہ تم فروا تلاش کرو فضل اور مال تمھارے رب کا (یعنے مال کماؤ) اور یہ بھی نتیجہ ہے کہ برسون کی گنتی جانو اور حساب۔ اور ہر ایک چیز ہم نے بڑی تفصیل سے بیان کی ہے ○ اور ہم نے ہر ایک آدمی کے نتیجہ بدی کا حصہ اس کی گردن مین باندھ دیا ہے ² اور اس کے لیئے ظاہر کرین گے ہم انجام کا ایک لکھی ہوئی کتاب جس کو وہ کھلا ہوا دیکھ لے گا ○ اور اُسے حکم ہوگا کہ تو اپنی کتاب پڑھ لے تو ہی بس ہے آج اپنا حساب لینے کو ○ جو ہدایت پا گیا تو اس نے اپنے ہی نفس کے لیئے ہدایت پائی اور جو بھٹک گیا تو اس کا بھٹکنا اسی کو ضرر دے گا اور کوئی کسی کا بوجھ تو اٹھاتا ہی نہین اور ہم بھی عذاب نہین کرتے کسی پر جب تک کہ کوئی رسول ہم نہ بھیج دین ○ اور جب ہم چاہتے ہین کہ کسی بستی کو ہلاک کر دین تو اس بستی کے مال دار لوگون کی طرف ہم حکم بھیجتے ہین تو وہ وہان نافرمانی کرتے ہین ³ پھر ان پر الزام ثابت ہو جاتا ہے ⁴ تو ہم ہلاک کر دیتے ہین ان کو بہ خوبی ○ اور ہم نے کتنی امتون کو تباہ کر دیا نوح کے بعد اور تیرا رب کافی ہے اپنے بندون کے گناہ جاننے پر بڑا خبردار بڑا دیکھنے والا ہے ○ جو شخص جلدی کا طالب ہو (یعنے دنیا کا) تو ہم جلد دیتے ہین اس کو وہین جو ہم چاہین اور جسے چاہین پھر ہم نے اس کے لیئے دوزخ قرار دیا ہے وہ اس مین داخل ہوگا برے حال سنے مردود ہو کر ○ اور جس نے آخرت چاہی اور اس کے لیے کوشش کی اچھی طرح سے اور وہ ایماندار بھی ہو تو یہی لوگ ہین جن کی کوشش قابل قدر بھی ہے ○ ہر ایک کو ہم مدد پہنچاتے ہین یہ ہون یا وہ ⁵ تیرے رب کی بخشش سے (یعنے اپنی ذاتی کریمی سے) اور تیرے رب کی بخشش تو کچھ محدود اور کوتاہ نہین ○ دیکھ ہم نے کیسے بزرگی دی بعض کو بعض پر اور آخرت کے درجے تو بہت بڑھ کر ہین اور کمال مین بہت ہی برتر ہین ○ اللہ کے ساتھ کوئی اور اللہ نہ ٹھیرا لینا نہین تو تو بیٹھ جائے گا مذمت کیا گیا لاچار بن کر ○ اور قطعی حکم دے دیا تیرے رب نے ⁶ کہ کسی کو نہ پوجو مگر اللہ ہی کو اور مان باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اور اگر پہنچ جائین بڑھاپے کو تیرے سامنے دونون مین سے کوئی یا دونون تو ان کو ہون بھی نہ کہنا اور نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم و آداب کی بات کرنا ○ اور جھکا دے ان کے آگے عاجزی کا بازو نیازمندی سے اور ان کے لیئے دعا کرنا کہ اے میرے رب ان دونون پر رحم فرما جیسا انھون نے مجھ چھوٹے سے کو پالا ہے ○ تمھارا رب بہ خوبی جانتا ہے جو تمھارے دلون مین ہے۔ اگر تم سعادت مند ہو گے تو اللہ تعالیٰ رجوع کرنے والون کا قصور عیب ڈھانپنے والا ہے ○ اور ہر ایک قرابت دار کو اس کا حق دینا اور بے سامان اور مسافر کو مگر فضول خرچیون مین نہ اڑانا ⁷ ○ بے شک فضول خرچ شیطان کے بھائی ہین۔ اور شیطان

---

¹ یعنے پھلا کھنا نہین مانین گے سزا دین گے

² یعنے جو جیسا کرے گا ویسا پائے گا۔

³ اور فرد جرم لگ جاتی ہے۔

⁴ یعنے حکم رسول کو نہین مانتے شرارت کرتے ہین۔

⁵ یعنے طالبان دنیا یا عاشقان مولیٰ و آخرت۔

⁶ یعنے حکم شرعی دیا کونی نہین۔

⁷ یعنے کفایت شعاری کر دل غنی رکھ کر۔

اپنے رب کا بڑا ہی ناقدرا ہے ○ اگر منہ پھیرے سائلوں اور حاجت مندوں سے اپنے رب کی مہربانی کی امید میں جس کا تجھے انتظار ہے ؎۱ تو ان سے کہہ دے نرمی کی بات ○ اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھنا ؎۲ اور نہ بالکل کھول دینا ؎۳ تو پھر بیٹھ رہے گا ملامت کیا ہوا اور ہارا ہوا ○ بے شک تیرا رب کشادہ دست کرتا ہے جسے چاہے۔ اور تنگ دست کرتا ہے جسے چاہے ؎۴ بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے حال کا بڑا خبردار بڑا دیکھنے والا ہے ○ اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو تنگ دستی کے خوف سے ہمیں روزی دیتے ہیں ان کو اور تم کو بھی بے شک ان کا مار ڈالنا بڑی خطا ہے ○ اور زنا کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ کھلی بے حیائی اور بری راہ ہے ○ اور نہ قتل کرو جان کو جو حرام کر دی اللہ نے مگر نیچ کے ساتھ (یعنے قصاص میں) اور جو شخص ظلم سے مارا گیا تو ہم نے اس کے وارث کو غلبہ دیا ہے تو زیادتی نہ کرے قتل میں بے شک اس کو مدد دی گئی ہے ○ اور پاس نہ جاؤ یتیم کے مال کے مگر اس طرح کہ بہتر ہو جب تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو اور اقرار پورا کرو بے شک اقرار کی پرسش ہوگی ○ اور پھر کرو ناپ کرو جب ناپا کرو اور صحیح ترازو سے تولا کرو یہ بات بہتر ہے اور اس کا انجام بہت اچھا ہے ○ اور نہ کھا کرو وہ بات جس کا علم تم کو نہیں بے شک کان اور آنکھ اور سمجھ کو سمجھنے والا دل ان سب سے پوچھ پاچھ ہونے والی ہے ○ اور زمین پر اکڑ کر نہ چلو ہرگز نہ پھاڑ سکو گے زمین کو اور نہ اکڑ اکڑ کر پہاڑوں تک لمبے ہو سکو گے ○ سب خصلتیں بری ہیں اور تیرے رب کے نزدیک ناپسند ہیں ○ یہ ان باتوں میں سے ہیں جو وحی کی تیرے رب نے تیری طرف حکمت اور عقلمندی سے اور نہ ٹھہرا اللہ کے ساتھ دوسرا اللہ تو (اے نافرمان) ڈال دیا جائے گا جہنم میں ملامت کیا ہوا دھکیلا ہوا ○ کیا تمہیں خاص کر دیا ہے تمہارے رب نے بیٹوں کے لئے اور اپنے لئے فرشتوں سے بیٹیاں بنا لیں۔ کچھ شک نہیں یہ تو تم بڑی بات کہتے ہو ○ ہم نے طرح طرح سے پھیر پھیر کر سمجھایا اس قرآن میں تاکہ وہ یاد کریں نصیحت پکڑیں بڑے آدمی بن جائیں انسان کو نہ بڑھی مگر نفرت ہی ○ کہہ دو کہ اگر اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ کہتے ہیں تو ایسی حالت میں ضرور ڈھونڈ نکالتے مالک عرش کی طرف کوئی راہ ○ وہ پاک ذات ہے اور بالاتر ہے ان باتوں سے بہت ہی بڑھ کر ○ اسی کی تسبیح کرتے رہتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو کہ اس میں ہے کوئی چیز بھی تو نہیں جو اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاک ذات کو یاد نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح کو سمجھتے نہیں۔ بے شک وہ بڑا بردبار عیبوں کا ڈھانپنے والا ہے ○ اور جب تو قرآن پڑھتا ہے تو ہم کر دیتے ہیں تیرے اور ان کے درمیان جو آخرت کو نہیں مانتے ایک مخفی پردہ ؎۵ ○ اور ڈال دیتے ہیں ان کے دلوں پر پردہ تاکہ قرآن کو وہ نہ سمجھ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ اور بہرا پن اور جب تو تیرے خالص اکیلے رب ہی کا بیان قرآن میں کرتا ہے تو وہ بھاگ جاتے ہیں پیٹھ پھیر کر سخت نفرت کر کے ○ ہم بہ خوبی جانتے ہیں جس لئے وہ سنتے ہیں جب وہ کان لگا دیتے ہیں تیری طرف اور جب وہ کانوں میں باتیں کرتے ہیں جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے آدمی کے پیچھے ہو رہے ہو جو دل فریبندہ (اور صبح شام اول وقت کھانا کھانے والا) جادو کیا گیا ہے ○ دیکھو تو کس طرح بیان کرتے ہیں ہم تیرے لئے مثالیں پر وہ لوگ گمراہ ہو گئے اور وہ راستہ نہیں پا سکتے ○ اور کہتے ہیں کیا جب ہم ہو جائیں گے ہڈیاں اور ریزہ ریزہ اس وقت ہم اٹھا کھڑے کئے جائیں گے نئے سرے سے پیدا کر کے ○ جواب دو تم ہو جاؤ پتھر

ع ۳ ۔ رکوع ۔ رکوع

؎۱ یعنے موجود نہیں اللہ سے امید ہے کہ وہ دلا کر تو دے گا
؎۲ یعنے بالکل بخیل ہی بن جانا۔
؎۳ یعنے مسرف بن جانا سب خرچ کر دینا۔
؎۴ تو اس کو حقارت سے نہ دیکھنا قابل رحم سمجھنا اور عبرت لینا۔
؎۵ فہم پر پردہ پڑ جاتا ہے قرآنی مضامین کو نہیں سمجھتے۔

منزل ۴

الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ
قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ
مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
خَبِيْرًا ۢ بَصِيْرًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ
قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝ وَلَا
تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا
فَلَا يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۝ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ
وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ
عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۝ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ
مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ
رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝ ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوْحٰۤى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ
الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ
وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ
سَبِيْلًا ۝ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ
وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝ نَحْنُ اَعْلَمُ
بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ
اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝
وَقَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً

ع ۳ / ۸ — ع ۴ / ۱۰ — ربع

اوحديدا ۝ اوخلقا مما يكبر في صدوركم فسيقولون من يعيدنا قل الذي
فطركم اول مرة فسينغضون اليك رءوسهم ويقولون متى هو قل عسى ان يكون
قريبا ۝ يوم يدعوكم فتستجيبون بحمده وتظنون ان لبثتم الا قليلا ۝ وقل
لعبادي يقولوا التي هي احسن ان الشيطن ينزغ بينهم ان الشيطن كان للانسان
عدوا مبينا ۝ ربكم اعلم بكم ان يشا يرحمكم او ان يشا يعذبكم وما ارسلنك
عليهم وكيلا ۝ وربك اعلم بمن في السموت والارض ولقد فضلنا بعض النبين على بعض
واتينا داود زبورا ۝ قل ادعوا الذين زعمتم من دونه فلا يملكون كشف الضر عنكم ولا
تحويلا ۝ اولئك الذين يدعون يبتغون الى ربهم الوسيلة ايهم اقرب ويرجون
رحمته ويخافون عذابه ان عذاب ربك كان محذورا ۝ وان من قرية الا نحن
مهلكوها قبل يوم القيمة او معذبوها عذابا شديدا كان ذلك في الكتب مسطورا ۝
وما منعنا ان نرسل بالايت الا ان كذب بها الاولون واتينا ثمود الناقة مبصرة
فظلموا بها وما نرسل بالايت الا تخويفا ۝ واذ قلنا لك ان ربك احاط بالناس و
ما جعلنا الرءيا التي ارينك الا فتنة للناس والشجرة الملعونة في القران ونخوفهم
فما يزيدهم الا طغيانا كبيرا ۝ واذ قلنا للملئكة اسجدوا لادم فسجدوا الا ابليس قال
ءاسجد لمن خلقت طينا ۝ قال ارءيتك هذا الذي كرمت علي لئن اخرتن الى يوم
القيمة لاحتنكن ذريته الا قليلا ۝ قال اذهب فمن تبعك منهم فان جهنم جزاؤكم
جزاء موفورا ۝ واستفزز من استطعت منهم بصوتك واجلب عليهم بخيلك ورجلك
وشاركهم في الاموال والاولاد وعدهم وما يعدهم الشيطن الا غرورا ۝
ان عبادي ليس لك عليهم سلطن وكفى بربك وكيلا ۝ ربكم الذي يزجي
لكم الفلك في البحر لتبتغوا من فضله انه كان بكم رحيما ۝ واذا مسكم الضر
في البحر ضل من تدعون الا اياه فلما نجكم الى البر اعرضتم وكان الانسان
كفورا ۝ افامنتم ان يخسف بكم جانب البر او يرسل عليكم حاصبا ثم لا تجدوا لكم
وكيلا ۝ ام امنتم ان يعيدكم فيه تارة اخرى فيرسل عليكم قاصفا من الريح

یا لوہا ○ یا جو مخلوق تمھارے خیال میں بڑی سخت ہو ۱ تو قریب ہی کہیں گے کہ ہمیں کون دوبارہ زندہ
کرے گا تو تم جواب دو کہ وہی جس نے تم کو پہلے بار پیدا کیا تھا تو یہ لوگ تیرے سامنے سر ہلانے لگیں گے
اور کہیں گے یہ کب ہوگا تم کہہ دو کہ امید ہے کہ قریب ہی ہوگا ○ جس دن اللہ تم کو بلائے گا تو تم اس کی
تعریف کرتے (بڑی عاجزی کرتے) ہوئے چلے آؤ گے ۲ اور یقین کرو گے کہ بس تھوڑے ہی دن ٹھیرے
تھے ○ اور کہہ دے میرے بندوں کو ایسی ہی بات بولا کرو جو بہت بہتر ہو کچھ شک نہیں کہ شریر
ہلاک کرنے والا نزاع ڈال دیتا ہے لوگوں میں سبب بے شک شیطان انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے ○ تمھارا
رب تمھارا حال خوب جانتا ہے چاہے تو تم پر رحم فرمائے چاہے تو تم پر عذاب کرے ۳ اور ہم نے تو ان
پر تجھکو کچھ نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ○ اور تیرا رب بہت ہی جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور زمین
میں اور ہم نے بزرگی دی بعض نبیوں کو بعض پر ۴ اور داؤد کو زبور بھی ہمیں نے دی ہے ۵ ○ کہہ دو جن کو
تم بلاتے تھے اپنے خیال میں اللہ کے سوائے انھیں بلاؤ تو وہ تمھاری تکلیف کو بھی دور نہ کر سکیں گے اور
نہ بدلا ہی سکیں گے ○ یہ لوگ جن کو پکارتے ہیں اپنے رب کے حضور وسیلہ بناتے ہوئے اور اس کی
رحمت کی امید کرتے ہوئے اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہوئے تا ہیں کس نے قرب حاصل کیا کچھ شک
نہیں کہ تیرے رب کا عذاب بھی ڈرنے کی چیز ہے ○ اور کوئی بستی نہیں مگر ہمیں اس کو ہلاک کریں گے
قیامت سے پہلے یا اس کو سخت سے سخت عذاب دیں گے یہ محفوظ کتاب میں لکھا ہوا ہے اور نہیں روکا
ہم کو ان آیات کے بھیجنے سے مگر اس بات نے کہ پہلوں نے ان کو جھٹلایا اور ہمیں نے دی ہے ثمود کو اونٹنی
پہچانت اور پتہ کے لئے تو ظالموں نے اس پر ظلم کیا اس کا انکار کیا۔ اور ہم تو نشانیاں ڈرانے ہی کے لئے
بھیجا کرتے ہیں ○ اور ہم نے تجھ سے کہا کہ گھیر لیا ہے تیرے رب نے سب کو ۱ اور وہ رویا جو ہم نے تجھ کو
دکھایا وہ تو لوگوں کے امتحان اور تمیز کے لئے ہم نے تجھ کو دکھایا تھا اور وہ ملعون جھاڑ بھی جس کی برائی کا
بیان قرآن میں ہے ۲ اور ہم ان کو جتنا ڈراتے ہیں اتنی ہی ان کی شرارت بڑھتی جاتی ہے ○ اور
جب ہم نے کہا فرشتوں سے آدم کے فرمانبردار بن جاؤ آدم کے سبب سجدات شکر بجا لاؤ تو سب نے فرمان
برداری کی لیکن ابلیس بولا۔ کیا میں ایسے شخص کی فرمان برداری کروں جس کو تو نے مٹی سے بنایا ۳ بھلا
دیکھو تو سہی یہی وہ شخص ہے جس کو تو نے مجھ پر بزرگی دی اگر تو مجھ کو مہلت دے قیامت تک تو میں اس کی
سب اولاد کو قابو کر دوں گا مگر تھوڑے سے لوگ ۴ ○ جا ب ملا جا ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا تم
سب کی جہنم سزا ہے جو پوری پوری سزا ہے ○ اور ہلکا بنا لے اور بہکا لے ان میں سے جس کو تو بہکا سکے اور
مضطر کر سکے اپنی آواز سے اور چڑھا لا سوار ان پر اور پیادے اور اپنا حصہ لگا دے ان کے مال اور اولاد
میں اور ان سے وعدہ کیا کر اور شیطان تو جو کچھ ان سے وعدہ کرتا ہے وہ وعدہ جھوٹ دغا بازی ہی کا ہوتا
ہے ○ بے شک میرے بندوں پر تیرا کوئی غلبہ نہیں اور اے محمدؐ تیرا رب بس ہے کارسازی کو ○ اور تمھارا
وہ رب ہے جو چلاتا ہے کشتی کو دریا میں تاکہ تم اس کا مال اور کمائی حاصل کرو فضل مولا سے کچھ شک نہیں کہ
تمھارا رب تم پر رحیم ہے ○ اور جب تم کو پہنچتی ہے کچھ تکلیف دریا میں اس وقت چل دیتے ہیں جن کو
تم پکارتے ہو ہاں ایک اکیلا ہی اللہ رہ جاتا ہے زبان میں پھر جب تم کو بچا لاتے ہیں خشکی کی طرف تو تم
منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی بڑا ناشکرا اور نا قدرا ○ کیا تم اس سے بے فکر ہو گئے ہو کہ اللہ تم کو
خشکی میں دھنسا دے یا تم پر بھیج دے پتھر برسانے والی آندھی پھر تم کوئی اپنا وکیل و نگہبان نہ پاؤ ○ یا تم
نڈر ہو گئے ہو کہ پھر تم کو دوبارہ لے جائے (دریا میں) پھر بھیجے تم پر سخت ہوا کا جھونکا۔

رکوع ۵ ع ۶

۱ جب بھی تو ہم تم کو زندہ کر ہی دیں گے۔

۲ یا اس کی حمد کے ساتھ جاتے ہو گے کہ تمھاری عرض قبول ہو۔

۳ یعنی نیک اعمال یا بد اعمال کی جزا یا سزا دے

۴ یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب پر

۵ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تفصیل کا بیان ہے

۱ تیرے دشمنوں کو بھی

۲ یعنی شجرۃ الزقوم وغیرہ

۳ یعنی خاکسار مسکین حلیم اور یہ بھی کہا۔

۴ یعنی صالحین و متقین کا میں کچھ نہ بگاڑ سکوں گا

کہ تم کو غرق کر دے اس وجہ سے کہ تم نے حق کو چھپایا یا ناشکری کی پھر تم نہ پاؤ اس کا دعویٰ کرنے والا ہم پر تمھاری
طرف سے کوئی ○ اور بے شک ہم نے بزرگی دی بنی آدم کو اور ان کو سواری دی ہم نے خشکی اور تری میں اور ان کو
کھانا دیا ہم نے پاکیزہ چیزوں میں سے اور ان کو بزرگی دی ہم نے ہماری بہت سی مخلوق پر بہ خوبی ○ ع اور جب
ہم بلائیں گے ہر فرقہ کو ان کے پیشوا اُن کے ساتھ تو جس کے سیدھے ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا تو
وہ لوگ پڑھیں گے اپنے نامہ اعمال کو اور اُن پر ذرہ بھی ظلم نہ ہوگا ○ اور جو کوئی اس دنیا میں اندھا رہا
۱؎ تو وہ آخرت میں بھی اندھا رہا اور بہت ہی دور بھٹک گیا راہ راست سے ○ اور بے شک یہ لوگ تو تجھ پر
گرویدگی ڈالتے ہیں اس چیز سے جو ہم نے تیری طرف وحی بھیجی تاکہ تو کچھ جھوٹ بنا لاوے ہم پر اس کے سوا اور اس
وقت تجھ کو سچا دوست بنا لیتے ○ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ہم نے تجھ کو ثابت قدم رکھا تھیں اے مخاطب
تو تم جھکنے ہی تک جاتے ایک طرف تھوڑا سا ○ پھر جب ایسا ہو جاتا تو ہم ضرور مزہ چکھا دیتے تم کو بڑھ بڑھ کر
دنیا کی زندگی ہی میں عذاب کا اور موت کے بعد بھی بہت کچھ پھر تم ہمارے مقابلہ میں کسی کو مددگار نہ پاتے ○ اور
وہ لوگ جو تم کو گرویدگی میں ڈالتے ہیں اس ملک میں تاکہ تجھے اس سے نکال دیں تو وہ سب بھی نہ رہنے پائیں گے
تیرے پیچھے مگر تھوڑے ہی دن ○ یہی دستور ہے ہمارے اُن رسولوں کا جو تجھ سے پہلے ہم نے بھیجے اور
تو ہمارے دستوروں کو رد و بدل ہونے والا نہ پائے گا ○ ع نماز کو ٹھیک درست رکھ آفتاب کے ڈھلنے سے
رات کے اندھیرے تک ۲؎ اور قرآن پڑھ فجر کو ۳؎ بے شک فجر کا قرآن شہود و حضوری کا قرآن ہے ○ اور
رات کے کچھ حصہ میں بیدار رہ کر قرآن نماز تہجد میں پڑھو یہ تمھارے لئے زیادتی ہے ۴؎ قریب ہی کھڑا کرے گا
تیرا رب مقام محمود میں ○ اور کہہ اے میرے رب مجھ کو اچھے مقام میں داخل کر اور مجھے اچھی طرح سے نکال
اور میرے لئے اپنے پاس سے خاص قوت دار غلبہ عنایت فرما ○ اور کہو الحق آیا اور الباطل بھاگا۔ بے شک الباطل
تو نیست و نابود ہونے والا ہی تھا ○ اور ہم قرآن میں سے وہ آیتیں اتارتے ہیں جو شفاء اور رحمت ہیں
ایمان داروں کے لئے اور ظالموں کو تو قرآن سے زیادہ تر نقصان ہی ہوتا رہتا ہے ○ اور جب ہم انعام کرتے
ہیں انسان پر تو منھ پھیرتا اور ایک جانب ہو جاتا ہے ۵؎ اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو نا امید ہو بیٹھتا ہے
○ کہہ دو ہر ایک شخص عمل کرتا ہے اپنی فطرت کے مطابق پھر تمھارا رب بہ خوبی جانتا ہے اس شخص کو جو راہ
راست پر خوب چلنے والا ہے ○ ع سوال کرتے ہیں وہ تجھ سے روح کی بابت تو جواب دے کہ وہ میرے
رب کے حکم سے ہے اور تم کو تھوڑا سا ہی علم دیا گیا ہے ○ اور اگر ہم چاہیں تو دور کر دیں جو تیری طرف وحی
کے ذریعہ بھیجا ہے پھر تو نہ پاوے تو اس کے لئے کوئی وکیل ہمارے سامنے ۶؎ ○ مگر ہاں تیرے رب کی مہربانی ہی
ہو تو ہو ۷؎ کچھ شک نہیں کہ اس کا فضل تجھ پر بہت ہی بڑھا ہوا ہے ۸؎ ○ کہہ دو اگر جمع ہو جاویں غریب
اور امیر سب ۹؎ آدمی اور جن اس بات پر کہ لاویں اس کے جیسا قرآن تو نہ لا سکیں گے ایسا باوجود اس کے
کہ وہ ایک دوسرے کے مددگار رہیں ○ اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہیں اس قرآن میں سب قسم کی اعلیٰ درجہ
کی باتیں پھر بھی اکثر لوگ کٹے کافر ہی رہے ○ اور بولے ہم تو تیرا ہرگز یقین نہ کریں گے ۱۰؎ جب تک کہ ہمارے
لئے زمین سے چشمہ نہ بہا دے ○ یا تیرا باغ ہو کھجوروں اور انگوروں کا اور تو ان کے اندر نہریں نہ بہا کر
○ یا ہم پر آسمان گرا دے ٹکڑے ٹکڑے کر کے جیسا کہ تو خیال کرتا ہے یا اللہ اور فرشتوں کو لے آ سامنے
○ یا تیرے لئے ہو جائے کوئی سونے کا گھر یا تو چڑھ جائے آسمان میں۔ اور ہم تیرے چڑھنے کا بھی
کبھی یقین نہ کریں گے جب تک کہ تو ہم پر ایک۔

ع ۷ | ع ۸ | ع ۹

۱؎ یعنے راہ ہدایت سے
۲؎ یعنے ظہر عصر مغرب عشا چاروں نمازیں ہمیشہ قایم رکھو۔
۳؎ یعنے طوال مفصل صبح میں اے پڑھنے والے تجھے۔
۴؎ آبرو اور عزت کے ساتھ اس جہان میں ہوں
۵؎ یعنے معزز ہو کر دنیا میں اکڑ جاتا ہے۔
۶؎ یہ بھی اچھا نہیں ہمارے طرف رجوع کرتا تھا۔
۷؎ مگر اے رہنے والا اس کے ماننے کو یا بحث کرنے کو۔
۸؎ یعنے رب کی مہربانی کی وجہ سے وحی کے احکام باقی رہ سکتے ہیں پھر لکھا ہے
۹؎ یعنے تو شرف المخلوقات افضل الموجودات ہے اور وحی منسوخ نہیں۔
۱۰؎ یعنے تیری نبوت ... [illegible]

يغرقكم بما كفرتم ثم لا تجدوا لكم علينا به تبيعا ۝ ولقد كرمنا بني آدم وحملناهم
في البر والبحر ورزقناهم من الطيبات وفضلناهم على كثير ممن خلقنا تفضيلا ۝ يوم
ندعوا كل أناس بإمامهم فمن أوتي كتابه بيمينه فأولئك يقرءون كتابهم ولا
يظلمون فتيلا ۝ ومن كان في هذه أعمى فهو في الآخرة أعمى وأضل سبيلا ۝ وإن كادوا
ليفتنونك عن الذي أوحينا إليك لتفتري علينا غيره وإذا لاتخذوك خليلا ۝
ولولا أن ثبتناك لقد كدت تركن إليهم شيئا قليلا ۝ إذا لأذقناك ضعف الحياة
وضعف الممات ثم لا تجد لك علينا نصيرا ۝ وإن كادوا ليستفزونك من
الأرض ليخرجوك منها وإذا لا يلبثون خلافك إلا قليلا ۝ سنة من قد أرسلنا قبلك
من رسلنا ولا تجد لسنتنا تحويلا ۝ أقم الصلاة لدلوك الشمس إلى غسق الليل
وقرآن الفجر إن قرآن الفجر كان مشهودا ۝ ومن الليل فتهجد به نافلة لك عسى
أن يبعثك ربك مقاما محمودا ۝ وقل رب أدخلني مدخل صدق وأخرجني مخرج
صدق واجعل لي من لدنك سلطانا نصيرا ۝ وقل جاء الحق وزهق الباطل إن
الباطل كان زهوقا ۝ وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين ولا يزيد
الظالمين إلا خسارا ۝ وإذا أنعمنا على الإنسان أعرض ونأى بجانبه وإذا مسه الشر
كان يئوسا ۝ قل كل يعمل على شاكلته فربكم أعلم بمن هو أهدى سبيلا ۝ ويسألونك
عن الروح قل الروح من أمر ربي وما أوتيتم من العلم إلا قليلا ۝ ولئن شئنا
لنذهبن بالذي أوحينا إليك ثم لا تجد لك به علينا وكيلا ۝ إلا رحمة من ربك
إن فضله كان عليك كبيرا ۝ قل لئن اجتمعت الإنس والجن على أن يأتوا بمثل هذا
القرآن لا يأتون بمثله ولو كان بعضهم لبعض ظهيرا ۝ ولقد صرفنا للناس في
هذا القرآن من كل مثل فأبى أكثر الناس إلا كفورا ۝ وقالوا لن نؤمن لك حتى
تفجر لنا من الأرض ينبوعا ۝ أو تكون لك جنة من نخيل وعنب فتفجر الأنهار خلالها
تفجيرا ۝ أو تسقط السماء كما زعمت علينا كسفا أو تأتي بالله والملائكة قبيلا ۝
أو يكون لك بيت من زخرف أو ترقى في السماء ولن نؤمن لرقيك حتى تنزل علينا

كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ
يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ
يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا
وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ اَوَلَمْ
يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ
اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ
رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ
اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى
مَسْحُوْرًا ۝ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ
لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ
جَمِيْعًا ۝ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا
بِكُمْ لَفِيْفًا ۝ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝
وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا
اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَّيَقُوْلُوْنَ
سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ
خُشُوْعًا ۩ ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ
وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

## سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰيٰتٍ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا

ع ۱۰ — ع ۱۱ — سجدة — ع ۱۲

(لکھی لکھائی) کتاب اتار لائے جس کو ہم پڑھ لین ۔ جواب دے سبحان اللہ مین تو بس ایک بشر بھیجا ہوا ہی ہون ○
اور کس چیز نے روکا لوگون کو ایمان لانے سے جب اُن کے پاس ہدایت آچکی ۱ مگر یہی بات جو وہ کہنے لگے کہ کیا اللہ
نے آدمی ہی کو پیغام بر بنا کر بھیجا ○ تو کہہ دے اگر زمین مین فرشتے ہی ہوتے جو اطمینان سے چلتے پھرتے تو
ہم اتار دیتے ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ پیغام بر بنا کر ○ کہہ دے اللہ کافی ہے گواہی کے لئے میرے
اور تمھارے درمیان بے شک وہ اپنے بندون کے حال کا بڑا خبردار بڑا نگران ہے ○ جسے اللہ
ہدایت دے تو وہی راہ پانے والا ہے اور جسے وہ بھٹکا دے پھر تو کبھی نہ پائے گا ان کے لئے کوئی مددگار
اللہ کے سوا اور ہم ان کو اٹھائین گے قیامت کے دن اُن کے منہ کے بل اوندھے اندھے گونگے اور بہرے
(حق سے) ان کا ٹھکانا جہنم ہی ہوگا ۔ جب کبھی اس کی آگ بجھنے لگے گی تو ہم اس کو اور بھڑکا دین گے زیادہ
جھلسنے کے لئے ○ یہ ان کی سزا ہے کیونکہ وہ چھپاتے تھے ہماری آیتون کو اور بولے کہ کیا جب ہم ہڈیان ہو جائین
گے اور وہ بھی چورا چورا تو کیا اس وقت ہم اٹھائے جائین گے نئی مخلوق بنا کر ○ کیا انھون نے یہ نہین دیکھا کہ
جس اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کئے ہین وہ اس پر بھی قادر ہے کہ پھر پیدا کر دے مثل ان کے ۲ اور ان
کے لئے مقرر کر رکھی ہے ایک میعاد جس مین کچھ شبہ نہین تو ظالمون نے حق پوشی ہی کی ۳ ○ کہہ دو اگر
تمھارے اختیار مین ہوتے میرے رب کی رحمت کے خزانے تو تم ضرور بند کر رکھتے خرچ ہو جانے کے ڈر سے ۔ اور
انسان بڑا ہی بخیل سنگ دل ہے ○ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو دین کھلی کھلی نو نشانیان ۱ تو پوچھ لے بنی اسرائیل
سے جب ان کے پاس آیا (موسیٰ) تو اس سے فرعون نے کہا کہ مین ضرور گمان کرتا ہون اے موسیٰ کہ تجھے
تقریر تو ساحرانہ دی گئی ہے ○ موسیٰ نے کہا تجھے شک نہین تو جان چکا ہے یہ کسی نے نہین اتارین مگر آسمان
اور زمین ہی کے رب نے دلیلین بھیجی ہین اور مین ضرور گمان کرتا ہون اے فرعون کہ تو تباہ ہوا چاہتا ہے ○
پھر فرعون نے ارادہ کیا کہ ملک سے بنی اسرائیل کو نکال دے تو ہم نے اس کو اور اس کے سب ساتھ
والون کو ڈبو دیا ○ اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم ملک مین رہو اور جب انجام کار کا وعدہ
آئے گا تو ہم لے آئین گے تم سب کو سمیٹ کر ○ اور حق و حکمت کے ساتھ ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے اور وہ
سچ ہی کے ساتھ آیا ہے اور ہم نے تجھے نہین بھیجا مگر صرف اسی کام کے لئے کہ تو دوستون کو خوش خبری سنا دے
اور دشمنون کو ڈرا دے ○ اور قرآن کو ہم نے آیتین آیتین بنا کر بہ تفریق بھیجا تاکہ تو پڑھے لوگون کے سامنے
ٹھیر ٹھیر کر اور اس کو ہم نے اتارا ہے آہستہ آہستہ ○ کہہ دو تم قرآن کو مانو یا نہ مانو جن کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے
جب ان پر پڑھا جاتا ہے تو وہ ٹھوڈیون کے بل گر پڑتے ہین سجدے مین ○ اور کہتے جاتے ہین پاک ہے
ہمارا رب بے شک ہمارے رب کا وعدہ تو ہوا ہوا ہی ہے ○ ٹھوڈیون کے بل گرتے ہین روتے ہوئے اور اُن
کی عاجزی ہی بڑھاتا جاتا ہے قرآن ○ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمان کہہ کر کوئی نام لے کر پکارو یہ تو صرف اکیلے
اللہ ہی کے اسماء پاک اور اچھے نام ہین اور تو اپنی نماز ۱ نہ تو چلا چلا کر پڑھا کر اور نہ چپکے چپکے ان دونون
کے بیچ کی راہ اختیار کر لے ○ اور کہو سب ستایش اور واہ واہ اسی اللہ کی ہے جو نہ تو اولاد ہی رکھتا ہے اور
نہ جس کی سلطنت مین کوئی شریک ہے اور نہ اس کا کوئی حمایتی ہی ہے کمزوری کی وجہ سے اور اس کو بڑا
جان کر اس کی بڑائی بیان کیا کر ○



سورہ کہف مکہ مین اتری ہے اور اس مین — بسم اللہ الرحمن الرحیم — ایک سو دس آیتین ہین

ہم سورہ کہف کو پڑھنا شروع کرتے ہین اس اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے ○
ہر ایک حمد اسی کے لئے ہے جس نے اپنے پیارے بندے پر کتاب اتاری اور اس مین کچھ کجی نہ رکھی ○
سیدھا مستقیم بنایا تاکہ وہ ایک سخت عذاب سے ڈرا دے

ع ۱۰ — نصف

۱ یعنے قرآن اور رسول اللہ

۲ یعنے بعد موت کے آخرت مین انھی کو پیدا کرے تو کیا تعجب ہے

۳ یعنے آخرت مین جی اٹھنے کے منکر ہی رہے جو پارہ (۹) رکوع ۳-۴-۵ مین مذکور ہین

ع ۱۱ — سجدہ ۱۴

۱ صلوٰۃ بمعنی دعا نماز مناجات۔ تہجد زور سے پڑھنے کا عادی آہستہ اور آہستہ کا زور سے پڑھے۔

ع ۱۲

اللہ کی طرف سے ۱؎ اور خوش خبری ان ایمان داروں کو دے جو بھلے کام کریں یہ کہ ان کے لئے اچھا اجر
ہے ○ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۲؎ ○ اور ان کو ڈرا جو کہتے ہیں کہ اللہ کا بیٹا ہے ۳؎ ○ اس بات
کا ان کو کچھ علم بھی نہیں ہے ۴؎ اور نہ ان کے باپ دادوں کو ۵؎ بہت بڑی بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی
ہے ۶؎ وہ کہتے ہیں کیا ہیں مگر صرف جھوٹ ہی جھوٹ ○ بس اے رسول کیا تو اپنی جان کھپا دے گا ان کے
پیچھے وہ اگر اس بات کو نہ مانیں گے پچھتا پچھتا کر ○ کچھ شک نہیں کہ ہم نے زمین کی سب چیزوں کو زینت دار
بنا کر آدمیوں کے واسطے آزمائش کا سامان بنایا ہے تاکہ ہم اس کو انعام دیں جو ان میں سے اچھا عمل کرنے
والا ہے ○ ہم ضرور کرنے والے ہیں اس کو جو زمین کے اوپر ہے صاف چٹیل میدان ○ کیا تم خیال کرتے
ہو کہ غار اور رقیم والے ہمارے عجیب نشانیوں میں سے تھے ○ جب پناہ گزیں ہوئے تکلیف کے بعد چند جوان
غار میں تو دعا مانگی اے ہمارے رب آپ ہمیں اپنے ہی پاس کی رحمت دیجئے اور ہمارے کام کی کامیابی آمادہ کر دیجئے
○ تو ہم نے ان کے کانوں پر غار میں چند سال تھپکی دی ○ پھر ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ ہم معلوم کریں کہ دو جماعتوں
میں سے کس نے خوب یاد رکھی ٹھہرنے کی مدت ○ ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں ان کا حال سچ سچ کہ وہ چند جوان
تھے انھوں نے اپنے رب کو مانا اور ہم نے ان کو دین کی زیادہ سمجھ دی ○ اور محبت کی گرہ لگا دی ان کے دلوں
پر جب وہ کھڑے ہوئے تو کہا ہمارا رب تو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم تو کسی کو نہیں پکاریں گے اس کے
سوا معبود و محبوب بنا کر البتہ جب ہم ویسا کہیں پھر تو بے شک ہم نے جھوٹ بات کہی ۔ یہ ہماری قوم ہے ۷؎
انھوں نے اللہ کے سوائے جھوٹے معبود بنا رکھے ہیں ۔ کاش یہ لاتے ان جھوٹے معبودوں پر کوئی سند کھلی
ہوئی تو اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا ○ (اور آپس میں باتیں کریں
جب تم کنارہ کش ہوئے ان منکروں سے اور ان جھوٹے معبودوں سے جن کو یہ اللہ کے سوائے پوجتے
ہیں تو اب مصیبت کے بعد پناہ لو ایک خاص غار میں تاکہ تمھارا رب تم پر رحمت پھیلا دے اپنی رحمت سے اور
تمھارے لئے طیار کر دے تمھارے کام میں آرام و نفع کا جو موجب ہو ○ اور اے مخاطب تو دیکھے آفتاب
کو جب وہ نکلتا ہے تو ان کے غار سے داہنے طرف کترا جاتا یا رہ جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو ان کی بائیں طرف
ہو کر ڈوبتا ہے اور غار کے اندر کشادہ جگہ میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے اللہ جسے ہدایت دے تو
وہی ہدایت پاوے ۸؎ اور وہ جسے راہ سے ہٹا دے تو ہرگز نہ پائے گا تو اس کے لئے کوئی حمایتی راہ بر
○ اور اے مخاطب تو ان کو خیال کرے کہ وہ جاگتے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں ہم ان کو کروٹیں بدلواتے
ہیں داہنی بائیں اور ان کا کتا پھیلائے ہوئے ہے اپنے دونوں ہاتھ چوکھٹ پر اگر تو ان کو جھانک کر دیکھے
تو ضرور پیٹھ پھیر کے بھاگے ان سے اور تجھ میں ان سے ایک دہشت سما جائے ○ اسی طرح ہم نے ان کو
اٹھایا تاکہ وہ آپس میں کچھ پوچھ پاچھ کریں ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ تم کتنی دیر ٹھہرے دوسروں
نے جواب دیا ہم ایک دن یا ایک دن سے کم ٹھہرے ۔ پھر سب نے کہا ہمارا رب ہی خوب جانتا ہے جتنا ہم ٹھہرے
پھر اب بھیجو اپنوں میں سے کسی کو یہ اپنا روپیہ دے کر شہر کی طرف تو وہ عمدہ کھانا دیکھ کر ہمارے پاس لاوے
وہاں سے کھانا اور آہستگی سے جائے اور کسی کو بال برابر تمھاری خبر نہ ہونے دے ○ اور اگر وہ لوگ تمھاری
خبر پا جائیں گے یا غالب ہو جائیں گے تو تمھیں پتھروں سے مار ڈالیں گے یا تم کو پلٹا لیں گے ان کے مذہب
میں پھر فلاح و بامراد نہ ہو سکو گے تم اس وقت کبھی ○ اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان پر خبردار کر دیا تاکہ جان لیں
کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کچھ شبہ نہیں جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے کسی اپنی
بات پر پھر بولے بناؤ ان پر ایک عمارت ۹؎

ع ۱ ۱۳

ع ۲ ۱۴

۱؎ یعنے دجال پادریوں وغیرہ کے فتنہ سے ۔
۲؎ یہ پیشگوئی مسیح موعود کی جماعت کے لئے جو فتنہ دجال سے محفوظ ہے
۳؎ یعنے مشرک نصاریٰ
۴؎ الٰہیات میں بڑے نادان جاہل ہیں ۔
۵؎ یعنے قدیم سے جہالت چلی آ رہی ہے ۔
۶؎ یعنے دل سے نہیں نکلی کہ صحیح ہو ۔
۷؎ اور لوگوں کی طرف اشارہ کر کے بولے کہ یہ ہماری قوم ہے یعنے قوم رومی ۔
۸؎ جیسے اصحاب کہف کو حق کی اللہ نے ہدایت دی ۔
۹؎ یعنے ان پر دیوار چن دو گنبد بنا دو ۔

شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۙ مَّاكِثِينَ
فِيهِ أَبَدًا ۙ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ مَّا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ ۚ كَبُرَتْ
كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِن يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰى آثَارِهِمْ إِن
لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ
أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۝ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ
وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن
لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلٰى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ
عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصٰى لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۝ نَحْنُ نَقُصُّ
عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ وَرَبَطْنَا عَلٰى
قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَن نَّدْعُوَ مِن دُونِهِ إِلٰهًا ۖ لَّقَدْ
قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ۝ هٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً ۖ لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ
بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ فَأْوُوا
إِلَى الْكَهْفِ يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم مِّرْفَقًا ۝ وَتَرَى الشَّمْسَ
إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ عَن كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَت تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ ۗ مَن يَهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَن
يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝ وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ
الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ
لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ
قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا
أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَ
لْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝ إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ
فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَكَذٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَأَنَّ
السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ ۖ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا ۖ

رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ○ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ
رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ
كَلْبُهُمْ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا
وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ○ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ○ اِلَّآ
اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا
رَشَدًا ○ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ○ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ
بِمَا لَبِثُوْا لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ
وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ○ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ
وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ○ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا
قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ○ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّ
مَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا
بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ○ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ○ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ
الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ○ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا
رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ○
كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ○ وَّكَانَ لَهٗ
ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ○ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ
وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ○ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ
قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ○ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ
يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ○ لٰكِنَّا
هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ○ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ

ان کا رب ان کو خوب جانتا ہے۔ اور بولے وہ لوگ جن کا کام غالب تھا ان کی تربیت کے کام میں بلکہ ہم ضرور بنائیں گے ان پر ایک مسجد ○ قریب کہیں گے لوگ وہ تین ہیں اور چوتھا ان کا کتا اور کہیں گے پانچ ہیں اور چھٹا ان کا کتا بے دیکھے اٹکل سے اور کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا۔ تو کہہ دے ہمارا رب ہی بخوبی جانتا ہے ان کی گنتی اور ان کی تعداد نہیں جانتے مگر تھوڑے ہی لوگ ○ تو اے مخاطب تو ان کے مقدمہ میں جھگڑا نہ کر مگر سرسری اور نہ فتویٰ پوچھ ان کے بارے میں منکروں میں سے کسی سے ○ اور کبھی نہ کہنا کسی کام کو کہ یہ کام میں کل کروں گا ○ مگر اللہ چاہے تو (کہہ کر) اور یاد کر اپنے رب کو جب تو بھول جائے اور کہہ امید ہے مجھ کو میرا رب سمجھا دے گا اس سے زیادہ کامیابی کی راہ ○ اور (بعض نے کہا) اور وہ اپنے غار میں رہے تین سو برس (اور بعض نے) اس پر نو زیادہ کئے ○ تو کہہ دے اللہ ہی خوب جانتا ہے جتنی مدت وہ رہے اسی کو معلوم ہے آسمان اور زمین کی چھپی ہوئی باتیں۔ وہ کیا ہی خوب دیکھنے والا اور سننے والا ہے مخلوق کا اس کے سوا کوئی حمایتی نہیں۔ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا ○ اور پڑھ جو تیری طرف وحی ہوئی تیرے رب کی کتاب ہے اس کی پیشگوئیوں کو کوئی بدلنے والا نہیں تو کہیں بھی اس کے سوا پناہ کی جگہ نہ پائے گا ○ روک رکھ اپنے آپ کو ساتھ ان لوگوں کے جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح و شام اور اسی کی خوشنودی چاہتے ہیں کہیں تیری آنکھیں ان سے نہ ہٹیں کہیں تو دنیا کی آرائش کو پسند نہ کرنے لگے اور اس کا کہا نہ ماننا جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی گری ہوئی خواہشوں کے پیچھے پڑا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے ○ اور کہہ دے یہ (کلام) سچ ہے تمہارے رب کی طرف سے جس کا جی چاہے ایمان لائے اور جس کا جی چاہے کافر بنے ہم نے تو تیار کر رکھی ہے ظالموں کے لئے آگ کہ گھیر رکھا ہے ظالموں کو اس کے پردوں نے۔ اور وہ جب پانی مانگیں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی مانند ہے وہ مونہوں کو بھون ڈالے گا۔ کیا ہی برا پینا ہے اور کیا ہی بری آرام گاہ ہے ○ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کئے ہم ضائع نہیں کریں گے ان کا ثواب جس نے بہتر کام کیا ○ یہ ہی لوگ ہیں جن کے لئے سدا رہنے کے باغ ہیں بہتی ہیں ان میں نہریں ان کو وہاں پہنائے جائیں گے سونے کے کنگن اور وہ پہنیں گے سبز کپڑے باریک اور دبیز ریشم کے وہاں تکیے لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے تختوں پر کیا ہی اچھا بدلہ ہے اور کیا ہی اچھا آرام ہے ○ اور ان سے دو شخصوں کی مثال بیان کر کہ جن میں سے ایک کو ہم نے دو باغ انگور کے دیئے اور ان کے آس پاس کھجور کے درخت پیدا کئے اور دونوں کے بیچ میں کھیتی لگائی ○ دونوں باغ اپنے پھل لائے اور پھل میں کچھ بھی کمی نہیں کی اور ہم نے دونوں باغوں میں نہر بہائی ○ اور اس کے لئے بہت سی پھل تھے وہ اپنے ساتھ والے سے بولا جس سے وہ باتیں کر رہا تھا کہ میں تجھ سے زیادہ مال دار ہوں اور باعزت بڑی جماعت والا ہوں ○ اور وہ اپنے باغ میں گیا جب کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہا تھا (یعنی فخر و غرور وغیرہ) بولا میں نہیں یقین کرتا کہ یہ باغ کبھی اجاڑ ہوگا ○ اور نہ خیال کرتا ہوں کہ آخر گھڑی آنے والی ہے اور اگر میں اپنے رب کی طرف پلٹایا گیا تو اس سے بہت بہتر پاؤں گا وہاں پہنچ کر ○ اس کے ساتھی نے اس سے کہا جس سے وہ باتیں کر رہا تھا کہ کیا تو منکر ہو گیا اس پاک ذات کا جس نے تجھ کو پیدا کیا مٹی سے پھر نطفہ سے پھر تجھے مرد بنایا ٹھیک ٹھاک ○ لیکن ہم تو یہ مانتے ہیں کہ وہی اللہ میرا رب ہے اور میں تو کسی کو بھی میرے رب کے ساتھ شریک نہیں کرتا ○ اور تو نے کیوں نہیں کہا جب تو اپنے باغ میں گیا کہ ماشاء اللہ (یعنی اللہ جو چاہتا ہے وہ ہوتا ہے)۔

یا یعنی جوان کے سخت استقلال والے مجاور اور تربیت کے کارکن تھے۔

یا جماعت اسحاقی اور اسماعیلی کی۔

کسی کو بھی کچھ طاقت نہیں مگر اللہ کے ساتھ ہو کر اگر تو مجھے دیکھتا ہے کہ مین تجھ سے مال اور اولاد مین کم ہون
○ تو امید ہے کہ میرا رب مجھ کو دے دے گا تیرے باغ سے بہتر باغ اور اس تیرے باغ پر بھیج دے آسمان
سے عذاب پس وہ صفا چٹ میدان بے گیاہ پھسلوان ہو کر رہ جائے ○ یا اس کا پانی خشک ہو جائے کہ پھر تو
اسے کسی طرح پا نہ سکے ○ اور احاطہ کر لیا گیا اس کے پھلون کا [1] تو وہ ہاتھ ملتا رہ گیا اس خرچ پر جو اس پر خرچ
کیا تھا اور وہ باغ اپنی چھترون پر گرا ہوا پڑا تھا اور وہ شخص کہتا تھا کیا اچھا ہوتا جو مین نہ شریک کرتا اپنے
رب کے ساتھ کسی کو ○ اور اس کی کوئی جماعت ایسی نہ ہوئی جو اس کی مدد کرتی اللہ کے سوا اور نہ وہ
مدد پایا ○ اس مقام پر ثابت ہو گیا کہ سب اختیار سچے اللہ ہی کا ہے اور وہی بہتر ثواب اور بہتر بدلہ ہے ع
اور [2] بیان کر دے زندگی کی مثال کہ پانی کے جیسی ہے جس کو ہم نے آسمان سے اتارا پھر اس کے ساتھ مل گئی زمین
کی روئیدگی آخر کار چورا چورا ہو گئی کہ اس کو اڑائے پھرتی ہین ہوائین اور اللہ ہر شئی پر بڑا قابو رکھنے والا ہے
○ مال اور اولاد دنیا کی زندگی کی زینت ہین اور باقی رہنے والی نیکیان بہت ہی بہتر ہین تیرے رب کے نزدیک
ثواب مین بہت اچھی ہین امید کے اعتبار سے ○ اور جس دن ہم بڑے بڑے پہاڑون کو چلا دین گے [3]
اور تو دیکھے کا زمین کو صاف کی ہوئی اور ان کو جمع کرین گے ہم پھر کسی کو نہ چھوڑین گے ان مین سے ○ اور
پیش کئے جائین گے تیرے رب کے سامنے صف بہ صف [4] البتہ تم آ پہنچے ہمارے پاس جس طرح ہم نے
تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ ہم تمہارے لئے کوئی وعدہ کی جائے مقرر ہی نہ کرین گے
○ اور نامۂ اعمال رکھ دیا جائے گا تو تو دیکھے گا جناب الٰہی سے قطع تعلق کرنے والون کو کہ ڈر رہے ہون
گے اس چیز سے جو اس مین تحریر ہے اور بولین گے ہائے ہمارا ستیاناس و خرابی یہ کیسی کتاب ہے کہ چھوڑتی
ہی نہیں نہ کوئی چھوٹی بات نہ بڑی مگر اس نے سب کو گھیر لیا اور وہ پائین گے جو کچھ انھون نے کیا تھا موجود
اور تیرا رب تو کسی پر کچھ ظلم کرے گا ہی نہیں ع اور یاد کرو جب ہم نے فرشتون سے کہا کہ آدم کے فرمان بردار
ہو جاؤ تو سب نے کہا مانا مگر ابلیس نے وہ جن مین سے تھا تو اس نے توڑ دیا اقرار اپنے رب کا اور نافرمانی کی
تو اے لوگو کیا تم اس کو دوست بناتے ہو اور اس کی اولاد کو اللہ کے سوا اور وہ تو تمہارے کھلے کھلے دشمن ہین
وہ برا بدلہ ہے ظالمون کا ○ مین نے آسمان اور زمین کو پیدا کرتے وقت ان شیاطین کو گواہ نہیں بنایا
تھا اور نہ خود ان کو پیدا کرتے وقت اور مین گمراہ کرنے والون کو شریک اور برابر اور بازو والا بنانے
والا نہیں ہون [5] ○ اور جس وقت اللہ فرمائے گا [6] پکارو تو میرے برابر والون کو جن کو تم سمجھتے تھے تو وہ ان کو
پکارین گے پر وہ ان کی پکار کا جواب بھی نہ دین گے اور ہم ان کے اندر ہلاکت کا سامان کر دین گے ○
اور جناب الٰہی سے قطع تعلق کرنے والے آگ کو دیکھین گے اور یقین کرین گے کہ اس مین گرنے والے
ہین اور وہان سے پلٹ جانے کی کوئی جگہ نہ پائین گے ع اور ہم نے پھیر پھیر کر لوگون کو سمجھائی ہے اس
قرآن مین ہر ایک اعلیٰ درجہ کی بات اور آدمی تو بہت سی باتون مین جھگڑا ہی کرتا رہتا ہے ○ اور لوگون
کو کسی نے باز نہ رکھا اس بات سے کہ وہ ایمان لائین جب اُن کے پاس ہدایت آ چکی اور مغفرت چاہین اپنے
رب سے مگر اسی بات نے روکا کہ ان کو اگلون کی رسم آ گئی [7] یا عذاب ہی آ موجود ہوا تھا اُن کے سامنے طرح طرح کا ○
اور ہم نے رسول نہیں بھیجے مگر وہ دوستون کو خوشخبری سنانے والے دشمنون کو ڈرانے والے (ہی
ہوتے ہین) اور کافر تو جھوٹے جھگڑے کرتے ہین تاکہ اس کی وجہ سے حق کو متزلزل کر دین اور انھون
نے میری نشانیون کو اور جن چیزون سے ڈرایا گیا تھا ان کو ٹھٹھا ٹھیرا لیا ○ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے
جس کو نصیحت کی گئی اس کے رب کی آیتون سے پھر منہ پھیر لیا ان سے اور بھول گیا جو اس کے ہاتھون نے
آگے بھیجا (اپنی بدکاریان) ہم نے ان کے دلون پر پردے ڈال دئے ہین اس لئے کہ وہ قرآن کو نہیں سمجھتے
اور ان کے کانون مین بھراپن ہے (حق سننے سے) اور اگر تو ان کو ہدایت کی طرف بلائے۔

[1] یعنے آفت آ گئی اور ضایع ہو گئے۔

[2] نصاری وغیرہ سے

[3] یعنے بڑے بڑے آدمیون کو مار ڈالین گے پہاڑون سے بڑے آدمی بھی مراد ہین۔

[4] جناب الٰہی ارشاد فرمائے گا۔

[5] تو تم ان کا کہنا نہ مانا

[6] کافرون سے۔

[7] جس طرح پہلے لوگون پر عذاب آیا ان پر بھی آوے گا۔

منزل ٤

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ
جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ
تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۗ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝ (ع ٥ / ١٣ / ١٧)
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ
هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ
تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۗ
لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝ وَوُضِعَ
الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ
صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۝ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝ (ع ٦ / ١٤ / ٨)
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ۗ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ
اَمْرِ رَبِّهٖ ۗ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ
بَدَلًا ۝ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ
عَضُدًا ۝ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
مَّوْبِقًا ۝ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝ (ع ٧ / ١٥ / ١٩) وَلَقَدْ
صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۗ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ
اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ
الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْۤا اٰيٰتِيْ وَمَاۤ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝ وَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۗ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۗ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى

فلن یھتدوا اذا ابدا ۝ وربک الغفور ذو الرحمۃ لو یؤاخذھم بما کسبوا لعجل لھم
العذاب بل لھم موعد لن یجدوا من دونہ موئلا ۝ وتلک القری اھلکنھم لما
ظلموا وجعلنا لمھلکھم موعدا ۝ واذ قال موسی لفتہ لا ابرح حتی ابلغ مجمع البحرین
او امضی حقبا ۝ فلما بلغا مجمع بینھما نسیا حوتھما فاتخذ سبیلہ فی البحر سربا ۝
فلما جاوزا قال لفتہ اتنا غداءنا لقد لقینا من سفرنا ھذا نصبا ۝ قال
ارءیت اذ اوینا الی الصخرۃ فانی نسیت الحوت وما انسنیہ الا الشیطن ان
اذکرہ واتخذ سبیلہ فی البحر عجبا ۝ قال ذلک ما کنا نبغ فارتدا علی
اثارھما قصصا ۝ فوجدا عبدا من عبادنا اتینہ رحمۃ من عندنا وعلمنہ من
لدنا علما ۝ قال لہ موسی ھل اتبعک علی ان تعلمن مما علمت رشدا ۝ قال انک
لن تستطیع معی صبرا ۝ وکیف تصبر علی ما لم تحط بہ خبرا ۝ قال ستجدنی ان شاء
اللہ صابرا ولا اعصی لک امرا ۝ قال فان اتبعتنی فلا تسئلنی عن شیء حتی احدث
لک منہ ذکرا ۝ فانطلقا حتی اذا رکبا فی السفینۃ خرقھا قال اخرقتھا لتغرق
اھلھا لقد جئت شیئا امرا ۝ قال الم اقل انک لن تستطیع معی صبرا ۝ قال
لا تؤاخذنی بما نسیت ولا ترھقنی من امری عسرا ۝ فانطلقا حتی اذا لقیا
غلما فقتلہ قال اقتلت نفسا زکیۃ بغیر نفس لقد جئت شیئا نکرا ۝

**قال الم اقل لک انک لن تستطیع معی صبرا ۝ قال ان**

سالتک عن شیء بعدھا فلا تصحبنی قد بلغت من لدنی عذرا ۝ فانطلقا
حتی اذا اتیا اھل قریۃ استطعما اھلھا فابوا ان یضیفوھما فوجدا فیھا جدارا یرید
ان ینقض فاقامہ قال لو شئت لتخذت علیہ اجرا ۝ قال ھذا فراق بینی وبینک
سانبئک بتاویل ما لم تستطع علیہ صبرا ۝ اما السفینۃ فکانت لمسکین یعملون
فی البحر فاردت ان اعیبھا وکان وراءھم ملک یاخذ کل سفینۃ غصبا ۝ واما
الغلم فکان ابوہ مؤمنین فخشینا ان یرھقھما طغیانا وکفرا ۝ فاردنا ان
یبدلھما ربھما خیرا منہ زکوۃ واقرب رحما ۝ واما الجدار فکان لغلمین

ع ۶ ۲۰ — ع ۹ ۱۱ ۲۱ — ۱۶ جزء

تو بھی وہ ہرگز ہدایت نہ پائیں کبھی ○ اور تیرا رب بڑا ایبوں کا ڈھانپنے والا رحمت والا ہے اگر ان کو پکڑتا ان کے کئے پر تو جلدی ان پر عذاب کر دیتا بلکہ ان کے لئے ایک میعاد ہے جس کے سوا کہیں وہ پناہ نہیں پا سکتے ○ اور یہ بستیاں ہیں جن کو ہم نے تباہ اور ہلاک کر دیا جب انھوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کے ہلاک ہونے کے لئے ایک میعاد مقرر کر رکھی تھی ؏ (کیا تمھیں موسیٰ کا قصہ یاد نہیں) جب اس نے اپنے جوان سے کہا میں نہ بیٹھوں گا جب تک نہ پہنچ جاؤں دو دریاؤں کے ملنے کے مقام تک یا چلتا رہوں گا سالہا سال ○ پھر وہ جب دونوں دریاؤں کے یا سنگم اجتماع یا ملنے کی جگہ پر پہنچے بھول گئے اپنی مچھلی تو اس نے اپنا راستہ لیا دریا میں سرنگ کی طرح ○ پھر جب آگے بڑھ گئے تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا ہمارا ناشتہ لاؤ بے شک ہم نے یہ رنج کے سفر میں تکلیف اٹھائی ○ جوان نے کہا آپ نے یہ دیکھا جب ہم نے آرام پایا پتھر کے پاس تو (خواب) میں مچھلی بھول گیا اور یہ شیطان ہی نے مجھے بھلا دیا ہوگا کہ میں اس کا تذکرہ کروں آپ سے اور مچھلی نے اپنا راستہ لیا دریا میں کیسا تعجب ہے ○ موسیٰ نے کہا یہی (مقام) تو ہے جو ہم چاہتے تھے پھر دونوں لوٹے پیچھے اپنے قدموں کے نشانوں پر کھوج لگاتے ہوئے ○ تو انھوں نے پایا ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو جس کو ہم نے دی تھی خاص اپنے پاس سے رحمت اور سکھایا تھا ہمارے پاس کا علم ○ موسیٰ نے ان سے کہا کیا میں تمھاری پیروی کروں اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو جو تم کو سکھائی گئی ہے لیاقت کی بات ○ اس نے (یعنے عبد صالح) نے کہا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہ صبر کر سکو گے ○ اور کیسا صبر کر سکتے ہو اس چیز پر جس کا سمجھنا تمھارے قابو میں نہیں ○ موسیٰ نے کہا انشاء اللہ آپ مجھ کو ضرور صابر پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کے خلاف نہ کروں گا ○ خضر نے کہا اچھا اگر تم میرے ساتھ ہوتے ہو تو مجھ سے کچھ بھی نہ پوچھنا جب تک میں خود ہی اسکا ذکر نہ شروع کروں تم سے ؏ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی کو پھاڑ دیا۔ کہا کیا تم نے اس کشتی کو پھاڑ دیا تاکہ کشتی والوں کو ڈبا دو یہ تو تم نے خطرناک بات کی ○ خضر نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ صبر نہ کر سکے گا ○ موسیٰ نے کہا آپ میری بھول پر مجھے نہ پکڑیں اور نہ میرے کام میں مجھ پر سختی کریں پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک جوان سے ملے تو خضر نے اس کو مار ڈالا موسیٰ نے کہا تم نے بے عوض ایک پاک نفس کو مار ڈالا یہ ایک ناپسند چیز تم لائے ○

رکوع ۸

رکوع ۹ ۲۱

جزء ۱۶

## خضر نے کہا کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ

صبر نہ کر سکے گا ○ موسیٰ نے کہا اگر میں آپ سے پھر پوچھوں کچھ تو آپ ساتھ نہ رکھنا مجھے بے شک آپ پہنچ جائیں گے میری طرف سے عذر کو ؟ ○ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب دونوں پہنچے ایک گاؤں والوں کے پاس تو کھانا مانگا تو گاؤں والوں نے ان کی مہمانی سے انکار کیا پھر اس گاؤں میں ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی تو اس کو سیدھا کر دیا موسیٰ نے کہا اگر آپ چاہتے تو اس پر اجرت لے سکتے تھے ○ خضر نے کہا یہ میرے اور تیرے درمیان جدائی ہے میں تم کو قریب ہی بتائے دیتا ہوں ان باتوں کی حقیقت جن پر تم صبر نہ کر سکے ○ کشتی جو تھی وہ چند بے کسوں کی تھی کام کرتے تھے دریا میں تو میں نے چاہا اس کو عیب دار کر دوں کیونکہ ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو پکڑتا تھا ہر ایک کشتی کو زبردستی ○ اور وہ جوان ؟ کہ اس کے ماں باپ ایمان دار تھے تو ہم ڈرے کہ ان کو عاجز کرے گا سرکشی اور کفر کر کے ○ تو ہم نے چاہا کہ ان کو عوض مرحمت فرمائے ان کا رب اس جوان کے بجائے بہتر پاکیزگی میں اور قریب تر مہربانی میں ؟ اور وہ جو دیوار تھی تو وہ

بلا پرواہ کر دیں گے تو آپ بے قصور ہیں۔

؟ جس کا حال یہ ہے۔
؟ یعنے ناخلف اولاد کی جگہ سعید و فرماں بردار بچہ دے دے گا جو اس کا نعم البدل ہوگا اور یہ قتل کا حکم غیبی جہاد کے تھا

يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا
وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ
تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَن ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ۝
إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِن كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ
الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ
إِمَّا أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ
يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا ۝ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ
وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا
تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ۝ كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝
ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ
قَوْلًا ۝ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ
لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي
بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ
قَالَ انفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ
وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۝ قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ
وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ
جَمْعًا ۝ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ
عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي
مِن دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۝ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُم بِالْأَخْسَرِينَ
أَعْمَالًا ۝ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَزْنًا ۝ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا

شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی وہ اور اس کے نیچے ان کا خزانہ گڑا ہوا تھا اور اُن دونوں کا باپ ایک نیک مرد تھا تو تیرے پروردگار نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور اپنا خزانہ نکال لیں یہ تیرے رب کی مہربانی سے ہے اور میں نے یہ اپنی رائے سے نہیں کیا ۞ یہ اصل حال ہے جس پر تو صبر نہ کر سکا ۞ اور اے محمدؐ تجھ سے پوچھتے ہیں ذوالقرنین کا حال تو کہہ دے میں قریب ہی پڑھ سناؤں گا اس کا حال ۞ ہم نے اس کو قدرت دی تھی ملک میں اور اس کو دیا تھا اکثر ضروری سامان ۞ تو وہ ایک سامان کے پیچھے لگا ۞ یہاں تک کہ جب پہنچا آفتاب کے ڈوبنے کی جگہ تو اس نے آفتاب کو پایا (یعنے ایسا معلوم ہوا) کہ وہ ڈوبتا ہے بحر اسود میں اور پایا اس کے نزدیک ایک قوم کو ہم نے کہا اے ذوالقرنین یا تو تو ان کو عذاب دے یا ان سے نیک سلوک کر (یعنے تجھے اختیار ہے) ۞ وہ بولا جو ظالم ہے اس کو تو آگے ہم سزا دیں گے پھر وہ لوٹائے جائے گا اپنے رب کے حضور تو وہ اس کو سخت عذاب دے گا ۞ اور جو ایمان لایا اور بھلے کام کیا تو اس کے لئے نیک بدلہ ہے اور ہم اس کو قریب اپنی طرف سے آسان بات کہیں گے ۞ پھر وہ پیچھے پڑا ایک اور پڑاؤ کے ۞ یہاں تک کہ جب وہ آفتاب نکلنے کی جگہ پہنچا تو آفتاب کو معلوم کیا وہ طلوع کر رہا ہے ایک قوم پر جن کے لئے ہم نے نہیں بنائی آفتاب سے کوئی آڑ ۞ یہ حال تو یوں ہی تھا اور ہم کو پوری خبر ہے جو کچھ اس کے پاس تھا ۞ پھر ایک اور پڑاؤ پر پہنچا ۞ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا آرمینیا اور آذربیجان کے درمیان کی دو دیواروں میں تو ان کے ورے ایک قوم پایا کہ وہ بات نہیں سمجھتی تھی (کسی طرح) ۞ انھوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک یاجوج ماجوج فساد کرتے ہیں ملک میں تو کیا ہم تمھارے لئے کچھ چندہ کر دیں بشرطیکہ تو ہمارے اور اُن کے درمیان کوئی دیوار اور آڑ بنا دے ۞ اس نے کہا میرے رب نے جو مجھے قدرت دے رکھی ہے اس میں وہ بہتر ہے تم میری مدد کرو زور سے کہ میں بنا دوں تمھارے اور اُن کے درمیان ایک مضبوط آڑ ۞ تم مجھے لا دو لوہے کے تختے یہاں تک کہ جب برابر کر دئے دو پہاڑوں کے دونوں سرے بیچ میں پھر کہا کہ دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو بالکل آگ بنا دیا کہا مجھے لا دو اس پر ڈال دوں گا پگھلایا ہوا تانبا ۞ پھر وہ اس پر چڑھ نہ سکیں گے اور نہ اس میں سوراخ کر سکیں گے ۞ کہا یہ میرے رب کی مہربانی سے ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آجائے گا تو اس کو میرا رب گرا دے گا اور میرے رب کا وعدہ بالکل سچا ہے ۞ اور ہم چھوڑ دیں گے اس دن کہ ایک پر ایک چڑھائی کریں گے اور صور پھونکا جائے گا پھر ہم ان سب کو جمع کریں گے بہ خوبی (مقتل مرقد جنگ گاہ عظیم میں) ۞ اور ہم سامنے کر دیں گے جہنم اس دن کافروں کے بالکل روبرو ۞ جن لوگوں کی آنکھیں غفلت کے پردے میں تھیں میری دیکھنے اور یاد سے وہ سن نہ سکتے تھے ۞ کیا سمجھ ہی لیا ہے کافروں نے جنھوں نے میرے بندوں کو میرے سوا کارساز بنا لیا البتہ ہم نے تیار کر رکھا ہے جہنم کافروں کی مہمانی کے لئے ۞ تم کہہ دو کیا ہم تم کو بتا دیں کون باعتبار عملوں کے بہت برباد ہونے والے ہیں ۞ یہ وہ لوگ ہیں جن کی کوشش سب دنیا ہی کی زندگی میں گئی گزری اور وہ اپنی جگہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں ۞ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے نہ مانا اپنے رب کی آیتوں کو اور اس کی ملاقات کو تو اُن کا سب کیا کرایا اکارت ہو گیا تو ہم ان کے لئے قیامت کے دن یا انجام کار کوئی تول نہ قایم کریں گے ۞ ان کا بدلہ تو جہنم ہی ہے کیوں کہ انھوں نے حق کو چھپایا اور میری آیتوں اور رسولوں کا ٹھٹھا اڑا دیا ۞ بے شک جنھوں نے سچے دل سے اللہ کو مانا اور بھلے کام کئے ان کے لئے فردوس کے باغ ہیں جگہ مہمانی کے لئے ۞ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے وہاں سے مقام

ع ۱۲ — ۱ — ۹۲۰ ۷۰ ۱۲۸ ۱۰۱

ع ۱۱ — ۲ — ۱۵۱۲۰ ۱۰۱۶۵

حواشی:

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ صالحین کی اولاد ضایع نہیں ہوتی۔

بلکہ اللہ کے حکم سے کیا۔

ان واقعات کا اللہ فرماتا ہے اس کا حال یہ ہے کہ۔

یعنے ڈینیوب کے دلدل اور بحیرۂ اسود تک پہنچا۔

خوشش اسلوبی سے۔

مشرقی طرف بلوچی قوم یعنی جہاں ہے مشرقی حدود سلطنت بلوچستان۔

یعنے اس قوم کو گھر بنانے کا علم نہیں دیا۔

یعنے سامان و لشکر و عقل۔

آگ سے کام لینے والی قوم یورپین۔

بحیرہ کی سد کے بنانے کے لئے۔

یعنے ہزار برس کے بعد۔

عام جنگی جل بھن گے قبل قیامت۔

اس پیشین گوئی کو بغض و حسد سے۔

یعنے مشرک نصاریٰ وغیرہ نے۔

یعنے کیا مشرک موجب عقوبت نہ ہوگا۔

کیوں نہ ہوگا اور مقرب بندے انھیں عذاب سے بچا لیں گے۔ ہرگز نہ بچا سکیں گے۔

یعنے یہ بڑے ذلیل ہوں گے ہیچ وزن ہیں خفیف ہیں۔

حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا
بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ
كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

## سورۃ مریم مکیۃ وھی — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — ثمان وتسعون آیۃ

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ
اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَاِنِّيْ خِفْتُ
الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ
يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ
سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝
قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝ قَالَ رَبِّ
اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۚ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۚ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَّ
حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۚ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَسَلٰمٌ
عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا
مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۚ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝
قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ
غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ
قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝ فَحَمَلَتْهُ
فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ
قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ۝ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝
وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا
تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ
اِنْسِيًّا ۝ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۚ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝

پر لانا چاہیں گے ○ کہہ دے اگر دریا سیاہی ہو میرے رب کی باتیں لکھنے کو تو دریا ختم یا خشک ہو جائے اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں اور پیش گوئیاں پوری ہوں اور اگرچہ ہم ایسا ہی اور مدد کو لائیں ○ کہہ دے میں بھی تو تمہارے ہی جیسا ایک بشر ہوں ہاں میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا سچا معبود وہی ایک معبود ہے تو جس کو امید ہو اپنے رب سے ملنے کی اُسے چاہیے کہ وہ نیک عمل کیا کرے اور اپنے رب کی اطاعت اور طاعت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے ○ ع

سورۂ مریم مکہ میں اُتری ہے اور اس میں اٹھانوے آیتیں ہیں ۹۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہم اس کتاب کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اللہ کے نام سے جو بے سبب بھی دیتا ہے اور سبب سے بھی دیتا ہے ○ کھیعص ○ یہ تیرے رب کی رحمت کا بیان ہے اپنے بندے زکریا پر ○ جب اس نے پکارا اپنے رب کو آہستہ آواز سے ○ بولا اے میرے رب بے شک میری ہڈیاں سست ہو گئی ہیں اور بڑھاپے سے سر سفید ہو گیا ہے اور تجھ سے دعا مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ○ اور مجھ کو خوف ہے اپنے قرابت داروں سے میرے پیچھے اور میری عورت بانجھ ہے بلا تو مجھ کو عطا فرما اپنے پاس سے ایک وارث ○ وہ میرا وارث ہو اور یعقوب کی آل کا بھی اور اس کو بنا اے میرے رب دل بھاتا پسندیدہ ○ اللہ نے فرمایا اے زکریا ہم تجھے خوشی سناتے ہیں ایک جوان لڑکے کی جس کا نام یحییٰ ہے اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی نہیں بنایا ○ زکریا نے پوچھا مجھے وہ بیٹا کب ہوگا حالانکہ میری موجودہ عورت بانجھ ہے اور میں پہنچ چکا ہوں بڑھاپے کی حد کو ○ اللہ نے فرمایا اسی طرح ہے تیرے رب نے فرمایا کہ وہ کام مجھ پر آسان ہے میں نے تجھ کو بھی پیدا کیا ہے پہلے اور تو کچھ بھی نہ تھا ○ عرض کی اے میرے رب میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر دے ارشاد ہوا تیرے لئے نشانی یہ ہے کہ تو بات نہ کرے گا لوگوں سے تین رات دن برابر ○ پھر اپنے لوگوں کے پاس آیا حجرہ سے تو ان کو اشارہ سے کہہ دیا یاد کئے جاؤ اللہ کی صبح شام نماز پڑھا ○ اے یحییٰ لے کتاب کو مضبوطی سے ہم نے اس کو دانائی دی بچپنے ہی میں ○ اور اپنے پاس سے نرم دلی دی اور صفائی قلب۔ اور وہ بڑا متقی تھا ○ اور ماں باپ کا بڑا فرمانبردار اور وہ کچھ سرکش نافرمان نہ تھا ○ اور اس پر سلامتی ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے اور جس دن وہ پھر زندہ اٹھ کھڑا ہو ○ ع

اور مریم کا بیان کر کتاب میں جب وہ الگ جا بیٹھی اپنے لوگوں سے مشرقی رخ کسی جگہ ○ پھر پردہ ڈال لیا اُن کی طرف سے پھر ہم نے بھیجا اس کی طرف ہمارے فرشتے کو تو وہ بن گیا اُس کے سامنے اچھا خاصہ آدمی ○ وہ کہنے لگی میں تجھ سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو بڑا پرہیزگار ہے ○ اُس نے کہا میں فقط بھیجا ہوا ہوں تیرے رب کا تاکہ تجھے ایک بیٹا دوں پاکیزہ لڑکا بخشوں ○ وہ بولی مجھے کب یا کیسا ہوگا لڑکا حالانکہ مجھے چھوا بھی نہیں کسی آدمی نے اور نہ میں کبھی بدکار تھی ○ فرشتے نے کہا ہاں اللہ کی مرضی یونہی ہے تیرے رب نے فرمایا ہے یہ بات مجھ پر آسان ہے ہم اس کو لوگوں کے لئے ایک نشان بنانا چاہتے ہیں اور خاص ہمارے پاس کی رحمت اور یہ کام تو ہو چکا ہے ○ پس وہ حاملہ ہوئی تو اُسے لے کر الگ ہو بیٹھی دور جگہ میں ○ پھر اس کو درد زہ لے آیا ایک کھجور کے تنے کی طرف اور وہ بولی کاش اس سے پہلے (یعنی درد سے) مجھے غشی آ جاتی یا میں مر گئی ہوتی اور میں بھولی بسری ہو گئی ہوتی ○ پھر اس کو پکارا کسی پکارنے والے نے اس کے نیچے سے کہ غمگین نہ ہو بے شک تیرے رب نے ایک چشمہ بنا دیا ہے تیرے قدم کے پاس ○ اور ہلا اپنی طرف کھجور کی جڑ کو اس سے جھڑ پڑیں گی تجھ پر پکی پکی کھجوریں ○ تو کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی کر پھر اگر تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہہ دینا میں نے رحمان کے لئے منت کا روزہ رکھا ہے تو میں ہرگز بات نہ کروں گی آج کسی آدمی سے ○ پھر اس کو لائی اپنی قوم کے پاس اونٹ پر بٹھا کر۔ قوم نے کہا اے مریم البتہ یہ تو تو انوکھا بچہ لائی (نبوت کا مدعی) ○

ع ۱۲ ۹ ۴ — ع ۱ ۵ ۴

ع۱ نہ ریا سے نہ اور طمع سے

۱ یعنے میرے پیچھے دین نہ بگڑ جائے۔

۲ میرا اور آبائی خوبیوں کا
۳ دعا قبول ہوئی یحییٰ علیہ السلام پیدا ہوئے، بڑے ہوئے تو ان سے اللہ نے فرمایا
۴ یعنے توریت شریف پر عمل کرو
۵ — بگاڑ کرنے والا۔
۶ یعنے یحییٰ ہر حال میں اللہ کی امن میں ہے۔

اے ھارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بُرا آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی سرکش تھی ○ تو مریم نے بچہ کی طرف اشارہ کر دیا تو قوم نے کہا ہم کیسے بات کریں چھوٹے بچے سے ○ عیسٰی نے جواب دیا میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھ کو کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے ○ اور مجھے بابرکت بنایا ہے میں جہاں کہیں رہوں اور مجھ کو حکم دیا ہے نماز پڑھنے کا اور زکوٰۃ دینے کا میری زندگی تک ○ اور حکم فرمان بردار بنایا اپنی ماں کا اور سرکش اور بدبخت نہیں بنایا ○ اور مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں اور جس دن پھر زندہ ہو کر اٹھوں ○ یہ ہے عیسٰی مریم کے بیٹے کا حال سچی بات ہے جس میں لوگ تردد کرتے ہیں ○ اللہ کی شان کے لائق نہیں کہ وہ کسی کو اولاد بنائے وہ پاک ذات ہے ہاں جب وہ کسی کام کو کرنا چاہتا ہے تو بس اتنی بات ہے کہ اس کام کو کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ○ (اور عیسٰی نے کہا تھا) بے شک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھی راہ ہے ○ پھر اختلاف کرنے لگیں ٹکڑے آپس میں تو تباہی ہے کافروں کے لئے بڑے دن کی حاضری سے ○ کیا کچھ سنیں اور دیکھیں گے جس دن ہمارے سامنے حاضر ہوں گے لیکن یہ ظالم تو آج کل کھلی گمراہی میں ہی ہیں ○ اور ان کو ڈرا دے حسرت اور پشیمانی کے دن سے جب فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ایمان نہیں لاتے ○ البتہ ہم ہی وارث بن گئے زمین اور اس کی سب چیزوں کے اور ہمارے ہی طرف وہ لوٹائے جائیں گے ع اور ابراہیم کا ذکر کر کتاب میں بے شک وہ اعلیٰ درجہ کی خبر دینے والا تھا[۱] ○ جب اس نے اپنے چچا سے کہا اے میرے تایا تم کیوں پوجتے ہو ایسی چیز کو جو نہ کچھ سنے اور نہ دیکھے اور نہ تمہارے کام آوے ○ اے میرے تایا مجھے ایسا علم ملا ہے جو تمہیں نہیں ملا تو تم میری پیروی کرو تو میں تم کو سیدھی راہ بتا دوں گا ○ اے میرے باپ شیطان کی پوجا مت کر کیونکہ وہ شریر ہلاک ہونے والا تو رحمان کا نافرمان ہی ہے ○ اے میرے باپ میں ڈرتا ہوں کہ رحمان کا عذاب تم کو نہ چھو جائے تو تم شیطان کے رفیق بن جاؤ گے ○ چچا نے کہا اے ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے متنفر ہے پھر اگر تو باز نہ آئے گا میں ضرور تجھے پتھروں سے ماروں گا اور میرے پاس سے چلا جا تو مدتوں ○ ابراہیم نے کہا (جاتا ہوں) سلام علیک میں عنقریب تمہارے لئے بخشش مانگوں گا میرے رب سے۔ بے شک وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے ہر ایک سوال کا جواب سمجھا دینے والا ہے ○ اور میں تم سے الگ ہو جاتا ہوں اور ان سے جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا اور میں اپنے رب کو پکاروں گا اور مجھے امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہ رہوں گا ○ پھر جب ابراہیم نے کنارہ کیا ان سے[۲] اور ان جھوٹے معبودوں سے جن کو پوجتے تھے وہ اللہ کے سوا تو ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب عطا فرمایا۔ اور سب ہی کو نبی یعنی غیب کی خبر دینے والا ہم نے بنایا ○ پھر ان کو ہم نے بخش دیا اپنی رحمت سے اور ان کے لئے اعلیٰ درجہ کا ذکر خیر قائم کیا ○ اور کتاب میں موسٰی کا بیان کر (یعنی قرآن میں) کہ وہ خاص بندہ تھا اور بھیجا ہوا[۳] پیشگوئی کرنے والا ○ اور ہم نے اس کو آواز دی سیدھی طرف سے کوہ طور کے اور اس کو ہم نے پاس بلا لیا راز کہنے کو ○ اور دیا اس کو اس کا بھائی ھارون اپنی مہربانی سے پیشگوئی کرنے والا بنا کر ○ اور کتاب میں (یعنی قرآن میں) اسمٰعیل کا بیان کر بے شک وہ وعدے کا سچا تھا اور بھیجا ہوا خبر دینے والا تھا (محمد رسول اللہ کی) ○ اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کیا کرتا تھا اور زکوٰۃ کا اور وہ اپنے رب کا بڑا پسندیدہ تھا ○ اور کتاب میں (یعنی قرآن میں) ادریس کا بیان کر بے شک وہ بڑا سچا اعلیٰ درجہ کا خبر دینے والا تھا ○ اور ہم نے اس کو اٹھا لیا بلند مکان پر[۴] ○ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے نبیوں میں اولادِ آدم میں سے ہیں اور ان کی نسل میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ اٹھا لیا تھا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد میں سے اور اُن میں سے جن کو ہم نے راہ راست بتائی۔

ع ۲/۵ — ۱۰ - ۱۵۱۲ - ۱۵۱۱ - ۱۱

ع ۳/۶ — ۱۵۱۳ - ۱۵۱۰ - ۱۵۱۴ - ۱۱

[۱] یعنی سید المرسلین کی پیشگوئی کرتا تھا۔

[۲] ملک شام کو چلے گئے

[۳] محمد رسول اللہ کی

[۴] یعنی وہ اعلیٰ درجہ کے مقبول ہیں۔

يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۝ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۗ قَالُوْا
كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۟ؕ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۝ وَّ
جَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ
وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝
ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ
اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝
اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ
اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا
يُرْجَعُوْنَ ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ
مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ۝ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ
اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝ يٰۤاَبَتِ
اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ۝ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ
عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ
سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ۝ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا
رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ۝ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ
وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ
لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝
وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ
هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝
وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫
اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ
مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا

وقف لازم

ع ۲ ۲۵ ۵

ع ۳ ۱۰ ۶

سجدة وَاجْتَبَيْنَا ۚ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۩ ۝ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ ۖ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُ
بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا
بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا
بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝ رَبُّ
ع ١٥ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۝ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ
أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ۝ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ
أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ۝ وَإِنْ مِنْكُمْ
إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ۝ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا
جِثِيًّا ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ
خَيْرٌ مَقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا ۝
قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا ۚ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ
وَإِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا ۝ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا
هُدًى ۗ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ۝ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَ
قَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ۝ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ
وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً
ع ١٧ لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۝ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّا
أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ۝ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝ يَوْمَ
وقف لازم نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ۝ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ
وقف لازم إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۝ تَكَادُ
السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا ۝

اور منتخب فرمایا۔ جب اُن پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو وہ گر پڑتے تھے سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے ○ پھر ان کے پیچھے ایسی ناخلف اولاد آئی جنھوں نے نمازیں ضایع کر دیں اور گری ہوئی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے تو آگے پا دیں گے گمراہی کی سزا ○ جس نے رجوع بہ حق کیا اور سچے دل سے اللہ کو مانا اور بھلا کام کیا تو یہی لوگ داخل ہوں گے جنت میں اور اُن پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا ○ وہ ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کا وعدہ رحمٰن نے کر لیا ہے اپنے بندوں سے بے دیکھے یا تنہائی میں بھی جو اس کے بندے ہیں بے شک اس کا وعدہ تو ضرور ہو کر رہے گا ○ وہاں نہ بکواس سنیں گے سوائے دعائے خیر کے یا اُن کو وہاں کھانا ملے گا صبح اور شام ○ یہ وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے اس شخص کو وارث بنائیں گے جو بڑا متقی ہوگا ○ ہم (فرشتے) اترتے نہیں مگر تیرے رب کے حکم سے اسی کو معلوم ہے جو آگے ہونے والا ہے اور جو پیچھے ہو چکا اور جو اب ہے اور تیرا رب بھولنے والا نہیں ○ وہ رب ہے آسمان اور زمین کا اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے تو اسی کی عبادت کر اور نیکی پر جما رہ اور بدی سے بچے رہو اس کی فرمانبرداری کے لئے۔ بھلا تیرے عقل و سمجھ میں اللہ کے جیسا کوئی اور بھی ہے ○ اور کافر (منکر قیامت) آدمی کہتا ہے جب میں مر جاؤں گا (کیا) آگے زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا ○ کیا یہ آدمی یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اُسے پہلے پیدا کیا ہے جب وہ کچھ بھی نہ تھا ○ پس تیرے رب کی قسم ہے ہم ضرور جمع کریں گے ان کو اور شیاطین کو پھر ان کو لا کر حاضر کریں گے جہنم کے پاس گھٹنوں پر گرے ہوئے ○ پھر الگ کریں گے ہر ایک ٹکڑی میں سے اس شخص کو جو رحمان پر بڑا اکڑ باز تھا ○ پھر ہم ان کو خوب جانتے ہیں جو جہنم میں جانے کے زیادہ سزاوار ہیں ○ اور تم میں ۲ ایسا کوئی ۳ نہیں جو جہنم میں نہ جائے یہ وعدہ ہے تیرے رب کا یقینی ○ پھر ہم بچا لیں گے متقیوں کو اور چھوڑ دیں گے ظالموں کو اوندھے گرے ہوئے اس میں ○ اور جب ان پر ہماری کھلی ہوئی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو منکر ایمان داروں سے کہتے ہیں دونوں میں سے کس کا درجہ و مکان بہتر ہے اور کس کا دیوان خانہ عمدہ ہے ○ اور بہت سی ہم ہلاک کر چکے ہیں ان سے پہلی اُمتیں کہ وہ ساز و سامان میں نام و نمود میں ان سے بہتر تھیں ○ کہہ دے جو گمراہی میں رہا تو اُس کو رحمان ڈھیل ہی دیتا چلا جاتا ہے ۴ یہاں تک کہ وہ چیز دیکھ لیں جس کا وعدہ کیا جاتا ہے یعنی عذاب یا قیامت۔ تو اس وقت ان کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کا بہت بُرا مکان ہے اور کس کا بہت کم زور جتھا ہے ○ اور اللہ ہدایت والوں کو بڑھاتا جاتا ہے ہدایت اور باقی رہنے والی نیکیاں بہت بہتر ہیں تیرے رب کے یہاں ثواب میں اور انجام میں بھی بہت اچھے ہیں ○ بھلا تو نے اسے دیکھا جس نے انکار کیا ہماری نشانیوں کا اور بولا مجھے ضرور ملے گا مال اور اولاد ۲ ○ کیا وہ غیب پر خبردار ہو گیا ہے یا رحمان سے اقرار لے لیا ہے ○ ایسا ہرگز نہیں ہم لکھ رکھیں گے جو یہ کہتا ہے اور بڑھائیں گے ہم اس کے لئے عذاب کو بہت بڑھانا ○ اور ہم لے لیں گے اس کے پیچھے جو کچھ وہ بتاتا ہے (اپنا) اور وہ ہمارے پاس تن تنہا آئے گا ○ اور لوگوں نے جھوٹے معبود بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا تاکہ وہ ان کے مددگار موجب عزت بنیں ○ ایسا ہرگز نہیں قریب ہی یہ تو ان کی عبادت کے منکر ہو جائیں گے اور بن جائیں گے اُن کے سخت مخالف ○ کیا تجھے علم نہیں کہ ہم نے چھوڑ رکھا ہے شیطانوں کو کافروں پر کہ وہ اُن کو اکساتے رہتے ہیں ○ تو تو اُن پر جلدی نہ کر ہم تو ان کی گنتی پوری کر کے ہی رہیں گے ○ ہم متقیوں کو جمع کریں گے رحمان کے (یعنی اپنے) نزدیک مہمان بنا کر ○ اور ہانکیں گے جناب الٰہی سے قطع تعلق کرنے والوں کو پیاسے ○ وہ سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے ہاں وہ لوگ جنھوں نے رحمٰن سے عہد لے لیا ○ اور کہتے ہیں رحمان کی اولاد ہے ○ (جواب دو) کہ تم بہت بڑی بات لائے ○ قریب ہے کہ آسمان اُس سے پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ کانپ کے گر پڑیں ○ اس وجہ سے کہ انھوں نے رحمٰن کا بیٹا ٹھہرایا ○

السجدۃ ۵ ۱۰

ع ۴

ع ۵

۱ یعنی سلامت رہو خیر و خوبی سے رہو۔

۲ اے سرکش شیعو ۳ منکر قیامت۔

۴ مامور من اللہ کا منکر کافر اور محروم ہو جاتا ہے۔

حالانکہ رحمان کو تو نہیں چاہئے کہ وہ بیٹا بنائے کسی کو ۞ جو آسمان اور زمین کی مخلوق ہے سب ہی تو رحمان کے حضور حاضر ہوں گے غلام بن کر ۞ اس نے ان تمام کو گھیر رکھا ہے اور ان کی پوری پوری گنتی کر رکھی ہے ۞ نصف اور وہ سب کے سب قیامت کے دن اس کے پاس اکیلے آئیں گے ۞ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کئے تو رحمان ان سے پیار کرے گا [1] ۞ ہم نے تو اس قرآن کو تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ تو خوش خبری سنا دے متقیوں کو اور جھگڑالو قوم کو اس کے ذریعہ سے ڈرا دے ۞ اور ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک کر دیں کیا تو ان میں سے کسی کی آہٹ پاتا ہے یا کسی کی بھنک سنتا ہے ۞ نصف

| ایک سو پینتیس ۱۳۵ آیتیں ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | سورۂ طٰہٰ مکہ میں اتری ہے اور اس میں |
|---|---|---|

ہم اس سورۃ کو پڑھنا شروع کرتے ہیں تمام محامدوں سے موصوف اور تمام عیبوں سے پاک ذات اللہ کے نام سے جو بے محنت رحم فرمانے والا اور محنت کا بھی بڑا صلہ دینے والا ہے ۞

اے نیکیوں میں حرص کرنے والے مرد ۞ ہم نے تجھ پر یہ قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ تو مشقت میں پڑے اور ناکام رہے ۞ بلکہ یہ اس شخص کے واسطے یادگار و پند ہے جو ڈرتا ہے ۞ اس کی طرف سے اتارا ہوا ہے جس نے پیدا کیا زمین کو اور اونچے آسمانوں کو ۞ پھر رحمان ہی مسلط ہے تخت حکومت پر ۞ جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اسی کا ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ سیال و نم تک زمین کے تلے ہے ۞ اور اگر تم اونچی بات کہو تو کیا کیونکہ وہ تو چھپے ہوئے بھید اور کھلے ہوئے سب جانتا ہے ۞ اللہ وہ پاک ذات ہے جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں مگر وہی سچا معبود ہے اسی کے سب ہی نام اچھے ہیں ۞ کیا تجھ کو موسیٰ کی بات پہنچی ۞ جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم ٹھیرو میں نے آگ دیکھی ہے تاکہ میں تمہارے پاس اس میں سے ایک انگارا لے آؤں یا آگ پر کچھ پتہ مل جائے ۞ جب اس کے پاس پہنچا تو آواز آئی اے موسیٰ ۞ میں ہی تیرا رب ہوں تو تو اپنی جوتیاں اتار تحقیق تو طویٰ کے پاک گھاٹی میں ہے ۞ اور میں نے تجھ کو برگزیدہ کیا جو وحی کی گئی تو اس کو سن ۞ میں اللہ ہی ہوں میرے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو میری ہی عبادت کر اور نماز قائم رکھ میری یادگاری کے لئے ۞ انجام کار کی گھڑی یا قیامت ضرور آنے والی ہے قریب ہے کہ میں اس کو ظاہر کروں تاکہ ہر نفس اپنی کوشش کا اجر پا جاوے ۞ تو تجھے کہیں روک نہ دے اس گھڑی سے وہ شخص جو اس گھڑی کو مانتا نہیں اور اپنی گری ہوئی خواہشوں کی پیروی کر رہا ہے تو تو ہلاک ہو جاوے ۞ اور اے موسیٰ تیرے سیدھے ہاتھ میں کیا ہے ۞ کہا یہ میری لاٹھی ہے اس پر ٹیکا لگاتا ہوں اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں کے لئے اور اس میں میرے اور بھی بہت سے مطلب ہیں ۞ اللہ نے فرمایا اس کو رکھ دے اے موسیٰ ۞ تو اس نے رکھ دیا تو یکایک وہ دوڑنے والا سانپ ہو گیا ۞ فرمایا اس کو پکڑ لو اور مت ڈرو کیونکہ ہم اس کو اس کی پہلی حالت پر لے آئیں گے ۞ اور اپنا ہاتھ اپنے بغل میں ڈال کر نکلے سفید بغیر بیماری کے یہ دوسری نشانی ہے ۞ تاکہ تجھ کو ہم اپنے بڑی نشانیاں دکھائیں ۞ فرعون کی طرف تو جا اس نے اودھم مچائی ہے ۞ موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب تو میرا سینہ کھول دے ۞ اور میرے لئے میرا کام آسان کر دے ۞ اور میری زبان کی گرہ کھول دے ۞ تاکہ وہ میری بات اچھی طرح سمجھیں ۞ اور میرا ایک وزیر بنا دے میرے لوگوں میں سے ۞ میرے بھائی ہارون کو ۞ اس کے ذریعہ سے مجھے قوت دے میری کمر مضبوط کر دے ۞ اور اس کو میرے کام میں شریک کر ۞ تاکہ ہم دونوں کثرت سے تیری تسبیح کریں ۞ اور تیری بہت یاد کریں ۞ بے شک تو ہی ہم کو بخوبی دیکھ رہا ہے ۞ اللہ نے فرمایا بے شک تجھ کو دیا گیا تیرا مانگا ہوا اے موسیٰ [2] ۞ اور بے شک ہم تجھ پر اور ایک بار احسان کر چکے ہیں ۞ جب ہم نے تیری ماں کی طرف ایک عظیم الشان وحی کی ۞ کہ اس کو صندوق میں رکھ کر دریا میں رکھ دے تو دریا اس کو کنارہ پر رکھ دے گا اور میرا اور اس کا دشمن اس کو اٹھا لے گا اور میں نے اپنی طرف سے تجھ پر محبت رکھ دی ہے ۞ اور میں نے چاہا ہے کہ تو میرے آنکھوں کے سامنے پرورش پاوے ۞ جب تیری بہن گئی اور کہا کیا میں تمھیں بتلادوں ایسی دایہ جو اسے پالے سنبھالے - پس ہم نے تجھ کو تیری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے اور وہ غم نہ کھاوے - اور تو نے

نصف

[1] ان کو اپنا دوست بناوے گا یا آپ ان کا دوست بنے گا یا لوگوں کا ان کا دوست بناوے گا۔

[2] یعنی تیرے بھائی ہارون کو تیرا شریک کار کر دیا۔ یعنی تجھے محبوب عالم بنا دیا ہے۔

منزل ۴

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝
لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (نصف)
سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا
لُّدًّا ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۭ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝ (ع ۶ نصف)

## سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّخَمْسٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ
الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ۝ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا (وقف لازم)
لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ
فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝ اِنَّنِيْٓ
اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا
لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ۝ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝ وَمَا
تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ
اُخْرٰى ۝ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ٭ سَنُعِيْدُهَا
سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۙ لِنُرِيَكَ مِنْ
اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ (ع ۲۴) قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۙ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝ هٰرُوْنَ اَخِي ۝ اشْدُدْ
بِهٖٓ اَزْرِيْ ۙ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۙ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۙ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا
بَصِيْرًا ۝ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۝ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ۙ اِذْ اَوْحَيْنَآ
اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ۙ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ
يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ڬ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ۝ اِذْ تَمْشِيْٓ (وقف لازم)
اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ڛ وَقَتَلْتَ

نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ
يّٰمُوْسٰى ۝ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۝ اِذْهَبَآ
اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا
نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ۝ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا
رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ
عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ۝ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ۝
قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ۝ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ۝ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ
رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا
وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝ وَلَقَدْ
اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ۝ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ۝ فَلَنَاْتِيَنَّكَ
بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝ قَالَ مَوْعِدُكُمْ
يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ۝ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى
وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۝ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ
وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا
بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ۝ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ
اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۝ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ
سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ وَاَلْقِ مَا
فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ
سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۝ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ
الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ
النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ۝ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ
فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا

ایک نفس کو قتل کر دیا پھر ہم نے تجھ کو غم سے نجات دی اور تجھے طرح طرح سے آزماتے رہے (ممتاز بنانے کے لئے) کا تو تو چند سال اہل مدین میں ٹھہرا رہا پھر تو ایک اندازے پر پہنچا اے موسیٰ ○ اور میں نے تجھ کو اپنی ذات کے واسطے بنایا ○ اور حکم دیا کہ تو اور تیرا بھائی میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میرے ذکر میں سستی نہ کرو ○ دونوں فرعون کی طرف جاؤ کیونکہ اس نے اودھم مچا رکھی ہے ○ تو تم دونو اس سے نرم بات کہنا تاکہ وہ سمجھ جائے یا خوف زدہ ہو جائے ○ دونوں نے عرض کی اے ہمارے رب ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں ہم پر وہ زیادتی نہ کر بیٹھے یا دھوم دھڑلہ نہ مچائے ○ اللہ نے فرمایا تم دونوں مت ڈرو میں تو تمہارے ساتھ ہوں خوب سنتا بھی ہوں اور دیکھتا ہوں ○ تو اس کے پاس جاؤ اور بولو ہم دونوں تیرے رب کے فرستادہ ہیں تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے گا اور ان کو دکھ نہ دے۔ ہم تیرے پاس ایک نشان لے کر آئے ہیں تیرے رب کی طرف سے اور ہدایت کی پیروی کرنے والے ہی پر سلامتی ہوتی ہے ○ ہمارے جانب یہ وحی کی گئی ہے کہ عذاب اس پر اترے گا جو جھٹلائے اور منہ پھیرے ○ فرعون نے پوچھا اے موسیٰ تمہارا رب کون ہے ○ موسیٰ نے جواب دیا ہمارا رب تو وہی ہے جس نے ہر ایک شئی کو عطا فرمائی اس کی اصلی صورت پھر اس کی ضرورت کے رستے بنا دئے ○ فرعون نے کہا پہلی بستیوں کا کیا حال ہے ○ جواب دیا ان کا علم میرے رب کے پاس لکھا ہوا محفوظ ہے میرا رب تو نہ بھٹکتا ہے نہ بھولتا ہے ○ جس نے تمہارے واسطے زمین کا بچھونا بنایا اور بنائے اس میں تمہارے واسطے رستے اور بادل سے پانی برسایا پھر مختلف قسم کے جوڑ جوڑ جھاڑ جھنکار لے بنائے ○ [۱] کھاؤ اور چراؤ تمہارے چوپایوں کو بے شک اس میں بڑی بڑی نشانیاں ہیں عقل والوں کے لئے ع اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تم کو لوٹا کے لائیں گے اور اسی سے دوبارہ نکالیں گے تم کو ○ اور ہم نے فرعون کو دکھا دیں اپنی سب نشانیاں پھر اس نے جھٹلا اور انکار کیا ○ کہنے لگا کیا اس واسطے تو ہمارے یہاں آیا ہے کہ ہمیں اپنے ملک سے نکال دے اپنی دل ربا باتوں سے اے موسیٰ ○ تو ہم بھی ضرور تیرے سامنے ایسا ہی دھوکہ لائیں گے تو تو مقرر کر دے ہمارے اور اپنے بیچ میں ایک وعدہ جس کا خلاف نہ ہم کریں نہ تو کسی صاف میدان میں ○ موسیٰ نے کہا جشن کا روز تمہارے ساتھ ٹھہرایا گیا اور لوگ جمع کئے جائیں دن چڑھے ○ تو پھر گیا فرعون اور جمع کیں اس نے اپنی تدبیریں پھر آموجود ہوا ○ موسیٰ نے ان سے کہا افسوس ہے تم پر افترا نہ کرو اللہ پر جھوٹ نہیں تو وہ پیس ڈالے گا تمہیں عذاب سے اور بے شک نامراد رہا جس نے افترا کیا [۲] ○ پھر جادوگر جھگڑنے لگے اور چپکے چپکے انھوں نے مشورہ کیا ○ بولے یہ تو دونو جادوگر ہیں اور دونوں چاہتے ہیں کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں اپنے دھوکہ کے زور سے اور تباہ کر دیں تمہارے عمدہ مذہب کو ○ تو تم اتفاق کرو اپنی ایک دل ربا تدبیر پر اور منصوبے جمع کر و تمہارے پھر قطار باندھ کر آؤ اور آج جو غالب رہے گا وہی مراد پائے گا ○ موسیٰ سے پوچھا کیا آپ پہلے رکھیں گے یا ہم رکھیں ○ موسیٰ نے کہا انھیں تمہیں رکھو بس یکایک ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کی تدبیر کی وجہ سے موسیٰ کو ایسی نظر آتی تھیں کہ وہ دوڑتی ہیں ○ تو موسیٰ [۳] دل ہی دل میں ڈرے ○ ہم نے کہا تو ڈر مت بے شک تو غالب رہے گا (یعنی اکثر مرتد نہ ہوں گے تیری قوم غالب ہو جائے گی) ○ اور رکھ دے جو تیرے داہنے ہاتھ میں ہے کہ نگل جائے جو کچھ انھوں نے بنایا ہے اس کے سوا نہیں کہ انھوں نے جو گھڑ لیا ہے وہ تو دھوکا ہی دھوکا ہے اور کامیاب نہیں ہوتا دھوکہ باز جہاں آیا ○ پھر گرائے گئے اور گر پڑے جادوگر فرمان بردار ہو کر اور کہنے لگے ہم نے مانا ہارون اور موسیٰ کے رب کو مانا ○ فرعون بولا تم نے مان لیا اس کو اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں بے شک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے تو اب میں ضرور کاٹ ڈالوں گا تمہارے ہاتھ اور پیر خلاف ورزی کی وجہ سے اور تمہیں کھجور کی ڈالیوں میں صلیب دوں گا تاکہ تم جان لو کہ ہم میں سے زیادہ سخت عذاب کرنے والا اور دیر تک سزا دینے والا کون ہے ○ وہ بولے ہم ہرگز ہرگز تجھ کو اس پر ترجیح نہ دیں جو صاف علم ہمارے پاس آیا اور نہ اس اللہ پر جس نے ہم کو پیدا کیا تو تو کر لے جو تجھے کرنا ہے۔ تو تو حکم چلا سکتا ہے اس دنیا ہی کی زندگی میں ○ ہم تو ایمان لا چکے اپنے رب پر تاکہ وہ ہماری عیب پوشی کرے اور ہمیں خطاء دین سے محفوظ رکھے

ع ۲ ۱۱ (رکوع ۱۱-۱۵۱-۱۵۲۵-۱۰)

[۱] اور مخلوق الٰہی کے دل میں ڈال دیا اور کتاب میں حکم دے دیا

[۲] مفتری کامیاب نہیں ہوتا نامراد ہو جاتا ہے

[۳] لوگوں کے مرتد ہونے کے خوف سے۔

اور جو تو نے ہم سے موسیٰ پر زبردستی کرائی ہے قریب سے ہے۔ اور اللہ ہی سب بہتر جن سے بہتر ہے اور وہی زیادہ
سے زیادہ تر رہنے والا ہے ○ کچھ شک نہیں جو حاضر ہوگا اپنے رب کے حضور جناب الٰہی سے قطع تعلق کرنے والا
منکر تو اس کے لئے جہنم ہی ہے جس میں نہ مرتا ہی ہے نہ جیتا ○ اور جو اس کے پاس مومن ہو کر آیا اور اس نے بھلے
کام بھی کئے ہوں تو یہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑے بڑے درجے ہیں ○ رہنے کے سدا بہار باغ ہیں بہہ رہی ہیں
ان میں نہریں وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو دل سے پاک وصاف ہو گیا ○ اور
بے شک ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کی طرف کہ راتوں رات نکال لے جا میرے بندوں کو پھر ان کے لئے راستہ تلاش
کر خشک دریا میں۔ نہ تو تجھ کو خطرہ ہوگا پیچھے سے آکر پکڑنے کا اور نہ ڈوبنے کا ڈر ہوگا ○ پھر ان کا پیچھا
کیا فرعون نے مع اپنے لشکر کے تو ان کو ڈھانپ لیا دریا نے جیسا ڈھانپ لیا ان کو ○ اور تباہ و گم راہ کر دیا فرعون
نے اپنی قوم کو اور رہ نمائی نہ کی ہے ○ اے اللہ کے پیاروں کی اولاد بے شک ہم نے تم کو نجات دی تمہارے دشمن
سے اور طور کے دائیں طرف کا تم سے وعدہ کیا اور ہمیں نے تم پر اتارا تھا من وسلویٰ ○ اور حکم دے دیا تھا
کہ کھاؤ پاکیزہ ستھری چیزیں جو ہم نے تم کو دیں اور اس میں حد سے نہ بڑھو نہیں تو تم پر میرا غضب نازل ہوگا۔
اور جس پر میرا غضب نازل ہوا تو وہ فی الفور گر گیا ○ اور میں بڑا عیب پوش خطا سے درگزر کرنے والا ہوں اس شخص کو
جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک کام کرے پھر ہدایت پر قایم رہے ○ اور تجھ کو کیا چیز جلدی لے آئی اپنی قوم
سے اے موسیٰ ہے ○ موسیٰ نے عرض کی وہ لوگ بھی میرے پیچھے ہی ہیں اور جلدی کر کے آیا ہوں تیری طرف
اے میرے رب تاکہ تو خوش ہو ○ فرمایا ہم نے نیک و بد میں تمیز کر دی تیری قوم کی تیرے پیچھے اور ان کو بہکایا
سامری نے ○ تو موسیٰ واپس آیا اپنی قوم کی طرف غصہ میں بھرا ہوا افسوس کرتا ہوا کہ بولا اے میری قوم کیا
تم سے وعدہ نہیں کیا تھا تمہارے رب نے عمدہ وعدہ کہ کیا تم پر بہت مدت گزر گئی تھی یا تم نے یہ چاہا کہ
تم پر نازل ہو غضب تمہارے رب کا تو اس وجہ سے خلاف کیا تم نے میرے وعدہ کا ○ انھوں نے جواب دیا ہم نے
تو خلاف نہ کیا تمہارا وعدہ اپنے اختیار سے بلکہ ہم قوم کے زیوروں کا بوجھ اٹھوائے گئے پھر ہم نے اس کو بھٹی
میں ڈال دیا اسی طرح سامری نے بھی کچھ ڈالا ○ اور ان کے واسطے ایک بچھڑے کا جسم اس نے نکال دیا
جس کی آواز گا ۔۔ کی تھی پھر فرعون نے کہا یہ تمہارا اور تمہارے موسیٰ کا معبود ہے کہ تو موسیٰ اس کو بھول گیا ہے
○ بھلا یہ لوگ اتنا بھی نہ دیکھ سکے کہ وہ پلٹ کر جواب بھی تو نہیں دیتا انھیں ہے اور وہ مالک بھی نہیں ان کے کسی
نقصان اور نفع کا ○ اور بے شک ان سے کہا تھا ہارون نے پہلے ہی سے اے میری قوم اس کے سوا نہیں
کہ تم اس سے آزمائے گئے ہو ہے اور تمہارا رب تو رحمن ہے تو تم میری ہی پیروی کرو اور میرے ہی کہنے پر چلو ○
انھوں نے جواب دیا ہم کبھی نہیں ہٹیں گے اسی پر جمے بیٹھے رہیں گے یہاں تک کہ ہمارے پاس پلٹ آئے موسیٰ
○ موسیٰ آئے تو بولے اے ہارون تجھے کس نے روکا جب تو دیکھ چکا قوم کو کہ وہ راہ سے بھٹک گئی ○ تو نے
کیوں میری پیروی نہ کی کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی ○ کہا اے میری ماں کے جنے میری ڈاڑھی کو ہاتھ نہ
لگا اور نہ میرا سر پکڑ میں تو ڈرا تھا اس سے کہ آپ کہیں گے کہ تو نے پھوٹ ڈال دی بنی اسرائیل میں اور میری
بات یاد نہ رکھی ہے ○ موسیٰ نے کہا اے سامری تیرا کیا حال ہے ○ وہ بولا میں نے وہ چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی
میں نے تھوڑا سا شریعت کا حصہ لیا تھا پھر اسے چھوڑ دیا میں نے اور ایسی ہی صلاح دی مجھ کو میرے نفس نے
○ موسیٰ نے کہا چل جا دور ہو زندگی ہی میں تیری یہ سزا ہے کہ تو کہا کرے مجھے ہاتھ نہ لگانا ہے اور البتہ تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے
کہ جس کا تجھ سے کبھی خلاف نہ ہوگا اور دیکھ تیرے جھوٹے معبود کو جس پر تو جما بیٹھا ہے کہ ہم اس کو ضرور جلائیں گے پھر اس کو
بکھیر دیں گے دریا میں اڑا کر ○ اس کے سوا نہیں کہ تمہارا سچا معبود تو بس اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں
اس کے علم میں سب چیزیں سما گئی ہیں ○ اسی طرح ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں اگلوں کے گزرے ہوئے حال کی خبریں اور ہم نے
تجھ کو عطا کیا ہے یادگار نصیحت (یعنے قرآن) ○ جس شخص نے اس قرآن سے منہ پھیرا تو وہ اٹھائے گا قیامت
کے دن بوجھ (تمام غلطیوں کا) ○ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اس میں۔ اور ان کے لئے برا —

ہے وہ بھی اللہ ڈھانپے اور اس کے وبال سے بچائے۔

نصف القرآن

ہے یعنے وہ گم راہ تھا قوم کو بھی گم راہ کر دیا۔

ہے یعنے شریروں سے تو آگے جلدی کیوں چلا آیا

ہے یعنے وہ مصنوعی صورت والی سونے کی گائے ہے

ہے یعنے اللہ تمہارے بھلے بروں کو بظاہر دیکھنا چاہتا ہے۔

ہے یعنے امن قایم رکھنے کی۔

ہے یعنے خاک روب کی طرح کہتا پھرے مجھے نہ چھوؤ۔ حضور رب کے چلو۔

وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ
لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝ جَنّٰتُ
عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى
اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ
بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ
هَوٰى ۝ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ
يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۝ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ
بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ
رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ
مَّوْعِدِيْ ۝ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا
فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى
فَنَسِيَ ۝ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۝ وَلَقَدْ قَالَ
لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۝ قَالُوْا
لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۝ اَلَّا
تَتَّبِعَنِ ۚ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۝ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ
بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ۝ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ۝ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ
لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ
ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۚ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ
مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۗ وَسَآءَ لَهُمْ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۝ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۝ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ۝ وَ
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَّا تَرٰى فِيْهَا
عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا
تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۝
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۚ
وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا
هَضْمًا ۝ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ
يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ
وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۝
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ۝ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ۝ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا
فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ۝ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ۝
فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۡ وَعَصٰٓى اٰدَمُ
رَبَّهٗ فَغَوٰى ۝ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ۝ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۢ بَعْضُكُمْ
لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۬ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝ وَ
مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ قَالَ رَبِّ
لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ
الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ
مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ
لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ۝ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ
غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ۝ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا

بوجھ ہے قیامت کے دن اٹھائے گا ○ جس دن صور میں پھونکا جائے گا اور ہم گھیر لائیں گے قطع تعلق کرنے والوں کو اس دن جن کی آنکھیں نیلی پیلی ہوں گی ○ وہ آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کر رہے ہوں گے کہ بس دس ہی دن ٹھہرے ہوں گے ○ ہم خوب جانتے ہیں جو یہ کہہ رہے ہیں جب ان میں کہے گا اعلیٰ درجہ کا کہنے والا کہ تم کیا رہے ایک دن ع اور تجھ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کی طرح جو سلسلہ تیں ہیں اُن کا حال تو جواب دے اڑا دے گا میرا رب ان کو بالکل خاک و پھول بنا کر ○ پھر زمین کو کر ڈالے گا ہموار میدان کر ○ تو اس میں نہیں اونچ نیچ نہ دیکھے گا ○ اس دن لوگ پیچھے دوڑیں گے پکار سننے والے کے جس میں کچھ کجی نہیں اور نیچی ہو جائیں گی آوازیں رحمٰن کے خوف سے تو سوائے دھیمی آوازوں کے تو کچھ نہ سنے گا ○ اس دن کام نہ آئے گی کسی کی سفارش مگر جسے اجازت دے دی رحمان نے اور اس کا قول پسند فرمالیا ○ وہ خوب جانتا ہے جو سامنے ہونے والا ہے اور جو پیچھے ہو چکا ہے اور لوگوں کا علم تو اس کو حاوی نہیں ہو سکتا ○ اور بڑے بڑے وجیہہ عظیم الشان لوگ حی القیوم کے سامنے جھک جائیں گے اور بے شک نہیں کہ جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد ہی رہا ○ اور جو بھلے کام کرے اور وہ ایمان دار بھی ہو تو اسے نہ تو ظلم کا ڈر ہے نہ نقصان کا ○ اور اسی طرح ہم نے اس (یعنی قرآن) کو اتارا ہے ہر وقت پڑھنے کی چیز عربی زبان میں اور طرح طرح سے اس میں بیان کئے ہیں ڈر تاکہ لوگ تقویٰ اختیار کریں یا ان کے لئے موجب نصیحت ہو جائے ○ بہت بڑا درجہ عالی شان اللہ سچے بادشاہ کا ہے اور تو جلدی نہ کر قرآن میں جب تک کہ اس کی وحی تمام نہ ہو چکے تیری طرف اور کہا کر اے میرے رب مجھے علم اور زیادہ دے بار ○ اور ہم نے اقرار لیا آدم سے پہلے سے وہ بھول گیا تھا اور ہم نے اس میں قصد نہ پایا ؏ اور وہ یاد کر جب ہم نے فرشتوں کو کہا آدم کی فرمان برداری کرو تو سب نے حکم مانا مگر ابلیس نے انکار کر دیا ○ تو ہم نے کہہ دیا اے آدم یہی تیرا دشمن ہے اور تیری بیوی کا اور رفیق کا تو کہیں تم کو نکلوا نہ دے جنت سے تو تم ناکام ہو جاؤ گے ○ جنت میں تجھے یہ کمال حاصل ہے کہ نہ تو بھوکا رہے اس میں اور نہ ننگا ○ اور نہ یہ کہ پیاسا رہے اس میں اور نہ دھوپ کھائے ○ پھر وسوسہ کیا اس کی طرف شیطان نے اور بولا اے آدم کیا میں آپ کو بتاؤں ہمیشہ رہنے کا جھاڑ اور ایسی سلطنت جو کبھی پرانی نہ ہو ○ پھر دونوں نے اس میں سے کھا لیا تو شرم گاہیں دونوں کی خود کو دکھنے لگیں اور لگے اپنے اوپر ڈھانپنے جنت کے پتے اور آدم نے نافرمانی کی اپنے رب کی تو اس کا گزران تنگ ہو گیا ○ پھر اس کو اس کے رب نے برگزیدہ کر لیا اور متوجہ ہوا اس پر اور کامیاب کیا اس کو ○ فرمایا یہاں سے اتر و سب تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہو پھر تمہارے پاس جب آئے میری طرف سے ہدایت تو جو میری ہدایت پر چلا تو وہ نہ بھٹکے گا اور نہ ناکام ہوگا ○ اور جس نے میرے قرآن سے منہ پھیر لیا تو اس کی روزی تنگی سے ملے گی اور ہم اس کو اٹھائیں گے قیامت کے دن اندھا ○ وہ بولے گا اے میرے رب تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا اور بے شک میں (دنیا میں) تھا بینا ○ اللہ فرمائے گا ایسا ہی ہے ہماری آیتیں جب تیرے پاس آئی تھیں تو تو نے ان کو بھلا دیا اور چھوڑ دیا تھا اسی طرح آج ہم نے تجھے بھلا دیا ○ ہم اسی طرح اس کو سزا دیا کرتے ہیں جو حد سے بڑھ چلا اور ہماری نشانیوں پر ایمان نہ لایا اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت اور دیر تک رہنے والا ہے ○ کیا ان کو اس بات سے ہدایت نہ ہوئی کہ کتنی ہم نے سنگتیں اور بستیاں ہلاک کر دیں ان سے پہلے جن کے مقامات میں چلتے پھرتے ہیں اس میں تو بڑے بڑے پتے ہیں عقل والوں کے لئے ؏ اگر تیرے پروردگار کی پیشگوئی نہ ہو چکی ہوتی اور وقت مقرر نہ ہوتا تو عذاب اٹھی آہی جاتا ○ تو صبر کر کافروں کے کہنے پر اور تسبیح کر تیرے رب کی تعریف کے ساتھ آفتاب نکلنے اور ڈوبنے سے پہلے اور رات کے کچھ حصوں میں تاکہ تو خوش ہو جائے ○ اور نہ دوڑا اپنی آنکھیں اس چیز کی طرف جو ہم نے استعمال کے لئے

؏ ۵ ۱۴ ؏ ۱۱ ۵ ؏ ۱۴ ۷

انبیاء کو علم ہی تھا کتنا خیال ہے
حضرت آدم سے قصد گناہ نہیں ہوا وہ بھول گئے تھے۔

تاکہ تو کامیاب ہو جا

دے دے کافروں میں مختلف لوگوں کو دنیوی زندگی کی زینت ہے تاکہ ان کو اس میں آزمائیں اور تیرے رب کی دی
ہوئی روزی بہت بہتر ہے اور بڑی پائدار ہے ○ اور تو اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور لگاتار کھتا چلا جا
ہم تجھ سے کھانا نہیں مانگتے خود ہی تجھ کو روزی دیتے ہیں۔ اور انجام بخیر متقیوں کا ہے ○ اور کافر کہتے ہیں
کہ یہ لے آتا کیوں نہیں ہمارے پاس کوئی نشان اپنے رب کی طرف سے۔ کیا ان کے پاس کوئی نشانی نہیں
پہنچی اگلی کتابوں کی ○ اور اگر ہم ان کو ہلاک کر ڈالتے کسی عذاب سے رسول کے آنے سے پہلے تو کہتے اسے
ہمارے رب تو نے کیوں نہ بھیجا ہماری طرف کوئی رسول تو ہم پیروی کرتے تیری آیتوں کی اس سے پہلے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں
○ تو جواب دے دے ہر ایک منتظر ہے تو تم بھی انتظار کرو تو قریب ہی تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کون صاحب سیدھے
راستے والے ہیں اور کون کامیاب ہیں ○ ع

| اس میں ایک سو بارہ آیتیں ہیں ۱۱۲ | بسم اللہ الرحمن الرحیم | سورۂ انبیاء مکہ میں اتری ہے اور |
|---|---|---|

ہم سورۃ الانبیاء کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اس کے نام سے جو سب خوبیوں کا مالک تمام عیبوں سے پاک ہے
بے خدمت بھی سب کچھ دیتا ہے خدمت کا بھی خوب صلہ عنایت فرماتا ہے ○

## انسانوں کا حساب قریب ہو گیا ہے مگر لوگ

غفلت میں پڑے ہوئے منہ پھیر رہے ہیں ○ ان کے پاس نہیں آتی کوئی نصیحت ان کے رب کی طرف سے نئی مگر وہ اس
کو سن لیتے ہیں حال یہ ہے کہ وہ بے حقیقت کام ہی کرتے ہیں ○ ان کے دل غافل شدہ ایک ہی طرف متوجہ ہو جانے والے
ہیں چھپی ہوئی منصوبہ بازی کرتے ہیں ظالم کیا یہ شخص بس تمہارے ہی جیسا ایک آدمی نہیں کیوں آنکھوں
دیکھتے جادو کے پاس ○ پیغمبر نے کہا میرا رب تو جانتا ہے ہر ایک بات جو آسمان میں ہو یا زمین میں اور وہی بڑا
سننے والا اور بڑا جاننے والا ہے ۱؎ ○ بلکہ انھوں نے کہا یہ پریشان خواب و خیال ہیں بلکہ یہ اس نے جھوٹ باندھ
لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہے پس اس کو چاہیے کہ ہمارے پاس کوئی نشان لے آئے جس طرح اگلے پیغمبر بھیجے گئے
نشانیوں کے ساتھ ○ کوئی بستی جس کو ہم نے ہلاک کیا ان سے پہلے ایمان نہیں لائی تو کیا یہ ایمان لائیں گے
○ اور ہم نے تجھ سے پہلے بھی آدمی ہی رسول بنا کر بھیجے ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی تھی تو پوچھ لو اصل کتاب ۲؎ سے
جب تم نہ جانتے ہو ○ اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے جو وہ کھانا نہ کھاویں اور وہ ہمیشہ رہنے والے
ہوں ○ پھر ہم نے ان کو وعدہ سچ کر دکھایا تو ہم نے بچا لیا ان کو اور جس کو چاہا اور ہلاک کر دیا حد سے گزر جانے
والوں کو ○ بے شک ہم نے اتاری ہے تمہاری طرف کتاب جس میں تمہارا ہی ذکر ہے تو کیا تم کچھ بھی سمجھ نہیں
رکھتے ع ○ اور بہت سی ہم نے توڑ دیں بستیاں جو ظالم تھیں اور ان کے بعد دوسرے لوگ کھڑے کر دیئے ○ تو جب
انھوں نے معلوم کی ہمارے عذاب کی آہٹ تو وہ فوراً وہاں سے بھاگے ○ ہم نے کہا بھاگو مت اور پلٹ جاؤ
جہاں تم کو عیش اور مزہ ملا تھا اور جہاں امن چین سے تم گھروں میں رہتے سہتے تھے تاکہ تم سے پوچھا جائے
○ وہ کہنے لگے ہائے ہماری کم بختی ہم بے شک ظالم ہی تھے ○ پھر بھی رہی ان کی پکار یہاں تک کہ ہم نے ان کو کر دیا کٹی
ہوئی کھیتی بجھے ہوئے انگارے کے مانند ○ اور ہم نے نہیں پیدا کیا آسمان اور زمین کو اور جو ان دونوں کے بیچ
میں ہے بے حقیقت کام کرتے ہوئے ○ اگر ہم چاہتے کہ کچھ کھلونا بنائیں تو اس کو بنا لیتے اپنے پاس سے جب ہم کو بنانا
ہوتا ○ بلکہ ہم حق کو باطل پر غلبہ دیتے ہیں وہ اس کا بھیجا نکال ڈالتا ہے تو وہ فوراً بھاگ جاتا ہے اور تم پر افسوس ہے
ان باتوں سے جو تم بیان کرتے ہو ○ اور اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور جو اس کے نزدیک ہیں یہ سب
اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں ○ رات دن اس کی یاد میں لگے رہتے ہیں اور وہ کاہلی نہیں
کرتے ○ کیا انھوں نے ایسے جھوٹے معبود بنا رکھے ہیں زمین سے جو وہ اٹھا کھڑا کریں گے ۳؎ ○ اگر آسمان اور زمین میں

رکوع ۱/۱۷ ع ۸

جزء ۶/۱۷

۱؎ تمہاری غلط بیانیاں اور میرے اصلی حالات کو وہ بخوبی جانتا ہے۔
۲؎ یعنی جنس گریبان اور وحی قرآنی -

رکوع ۱ ع

۳؎ مردوں کو جیتے ... کر ... کوئی زندہ نہیں کر سکتا۔

منزل ۴

بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ وَاْمُرْ اَهْلَكَ
بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْــَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝ وَقَالُوْا
لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ
بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ
وَنَخْزٰى ۝ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِىِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝

ع ۸ / ۱۷

## سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مِائَةٌ وَّاثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً

۱۷ جزء

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِىْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ
وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ
تُبْصِرُوْنَ ۝ قٰلَ رَبِّىْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بَلْ قَالُوْۤا
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَاۤ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ مَاۤ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ
مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىْۤ اِلَيْهِمْ فَسْــَٔلُوْۤا اَهْلَ
الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝
ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا
فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا

ع ۱ / ۱۰

قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَلَمَّاۤ اَحَسُّوْا بَاْسَنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْۤا اِلٰى مَاۤ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ
وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْــَٔلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ
حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝ لَوْ اَرَدْنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ
لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّاۤ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ
فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝ اَمِ
اتَّخَذُوْۤا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ فِيْهِمَاۤ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ لَا يُسْــَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْــَٔلُوْنَ ۝ اَمِ اتَّخَذُوْا

مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ
الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا
فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ
بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى
وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا
مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا
فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا
مُعْرِضُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝
وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ
الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝
خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا
عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ
مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ۝ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ
حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ
الْغٰلِبُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ۝
وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ
الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ
وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

اللہ کے سوا جھوٹے معبود بنا رکھے ہیں کہہ دو تم اپنی سند تو لاؤ یہ کتاب ہے جو میرے ساتھ والوں کے حالات میں ہے اور
ان کے جو مجھ سے پہلے تھے بلکہ ان میں بہتیرے نہ جانتے ہی نہیں حق کو اور وہ منہ ہی پھیرے رہتے ہیں ○ اور ہم
نے تجھ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس کی طرف یہی وحی کی کہ کوئی بھی سچا معبود نہیں مگر میں ہی تو میری عبادت
کرو ○ اور کہتے ہیں کہ رحمان نے اولاد بنائی ہے وہ تو ذات پاک ہے بلکہ وہ[1] تو مقرب بندے ہیں ○ وہ اس کے
سامنے کسی بات میں سبقت نہیں کر سکتے اور وہ اس کے کہنے کے موافق کام کرتے رہتے ہیں ○ اللہ جانتا
ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور سوا اللہ جن سے راضی نہیں وہ ان کی شفاعت نہیں کرتے
اور وہ اللہ کے خوف سے بڑے ڈرتے رہتے ہیں ○ اور جو کوئی ان میں سے یہ کہے کہ میں معبود ہوں اللہ کے سوا
تو اس کو ہم سزا دیں گے جہنم کی۔ ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں بے جا کام کرنے والوں کو ○ کیا کافروں نے نہیں دیکھا
آسمان اور زمین دونوں بند پڑے ہوئے تھے تو ہم نے ان کو کھولا اور بنایا ہم نے ہر ایک چیز کو زندہ پانی سے
تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے ○ اور ہم نے پیدا کئے زمین میں پہاڑ ایسا نہ ہو کہ زمین لوگوں کو لے کر جھک پڑے اور
اس میں کھلے کھلے رستے تاکہ لوگ راہ پا جائیں ○ اور ہم نے بنا دی آسمان کو محفوظ چھت اور کافر آسمانی نشانیوں
سے منہ پھیرتے ہی ہیں ○ وہی ہے اللہ جس نے رات دن پیدا کیا اور سورج و چاند سب آسمانوں میں تیر
رہے ہیں ○ اور ہم نے نہیں دی تجھ سے پہلے کسی بشر کو ہمیشگی تو پھر کیا تو اگر مر گیا تو وہ ہمیشہ جیتے ہی رہیں گے
○ ہر ایک نفس مزا چکھنے والا ہے موت کا اور ہم تم کو انعام دینا چاہتے ہیں برائی بھلائی سے آزما کر۔ اور تم
سب ہماری طرف پلٹو گے ○ اور جب تجھے کافر دیکھتے ہیں تو ٹھٹھا کرتے ہیں تجھ سے۔ کہ کیا یہی شخص ہے جو
بیان کیا کرتا ہے تمہارے معبودوں کا حال[2] اور وہ خود رحمٰن کے ذکر کے منکر ہی ہیں ○ انسان بنایا گیا مٹی سے
یا جلدی سے ہم قریب ہی تم کو دکھائیں گے اپنی نشانیں تو تم ہم سے جلدی مت طلب کرو ○ اور کہتے ہیں
یہ وعدہ کب پورا ہوگا جب تم سچے ہو بتا[3] ○ اگر یہ کافر اس وقت کی حقیقت کو جانتے کہ نہ روک سکیں گے اپنے
منہ کو آگ یا لڑائی سے اور نہ اپنی پیٹھ بچا سکیں گے اور نہ ان کو مدد ہی ملے گی کہیں سے ○ بلکہ وہ وعدہ
ان پر ایک دم سے آموجود ہوگا اور ان کے ہوش بگاڑ دے گا پھر نہ دفع کر سکیں گے اور نہ ان کو مہلت ہی ملے گی
○ اور بے شک ہنسی اڑ چکی ہے تجھ سے پہلے بہت سے رسولوں کی تو وہی چیز آ نازل ہوئی ان کے مسخروں
میں جس چیز کی ہنسی اڑایا کرتے تھے ○ کہہ دے کہ تمہاری کون حفاظت کرتا ہے رات کو اور دن کو رحمٰن سے
(یعنے عذاب سے رحمٰن کے) ہاں یہ لوگ تو اپنے رب کی یاد سے یا قرآن سے منہ ہی پھیرتے ہیں ○ کیا ان کے
ہمارے سوا کوئی اور بھی معبود ہیں جو ان کو تکالیف سے بچاتے ہیں وہ تو اپنی مدد بھی آپ نہیں کر سکتے اور نہ
ان کو ہماری طرف سے بھی کچھ مدد ہوتی ہے ○ ہاں بات اتنی ہے کہ ہم نے ان کو فائدہ پہنچایا ہے اور ان کے
باپ دادا کو یہاں تک کہ ان کی عمر بہت ہو گئی۔ تو کیا یہ لوگ اس بات کو بھی نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو گھٹاتے
چلے آ رہے ہیں اس کے ہر طرف سے تو کیا وہ غالب ہونے والے ہیں ○ کہہ دے بس میں تو تم کو وحی کے
مطابق ڈرا رہا ہوں اور بہرے سنتے ہی نہیں پکارنے کو جب وہ ڈرائے جاتے ہیں ○ اگر ان کو بھاپ اک
لپٹ بھی لگ جائے تیرے رب کے عذاب کی تو وہ ضرور بول اٹھیں ہائے ہماری خرابی ہم تو بے شک بے جا کام
کرنے والے ہی تھے ○ اور ہم رکھیں گے انصاف کی ترازوئیں قیامت کے دن پھر کسی شخص پر ذرہ بھی ظلم
نہ ہوگا اور اگر کسی کا عمل رائی کے دانے کے برابر ہوگا تو ہم اس کو حاضر کر دیں گے۔ اور ہم کافی ہیں
حساب لینے کے لئے ○ اور ہم نے دی تھی موسیٰ اور ہارون کو فیصلہ کرنے والی کتاب اور روشنی اور

یادگار متقیوں کے لئے ○

ع ۲/۱۱ — ۱۱۰۱۵۷۰۰۶۰۱۵۵۵

ع ۳/۱۲ — ۱۱۰۱۵۷۰۱۰۱۵۷

[1] یعنی جن کو یہ بیٹیاں بتاتے ہیں وہ تو مقرب بندے ہیں۔

[2] یعنے تمہارے بتوں وغیرہ کو برا کہا کرتا ہے۔

[3] یعنے قیامت یا وعدہ عذاب کب پورا ہوگا۔

جو ڈرتے ہین اپنے رب سے بے دیکھے تنہائی مین اور وہ انجام کار کی گھڑی کا بھی بڑا خوف رکھتے ہین ○ اور یہ قرآن بھی بڑا یادگار ہے با برکت ہے جس کو ہم نے اتارا تو کیا تم اس کو نہین مانتے ○ع اور ہم نے دی تھی ابراھیم کو وہ رہنمائی فھم سلیم یا پہلے کی اور ہم اس کے بڑے جاننے والے ہین ○ جب اس نے اپنے چچا اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ مورتین کیا ہین جن پر تم جمے بیٹھے ہو ○ انھون نے جواب دیا ہم نے اپنے باپ دادا اون کو انھین کی پوجا کرتے ہوئے پایا ○ ابراھیم نے کہا بے شک تم اور تمھارے باپ دادا سب ہی صریح گمراہی مین پڑے ہوئے ہو ○ وہ بولے کیا تو ہمارے پاس سچی بات[1] لے کر آیا ہے یا تو خوش کھیل کر رہا ہے ○ ابراھیم نے کہا نہین نہین بلکہ تمھارا رب وہ آسمان اور زمین کا رب ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور میرا وجود ہی تم پر گواہ ہے ○[2] واللہ مین ایک ضرور چال چلون گا تمھارے دیبیون سے جب کہ تم پیٹھ پھیر کے چلے جاؤ گے ○ پھر اس نے مورتون کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے مگر ان کے بڑے بت کو (اس غرض سے چھوڑ دیا) تاکہ وہ اس کی طرف پلٹین ○ (جب وہ آئے) بولے یہ کام کس نے کیا ہے ہمارے معبودون کے ساتھ کچھ شک نہین کہ وہ بڑا ہی ظالم شخص ہے ○ لوگون نے کہا ہم نے ایک جوان کو ان بتون کا تذکرہ کرتے سنا ہے جس کو ابراھیم کہتے ہین[3] ○ لوگون نے کہا اس کو لاؤ سب کے سامنے تاکہ لوگ گواہی دین یا دیکھ لین ○ لوگون نے پوچھا کیا یہ حرکت تو نے ہی کی ہے ہمارے معبودون کے ساتھ اے ابراھیم ○ کہا ان کرنے والے نے کی تو ہے ان کا بڑا یہ ہے انھین سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہون تو ○ تو لوگ اپنے جی مین سوچنے لگے یا آپس مین مشورہ کر کے بولے کہ تمھین نا انصاف ہو ○ پھر وہ اوندھے کئے گئے سرون کے بل[4] بے شک تجھے معلوم ہی ہے کہ یہ لوگ باتین نہین کرتے ہین (یعنے بت) ○ ابراھیم نے کہا تو کیا تم اللہ کے سوا ایسون کی پوجا کرتے ہو جو تمھارا نہ بھلا کرے نہ برا ○ تف ہے تم پر اور ان پر جن کی تم پوجا کرتے ہو اللہ کے سوا تو کیا تم کو کچھ بھی عقل نہین ○ انھون نے آپس مین باتین کین کہ ابراھیم کو جلا ڈالو اور اپنے معبودون کی ذرہ مدد کرو اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہو ○[5] اور ہم نے آگ کو کہا اے آگ تو ٹھنڈی اور سلامتی بن جا ابراھیم پر ○ اور لوگون نے منصوبہ باندھا اس کی تباہی کا تو ہم نے انھین کو بڑا نقصان پانے والا بنا دیا ○ اور ہم نے اس کو بچا لیا اور لوط کو اس زمین کی طرف جس مین ہم نے برکت رکھی ہے دنیا اور جہانون کے لئے ○ اور ہم نے اس کو اسحق بخشا اور یعقوب پوتا اور سب کو ہم نے سنوار والا ہی بنایا ○ اور ان کو ہم نے پیشوا بنا دیا دین کا وہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی نیک کام کرنے اور نماز کو ٹھیک درست رکھنے اور زکوٰۃ دینے کی اور وہ تو ہماری بندگی ہی مین لگے رہتے ہین ○ اور لوط کو ہم نے عمل اور علم دیا تھا اور ہم نے اس کو نجات دی اس بستی سے جو ناپاک کام کرتی تھی کیونکہ وہ بری قوم بدکار تھی ○ اور ہم نے لوط کو اپنی رحمت مین لے لیا۔ کچھ شک نہین کہ وہ سنوار والون مین سے تھا ○ع (اور یاد کرو وہ واقعہ) نوح کا جب اس نے پکارا پہلے تو ہم نے اس کی سن لی اور پھر ہم نے اس کو نجات دی اور اس کے گھر والون کو بڑی گھبراہٹ سے ○ اور ہم نے نوح کی مدد کی اس قوم کے مقابلہ پر جو ہماری آیتون کو جھٹلاتی تھی کچھ شک نہین کہ وہ لوگ بہت ہی برے تھے تو ہم نے ان سب کو ڈبو دیا ○ اور داؤد اور سلیمان کا حال یاد کرو جب وہ دونو فیصلہ کرنے لگے ایک کھیتی کے مقدمہ مین جب رات کے وقت چر گئین اس کھیت مین سے لوگون کی بکریان اور ان کا فیصلہ ہمارے حضور مین تھا ○ پھر ہم نے سلیمان کو فیصلہ سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے عطا کیا فیصلہ اور علم اور ہم نے داؤد کے تابع کر دئے تھے سادات قوم جو تسبیح کیا کرتے تھے اور گھوڑون کے سوار۔ اور ہم ہی (سب) کام کرنے والے ہین ○ اور ہم نے سکھا دیا تھا داؤد کو تمھارے ایک لباس کا بنانا تاکہ تمھین محفوظ رکھے لڑائی کے ضرر سے تو کیا تم شاکر ہو ○ اور ہم نے سلیمان کے تابع کر دی زور کی ہوا جو ہمارے حکم سے چلتی زمین شام کی طرف جس مین ہم نے برکتین رکھین ہین۔ اور ہم کو سب ہی



چیزون کا علم ہے ○

---

حاشیہ:

[1] بڑی دور کی بات ہے۔

[2] اور مین اس بات پر گواہ ہون کہ ۔

[3] یعنے وہ ان کے توڑنے کو کہتا تھا تو وہی توڑا ہوگا۔

[4] یعنے شرمندہ و ذلیل ہو کر کہنے لگے۔

[5] غرض انھون نے ابراھیم کو آگ مین ڈالا

ع ۴ | ۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰ | ربع | ع ۵ | ۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ اَفَاَنْتُمْ
لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ
وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝
قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝
قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَ
تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ
يَرْجِعُوْنَ ۝ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ
اِبْرٰهِيْمُ ۝ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ۝
قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ۖ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ
بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى
الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۖ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا
صٰلِحِيْنَ ۝ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ
اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ
كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۝ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝
وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ
الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ
يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ
كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ وَ
عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝ وَلِسُلَيْمٰنَ
الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝

منزل ٤
ع ٩ ٤
ربع
ع ٥ ٢٥ ٥

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝ وَاَيُّوْبَ
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ
وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ
اِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَ
ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحٰنَكَ ۤ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ
وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَ
كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً
لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ڮ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ
بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ
كٰتِبُوْنَ ۝ وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ حَتّٰٓي اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ
مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا
قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا
وٰرِدُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا
لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ
حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ
الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاۗءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا
بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ
اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰي سَوَاۗءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ۝ اِنَّهٗ
يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ۝ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ

اور شریر سرکش لوگ ہم نے سلیمان کے تابع کر دئے تھے جو غوطے لگاتے تھے اور اس کے سوا اور بھی کام کرتے
تھے اور ہمیں ان کے محافظ تھے ۱؎ ○ اور ایوب کا بیان کر جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے
اور تو ہی ارحم الراحمین ہے ○ تو ہم نے اس کی دعا سن لی اور اس کا دکھ دور کر دیا اور اس کو اس کی گھر والی اور
بچے دئے اور اتنے ہی اور ان کے ساتھ (دئے) ہم نے ہماری خاص مہربانی سے اور عبادت کرنے والوں کے لئے
یادگار ما ○ اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل کا بیان کر یہ سب کے سب صابروں میں سے تھے ۲؎ اور ہم نے
ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا کیونکہ وہ سنوارنے والوں میں سے تھے ○ اور ذوالنون (مچھلی والے) کا بیان کر جب چل
دیا وہ غضب کی حالت میں اور اس نے یقین کر لیا کہ ہم اس پر تنگی نہ کریں گے ۳؎ تو پکارا اندھیروں میں سے یہ
کہ کوئی سچا معبود نہیں تیرے سوا تیری پاک ذات بے عیب ہے میں ہوں کم زور مصیبتوں میں پھنسا ہوا ○ پھر
ہم نے اس کی سن لی اور اس کو غم سے نجات دی۔ اور ہم یوں ہی بچا لیا کرتے ہیں سب ایمان داروں کو ○ اور
زکریا کو یاد کر جب اس نے اپنے رب کو پکارا اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو تو سب سے بہتر وارث ہے ۵؎ تو ہم نے
اس کی دعا سن لی اور اس کو عطا کیا یحییٰ اور سنوار دی لائق اولاد اور صحت یافتہ اولاد والی بنایا اس کے لئے اس
کی بیوی کو۔ البتہ یہ لوگ سبقت کیا کرتے تھے نیک کاموں میں اور ہمیں کو پکارا کرتے تھے آس لگا کر اور ڈر کر۔ اور
ہمارے حضور بڑی عاجزی کیا کرتے تھے ○ (اور مریم کا بیان کر) جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی تو اس میں
ہم نے اپنا کلام پھونکا ۶؎ اور ہم نے اس کو اس کے بیٹے کو دنیا جہان کے لئے نشانی بنایا ○ بے شک یہ دین اسلام
معلم خیر تم سب کا ایک ہی یکتا دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو تم میری ہی عبادت کرنا ○ اور لوگوں نے اپنے
دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ۷؎ سب کے سب ہماری طرف لوٹنے والے ہیں ○ ع پھر جو شخص اچھے کام کرے اور وہ
ایمان دار بھی ہو تو ناقدری نہ کی جائے گی اس کی کوشش کی اور کچھ شک نہیں کہ ہمیں اس کے بڑے محفوظ رکھنے
والے ہیں ○ اور محال ہے اس بستی پر جسے ہم نے ہلاک کر دیا کہ وہ پھر پلٹیں ○ یہاں تک کہ جب کھول دئے
جائیں یاجوج وماجوج ۸؎ اور وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہی چلے آئیں ○ اور نزدیک ہوگا سچا وعدہ تو یکا یک یہ حال
ہوگا کہ کھلی کی کھلی رہ جائے گی کافروں کی آنکھ (اور کہیں گے) ہائے ہائے ہم تو بے شک اس سے غافل ہی رہے
بلکہ ہم بے جا کام کرنے والے مشرک ہی تھے ○ بے شک اے کافرو تم جن کو پوجتے ہو اللہ کے سوا وہ (سب) جہنم کا
ایندھن ہیں تمہیں کو دوزخ میں جانا ہے ○ اگر یہ سچے معبود ہوتے تو دوزخ میں نہ جاتے اور یہ سب اسی میں
ہمیشہ رہیں گے ○ ان کو وہاں (گدھے کی طرح) چلانا ہے اور وہ وہاں کچھ بھی نہ سنیں گے ○ البتہ جن کے لئے
پہلے ثابت ہو چکی ہے ہماری طرف سے نیکی وہ جہنم سے دور رکھے جائیں گے ○ اس کی بھنک بھی نہ سنیں گے اور
وہ اپنے من مانے مزوں میں ہمیشہ رہیں گے ○ انہیں غمگین نہ کرے گا بڑا بھاری خوف ۹؎ اور فرشتے ان سے
ملاقات کو آئیں گے (اور کہیں گے) یہ وہی دن ہے جس کا وعدہ کیا جاتا تھا ○ جس دن ہم لپیٹ لیں گے آسمان
کو جیسا مکتوب لپیٹا جاتا ہے جس طرح ہم نے پہلے بار پیدا کیا تھا اسی طرح دوہرائیں گے اس کو پھر وعدہ ہم پر
لازم ہے اور ہمیں کرنے والے ہیں ○ اور بے شک ہم لکھ چکے ہیں زبور میں نصیحت کے بعد کہ ملک کے وارث ہمارے
صلاحیت دار بندے ہی ہوں گے ○ کچھ شک نہیں کہ اس قرآن شریف میں عبادت کرنے والی قوم کے لئے
خوب پہنچا دینا اور کافی بیان کر دینا ہے ○ اور ہم نے تو تجھے دنیا جہان کے لئے رحمت ہی بنا کر بھیجا ہے ○ تو کہہ دے
کہ میری طرف تو یہی وحی آتی ہے کہ تمہارا کوئی سچا معبود نہیں سوائے ایک کے تو کیا تم خدائی فرمان بردار بنتے ہو
○ پر اگر وہ پھر جائیں تو کہہ دو کہ میں نے تم کو خبر کر دی ٹھیک ٹھیک اور مجھے تو معلوم نہیں کہ جس کا وعدہ تم سے
کیا جاتا ہے وہ نزدیک آگیا ہے یا دور ہے ○ اللہ جانتا ہے پکار کے بات کرو تو بھی اور آہستہ بات
کر دیا تم سے جو پوشیدہ ہے وہ بھی ○ اور میں جانتا ہوں کہ اس ڈھیل میں تمہیں تمیز دار کر دینا

ع ۶

---

۱؎ یعنے ہم نے سلیمان کا رعب ان پر ڈال رکھا ہے

۲؎ یعنے نیکیوں پر جمے رہنے والے بدیوں سے بچنے والے تھے۔

۳؎ کہ ہم نے اس کو رشد عطا فرمایا۔

۴؎ اور اس پر مصیبت نہ ڈالیں گے ہرگز جب وہ پھنس گیا مچھلی کے پیٹ میں۔

۵؎ یعنے مجھے بے سند نہ ہو تو میں وارث کو بیکر کیا کروں گا

۶؎ یعنے روح پھونکی دور کر دیا یعنے اسے ملہم بنایا۔

۷؎ یعنے آپس میں مذہبی اختلاف پیدا کر لیا۔

۸؎ یعنے انگریز اور روس و یورپ میں چڑھائی کریں

۹؎ یعنے قیامت وغیرہ کا

اور فائدہ پہنچانا ہو ایک وقت تک ۱؎ ○ رسول نے عرض کی اے میرے رب سچا فیصلہ ظاہر کر دے اور ہمارا رب رحمٰن ہے اور اسی سے مدد مانگی جاتی ہے ان باتوں پر جو تم کرتے ہو ○

سورۂ حج مدینہ میں اتری ہے اور | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | اس میں اٹھتر ۷۸ آیتیں ہیں

میں سورۃ الحج کو پڑھنا شروع کرتا ہوں اس اللہ کے نام سے جو بلے ذریعہ دینے والا اور ذریعوں کو نہیں مٹانے والا ہے ○ اے لوگو سپر بناؤ تمہارے رب کو اور اُسی کا خوف رکھو بے شک قیامت کا زلزلہ یا قرب قیامت کا خطرناک زلزلہ ہے ○ جس دن تم اس کو دیکھو گے تو ہر ایک دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے اور ہر ایک پیٹ والی اپنا پیٹ گرا دے گی اور تو لوگوں کو دیکھے گا متوالا سا نشے میں بھرا ہوا حالانکہ وہ متوالے نہیں ہیں لیکن اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے ○ نصف اور بعض آدمی ایسا ہے جو جھگڑتا رہتا ہے اللہ کے باب میں بے علمی سے اور پیچھے چلتا ہے ہر شیطان سرکش کے ○ یہ بات محفوظ لکھی ہوئی ہے جو شریر ہلاک کرنے والے کی دوستی کرے گا تو وہ اسے بے شک گمراہ کر دے گا اور عذابِ دوزخ کی طرف اس کی رہنمائی کرے گا ○ اے لوگو اگر تم کو شک ہے مرے بعد اٹھنے سے تو ہم نے تو تم کو پیدا کیا ہے مٹی سے پھر نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر لوپڑے بنے ہوئے گوشت کے ٹکڑے سے اور ادھورے بنے ہوئے سے تاکہ تم پر خوب ظاہر کریں ہم اپنی قدرت اور ہم عورتوں کے پیٹ میں رکھتے ہیں جس قدر رہا جس کو چاہتے ہیں ایک مقرر وقت تک پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر نتیجہ یہ ہے کہ تم اپنی بھرپور جوانی کو پہنچو اور بعض تم میں سے ایسے ہیں جن کی روح قبض کر لی جاتی ہے اور کوئی ایسے ہیں جو نکمی عمر کی طرف ڈالے جاتے ہیں ۲؎ تاکہ کچھ نہ سمجھے سمجھنے کے بعد اور تو زمین کو دیکھتا ہے سوکھی اور بے حس و حرکت پڑی ہے پھر جب کہ ہم نے اس پر پانی برسایا تو وہ پھر سبزہ زار ہو کر لہلہانے لگی اور ابھری اور اس نے اگائے ہر ایک چیز کے عمدہ عمدہ جوڑے ○ یہ سب باتیں اس واسطے ہیں کہ اللہ ہی سچا ہے اور وہی مردوں کو جلاتا ہے اور وہی ہر چیز کا بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ اور ضرور قیامت آنے والی ہے جس کے آنے میں کچھ شک نہیں اور بے شک اللہ زندہ کرے گا ان کو جو عالم برزخ میں ہیں ○ اور بعض آدمی ایسا بھی ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کے مقدمہ میں بے علمی سے اور گمراہی سے بغیر روشن کتاب کے ○ اپنا کندھا موڑ کر ۳؎ تاکہ بھٹکا دے اللہ کی راہ سے ایسے شخص کو دنیا میں بھی رسوائی ہے اور ہم اس کو انجام کار جلن کا عذاب چکھائیں گے ○ ۴؎ یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور یہ کہ اللہ تو بندوں پر کچھ بھی ظلم کرتا نہیں ○ اور آدمیوں میں سے بعض آدمی ایسا ہوتا ہے جو اللہ کی عبادت کرتا ہے کنارہ پر دور دور پھر اگر اس کو نعمت مل گئی تو مطمئن ہو گیا اس سے اور اگر اس پر کوئی بلا آ پڑی تو الٹا پھر گیا اپنے منہ پر ۵؎ نتیجہ یہ کہ اس کی دین دنیا دونوں ڈوٹوں میں آئیں اور یہی بہت بڑا گھاٹا ہے ○ اور پکارنے ہیں اللہ کے سوا ایسی چیز کو جو انہیں کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتی ہے اور نہ نفع بھی یہی ہے پرلے درجہ کی گمراہی ○ ایسے کو پکارتا ہے جس کے نفع سے ضرر زیادہ ہے کچھ شک نہیں کہ مولیٰ بھی برا ہے اور رفیق بھی برا ہے ○ بے شک اللہ داخل کر دے گا ان لوگوں کو جنہوں نے سچے دل سے اللہ کو مانا اور بھلے کام کئے ایسے باغوں میں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ وہ کرتا ہے جو چاہتا ہے (یعنی اچھوں کے ساتھ نیکی اور بروں کے ساتھ بدی) ○ جو کوئی یہ یقین رکھتا ہو کہ اللہ اس کی ہرگز مدد نہ کرے گا دنیا اور آخرت میں تو اسے چاہئے آسمان تک ایک رسی تانے ۶؎ تعرفِ الٰہی کو کاٹ ڈالے اب دیکھے کہ کیا اس تدبیر نے اس کے غصہ کو کم کر دیا ○ اسی طرح ہم نے قرآن اور رسول اللہ کو اتارا کھلی کھلی نشانیوں کے ساتھ اور بے شک اللہ راہ راست کی سمجھ دے دیتا ہے جسے چاہے ۷؎ ○ البتہ جو لوگ ایمان لائے یعنی مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستاروں کے پوجنے والے صابی اور نصاریٰ اور آتش پرست مجوسی اور مشرک ہندو ان میں سے کوئی ہو بے شک اللہ فیصلہ کر دے گا ان سب میں انجام کار کچھ شک نہیں کہ اللہ کے سامنے ہر ایک چیز حاضر ہے ○ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ کو سجدہ کر رہے ہیں جو آسمانوں اور

۱؎ یعنی جیتے تک۔

۲؎ یعنی بہت بڑھے ہو جاتے ہیں۔

۳؎ یعنی تکبر کرتا ہوا رہتا ہے۔

۴؎ عذاب کے وقت اس کو بتلا دیں گے۔

۵؎ یعنی دین یا نمازیں چھوڑ دیں۔

۶؎ یعنی آسمان پر جا کر

۷؎ یعنی نیک بخت کو

۸؎ اور زمین میں ہیں اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ درخت

منزل ٤

ومتاع إلى حين ۝ قال رب احكم بالحق وربنا الرحمن المستعان على ما تصفون ۝ ع ١٩

## سورة الحج مدنية وهي ثمان وسبعون آية

بسم الله الرحمن الرحيم

يا أيها الناس اتقوا ربكم إن زلزلة الساعة شيء عظيم ۝ يوم ترونها تذهل كل مرضعة
عما أرضعت وتضع كل ذات حمل حملها وترى الناس سكارى وما هم بسكارى ولكن عذاب الله
شديد ۝ نصف ومن الناس من يجادل في الله بغير علم ويتبع كل شيطان مريد ۝ كتب عليه
أنه من تولاه فأنه يضله ويهديه إلى عذاب السعير ۝ يا أيها الناس إن كنتم في ريب
من البعث فإنا خلقناكم من تراب ثم من نطفة ثم من علقة ثم من مضغة مخلقة وغير
مخلقة لنبين لكم ونقر في الأرحام ما نشاء إلى أجل مسمى ثم نخرجكم طفلا ثم لتبلغوا
أشدكم ومنكم من يتوفى ومنكم من يرد إلى أرذل العمر لكيلا يعلم من بعد علم شيئا وترى
الأرض هامدة فإذا أنزلنا عليها الماء اهتزت وربت وأنبتت من كل زوج بهيج ۝ ذلك
بأن الله هو الحق وأنه يحيي الموتى وأنه على كل شيء قدير ۝ وأن الساعة آتية لا ريب
فيها وأن الله يبعث من في القبور ۝ ومن الناس من يجادل في الله بغير علم ولا هدى و
لا كتاب منير ۝ ثاني عطفه ليضل عن سبيل الله له في الدنيا خزي ونذيقه يوم القيامة
عذاب الحريق ۝ ذلك بما قدمت يداك وأن الله ليس بظلام للعبيد ۝ ومن الناس
من يعبد الله على حرف فإن أصابه خير اطمأن به وإن أصابته فتنة انقلب
على وجهه خسر الدنيا والآخرة ذلك هو الخسران المبين ۝ يدعوا من دون الله ما لا يضره
وما لا ينفعه ذلك هو الضلال البعيد ۝ يدعوا لمن ضره أقرب من نفعه لبئس المولى و
لبئس العشير ۝ إن الله يدخل الذين آمنوا وعملوا الصالحات جنات تجري من تحتها الأنهار
إن الله يفعل ما يريد ۝ من كان يظن أن لن ينصره الله في الدنيا والآخرة فليمدد
بسبب إلى السماء ثم ليقطع فلينظر هل يذهبن كيده ما يغيظ ۝ وكذلك أنزلناه آيات بينات
وأن الله يهدي من يريد ۝ إن الذين آمنوا والذين هادوا والصابئين والنصارى والمجوس
والذين أشركوا إن الله يفصل بينهم يوم القيامة إن الله على كل شيء شهيد ۝ ألم تر أن
الله يسجد له من في السماوات ومن في الأرض والشمس والقمر والنجوم والجبال والشجر

ع ١٠ ٨

وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ
إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۩ هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ
مِّن نَّارٍ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝ وَلَهُم
مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ۝ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ
الْحَرِيقِ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ
الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ
أَلِيمٍ ۝ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ
وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۝ وَأَذِّن فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِن كُلِّ فَجٍّ
عَمِيقٍ ۝ لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ
الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ۝ ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ
وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝ ذَٰلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ عِندَ رَبِّهِ ۗ
وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ ۖ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝
حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي
بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۝ ذَٰلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ ۝ لَكُمْ فِيهَا
مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا
اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ۝
الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا
اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ
وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا
وَلَٰكِن يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ۝

اور چوپائے اور بہت سے آدمی۔ بہت سے ایسے لوگ ہین جن پر عذاب مقرر ہو چکا ہے اور جسے اللہ ذلیل کرے تو
کوئی عزت دینے والا نہین بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ○ یہ دونون جماعت ایک دوسرے کی
مخالف ہین لڑائی کی اپنے رب کے مقدمہ مین تو ان مین سے جنھون نے حق کو چھپایا تو ان کے لئے آگ کے کپڑے
بیتے ہوئے ہین ان کے سرون پر خوب کھولتا ہوا پانی ڈال دیا جائے گا ○ اس سے گل جائے گا جو کچھ ان
کے پیٹون مین ہے اور کھالین بھی ○ اور لوہے کے گرز بھی اُن کے لئے تیار ہین ○ جب دوزخ سے نکلنے کا ارادہ
کرین گے صدمہ سے پھر اس مین ڈھکیل دئے جائین گے اور حکم ہوگا چکھتے رہو جلنے کا عذاب ○ کچھ شک
نہین کہ اللہ داخل کرے گا ان لوگون کو جو سچے دل سے اللہ کو مان چکے اور بھلے کام کئے ایسے باغون مین
جن مین بہہ رہی ہین نہرین اُن کو وہان زیورات پہنائے جائین گے سونے کے کنگن اور موتی اور ان کا
لباس وہان ریشمی ہوگا ○ اور ان کو سمجھ دی گئی عمدہ بات کی [1] اور ان کو قابل تعریف ذات کا راستہ دکھلایا
گیا ○ بے شک جن لوگون نے حق کو چھپایا اور وہ اللہ کے راستے سے روکتے ہین [2] اور ادب والی مسجد سے
روکتے ہین جو ہم نے بنائی ہے سب لوگون کے لئے برابر وہان کا رہنے والا ہو یا باہر کا اور جو وہان گمراہی
کرنا چاہے شرارت سے تو ہم اسے دردناک عذاب چکھائین گے ○ ع اور جب ہم نے مقرر کر دیا ابراہیم کے لئے
وہ مکان جس مین بیت اللہ شریف بنا ہوا ہے کہ عبادت اُسی کی کرو اور شریک نہ کر میرے ساتھ کسی کا اور پاک
صاف رکھو میرے گھر کو پھیرے پھرنے والون اور کھڑے رہنے والون اور رکوع سجود کرنے والون کے لئے ○
اور لوگون مین منادی کر دے کہ قصد کر کے آیا کرین وہ تیری طرف پا پیادے اور سوار ہو کر دبلی دبلی اونٹنیون
پر جو ہر ایک دور دراز رستون سے آوین گے ○ تاکہ حاضر ہو جاوین اپنے فائدون کے لئے اور اللہ کا نام
لین چند معلوم وقتون مین اُن مویشیون چوپایون کے ذبح کرنے پر جو اللہ نے اُن کو دی ہین تو اس مین سے کھاؤ
اور کھلاؤ مصیبت زدہ محتاجون کو ○ پھر چاہئے کہ دور کر دین اپنے میل کچیل اور اپنی منتین پوری کرین
اور طواف کرین اس قدیم و مقدس گھر کا ○ یہ مکرر کرنے کی باتین ہین اور جو تعظیم کرے اللہ کے تعظیم دار چیزون کی
تو وہ اس کے لئے بہتر ہے اس کے رب کے نزدیک۔ اور تمھارے لئے حلال کر دئے گئے چوپائے خاص ان کے
سوا جو پڑھی گئین تم پر آیتین تو بچتے رہو بتون کی نجاست سے اور جھوٹی بات سے ○ سب سے ہٹ کر
ایک ہی اللہ کے ہو کر اس کا کسی کو شریک نہ کرکے (رہو) اور جو اللہ کا شریک کرے تو وہ ایسا ہے
جیسا وہ گر پڑا آسمان سے پھر اس کو پرندے اچک لے جائین یا اس کو ہوا دور دراز مکان مین لے جا کر ڈال
دے [3] ○ یہ تو ہو چکا اور جو شخص تعظیم کرے اللہ کے نامزد چیزون کی تو کچھ شک نہین کہ یہ بات دلی تقویٰ
سے پیدا ہوتی ہے ○ تمھارے لئے ان مین فائدے ہین ایک معین وقت تک پھر ان کو پہنچنا ہے ایک قدیم
گھر تک ع اور ہر ایک امت کے لئے ہم نے ایک قربانی گاہ اور عبادت گاہ کا طریقہ مقرر کر دیا ہے تاکہ وہ اللہ کا نام
لین اُن جانورون پر (ذبح کے وقت) جو اللہ نے دی ہین ان کو تم سب لوگون کا اللہ تو وہ ایک ہی اللہ ہے
تو اسی کے فدائی فرمان بردار بنو (اے پیارے محمدؐ) تو خوشخبری سنا دے ان عاجزی کرنے والون کو ○
جو ایسے ہین کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل دھڑکنے لگتے ہین اور مضبوط رہنے والے ہین ان پر جو
بھی آجائے اور نماز کو ٹھیک درست رکھنے والے ہین اور ہمارے دئے ہوئے مین سے کچھ خرچ کرتے
ہین ○ اور قربانیون کے اونٹون کو ہم نے تمھارے لئے اللہ کی باتون کے شعور حاصل کرنے کا سبب بنایا
ہے اس مین تمھارے لئے نفع اور مال ہے تو قربانی کے وقت مین اللہ کا نام لو ان پر کھڑے رہ کر پھر جب اُن
کے پہلو زمین پر گر پڑین تو اس مین سے کھاؤ اور کھلاؤ کم مانگنے والے اور مہم چھیڑ کو۔ اسی طرح ہم نے ان جانورون کو
تمھارے بس مین کر دیا ہے تاکہ تم شکر گزاری اختیار کرو ○ اللہ کو نہ تو ان قربانیون کے گوشت پہنچتے ہین اور نہ
خون لیکن تمھارا تقویٰ پہنچتا ہے اسی طرح اللہ نے ان کو تمھارے بس مین کر دیا تاکہ تم اللہ کی بڑائیان بیان
کرو اس شکریہ مین کہ اس نے تم کو ہدایت دی اور محسنون کو خوشخبری سنا دو ○

سجدہ ۲

ع ۲ ۱۲

ع ۳ ۱۰

ع ۴ ۱۱

[1] یعنی کلمۂ توحید کی کہ اکیلا اللہ ہی متصرف و خالق و مالک ہے۔ فصاحت لسانی خاصہ عرب ہے۔

[2] یعنی حق بات نہین سننے دیتے حق کی طرف نہین جانے دیتے

[3] یعنی شرک بڑی خطرناک چیز ہے

اللہ ایمان والوں کو دشمنوں سے بچا لیتا ہے اور ان کو ہٹا دیتا ہے (یعنے دشمنوں کو) اللہ پسند نہیں
کرتا کسی ناشکرے دغاباز کو ع اجازت ہو چکی ہے ان کو جہاد کی جن سے لڑائی کی جاتی ہے اس لئے کہ ان پر
ظلم ہوا اور بے شک اللہ مظلوموں کی مدد کرنے پر پورا قادر ہے ○ وہ لوگ جو نکالے گئے اپنے گھروں سے
ناحق صرف اتنی بات پر کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے اور اللہ اگر بعض کو بعض کے ہاتھ سے دفع نہ کرتا
تو مجوسیوں کے معبد خلوت خانہ اور مدرسے اور گرجے اور عبادت گاہیں اور مساجد جن میں کثرت سے اللہ
کا نام لیا جاتا ہے گرا دئے جاتے اور ضرور اللہ اس کی مدد کرے گا جو اللہ کی خدمت کرے گا ۱؎ بے شک
اللہ بڑا غالب اور زبردست ہے ○ ثلث وہ مظلوم ایسے لوگ ہیں (یعنے صحابہ) اگر ہم ان کو قدرت دے دیں گے
زمین میں تو وہ قائم رکھیں گے نماز اور دیں گے زکوٰۃ اور نیک کام کرنے کا حکم دیں گے اور برے کاموں سے
روکیں گے۔ اور اللہ ہی کے اختیار میں سب کاموں کا انجام ہے ○ اور اگر یہ تجھے جھٹلائیں تو ان سے
پہلے جھٹلا چکے ہیں نوح و عاد اور ثمود کی قوم ○ اور ابراہیم اور لوط کی قوم ○ اور مدین والے اور موسیٰ جھٹلایا
گیا پھر ہم نے ڈھیل دی ان کافروں کو پھر ان کو پکڑا پھر دیکھو میری پکڑ کیسی تھی ○ بہت سی بستیاں ہیں کہ
ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا اور وہ نافرمان تھیں اور وہ گری پڑی ہوئی تھیں اپنی چھتوں پر اور کتنے کوئیں
بیکار پڑے ہوئے ہیں اور کتنے پکے محل ویران پڑے ہیں ○ تو کیا ان لوگوں نے سیر نہ کی ملک میں
کہ ان کے دل ایسے ہوتے کہ وہ ان سے سمجھتے یا ایسے کان ہوتے کہ جن سے وہ سن سکتے تو کچھ آنکھیں
تو اندھی ہوا نہیں کرتیں مگر وہ مرکز قوی اندھے ہو جاتے ہیں جو صدر مقام میں ہیں ○ اور یہ لوگ تو تجھ سے
عذاب کی جلدی مچاتے ہیں اور اللہ تو اپنا وعدہ کبھی خلاف نہ کرے گا اور بے شک ایک دن تیرے رب
کے نزدیک ایک ہزار برس کے برابر ہے اس سے جو تم گنتی کرتے ہو ○ اب بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے
ان کو ڈھیل دی اور وہ نافرمان ہی تھیں پھر ہم نے ان کو پکڑا اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ع تو کہہ دے
اے لوگو میں تو صرف تم کو کھلا کھلا ڈر سنانے والا ہوں ○ تو جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کئے تو ان کے
لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے ○ اور جو دوڑے ہماری آیتوں میں عاجز کرنے اور ہرانے کو وہی لوگ جہنمی
ہیں ○ اور ہم نے نہیں بھیجا تجھ سے پہلے کوئی رسول اور نہ نبی مگر اس کو یہ بات پیش آئی کہ اس نے منصوبہ ٹھہرایا
کی ۲؎ تو شریر و بدکار اس کی خواہش میں روک ڈالنا چاہتے ہیں ۳؎ تو اللہ تعالیٰ شیطان کی خواہش
کو مٹا دیتا ہے اور باطل کو دیتا ہے اور پھر اپنی آیتوں کو مضبوط کرتا ہے اور اللہ بڑا جاننے والا اور حکمت والا
ہے ۴؎ ○ تاکہ اللہ اس کو جو شریر ہلاک کرنے والا رکھتا ہے ان کے آزمائش کا ذریعہ کر دے جن کے
دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں اور کچھ شک نہیں کہ بے جا کام کرنے والے بڑے دور و
دراز کے جھگڑے میں پڑ گئے ہیں ○ اور نتیجہ یہ کہ جان لیں وہ لوگ جن کو علم دیا گیا ہے کہ تیرے ہی رب کی
طرف کی بات سچی ہے اور اس پر ایمان لاویں اور اس کے سامنے عاجزی کریں ان کے دل اور
بے شک اللہ ہی ہدایت کرنے والا ہے ایمان والوں کو سیدھی راہ کی طرف ○ اور کافر تو ہمیشہ
وحی کی طرف سے شک ہی میں رہیں گے یہاں تک کہ ان پر آ پہنچے قیامت یکایک یا ان پر ایک منحوس دن
آ پڑے ۵؎ ○ اس دن اللہ ہی کی سلطنت ہے وہ فیصلہ کرے گا لوگوں میں۔ اور با ایمان اور نیک عمل لوگ
نعمت کے باغوں میں ہوں گے ○ اور کافر اور ہماری آیتوں کو جھٹلانے والے ایسے ہی لوگ ہیں جن
کے لئے ذلت کا عذاب ہوگا ع اور جن لوگوں نے گناہ اور وطن چھوڑے اللہ کی راہ میں پھر مارے گئے
یا مر گئے تو اللہ ان کو ضرور روزی دے گا عمدہ سے عمدہ اور بے شک اللہ ہی سب سے بہتر روزی دینے
والا ہے ○ وہ ان کو داخل کرے گا ایسی جگہ جس سے وہ راضی ہو جائیں گے۔ اور بے شک
اللہ بڑا جاننے والا ہے اور بڑا بردبار ہے

۱؎ یعنے حق کی طرف داری مظلوموں کی مدد۔

۲؎ یعنے دین میں کامیابی کی۔

۳؎ کہ مامور کہیں کامیاب نہ ہو جائے۔

۴؎ یعنے کیوں نیکوں کے مقابل میں بدکار زور لگاتے ہیں۔

۵؎ جو کام یابی کا پھر نہ جنے گا۔

ع ۵ منزل ۱۲

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ
يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ
اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّ
صَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۗ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

ثلاث اربعة

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ
وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۝ وَقَوْمُ
اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ
بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ
اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ۝
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۗ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا
تَعُدُّوْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝

ع ۱۰ ۱۳

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ
يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ۝ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً
اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۗ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۗ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ع ۹ ۱۴

الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝
وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْۤا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَاِنَّ
اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝
ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ
أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ
تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ
رَحِيمٌ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ۝ لِكُلِّ أُمَّةٍ
جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ ۖ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ ۚ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُسْتَقِيمٍ ۝
وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ اللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ
تَخْتَلِفُونَ ۝ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذٰلِكَ فِي كِتٰبٍ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ۝ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطٰنًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ۗ وَ
مَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۖ
يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيٰتِنَا ۗ قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذٰلِكُمُ ۗ النَّارُ
وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ يٰأَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ
إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ
شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ إِنَّ
اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ اللّٰهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا
وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَجَاهِدُوا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ
هُوَ اجْتَبٰكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرٰهِيمَ ۚ هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِينَ
مِنْ قَبْلُ وَفِي هٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا
الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلٰكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝

## سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ | مِائَةٌ وَثَمَانِ عَشْرَةَ آيَةً

بات اتنی ہی ہے جس نے بدلہ لیا اتنا ہی جتنا وہ ستایا گیا تھا پھر اس پر زیادتی کی گئی تو اللہ اس کی ضرور مدد کرے گا بے شک اللہ بڑا معاف کرنے والا غفور ہے ○ یہ اسی وجہ سے کہ اللہ رات کو دن میں لاتا ہے ۱؎ اور دن کو رات میں لے جاتا ہے ۲؎ بے شک اللہ بڑا سننے والا بڑا دیکھنے والا ہے ○ یہ اس لئے کہ اللہ ہی سچا ہے اور جس کو وہ پکارتے ہیں اس کے سوا ہے وہ باطل ہے اور اللہ ہی بڑا عالی شان با عظمت ہے ○ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی اتارتا ہے بادل سے پانی پھر زمین ہو جاتی ہے سرسبز کچھ شک نہیں کہ اللہ بڑا باریک بین اور باخبر ہے ○ اسی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور بے شک وہی بے نیاز و قابل حمد ہے ○ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی نے بس میں کر دیا تمہارے جو کچھ زمین میں ہے اور کشتی جو دریا میں چلتی ہے اللہ کے حکم سے اور وہی تھامے رکھتا ہے بادل کو زمین پر برسنے سے اس کے اذن کے بغیر اور کچھ شک نہیں کہ اللہ بڑا شفیق و رحیم ہے بندوں پر ○ وہی اللہ ہے جس نے تم کو زندہ پیدا کیا پھر تمہیں مارے گا پھر مرے بعد تم کو زندہ کرے گا آخرت میں۔ بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔ ○ ہر ایک جماعت کے لئے ہم نے ایک عبادت کا طریقہ ٹھیرا دیا وہ اس پر چلتے ہیں تو ان کو چاہئے کہ تجھ سے نہ جھگڑیں دین میں اور تو بلا تیرے رب کی طرف کچھ شک نہیں کہ تو ہی سیدھی راہ پر ہے ○ اور اگر وہ تجھ سے جھگڑیں تو کہہ دے اللہ ہی خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو ○ اللہ تم میں فیصلہ کر دے گا انجام کار جس میں تم اختلاف کر رہے ہو ○ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے یہ سب واقعات محفوظ کتاب میں لکھے ہوئے ہیں اور بلاشبہ یہ سب اللہ پر آسان ہیں ○ اور عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا ایسی چیز کی جس کی سند اس نے کچھ نہیں اتاری اور جس کا ان کو کچھ بھی علم نہیں اور ظالموں کا تو کوئی مددگار ہی نہیں ○ اور جب ان پر پڑھی جاتی ہیں ہماری کھلی کھلی آیتیں تو تجھے معلوم ہو جاتی ہے ان کافروں کے چہروں میں ناخوشی۔ قریب معلوم ہوتا ہے کہ حملہ کر دیں ان لوگوں پر جو ہماری آیتیں ان پر پڑھتے ہیں۔ تو کہہ دے میں تم کو بتاؤں کہ اس سے بھی بدتر ایک چیز وہ جنگ اور دوزخ ہے اس کا وعدہ کیا ہے اللہ نے منکروں سے اور وہ برا ٹھکانا ہے ○ اے لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے تو اس کو سنو۔ بے شک جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا وہ تو ایک مکھی بھی نہیں پیدا کر سکتے ہرگز اگرچہ وہ اس کے لئے سب ہی جمع ہو جائیں ۳؎ اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو وہ اس سے چھڑا بھی نہیں سکتے اس کو طالب بھی بودا ہے اور مطلوب بھی ○ انھوں نے اللہ کی کچھ بھی قدر نہ کی جتنی قدر کرنا تھی۔ بے شک اللہ بڑا غالب اور زبردست ہے ○ اللہ پسند کر لیتا ہے فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں سے پیغام پہنچانے والوں کو بے شک اللہ بڑا سننے والا بڑا دیکھنے والا ہے ○ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور پیچھے ہے۔ اور سب کام اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں ○ اے ایمان دارو رکوع کرو اور سجدے کرو اور عبادت کرو اپنے رب کی اور بھلائی کرو تاکہ تم مراد کو پہنچو ○ اور اللہ کی راہ میں بڑی محنت کرو جتنا محنت کرنے کا حق ہے ۴؎ اس نے تم کو برگزیدہ فرمایا اور دین میں تم پر کچھ تنگی نہ کی تمہارے باپ ابراہیم کا دین تم کو دیا۔ اور اللہ ہی نے تمہارا نام مسلمان رکھا تھا پہلے سے اور اس قرآن میں بھی تاکہ رسول تم پر حکم ران رہے اور تم لوگوں پر حکم ران رہو تو نماز کو ٹھیک درست رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور دکھوں سے بچنے کے لئے اللہ کو مضبوط پکڑو ۵؎ وہی تو تمہارا مولیٰ اور کارساز ہے بس کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار ہے ○

ع ۱۵ — ع ۱۶ — ع ۱۷

| اس میں ایک سو اٹھارہ (۱۱۸) آیتیں ہیں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | سورہ مومنون مکہ میں اتری ہے اور |
|---|---|---|

ہم سورہ مومنون کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اس اللہ کے نام سے جو محض فضل سے سب کچھ دینے والا اور محنت کا بھی ضائع نہیں کرنے والا ہے ○

حواشی بریکٹ

۱؎ یعنی بڑے اچھے ہو جائیں گے غریب مسلمان۔
۲؎ یعنی اچھے برے ہو جائیں گے کفار۔
۳؎ پھر عیسیٰ کی طرح شیر چیتا اژدہا کہاں سے آئیں۔
۴؎ سجدہ
فتح
سجل لا عند الشافعی
۴؎ یعنی رسول اللہ کے نمونہ کی اتباع کرو۔
۵؎ یعنی کثرت سے دعا تمنا کرو۔

جزء ۱۸

# بے شک بامراد وہ مومن ہوتے ہین ○ جو

اپنی نمازون مین بڑی عاجزی کرتے ہین ○ اور جو نکمی باتون سے منہ موڑتے ہین ○ اور جو زکوۃ دیا کرتے ہین ○ اور جو اپنے شرمگاہون کی حفاظت کیا کرتے ہین [1] ○ مگر اپنی بیبیون یا لونڈیون پر تو اُن لوگون پر کچھ ملامت نہین ○ پھر جو ان کے سوا تلاش کرے تو یہی حد سے گزر جانے والے ہین ○ اور جو اپنی امانتون اور اپنے اقرار کا پاس رکھتے ہین ○ اور جو اپنی نمازون کی حفاظت کرتے ہین ○ یہی لوگ وارث ہین ○ جو میراث پاوینگے فردوس کی اور وہ اس مین ہمیشہ ہمیشہ رہینگے [2] ○ اور ہم نے پیدا کیا انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پھر ٹھیرایا ہم نے اس کو اس کے سیال ہونے کی حالت مین مضبوط قرارگاہ مین [3] پھر بنایا ہم نے اس سیال کو بستہ خون پھر بنایا بستہ خون کو گوشت کا ٹکڑہ پھر بنایا اس مضغہ مین ہڈیان پھر پہنایا ہڈیون کو گوشت پھر ہم نے بنایا اس کو ایک دوسری مخلوق کے رنگ مین تو کیا ہی بابرکت ہے اللہ کی ذات پھر تم اس کے بعد ضرور مروگے [4] ○ پھر تم قیامت ہی کے دن اٹھائے جاؤ گے ○ اور ہم نے تمھارے اوپر سات راستے یا آسمان بنا دئے اور ہم خلق سے کچھ غافل تو ہین ہی نہین ○ اور ہم نے بادل سے پانی برسایا پھر اس کو ٹھیرایا زمین مین اور ہم اس کے لیجانے پر بھی قادر ہین ○ پھر ہم نے بنائے اس پانی سے کھجور کے باغ اور انگورون کے اور ان مین تمھارے لئے بہت سے میوے اور انھین مین سے تم کھاتے ہو ○ اور وہ درخت پیدا کیا جو طور سینا سے نکلتا ہے وہ چکنائی وسالن کے لئے اوگتا ہے کھانے والون کے واسطے [5] ○ اور جو پایون مین بھی تمھارے لئے عبرت کا مقام ہے ان کے پیٹ کی چیزون سے پلاتے ہین ہم تم کو (یعنی دودھ) اور تمھارے ان مین بہت فائدے ہین اور بعض کو ان سے تم کھاتے ہو ○ اور ان پر اور کشتیون پر چڑھے پھرتے ہو ○ اور بے شک ہم نے نوح کو بھیجا اس کی قوم کی طرف تو اس نے کہا اے میری قوم تم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمھارا کوئی سچا معبود نہین تو کیا تمھین ڈر نہین لگتا ○ تو بولے رعب دار سردار جو کافر تھے اس کی قوم کے یہ کیا ہے تمھارے ہی جیسا تو ایک آدمی ہے چاہتا ہے کہ تم پر فضیلت پا جائے اور اگر اللہ کو رسول ہی بھیجنا ہوتا تو وہ فرشتون کو اتارتا ہم نے تو اگلے باپ دادا سے پھر کبھی سنا ہی نہین ○ کچھ نہین یہ تو ایک دیوانہ آدمی دکھتا ہے جس کو جنون ہو گیا ہے تو تم اس کا انتظار کرو مر جانے تک ○ نوح نے کہا اے میرے رب میری مدد فرما کیونکہ انھون نے مجھے جھٹلایا ہے ○ تو ہم نے اس کی طرف وحی بھیجی کہ ہماری آنکھون کے سامنے ایک کشتی بنا اور ہمارے ہی حکم سے اور جب ہمارا حکم آئے اور جوش مارنے لگین چڑھے پانی ابلنے لگے تنور تو کشتی مین بٹھا لینا ہر ایک مین سے دو دو نر و مادہ کا جوڑا اور تیرے گھر والون کو مگر اس کو نہین جس کے لئے پہلے حکم ہو چکا ہے ڈوبنے کا [6] اور نہ کچھ مجھ سے پوچھنا ان ظالمون کے بارہ مین کیونکہ وہ ضرور ڈبائے جاوینگے ○ اور پھر جب تو ٹھیک بیٹھ لے اور تیرے ساتھی تو بولنا ہر قسم کا اللہ کا شکر ہے جس نے ظالم لوگون سے ہمین نجات دی ○ اور کہنا اے میرے رب ہمین اتارنا مبارک منزل مین اور تو ہی بہتر مقامون مین اتارنے والا ہے ○ بے شک اس واقعہ مین عجب سی نشانیان ہین اور ہم کو تو آزمائش ہی منظور تھی ○ پھر ان کے بعد ہم نے اور جماعتین قایم کین ○ اور ان مین بھیجا ہم نے انھی مین کا ایک رسول کہ اللہ ہی کی عبادت کرنا تمھارا کوئی۔

رکوع ۱

[1] یعنی زنا لواطت جیبی جلق وغیرہ سے۔

[2] یعنی صفات مذکورہ جس مین ہون وہ مومن بہشتی ہے

[3] جس سے مراد رحم ہے

[4] یعنی جو پیدا ہوا اسے مرنا ضرور ہے۔

[5] یعنی زیتون کے درخت

[6] دیکھو پ ۱۲ - س - ۳۰ -

۱۴/۲۸ - ۱۰۱۴ ع ۱

١٨ جزء — منزل ٤

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۝

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ
حٰفِظُونَ ۝ إِلَّا عَلٰى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاءَ
ذٰلِكَ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْعٰدُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلٰى
صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولٰئِكَ هُمُ الْوٰرِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا (وقف لازم)
خٰلِدُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ
مَكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا
فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخٰلِقِينَ ۝ ثُمَّ
إِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ
سَبْعَ طَرَائِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِينَ ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ
فَأَسْكَنّٰهُ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهِ لَقٰدِرُونَ ۝ فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنّٰتٍ مِنْ
نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ (وقف لازم)
سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْاٰكِلِينَ ۝ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي
بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝ وَلَقَدْ (ع ٢٣/١)
أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلٰى قَوْمِهِ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ فَقَالَ
الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ
لَأَنْزَلَ مَلٰئِكَةً مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي اٰبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ
فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتّٰى حِينٍ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا
وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ
عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ۝ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَ
مَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ۝ وَقُلْ رَبِّ
أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبٰرَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ۝
ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِينَ ۝ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ

الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ

مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ۝ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ

وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۝ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۝ اِنْ هِيَ اِلَّا

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا

نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۝

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا

كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ

لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِلٰى فِرْعَوْنَ

وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۝ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَ

قَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ

يَهْتَدُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ۝

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ وَاِنَّ

هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ

مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ

رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَ

الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰۗئِكَ يُسٰرِعُوْنَ

فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَ

هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا

عٰمِلُوْنَ ۝ حَتّٰىٓ اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْــَٔــرُوْنَ ۝ لَا تَجْــَٔــرُوا الْيَوْمَ

اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۝

سچا معبود نہیں اللہ کے سوا تو کیا تم کچھ بھی اس سے نہیں ڈرتے بدون ہے کیا ہے نہیں پیچھے ○ ع اور اس کی قوم کے
رئیس اور سردار بولے جو کافر تھے اور جھٹلاتے تھے آخرت کی ملاقات کو اور ہم نے ان کو آرام دے رکھا تھا دنیا
کی زندگی میں بولے یہ تو تمہارے ہی جیسا ایک آدمی ہے وہ بھی کھاتا ہے اسی قسم سے جس سے تم کھاتے ہو اور
پیتا ہے جیسا میں سے تم پیتے ہو ○ اور اگر تم اطاعت کرو گے اپنے ہی جیسے آدمی کی تو پھر تو تم سب ہی ٹوٹے میں
ہو جاؤ گے ○ کیا تم سے یہ وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے پھر تم زندہ کر کے اٹھا
جاؤ گے ○ یہ کتنی بعید بات ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ○ ہاں بس ہماری زندگی تو دنیا ہی کی ہے مرتے
ہیں اور جیتے ہیں یہاں مر کر آخرت میں نہیں اٹھیں گے ○ کچھ بھی نہیں یہ تو ایک آدمی ہے جس نے افترا کیا ہے اللہ
پر جھوٹ اور ہم تو اس پر کبھی ایمان نہ لائیں گے ○ پیغمبر نے کہا اے میرے رب میری مدد کر کیونکہ انھوں نے مجھ کو
جھٹلایا ○ اللہ نے فرمایا قریب ہی یہ لوگ نادم و شرمندہ ہوں گے ○ پھر ان کو ایک عذاب[1] آ لیا سچے وعدہ
کے مطابق تو ہم نے ان کو کوڑے کرکٹ کے جیسا کر دیا تو دوری ہے ظالموں کو ○ پھر ان کے بعد ہم نے اور
جماعتیں پیدا کیں ○ نہ کوئی جماعت آگے بڑھ سکتی ہے اپنی میعاد سے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے وقت مقررہ
○ پھر ہم بھیجتے رہے اپنے رسول لگاتار اور جب کسی امت کے پاس اس کا رسول آیا تو انھوں نے اس کو
جھٹلایا تو پھر ہم نے بھی ایک کے پیچھے ایک کو کر دیا[2] اور ہم نے ان کو کہانیاں بنا دیں پس رحمت سے دوری ہے
ان لوگوں کو جو ایمان نہیں لاتے ○ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو بھیجا ہماری نشانیاں اور
ظاہر تسلط دے کر ○ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو انھوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے ○
تو کہنے لگے کیا ہم ایمان لے آئیں اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر حالانکہ ان کی قوم ہماری پرستار ہے ○ پس ان
دونوں کو جھٹلایا تو وہ ہلاک کر دیے گئے ○ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت فرمائی تاکہ وہ لوگ ہدایت پا جائیں
○ اور ہم نے بنایا عیسیٰ کو اور عیسیٰ کی ماں کو نشانی اور دونوں کو پناہ دی ایک اونچی جگہ سبزہ زار میں[3] جو ٹھہرنے
کی جا ہے پسندیدہ اور بہتے شیریں پانی کی جاتے ہے ○ ہم نے کہا اے رسولو کھاؤ پاکیزہ چیزیں اور نیک عمل کرو
جو کچھ تم نیک عمل کرتے ہو کچھ شک نہیں کہ میں اسے خوب جانتا ہوں ○ اور یہ تمھاری جماعت اور مذہب ایک
ہی جماعت اور مذہب بے نظیر و یکتا ہے اور میں ہی تمھارا رب ہوں تو مجھ سے ڈرو ○ پھر انھوں
نے اپنی بات میں پھوٹ ڈال کر دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا - اور ہر ایک جماعت اپنے حصہ سے جو اس کے
پاس ہے خوش ہے ○ تو تو ان کو چھوڑ ان کی غفلت میں موت تک کیا وہ سمجھتے ہیں کہ بڑھانا ان کو مال و اولاد سے
بڑھانا ان کی بہتری میں ہماری کوشش ہے نہیں بلکہ وہ سمجھتے نہیں ○ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے ڈرتے
○ اور جو اپنے رب کی آیتوں پر یقین رکھتے ہیں ○ اور جو لوگ اپنے رب کا کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے ہیں ○ اور
جو دیتے ہیں جو کچھ کہ دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ بے شک ان کو ان کے رب کی طرف لوٹنا ہے ○
یہی لوگ جلدی کرتے ہیں نیک کاموں میں اور وہی اس کے لئے سبقت لے جانے والے ہیں ○ اور ہم کسی شخص
کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے موافق اور ہمارے پاس ایک محفوظ تحریر ہے جو سچ سچ بولتی ہے اور
ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا ○ بلکہ ان کے دل قرآن سے غفلت میں ہیں اور اس کے سوا ان کے بہت سے کرتوت
ہیں جس کو وہ کر رہے ہیں ○ یہاں تک کہ جب ہم پکڑ لیں گے ان کے آسودہ لوگوں کو عذاب میں تو
فوراً یہ چلا اٹھیں گے ○ آج تم مت بلبلاؤ تمھاری مدد نہیں کی جائے گی ہماری طرف سے ○ میری آیتیں تم
کو پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو تم الٹے پاؤں بھاگے پھر جاتے تھے ○

[1] یا رحمت الٰہی سے
[2] یعنے ایک کے پیچھے ایک مرگیا۔
[3] یعنے کشمیر میں

تکبر کرتے اس سے اسے قصہ گو سمجھ کر تم بکواس کرتے تھے کیا انھون نے اصل بات مین غور نہین کی بلکہ ان کے
پاس وہ آیا جو ان کے بزرگون کے پاس نھین آیا یا یہ اپنے رسول کو پہلے جانتے نہ تھے کہ اس لئے اس سے ناآشنائی
ظاہر کرتے ہین ○ کیا یہ کہتے ہین کہ اس کو جنون ہے [۱] بلکہ وہ تو ان کے پاس حق بات لایا ہے اور حق بات سے
بہت سے لوگ کراہت کرتے ہین ○ اور اگر الحق پیروی کرے ان کی گری ہوئی خواہشون کی تو زمین و آسمان
کا سارا کارخانہ درہم برہم ہو جائے اور جو ان دونون مین ہے لائے ہم ان کے پاس ان کی عزت اور شرافت کا ذریعہ
اور وہ اس سے منھ ہی پھیرتے ہین ○ کیا تو ان مین سے کچھ اجرت مانگتا ہے تو تیرے رب کی اجرت بہتر
ہے اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے ○ اور تو تو ان کو بلاتا ہے سیدھی راہ کی طرف ○ اور جو لوگ
آخرت کا یقین نھین رکھتے وہ راستے سے پھرے جاتے ہین ○ اور اگر ہم ان پر رحم کرین اور دور کرین وہ تکالیف
جو ان پر ہین تو وہ اپنی سرکشی مین لگ جائین گے ضرور دل کے اندھے ہو کر ○ اور بے شک ہم نے ان کو پکڑ لیا
عذاب مین تو وہ جھکے نھین اپنے رب کے سامنے اور نہ عاجزی ہی کرتے ہین ○ یہان تک کہ جب ہم نے ان پر
کھول دیا سخت عذاب کا دروازہ تو وہ فوراً آس توڑ بیٹھے ○ اللہ وہی ہے جس نے تمھارے کان اور آنکھین بنائین اور دل
تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو ○ وہی اللہ ہے جس نے تم کو زمین مین پیدا کیا یا پھیلا رکھا ہے اور اسی کی طرف جمع ہو کر جاؤ گے
○ وہی جلاتا ہے وہی مارتا ہے اور اسی کا کام ہے رات دن کا بدلنا پھر کیا تمھین کچھ بھی سمجھ نھین ○ ہان یہ بھی وہی
کہتے ہین جو اگلون نے کہا تھا ○ کہنے لگے کیا ہین جب ہم مر جائین گے اور مٹی اور ہڈیان ہو جائین گے کیا ہم زندہ کر کے کھڑے کئے جائین گے
○ تحقیق کہ وعدہ مل چکا ہے ہم کو اور ہمارے باپ دادون کو اسی بات کا پہلے سے یہ باتین ہی کیا ہین یہ تو اگلے لوگون کی کہانیان
یا سطرون مین لکھا ہوا مضمون ہے ○ تو کہہ دے زمین اور جو کچھ اس مین ہے (بتلاؤ تو) وہ کس کا ہے جب
تم جانتے ہو ○ قریب وہ کہین گے کہ سب اللہ ہی کا ہے تو کہہ پھر کیون نصیحت نھین پکڑتے ○ پوچھ کون مالک ہے
سات آسمانون کا اور عرش عظیم کا صاحب کون ہے ○ وہ کہین گے سب کچھ اللہ ہی کا ہے تو کہہ پھر کیون تم اس کو
سپر نھین بناتے اور اس کا خوف نھین کرتے ○ پوچھ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ مین سب چیزون کی حکومت
ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل مین کوئی پناہ دینے والا نھین جب تم جانتے ہو ○ وہ سب کہین گے
یہ صفات اللہ ہی کے ہین تم کہہ دو پھر کہان تمھاری عقل ماری گئی ہے [۲] ○ بلکہ ہم نے ان کو سچ بات پہنچا دی
اور کچھ شک نھین کہ وہ جھوٹے ہین [۳] ○ نہ تو اللہ نے کوئی بیٹا بنایا ہے نہ اس کے ساتھ کوئی معبود ہے ورنہ
ہر معبود اپنی مخلوق کو لے جاتا اور چڑھائی کرتا ایک دوسرے پر اللہ پاک ہے اس سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہین
○ وہ بڑا جاننے والا ہے چھپی ہوئی چیزون کا اور ظاہر کا اور وہ جس چیز کا شریک بناتے ہین اس سے
اللہ بالاتر ہے ○ تو کہہ دے اے میرے رب اگر تو مجھکو دکھا دے جس سے ان کو ڈرایا جا رہا ہے ○ تو اے
میرے رب مجھے ظالم قومون مین نہ ملا لینا [۴] ○ اور ہم اس بات پر قادر ہین کہ تجھے دکھلا دین جو ان سے وعدہ کر رہے
ہین ○ برائی کا دفعیہ ایسی خصلت سے کر جو بہت اچھی ہو ہم تو خوب جانتے ہین یہ لوگ جو بیان کیا کرتے ہین ○
اور کہہ اے میرے رب مین تیرا سہارا چاہتا ہون شیطان کے وسوسون سے ○ اور تیری پناہ چاہتا ہون
اے میرے رب اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہون [۵] ○ جب پہنچے ان مین سے کسی کو موت تو کہے گا اے میرے
رب پھر مجھے واپس کیجئے ○ تاکہ مین نیک عمل کرون اس مقام مین جس کو مین چھوڑ آیا ہون ایسا نھین
ہو سکتا بے شک وہ ایک بات ہے جو وہ بک رہا ہے [۶]۔

ربع
ع ۴
ع ۵

۱؎ یہ سب جھوٹ ہے

۲؎ سب اللہ ہی کی قدرت مین ہے تو تم شریرون کی باتون مین کیون پھنس گئے

۳؎ یعنی نصاریٰ اور مشرک

۴؎ یعنی اے رب تیرا عذاب جب ظالمون پر آئے تو مجھے بچا لینا

۵؎ یعنی کوئی بدکار میرے پاس بھی نہ آنے پائے

۶؎ کافر باز نہ آئین گے کہنے سے

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖۗ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ○ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ

الْاَوَّلِيْنَ ○ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ○ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ

بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ○ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ○ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖۗ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ○ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ

مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ○ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا

لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ○ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ

مُبْلِسُوْنَ ○ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ○

قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ○ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ

وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ

فِيْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ○ قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ

فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ○ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ

مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

يَصِفُوْنَ ○ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ○

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَاِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ○

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ○ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ

الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ○ لَعَلِّيْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ

منزل

ربع

ع

ع

هُوَ قَائِلُهَا وَمِن وَرَائِهِم بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ
وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۝ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝
أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا
شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ۝ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۝ قَالَ اخْسَئُوا
فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ۝ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم
مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ ۝ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ قَالَ كَمْ
لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ۝ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ
الْعَادِّينَ ۝ قَالَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا
خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ
رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

## سورة النور مدنية وهي | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | اربع وستون اية

سُورَةٌ أَنزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي
فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ
إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ
الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ
ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ
فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝
إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ
وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ
الصَّادِقِينَ ۝ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَيَدْرَؤُا

اور ان کے آگے عظیم الشان روک ہے جب تک کہ وہ آخرت میں اٹھائے جائیں ○ پھر جب صور پھونکا جائے گا
تو نہ رشتہ داریاں ان میں باقی رہیں گی اس دن اور نہ کوئی ایک دوسرے کو پوچھے گا ○ پھر جس کا پلہ
بھاری ہو گیا تو یہی لوگ نہال اور بامراد ہیں ○ اور جس کا پلہ ہلکا ہو گیا تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنا
نقصان آپ کر لیا یہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے ○ جھلس ڈالے گی ان کے چہروں کو آگ اور وہ اس میں
کالے اور ترش رو ہو رہے ہوں گے ○ ہم پوچھیں گے کیا ہماری آیتیں تم پر نہیں پڑھی جاتی تھیں تو تم
ان کو جھٹلاتے تھے ○ وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہم کو تو ہماری کم بختی نے دبا لیا تھا اور ہم تو بڑے ہی گمراہ
لوگ ہیں ○ کہیں گے اے ہمارے رب ہم کو یہاں سے نکال اگر پھر ہم دوبارہ کریں گے تو قصوروار ظالم ٹھہریں گے
○ اللہ فرمائے گا دور ہو ٹھو اسی جہنم میں پڑے رہو اور مجھ سے بات بھی نہ کرو ○ ہاں ایک گروہ میرے بندوں
میں ایسا بھی تھا جو کہا کرتا تھا اے ہمارے رب ہم نے آپ کو مانا ہے تو آپ ہمارے عیب پوشی فرمائیں اور ہم
پر رحم کریں اور آپ سب رحیموں سے بڑھ کر رحیم ہیں ○ تو تم نے ان کی ہنسی اڑائی یہاں تک کہ وہ تم کو میرا
ذکر بھلانے کے باعث ہوئے اور تم ان سے ہنستے ہی رہے ○ بے شک میں نے آج ان کو بدلہ دیا ان کے صبر کا
کہ وہی مراد کو پہنچے ○ پھر اللہ پوچھے گا تم کتنی مدت رہے زمین میں برسوں کی گنتی سے ○ وہ بولیں گے ہم ایک
ہی دن رہے یا اس سے کم تو گنتی کرنے والوں سے پوچھ لے ○ فرمائے گا بے شک تم تھوڑی ہی دیر رہے کاش
تم جانتے ہوتے ○ تو کیا تم نے یہ سمجھا ہے کہ ہم نے تم کو بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے
ہی نہ جاؤ گے ○ تو اللہ بادشاہ برحق بہت ہی بزرگ ہے کوئی سچا معبود نہیں اس کے سوا وہ بزرگ
عرش کا رب ہے ○ اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود بنا کر پکارے جس کی دلیل اس کے پاس کچھ نہیں تو
بس اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے بے شک یہ بات ہے کہ مظفر و منصور نہیں ہوں گے کافر ○ اور کہہ اے
میرے رب مغفرت فرما اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ○

ع ٦ ٦

| سورۂ نور مدینہ میں اتری ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | چونسٹھ (٦٤) آیتیں ہیں |
|---|---|---|

ع ٩ - ٩ - ١٢٦٢ - ١٢٥٦

ہم سورۃ النور کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اللہ کے نام سے جو سب خوبیاں رکھتا ہے اور برائیوں سے بالکل
پاک ہے اور محض فضل سے رحم فرمانے والا اور محنت کا بدلہ بھی دینے والا ہے ○ یہ ایک سورہ ہے جس کو ہم نے
اتارا اور لازم کیا ہے اور اس میں اتاریں کھلی کھلی نشانیاں تاکہ تم بڑے آدمی بن جاؤ نصیحت پاؤ ○ زنا کرنے والی
عورت اور زنا کرنے والا مرد ہر ایک کو ان دونوں میں سے سو سو درے مارو اور تم کو ان دونوں پر ترس نہ آنا
چاہیے اللہ کے دین میں جب تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور چاہیے کہ موجود ہو ان کی
سزا کے وقت ایک جماعت ایمان داروں کی ○ بدکار مرد بدکار عورت سے نکاح کرتا ہے یا مشرکہ عورت سے
اور بدکار عورت بدکار مرد سے نکاح کرے گی یا مشرک سے اور یہ (نکاح زانیہ) حرام کیا گیا ہے ایمان داروں
پر ○ اور جو لوگ زنا کی تہمت لگائیں پاک دامن عورتوں کو پھر نہ لائیں چار گواہ تو ان کو اسی کوڑے مارو اور
کوئی گواہی ان کی کبھی قبول نہ کرو اور یہی لوگ فاسق اور بدکار ہیں ○ ہاں جنہوں نے توبہ کر لی بعد اس کے کام
کے اور سنور گئے تو بے شک اللہ غفور الرحیم ہے ○ اور جو لوگ بدکاری کا عیب لگائیں اپنی بیبیوں کو اور ان
کے پاس کوئی گواہ نہ ہو بجز ان کے نفس کے تو ایسے ایک شخص کی گواہی یہ ہے کہ چار بار اللہ کی قسم
کھا کر گواہی دے کہ بلا شبہ وہ سچا ہے ○ اور پانچویں بار یوں کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت اگر وہ

جھوٹا ہو ○ اور

لوگوں پر عمل کرنا
اس پر

عورت سے سزا یون دور ہوتی ہے کہ وہ گواہی دے چار بار کہ اللہ کی قسم بلاشک خاوند جھوٹا ہے ○
اور پانچوین بار یون کہے کہ مجھ پر اللہ کا غضب آوے اگر خاوند سچا ہو ○ ایسا کیون نہین ہوتا کہ تم اللہ کا
فضل وکرم اپنے پر مانگو یا اللہ کا فضل وکرم تم پر نہ ہوتا اور اس کی رحمت اور وہ تواب رحیم نہ ہوتا ہے اور
کچھ شک نہین کہ اللہ رجوع بحق فرمانے والا حکمت والا ہے ○ جن لوگون نے بہتان باندھا وہ
تمہین مین کی ایک جماعت تھی تم اس کو اپنے حق مین برا نہ سمجھو بلکہ وہ بہتر ہے تمہارے حق مین۔ ان
مین سے ہر ایک مرد کے لئے وہی ہے جو اس نے گناہ کیا اور جس نے بہتان کا بڑا حصہ لیا ان لوگون مین سے
اس کے لئے بہت بڑا عذاب ہے ○ ایسا کیون نہ ہوا کہ جب تم نے سنا تھا گمان کرتے ایمان دار مرد اور ایمان
دار عورتین اپنے لوگون کے حق مین بھتری کا اور کیون نہ بول اٹھے کہ یہ جھوٹی تہمت ہے صریح ○ وہ لوگ
کیون نہ لائے اس پر چار گواہ جب وہ گواہ نہین لائے تو یہی لوگ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہین ○ اگر نہ ہوتا
اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت دنیا اور آخرت مین تو تم کو چھو جاتی ضرور اس چرچا کرنے مین کوئی بڑی
آفت ○ جب تم اپنی زبانون پر اس بات کو لینے لگے اور مشہور کرنے لگے اپنے منہ سے جس بات کی تم کو کچھ بھی
خبر نہین اور تم اس کو ہلکی بات سمجھتے ہو اور وہ اللہ کے نزدیک بڑی بات ہے ○ اور ایسا کیون نہ کیا کہ
جب تم نے سنی تھی یہ بات تو بول اٹھے کہ ہمین نہین چاہئے کہ ایسی بات زبان پر لائین اے اللہ تیری
پاک ذات ہے یہ تو بڑا ہی بہتان ہے ○ اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ پھر ایسا کبھی نہ کرنا جب تم مومن ہو ○
اور اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لئے نشانیان اور اللہ بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے ○
جو لوگ چاہتے ہین کہ بدکاری کی تہمتون کو مشہور کرین ایمان دارون مین تو ان کے لئے دکھ دینے والا
عذاب ہے دنیا اور آخرت مین اور اللہ جانتا ہے اور تم نہین جانتے ہو ○ اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل اور
اس کی رحمت اور بے شک اللہ بڑی شفقت رکھنے والا رحیم ہے ○ اے ایمان دارو شیطان کے
قدمون پر نہ چلو۔ اور جو چلے گا شیطان کے قدمون پر تو وہ تو کھلی ہوئی بے حیائی اور برے کام ہی کہے گا۔
اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت تو تم مین سے کوئی بھی پاک نہ ہوتا کبھی لیکن اللہ پاک
کر دیتا ہے جس کو چاہے اور اللہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○ اور قسم نہ کھائین تم مین سے
بزرگی والے اور مقدور والے اس بات کی کہ وہ کچھ نہ دین گے قرابت دارون اور محتاجون کو
اور اللہ کی راہ مین ہجرت کرنے والون کو تو ان کو چاہئے کہ قصور معاف کر دین اور درگزر کرین۔ کیا تم
نہین چاہتے کہ اللہ تمہاری مغفرت کرے اور اللہ تو بڑا غفور رحیم ہے ○ جو لوگ تہمت لگاتے
ہین پاک دامن مرد والی عورتون کو جو بالکل بے خبر اور ایمان والی ہین وہ لوگ ملعون ہین دنیا اور آخرت
مین اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے ○ جس دن ان پر گواہی دین گی ان کی زبانین اور ان کے ہاتھ
اور ان کے پاؤن ان کرتوت کی جو وہ کرتے تھے ○ اس دن ان کو پورا پورا دے گا اللہ ان کا عوض
راست اور انصاف سے اور وہ جان رکھین کہ اللہ ہی سچا سچا کھلا کھلا حق والا ہے ○ بری عورتین
برے مردون کے لئے ہین اور برے مرد بری عورتون کے لئے ہین اور پاک عورتین پاک مردون کے
لئے ہین اور پاک مرد پاک عورتون کے لئے ہین یہ لوگ اس سے بری ہین جو لوگ بکتے پھرتے ہین
اور نیکون ہی کے لئے مغفرت ہے اور عزت کی روزی ہے ○ اے ایمان دارو نہ جایا کرو دوسرون
کے گھرون مین اپنے گھرون کے سوا جب تک اجازت نہ لے لو اور گھر والون پر سلام نہ کر لو۔ یہ تو تمہارے
لئے بہت اچھی بات ہے تاکہ بڑے آدمی بن جاؤ ○ پھر اگر اس گھر مین تم کسی کو نہ پاؤ۔

یہ تو کیا کچھ نہ برا بیان ہوتین۔

نصف

یہ کیا کچھ نہ ہوتا۔

عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ
غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ
تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝
لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝
لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ۝ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ
هَيِّنًا وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا
سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ وَمَنْ
يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَلَا يَاْتَلِ
اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ
الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ يَّوْمَ تَشْهَدُ
عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ
دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ
لِلْخَبِيْثٰتِ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا
وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا

فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
عَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا
تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ
ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ
وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا
يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ
اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ
اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ
لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَ
اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ
فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ
فَضْلِهٖ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا وَّاٰتُوْهُمْ
مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ
مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ
كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا
يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ
يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ
فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ
وَالْاَبْصَارُ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ
يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً حَتّٰٓى اِذَا

تو تم نہ چلے جانا گھر میں جب تک کہ تم کو اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے کہا جاوے کہ واپس چلے جاؤ تو
واپس چلے جاؤ یہ تمھارے لئے بڑی صفائی اور حسن تہذیب کی بات ہے اور اللہ جو کچھ تم کر رہے ہو وہ
سب جانتا ہے ○ اس میں تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ چلے جایا کرو غیر آباد گھروں میں جس میں تمھارے
فائدہ کا اسباب رکھا ہو اور اللہ جانتا ہے جو تم دکھاتے ہو یا ظاہر کرتے ہو اور آئندہ دکھاؤ گے یا جو تم
چھپاتے ہو ○ ایمان دار مردوں سے کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی فرجوں کی حفاظت
کیا کریں یہ ان کے واسطے زیادہ پاک ہے وہ جو کرتے ہیں اللہ اس سے خبردار ہے ○ اور ایمان دار
عورتوں سے کہہ دے نیچی نگاہ رکھا کریں اپنی اور اپنے شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنے سنگار
نہ دکھائیں مگر وہ زینت جو چھپ نہیں سکتی اور ان کو چاہئے کہ ڈالیں اپنی اوڑھنیاں اپنی گردنوں
اور گریبانوں پر اور نہ ظاہر کریں اپنا سنگار مگر اپنے خاوندوں پر یا اپنے باپ دادا پر یا اپنے خاوند
کے باپ دادا پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے خاوند کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں پر یا اپنے بھتیجوں پر یا
اپنے بھانجوں پر یا اپنی عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال پر[1] یا طفیلیوں پر جو مرد صاحب شہوت نہیں
یا ان لڑکوں پر جو خبردار نہیں عورتوں کی شرم گاہوں پر اور پاؤں ٹھک ٹھک کر نہ چلیں زمین پر تاکہ
معلوم ہو جاوے وہ جو اپنا سنگار چھپاتی ہیں اور تم سب مل کر رجوع بحق کرو اے ایمان دارو تاکہ تم
بھلائی اور بامراد ہو جاؤ ○ اور جس کا خاوند نہ ہو تم میں سے اس کا نکاح کر دو اور تمھارے نیک بخت غلاموں
اور باندیوں کا۔ اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ انھیں مال دار کر دے گا اپنی مہربانی سے اور مال سے
اور اللہ بڑا گنجائش والا ہے اور بڑا جاننے والا ہے ○ اور چاہئے کہ وہ لوگ پاک دامن بنے رہیں
جن کو نکاح کا مقدور نہیں یہاں تک کہ اللہ ان کو غنی بنا دے اپنے فضل سے اور جو غلام چاہتے ہیں
تحریر تو ان کو تحریر دو اگر تم ان میں امانت دیکھو اور ان کو اللہ کے مال میں سے دو جو اللہ نے تم کو دے
رکھا ہے اور مجبور نہ کرو تمھاری چھوکریوں کو حرام کاری پر اگر بچا رہنا چاہیں تاکہ تم دنیا کا مال لینا چاہو
اور جو ان کو مجبور کرے گا تو بے شک اللہ ان کے جبر کے پیچھے لونڈیوں کے لئے غفور رحیم ہے ○ اور ہم نے
تمھاری طرف کھلی کھلی نشانیاں اتاریں اور ان کی اعلیٰ درجہ کی باتیں جو تم سے پہلے ہو گزرے اور نصیحت ہے
متقیوں کے لئے ○ اللہ آسمان اور زمین کے وجود کا سبب ہے اور ان کا اجالا ہے اس کے نور کی
مثال ایسے ہے[2] جیسے ایک طاق ہے جس میں ایک چراغ ہے وہ چراغ شیشے کی قندیل میں رکھا
ہوا ہے اور وہ قندیل گویا وہ ایک چمک دار تارا ہے وہ روشن کیا جاتا ہے زیتون کے مبارک درخت[3] سے
وہ نہ شرقی ہے نہ غربی[4] معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تیل روشن ہو جائے اگرچہ اس کو آگ بھی نہ چھوئے
[5] وہ نور علیٰ نور ہے اور اللہ اپنے نور کی راہ بتا دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ بیان فرماتا ہے اعلیٰ
درجہ کی بات لوگوں کو اور اللہ بخوبی واقف ہے ہر ایک چیز سے ○ (ابھی تو وہ نور چند ہی (ان) گھروں
میں روشن ہے جہاں اللہ نے حکم دیا ہے کہ انھیں بلند کرے اور اس کا نام مبارک اس میں لیا جاتا ہے
اس میں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں صبح اور شام ○ وہ ایسے لوگ ہیں جن کو غافل نہیں کرتی ان
کی سوداگری اور نہ خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور ٹھیک نماز پڑھنے سے اور زکوٰۃ دینے سے وہ لوگ
تو اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں الٹ جائیں گے دل اور آنکھیں ○ تاکہ ان کو اللہ جزا دے
ان کے عمدہ سے عمدہ کاموں کی اور اپنا مال ان کو اور بھی زیادہ دے اور اللہ جسے چاہتا ہے روزی
دیتا ہے بےحساب (یعنے یہ لوگ دست بکار اور دل بہ یار ہوتے ہیں) ○ اور جو لوگ حق کو چھپانے
والے بے ایمان ہیں ان کے کام جنگلی ریت کے میدان کے جیسے ہیں پیاسا تو ان کو سمجھتا ہے پانی

[1] یعنے باندی غلام پر
[2] یعنے اپنے نور کا عکس جس میں ڈالا ہے
[3] یعنے وحی کا مبارک تیل پاتا ہے
[4] آسمانی ہے۔
[5] اسباب بھی ہوں مگر خود ہی چمکے گا۔

رکوع ۴ ع ۱۸ — ۲۱/۱۰/۱۹۸۵ — ۲۶/۱۰/۱۹۸۵

یہاں تک کہ جب

اس کے پاس آتا ہے تو وہاں کچھ نہیں پاتا اور پایا اللہ کو اس کے پاس اور اس کو پورا پورا چکا دیا اس کا حساب اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ○ یا اس کی حالت اندھیروں کے جیسی ہے گہرے دریا میں اس کو دبا لیتی ہے لہر۔ پھر لہر پر لہر اور اس کے اوپر بادل۔ غرض گھٹا ٹوپ اندھیریاں چھا رہی ہیں ایک پر ایک۔ جب وہ اپنا ہاتھ پھیلائے تو کچھ دکھائی نہیں اس کو کیونکہ اللہ نے اس کو نور ہی نہیں دیا تو اب اس کے لئے کچھ بھی نور نہیں ○ کیا تجھے نہیں معلوم اللہ کی تسبیح کرتی ہیں جو چیزیں آسمان اور زمین میں ہیں اور پرندے پر پھیلائے ہوئے۔ ہر ایک نے جان رکھی ہے اپنی نماز اور تسبیح یا اللہ نے جان رکھی ہے اس کی نماز اور تسبیح اور اللہ ہی بخوبی جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں ○ اور اللہ کی ہی سلطنت ہے آسمان اور زمین میں اور اللہ کی ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ○ کیا تو نے نہیں دیکھا اللہ بادلوں کو ہانک لاتا اور چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملاتا ہے پھر ان کو تہ بتہ کرتا ہے پھر تو دیکھتا ہے کہ مینھ کو کہ نکلتا ہے اس کے اندر سے اور اتارتا ہے ان بادلوں سے جو پہاڑوں سے ٹکر کھا کر آتے ہیں جن میں کہ اولے ہوتے ہیں پھر جب یا جس پر چاہتا ہے وہ اولے برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اولے اور گڑھے کے پتھر ہٹا دیتا ہے قریب ہے کہ بجلی کی چمک ان کی آنکھیں کھو دے ○ اللہ رات و دن بدلتا رہتا ہے اس میں اہل بصیرت کے لئے عبرت ہے ○ اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہر ایک جاندار کو کئی قسم پر پانی سے ان میں سے کوئی تو چلتا ہے اپنے پیٹ کے بل اور کوئی دو پاؤں پر چلتا ہے اور کوئی چار پاؤں پر [1] اور پیدا کرتا رہتا ہے اللہ جو چاہتا ہے بے شک وہ ہر ایک چیز کا بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ اور بے شک ہم نے روشن آیتیں نازل فرمائیں اور اللہ راہ راست بتا دیتا ہے جسے چاہے سیدھے رستے کی طرف ○ اور دغا باز منہ سے کہتے ہیں ہم نے اللہ کو مانا ہے اور رسول کو اور فرمان بردار بنے ہیں پھر ایک ایک جماعت ان میں کی پھر جاتی ہے اس اقرار کے بعد اور یہ تو مومنوں میں نہیں ہیں ○ اور جب ان کو بلایا جاتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف تاکہ وہ فیصلہ کرے ان میں تو ان میں سے کچھ لوگ منہ پھیر لینے لگتے ہیں ○ اور اگر انہیں کا کوئی حق ہو تو دوڑتے چلے آتے ہیں رسول کی طرف سر جھکائے ہوئے ○ کیا ان کے دلوں میں کمزوری ہے یا کچھ شک میں پڑے ہوئے ہیں یا اس بات سے ڈر رہے ہیں کہ ان پر ظلم کرے گا اللہ اور اس کا رسول نہیں نہیں بلکہ وہی ظالم ہیں اپنے نفسوں پر ○ اس کے سوا نہیں کہ مومنوں کا قول جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جائے تاکہ فیصلہ کریں ان میں اللہ و رسول یہی ہوتا ہے کہ وہ کہتے ہیں ہم نے حکم الٰہی سنا اور رسول کی فرماں برداری کی اور یہی لوگ نہال و بامراد ہیں ○ اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے اور اللہ کا خوف رکھے اور اسے سپر بنائے تو یہی لوگ کامیاب ہیں ○ اور وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی بڑی سخت قسمیں کہ اگر تو ان کو حکم دے تو وہ ضرور نکلیں گھر بار چھوڑ کر تو کہہ دے قسمیں نہ کھاؤ دستور کے موافق اطاعت کرو۔ بے شک اللہ بڑا جاننے والا ہے جو تم کرتے ہو ○ کہہ دو اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی پھر اگر تم منہ موڑو گے تو رسول کے ذمہ تو اتنی ہی بات ہے جو اس پر بوجھ رکھا گیا (تبلیغ اور عملی نمونہ کام) اور تمہارے ذمہ وہ ہے جو تم پر بوجھ رکھا گیا [2] اور اگر تم اس کی اطاعت کرو تو راہ پاؤ اور رسول کے ذمہ تو بس پہنچا ہی دینا ہے کھلا کھلا ○ اللہ نے وعدہ کر لیا ہے ان لوگوں سے جو تم میں ایمان دار ہیں اور جنہوں نے بھلے کام کئے ہیں کہ ان کو ضرور خلیفہ بنائے گا زمین میں جیسے کہ خلیفہ بنائے ان سے پہلے والوں کو اور بے شک ان کے دین کو مضبوط کرے گا ان کے لئے جس کو ان کے لئے پسند فرما لیا ہے اور ان کو خوف کے بعد میں امن عنایت فرمائے گا وہ خالص میری ہی عبادت کیا کریں گے اور شریک نہ کریں گے میرے ساتھ کسی چیز کو اور جو کوئی ناشکری کرے اس کے بعد تو وہی لوگ فاسق ہیں ○ اور نماز کو ٹھیک درست رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو

ع ۵

ع ۶/۱۲

[1] یا مکڑی۔ کن کھجور اترچھو وغیرہ۔

ثلثة ارباع

ثلثة ارباع

[2] یعنی سننا اور اطاعت کرنا۔

جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۙ اَوْ كَظُلُمٰتٍ
فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ
اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝ اَلَمْ تَرَ
اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ
اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ
يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً
لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝
وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ وَاِنْ
يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ يُّطِعِ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝
قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ
تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ
الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا ؕ
وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ
مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ
مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ
جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ
نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ
خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ عَلَي الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَي الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَي الْمَرِيْضِ حَرَجٌ
وَّلَا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَاۗىِٕكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ
اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ
اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ۭ فَاِذَا
دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا
مَعَهٗ عَلٰٓي اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ
شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ لَا تَجْعَلُوْا دُعَاۗءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاۗءِ
بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۭ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ
اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ
مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

## سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | سَبْعٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۝ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ

اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ○ کافروں کی نسبت ایسا خیال کرنا کہ وہ عاجز کر دیں گے ملک میں اُن کا ٹھکانا تو آگ ہے، اور کیا بری جگہ ہے پلٹنے کی ○ اے ایمان والو تم سے اجازت لے کر آیا کریں تمہارے لونڈی غلام اور وہ تمہارے بچے جو حد بلوغ کو نہیں پہنچے تین وقت۔ صبح کی نماز سے پہلے اور جس وقت تم کپڑے اتار رکھتے ہو دوپہر میں اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے لئے پردے اور تنہائی کے ہیں۔ کچھ گناہ نہیں تم پر نہ اُن پر ان وقتوں کے بعد۔ وہ تو تمہارے پاس بڑے پھیرے پھرنے والے ہیں بعض بعض کے پاس آتے جاتے ہیں [۱] اسی طرح اللہ بیان فرماتا ہے تمہارے لئے کھول کھول کر آیتیں اور اللہ ہی بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے ○ اور جب پہنچ جائیں تمہارے لڑکے حد بلوغ کو تو ان کو چاہئے کہ اجازت لے لیا کریں اسی طرح جس طرح اجازت لیتے رہے ان کے اگلے۔ اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لئے آیتیں اور اللہ بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے ○ اور بڑی بوڑھی عورتیں (سمجھی بھیتری) جو امید نہیں رکھتیں نکاح کی تو ان پر کچھ گناہ نہیں کہ اتار رکھیں اپنے کپڑے یہ نہیں کہ وہ دکھاتی پھریں اپنا سنگار۔ اور اس سے بھی بچیں تو ان کے لئے بہت بہتر ہے اور اللہ بڑا سننے والا ہے (ان کی ضعف کی باتیں) اور بڑا جاننے والا ہے [۲] ○ اندھے پر تو تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر کچھ تنگی ہے اور نہ بیمار پر کچھ تنگی ہے اور نہ خود تمہاری ذاتوں پر یہ کہ کھاؤ اپنے گھروں میں سے یا اپنے باپ کے گھروں میں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں میں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں میں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں میں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں میں سے یا اپنی پھوپیوں کے گھروں میں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں میں سے یا اپنے خالاؤں کے گھروں میں سے یا ان گھروں میں سے جن کی کنجیاں تمہارے قبضہ میں ہیں یا اپنے دوست کے گھروں میں سے تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم سب مل کر کھایا کرو یا الگ الگ۔ تم جب جانے لگو گھروں میں تو سلام کر لیا کرو اپنے لوگوں پر یہ دعائے خیر ہے اللہ کی طرف سے برکت والی عمدہ اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لئے آیتیں تاکہ تم عقل سیکھو ○ ایمان والے تو وہی لوگ ہیں جو ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر اور جب رسول کے ساتھ ہوتے ہیں کسی ایسے کام پر جس میں جمع ہونے کی ضرورت ہے تو وہ جاتے نہیں جب تک کہ رسول سے اجازت نہ لے لیں۔ بے شک جو لوگ تجھ سے اجازت لیتے ہیں یہی لوگ ایسے ہیں جو فی الحقیقت ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر تو جب وہ تجھ سے اجازت مانگا کریں اپنی کسی ضرورت کے لئے تو تو اجازت دے دیا کر جسے تو چاہے ان میں سے اور ان کے لئے مغفرت طلب کر اللہ سے اللہ بے شک غفور و رحیم ہے ○ رسول اللہ کے پکارنے کو ایسا نہ سمجھا کرو جیسا بعض تمہارا تمہارے بعض کو پکارتا ہے [۳] اللہ ان کو خوب جانتا ہے جو چل دیتے ہیں تم میں سے آنکھ بچا کر تو چاہئے کہ ڈریں وہ لوگ جو رسول اللہ کے حکم کا خلاف کرتے ہیں کہ کہیں ان پر آنہ پڑے کوئی فتنہ یا ان کو نہ پہنچے دکھ دینے والا عذاب نصیب نہ ہو جائے ○ خبردار رہو جان لو اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور وہ خوب جانتا ہے تم جس حال میں ہو۔ اور جس دن لوگ بلائے جائیں گے اللہ کی طرف تو وہ انہیں خوب بتلا دے گا جو انہوں نے کرتوت کئے۔ اور اللہ ہر شئے کا بخوبی جاننے والا ہے ○

| اس میں سستتر (۷۷) آیتیں ہیں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | سورۂ فرقان مکہ میں اتری ہے اور |
| --- | --- | --- |

ہم سورۂ فرقان کو اللہ کے نام نامی اور اسم گرامی سے پڑھنا شروع کرتے ہیں جو رحمٰن و رحیم ہے ○ بڑی بابرکت ہے وہ ذات پاک جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا تاکہ وہ تمام جہانوں کو ڈرانے والا ہو ○ وہ پاک ذات ہے جس کی سلطنت ہے آسمان اور زمین میں اور اس نے نہ کوئی بیٹا اور نہ برابر والا اپنا مقرر کیا ملک میں اور اس نے سب ہی کو پیدا کیا ہے پھر اس کا بخوبی

[۱] یعنی ان وقتوں کے سوا ایک کے پاس دوسرا آیا کرتا ہے۔

[۲] ان کے دل کی حالت

[۳] یعنی آواز سے پکارا کرو یا فوراً حاضر ہو کر اطاعت رسول اور تعظیم رسول کرو

اندازہ کر دیا ہے ○ اور لوگوں نے جھوٹے معبود ٹھیرا رکھے ہیں اللہ کے سوا جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے اور وہ
خود ہی پیدا کئے جاتے ہیں۱ اور وہ مالک نہیں اپنے حق میں نہ برے کے نہ بھلے کے اور نہ مالک ہیں مرنے
کے نہ جینے کے اور نہ (مر کر) جی اٹھنے کے ○ اور حق چھپانے والے کہنے لگے یہ قرآن تو نرا جھوٹ ہے محمد
نے گھڑ لیا ہے اور اس کام میں اس کی مدد کی ہے دوسرے لوگوں نے۔ تو یہ لوگ بے شک جھوٹ اور نا انصافی پر
(تلے ہوئے) ہیں ○ اور کہنے لگے یہ تو اگلوں کی کہانیاں ہیں اور کسی سے لکھوا لیا ہے سو وہی اس پر صبح شام
پڑھا جاتا ہے ○ کہہ دے یہ تو اس نے اتارا ہے جو چھپے ہوئے بھید جانتا ہے آسمانوں اور زمین کے
اور وہ تو بڑا غفور و رحیم ہے ○ اور کہنے لگے یہ رسول کیسا ہے جو کھانا کھاتا ہے اور چلتا پھرتا ہے بازاروں میں
اس کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا کہ وہ بھی اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا ○ یا اس کی طرف کوئی
خزانہ رکھا جاتا یا اس کے پاس کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور بے جا کام کرنے والوں نے کہا
پس تم تو پیچھے پڑے ہو ایسے ہی جو دل فریفتہ کرنے والے صبح و شام کھانا کھلانے والے یا جادو کردہ آدمی کے
○ دیکھ کیسے بیان کئے انھوں نے تیرے متعلق شبہات تب ہی تو گمراہ ہو گئے اور اب راہ بھی نہیں پا سکتے ○
بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے چاہ لیا ہے کہ تجھے بڑھ و بڑھ کر دے اس سے بھی بہتر نیچے نہریں بہتے باغ
اور ایسے باغ بہہ رہی ہیں جن میں نہریں اور پختہ اور بلند محل تیرے لئے بنائیں گے ○ کچھ نہیں یہ جھٹلاتے
ہیں آنے والی گھڑی کو اور ہم نے تیار کر رکھا ہے اس کے لئے جو جھٹلاتا ہے گھڑی کو تیز دوزخ ○ جب دوزخ
ان کو دیکھے گی دور مقام سے یہ لوگ سنیں گے اس کا جھنجلانا اور چلانا ○ اور جب ڈال دئے جائیں گے اس
کے ایک تنگ مقام میں جکڑے کس کر وہاں وہ بلا مچائیں گے موت کو پکاریں گے ○ کہنے والا کہے گا آج نہ
پکارو ایک موت اور کم بختی کو اور پکارو بہت سی موتوں اور کم بختیوں کو ○ کہہ دے بھلا کیا یہ اچھا ہے۲ یا
سدا رہنے کی جنت جس کا وعدہ متقیوں سے کیا گیا ہے اور وہ ان کے بدلے کا مقام اور پھر جانے کی جگہ
ہے ○ ان کے لئے وہاں وہ ہوگا جو وہ چاہیں گے ہمیشہ رہیں گے اس میں یہ وعدہ تیرے رب پر
پکا ہو چکا ہے ○ اور جس دن جمع کرے گا اللہ ان کو اور جن کو اللہ کے سوا وہ پوجتے ہیں پھر فرمائے گا
کیا تم نے گمراہ کیا تھا ان میرے بندوں کو یا وہ آپ ہی راستے سے بھٹک گئے تھے ○ وہ عرض کریں گے
تیری تو پاک ذات ہے ہمیں یہ بات کیوں کر زیبا تھی کہ بنائیں تیرے سوا دوسرا اولی دوست۳ لیکن تو نے ہی
فائدے پہنچائے ان کو اور ان کے باپ دادا کو یہاں تک کہ یہ قرآن اور پند نامہ اور تیری یاد بھول بیٹھے
اور یہ قوم ہلاک ہونے والی ہی تھی ○ انھوں نے تمھیں جھٹلایا تمھاری باتوں میں اور تم نہ تو پھیر سکتے ہو عذاب
اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہو اور جو تم میں بے جا کام کرے گا ہم اس کو بڑا عذاب چکھائیں گے ○ اور ہم نے جتنے
تجھ سے پہلے رسول بھیجے وہ سب کھانا کھانے والے ہی تھے اور بازاروں میں چلا پھرا کرتے تھے۔ اور ہم نے
بنایا ہے بعض کو بعض کے لئے تمیز کا موجب۔ دیکھیں تم نیکیوں پر جمے رہتے اور بدیوں سے بچتے ہو یا
نہیں اور۴ تیرا رب تو بڑا بینا ہے ○

## اور اُن لوگوں نے جو ہمارے حضور حاضر ہونے کا خوف نہیں

رکھتے یا حضوری سے منکر ہیں کہا کہ کیوں نہ اترے ہم پر فرشتے یا ہم خود دیکھتے اپنے رب کو یہ لوگ بڑا تکبر
رکھتے ہیں اپنے نفس میں اور سر چڑھ گئے ہیں بڑی شرارت میں ○ جس دن فرشتوں کو دیکھ لیں گے تو اس
دن کوئی خوشی نہ ہوگی جناب الٰہی سے قطع تعلق کرنے والوں کو اور کہیں گے کوئی کھڑی ہو جائے بڑی اوٹ
○ اور جو کوشش ان لوگوں نے اللہ کے مقابلے میں کی جاتی ہے اسے ہم دھوئیں کی طرح اڑا دینے کے لئے آمادہ ہو گئے ہیں ○
جنت والے اس دن ٹھکانے کے اعتبار سے بھی اچھے ہیں اور خواب گاہ اور وہ پھر کے آرام کی وجہ سے بھی بہت بہتر ہیں
○ اور جس دن آسمان پھٹ جائے گا بدلی سے اور فرشتے اتارے جائیں گے بخوبی ○ اس دن رحمٰن ہی کی سلطنت ہو جائے گی

رکوع ۱ — رکوع ۲

۱ یا پھر عیسیٰ علیہ السلام نے چڑیاں نہیں کہاں پیدا کیں۔

۲ یعنی دوزخ یا جنگ مصیبت۔

۳ یعنی بت پوجوان کے گرو اور مرشد۔

۴ یا دوزخ اور مصیبت پر صبر کرو گے۔

جزو ۱۹

تَقْدِيرًا ○ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ
ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيٰوةً وَلَا نُشُورًا ○ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هٰذَا
إِلَّا إِفْكٌ افْتَرٰىهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ ۚ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ○ وَقَالُوا أَسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ○ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ
إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ○ وَقَالُوا مَالِ هٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَا
أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُ نَذِيرًا ○ أَوْ يُلْقٰى إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَ
قَالَ الظّٰلِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ○ انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ○ تَبٰرَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَكَ قُصُورًا ○ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ
سَعِيرًا ○ إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ○ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا
ضَيِّقًا مُقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ○ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ○
قُلْ أَذٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ○ لَهُمْ
فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خٰلِدِينَ ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ○ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ
مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ○ قَالُوا سُبْحٰنَكَ
مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلٰكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ
وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ○ فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ
يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ○ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ
الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۗ أَتَصْبِرُونَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ○

## ١٩ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ

أَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ○ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ
لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا ○ وَقَدِمْنَا إِلٰى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ
فَجَعَلْنٰهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ○ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ○ وَيَوْمَ
تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيلًا ○ الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ۝ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ
مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۝ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ۝ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ
بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي
اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ
هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ
بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ۝
اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ وَلَقَدْ
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۝ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ
اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝
وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ؗ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ
السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ
اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ۝ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ
يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝
اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلٰى
رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا
يَّسِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ
الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ
مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ وَ
لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۝ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ وَهُوَ
الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

اور حقیقت میں وہ دن کافروں پر بڑا ہی سخت دن ہوگا ○ اور جس دن کاٹ کاٹ کھائے گا ظالم اپنے ہاتھوں کو اور کہتا ہوگا اچھا ہوتا میں رسول اللہ کے ساتھ راہ چلتا ○ مجھ پر افسوس میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا تو اچھا ہوتا ○ البتہ اس نے تو مجھے بہکا دیا نصیحت سے[۱] اس کے بعد کہ وہ مجھ تک پہنچ چکی تھی اور شیطان تو انسان کو موقع پر دغا دینے والا ہی ہے ○ اور رسول نے کہا اے میرے رب بے شک میری قوم نے اس قرآن شریف کو چھوڑ دیا تھا ○ اسی طرح ہم بنا دیتے ہیں ہر نبی کے دشمن قطع تعلق کرنے والوں میں سے اور کافی ہے تیرا رب ہادی اور مددگار بننے کو ○ اور منکر کہنے لگے کیوں نہیں اتارا جاتا محمد پر سب کا سب ایک دم قرآن ایسا ہی ہے۔ تاکہ مضبوط رکھیں اس سے تیرا دل کو اور ہم نے اس کو پڑھ سنایا ہے ٹھہر ٹھہر کر ○ اور وہ لوگ تیرے پاس کوئی بھی مثل نہیں لائے مگر ہم تجھ کو پہنچا دیتے ہیں اس کا واقعی جواب اور بہت ہی اچھا بیان ○ جو لوگ اٹھائے جائیں گے اپنے مونہوں کے بل گرتے جہنم کی طرف یہی لوگ بہت ہی برے مقام والے ہیں اور راہ بھی بہت بھٹکے ہوئے ہیں ع اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو وزیر بنا دیا ○ پھر ہم نے کہا تم دونوں جاؤ اس قوم کی طرف جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے ان کو بہ خوبی ہلاک کر دیا ○ اور نوح کی قوم کو جب انہوں نے جھٹلایا ہمارے نبیوں کو[۲] ہم نے ان کو ڈبا دیا اور لوگوں کے لئے ان کو ایک نشان بنایا اور ہم نے بےجا کام کرنے والوں کے لئے تکلیف دینے والا عذاب تیار کیا ہے ○ اور قوم عاد کو اور ثمود کو اور کنوئیں والوں کو اور ان کے بیچ میں بہت سی جماعتیں اور سنگتوں کو ہم نے ہلاک کر دیا ○ اور سب ہی سے ہم نے بیان کیں اعلیٰ درجہ کی باتیں اور سب کو ہم نے غارت کر دیا ○ اور بے شک مکہ کے کافر ہو آئے ہیں ایسی بستی پر جس پر بری بارش برسائی گئی تو کیا یہ اس کو دیکھتے نہ تھے ہاں تو یہ امید ہی نہیں رکھتے ہیں مرنے بعد جینے کی ○ اور یہ جب تجھ کو دیکھتے ہیں تو تیرے ٹھٹھے ہی کرتے ہیں۔ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ○ یہ تو معلوم ہوتا ہے کہ بھٹکا دے گا ہم کو اپنے معبودوں سے اگر ہم نہ صبر کرتے ان پر۔ اور آگے چل کر یہ معلوم کریں گے جب عذاب دیکھیں کہ کون بہت ہی راہ سے بھٹکا ہوا ہے ○ بھلا تو نے دیکھا اس شخص کو جس نے اپنا معبود اپنی خواہش کو بنا لیا ہے پھر کیا تو اس پر نگہبان ہو سکتا ہے ○ کیا تو سمجھتا ہے کہ ان میں اکثر سنتے یا عقل رکھتے ہیں۔ نہیں نہیں وہ تو اکثر جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں ع کیا تجھے معلوم نہیں کہ تیرے رب نے کیسا پھیلا دیا سایہ اور اگر چاہتا تو اس سایہ کو ٹھیرا دیتا پھر ہم نے ٹھیرا دیا آفتاب کو اس پر دلیل ○ پھر ہم نے اس کو کھینچ لیا اپنی طرف آسان کھینچنا ○ وہی اللہ ہے جس نے بنا دیا رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام کا سبب اور دن کو چلنے پھرنے کا وقت ○ وہی اللہ ہے جس نے بھیجا ہواؤں کو خوشخبری سنانے والی اس کی رحمت کی آگے آگے اور ہم نے بادل سے پانی اتارا بڑا پاکیزہ ○ نتیجہ یہ کہ اس سے جلا دیں گے مردہ شہر کو اور اس سے پلائیں گے ان بھولے جانوروں کو اور بہت آدمیوں کو جن کو ہم نے پیدا کیا ○ اور بے شک ہم نے کیسی بات بتلائی ان میں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں اور برے آدمی ہو جاویں پھر بہت سے لوگوں نے انکار کر دیا اور ناشکری ہی کرتے رہے ○ اور اگر ہم چاہتے تو ٹھہرا کر دیتے ہر ایک بستی میں (مخالفوں) کے ایک ڈر سنانے والا ○ تو تو کافروں کا کہنا نہ مان اور اس قرآن سے مقابلہ کر ان کا بڑی ہی کوشش سے ○ وہی اللہ ہے جس نے چلا دیا اور ملا دیا دو دریاؤں کو کہ ایک[۳] (ایک) تو میٹھا پانی پیاس بجھانے والا ہے اور وہ دوسرا[۴] کھارا کڑوا اور دونوں کے بیچ میں ایک پردہ اور ایک روک مضبوط رکھ دی ہے ○ وہی اللہ ہے جس نے پیدا کر دیا آدمی کو پانی سے پھر اس کو نسب والا اور سسرال والا بنا دیا۔ اور تیرا رب بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ وہ پوجتے ہیں اللہ کے سوا ایسی چیز کو جو ان کو نہ نفع دے سکتی ہے نہ ضرر اور کافر اپنے رب کے خلاف پر مددگار بنا ہے ○ اور ہم نے تو تجھے نہیں بھیجا مگر اتنی بات کے لئے کہ دوستوں کو خوشخبری سنا اور دشمنوں کو ڈرا دے ○

[۱] یعنی قرآن سے پھیر لیا۔

[۲] ایک نبی کا جھٹلانا سب نبیوں کے جھٹلانے کے برابر ہے۔

[۳] یعنی مومن مخلص

[۴] یعنی منافق کافر

تو کہہ دے میں تو اس پند و نصیحت پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا ہاں کوئی چاہے تو اپنے رب کا راستہ لے لے ○ اور
تو بھروسہ کر اس زندہ اللہ پر جس کو موت نہیں اور اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاک ذات کو یاد کیا کر اور وہ
اپنے بندوں کے گناہوں کی معافی کے لئے کافی ہے بڑا خبردار ہے ○ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو
پیدا کیا اور جو ان دونوں کے بیچ میں ہے چھ وقتوں میں پھر سب چیزوں کا انتظام کر دیا حقیقت وہ رحمٰن ہے
تو پوچھ اس کو کسی خبردار سے ○ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں رحمٰن ہے
کیا چیز کہ ہم اسے سجدہ کرنے لگیں جیسا تو کہے اور ان کی نفرت بڑھتی ہی گئی ○ بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس
نے آسمان میں روشن ستارے بنا دئے اور اس آسمان میں آفتاب کا چراغ لگا دیا اور روشن چاند رکھا ○ اور
وہ اللہ جس نے بنایا رات دن کو ایک دوسرے کا قائم مقام اس کے لئے جو یاد کرنا چاہے یا شکرگزاری کرنا چاہے
○ اور رحمٰن کے خاص بندے وہی ہیں جو زمین میں چلتے ہیں آہستگی سے اور جب بات کرنے لگے ان سے کوئی جاہل
تو کہیں سلام ○ اور وہ لوگ جو رات کاٹتے ہیں اپنے رب کے ساتھ سجدہ کرتے ہوئے اور کھڑے ہوئے
○ اور وہ کہا کرتے ہیں اے ہمارے رب ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے بے شک اس کا عذاب چمٹ ہی جانے
والا ہے ○ بے شک وہ تو بہت ہی بری جگہ ہے اور برا ٹھکانا ○ اور وہ لوگ جب خرچ کرنے لگتے ہیں تو
فضول خرچی نہیں کرتے اور نہ تنگی اور بخیلی اور ان کا خرچ ان دونوں حالتوں کے درمیان ہوتا ہے ○ اور وہ
لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی جھوٹے معبود کو نہیں پکارتے اور نہ خون کرتے ہیں کسی جان کا جس کا مارنا اللہ نے
حرام کر دیا ہے مگر حق پر مارنا جائز ہے نہ وہ زنا کرتے ہیں اور جو ایسا کرے گا تو وہ بڑے وبال سے ملے گا ○
اس کے لئے بڑھ بڑھ کر عذاب ہوگا قیامت کے دن اور ذلیل ہو کر اس میں مدتوں رہے گا ○ مگر جس نے توبہ کر لی
اور اللہ کو مانا اور بھلے کام کئے تو یہی لوگ ہیں کہ اللہ ان کی برائیوں کو بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ
بڑا غفور الرحیم ہے ○ اور جو شخص توبہ کر لے اور بھلے کام کرتا رہے تو بے شک یقیناً اس نے اللہ کی
طرف رجوع کیا ہے جو حق رجوع کا ○ اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب بے ہودہ باتوں کی طرف
گزرتے ہیں تو بزرگانہ طور پر گزر جاتے ہیں ○ اور وہ لوگ جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے ان کے رب کی آیتوں
سے ان پر گر نہیں پڑتے بہرے اندھے ہو کر ○ اور وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم کو عطا فرما ہماری بیبیوں
اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں متقیوں کا نمونہ و پیشوا بنا ○ یہی لوگ ہیں جو بالا خانے
دئے جائیں گے کیونکہ انہوں نے نیکیوں پر ہمیشگی کی اور بدیوں سے بچتے رہے اور ان کا استقبال کیا جائے گا
خیر و عافیت کے ساتھ ○ وہ اسی حالت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے کیا خوب جگہ ہے ٹھہرنے اور رہنے کی ○
تو کہہ دے کہ تمہارا پروردگار کیا پرواہ کرتا ہے اگر تم اس کو نہ پکارو یا عبادت نہ کرو تم تو جھٹلا چکے پھر تمہارا
ملے ضرور ہونے والا ہے ○

سورۂ شعراء مکیہ میں اتری ہے اور | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | اس میں دو سو ستائیس آیتیں ہیں

ہم سورۂ شعراء کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اس اللہ کے نام سے جو بلا مانگے بھی دیتا ہے اور محنت کو بھی ضائع نہیں کرتا
طور سینا کے ملک کے لئے یہ آیتیں کتاب مبین کی آیتیں ہیں ○ کیا تو اپنے آپ کو ہلاک کرے گا اس سبب سے کہ وہ ایمان
نہیں لاتے ○ اگر ہم چاہیں تو اتار دیں ان پر آسمان سے کوئی نشانی تو رہ جائیں اس کے آگے ان کی گردنیں
جھکی ہوئی ○ اور ان کے پاس نہیں آتی کوئی نصیحت رحمٰن کی طرف سے نئے پیرائے میں جیسے شریعتیں مگر
یہ اس سے منہ موڑتے ہی رہے ○ تو یہ ضرور جھٹلا چکے اب ان کو خبر لگے گی جس چیز کے وہ ٹھٹھے اڑایا کرتے تھے ○
کیا انہوں نے نہیں دیکھا زمین کی طرف کہ اس میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں جوڑ جوڑ ○ بے شک اس میں نشانی
ہے اور ان میں بہت سے ایمان لانے والے ہی نہیں ○ اور کچھ شک نہیں کہ تیرا رب ہی غالب زبردست رحیم
ہے ع جب زور سے پکارا تیرے رب نے

بیان ہے جو چاہتا ہوں کہ یاد تو مجھ سے اجرت مل گئی میری محنت چینیر ہو گئی۔

سجدہ

یعنی مراد عام محاورہ میں یا اپنے رسول کی پیروی آفتاب کہے ہیں
یعنی خلفاء
یعنی جہان خرچ کرنے کی ضرورت

یعنی بلکہ سوچ سمجھ کر ماننے ہیں سجدہ کرتے ہیں۔

ربع

منزل

منزل

قل ما اسئلكم عليه من اجر الا من شاء ان يتخذ الى ربه سبيلا ۝ وتوكل على الحي الذي
لا يموت وسبح بحمده ۚ وكفى به بذنوب عباده خبيرا ۝ الذي خلق السموت والارض و
ما بينهما في ستة ايام ثم استوى على العرش ۚ الرحمن فسئل به خبيرا ۝ واذا قيل لهم
اسجدوا للرحمن قالوا وما الرحمن انسجد لما تامرنا وزادهم نفورا ۝ تبرك الذي
جعل في السماء بروجا وجعل فيها سرجا وقمرا منيرا ۝ وهو الذي جعل اليل والنهار خلفة
لمن اراد ان يذكر او اراد شكورا ۝ وعباد الرحمن الذين يمشون على الارض هونا واذا خاطبهم
الجهلون قالوا سلما ۝ والذين يبيتون لربهم سجدا وقياما ۝ والذين يقولون ربنا
اصرف عنا عذاب جهنم ۖ ان عذابها كان غراما ۝ انها ساءت مستقرا ومقاما ۝ و
الذين اذا انفقوا لم يسرفوا ولم يقتروا وكان بين ذلك قواما ۝ والذين لا يدعون مع
الله الها اخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله الا بالحق ولا يزنون ۚ ومن يفعل ذلك
يلق اثاما ۝ يضعف له العذاب يوم القيمة ويخلد فيه مهانا ۝ الا من تاب وامن وعمل
عملا صالحا فاولئك يبدل الله سياتهم حسنت ۗ وكان الله غفورا رحيما ۝ ومن تاب
وعمل صالحا فانه يتوب الى الله متابا ۝ والذين لا يشهدون الزور واذا مروا
باللغو مروا كراما ۝ والذين اذا ذكروا بايت ربهم لم يخروا عليها صما وعميانا ۝ والذين
يقولون ربنا هب لنا من ازواجنا وذريتنا قرة اعين واجعلنا للمتقين اماما ۝ اولئك
يجزون الغرفة بما صبروا ويلقون فيها تحية وسلما ۝ خلدين فيها ۚ حسنت مستقرا
ومقاما ۝ قل ما يعبؤا بكم ربي لولا دعاؤكم ۚ فقد كذبتم فسوف يكون لزاما ۝

ع ۱۶ سجدة — ع ۱۷ ربع — منزل

## سورة الشعراء مكية وهي مائتان وسبع وعشرون اية — بسم الله الرحمن الرحيم

طسم ۝ تلك ايت الكتب المبين ۝ لعلك باخع نفسك الا يكونوا مؤمنين ۝ ان نشا ننزل
عليهم من السماء اية فظلت اعناقهم لها خضعين ۝ وما ياتيهم من ذكر من الرحمن
محدث الا كانوا عنه معرضين ۝ فقد كذبوا فسياتيهم انبؤا ما كانوا به
يستهزءون ۝ اولم يروا الى الارض كم انبتنا فيها من كل زوج كريم ۝ ان في ذلك
لاية ۖ وما كان اكثرهم مؤمنين ۝ وان ربك لهو العزيز الرحيم ۝ واذ نادى ربك

ع ۱

مُوسَىٰٓ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۝ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّيٓ أَخَافُ أَنْ
يُّكَذِّبُونِ ۝ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هٰرُونَ ۝ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ
فَأَخَافُ أَنْ يَّقْتُلُونِ ۝ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ إِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُونَ ۝ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ
فَقُولَآ إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيٓ إِسْرَآئِيلَ ۝ قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا
وَلِيدًا وَّلَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ۝ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ۝
قَالَ فَعَلْتُهَآ إِذًا وَّأَنَا مِنَ الضَّآلِّينَ ۝ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا
وَّجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيٓ إِسْرَآئِيلَ ۝ قَالَ
فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِينَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ۝
قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِيٓ
أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۝ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ
إِلٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ۝ قَالَ فَأْتِ بِهٖٓ إِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِينَ ۝ فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَإِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِينَ ۝
قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهٗٓ إِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيمٌ ۝ يُّرِيدُ أَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۚ فَمَاذَا
تَأْمُرُونَ ۝ قَالُوٓا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِينَ ۝ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ۝
فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝ وَّقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَمِعُونَ ۝ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
إِنْ كَانُوا هُمُ الْغٰلِبِينَ ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِينَ ۝
قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝ قَالَ لَهُمْ مُّوسٰٓى أَلْقُوا مَآ أَنْتُمْ مُّلْقُونَ ۝ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ
وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُونَ ۝ فَأَلْقٰى مُوسٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا
يَأْفِكُونَ ۝ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِينَ ۝ قَالُوٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسٰى وَهٰرُونَ ۝
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ أَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ إِنَّهٗ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ
لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّآ إِلٰى
رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۝ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ أَنْ كُنَّآ أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَأَوْحَيْنَآ
إِلٰى مُوسٰٓى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِيٓ إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُونَ ۝ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِينَ ۝ إِنَّ

موسیٰ کو کہ آ گنہگار قوم کے سامنے ○ فرعون کی قوم کے پاس کیا وہ ڈرتے نہیں ○ عرض کیا اے میرے رب بے شک
میں ڈرتا ہوں اس سے کہ وہ مجھ کو جھٹلا دیں ○ اور میرا سینہ تنگ کرے گا اور میری زبان خوب نہ چلے گی تو ہارون
کی طرف پیغام بھیج ○ اور ان کا عتوبا ہوا مجھ پر ایک قصور بھی ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ مجھ کو مار ڈالیں گے ○
اللہ نے کہا ہرگز نہیں تم دو تو جاؤ میری آیتیں لے کر ہم تمھارے ساتھ سننے والے رہیں گے ○ تو دونوں
فرعون کے سامنے جاؤ اور اس کو کہو ہم رب العالمین کے بھیجے ہوئے ہیں ○ تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو
بھیج دے ۱ ○ تو فرعون نے کہا کیا ہم نے نہیں پالا تھا تجھ کو یہاں بچے کی طرح اور تو ہم میں رہا عمر بھر کتنے برسوں ○
اور تو نے اپنی وہ حرکت کی جو کی تو سے تو ہمارا کافر نعمت ضرور ہے ○ موسیٰ نے کہا میں اس وقت وہ حرکت کر بیٹھا تو
میں سب ترقم تھا ○ پھر میں بھاگا تم سے ہجرت کی جب میں نے تم سے خوف کیا پھر مجھے عنایت فرمائی میرے رب نے
حکومت یا دانش اور مجھ کو پیغمبروں میں سے بنا دیا ○ اور یہ نعمت جس کا تو مجھ پر احسان جتاتا ہے اس لیے ہے کہ تو نے غلام بنا رکھا
بنی اسرائیل کو ○ فرعون نے کہا کون ہے رب العالمین ○ موسیٰ نے جواب دیا آسمان زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم لوگ یقین کرو ○ فرعون
نے کہا اون سے کہا کیا تم نہیں سنتے ○ موسیٰ نے کہا تمھارا اور تمھارے اگلے باپ دادا کا رب بھی وہی ہے ○
فرعون بولا البتہ یہ تمھارا رسول جو تمھاری طرف بھیجا گیا ہے ضرور ہی پاگل ہے ○ موسیٰ نے کہا وہی رب ہے جو مشرق و
مغرب کا اور جو ان دونوں کے بیچ میں ہے سب کا جب تم کچھ بھی عقل رکھتے ہو ○ وہ بولا اگر تو نے کوئی اور معبود ٹھیرایا
میرے سوا تو میں ضرور تجھ کو قید کر دوں گا ○ موسیٰ نے کہا روشن دلیل پیش کروں گا جب بھی ○ فرعون نے کہا
دلا تو جب تو سچا ہے ○ تو موسیٰ نے اپنی لاٹھی رکھ دی تو وہ اسی وقت ایک صاف اژدہا معلوم ہونے لگا ○
اور اپنا ہاتھ نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے لیے خوب روشن تھا ع فرعون نے کہا ان رعب داب سرداروں سے جو
اس وقت اس کے اطراف تھے کچھ نہیں یہ تو کوئی دھوکہ باز علم والا ہے ○ وہ چاہتا ہے کہ تمھارے ملک سے تم کو
نکال دے اپنے سحر سے پھر اب تمھارا مشورہ کیا ہے ○ وہ بولے آپ اس کو اور اس کے بھائی کو مہلت دیجیے
اور شہروں میں نقیب بھجوا دے ○ کہ آپ کے پاس ہر ایک قسم کے بڑے بڑے ماہر جادوگر لے آویں ○ غرض
اکٹھے کیے گئے جادوگر ایک مقررہ وعدہ کے وقت ○ اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ کیا تم بھی جمع ہوں گے ○ تاکہ ہم
پیروی کریں جادوگروں کی اگر وہی غالب ہوں ○ پھر جب آ موجود ہوئے جادوگر کہنے لگے فرعون سے بھلا ہمیں کچھ
انعام بھی ملے گا جب ہم غالب ہوں گے ○ فرعون نے کہا ہاں البتہ اس وقت تم ہمارے مقرب ہی ہو جاؤ گے ○
جادوگروں سے موسیٰ نے کہا تم کرو جو کچھ کہ تم کرنے والے ہو ○ پھر انھوں نے اپنی رسیاں اور لکڑیاں ڈالیں
اور بولے کہ ہم فرعون ہی کے اقبال سے ضرور غالب رہیں گے ○ پھر موسیٰ نے اپنا عصا رکھا تو وہ لگا نگلنے اس
کو جو انھوں نے جھوٹ بنا رکھا تھا ○ پھر جادوگر سجدے میں گرائے گئے ○ کہنے لگے ہم نے تو تمام جہانوں
کے رب ہی کو مانا ○ جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے ○ فرعون بولا کیا تم نے موسیٰ کو مان لیا اس سے پہلے
کہ میں تم کو اجازت دوں کچھ شک نہیں کہ یہ تمھارا بڑا ہے جس نے تمھیں فریب سکھایا ہے تو آگے تم کو
معلوم ہو جائے گا ۲ میں ضرور ضرور تمھارے ہاتھ کاٹوں گا اور پاؤں کاٹوں گا خلاف وردی کے سبب
سے اور تم سب کی پیٹھیں توڑ ڈالوں گا ○ انھوں نے کہا کچھ ڈر نہیں ہمیں تو اپنے رب کی طرف ہی لوٹ
جانا ہے ○ ہم تو امید رکھتے ہیں کہ مغفرت کرے ہماری ہمارا رب اور ہماری خطائیں معاف کر دے اس لیے
کہ ہم ہوئے پہلے ایمان لانے والے ع اور ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کی طرف کہ میرے بندوں کو راتوں رات
لے نکل بے شک تمھارا پیچھا کیا جائے گا ○ پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والے

○ البتہ

۱ غرض وہ پہنچے اور رسالت ادا کی۔

۲ یعنے سولی دے دوں گا سب کو۔

پھر تھوڑے سے لوگ ہین یا ○ اور انھون نے ہم کو ناراض کیا ہے ○ اور ہم سب چوکس رہنے والے لوگ ہین ○ (اللہ فرماتا ہے) پھر ہم نے نکال دیا ان کو باغون اور چشمون سے ○ اور خزانون اور عزت دار مکانون سے ؏ ○ اور یہ واقعہ یون ہی ہوا اور وارث بنایا اُس جیسے ملک کا ہم نے بنی اسرائیل کو ○ پھر فرعون کے لوگون نے ان کا پیچھا کیا سورج نکلتے ○ پھر جب ایک دوسرے کو دو فر جماعتین دیکھنے لگین تو موسیٰ کے ساتھ والون نے کہا ہم تو پکڑے گئے ○ موسیٰ نے کہا ہرگز نہین ہرگز نہین بے شک میرے ساتھ تو میرا رب ہے وہ مجھ جلد راستہ بتا دیگا قریب کا ○ پھر ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کی طرف کہ تو اپنی اسلامی جماعت کے ساتھ دریا پر چلا جا پھر دریا ظاہر ہوا پھٹا ہوا ہر ایک حصہ جیسے ایک بڑا ٹیلہ ○ اور ہم نے پاس پہنچا دیا وہان دوسرون کو ○ اور بچا لیا ہم نے موسیٰ کو اور اس کے سب ساتھیون کو ○ پھر ڈبا دیا دوسرون کو ؏ ○ یہ واقعہ تیرے لئے بطور نشانی ہے ۔ اور ان مین سے بہت سے لوگ ایمان لانے والے ہی نہ تھے ○ اور کچھ شک نہین کہ تیرا رب ہی بڑا غالب اور سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ اور ان کو پڑھ کر سنا دے ابراہیم کا قصہ ○ جب اس نے اپنے چچا اور قوم سے کہا یہ تم کیا چیز پوجتے ہو ○ وہ بولے ہم مورتیون کو پوجتے ہین پھر انھین پر ہم جمے بیٹھے رہتے ہین ○ ابراہیم نے کہا کیا یہ تمھاری کچھ سنتے بھی ہین جب تم پکارا کرتے ہو ○ یا کچھ تم کو فائدہ یا نقصان پہنچا سکتے ہین ○ انھون نے جواب دیا نہین تو بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا ○ ابراہیم نے کہا بھلا تم دیکھتے ہو کہ تم کیا پوجتے رہے ہو ○ تم اور تمھارے اگلے باپ دادا ○ تو وہ مورتین تو میری دشمن ہین بجز اس سب جہانون کو آہستہ آہستہ کمال کو پہنچانے والا وہی ہے جو میرا رب ہے ؏ جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی مجھ کو کامیابی کی راہ دکھا رہا ہے ○ اور وہی مجھ کو کھلاتا پلاتا ہے ○ اور جب مین بیمار ہو جاتا ہون تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے ○ اور جب مجھ کو مارتا ہے تو پھر جلا دیتا ہے ؏ ○ اور وہ میرا رب ہے جس سے امید ہے کہ میری خطائین ؏ (یعنی تقاضائے بشری) معاف کر دے جزا کے وقت ○ اے رب مجھے عنایت فرما فہم و دانائی اور مجھ کو ملا سنوارنے والے لوگون مین ○ اور میرے لئے ذکر خیر پچھلے لوگون مین چھوڑ ○ اور مجھے نعمتون والی بہشت کے وارثون مین سے بنا ○ اور میرے چچا کو بخش دے کہ بے شک وہ گمراہون مین سے تھا ○ اور مجھے شرمندہ نہ کرنا جس دن لوگ جلا کر اٹھائے جائین گے ○ کیسا وقت کہ جب نہ مال کام آوے گا اور نہ بیٹے ○ ہان جو آوے گا اللہ کے پاس بے عیب دل لے کر ؏ ○ اور متقیون کے پاس کر دی جائے گی جنت ؏ ○ اور گمراہون کے سامنے جہنم کر دیا جائے گا ○ اور اُن سے کہا جائے گا وہ کہان ہین جن کو تم پوجا کرتے تھے ○ اللہ کے سوا۔ کیا وہ تمھاری کچھ مدد کر سکتے ہین یا تمھارے دشمنون سے بدلہ لے سکتے ہین ○ پھر وہ اوندھے منھ ڈالے جائین گے جہنم مین اور سب ہی سرکش دغا دی ○ اور ابلیس کے سب کے سب لشکر ؏ ○ اور وہ وہان سب جھگڑتے ہوئے بولین گے ○ اللہ کی قسم ہم تو بالکل صریح گمراہی مین ہی تھے ○ جب ہم برابر کرتے تھے رب العلمین کے تم کو ؏ ○ اور ہم کو تو بس ان ہی مجرمون نے گمراہ کیا ○ تو ہمارا تو نہ کوئی سفارش ہی کرنے والا ہے ○ اور نہ کوئی دلی دوست سچا ہے مہربان ○ پھر کیا اچھا ہوتا کہ ہم کو دوبارہ دنیا مین جانا ملتا تو ہم ایمان والون مین سے ہو جاتے ○ اس مین کوئی شک نہین کہ یہ واقعہ تیرے لئے بطور نشان کے ہے اور ان مین بہت سے ایمان لانے والے ہی نہین ○ اور بے شک تیرا رب ہی زبردست رحیم ہے ○ جھٹلایا نوح کی قوم نے پیغمبرون کو ○ جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کیا تم اللہ کو سپر نہین بناتے ○ مین تو امانت دار رسول ہون تمھارا ○ تو تم اللہ کو سپر بناؤ اور اس کا خوف رکھو اور میری اطاعت کرو ○ اور مین تو تم سے اس پر کچھ اجرت نہین مانگتا میری اجرت تو رب العلمین ہی پر ہے ○ تو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ○ (نصف) وہ بولے کیا ہم تجھے مان لین۔

ع ۴ (۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰)

ع ۵ (۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲)

حواشی:

؏ یعنی بنی اسرائیل۔

؏ یعنی فرعون کو۔

؏ یعنی فرعونیون کو

؏ پھر یہ بتا میرے ساتھ کیا کر سکتے ہین تو کرین

؏ وہ مجھ پر کوئی مصیبت نہ لاسکے۔

؏ یعنی مقام فنا سے مقام بقا کو بار بار پہنچاتا ہے

؏ وہ کم زدہ جو بہ تقاضائے بشری صادر ہوئی ہون نہ کہ ممنوعہ گناہ

؏ جو وہ سنظم و مکرم ہوگا۔

؏ یعنے انھین دوزخ کی تکلیف نہ ہوگی

؏ بھی جہنم مین پڑین گے

؏ اے سردارو۔

نصف

هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۙ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۙ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ۙ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ
جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۙ كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ فَاَتْبَعُوْهُمْ
مُّشْرِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ
رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ
فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۘ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ
قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ۝ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۙ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ
اَوْ يَضُرُّوْنَ ۝ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ
تَعْبُدُوْنَ ۙ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۙ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الَّذِيْ
خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۙ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۙ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۙ وَالَّذِيْ
يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۙ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۙ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ
النَّعِيْمِ ۙ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۙ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۙ يَوْمَ لَا
يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۙ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ؕ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۙ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۙ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ
اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۙ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝ قَالُوْا وَهُمْ
فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۙ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَ
مَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۙ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝ فَلَوْ اَنَّ لَنَا
كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۣ الْمُرْسَلِيْنَ ۚ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ
نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ۝ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي
لَوْ تَشْعُرُونَ ۝ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ
يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ
فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝
ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ
لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ
إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ۝ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ
تَخْلُدُونَ ۝ وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِي
أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ۝ أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ۝ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ۝ إِنْ هَٰذَا إِلَّا
خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ
وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ
قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَ
مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ
فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ۝ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا
فَارِهِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ۝ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ
فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ
بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝
وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ۝ فَأَخَذَهُمُ
الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ
أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

حالانکہ تیرے مرید کم درجے کے لوگون مین سے ہین ○ نوح نے کہا اور مجھے کیا علم ہے کہ وہ کیا کام کرتے تھے ○ اُن کا حساب تو میرے رب ہی پر ہے کاش تمھین کچھ بھی شعور ہو ○ اور مین تو ایمان دارون کو دھتکارنے والا نہین ہون ○ ہان مین تو مخالفون کو کھلم کھلا ڈرانے والا ہون ○ وہ بولے اگر تو باز نہ آئے گا اے نوح تو ضرور پتھرون سے مار دیا جائے گا اور تجھ سے ضرور سختی کی جائے گی ○ نوح نے کہا اے میرے رب یہ میری قوم نے مجھے جھٹلایا ○ تو تو مجھ مین اور ان مین فیصلہ کر دے قطعی فیصلہ اور مجھے اور میرے ساتھ والے ایمان دارون کو بچالے ○ تو ہم نے اس کو اور اس کے ساتھ والون کو بچالیا بھری کشتی مین ○ اور سب کو ڈبا دیا اس کے بعد جو باقی تھے ○ یہ واقعہ تیرے لئے بطور نشان کے ہے اور ان مین سے بہیترے ماننے والے نہین ○ اور کچھ شک نہین کہ تیرا رب ہی عزیز الرحیم ہے ع قوم عاد نے جھٹلایا پیغمبرون کو ○ جب اُن سے ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہین ○ بے شک مین تمھارے لئے امانت دار رسول ہون ○ تو تم اللہ ہی کو سپر بناؤ اور میری اطاعت کرو ○ اور مین تم سے اس پر کچھ اجرت نہین مانگتا میری اجرت تو رب العالمین ہی پر ہے ○ کیا تم بناتے ہو ہر ایک اونچی جگہ پر ایک نشان کھیلنے کو ○ اور تیار کرتے ہو مضبوط مکان تاکہ تم ہمیشہ رہو ○ اور جب تم پکڑتے ہو تو [illegible] ○ پس اللہ ہی کو سپر بناؤ اور میری اطاعت کرو ○ اور اُس ذات سے ڈرو جس نے تمھاری مدد کی اس چیز سے جو تمھین معلوم ہے ○ کہ تمھاری مدد کی چوپایون اور بیٹون سے ○ اور باغون اور چشمون سے ○ مین ڈرتا ہون تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ○ وہ بولے ہم برابر سمجھتے ہین تو نصیحت کرے یا ناصح نہ بنے ○ یہ تو بس اگلے لوگون کی عادت ہی ہے ○ اور ہم پر تو کوئی آفت نہ آئے گی ○ تو انھون نے اس کو جھٹلایا پھر ہم نے ان کو غارت کر دیا تو یہ واقعہ تیرے لئے بطور نشان کے ہے۔ اگرچہ وہ بہت سے مانتے ہی نہین ○ اور کچھ شک نہین کہ تیرا رب ہی بڑا عزیز الرحیم ہے ع قوم ثمود نے رسولون کو جھٹلایا ○ جب اُن سے کہا ان کے بھائی صالح نے کیا تم ڈرتے نہین ○ مین تو تمھارے لئے ایک امانت دار رسول ہون ○ تو اللہ کو سپر بناؤ اور میری اطاعت کرو ○ اور اس بات پر مین تم سے کچھ اجر نہین مانگتا میرا اجر (مزدوری) تو رب العالمین پر ہے ○ کیا تم چھوڑے جاؤ گے یہان کے اسباب مین بے فکری سے ○ باغون مین چشمون مین ○ اور کھیتون اور کھجورون مین جن کا خوشہ لطیف و پختہ ہو کر گر پڑنے کے قریب ہے ○ اور پہاڑون سے آرام آسائش کے لئے دانائی سے یا بہ تکلف گھر تراشتے ہو ○ تو اللہ ہی کو سپر بناؤ اور میرا کہنا مانو ○ اور حد سے گزر جانے والون کا کہنا نہ مانو ○ جو ملک مین شرارت کرتے ہین اور سنوارا نہین کرتے ○ اور بولے کہ تو تو بس دل فریفتہ یا دو وقت کا کھانا کھانے والون مین سے ہے ○ تو تو ہمارے ہی جیسا ایک آدمی ہے تو لا کوئی نشانی جب تو سچا ہے ○ صالح نے کہا یہ لو میری اونٹنی ہے۔ ایک باری پانی پینے کی اس کی اور ایک باری پانی پینے کی تمھاری ہے ○ اور اس کو ہو نا مت بری طرح تو تم کو پکڑ لے گا ایک بڑے دن کا عذاب ○ تو انھون نے اس کے پاؤن کاٹ ڈالے پھر نادم ہوئے (اور بہت پچھتائے) ○ پھر اُن کو عذاب نے پکڑا۔ یہ واقعہ تیرے لئے بطور نشان کے ہے۔ اور ان مین بہت سے ماننے والے ہی نہین ○ اور بے شک تیرا رب ہی بڑا زبردست سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ع لوط کی قوم نے رسولون کو جھٹلایا ○ جب اُن سے ان کے بھائی لوط نے کہا کیا تم اللہ سے نہین ڈرتے ○ بے شک مین تمھارے لئے رسول امین ہون ○ تو اللہ کو سپر بناؤ اور میری اطاعت کرو ○ اور مین تم سے اس پر کوئی اجرت نہین مانگتا میری اجرت تو رب العلمین ہی پر ہے ○

ع ۷ ۱۰

ع ۸ ۱۱

ع ۹ ۱۲

کیا تم گرے پڑتے ہو لڑکوں پر دنیا کے لوگوں میں سے ○ اور چھوڑتے ہو جو تمہارے لئے پیدا کیں تمہارے رب نے
بی بیوں میں سے تم تو حد سے بڑھنے والے ہی لوگ ہو ○ وہ کہنے لگے اگر تو باز نہ آئے گا اے لوط تو ہم تجھ کو ضرور
نکال دیں گے ○ لوط نے کہا میں تو تمہارے کاموں سے بیزار ہوں ○ لوط نے دعا کی اے رب مجھے نجات دے
اور میرے گھر والوں کو ان کاموں (کے وبال) سے جو یہ کر رہے ہیں ○ تو ہم نے بچا لیا اس کو اور اس کے
سب گھر والوں کو ○ مگر ایک بڑھیا رہنے والوں میں رہی ○ پھر ہم نے دوسروں کو تباہ کر دیا ○ اور ان پر
سخت بارش برسائی تو کیا بری برسات تھی ان لوگوں کی جن کو ڈرایا گیا تھا ○ کچھ شک نہیں کہ یہ واقعہ
تیرے لئے بطور نشان کے ہے۔ اور وہ تو بہت سے لوگ ماننے والے ہی نہیں ○ اور بے شک تیرا رب
ہی بڑا زبردست محنتوں کا ضائع نہیں کرنے والا ہے ○ اور جھوربن کے رہنے والوں نے نبیوں کو جھٹلایا ○
جب ان سے شعیب نے کہا کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے ○ البتہ میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں ○ تو
تم اللہ کو سپر بناؤ اور میری اطاعت کرو ○ میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری تو رب
العلمین ہی پر ہے ○ اور پیمانوں کو پورا بھر دیا کرو اور نقصان پہنچانے والے نہ بنو ○ اور ترازو سے سیدھا
تولا کرو ○ اور لوگوں کو کم نہ دیا کرو ان کی چیزیں اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو ○ اور اس اللہ سے
ڈرو جس نے تم کو پیدا کیا اور پہلی مخلوق کو ○ وہ بولے تو تو صرف دو وقت کے کھانا کھانے والوں میں سے ہے
یا جادو میں پھنسا ہوا ہے ○ اور تو بھی تو ہمارے ہی جیسا ایک بشر ہے اور ہم تو سمجھتے ہیں کہ تو جھوٹوں
ہی میں سے ہے ○ تو تو ہم پر کوئی مصیبت آسمان سے ڈال دے جب تو سچا ہے ○ شعیب نے کہا میرا
رب تمہارے کرتوتوں کو خوب جانتا ہے ○ انہوں نے اس کو جھٹلایا تو ان کو چھتری والے دن کے عذاب نے
آلیا۔ بے شک وہ بڑے دن کا عذاب تھا ○ یہ واقعہ تیرے لئے بطور نشان کے ہے۔ مگر وہ بہت سے ایمان
ہی نہیں لاتے ○ اور بے شک تیرا رب ہی بڑا زبردست رحیم ہے ○ اور کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن اتارا
ہوا رب العلمین کا ہے ○ اسے روح الامین نے کر اترا ہے (یعنے جبرئیل) ○ تیرے دل پر تاکہ تو ڈر
سنانے والا ہو ○ صاف عمدہ عربی زبان میں ○ اور بے شک یہ پہلوں کی کتابوں میں ہے ○ کیا ان کے
لئے یہ نشانی نہیں کہ اس کو جانتے ہیں بنی اسرائیل کے علماء ○ اور اگر ہم یہ قرآن اتارتے کسی عجمی پر ○ پھر
وہ اس کو پڑھتا تو بھی یہ لوگ اس کو نہ مانتے ○ اسی طرح ہم نے اس کو چلایا (یعنے انکار کو) ہم سے قطع تعلق
کرنے والوں کے دلوں میں ○ وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے جب تک نہ دیکھ لیں ٹیس دینے والا عذاب ○
پس وہ ان پر آ پڑے یکایک اور انہیں کچھ بھی شعور نہ ہو ○ پھر بولیں گے کیا ہم کو مہلت مل سکتی ہے ○ کیا ہمارے
عذاب کے لئے لوگ جلدی مچا رہے تھے ○ بھلا دیکھو اگر ہم ان کو کئی سال کا سامان دے دیں ○ پھر بھی ان پر آ
موجود ہوگا جس کا ان کو ڈر دکھایا جاتا ہے ○ ان کے کیا کام آئے جس سے یہ فائدے دیئے جاتے ہیں ○
اور ہم نے کسی بستی کو تباہ نہیں کیا مگر اس کے لئے ڈر سنانے والے تھے ○ یاد دلانے کو۔ اور ہم تو کچھ ظالم نہیں
ہیں ○ اور اس کو شیطانوں نے نہیں اتارا ○ اور نہ یہ ان کے کرنے کا کام ہے اور نہ وہ کر ہی سکتے ہیں ○ وہ تو
سننے سے دور رکھے گئے ہیں ○ تو اے مخاطب تو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود بنا کر نہ پکارنا نہیں
تو تو عذاب والوں میں سے ہو جاوے گا ○ اور تو اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرا دے ○ اور تو اپنے
بازو جھکا دے ان ایمانداروں کے لئے جو تیرے پیچھے ہوئے ہیں ○ پھر اگر وہ تیرا کہنا نہ مانیں تو تو
کہہ دے کہ میں اس سے تو بیزار ہوں جو تم برے کام کرتے ہو ○ اور تو بھروسہ کر بڑے زبردست
رحیم پر ○ جو تجھ کو دیکھتا ہے تیرے اٹھتے وقت ○ اور

رکوع ۹ / ۱۴

رکوع ۱۰ / ۱۴

ڈنڈی نہ مارا کرو
کاٹ دو ترازو میں
بل نہ رکھو

تاکہ اللہ سے تعلق پیدا
کرو متقی بن جاؤ ورنہ
بلا میں پھنس جاؤ گے

أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِينَ ۝ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ
عٰدُونَ ۝ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يٰلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ۝ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ
الْقَالِينَ ۝ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝ فَنَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا فِي
الْغٰبِرِينَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۚ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ۝ إِنَّ
فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَ
أَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝
أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ۝ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ۝
قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِينَ ۝
فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝
فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَ
مَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝
نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ۝ وَ
إِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ۝ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةً أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمٰٓؤُا بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ
عَلٰى بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ۝ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ۝ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِي قُلُوبِ
الْمُجْرِمِينَ ۝ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝
فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ۝ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنٰهُمْ سِنِينَ ۝ ثُمَّ
جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ مَا أَغْنٰى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يُمَتَّعُونَ ۝ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا
لَهَا مُنْذِرُونَ ۝ ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِينَ ۝ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِينُ ۝ وَمَا يَنْبَغِي
لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ۝ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ
الْمُعَذَّبِينَ ۝ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَإِنْ عَصَوْكَ
فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ الَّذِي يَرٰىكَ حِينَ تَقُومُ ۝ وَتَقَلُّبَكَ

فِي السّٰجِدِيْنَ ○ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ○ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ
اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ○ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ○ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ○ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ
فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ○ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ○ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا
اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ○

## سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | ثَلٰثٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً

طٰسٓ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ○ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ○
وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ○ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ
اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ○ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ
حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ○ اِلَّا
مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ
مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۣ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ○ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا
مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ○ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى
كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ○ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ
يُوْزَعُوْنَ ○ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ
سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ○ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○ وَتَفَقَّدَ
الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ڮ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَاۗىِٕبِيْنَ ○ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا
اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ○ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ

سجدہ کرنے والون مین تیرے حرکات سکنات ○ کچھ شک نھین کہ وہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ○
مین تم کو بتا دون کن پر شیاطین اترا کرتے ہین ○ وہ تو ہر ایک جھوٹے بڑے گنھگار پر اترتے ہین ○
سنی سنائی ہوئی باتون کو لا ملاتے ہین اور ان مین سے بہت سے جھوٹے ہی ہوتے ہین ○ اور شاعرون کی
پیروی گم راہ لوگ ہی کیا کرتے ہین ○ کیا تو نے نھین دیکھا کہ وہ ہر ایک جنگل مین بھٹکتے پھرا کرتے ہین ○ اور
وہ کہا کرتے ہین جو خود نھین کیا کرتے ○ مگر وہ شاعر جنھون نے سچے دل سے اللہ کو مانا اور بھلے کام کیے اور
کثرت سے اللہ ہی کو یاد کیا[1] اور بدلہ لیا بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا۔ اور قریب ہی جان لین گے ظلم کرنے والے کس گردش
مین الٹ پلٹ ہون گے ○ ع

| سورۂ نمل مکہ مین اتری ہے اور | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس مین ترانوے ۹۳ ایتین ہین۔ |
| --- | --- | --- |

ہم سورۂ نمل کو پڑھنا شروع کرتے ہین اس اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے ○
طا سین (طور سینا کے متعلق ایک بات تبلا کر کہتے ہین) یہ آیتین ہین قرآن کی اور حق و ناحق مین فیصلہ کرنے والی کتاب کی ○
ھدایت و خوشخبری ہے ایمان دارون کے لئے ○[2] جو درست رکھتے ہین نماز اور زکوٰۃ دیتے ہین اور وہ آخرت
پر بھی یقین رکھتے ہین ○ کچھ شک نھین کہ جو لوگ یقین نھین رکھتے آخرت کا[3] ہم نے ان کے سامنے نیک اعمال
بڑی خوشنما شکل مین پیش کیے مگر انھون نے اپنے آپ کو اندھا بنا رکھا ہے ○ یھی لوگ ہین جن کے لئے
برا عذاب ہے اور یھی آخرت مین ٹوٹا پانے والے ہین ○ اور البتہ تجھ کو سکھایا جاتا ہے قرآن ایسے کے
پاس سے جس کے کام بڑے مضبوط ہین جس کے علم مین غلطی نھین ○ ثلث جب موسیٰ نے کہا اپنے گھر والون مین سے
کہ مین نے آگ دیکھی ہے۔ مین جلدی سے لاؤن گا تمھارے پاس وھان کی کچھ خبر یا لاؤن گا سلگتا ہوا انگارا تمھارے
لئے تاکہ تم تاپو ○ جب وہ اس کے پاس پہنچا تو جناب الٰھی کی طرف سے آواز دی گئی کہ برکت دیا گیا ہے وہ شخص
جو تلاش نار مین ہے اور جو اس کے آس پاس ہے۔ اور اللہ پاک ذات ہے سب جہانون کو آھستہ آھستہ کمال
کی طرف پہنچانے والا ○ اے موسیٰ بات یہ ہے کہ مین ہی اللہ ہون بڑا زبردست حکمت والا ○ اور رکھ دے اپنا عصا
پھر جب موسیٰ نے اس کو دیکھا کہ حرکت کرتا ہے گویا کہ وہ پتلا سانپ ہے الٹا پھرا منہ پھیر کر اور پیچھے پھر کر بھی نہ
دیکھا ہم نے فرمایا اے موسیٰ خوف نہ کر کیونکہ ڈرا نھین کرتے ہمارے حضور مین رسول ○ اور جس نے ظلم کیا پھر
اس کے بدلہ مین نیکی کی بدی کے بعد تو بے شک مین بڑا غفور الرحیم ہون ○ اور داخل کر ہاتھ اپنا اپنے گریبان
مین کہ نکلے گا سفید بغیر مرض کے ان نو نشانون مین (یہ دونون بھی داخل ہین) ان کو لے کر فرعون اور اس کی قوم کی
طرف جا۔ کچھ شک نھین کہ وہ لوگ فاسق ہین ○ جب ان کے پاس آئین ہماری آیتین روشن پھر کہنے لگے
یہ تو دھوکا صریح ہے ○ اور انھون نے انکار کیا ان نشانون کا بے انصافی اور تکبر سے حالانکہ وہ خود یقین کر چکے
تھے ان نشانون کا تو دیکھو کیسا ہوا انجام مفسدون کا ○ ع اور تحقیق ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا ان دونون نے
کہا اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو بزرگی دی بہت سے لوگون پر اپنے ایمان دار بندون سے ○ اور داؤد کا جانشین
ہوا سلیمان اور کہا لوگو ہم کو سکھائی گئی ہے پرندون کی بولی اور ہم کو ہر ایک چیز مین سے دیا گیا ہے۔ بے شک
یھی تو کھلا فضل و کمال ہے ○ اور سلیمان کے لئے جمع کیے گئے اس کے لشکر بڑے آدمی اور غریب آدمی
یعنی جن و انس اور ہر قسم کے سوار و پرندے تو وہ بڑی ترتیب سے کھڑے کیے جاتے تھے ○ یہان تک کہ جب
پہنچے وادی نمل مین تو ایک نملہ نے اپنی قوم سے یہ بات کہی اے نملو تم گھس جاؤ اپنے گھرون مین تم کو کچل نہ ڈالے
سلیمان اور اس کا لشکر بے خبری کی حالت مین ○ سلیمان مسکرا کر ہنس پڑا اس کی بات سے اور کہا اے میرے رب
مجھے توفیق دے کہ مین تیری نعمت کا شکر کرون جو تو نے مجھے دی ہے اور میرے مان باپ کو اور یہ کہ مین کام کرون
بھلے جو تجھے پسند ہون اور مجھے داخل کر تیری رحمت سے سنوار والے بندون مین ○ اور ایک وقت ملا پیدے سوارون
اور خبری خانہ کا جایزہ لیا تو سلیمان نے کہا یہ کیا بات ہے کہ مین ھُدھُد کو نھین دیکھتا کیا وہ غیر حاضر ہے ○ مین اس کو
بہت ہی سخت سزا دون گا یا مین اس کو ذبح کر ڈالون گا یا وہ میرے پاس لاوے علمی دلیل ○ تو تھوڑی ہی دیر ٹھہرے تھے کہ وہ آ موجود ہوا اور کہنے
لگا مین نے اس رشتہ معلوم کر لیے۔

ع ۱۵ — ۱۶۵۷ ـ ۱۶۹۶ ـ ۱۷۰۰

ع ۱ — ۱۶۶۵ ـ ۱۶۹۱ ـ ۱۷۰۳

[1] یعنی کثرت سے حمد و مناجات اور دعائین نظم کین۔

[2] ایمان دار کون ہوتے ہین جو تعظیم حکم الٰھی کے لئے۔

[3] یعنی مرے پیچھے اٹھنے کا

ثلثۃ الرابع

جو آپ کو نہیں معلوم اور میں آپ کے پاس سبا سے آیا ہوں ایک عمدہ یقینی خبر لے کر ۝ میں نے ایک عورت کو پایا ہے کہ وہ حکومت کرتی ہے وہاں کے لوگوں پر اور اس کو ہر ایک قسم کی نعمت دی گئی ہے اور اس کا ایک بڑا تخت بھی ہے ۝ میں نے اس کو اور اس کی قوم کو آفتاب کی فرمان برداری کرتے پایا ہے سوائے اللہ کے اور شیطان نے ان کے کام ان کو پسند کر دکھلائے ہیں تو ان کو راہ راست سے روک دیا ہے تو وہ راہ راست اختیار نہیں کرتے ۝ وہ کیوں نہیں سجدہ کرتے اللہ کو جو نکالتا ہے چھپی ہوئی چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں بلا اور جانتا ہے جو کچھ تمہیں نہیں معلوم اور جو تمہیں معلوم ہے ۝ اللہ ہی وہ پاک ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عرش عظیم کا مالک ہے ۝ سلیمان نے کہا ہم دیکھیں تو نے سچ کہا ہے یا جھوٹ ۝ تو میرا یہ خط لے جا اور اس کو رکھ دینا ان کے پاس پھر ان سے ذرہ ہٹ کر کھڑے رہنا دیکھنا وہ کیا جواب دیتے ہیں ۝ بلقیس بولی اے عہدہ دار دربار والو میرے پاس پہنچایا گیا ہے ایک بزرگ خط (جس کی عبارت یہ ہے) ۝ البتہ یہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ شروع ہے اس عظیم الشان اللہ کے نام سے جو بے مانگے سب کچھ دیتا ہے اور مانگنے والے کو ضائع نہیں کرتا ۝ کہ تم میرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو اور تم میرے پاس مسلمان ہو کر چلے آؤ ع بلقیس نے کہا اے دربار والو مجھے مشورہ دو میرے کام میں میں کبھی کوئی فیصلہ نہیں کیا کرتی جب تک تم حاضر نہ ہو ۝ انہوں نے جواب دیا ہم بڑے زور آور اور بڑے لڑنے والے لوگ ہیں لا اور حکم حضور کے اختیار میں ہے تو آپ دیکھ لیجئے کیا حکم دیتے ہیں ۝ بلقیس نے کہا (اے عہدہ دار سردارو) بادشاہ جب داخل ہو کرتے ہیں کسی بستی میں تو اس کو خراب کر دیتے ہیں اور وہاں کے معزز لوگوں کو ذلیل بناتے ہیں اور ایسے ہی وہ کریں گے ۝ اور میں بھیجتی ہوں ان کی طرف کچھ تحفے پھر دیکھتی ہوں کیا جواب لے کر آتے ہیں بھیجے ہوئے ۝ تو جب ایلچی سلیمان کے پاس آیا تو سلیمان نے کہا کیا تم میری مدد مال سے کرتے ہو سو اللہ نے جو مجھے دے رکھا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تم نے مجھ کو دیا بلکہ تم ہی اپنے تحفہ سے کچھ خوش ہوتے ہو ۝ تو لوٹ جا ان کی طرف اب ہم آئیں گے ان کے سامنے ایسا لشکر لے کر جس کا مقابلہ نہ ہو سکے گا ان سے اور ضرور ان کو نکال باہر کریں گے ہم وہاں سے ذلیل بنا کر اور وہ خوار ہوں گے ۝ سلیمان نے کہا اے دربار والو تم میں کوئی ایسا ہے کہ اس کا تخت میرے پاس لے آئے اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس آئے فرمان بردار ہو کر ۝ کہا عمالقہ قوم میں سے ایک قوی ہیکل مرد نے (جنات نے) کہ حضور میں تخت کو سامنے لائے دیتا ہوں اس سے پہلے کہ آپ اٹھیں اپنے مقام سے اور بے شک میں تخت بنانے یا لانے پر بڑا قوت دار اور امانت دار ہوں (جھوٹا نہیں) ۝ ایک شخص بولا جس کو توریت شریف کا علم تھا حضور میں لائے دیتا ہوں قبل اس کے کہ لوٹے آپ کی جانب طرف آپ کی اور جب سلیمان نے اس تخت کو دیکھا دھرا ہوا اپنے پاس کہا یہ تو میرے رب کے فضل سے ہے تاکہ وہ مجھے دیکھے کہ آیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو شکر کرتا ہے تو وہ اپنے لئے بہتری کرتا ہے اور جو کفر کرتا ہے تو بے شک میرا رب بے نیاز و کریم ہے ۝ سلیمان نے کہا تخت کی صورت بدل دو بلا اس کے لئے ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ سمجھاتی ہے یا ان میں سے ہوتی ہے جو سمجھ پاتے نہیں تو جب وہ آ پہنچی تو اس سے کہا کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے بولی گویا یہ تو ہو بہو ویسا ہی ہے اور ہمیں تو پہلے ہی معلوم ہو گیا تھا بلا اور ہم پہلے ہی خدائی فرمان بردار ہو چکے تھے (اللہ کے) ۝ اور روکا اس کو سلیمان نے ان معبودوں سے جن کو وہ پوجا کرتی تھی اللہ کے سوا اور کچھ شک نہیں کہ وہ کافروں میں سے تھی ۝ اُسے کہا گیا کہ داخل ہو محل میں جب اس نے محل کو دیکھا تو سمجھی پانی کا گڑھا گہرا اور کھولا اپنی پنڈلیوں کو دیکھنے گھبرا گئی سلیمان نے کہا وہ تو بڑا شیش محل ہے ط بلقیس نے کہا اے میرے رب میں نے اپنا ہی نقصان کیا اور میں ایمان والی بنا معاملہ سپرد حق کر دی سلیمان کے ساتھ ہو کر رب العلمین پر ع اور ہم نے بھیجا ثمود کی طرف اس کے بھائی [illegible] صالح نے کہا اے میری قوم کیوں جلدی مچاتے ہو برائی کی بھلائی سے پہلے [illegible] نہیں کرتے اللہ سے تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۝ وہ بولے ہم نے تو برا پایا اور بدفالی لی تجھ سے اور تیرے ساتھ والوں سے صالح نے کہا تمہاری

سجدہ

بلا یعنی تارے وغیرہ اور زمینی مخلوق۔

بلا عورت کا امتحان لینے کے لئے۔

بلا سلیمان کا فضل کمال علمی۔

بلا برائی و بدفالی تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ۝ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ۝ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝
قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ
فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ
اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۝ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ
وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۝ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا
اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ
فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ
تَفْرَحُوْنَ ۝ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً وَّهُمْ
صٰغِرُوْنَ ۝ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ
الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ
عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا
مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْۤ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۚ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ
غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْۤ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَتْ
قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۚ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ۝ وَصَدَّهَا مَا
كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ۝ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ
حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۚ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۚ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ
نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا
تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۚ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

بل انتم قوم تفتنون ۝ وكان في المدينة تسعة رهط يفسدون في الارض ولا يصلحون ۝
قالوا تقاسموا بالله لنبيتنه واهله ثم لنقولن لوليه ما شهدنا مهلك اهله وانا لصدقون ۝
ومكروا مكرا ومكرنا مكرا وهم لا يشعرون ۝ فانظر كيف كان عاقبة مكرهم انا دمرنهم
وقومهم اجمعين ۝ فتلك بيوتهم خاوية بما ظلموا ان في ذلك لاية لقوم يعلمون ۝
وانجينا الذين امنوا وكانوا يتقون ۝ ولوطا اذ قال لقومه اتاتون الفاحشة وانتم
تبصرون ۝ اينكم لتاتون الرجال شهوة من دون النساء بل انتم قوم تجهلون ۝
فما كان جواب قومه الا ان قالوا اخرجوا ال لوط من قريتكم انهم اناس يتطهرون ۝
فانجينه واهله الا امراته قدرنها من الغبرين ۝ وامطرنا عليهم مطرا فساء
مطر المنذرين ۝ قل الحمد لله وسلم على عباده الذين اصطفى ءالله خير اما يشركون ۝

## امن خلق السموت والارض وانزل لكم من السماء ماء

فانبتنا به حدائق ذات بهجة ما كان لكم ان تنبتوا شجرها ءاله مع الله بل هم قوم
يعدلون ۝ امن جعل الارض قرارا وجعل خللها انهرا وجعل لها رواسي وجعل بين
البحرين حاجزا ءاله مع الله بل اكثرهم لا يعلمون ۝ امن يجيب المضطر اذا دعاه و
يكشف السوء ويجعلكم خلفاء الارض ءاله مع الله قليلا ما تذكرون ۝ امن يهديكم
في ظلمت البر والبحر ومن يرسل الريح بشرا بين يدي رحمته ءاله مع الله تعلى الله عما
يشركون ۝ امن يبدؤا الخلق ثم يعيده ومن يرزقكم من السماء والارض ءاله مع الله
قل هاتوا برهانكم ان كنتم صدقين ۝ قل لا يعلم من في السموت والارض الغيب الا الله
وما يشعرون ايان يبعثون ۝ بل ادرك علمهم في الاخرة بل هم في شك منها بل هم
منها عمون ۝ وقال الذين كفروا ءاذا كنا تربا واباؤنا ائنا لمخرجون ۝ لقد وعدنا
هذا نحن واباؤنا من قبل ان هذا الا اساطير الاولين ۝ قل سيروا في الارض
فانظروا كيف كان عاقبة المجرمين ۝ ولا تحزن عليهم ولا تكن في ضيق مما يمكرون ۝
ويقولون متى هذا الوعد ان كنتم صدقين ۝ قل عسى ان يكون ردف لكم بعض الذي
تستعجلون ۝ وان ربك لذو فضل على الناس ولكن اكثرهم لا يشكرون ۝ وان ربك

ہاں تم لوگ آزمائے جاتے ہو ○ اور اس شہر میں تھے نو آدمی فساد کرتے تھے ملک میں اور اصلاح نہیں کرتے تھے
○ وہ بولے آپس میں قسمیں کھاؤ اللہ کی کہ ہم ضرور رات کو ہلاک کر دیں گے صالح اور اس کے گھر والوں کو پھر
بے شک ہم کہہ دیں گے اس کے وارث سے کہ ہم تو حاضر ہی نہ تھے صالح کے گھر والوں کے ہلاک ہوتے وقت اور
ہم تو البتہ سچے ہی بنے رہیں گے ○ انہوں نے بھی ایک تدبیر کی اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی اور انہیں کچھ شعور بھی
نہ تھا ○ دیکھو تو ان کی تدبیر کا انجام کیا ہوا۔ ہم ہی نے ہلاک کر دیا ان کو اور ان کی سب قوم کو ○ تو یہ ان کے گھر
ہیں ویران پڑے ہوئے ان کے ظلم کے سبب سے یہ واقعہ بطور نشان کے ہے اس قوم کے لئے جو جانتی ہے
○ اور ہم نے ان کو بچا لیا جو ایمان لائے اور جرم سے ڈرتے تھے ○ اور لوط کو ہم نے بھیجا اس نے کہا اپنی
قوم سے کیا تم دیدہ دانستہ بدکاری کرتے ہو ○ کیا تم آتے ہو مردوں پر شہوت سے عورتوں کو چھوڑ کر تم تو بڑی
ہی جاہل قوم ہو ○ تو لوط کی قوم کا کچھ جواب نہ تھا اس کے سوا کہ کہنے لگے نکالو لوط کے گھر والوں کو تمہاری بستی سے کیونکہ
یہ لوگ تو بڑے صاف و پاک رہنے والے ہیں ○ پھر ہم نے بچا لیا لوط کو اور اس کے گھر والوں کو مگر اس کی
بیوی کو کہ اس کے لئے ہم نے ٹھیرا لیا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہے ○ اور ہم نے برسائی ان پر برسات تو پھر کیا
بری برسات تھی ڈرائے گیوں کی ○ ع تو کہہ دے سب تعریف اور واہ واہ اللہ ہی کی ہے اور سلام اس کے
بندوں پر جن کو اس نے برگزیدہ کیا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ لوگ شریک ٹھیراتے ہیں ○

# بھلا کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور تمہارے لئے بادل

سے پانی برسایا پھر اگائے اس کے ذریعہ سے رونق دار باغ تم سے کبھی نہیں ہو سکتا کہ تم اگا دیتے ان کے درختوں کو تو
کیا کوئی بھی معبود ہے اللہ کے ساتھ والا۔ ہاں وہ قوم تو حد سے تجاوز کرنے والی ہے ○ بھلا کس نے بنایا زمین کو قرار
گاہ اور اس کے اندر ندیاں بہا دیں اور اس پر پہاڑ کھڑے کر دئے اور دو دریاؤں میں مضبوط فرق رکھ دیا۔ کیا کوئی
اللہ کے ساتھ معبود ہے ہاں وہ تو اکثر جاہل ہی ہیں ○ بھلا کون بے چین اور بے کس کی فریاد کو پہنچتا ہے جب وہ
پکارتا ہے اور اس کی سختی دور کرتا ہے اور تم کو بناتا ہے ملک میں خلیفہ۔ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی ہے
بہت ہی کم ہیں جو غور کریں اور یاد کریں ○ بھلا کون تم کو راہ دکھاتا ہے خشکی اور تری کے اندھیروں میں اور
خوشخبری دینے والی ہوائیں کون چلاتا ہے اپنی رحمت کی آگے آگے۔ کیا کوئی اور معبود ہے اللہ کے ساتھ۔
بہت بلند برتر ہے اس سے جو یہ شریک کرتے ہیں ○ بھلا کون پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے مخلوق کو پھر اس کو بار بار
بھی وہی پیدا کرتا ہے اور تم کو روزی دیتا ہے آسمان سے اور زمین سے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ بھی کوئی اور معبود ہے
کہہ دو کہ اچھا پیش تو کرو دلیل اپنی جب تم سچے ہو ○ کہہ دے کہ کوئی نہیں جانتا وہ جو آسمانوں اور زمین میں
ہیں چھپے ہوئے کو ہاں اللہ ہی جانتا ہے سب۔ اور نہ لوگوں کو اس کی خبر ہے کہ وہ مرے بعد بھلا کب اٹھا
کھڑے کئے جائیں گے ○ ہاں ان کا علم رہ چکا آخرت کے معاملہ میں بلکہ وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں اس
کی طرف سے بلکہ وہ اندھے ہی ہیں ع اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہیں کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے
باپ دادے بھی تو کیا ہم پھر نکال کھڑے کئے جاویں گے ○ بے شک وعدہ ہو چکا ہے اس کا ہم سے اور ہمارے
باپ دادے سے پہلے سے یہ تو پرانی کہانیاں ہی ہیں ○ کہہ دو اچھا چلو پھرو ملک میں پھر دیکھو کیا انجام ہوا جناب
الٰہی سے قطع تعلق کرنے والوں کا ○ اور تو ان پر غمگین نہ ہو اور نہ تنگ دل اس سے جو وہ منصوبے کرتے ہیں
○ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا جب تم سچے ہو ○ کہہ دو کہ قریب ہے کہ تمہارے پیچھے آلگا ہو
جس کی تم جلدی مچا رہے ہو ○ اور بے شک تیرا رب بڑے فضل والا ہے لوگوں پر لیکن بہت سے
لوگ شکر ہی نہیں کرتے ○ اور البتہ جو تیرا پروردگار ہے۔

جزو ۲۰

رکوع

یا لیتے ٹیک کر بیٹھ رہے منفعت نہ معلوم ہوئی

بے شک وہ جانتا ہے جو اُن کے سینوں میں ہے اور جو ظاہر ہے ○ اور کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں آسمانوں اور زمین میں مگر وہ سب صریح حفاظت میں ہے ○ کچھ شک نہیں کہ یہ قرآن شریف بنی اسرائیل کے حالات بہت بیان کرتا ہے دیکھیے ان پر حکم ہے اکثر ان باتوں کو جن میں وہ جھگڑا کرتے ہیں ○ بے شک وہ قرآن ہدایت ہے اور رحمت ہے ایمان داروں کے لئے ○ کچھ شک نہیں کہ تیرا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے آپس میں اپنے حکم سے آپ ہی اور وہ بڑا زبردست اور بہت جاننے والا ہے ○ تو تم توکل کرو اللہ پر بے شک تو تو صریح حق پر ہی ہے ○ بے شک تو تو نہیں سنا سکتا آواز مردوں کو ۱؎ اور نہ بہروں کو جب وہ منہ پھیر کے چلے جائیں ○ اور نہ تو راہ ہی دکھا سکتا ہے اندھوں کو ان کی گمراہی سے تو تو اسی کو سناتا ہے جو یقین رکھتا ہے ہماری آیتوں کا تو وہ ہی خدائی ایمان دار ہیں ○ اور جب آ پڑے گا ان پر وعدہ عذاب کا ۲؎ تو نکالیں گے ہم ان کے لئے ایک جانور زمین سے جو ان کو کاٹے گا زخمی کرے گا اس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں کا یقین نہیں کرتے تھے ○ اور جس دن ہم جمع کریں گے ایک امت میں سے اس گروہ کو جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتوں کو پھر ترتیب سے کھڑے کئے جائیں گے ○ یہاں تک کہ جب وہ حاضر ہوں گے تو اللہ فرمائے گا کیا تم نے جھوٹ سمجھا ہماری آیتوں کو حالانکہ تم نے اس کا علم پورا پورا حاصل نہ کیا تھا تو تم کیا عمل کرتے تھے ○ اور ثابت ہو گئی ان پر پیش گوئی عذاب کی ۳؎ ان کے ظلم کی وجہ سے تو وہ بول ہی نہ سکیں گے ○ کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے بنائی ہے رات تاکہ اس میں آرام پائیں اور دن کو روشن بنایا۔ کچھ شک نہیں کہ اس میں لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو یقین رکھتے ہیں ○ اور جس دن پھونکا جائے گا صور، تو گھبرا جائیں گے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں مگر جس کو اللہ چاہے۔ اور سب حاضر ہو جائیں گے اس کی حضوری میں عاجزی سے ○ اور دیکھتا ہے تو پہاڑوں کو ۴؎ جن کو تو خیال کرتا ہے کہ وہ اپنی جگہ جمے ہوئے ہیں اور وہ چلیں گے بادل کی طرح یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے مضبوط بنایا ہر شے کو۔ بے شک وہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو ○ جو کوئی نیکی لے کر آوے گا تو اس کو اس سے بہت بہتر ملے گا یعنے بدلا اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے ○ اور جو بدی لے کر آیا تو اوندھے منہ ڈال دئے جائیں گے آگ میں ۵؎ یہ تم اسی کی سزا بھگت رہے ہو جو تم کرتوت کرتے تھے ○ کہہ دو اے محمدؐ پیارے مجھے تو یہی حکم ملا ہے کہ میں عبادت کروں اس شہر کے مالک کی جس نے اس کو بزرگی دی اور سب چیزیں اسی کی ہیں اور یہ حکم بھی ہے کہ میں خدائی فرماں بردار ہوں ○ اور یہ کہ پڑھوں قرآن پھر جو کوئی راہ پر آگیا تو وہ اپنے ہی بھلے کے لئے راہ پر آگیا ہے اور جو راہ سے بھٹک گیا تو تو کہہ دے میں تو بس ڈر سنانے والوں میں سے ایک ہوں ○ اور کہہ الحمد للہ قریب ہی تم کو اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے اور تمھارا رب تو غافل نہیں ہے اس سے جو تم کر رہے ہو ○ ع

| سورۂ قصص مکہ میں اتری ہے، اور | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | اس میں اٹھاسی آیتیں ہیں |
| --- | --- | --- |

ہم سورۂ قصص کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اس اللہ کے نام سے جو رحمٰن الرحیم ہے۔
لطیف سمیع مجید اللہ کی طرف سے یا طور سینا کے متعلق ○ یہ چند آیتیں ہیں روشن کتاب کی ○ موسیٰ اور فرعون کے متعلق ہم پڑھتے ہیں تجھ پر سچ سچ ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں ○ بے شک فرعون ملک میں سرزور ہو رہا تھا اور وہاں کے لوگوں کو بنا رکھا تھا الگ الگ جماعتیں ایک گروہ کو کم زور کرتا رہتا تھا ایک گروہ کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا ان کی عورتوں کو بے عزت کرتا تھا کیونکہ وہ شریر فساد کرنے والوں میں سے تھا ○ اور ہم ارادہ کیا کرتے ہیں کہ احسان کریں ان لوگوں پر جو کم زور کئے گئے تھے ملک میں اور بنائیں ہم ان کو پیشوا اور انھیں کو وارث کریں ○ اور ان کو مقدرت بخشیں ملک ۱؎ میں اور دکھائیں فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر کو بنی اسرائیل کے ہاتھوں سے وہ چیز جس کا وہ اندیشہ کرتے تھے ○ اور ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کی ماں کی طرف کہ اس کو دودھ پلا پھر جب تو اس پر خوف کرے تو اس کو رکھ دے دریا میں اور کچھ خوف نہ کر اور غم نہ کر ہم بے شک اس کو پھر پہنچا دیں گے تیری

---

۱؎ اللہ نے کافروں کو مردہ کہا۔
۲؎ ان پر فرد جرم لگ جائے گا۔
۳؎ یعنے فرد جرم لگ گیا
۴؎ یعنے بڑے آدمیوں کو
۵؎ ان کو سنایا جائے گا۔
۱؎ ملک و مذہب وہاں کا

منزل ۵

لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ
مُّبِيْنٍ ۝ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَهُدًى
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ وَمَآ
اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ
عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۝ وَيَوْمَ
نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ
بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝
وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ۝
وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ اِنَّهٗ
خَبِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝
وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّمَآ
اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ
اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

## سورة القصص مكية وهي ثمان وثمانون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ
لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ
يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ
اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ
فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ
اَرْضِعِيْهِ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ

منزل ٥

وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ
هَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ
عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ
لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ
بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى
اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَ
لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ع وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ
حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا
فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ
عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ
مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ قَالَ
رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ
فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّآ
اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا
بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝ وَ
جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ؗ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ
فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ
عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۫ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا
لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ
اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ
اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ
لَا تَخَفْ ٙ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ

ربع ع ٢ ع ٣

اور اس کو رسولوں میں سے بنا دیں گے ○ پھر موسیٰ کو اٹھا لیا فرعون کے لوگوں نے نتیجہ یہ ہوا کہ ان کا دشمن بنا اور
باعث غم ہوا۔ بے شک فرعون اور ہامان اور ان کا لشکر خطا کاروں میں سے تھا ○ اور فرعون کی عورت بولی میری اور
تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ (بچہ) تو تو اس کو نہ مار کیا تعجب کہ ہم کو فائدہ ہو یا بیٹا بنا لیں اس کو اور وہ کچھ شعور بھی
نہیں رکھتے تھے ¹ ○ اور موسیٰ کی ماں کا دل فارغ ہو گیا (غم و ہم سے) یقیناً قریب تھی کہ اس کو ظاہر کر دیتی اگر ہم اس کے
دل پر مضبوطی نہ ڈالتے نتیجہ یہ کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہوئی تھی ○ اور موسیٰ کی ماں نے اس کی بہن سے کہہ
دیا تھا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جانا تو وہ اس کو دور دور سے دیکھتی رہی اور لوگوں کو کچھ بھی شعور نہ ہوا ○ اور ہم
نا مرغوب کر رکھا تھا موسیٰ پر دائیوں کا دودھ پہلے سے تو موسیٰ کی بہن بولی کیا تم کو پتہ بتاؤں ایک گھرانے کا جو اس
بچہ کی بخوبی پرورش کرے تمہارے واسطے اور وہ گھر والے موسیٰ یا آپ ہی کے خیر خواہ ہیں ² ○ غرض ہم نے اس
کو واپس بھیج دیا اس کی ماں کے پاس تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور رنج سے گھٹے نہیں اور یہ بھی معلوم کر
کہ اللہ کا وعدہ بالکل سچا ہے لیکن بہت سے لوگ تو جانتے ہی نہیں ○ ع اور جب موسیٰ اپنی بھرپور جوانی کو پہنچے اور
مضبوط ہو گئے تو ہم نے اس کو فہم اللہ فراست اور عقل و دلائل عطا فرمائے اور اسی طرح ہم بدلہ دیا کرتے ہیں محسنوں کو ³
○ اور موسیٰ شہر میں ایسے وقت آیا جب وہاں کے لوگ بے خبر تھے تو پایا وہاں دو آدمیوں کو کہ وہ آپس میں لڑ
رہے تھے ایک تو موسیٰ کو ماننے والا اسی کے قوم کا اور دوسرا مخالف قبطی تو موسیٰ سے اس نے مدد مانگی جو اس کی
قوم میں تھا اس شخص کے مقابلہ میں جو اس کے دشمنوں میں سے تھا تو موسیٰ نے اس کو گھونسا مارا تو وہ مر گیا موسیٰ نے
کہا (یہ تیرے برے کرتوت کا نتیجہ ہے) جو کار شیطانی تھا کچھ شک نہیں کہ شیطان بڑا گمراہ کرنے والا دشمن صریح
ہے ○ موسیٰ نے دعا کی اے میرے رب بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ⁴ تو تو میری ستاری فرما پھر اللہ نے اس کو
ڈھانپ لیا۔ بے شک وہ بڑا حفاظت کرنے والا اور کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○ اے میرے رب قسم ہے اس
انعام کی جو تو نے مجھ پر فرمایا (اس کے شکریہ میں) میں تجھ سے قطع تعلق کرنے والوں کا کبھی پشت و پناہ نہیں بنوں گا ⁵
○ تو شہر میں موسیٰ صبح کو اٹھے متردد و چوکس تو (دیکھا کہ) یکایک وہی شخص جس نے کل موسیٰ سے مدد مانگی تھی چلا چلا کر
موسیٰ کو پکار رہا ہے موسیٰ نے (مخالف) سے کہا تو بڑا ہی بے وقوف گمراہ ہے ○ پھر جب موسیٰ نے چاہا اس کو پکڑے
(یعنی قبطی کو) جو ان دونوں کا دشمن تھا (یعنی موسیٰ کا اور اسرائیلی کا) اس نے کہا اے موسیٰ کیا تو بھی چاہتا ہے کہ
مجھ کو بھی مار ڈالے جیسے کل مار چکا ہے ایک شخص کو تو یہی چاہتا ہے کہ جبر و فساد کرتا رہے ملک میں اور تو سنوارنے
والوں میں نہیں ہونا چاہتا ○ اور ایک شخص آیا شہر کے بہت دور کے کنارے سے دوڑتا ہوا اور اس نے کہا
تحقیق کہ اہل دربار کمیٹیاں کر رہے ہیں تیرے لئے اے موسیٰ کہ تجھ کو قتل کر ڈالیں بس تو نکل جا کچھ شک نہیں کہ میں
تیرا بھی خواہ بھلا چاہنے والا ہوں ○ پس وہاں سے نکلا موسیٰ اندیشہ کرتا ہوا خبریں لیتا ہوا ⁶ بولا اے میرے
رب مجھے نجات دے ظالم قوم سے ○ ع اور جب وہ متوجہ ہوا مدین کی طرف کہا امید ہے کہ تیرا رب مجھے کامیابی کے راستہ
پر ٹھیک پہنچائے گا ○ اور جب وہ پہنچا مدین کے پانی پر اس پر پایا ایک جماعت کو جو پانی پلا رہی تھی اور پایا ان کے
سوا دو عورتوں کو پیچھے روک رہی تھیں جانوروں کو پانی پینے کو (ازدحام کے سبب) موسیٰ نے پوچھا تمہارا کیا کام حال
ہے وہ دونوں بولیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں جب تک کہ لوٹا لے جائیں چرواہے (اپنے جانوروں کو) اور ہمارا باپ
بہت بوڑھا آدمی ہے ⁷ ○ تو موسیٰ نے ان کی بکریوں کو پانی پلا دیا پھر ہٹ کر سایہ کی طرف آیا پھر دعا کی اے میرے
رب تو جو کچھ میری طرف نازل فرمائے میں اس کا بخوبی حاجت مند ہوں ○ تو ان دو عورتوں میں سے ایک عورت
موسیٰ کے پاس آئی جو شرماتی چلتی تھی کہنے لگی کہ میرے باپ آپ کو بلاتے ہیں تاکہ آپ کو اس کی مزدوری دیں
جو آپ نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا پھر موسیٰ اس کے (یعنی باپ کے) پاس آئے اور اس سے سب قصہ ⁸ بیان کیا
لڑکی کے باپ نے جواب دیا خوف نہ کرو تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو ○ ان دو عورتوں میں سے ایک بولی اے میرے
باپ آپ ان کو رکھ لیجئے (ملازم رکھ لیجئے) کچھ شک نہیں کہ بہتر

ربع ۱ ۱۴ ع ۵ ۱۷۵۵ — ۲ ع ۵ ۸

¹ کہ انجام کار یہ بچہ بڑا ہو کر کیا ہوگا۔
² یعنی سلطنت کے مخالف نہیں۔
ربع
³ یعنی اللہ جن کی نظروں میں سمایا رہتا ہے ان کو عقل کامل عطا ہوتی ہے۔
⁴ یعنی میں ظالم النفس ہوں
⁵ یعنی بدکاروں کو ہمیشہ مارا ہی کروں گا یہ ان کی صبح کی تمثیل ہے
⁶ یعنی ہر طرف سے خبریں لیتے رہے۔
⁷ اس لئے وہ آکے پانی نہیں پلا سکتا۔
⁸ یعنی فرعون و قبطی کا قصہ۔

ملازم آپ رکھنا چاہیں تو وہی بہتر ہے جو زور آور اور امانت دار ہو ○ لڑکی کے باپ نے کہا (موسیٰ کو) میں چاہتا ہوں کہ تمہارا
نکاح میں اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو اس شرط پر دوں کہ تم آٹھ برس خدمت کرو میری پھر اگر تم پورا کرو دس برس تو
یہ تمہارا احسان ہے اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تم پر سخت محنت ڈالوں۔ قریب مجھ کو تم انشاء اللہ پاؤ گے سنوار کرنے والوں
میں ○ موسیٰ نے کہا اب یہ فیصلہ ہو چکا میرے اور آپ کے درمیان ان دونوں میں سے کوئی سی پوری کر دوں پھر مجھ
پر زیادتی نہ ہو۔ اور اللہ اس پر گواہ ہے جو ہم کہہ رہے ہیں ○ پس جب خدمت کر دی موسیٰ نے آٹھ برس اور اپنی بی بی
کو لے کر چلا کوہ طور کی طرف تو ایک آگ دیکھی اپنی بیوی سے کہا تم ٹھیرو میں نے آگ دیکھی ہے تاکہ تمہارے پاس لے آؤں
اس سے کچھ خبر یا آگ کی ایک چنگاری کہ تم لوگ تاپو ○ پھر جب وہ آگ کے پاس پہنچا آواز آئی میدان کے دہنے کنارے
بابرکت مقام میں درخت کی طرف سے کہ اے موسیٰ میں ہی ہوں اللہ تمام جہانوں کا بتدریج کمال کو پہنچانے والا ○
اور یہ کہ رکھ دے تو اپنی لاٹھی۔ پھر جب اس کو موسیٰ نے دیکھا حرکت کرتی ہوئی اور ہلتی ہوئی گویا کہ وہ سانپ
ہے پھر چلا پیٹھ پھیر کر اور پیچھے پھر کر بھی نہیں دیکھا۔ ہم نے فرمایا اے موسیٰ ادھر آؤ اور خوف نہ کرو تم تو بڑے امن والوں
میں سے ہو ○ اور اپنا ہاتھ ڈالو اپنے گریبان میں نکلے گا بہت سفید بغیر روگ کے اور اپنی طرف ملاؤ اپنا بازو خوف کے
پھر یہ دو تو دلیلیں ہیں تیرے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے رعب دار سرداروں کے لئے۔ کچھ شک نہیں
کہ وہ لوگ نافرمان مفسد ہیں ○ موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب میں نے ان میں کے ایک آدمی کو مار ڈالا ہے تو
میں ڈرتا ہوں کہ وہ (بحکم قانون) مجھے نہ مار ڈالیں ○ اور میرا بھائی ہارون وہ مجھ سے زیادہ صاف زبان ہے اس
کو میرے ساتھ بھیج دیجئے مددگار بنا کر کہ وہ میری تصدیق کرے البتہ مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے ○ اللہ نے
فرمایا ہم قوت دیں گے تیرے بازو کو تیرے بھائی سے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے پھر وہ لوگ تم تک پہنچ بھی نہ سکیں گے
ہماری نشانیوں کے سبب۔ تم دونوں اور جو تم دونوں کی پیروی کرے وہی غالب ہوگا ○ پھر جب موسیٰ گیا ہماری کھلی
کھلی نشانیاں لے کر ان کے پاس تو وہ کہنے لگے یہ کیا ہے یہ تو ایک دھوکا ہے جوڑا ہوا بنایا ہوا تم وہاں کا اور ہم نے
تو یہ سنا نہیں اپنے اگلے باپ دادوں سے ○ اور موسیٰ نے کہا میرا رب تو اس کو خوب جانتا ہے جو ہدایت
لے کر آئے اس کے پاس سے اور جس کا انجام بخیر ہوتا ہے بات یہ ہے کہ مظفر و منصور نہیں ہوتے ظالم ○ اور فرعون نے
کہا اے رعب دار سردارو مجھے تو معلوم نہیں تمہارا اور بھی معبود ہے میرے سوا تو آگ لگا اے ہامان میری بھٹی کو
پھر طیار کر میرے لئے ایک محل کہ میں جھانکوں موسیٰ کے معبود کو اور میں تو اس کو جھوٹوں میں سے ہی سمجھتا ہوں ○
اور فرعون نے تکبر کیا اور اس کے لشکر نے ملک میں ناحق اور انہوں نے یقین کر لیا تھا کہ وہ ہماری طرف کبھی پھر لوٹائے
نہ جائیں گے ○ تو ہم نے پکڑ لیا اس کو اور اس کے لشکروں کو پھر ان کو پھینک دیا دریا میں تو دیکھو ظالموں کا انجام
کیا ہوا ○ اور ہم نے ان کو سردار بنایا (کافروں کا) وہ آگ کی طرف بلاتے ہیں اور انجام کار ان کو مدد نہ ملے گی ○ اور ہم نے
ان کے پیچھے دنیا میں لعنت لگا دی اور انجام کار وہ برے لوگوں میں سے ہیں ع اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب
دی اس کے بعد کہ اگلی بہت سی سنگتیں ہلاک کر چکے کہ لوگوں کے لئے دلیلیں اور ہدایت اور رحمت ہو تاکہ وہ
نصیحت پکڑیں ○ اور اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تم نہ تھے جب ہم نے بھیجا موسیٰ کی طرف حکم (تو وہاں) حاضران
حضور میں سے نہ تھا ○ لیکن ہم نے پیدا کیں بہت سی امتیں پھر ان کی عمریں دراز ہوئیں اور نہ تو رہتا تھا مدین والوں
میں کہ ان پر پڑھتا ہماری آیتیں لیکن ہم رسول بھیجتے ہی رہتے ہیں ○ اور نہ تو حاضر تھا۔

رکوع ۳

رکوع ۴

پکی اینٹوں کی محل تیار کر میرے لئے۔

اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۝ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَنْ تَأْجُرَنِي
ثَمَانِيَ حِجَجٍ ۖ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۖ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ
الصَّالِحِينَ ۝ قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا
نَقُولُ وَكِيلٌ ۝ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ
لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝
فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يَا مُوسَىٰ
إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ
مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ۝ اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ
تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ ۖ فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَبِّكَ
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ
يَقْتُلُونِ ۝ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ
يُكَذِّبُونِ ۝ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ
بِآيَاتِنَا ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ
مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ
عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ
مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ
إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا
أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ۝ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝
وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ ۝ وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ
بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ
مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَلَٰكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَ
مَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ وَمَا كُنْتَ

بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ
اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا
سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ
اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ
مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا
لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا
يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ
اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؗ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ؗ
لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ
اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ
لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ
مِّنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى
حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰىٓ اِلَّا وَاَهْلُهَا
ظٰلِمُوْنَ ۝ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ
مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ؗ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۝ وَقِيْلَ
ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

طور کے کنارہ جب ہم نے پکارا اور یہی آواز سے لیکن یہ تیرے رب کی مہربانی ہے [1] تاکہ تو ڈراوے ان لوگوں کو جن کے
پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تجھ سے پہلے اس لئے کہ نصیحت پکڑیں اور بڑے آدمی بن جائیں ○ نصف اور کہیں وہ یہ کہ
لیکن کہ جب ان پر آ پڑے مصیبت ان کے کرتوتوں کے بدلے جو وہ آگے کر چکے ہیں کہ اے ہمارے رب تو نے کیوں نہ
بھیج دیا ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم ایمان دار ہو جاتے ○ پھر جب ان کے پاس
ہماری طرف سے حق پہنچا تو لگے کہنے کہ اس کو وہ کیوں نہیں ملا جیسا ملا تھا موسیٰ کو کیا یہ انکار نہیں کر چکے ہیں اس کا
جو موسیٰ کو مل چکا تھا پہلے سے انھوں نے کہا دونوں بڑے ساحر ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں (یعنے دونوں
بت پرستی کے مخالف ہیں) اور کہہ چکے ہم تو سب ہی کے منکر ہیں ○ تو جواب دے کوئی کتاب لاؤ اللہ کی طرف سے جو ان
دونوں سے ہدایت میں بہتر ہو (یعنے قرآن شریف و توریت سے) کہ میں اس کی پیروی کروں جب تم سچے ہو ○ پس
اگر یہ لوگ تیری بات کا جواب نہ دیں تو جان لے کہ اس کے سوا نہیں کہ وہ اپنی گری ہوئی خواہشوں کے پیچھے پڑے ہوئے
ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہے جو اپنی گری ہوئی خواہش کے پیچھے پڑا بغیر اللہ کی رہنمائی کے کچھ شک نہیں
کہ ظالم جس راہ پر ہیں وہ اللہ کی بتائی ہوئی نہیں ○ اور ہم نے متواتر باتیں بتائی ہیں ان کو تاکہ وہ نصیحت پکڑیں
بڑے آدمی ہو جائیں ○ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت فرمائی اس قرآن سے پہلے تو وہ اس قرآن کو مانتے ہیں ○
اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں ہم نے اس کو مانا کچھ بھی شک نہیں کہ یہ ہمارے رب کی طرف سے ہے
بے شک ہم اس سے پہلے بھی فرماں بردار ہی تھے ○ یہی لوگ ہیں جن کو دوہرا دوہرا اجر دیا جائے گا ان کے صبر
کے سبب سے اور بدی کا دفعیہ نیکی سے کرنے کے باعث سے۔ اور اس سبب سے کہ وہ ہمارے دیے ہوئے میں سے کچھ خرچ
کرتے رہتے ہیں ○ اور جب بے ہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے کنارہ کش ہو جاتے اور کہتے ہیں ہمارے اعمال ہمارے
ساتھ ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے ساتھ تم پر سلام ہے [2] ہم جاہلوں کی محبت و صحبت نہیں چاہتے ○
تو تو ہدایت نہیں دے سکتا جس کو چاہے اور اللہ ہدایت دے سکتا ہے جسے چاہے اور وہی خوب جانتا ہے
توفیق والوں اور کامیاب اور طاقتوروں کو ○ اور کہنے لگے اگر ہم ہدایت کی پیروی کریں تیرے ساتھ تو ہم
اچک لئے جائیں گے اپنے ملک سے کیا ہم نے ان کو جگہ نہ دی امن والے حرم میں جو کھنچے چلے آتے ہیں اس کی
طرف سب قسم کے پھل کھانے کو ہماری طرف سے لیکن وہ بہت سے جانتے ہی نہیں ○ اور ہم نے ہلاک کریں بہت سی
بستیاں جو اترا چلی تھیں اپنی گزران میں (دولت مندی کی وجہ مغرور ہو گئی تھیں) تو اب یہ ان کے گھر ہیں کہ ان میں کوئی بھی
بستا نہیں ان کے بعد مگر تھوڑے۔ اور ہم ہی وارث ٹھہرے ○ اور تیرا رب کسی بستی کو ہلاک کرنے والا نہیں جب تک کہ نہ بھیج
لے ان کے بڑے شہر میں کوئی رسول جو پڑھے ان پر ہماری آیتیں اور ہم کسی بستی کو ہلاک ہی نہیں کرتے مگر جب وہاں کے لوگ
ظالم ہوں ○ اور تم کو جو کچھ دیا گیا ہے تو وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ ہے اور یہیں کی رونق ہے اور اللہ کے پاس جو ہے وہ
زیادہ بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا تم کو کچھ بھی عقل نہیں ع بھلا جس سے ہم نے بہت عمدہ وعدہ کیا ہے
اور وہ اس کو پانے والا ہے ایسا شخص اس کے برابر ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیا ہی کا فائدہ دیا پھر وہ انجام کار ان لوگوں
میں سے ہوگا جو پکڑ بلائے جاتے ہیں ○ اور جس دن ان کو پکارے گا پکار رکھنے والا فرمائے گا کہاں ہیں وہ میرے شریک
جن کا تم زعم کیا کرتے تھے ○ وہ بولیں گے جن پر عذاب ثابت ہو چکا اے ہمارے رب یہی لوگ ہیں (استاد کہیں گے)
جن کو ہم نے بہکایا ہم نے ان کو بہکایا کہ ہم بہکے ہوئے تھے [3] ہم تیرے سامنے ان سے بیزار ہیں یہ لوگ ہم کو نہیں
پوجتے تھے [4] ○ اور کہا جائے گا بلاؤ اپنے شریکوں کو تو وہ ان کو پکاریں گے تو وہ انھیں جواب بھی نہ دیں گے
اور دیکھ لیں عذاب اور آرزو کریں گے کیا اچھا ہوتا۔

ع ۵

ع ۶

[1] کہ مجھے سب خبریں دے دیں۔

[2] اللہ تمھیں نیک سمجھ دے۔

[3] یہی لوگ ہیں جنھوں نے ہم کو بہکایا اگر دیکھیں گے انھوں نے ہم کو بہکایا جس طرح ہم بہکے۔

[4] اپنی خواہشات کی پیروی کرتے تھے مریدوں کا مقولہ ہوگا۔

کہ وہ راہ راست پر ہوتے ○ اور ایک دن اُن کو پکارے گا پکارنے والا پھر فرمائے گا کہ تم نے رسولوں کو کیا جواب
دیا ○ تو اس دن ان پر اندھا دھند ہو جائیں گی خبریں ؎۱ تو اس میں کچھ پوچھ پاچھ نہ کرینگے ○ اور جس نے توبہ
کر لی اور سچے دل سے اللہ کو مانا اور بھلے کام کئے تو امید ہے کہ وہ نہال اور بامراد ہوگا ○ اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو
چاہتا ہے اور جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے لوگوں کے ہاتھ میں اختیار نہیں۔ اللہ پاک ذات ہے بہت بلند
ہے اس سے جو شریک بتاتے ہیں ○ اور تیرا رب جانتا ہے جو کچھ ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے
ہیں ○ اور وہی اللہ ہے کوئی سچا معبود نہیں اس کے سوا۔ اسی کی حمد ہے اول اور آخر ؎۲ اور اسی کے ہاتھ میں حکم
ہے اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ○ کہہ دو بھلا دیکھو تو سہی اگر اللہ تم پر ہمیشہ رات ہی رکھے قیامت کے دن
تک تو وہ کونسا معبود ہے اللہ کے سوا جو تمہارے پاس روشنی لائے۔ تو کیا تم کچھ بھی نہیں سنتے ○ اور کہہ دے بھلا یہ بھی
دیکھو کہ اگر اللہ ہمیشہ تم پر دن رکھے قیامت کے دن تک تو وہ کونسا معبود ہے اللہ کے سوا جو لاوے تمہارے پاس رات
کو کہ تم اس میں آرام پاؤ تو کیا تم کچھ بھی نہیں دیکھتے ○ اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات دن بنائے تاکہ اس
میں آرام پاؤ اور اللہ کی مہربانی سے کچھ تلاش بھی کرو مال اور تاکہ تم شکر گزاری اختیار کرو ○ اور جس دن ان کو پکارے
گا اور پوچھے گا وہ میرے شریک کہاں ہیں جن کا تم زعم کیا کرتے تھے ○ اور ہم ہر ایک فرقہ میں سے ایک ایک گواہ مقرر
کریں گے اور پھر اُن سے کہیں گے پیش کرو اپنی اپنی دلیل اس وقت لوگوں کو معلوم ہوگا کہ بے شک حق اللہ
ہی کا ہے اور ان سے گم ہو جائیں گی وہ باتیں جو بنایا کرتے تھے ○ کچھ شک نہیں کہ قارون موسیٰ کی قوم میں
سے تھا اور اس نے بغاوت کی اُن پر اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ اس کے خزانوں کی کنجیوں سے
تھک جاتے تھے کئی طاقتور آدمی جب قارون سے کہا اس کی قوم نے اترا مت کچھ شک نہیں کہ اللہ پسند نہیں کرتا
اترانے والوں کو ○ اور خواہش کر اس مال سے جو اللہ نے تجھ کو دیا ہے آخرت کے گھر کے سنوارنے کی اور بھول مت اپنا
حصہ دنیا سے ؎۳ اور تو احسان کر کیونکہ اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے اور فساد و شرارت نہ چاہ ملک میں کچھ شک نہیں
کہ اللہ پسند نہیں کرتا شریر مفسدوں کو ○ قارون نے کہا اس کے سوا نہیں کہ یہ مال تو دیا گیا ہے یا مجھ کو ملا ہے
میرے تجربہ اور کمال سے۔ کیا اسے معلوم نہیں کہ اللہ ہلاک کر چکا اس سے پہلے بہت سی جماعتوں کو جو اس سے
زیادہ قوت میں تھیں (علم و تجربہ میں) اور بہت جمع والی تھیں (یعنے مال و اسباب میں) اور قطع تعلق کرنے والوں
کے گناہوں سے نہیں پوچھا جاتا ؎۴ ○ تو قارون نے اپنی آرائش میں غلبہ کیا اپنی قوم پر تو طالب دنیا کہنے لگے کہ کیا
اچھا ہوتا ہم کو ملتا جیسا قارون کو ملا ہے کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا صاحب نصیب بھاگوان ہے ○ اور ذی
علم لوگ بولے تم پر افسوس اللہ کے یہاں کی دین بہت اچھی ہے اس شخص کے لئے جو سچے دل سے ایمان
لایا اور بھلے کام کیا اور یہ بات تو انہیں کے دل میں پڑتی ہے جو سدا نیکیوں پر جمنے والے اور بدیوں سے
بچنے والے ہیں ○ پھر ہم نے ذلیل کر دیا مٹی میں ملا دیا اس کو اور اس کے گھر کو تو کوئی بھی جماعت نہ ہوئی جو
اس کی مدد کرتی اللہ کے مقابلہ میں اور نہ وہ خود ہی بدلہ لے سکا ○ اور لگے کہنے وہ لوگ جو اس کی قوت اور
طاقت کی آرزو کرتے تھے کل۔ تعجب واہیات ہے (سچ تو یہ ہے) کہ اللہ ہی کشادہ کرتا ہے جس کی روزی
چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور اندازے سے دیتا ہے اگر اللہ احسان نہ فرماتا ہم پر ضرور ہمیں ذلیل کر دیتا
مٹی میں ملا دیتا اوہو کیسی خرابی ہے کافر تو نہال اور بامراد ہوتے ہی نہیں ○ ہاں آخرت کا گھر ہم ان

ہی کو دیں گے

---

؎۱ یعنے کوئی بات سوجھ نہ پڑے گی۔
؎۲ یعنے مطلق کسی سے کچھ جواب نہ بن پڑے گا
؎۲ یعنے ہر وقت اور ہر حال۔
؎۳ یعنے اللہ نے تجھ کو دنیا کا بہت مال دیا ہے
؎۴ یعنے وہ کس گناہ کے قصور میں پکڑا گیا۔

ع ۷ ۱۸۲۴-۱۸۳۲
ع ۸ ۱۸۳۵-۱۸۳۹

يَهْتَدُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْبَآءُ
يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ
الْمُفْلِحِيْنَ ۝ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ اَفَلَا
تَسْمَعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ
غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَيَوْمَ
يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ اِنَّ ع ۵/۱۰
قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ
بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝ وَابْتَغِ فِيْمَآ
اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ
اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ
عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ
قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ
قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ
لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ
بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَوْلَآ اَنْ
مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا ع ۷/۱۱ ۱

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ مَنْ جَآءَ
بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ
اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ
اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ
اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

## سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | وَهِيَ تِسْعٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً

الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ
اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ
لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا
بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ
خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ
وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ
ظٰلِمُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاِبْرٰهِيْمَ

جو ملک مین لڑائی اور فساد نہین چاہتے اور انجام کار تو متقیون ہی کا ہے ۱ ۵ جو شخص نیکی لیکر آئے اس کیلئے
اس سے بہتر نیکی ہے اور جو کوئی بدی لیکر آئے تو جنہون نے بُرے کرتوت کئے ہین تو انھین اتنی ہی سزا
ملیگی جتنا وہ کرتے تھے ۵ بے شک تیرے رب نے تجھ پر قرآن اتارا البتہ وہ ضرور تجھکو پھیر لانے والا ہے بھلی جگہ ۲
کہدے میرا رب خوب جانتا ہے کون ہدایت لیکر آیا ہے اور کون بالکل گمراہی مین پڑا ہے ۵ اور تجھکو امید نہ تھی کہ
تیری طرف اتاری جائے گی کتاب مگر تیرے رب کی مہربانی سے اتاری گئی تو تو مددگار نہ بننا کبھی کافرون کا ۳ ۵ اور نہ
دلیا ہو کہ وہ تجھکو روک دین اللہ کی آیتون کے پہنچانے سے اس کے بعد کہ وہ تیری طرف اتر چکین اور بلا اپنے
رب کی طرف اور مشرکون مین سے نہ ہو ۵ اور نہ پکار اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود کوئی بھی سچا معبود نہین اللہ کے
سوا ہر ایک چیز ہلاکت رکھتی ہے ۴ لیکن اللہ کی ذات پاک ۵ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم سب لوٹ جاؤ گے ۵

| سورہ عنکبوت مکہ مین اتری ہے اور | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اس مین چھیا نوے ۶۹ آیتین ہین |
|---|---|---|

اس سورہ عنکبوت کو ہم اس اللہ کے نام سے پڑھنا شروع کرتے ہین جو رحمن و رحیم ہے ۵
مین اللہ بڑا جاننے والا ہون ۵ کیا لوگون کو خیال ہے کہ وہ چھوڑے جائین یون ہی یہ جو کہدیتے ہین کہ ایمان لائے
حالانکہ ابھی تک تمیز نہوئی امتحان نہین کیا گیا ۵ اور بے شک ہم نے تمیز کیا تھا ان لوگون کو جو ان سے پہلے تھے
تو ضرور اللہ معلوم کرے گا ان لوگون کو جو سچے ہین اور جھوٹون کو بھی ضرور ظاہر کریگا ۵ کیا ان کو خیال ہے جو برے
کام کرتے ہین کہ ہم سے بڑھ جائین گے آگے وہ کیا ہی برا حکم کرتے ہین (یعنے فیصلہ) ۵ جو شخص امید رکھتا ہے اللہ سے
ملنے کی تو کچھ شک نہین کہ اللہ کا وعدہ ضرور ہی آنیوالا ہے اور اللہ ہی بڑا سننے والا ہے جو وہ برا حکم کرتے ہین اور
بڑا جاننے والا ہے جو ان کی آرزوئین ہین ۵ اور جو شخص محنت اٹھاتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے محنت اٹھاتا ہے بیشک
نہین کہ اللہ غنی ہے سب جہانون سے ۵ اور جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کئے تو ضرور ہم ان سے دور کر دینگے
ان کی خطائین اور ضرور دینگے ہم ان کو بہتر سے بہتر بدلہ ان کامون کا جو وہ کرتے تھے ۵ اور ہم نے وصیت کی ہے
انسان کو اس کے مان باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنیکی اور اگر تیرے مان باپ سخت کوشش کرین کہ تو شریک ٹھیرا
میرا ایسی چیز کو جس کا تجھے علم نہین تو تو ان کی اطاعت نہ کرنا تم سب کو میرے ہی طرف لوٹ کر آنا ہے تو مین تم کو
بتاؤنگا جو تم کیا کرتے تھے ۵ اور جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کئے ان کو ہم ضرور داخل کرینگے
سنوار والون مین ۵ اور بعض لوگ ایسے بھی ہین جو کہتے ہین ہم ایمان لائے اللہ پر پھر جب اسکو تکلیف
پہنچتی ہے اللہ کے معاملہ مین (یعنے حق بات مین) تو لوگون کی ایذا ہی کو اللہ کے عذاب کے برابر سمجھ لیتا ہے اگر
تیرے رب کی طرف سے مدد پہنچے اس کو تو وہ ضرور کہنے لگے ہم تو تمہارے ساتھ ہی تھے بھلا کیا اس کو معلوم
نہین وہ اللہ تو سب کے دلون کے بھیدون سے بخوبی واقف ہے ۵ اور اللہ ضرور ظاہر کرے گا ایماندارون کو
ضرور منافقون کو بھی ظاہر فرمائے گا ۵ اور کافر کہنے لگے ایماندارون سے کہ تم ہماری راہ چلو ہم اٹھائین گے
تمہارے گناہ ۔ حالانکہ وہ اٹھانے والے نہین ان کے گناہ مین سے کچھ بھی ۔ بیشک نہین کہ وہ تو بڑے
جھوٹے ہین ۵ وہ ضرور اٹھائین گے اپنے بوجھ اور اپنے بوجھون کے ساتھ اور بھی بوجھ اور ضرور ان سے
پوچھا جائیگا قیامت کے دن ان باتون کی جو وہ بنایا کرتے تھے ۵ اور ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی
طرف اور وہ انمین رہا ہزار برس مگر پچاس کم ۔ پھر ان کو طوفان نے لیا اور وہ ظالم تھے ۵ تو ہم نے بچا لیا نوح کو
اور کشتی والون کو اور اس کشتی کو ایک نشان بنایا سب کے لئے ۵ اور ابراہیم کو

۱ یعنے دین دنیا مین بھی لوگ خوش نصیب ہین ۔
۲ یعنے تیرے وطن مین یہ فتح مکہ کی پیشگوئی ہے
۳ یعنے اپنے ایماندار ساتھیون کا بھروسہ کرنا کافرون کا نہین ۔
۴ یعنے معبود ہونے کی کسی مین شان نہین ۔
۵ یا وہ جو اللہ کے لئے ہو جاتا ہے جس مین اللہ کی توجہ ہو وہ چیز ہلاکت نہین رکھتی

(بھیجا ہم نے) جب اُس نے اپنی قوم سے کہا اللہ ہی کی عبادت کرو اور اسی کو سپر بناؤ یہ تمھارے لیے بہت ہی
اچھا ہے جب تم جانتے ہین ٥ سوائے اس کے نہین کہ تم تو عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا مورتون کی اور جھوٹی
باتین بناتے ہو بیشک نہین کہ جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا وہ تمہاری روزی کے مالک نہین تو تم تلاش کرو اللہ
ہی کے پاس روزی اور اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر اور اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ٥ اگر تم جھٹلاؤ تو بیشک
جھٹلا چکی ہین بہت سی جماعتین تم سے پہلے اور رسول پر تو صاف صاف پہنچا دینا ہی ہے کیا انھون نے نہین دیکھا
کس طرح اللہ پہلے بار پیدا کرتا ہے مخلوق کو پھر بار بار بناتا ہے اس کو بے شک اللہ پر یہ بہت آسان ہے کہدے
سیر کرو ملک مین پھر دیکھو اللہ نے کس طرح شروع کیا مخلوق کو پھر اللہ اٹھائے گا آخری اٹھانا۔ بے شک اللہ
ہر ایک شے کا بڑا اندازہ کرنے والا ہے ٥ وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے (یعنے منکرون کو) اور رحم
فرماتا ہے جس پر چاہتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ٥ اور تم عاجز نہین کر سکتے نہ زمین مین نہ آسمان مین
اور نہ تمھارا اللہ کے سوا کوئی حمایتی ہے اور نہ مددگار ٥ اور جنھون نے انکار کیا
اللہ کی آیتون کا اور اس کی دیدار کا تو یہی لوگ ہین جو اللہ کی رحمت سے ناامید ہو گئے ہین اور یہی لوگ ہین جن
کے لیے تکلیف دینے والا عذاب ہے ٥ تو کچھ جواب نہ تھا اس کی قوم کا مگر یہی کہ وہ کہنے لگے کہ اس کو مار ڈالو یا جلا دو
تو اللہ نے اس کو بچا لیا آگ سے کچھ شک نہین کہ اس مین بڑی نشانیان ہین ایماندارون کے لیے ٥ اور ابراہیم
نے کہا اس کے سوا نہین کہ تم نے تو بنا رکھے ہین اللہ کے سوا بت آپس کی محبت کے سبب دنیا کی زندگی مین
پھر قیامت کے دن بعض کا بعض منکر ہو جائے گا اور لعنت بھیجے گا ایک پر ایک اور تمھارا ٹھکانا آگ مین
ہوگا اور تمھارا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا ٥ تو ایمان لے آیا ابراہیم پر لوط اور کہا مین ہجرت کرتا ہون اپنے رب کی
طرف کیونکہ وہ بڑا زبردست حکمت والا ہے ٥ اور ہم ہی نے عطا فرمایا ابراہیم کو اسحق اور یعقوب اور اس کی
اولاد مین نبوت رکھی اور کتاب اور دنیا ہی مین اس کا اجر ہم نے اس کو دیا اور کچھ شک نہین کہ وہ آخرت مین
بڑے سنوارنے والون مین سے ہے ٥ اور لوط کو ہم نے بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بے شک تم
لوگ ایسی بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے کسی نے بھی نہ کی اس کو دنیا والون مین سے ٥ کیا تم لوگ مردون پر
آتے ہو اور رہزنی کرتے ہو اور کرتے ہو اپنی مجلس مین ناشائستہ حرکتین پھر کچھ جواب نہ دیا اس کی قوم نے
مگر یہی کہا کہ اللہ کا عذاب تو لے آ ہم پر جب تو سچا ہے ٥ لوط نے کہا اے میرے رب میری مدد فرما ان
مفسدون پر ٥ اور جب آئے ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس (یعنے فرشتے) خوشخبری لے
کر اور کہنے لگے کہ البتہ ہم ہی ہلاک کرنے والے ہین اس بستی کے رہنے والون کو کچھ شک نہین کہ اس بستی کے
لوگ ظالم ہی ہین ٥ ابراہیم نے کہا ان مین لوط بھی تو ہے با فرشتون نے کہا ہمین خوب معلوم ہے جو کوئی اس مین
ہے ہم ضرور بچا لین گے لوط کو اور اس کے گھر والون کو مگر اس کی بی بی رہ جائے گی کیونکہ وہ پیچھے رہنے
والون مین ہے ٥ اور جب پہنچے ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس ان کے سبب سے ناخوش ہوا
اور بہت تنگ دل ہوا اور فرشتون نے کہا تم نہ ڈرو نہ غم کرو ہم تمھین اور تمھارے لوگون کو بچا لین گے

دنیا لوگون کو لوٹتے ہوا خلاف وضع فطری کام کرتے

۲ یعنے مخلص عذاب جانے کا مانع ہے۔

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّمَا
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ط اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ط اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ۝ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ط وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝
اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ط اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ قُلْ
سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ط
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ج وَاِلَيْهِ
تُقْلَبُوْنَ ۝ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ز وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ
رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ
اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَقَالَ اِنَّمَا
اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ
بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ز وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ فَاٰمَنَ
لَهٗ لُوْطٌ م وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ط اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ج وَاِنَّهٗ فِي
الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۵ لا
وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ط فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ
اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ع
وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى لا قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ج
اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ط قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ز
لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ز كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا
لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ قف اِنَّا مُنَجُّوْكَ

ع ۲ / ۴ / ۱۴

وقف لازم

ع ۳ / ۸ / ۱۵

وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ○ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ
رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ
لَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ○ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ
دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ○ۙ وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ○ۙ وَقَارُوْنَ
وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا
كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ○ۚ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَ
مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا
كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۖۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ
الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَىْءٍ ؕ وَ
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ○
خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○

## اُتْلُ مَآ اُوْحِىَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ

تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ○ وَلَا تُجَادِلُوْٓا
اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِىْٓ اُنْزِلَ
اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ
بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ○ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ
الْمُبْطِلُوْنَ ○ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِىْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ
اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ○ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ

مگر تمھاری بی بی رہ جائے گی عذاب مین کیونکہ وہ پیچھے رہنے والون مین ہے ٥ بے شک ہم اس
بستی والون پر نازل کرنے والے ہین ایک آفت آسمان سے کیونکہ وہ بدکاری کرتے تھے ٥ بے شک ہم نے
چھوڑ رکھا اس کا ظاہر نشان ان لوگون کے لیے جو عقل رکھتے ہین ٥ اور مدین کی طرف بھیجا ان کے بھائی شعیب کو
اور اس نے کہا اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اور خوف کرو آخرت کے دن کا اور زمین مین فساد مچاتے نہ پھرو
پس انھون نے شعیب کو جھٹلایا تو ان کو زلزلے نے آ لیا تو وہ اپنے گھرون مین اوندھے ہی پڑے رہ گئے ٥ اور عاد
اور ثمود کو بھی ہم نے ہلاک کردیا اور ان کے گھر تمھارے لیے ظاہر ہین اور شیطان نے ان کے کرتوت ان کو
خوشنما دکھائے اور ان کو روک دیا راہ راست سے ٥ اور وہ بڑے ہوشیار لوگ تھے ٥ اور قارون اور
فرعون اور ہامان کو ہم نے ہلاک کردیا اور بے شک ان کے پاس آیا تھا موسیٰ کھلے کھلے نشان لے کر تو انھون نے
تکبر کیا ملک مین اور وہ آگے نکلنے والے نہ تھے ٥ تو ہر ایک کو ہم نے پکڑ لیا اس کے گناہ پر تو بعض تو ان
مین سے وہ تھے جن کو ہم نے خاک مین ملا دیا اور بعض کو ہم نے ڈبا دیا اور اللہ تو ایسا نہین جو ان پر ظلم
کرے لیکن وہ اپنی جانون پر آپ ہی ظلم کرتے تھے ٥ ان لوگون کی مثال جنھون نے اللہ کے سوا اور کسی اور کو
ولی دوست بنا رکھا ہے مکڑی کی سی مثال ہے کہ اس نے ایک گھر بنا لیا اور کچھ شک نہین کہ تمام گھرون
مین مکڑی کا گھر بڑا بودا ہوتا ہے کاش یہ لوگ جانتے ٥ کچھ شک نہین کہ اللہ جانتا ہے جس چیز کو یہ لوگ
پکارتے ہین اللہ کے سوا وہ کچھ بھی ہو (یعنی ہیچ اور بے حقیقت) اور اللہ ہی بڑا زبردست حکمت والا
ہے ٥ اور یہ مثالین ہم بیان فرماتے ہین عام لوگون کے لیے اور ان کو سمجھتے تو وہی ہین جن کو علم ہے
اللہ ہی نے پیدا کیا ہے آسمانون کو اور زمین کو راست اور درست بے شک اس مین نشانی ہے
ماننے والون کے لیے ٥ ع

جزء ۲۱ ابینے محفوظ لکھا ہوا ہی مین سے

ربع ١٨٥١-٦-١٠

## اے پیارے محمد تو پڑھ کر سنا دے جو وحی کی جاتی ہے تیری طرف کتاب مین سے

اور قائم رکھ نماز کو کچھ شک نہین کہ نماز روکتی ہے کھلی بے حیائی اور کار بد سے دیکھو اور بدکاری بننے سے)
اور اللہ کی یاد تو سب سے بڑی چیز ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کیا کرتے ہو اور اہل کتاب سے جھگڑا
نہ کرو مگر اس طرح کہ وہ بہت ہی عمدہ و پسندیدہ طور پر ہو مگر ہان جو لوگ ان مین سے بیجا کام کرین تو کہو ہم نے مانا
اس کلام کو جو ہماری طرف اتارا گیا اور اس کلام کو جو تمھاری طرف اتارا گیا اور ہمارا اور تمھارا معبود ایک ہی ہے
اور ہم تو اسی کے فرمان بردار فدائی ہین ٥ اور ہم نے اسی طرح تیری طرف کتاب اتاری تو وہ لوگ جن کو
ہم نے کتاب دی ہے وہ تو اس کو مانتے ہین اور اہل مکہ مین سے بعض اس کو مانتے ہین۔ اور ہماری آیتون
کا جان بوجھ کر انکار تو وہی کرتے ہین جو منکر ہین ٥ اور نہ تو تو پڑھتا تھا اس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ اپنے
سیدھے ہاتھ سے اس کو لکھتا تھا ایسا ہوتا تو یہ ضرور شبہ کرتے جھوٹے ٥ بلکہ یہ قرآن شریف روشن
آیتین ہین ان لوگون کے نزدیک جن کے صدر (مقام دیا دل) مین عقل و علم رکھا گیا ہے اور ہماری آیتون کا
تو وہی انکار کرتے ہین جو ظالم ہین ٥ اور وہ کہتے ہین اس نبی پر نشانات کس لیے نہین اتارے گئے اس کے
رب کی طرف سے جواب دے دے سوائے اس کے نہین نشانات تو اللہ ہی کے اختیار کی بات ہے
اور مین تو صرف کھلا ہوا ڈرانے والا ہی ہون ٥ کیا ان کے لیے یہ نشان کافی نہین کہ ہم نے
نازل فرمائی تجھ پر کتاب جو ان پر پڑھی جاتی ہے۔ کچھ شک نہین کہ اس مین

بڑی رحمت ہے اور نصیحت ہے اور یادگار ہے ایمان دار لوگون کے لیے ع تم کہدو کہ اللہ بس ہے میرے اور
تمھارے درمیان گواہ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمان و زمین مین ہے اور جو لوگ الباطل کو مانتے ہین اور اللہ کے
منکر ہین تو وہی لوگ نقصان پانے والے ہین ٥ تجہ سے یہ عذاب کی جلدی مچاتے ہین اور اگر ایک وقت مقرر
نہوتا تو ضرور ان پر آ نازل ہوتا عذاب اور وہ ضرور ضرور دفعتہً ان پر آ ہی پڑیگا اور وہ جانتے بھی نہونگے
٥ اور وہ تجھ سے عذاب کی جلدی مچاتے ہین۔ بے شک دوزخ تو گھیر رہا ہے کافرون کو ٥ جس دن اُن کو
چھپالیگا عذاب اُن کے اوپر سے [1] اور ان کے پیچھے سے [2] اور کہنے والا کہیگا کہ چکھو جیسا تم کیا کرتے تھے
٥ اے میرے ایمان والے بندو میری زمین کشادہ ہے میری ہی عبادت کرو [3] ہر نفس کو موت کا ذائقہ
چکھنا ہے پھر تم ہمارے ہی طرف لوٹائے جاؤگے ٥ اور جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کیے ہم ان کو
ضرور جگہ دینگے جنت کے بالاخانون مین بہ رہی ہین ان مین نہرین وہ اسمین ہمیشہ رہینگے کیا ہی اچھا
بدلہ ہے نیکوکارون کا ٥ جنھون نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسہ کیا ٥ بہت سے جانور ہین کہ وہ لادے
نہین پھرا کرتے اپنا رزق [4] اللہ ہی روزی دیتا ہے ان کو اور تم کو اور وہی بڑا سننے والا ہے [5] اور بڑا
جاننے والا ہے [6] ٥ اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے پیدا کیا آسمانون اور زمین کو اور تابع میں کر رکھا
ہے سورج و چاند کو تو وہ ضرور کہینگے اللہ ہی نے پھر یہ کدھر بھٹکے چلے جاتے ہین ٥ اللہ کشادہ کر دیتا ہے
روزی جس کی چاہے اپنے بندون مین سے اور اندازہ سے کر دیتا ہے جس کی چاہے بیشک اللہ
ہر ایک چیز کا بڑا جاننے والا ہے ٥ اور اگر تو ان سے پوچھے کس نے اُتارا ابر سے پانی پھر زمین کو مرے
پیچھے زندہ کر دیا اس سے تو وہ ضرور کہینگے اللہ ہی نے کیا۔ کہدے الحمد للہ ان مین کے بہت سے
بے عقل ہی ہین ع جو چیزین اللہ سے غافل کر دین او رب حقیقت ہون وہ دنیا کی زندگی ہی ہے اور آخرت کا گھر تو
سدا کی زندگی کا گھر ہے کاش یہ لوگ جانتے ٥ پھر جب وہ سوار ہوتے ہین کشتیون مین تو اللہ ہی کو پکارنے
لگتے ہین خالص کرتے ہوئے اسی کو اطاعت کو پھر جب ان کو بچا لاتا ہے اللہ خشکی کی طرف تو پھر وہ شرک کرنے لگتے ہین
٥ تاکہ ہمارے دیے ہوے کی ناشکری کرین ہان فائدہ اٹھالین تھوڑا سا پھر آگے چل کر معلوم کر لینگے [7]
کیا انھون نے نہین دیکھا ہم نے بنا دیا ہے حرم مکہ کو امن کی جگہ اور لوگ اچک لیے جا رہے ہین اس کے آس پاس
سے۔ تو کیا یہ لوگ جھوٹ پر ایمان لائینگے اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرینگے ٥ اور اس سے زیادہ ظالم
کون جو جھوٹا بہتان باندھے اللہ پر یا جھٹلائے حق کو جب وہ اس کے پاس پہنچے تو کیا جہنم ٹھیرنے کی جگہ
نہین ہے کافرون کی ٥ اور جن لوگون نے محنتین اٹھائین ہمارے مین ہو کر تو ہم ضرور ضرور دکھائینگے
ان کو اپنے رستے اور بیشک اللہ محسنون کے ساتھ ہے ع

| اور اس مین ساٹھ آیتین ہین | بسم اللہ الرحمن الرحیم | سورۂ روم مکہ مین اتری ہے اور |
|---|---|---|

بسم سورۂ روم کو اللہ کے باعظمت و جلال نام سے پڑھنا شروع کرتے ہین جس نے محض فضل سے سب
کچھ کر دیا اور مالک و رحیم ہونے کے سبب سے سب کچھ کر دیگا ٥ مین ہون اللہ بڑا جاننے والا ٥
مغلوب ہو گئے ہین روم ٥ اپنی زمین کے قریب [1] اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد قریب ہی غالب
ہو جائینگے ٥ چند سال مین [2] اللہ ہی کے ہاتھ مین اختیار ہے پہلا اور پیچھا اور اس دن ایماندار خوش
ہو جائینگے ٥ اللہ کی مدد سے وہ مدد کرتا رہتا ہے جس کی چاہتا ہے اور وہی زبردست رحیم ہے ٥
اللہ نے وعدہ فرمایا ہے اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہین کرتا لیکن بہت آدمی جانتے ہی نہین ٥ یہ لوگ
جانتے ہین دنیا کی زندگی کے ظاہر کو اور وہ انجام کار سے تو بالکل غافل ہی ہین ٥ کیا انھون نے غور نہین کیا۔

[1] یعنی اوپر سے تکلیف و رنج
[2] یا ہاتھون سے تکلیف پہنچے گی۔
[3] یعنی میرے کہنے پر چلو کیسا ہی انجام تو مرتا ہے
[4] یعنی جانور گھرون مین کچھ بھی نہین رکھتے نہ محنت و مشقت سے حاصل کرتے ہین
[5] یعنی ان کے قول کا
[6] یعنی حال کا وہ دلت کس طرح ملے گا۔
[7] یعنی کس طرح اور کیا سزا تمھین دیگا۔
[8] یعنی کافرون سے کہ شرک سے بڑھکر کوئی برائی نہین

لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ
بِالْعَذَابِ ۗ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ۗ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۗ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۙ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ
فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ
وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۟ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ
الْعٰمِلِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۤ اَللّٰهُ
يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝
وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝
فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ
يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى
لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

## سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً

الٓمّٓ ۝ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝ فِيْ بِضْعِ
سِنِيْنَ ۭ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ
يَّشَآءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ښ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْ

منزل ۵

وقف لازم

فی انفسہم ما خلق اللہ السموت والارض وما بینہما الا بالحق واجل مسمی وان کثیرا
من الناس بلقای ربہم لکفرون اولم یسیروا فی الارض فینظروا کیف کان
عاقبۃ الذین من قبلہم کانوا اشد منہم قوۃ واثاروا الارض وعمروہا اکثر
مما عمروہا وجاءتہم رسلہم بالبینت فما کان اللہ لیظلمہم ولکن کانوا انفسہم
یظلمون ۝ ثم کان عاقبۃ الذین اساءوا السوای ان کذبوا بایت اللہ وکانوا بہا یستہزءون ۝
اللہ یبدؤا الخلق ثم یعیدہ ثم الیہ ترجعون ۝ ویوم تقوم الساعۃ یبلس المجرمون ۝ و
لم یکن لہم من شرکائہم شفعؤا وکانوا بشرکائہم کفرین ۝ ویوم تقوم الساعۃ یومئذ
یتفرقون ۝ فاما الذین امنوا وعملوا الصلحت فہم فی روضۃ یحبرون ۝ واما الذین کفروا
وکذبوا بایتنا ولقای الاخرۃ فاولئک فی العذاب محضرون ۝ فسبحن اللہ حین تمسون
وحین تصبحون ۝ ولہ الحمد فی السموت والارض وعشیا وحین تظہرون ۝ یخرج
الحی من المیت ویخرج المیت من الحی ویحی الارض بعد موتہا وکذلک تخرجون ۝
ومن ایتہ ان خلقکم من تراب ثم اذا انتم بشر تنتشرون ۝ ومن ایتہ ان خلق لکم
من انفسکم ازواجا لتسکنوا الیہا وجعل بینکم مودۃ ورحمۃ ان فی ذلک لایت لقوم یتفکرون ۝
ومن ایتہ خلق السموت والارض واختلاف السنتکم والوانکم ان فی ذلک لایت للعلمین ۝
ومن ایتہ منامکم بالیل والنہار وابتغاؤکم من فضلہ ان فی ذلک لایت لقوم
یسمعون ۝ ومن ایتہ یریکم البرق خوفا وطمعا وینزل من السماء ماء فیحی بہ
الارض بعد موتہا ان فی ذلک لایت لقوم یعقلون ۝ ومن ایتہ ان تقوم السماء و
الارض بامرہ ثم اذا دعاکم دعوۃ من الارض اذا انتم تخرجون ۝ ولہ من فی السموت
والارض کل لہ قنتون ۝ وہو الذی یبدؤا الخلق ثم یعیدہ وہو اہون علیہ ولہ المثل
الاعلی فی السموت والارض وہو العزیز الحکیم ۝ ضرب لکم مثلا من انفسکم ہل لکم
من ما ملکت ایمانکم من شرکاء فی ما رزقنکم فانتم فیہ سواء تخافونہم کخیفتکم
انفسکم کذلک نفصل الایت لقوم یعقلون ۝ بل اتبع الذین ظلموا اہواءہم بغیر علم
فمن یہدی من اضل اللہ وما لہم من نصرین ۝ فاقم وجہک للدین حنیفا فطرت

اپنی جان مین کہ اللہ نے نہین پیدا کیا آسمان اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے مگر حق و حکمت سے ہوا
اور ایک وقت معین کر کے اور کچھ شک نہین کہ بہت سے آدمی اپنے رب کی ملاقات کے منکر ہی مین ○ کیا یہ لوگ سیر
نہین کرتے ملک مین کہ دیکھتے کہ ان کے پہلون کا کیا انجام ہوا۔ وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے اور انھون نے
زمین کو درست کیا اور اس کو آباد کیا اس سے بھی زیادہ جس قدر اے منکرو تم نے آباد کیا اور ان کے پاس
آئے ہمارے رسول کھلے کھلے نشان لیکر پس اللہ ایسا تو نہین جو ان پر ظلم کرے لیکن وہ اپنی جانون پر آپ ہی ظلم کرتے
تھے ○ پھر ان کا انجام جنھون نے برا کیا برا ہی ہوا کیونکہ انھون نے جھٹلایا اللہ کی آیتون کو اور وہ ان کی ہنسی
اڑایا کرتے تھے ○ اللہ ہی نابود سے بود کرتا ہے پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر اسے بار بار بناتا ہے پھر اسی کی طرف لوٹ
جاوگے ○ اور جس دن گھڑی قائم ہوگی تو ناامید ہو جائینگے جناب الٰہی سے قطع تعلق کرنے والے ○ لوران کے
شرکا مین سے کوئی ان کا ساتھی نہ ہوگا اور یہ خود ہی اپنے شریکون کے منکر ہو جائینگے ○ اور جس دن
ساعت آجائیگی اس دن سب متفرق ہو جائینگے ○ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو وہ باغ مین
ہونگے اور ان کی بڑی خاطر داری کی جائےگی اور بڑی عزت سے رکھے جائینگے لو جنھون نے حق کو
چھپایا اور جھٹلایا ہماری آیتون کو اور آخرت کی ملاقات کو تو یہی لوگ عذاب مین حاضر کیے جائینگے ○ تو اللہ
ہی کی تسبیح کرو شام کو اور صبح کو ○ اور اسی کے لیے حمد ہے آسمانون اور زمین مین اور تیسرے پہر اور دوپہر
جب ہو ○ وہ اللہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے [1] اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے [1] اور زمین کو زندہ کرتا
ہے اس کے مرے پیچھے۔ اسی طرح قبرون سے نکالے جاوگے ○ اور اس کے نشانیون مین سے یہ بھی ہے
کہ اس نے پیدا کر دیا تمھارے لیے تمھارے ہی مین سے بی بیون کو تاکہ تم آرام پاو ان کے ساتھ اور تمھارے
مین پیار رکھ دیا اور مہربانی کچھ شک نہین کہ اس مین نشانیان ہین ان کے لیے جو غور و فکر کرتے ہین ○ اور
اس کی نشانیون مین سے آسمان و زمین کا پیدا کرنا ہے اور تمھاری بولیون اور رنگتون کا مختلف ہونا بھی
کچھ شک نہین کہ اس مین نشانیان ہین سمجھنے والون کے لیے ○ اور اسی کے نشانیون مین سے ہے تمھارا سونا
رات کے وقت اور دن کو اور طلب کرنا تمھارا اس کے مال سے بے شک اس مین نشانیان ہین ان کے لیے
جو سنتے ہین ○ اور اس کے نشانیون مین سے یہ بھی ہے کہ وہ تم کو دکھاتا ہے بجلی ڈرنے اور امید رکھنے کو
اور اتارتا ہے بدلی سے پانی پھر اس سے زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مرے پیچھے کچھ شک نہین کہ اس مین بھی
نشانیان ہین ان لوگون کے لیے جو عقل رکھتے ہین ○ اور اس کی نشانیون مین سے یہ بھی کہ قائم ہین آسمان
و زمین اس کے حکم سے تو جب تم کو بلائےگا ایک بار آواز دے کر زمین سے اسی وقت تم نکل پڑو گے ○
اور اسی کا ہے جو آسمان و زمین مین ہے اور سب ہی اس کے فرمان بردار ہین ○ وہی ہے جو خلق کو پیدا
کرتا ہے پھر اسے بار بار بناتا ہے اور یہ اس پر بہت آسان ہے اور اعلیٰ درجہ کی مثال اسی کے لیے ہے آسمانون
اور زمین مین اور وہ بڑا زبردست حکمت والا ہے ○ ایک مثال بیان فرمائی ہے تمھارے لیے تمھارے ہی
مین سے جن چیزون کے تمھارے ہاتھ مالک ہین کیا ان مین سے کوئی شریک ہے اس چیز مین
جو ہم نے تم کو دی تو تم سب اس مین برابر ہو جاو بلکہ تم ان سے ڈرو جیسا اپنون سے ڈرتے ہو ہم اسی
طرح تفصیل وار بیان کرتے ہین ان کے لیے جو عقل رکھتے ہین ○ بے جا کام کرنے والے تو پیچھے پڑ گئے
ہین اپنی گرہی ہوئی خواہشون کے بے علمی سے تو کون اسے ہدایت دیتا ہے جسے اللہ نے راہ سے
ہٹا دیا [3] اور ایسے ظالمون کا تو کوئی مددگار بھی نہین ہوتا [4] ○ تو تو اپنی توجہ دین ہی پر مضبوط
کر سب سے الگ ہو کر اللہ ہی کا طرفدار بن کر۔ لوگون کو

۱ کافر سے مومن نطفہ مردہ سے بچہ

۲ علم کیے بعد جانتے آدمی سے نطفہ مردہ زندہ۔

۳ یعنی بے بوجھے سمجھے چلا ہے
۴ کیونکر کہ تحقیق ہر بے نصیبی ہے

ع ۴ ع ۵ ع ۳

اللہ نے جس پر پیدا کیا وہی اصلی فطرت ہے اللہ کی بنائی ہوئی خلق کو تبدیل نہیں یہی مضبوط اور پائدار دین ہے لیکن بہت سے آدمی جانتے ہی نہیں○ اللہ ہی کی طرف رجوع کرو اور اسی کو سپر بناؤ اور نماز کو ٹھیک درست رکھو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ○ جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کیا اپنے دین کو اور ٹکڑیاں ٹکڑیاں ہو گئیں سب فرقے اپنے پاس والی چیز پر خوش ہیں○ اور جب آ پہنچتی ہے لوگوں پر کوئی تکلیف تو وہ اپنے رب کو پکارنے لگتے ہیں اسی کی طرف متوجہ ہو کر پھر جب وہ ان کو چکھاتا ہے اپنی طرف سے مہربانی کا مزہ تو کچھ لوگ ان میں سے ایسے بھی ہیں کہ وہ اپنے رب سے شرک کرنے لگتے ہیں[1]○ نتیجہ یہ کہ وہ ناشکری کرتے ہیں اس چیز کی جو ہم نے ان کو دی۔ تو پھر تم تھوڑا سا فائدہ اٹھا لو تو آگے چل کر تم کو معلوم ہو جائے گا○ کیا ہم نے اتاری ہے ان پر کوئی سند کہ وہ سند بتاتی ہے ان کو وہ جو شرک کرتے ہیں○ اور جب ہم چکھاتے ہیں لوگوں کو رحمت کا مزہ تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں اور اگر ان پر کوئی سختی آ پڑتی ان کی اگلی کرتوتوں کی وجہ سے تو وہ فوراً آس توڑ دیتے ہیں[2]○ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کشادہ کر دیتا ہے روزی جس کے لئے چاہتا ہے[3] اور اندازہ سے کر دیتا ہے[4] کچھ شک نہیں کہ اس میں نشانیاں ہیں ان کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں○ تو تو دے قرابت والوں کو یا مقربان حق کو ان کا حق اور بے سامان اور مسافر کو یہ ان کے لئے بہتر ہے جو اللہ ہی کے طالب ہیں اور یہی لوگ مظفر و منصور ہیں○ اور یہ جو تم سود دیتے ہو تاکہ بڑھے لوگوں کے مال میں تو وہ نہیں بڑھتا اللہ کے یہاں اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو جس سے اللہ کی رضامندی حاصل کرنا چاہتے ہو تو یہی لوگ ہیں جو بہت بڑھانے والے ہیں○ اللہ ہی پاک ذات ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو روزی دی پھر تم کو مارے گا پھر مرے بعد آخرت میں تم کو زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو تمہارے ساتھ ان کاموں میں سے کچھ کر سکے اللہ کی ذات پاک و بلند ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں○ ع

ظاہر ہو گیا فساد خشکی اور تری میں[5] لوگوں ہی کے کرتوتوں سے تاکہ ان کو کچھ مزہ چکھائے جو یہ کرتوت کر رہے ہیں اس لئے کہ وہ لوٹ آئیں[6]○ کہہ دو ملک میں سیر کرو تاکہ ترقی کر جاؤ پھر دیکھو کیا انجام ہوا ان کا جو پہلے ہو گزرے اور ان میں اکثر مشرک ہی تھے تو تھام اپنی توجہ کو فطرت اللہ ہی پر لگا رکھو اس سے پہلے کہ آ موجود ہو وہ دن جو ٹلتا نہیں اللہ کی طرف سے اس دن لوگ الگ الگ ہو جائیں گے○ جو کافر ہوا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر اور جس نے بھلے کام کئے تو وہ اپنی جانوں کے لئے آرام گاہ تیار کرتے ہیں○ تاکہ جزا دے اللہ ان کو ان کے ایمان لانے کی اور بھلے کام کی اپنے فضل سے کچھ شک نہیں کہ وہ پسند نہیں کرتا کافروں کو○ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ بھیجتا ہے ہواؤں کو جو خوشخبری لانے والی ہیں اور نتیجہ یہ کہ تم کو چکھائے مزہ اپنی رحمت کا اور کشتیاں چلیں اس کے حکم سے تاکہ تم مال تلاش کرو اللہ کے مال سے اور شکر گزاری اختیار کرو○ اور بیشک ہم بھیج چکے ہیں تجھ سے پہلے بہت رسول ان کی قوموں کی طرف تو وہ ان کے پاس کھلے نشان لے کر آئے پھر ہم نے بدلا لیا ان لوگوں سے جنہوں نے قطع تعلق کیا۔ اور ہم پر ایمانداروں کی مدد کرنا لازم تھا○ اللہ وہ پاک ذات ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو اور پھر وہ اٹھاتی و جماتی ہیں بادلوں کو پھر ان کو پھیلاتا ہے خلا میں جس طرح چاہتا ہے اور اس کو تہ بہ تہ کر دیتا ہے پس تو دیکھتا ہے بارش نکلتی ہے ان کے اندر سے پھر جب اس کو پہنچا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے تب ہی وہ لوگ خوشیاں منانے لگتے ہیں یقیناً لوگ اس سے پہلے کہ ان پر مینہ اتارا جائے ناامید ہو رہے تھے○ پس دیکھو رحمت الٰہی کے آثار کی طرف کہ زمین کو کس طرح زندہ کیا اس کے مرے پیچھے کچھ شک نہیں کہ وہ مردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے اور وہ تو ہر ایک چیز کا پورا اندازہ کرنے والا ہے○

اور اگر ہم بھیج دیں ہوا۔

[1] پہلے آرام و تکلیف کے وقت میں شرک و بدکاری میں لگ جاتے ہیں۔

[2] اب اللہ کی رحمت سے امید نہیں رکھتے۔

[3] یعنی صحابہ و تابعین کے لئے۔

[4] ان کے مخالفوں کے لئے۔

[5] عرب میں یا بحر و بر خشکیوں اور دریاؤں میں یا دینی اور دنیوی کاموں میں یا جسمانی روحانی باتوں میں۔

[6] یعنی سنبھل جائیں اور فطرت اللہ کی طرف رجوع کریں۔ جو باران وحی کو ترس گئے تھے۔

منزل

اللّٰهِ الَّتِىْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۗ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ مِنَ
الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۗ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ
دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۗ فَتَمَتَّعُوْا ۗ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ
بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۗ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ
وَجْهَ اللّٰهِ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ
اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ
رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۗ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۗ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ
عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلُ ۗ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ
لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ
يَمْهَدُوْنَ ۝ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ
اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا
مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۗ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ
فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ
مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ
قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا

ع ٣

فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ○ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ
اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ○ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ○ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ
ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ○ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ
مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ○ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ؗ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ○ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ
وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ○ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى
قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ○

## سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | اَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

الٓمّٓ ○ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ○ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ○ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ
وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ
يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ○ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ
عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ○ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ
مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ
وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ
لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ○ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ
بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ○ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا

منزل ۵ — ع ۵ ۸ — ع ۶ ۹ — ع ۱ ۱۱ — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم — نصف

پھر وہ دیکھیں اپنی کھیتی کو زرد پڑی ہوئی تو وہ ضرور ناشکری کرنے لگیں اس کے بعد ٥ بے شک تو نہیں سنا سکتا مردوں کو ؀ اور نہ بہروں کو پکار کر سنا سکتا ہے جب وہ منہ پھیریں پیٹھ پھیر کر ٥ اور نہ تو راستہ دکھا سکتا اندھوں کو ان کے پیچھے ہٹنے سے بھول سے۔ ہاں تو تو انہیں کو سنا سکتا ہے جو ہماری آیتوں کو مانتے ہیں پھر وہ تو خدائی فرمان بردار ہیں ٥ ع اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا تم کو کمزور حالت سے پھر تم کو ناتوانی کے بعد توانائی دی پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا۔ وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے اور وہی بڑا جاننے والا بڑا صاحب قدرت ہے ؀ ٥ اور جس دن الساعت قائم ہوگی تو قطع تعلق کرنے والے قسمیں کھائیں گے کہ وہ دنیا میں نہیں رہے بغیر ساعت کے ؀ اسی طرح وہ بھٹکتے پھرتے تھے ٥ اور کہیں گے وہ لوگ جن کو علم دیا گیا ہے اور یقین قلبی کہ تم ٹھیرے اللہ کے محفوظ حکم کے موافق بعثت کے دن تک تو یہ بعثت ہی کا دن ہے لیکن تم تو جانتے ہی نہ تھے ٥ تو اس دن فائدہ نہ دیں گے ان ظالموں کو ان کی عذر خواہیں اور نہ ان کو ہماری رضا نصیب ہوگی ٥ اور ہم نے بیان کر دی ہیں اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی اعلیٰ درجہ کی باتیں اور اگر تو ان کے پاس لائے کوئی نشان تو کافر ضرور کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو ٥ اسی طرح اللہ چھاپ دیتا ہے ان لوگوں کے دلوں پر جو جانتے نہیں ٥ (اے مخاطب) تو صبر کر بے شک یقیناً اللہ کا وعدہ بالکل سچا ہے اور تجھ کو چھچھورا نہ بنا دیں وہ لوگ جو بے یقین ہیں ٥ ع

| اس میں چونتیس ۳۴ آیتیں ہیں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | سورہ لقمٰن مکہ میں اتری ہے اور |
| --- | --- | --- |

ہم سورہ لقمٰن کو (اس) اللہ جامع جمیع کمال کے نام سے پڑھنا شروع کرتے ہیں جس نے تمام اسباب مہیا کر دئے اور محنت کرنے والوں کو صلہ دینے کو تیار ہے ٥ میں اللہ ہوں جو بذریعہ جبرئیل کے محمد پر وحی بھیجتا ہوں ٥ کہ یہ آیتیں ہیں حکمت والی کتاب کی ٥ ہدایت و رحمت ہے محسنوں کے لیے ٥ جو نماز کو ٹھیک درست رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ٥ یہی لوگ اپنے رب کے بتائے ہوئے راستہ پر ہیں اور یہی مظفر و منصور ہوں گے ٥ اور آدمیوں میں سے بعض آدمی ایسا بھی ہوتا ہے جو خریدتا ہے کھیل کی باتوں ؀ تاکہ ہٹا دیں اللہ کی راہ سے بے علمی سے اور اس کی ہنسی بناتا ہے دیعنے راہ الٰہی کی ہنسی کرتا ہے) یہی لوگ ہیں جن کے لئے ذلت کا عذاب ہے ٥ اور جب ایسے شخص پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو منہ پھیر لیتا ہے غرور کرتا ہوا ؀ گویا کہ ان آیتوں کو اس نے سنا ہی نہیں جیسا کہ اس کے دونوں کانوں میں بھاری پن ہے تو اس کو خوشخبری سنا دے ٹیس دینے والے عذاب کی ٥ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کئے ان کے لئے نعمت کے باغ ہیں ٥ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اللہ کا وعدہ بالکل سچا ہے۔ اور وہی زبردست حکمت والا ہے ٥ اس نے آسمان کو پیدا کیا بے ستونوں کے تم ان کو دیکھتے ہی ہو اور رکھ دئے زمین میں بھاری بوجھ کہ وہ تم کو لیکر نہ جھک پڑے اور پھیلا دئے زمین میں سب طرح کے جاندار اور ابر سے پانی برسایا پھر ہم نے اگائیں زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں ٥ تو یہ اللہ کی مخلوق ہے اب مجھے وہ تو دکھاؤ کہ انہوں نے کیا پیدا کیا جو اللہ کے سوا ہیں ؀ ہاں ظالم تو صریح گمراہی میں ہیں ٥ ع نصف اور ہم نے عطا فرمائی لقمٰن کو حکمت (یعنے پکی سمجھ) اور حکم دیا کہ اللہ کا شکر کیا کرو اور جو شکر کرتا ہے اس کے سوائے نہیں کہ وہ اپنی ہی لئے کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے (تو وہ اللہ کا کیا بگاڑے گا) کیونکہ اللہ بے پروا سراہا گیا ہے ٥ اور جب لقمٰن نے کہا اپنی بیٹے سے جب وہ اس کو نصیحت کرتا تھا اے میرے پیارے بیٹے شریک نہ ٹھہرانا کسی کو اللہ کا کچھ شک نہیں کہ شرک بڑا ہی ظلم ہے ٥ اور ہم نے کہہ رکھا ہے انسان کو اس کے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا) اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا ضعف پر ضعف سہہ کر اور اس کی دودھ چھڑائی دو سال کی ہے ؀ یہ کہ میرا شکر گزار رہنا اور اپنے ماں باپ کا میرے ہی طرف پلٹ کر آنا ہے ؀ ٥ اور اگر تجھ کو محنت میں ڈالیں تیرے ماں باپ اس بات میں کہ تو میرا شریک ٹھہرائے ایسی چیز کو جس کا تجھے علم نہیں تو تو ان کا کہنا ماننا

ع ۵ ۱۳ — ۲۱-۱-۱۹۰۱ء
ع ۶
جمعہ ۱۰-۱-۱۹۰۲ء
ع ۱۱ — جمعہ ۱۰-۲-۱۹۰۵ء

؀ دیکھو یہاں کا فروں کو مردہ لکھا ہے کیونکہ ان میں ایمانی روح نہیں
؀ یا ضعف و قوت کے اسباب۔
؀ یا کہ ضعیف کو قوی بچے کے اسباب عطا فرمائے گا
؀ یعنے قیامت ہم رہے ہمیشہ ہر پاتھی یا ایک گھڑی سے زیادہ نہ رہے۔

لقمہ
؀ ناولیں اور جھوٹے راگ باجے وغیرہ چیزیں
؀ اور کھتا ہے اچھی جگہ حضرت آپ ترملانے زاہد خشک ہیں۔

نصف
؀ یہ تمہارے جھوٹے معبود اور مرشد اور گرو وغیرہ نے
؀ تو اسوقت صحیح انہوں نے کیا کہ تکلیفیں بھی ہونگی
؀ تو رسیت نہ بھول جانا اور رب حقیقی کے احسان کے بعد رب مجازی ہے

اور دنیا میں ان کا ساتھ دے (شرعی) دستور کے موافق اور تو اس کی چال چل جس نے میری طرف (پورا پورا)
رجوع کر لیا ہے (یعنی محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی) تم سب کو میری طرف پلٹ کر آنا ہے تو میں تم کو
بتا دوں گا جو تم کرتوت کرتے تھے ۝ اے میرے پیارے بیٹے اگر کوئی چیز رائی کے دانہ برابر ہو اور وہ کسی
پتھر کے اندر یا آسمانوں میں یا زمین میں ہو تو اسے اللہ لے آئے گا بے شک اللہ بڑا باخبر باریک بین ہے ۝
اے میرے پیارے بیٹے نماز کو ٹھیک درست رکھ اور بھلے کام کا حکم کر اور برے کام سے منع کر اور نیکی پر جا
رہ اور بدی سے بچ جو کچھ تجھ پر بیتے۔ کیونکہ یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ۝ اور منہ نہ پھیر لیا کر لوگوں سے اور نہ
چل زمین پر اکڑ کر بے شک اللہ پسند نہیں کرتا کسی اترانے والے شیخی باز کو ۝ اپنی تمام چال چلن میں میانہ روی اختیار
کر و اور نرم کر اپنی آواز کو یا کچھ شک نہیں کہ بہت ہی بری آواز گدھوں کی ہے ۝ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ
نے تمہارے کام میں لگا دی ہیں سب آسمان و زمین کی چیزیں اور پوری کر دیں تم پر اپنی ظاہری اور باطنی
نعمتیں۔ اور آدمیوں میں سے بعض آدمی ایسا بھی ہوتا ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کے مقدمہ میں بے علمی اور جہالت
سے اور بلا ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے ۝ اور جب ان سے کہا جاتا ہے اللہ نے جو حکم اتارا اس کی پیروی
کرو تو جواب دیتے ہیں نہیں جی بلکہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو بھلا کیا اُن
کے باپ دادا کو شیطان جہنم کی طرف پکارتا ہو (تو بھی وہ جہنمی ہوں جب بھی) ۝ اور جو اپنے کو فدا کر دے اللہ کے
لئے اور وہ محسن ہو تو اس نے بے شک مضبوط رسی کو پکڑ لیا اور اللہ کی طرف سب کاموں کا انجام ہے ۝ اور جو کفر کرے
اے پیارے محمد تجھ کو اس کا کفر غمگین نہ کرے ان سب کا پلٹنا تو ہمارے ہی طرف ہے تو ہم ان سب کو بتا دیں گے
جو انھوں نے کرتوت کئے۔ بے شک اللہ بہت جاننے والا ہے اندرونی حالات ۝ ہم ان کو تھوڑا سا فائدہ
دیں گے پھر ان کو بے بس کریں گے سخت عذاب کی طرف ۝ اور اگر تو ان سے پوچھے کس نے پیدا کیا آسمانوں اور
زمین کو تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے تو کہہ دے الحمد للہ (مطلب ثابت شد) ان میں کے بہت تو جانتے ہی
نہیں ۝ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بے شک اللہ ہی غنی و حمید ہے ۝ اور اگر جو کچھ زمین میں
ہے درختوں سے قلم بنیں اور دریا سیاہی ہو اور اس کے پیچھے سات سمندر مدد کریں جب بھی تمام نہ ہوں گی
اللہ کی باتیں بے شک اللہ بڑا زبردست حکمت والا ہے ۝ تمہارا پیدا کرنا اور مرے بعد آخرت میں تمہارا جلانا
کیا ہے جیسے ایک تن واحد کا حال بے شک اللہ بڑا سننے والا ہے بڑا دیکھنے والا ہے ۝ کیا تو نے نہیں دیکھا
کہ اللہ رات کو دن میں لے جاتا ہے اور دن کو رات میں اور اس نے کام میں لگا رکھا ہے سورج و چاند کو ہر ایک چل
رہا ہے ایک میعاد مقرر تک اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو اس لئے کہ اللہ ہی الحق ہے اور یہ جو کافر پکارتے
ہیں اللہ کے سوا وہ باطل ہے اور اللہ ہی بڑے رتبہ والا بزرگ ہے ۝ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ کشتیاں چلتی ہیں دریا میں اللہ
کے فضل سے تاکہ تم کو دکھائے اپنی کچھ نشانیاں کچھ شک نہیں کہ اس میں نشانیاں ہیں ہر ایک بڑے صابر و شاکر
کے لئے ۝ اور جب ان کو چھپا لیتی ہے موج چھتریوں کی طرح وہ پکارتے ہیں اللہ ہی کا دین سمجھ کر مخلص بن کر ۝ پھر
جب وہ ان کو بچا لاتا ہے خشکی کی طرف تو بعض تو ان میں سے اپنی چال و چلن میں میانہ روی اختیار کرتے ہیں
اور ہماری آیتوں کا تو وہی انکار کرتے ہیں جو قول کے بڑے جھوٹے اور بڑے ناشکرے ہوتے ہیں ۝ اے
لوگو پرستش کرو تمہارے رب کو اور اس دن سے ڈرو جس دن باپ اپنے بیٹے کے کام نہ آوے گا اور کوئی ایسا
بیٹا بھی نہیں کچھ جو کام آوے اپنے باپ کے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا وعدہ بالکل سچا ہے تو تم کو دھوکا نہ

دے دنیا کی زندگی اور اللہ کے مقدمہ میں تم کو فریب نہ دے شیطان ۝ بے شک اللہ ہی

رکوع ۲ / ۱۱ — ۷ — ۱۱ — ۱۰ — ۱۹ — ۱۹ — ۱۰ — ۱۰ — ۱۰ع

رکوع ۳ / ۱۲ — ۱۰ — ۹ — ۱۲ — ۱۱ — ۱۱ — ۱۰ — ۱۰ع

اپنے تکبر کی وجہ سے لوگوں سے منہ پھیر لینا اور فخر سے بہت چلنا و

کیا کلمات اللہ میں کل وسین حر ... ہمارے حضور پر جلی او ... تمثیل ومقدسی ہوئیں اور حضور سے دل اور بعد آپ کے خدام اور خلفاء کو ہوئیں اور ہوتی رہیں اور وہ مخلوق جیسے آفاق اور سماوات وغیرہ اور روحانیات و تجلیات بے نہایہ اور قدرت نامتناہی قدرت جو ... ہیں معلوم ہو ... سب یا غل میں ... ایک شخص کے ... سب کے لئے۔

وصاحبهما في الدنيا معروفا واتبع سبيل من اناب الي ثم الي مرجعكم فانبئكم
بما كنتم تعملون ۝ يبني انها ان تك مثقال حبة من خردل فتكن في صخرة او في السموت او
في الارض يات بها الله ان الله لطيف خبير ۝ يبني اقم الصلوة وامر بالمعروف وانه
عن المنكر واصبر على ما اصابك ان ذلك من عزم الامور ۝ ولا تصعر خدك للناس ولا
تمش في الارض مرحا ان الله لا يحب كل مختال فخور ۝ واقصد في مشيك واغضض من
صوتك ان انكر الاصوات لصوت الحمير ۝ الم تروا ان الله سخر لكم ما في السموت وما في
الارض واسبغ عليكم نعمه ظاهرة وباطنة ومن الناس من يجادل في الله بغير علم ولا
هدى ولا كتب منير ۝ واذا قيل لهم اتبعوا ما انزل الله قالوا بل نتبع ما وجدنا عليه
اباءنا اولو كان الشيطن يدعوهم الى عذاب السعير ۝ ومن يسلم وجهه الى الله وهو
محسن فقد استمسك بالعروة الوثقى والى الله عاقبة الامور ۝ ومن كفر فلا يحزنك
كفره الينا مرجعهم فننبئهم بما عملوا ان الله عليم بذات الصدور ۝ نمتعهم
قليلا ثم نضطرهم الى عذاب غليظ ۝ ولئن سالتهم من خلق السموت والارض
ليقولن الله قل الحمد لله بل اكثرهم لا يعلمون ۝ لله ما في السموت والارض ان
الله هو الغني الحميد ۝ ولو انما في الارض من شجرة اقلام والبحر يمده من بعده
سبعة ابحر ما نفدت كلمت الله ان الله عزيز حكيم ۝ ما خلقكم ولا بعثكم الا كنفس
واحدة ان الله سميع بصير ۝ الم تر ان الله يولج اليل في النهار ويولج النهار في
اليل وسخر الشمس والقمر كل يجري الى اجل مسمى وان الله بما تعملون خبير ۝ ذلك
بان الله هو الحق وان ما يدعون من دونه الباطل وان الله هو العلي الكبير ۝ الم تر
ان الفلك تجري في البحر بنعمت الله ليريكم من ايته ان في ذلك لايت لكل صبار
شكور ۝ واذا غشيهم موج كالظلل دعوا الله مخلصين له الدين فلما نجهم
الى البر فمنهم مقتصد وما يجحد بايتنا الا كل ختار كفور ۝ يايها الناس اتقوا
ربكم واخشوا يوما لا يجزي والد عن ولده ولا مولود هو جاز عن والده شيئا
ان وعد الله حق فلا تغرنكم الحيوة الدنيا ولا يغرنكم بالله الغرور ۝ ان الله

عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۗ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا
تَكْسِبُ غَدًا ۗ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝

## سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

الٓمّٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ
وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۗ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝
الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ
مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ
الْاَفْـِٕدَةَ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝
بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
تُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا
فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ
الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ
هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ
اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ
عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ
لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۗ لَا يَسْتَوٗنَ ۝
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۗ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا
عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ
الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ

منزل ٥ ع ٤
ع ١١
سجدة ٩
وقف غفران

ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی برساتا ہے بارش اور وہ جانتا ہے جو ماں کے پیٹ میں ہے۔ اور کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا کام کریگا اور کوئی نہیں جانتا کہ کس زمین میں مرے گا بیشک اللہ ہی بڑا جاننے والا بڑا خبردار ہے ○

| سورۃ سجدہ مکہ میں اتری ہے | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اور اس میں (۳۰) آیتیں ہیں |
|---|---|---|

ہم سورۃ سجدہ کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اللہ کے اسم شریف سے جو رحمن و رحیم ہے ○

الم ○ یہ ایک کتاب ہے جس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا اتارنا رب العالمین کی طرف سے ہے ○ کیا یہ کہتے ہیں کہ محمد نے اس کو بنا لایا ہے نہیں وہ سچ تیرے رب کی طرف سے ہے تاکہ تو ڈراوے ان لوگوں کو جن کے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تجھ سے پہلے کہ وہ راہ راست پر آجائیں ○ اللہ وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے اندر ہے چھ وقتوں میں پھر وہ حاکم ہوا اسب پر اس کے سوا کوئی والی و حمایتی اور دل دوست تمہارا نہیں۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے ہو ○ وہ انتظام کرتا ہے کام کا آسمان سے زمین تک پھر وہ کام اسی کی طرف چڑھ جاتا ہے ایک دن میں جس کی مقدار ایک ہزار برس ہے اس گنتی سے جو تم شمار کرتے ہو ○ وہی اللہ ہے جو چھپے اور کھلے کا جاننے والا العزیز الرحیم ہے ○ وہ اللہ جس نے خوب ہی بنائی جو چیز بنائی اور انسان کی پیدایش مٹی سے شروع کی ○ پھر پیدا کیا اس کی نسل کو ایک ناچیز پانی کے خلاصے ○ پھر اس کو ٹھیک ٹھاک بنایا پھر اس میں اپنا کلام داخل کیا اور پیدا کر دئے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور مرکز قوٰی بہت ہی کم ہیں جو شکر کرتے ہیں ○ اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم مل جائیں گے زمین میں تو کیا پھر ہم نئی پیدایش میں آئیں گے ہاں وہ اپنے رب کی ملاقات کے منکری ہیں ○ کہہ دو تمہاری روح قبض کرے گا ملک الموت جو تم پر تعینات ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ○ اور اگر جب دیکھے تو قطع تعلق کرنے والے سر جھکائے کھڑے ہوں گے ان کے رب کے سامنے (اور عرض کرتے ہوں گے) ای ہمارے رب ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا جو تیرے رسولوں نے کہا تھا اب ہم کو پھر بھیج دے کہ ہم نیک کام کریں کچھ شک نہیں کہ ہم کو یقین آچکا ہے ○ اور اگر ہم چاہتے تو عطا کر دیتے ہر شخص کو اس کی کامیابی کی راہ ٹھیک مگر میرا قول پکا ہے یہ کہ میں ضرور بھر دوں گا جہنم کو جن اور آدمی سب ایک جا اکٹھا کرکے ○ اور حکم ہوگا کہ اب چکھو مزہ اس کا جو آج کے دن کے دیکھنے کو تم نے فراموش کر دیا تھا بیشک ہم نے تم کو محروم کر دیا اور چھوڑ دیا (اب) اور ہمیشہ کا عذاب چکھو اس کا بدلہ جو تم کرتے تھے ○ اس کے سوا نہیں کہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے اور یاد دلایا جاتا ہے اس کے ذریعے سے تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور وہ اپنے رب کی پاک ذات کو یاد کرتے ہیں تعریف کے ساتھ اور وہ تکبر نہیں کرتے ○ الگ رہتے ہیں ان کے پہلو بچھونوں سے وہ پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈر ڈر کر اور امید میں رکھ رکھ کر اور ہمارے دئے ہوئے میں سے وہ کچھ خرچ کرتے ہیں ○ تو کوئی جی بھی نہیں جانتا جو ان کے لئے چھپا رکھی گئی ہیں آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے کاموں کا بدلا ہے جو وہ کرتے تھے ○ تو کیا مومن اس کے برابر ہو سکتا ہے جو فاسق بدکار ہے برابر نہیں کبھی نہیں ○ تو جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کئے تو ان کے لئے امن سے رہنے کے باغ ہیں مہمانی کے طور پر بسبب اس کے جو وہ کرتے تھے ○ اور رہے جو لوگ نافرمان ہیں تو ان کا ٹھکانا آگ ہے۔ جب چاہیں گے اس میں سے نکل جائیں تو لوٹائے جائیں گے اسی میں بار بار اور ان سے کہا جائے گا چکھو جنگ یا آگ کا مزہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ○ اور ضرور ہم ان کو چکھائیں گے بڑے عذاب کے سوا دنیا کے عذاب سے (بھی) تاکہ وہ رجوع کریں ○ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس کو نصیحت کی گئی اس کے رب کی آیتوں سے پھر اس نے منہ پھیر لیا

حواشی:

۱ یعنی نزول وحی فرماتا ہے

۲ تو جھٹلانے والوں کا دعویٰ غلط ہے

۳ تو ملک اور زمیندار کے دعووں سے کیا ہو سکے گا۔

سجدہ

۴ انکا سونا جاگنا عبادت ہے

۵ دنیا کی تکلیفیں اس لئے ہوتی ہیں تاکہ آدمی سنبھل جائے

اس سے بیشک ہم قطع تعلق کرنے والوں سے بدلہ لینے والے ہیں ○ بے شک ہم نے موسیٰ کو عنایت فرمائی کتاب تو تو شک میں نہ رہ اس کتاب کے دیدار سے اور ہم نے اس کو بنایا ہدایت بنی اسرائیل کے لئے ○ اور بنی اسرائیل میں سے بنائے ہم نے پیشوا کہ وہ رہنمائی کرتے تھے ہمارے حکم کی جب کہ انہوں نے صبر کیا اور ہماری آیتوں کا یقین رکھتے تھے ○ بے شک تیرا رب ہی فیصلہ فرمائیگا انہیں قیامت کے دن جن باتوں میں وہ جھگڑا کیا کرتے تھے ○ کیوں نہیں ہدایت کرتی ان کو یہ بات کہ کس قدر ہم نے ہلاک کر دیں اُن سے پہلے اُمتیں جن کے گھروں میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں۔ البتہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں پھر وہ کیوں نہیں سنتے ○ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو لیجاتے ہیں صاف زمین کی طرف پھر اس سے پیدا کرتے ہیں کھیتی کو جس میں سے کھاتے ہیں اُن کے چوپائے اور وہ خود تو کیا وہ دیکھتے ہی نہیں ○ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ فتح کب ہوگی جب تم سچے ہو ○ تو کہہ دے کہ فتح کے دن نہ کام آئے گا کافروں کو ایمان لانا اور نہ ان کو مہلت دی جاوے گی ○ تو تو اُن سے منہ پھیر لے اور انتظار کر کیونکہ وہ بھی تو منتظر ہی ہیں ○

| سورۂ احزاب مدینہ میں اتری ہے | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اور اس میں (۷۳) آیتیں ہیں۔ |
|---|---|---|

ہم سورۂ احزاب کو اللہ جل شانہٗ کے اسم شریف سے پڑھنا شروع کرتے ہیں جو بے محنت انعام دینے والا محنت کا صلہ عطا فرمانے والا ہے ○ اے نبی اللہ ہی کو سپر بنا منکروں کا کہا نہ مان اور نہ منافقوں کا کچھ شک نہیں کہ اللہ بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے ○ اور وحی کی پیروی کر جو تیرے رب کی طرف سے تجھ پر آتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے اعمالوں سے بے خبر نہیں ہے ○ اور اللہ پر بھروسہ رکھ اور اللہ ہی کارساز بس کافی ہے ○ اللہ نے نہیں پیدا کئے کسی شخص کے لئے دو دل اس کے اندر اور نہیں بنایا تمہاری بی بیوں کو جن سے تم ظہار کر بیٹھتے ہو واقعی تمہاری ماں اور متبناؤں کو تمہارا بیٹا نہیں بنایا۔ یہ تو تمہارے منہ کی بات ہے۔ اور اللہ تو حق ہی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ بتاتا ہے ○ متبناؤں کو پکارا کرو اُن کے اصلی باپ کا نام لے کر یہی پورا انصاف ہے اللہ کے نزدیک پھر اگر تم کو نہ معلوم ہوں ان کے باپ تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور تمہارے آزاد کئے ہوئے غلام ہیں[۳] اور تم پر کچھ گناہ نہیں جس بات میں تم غلطی کر جاؤ لیکن وہ گناہ ہے جس پر تمہارا دلی ارادہ ہو۔ (بغیر غلطی کے) اور اللہ بڑا غفور الرحیم ہے ○ نبی تو بہت ہی پیارا ہے ایمان داروں کو اپنی جانوں سے بھی اور نبی کی بی بیاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں اللہ کی کتاب میں تمام ایمان داروں اور ہجرت کرنے والوں سے مگر یہ کہ اپنے دوستوں کے ساتھ کچھ احسان کرنا چاہو۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے[۴] ○ اور جب ہم نے لیا نبیوں سے اُن کا اقرار اور خاصکر تجھ سے[۵] اور ابراہیم اور موسیٰ و عیسیٰ ابن مریم سے اور ان سے لیا ہم نے پکا اقرار ○ نتیجہ یہ کہ اللہ پوچھے سچوں سے انکا سچ اور تیار کیا ہے منکروں کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ○ اے ایمان والو اللہ کا احسان یاد کرو جو تم پر ہے جب چڑھ آئے تم پر لشکر تو ہم نے بھیجی اُن پر ہوا اور وہ فوجیں جن کو تم نے نہیں دیکھا اور تم جو کرتے ہو اللہ اُسے خوب دیکھ رہا ہے ○ اور جب وہ تم پر آ چڑھے تمہارے اوپر سے[۶] اور تمہارے نیچے کی جانب سے[۷] اور آنکھیں پھر گئیں اور دل گلوں تک پہنچ گئے[۸] اور اللہ پر تم طرح طرح کے گمان کرنے لگے ○ جہاں پر انعام دینے کے لئے ایمان داروں کی آزمایش کی گئی اور

ثلث اربع

[۱] تاریخی واقعات بھی سن لیں۔

[۲] یعنی ہلاک ہو جائیں گے

[۳] انکو بھائی کر کے پکارو بیٹے کا لفظ کسی پر مت بولو۔

[۴] یعنی سورۂ نساء میں

[۵] یعنی سب کے علاوہ خاصکر ہمارے حضور سید المرسلین سے بھی اقرار لیا گیا ہے

[۶] یعنی عرب۔

[۷] یعنی مدینہ کے مخالف

[۸] یعنی سخت تکلیف پہنچی اور گھبراہٹ ہوئی۔

عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۞ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ فَلَا تَکُنْ فِیْ مِرْیَۃٍ مِّنْ
لِّقَآئِہٖ وَجَعَلْنٰہُ ھُدًی لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۞ وَجَعَلْنَا مِنْھُمْ اَئِمَّۃً یَّھْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا
وَکَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یُوْقِنُوْنَ ۞ اِنَّ رَبَّکَ ھُوَ یَفْصِلُ بَیْنَھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ۞
اَوَلَمْ یَھْدِ لَھُمْ کَمْ اَھْلَکْنَا مِنْ قَبْلِھِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰکِنِھِمْ ؕ اِنَّ
فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ ؕ اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ۞ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَی الْاَرْضِ الْجُرُزِ
فَنُخْرِجُ بِہٖ زَرْعًا تَاْکُلُ مِنْہُ اَنْعَامُھُمْ وَاَنْفُسُھُمْ ؕ اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ۞ وَیَقُوْلُوْنَ
مَتٰی ھٰذَا الْفَتْحُ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۞ قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا
اِیْمَانُھُمْ وَلَا ھُمْ یُنْظَرُوْنَ ۞ فَاَعْرِضْ عَنْھُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّھُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ۞

## سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ مَدَنِیَّۃٌ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | وَھِیَ ثَلٰثٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰیَۃً

یٰۤاَیُّھَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰہَ وَلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ۞ وَّاتَّبِعْ
مَا یُوْحٰۤی اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ۞ وَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰہِ
وَکِیْلًا ۞ مَا جَعَلَ اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِہٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَکُمُ الّٰٓـِٔیْ تُظٰھِرُوْنَ مِنْھُنَّ اُمَّھٰتِکُمْ ۚ
وَمَا جَعَلَ اَدْعِیَآءَکُمْ اَبْنَآءَکُمْ ؕ ذٰلِکُمْ قَوْلُکُمْ بِاَفْوَاھِکُمْ ؕ وَاللّٰہُ یَقُوْلُ الْحَقَّ وَھُوَ یَھْدِی السَّبِیْلَ ۞
اُدْعُوْھُمْ لِاٰبَآئِھِمْ ھُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰہِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَھُمْ فَاِخْوَانُکُمْ فِی الدِّیْنِ وَمَوَالِیْکُمْ ؕ
وَلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ فِیْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ بِہٖ ۙ وَلٰکِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُکُمْ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا
رَّحِیْمًا ۞ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ وَاَزْوَاجُہٗۤ اُمَّھٰتُھُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ
بَعْضُھُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ کِتٰبِ اللّٰہِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُھٰجِرِیْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤی اَوْلِیٰٓئِکُمْ
مَّعْرُوْفًا ؕ کَانَ ذٰلِکَ فِی الْکِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۞ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَھُمْ وَمِنْکَ
وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰھِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ۪ وَاَخَذْنَا مِنْھُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۞ لِّیَسْـَٔلَ
الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِھِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا ۞ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوْا نِعْمَۃَ
اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ جَآءَتْکُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْھِمْ رِیْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْھَا ؕ وَکَانَ اللّٰہُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ۞ اِذْ جَآءُوْکُمْ مِّنْ فَوْقِکُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْکُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ
وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ الظُّنُوْنَا ۞ ھُنَالِکَ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ

منزل ۵ ع ۳ ۱۱ ۱۵ ثلث الاربع
ع ۳ ۸ ۱۴
ع ۱ ۸ ۱۴

زُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ۝ وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ
وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۝ وَإِذْ قَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا
وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ إِن
يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا
تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا يَسِيرًا ۝ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَ
كَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ۝ قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ
وَإِذًا لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ
رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ
وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا
جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا
ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ
أَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۖ وَإِن يَأْتِ
الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُم بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنبَائِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوا فِيكُم مَّا قَاتَلُوا
إِلَّا قَلِيلًا ۝ لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَ
ذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝ وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ
اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ
عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُم مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۝ لِّيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ
بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝
وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ
قَوِيًّا عَزِيزًا ۝ وَأَنزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُم مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِن صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي
قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ۝ وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ
وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطَئُوهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ

خوب زور سے ہلائے گئے ○ اور جب منافق کہتے تھے (منافق کون) جن کے دلوں میں کمزوری ہے کہ اللہ اور اُس کے رسول کا وعدہ تو دھوکا ہی دھوکا تھا ○ اور جب کہنے لگی اُن میں سے ایک جماعت اے یثرب کے لوگو تم کو ٹھہرنے کی کوئی جگہ نہیں بس لوٹ چلو اور اجازت مانگنے لگے اُن میں سے کچھ لوگ نبی سے کہنے لگے کہ ہمارے گھر خالی ہیں۔ (یعنی غیر محفوظ) حالانکہ وہ خالی نہیں (یعنی غیر محفوظ نہیں) اُن کا ارادہ تو صرف بھاگنے ہی کا ہے ۱ ○ اور اگر ان پر گھس آئیں مدینہ کے اطراف (فوجیں) پھر اُن سے فساد جنگی طلب کی جائے تو ضرور اُس کو کر دیں گے۔ اور اس پر ٹھہریں گے نہیں مگر تھوڑا سا ۲ ○ اور وہ اللہ سے پہلے ہی عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہ پھیریں گے۔ اور اللہ کے اقرار کی پوچھ ہوتی ہے ○ کہہ دو ہرگز تم کو نفع نہ دے گا بھاگنا اگر تم بھاگو موت سے یا قتل سے اور اس وقت فائدہ نہ دئے جاؤ گے مگر تھوڑا سا ○ کہہ دو وہ کون ہے جو تم کو بچائے گا۔ اللہ کے مقابلہ سے اگر وہ تمہارے حق میں برائی کرنا چاہے یا رحمت کا ارادہ کرے تمہارے ساتھ اور نہ پائیں گے اللہ کے سوا اپنا کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ○ اللہ جانتا ہے تم میں جو روکنے والے ہیں لوگوں کو اور جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں (اُن کو بھی جانتا ہے) کہ چلے آؤ ہمارے پاس اور وہ لڑائی میں نہیں آتے مگر کبھی ○ تم پر بخل کرتے ہیں پھر جب ڈر کا موقع آتا ہے تو تو اُن کو دیکھتا ہے کہ وہ تکتے ہیں تیری طرف چکر کھاتی ہیں اُنکی آنکھیں جیسے کسی کو موت نے ڈھانپ لیا ہو پھر جب خوف جاتا رہتا ہے تو تم پر زبان درازیاں کرتے ہیں۔ تیز زبانوں سے بخل کرتے ہوئے مال پر۔ یہی لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے تو اللہ نے اکارت کر دئے اُنکے اعمال۔ اور یہ بات اللہ پر بڑی آسان ہے ○ خیال کرتے ہیں کہ لشکر ابھی نہیں گئے۔ (دشمنوں کے) اور اگر آموجود ہوں فوجیں تو آرزو کریں گے کہ کاش وہ صحرا نشین ہوتے اور گاؤں میں پوچھا کرتے تمہاری خبریں ۳ اور اگر وہ تم میں ہوتے تو نہ جھگڑا کرتے مگر تھوڑا سا ○ تمہارے لئے موجود ہے اللہ کے رسول میں نیک چلنی کا نمونہ اُس شخص کے لئے جو امید رکھتا ہے اللہ (کے ثواب) اور آخرت کے دن کے (حساب نجات کی) اور اللہ کو بکثرت وہ یاد کرتا رہتا ہے ○۔ اور جب دیکھا ایمانداروں نے لشکروں کو کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جس کا ہم سے وعدہ کیا تھا اللہ اور اس کے رسول نے اور سچ فرمایا تھا اللہ اور اُس کے رسول نے۔ اور اس واقعہ نے اُنکے ایمان اور فرمانبرداری ہی کو زیادہ کیا ○ ایمان دار آدمی ایسے ہیں جنہوں نے اس عہد کو سچ کر دکھایا جو اللہ سے انہوں نے عہد کیا تھا کوئی تو اُن میں سے ایسا ہے جو پورا کر چکا۔ اپنا ذمہ اور کوئی منتظر ہے اور رد و بدل نہیں کیا کسی نے ذرا سا بھی ○ نتیجہ یہ کہ اللہ جزا دے گا سچوں کو اُنکے سچ کی اور منافقوں کو سزا دے گا اگر چاہے گا یا اگر چاہے تو اُن کو توفیق نصیب کر دے بے شک اللہ بڑا عیبوں کا ڈھانپنے والا سچی محنت کا بدلہ دینے والا ہے ○ اور اللہ نے پلٹا دیا ہے اُن کافروں کو اُنکے غصہ میں بھرے ہوئے کہ کچھ بھی بھلائی ہاتھ نہ لگی اور کافی ہو گیا اللہ ایمانداروں کو لڑائی کے بارہ میں۔ مومنوں کی طرف سے اور بے شک اللہ قوی و زبردست ہے ○ اور نیچے اتار لایا اُن لوگوں کو جو اُن فوجوں کے مددگار ہوتے تھے اہل کتاب میں سے اپنی گڑھیوں اور قلعوں میں سے اور اُن کے دلوں میں خوف ڈال دیا۔ ایک جماعت کو تم قتل کرنے لگے اور ایک کو قید ○ اور تم کو وارث بنا دیا اُن کی زمین اور اُن کے گھروں اور مال کا اور ایک ایسی زمین کا بھی کہ جس میں تم نے قدم تک نہیں رکھا تھا۔ (یعنی خیبر کا) اور اللہ ہر ایک چیز کا بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ اے نبی تو اپنی بی بیوں سے کہہ دے کہ اگر تم دنیا چاہتی ہو ۴ اور اس کی آرایش تو آؤ۔

---

۱ جھوٹے بہانے بنا کر -
۲ کیونکہ منافقوں کا یہی حال ہوتا ہے -

۳ یعنی ہم ایمان داروں کو ساتھ نہ ہوتے اور دور ہوتے تو اچھا تھا -

۴ یعنی اپنا کہا وہ اچھا ہے [illegible] رسم و رواج کو حسب مرضی [illegible] کرو -

ع ۲ [illegible] ۱۰/۱۴ ۷۲۹

ع ۳ [illegible]

میں تم کو کچھ فائدہ پہنچاؤں اور رخصت کر دوں ۱؎ تم کو نیک سلوک کر کے ○ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو۔ ۲؎ تو بے شک اللہ نے تیار کر رکھا ہے نیک عورتوں کے لئے تم میں سے بڑا اجر ○ اے نبی کی بی بیو جو کوئی تم میں سے آئے گی صریح بدکاری کو تو اسکو بڑھ دو بڑھ کر عذاب دیا جائیگا دُہرا دُہرا اکہرا اکہرا اور یہ بات اللہ پر بہت آسان ہے ○

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گی اور نیک کام کرے گی تو ہم اس کو دیں گے اُس کا اجر دُہرا۔

اور ہم نے تیار کر رکھی ہے اُس کے لئے عزت کی روزی ○ اے نبی کی بی بیو تم عام عورتوں کی طرح کچھ بھی نہیں جب تم متقی ہو تو طمع سازی کی باتیں نہ کرو (دب کر) نرم آواز سے بات نہ کہا کرو پھر طمع کرنے لگے گا وہ شخص جس کے دل میں کمزوری ہے (منافق بے ایمان) اور دستور کی بات کہہ دیا کرو ○ اور جمی بیٹھی رہو اپنے گھروں میں اور بناؤ سنگار دکھاتی نہ پھرو جیسا کہ زمانہ جاہلیت کے بناؤ سنگار کی طرح اور نماز دین کو ٹھیک درست رکھو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اُس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ دور کر دے تم سے گندگی کو اے گھر والیو اور تم کو خوب پاک صاف بنائے ○ اور یاد کرتی رہو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں اللہ کی آیتیں اور پختہ سمجھ کی باتیں بے شک اللہ بڑا باریک بین بڑا باخبر ہے ○ کچھ شک نہیں کہ مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور دل سے ڈرنے والے مرد اور دل سے ڈرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرنیوالے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں تو ان ہی کے لئے اللہ نے تیار کر رکھا ہے مغفرت اور اجر عظیم ○ اور نہ کسی ایماندار مرد کو چاہیئے اور نہ کسی ایماندار عورت کو کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات ٹھہرا دے تو ان کو اختیار رہے پھر بھی اپنے کام کا ۳؎ اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اس کے رسول کی تو وہ دور دراز گمراہی میں جا پڑا ○ اور جب تو کہنے لگا اس شخص سے جس پر اللہ نے انعام فرمایا اور تو نے بھی اُس پر احسان کیا کہ رہنے دے اپنے پاس اپنی بی بی کو اور اللہ کو سپر بنا اور اسی کا خوف رکھ اور تو چھپاتا تھا اپنے جی میں اُس بات کو جسے اللہ ظاہر فرمانے والا ہے تو لحاظ کرتا تھا لوگوں سے حالانکہ اللہ زیادہ لحاظ کے قابل ہے۔ پھر جب زید پوری کر چکا اپنی حاجت اُس سے ۴؎ ہم نے وہ عورت تیرے نکاح میں دیدی تاکہ مسلمانوں پر کسی طرح کی تکلیف نہ رہے ان کے متبنی لڑکوں کی بی بیوں سے نکاح کر لینے میں جب وہ یعنی متبنی اپنی بی بیوں کو طلاق دیدیں۔ اور اللہ کے کام تو واقع شدہ ہی ہیں ○ نبی پر کچھ مضائقہ نہیں اس بات میں کہ جو اللہ نے اُس کے لئے ٹھہرا دیا۔ یہی طریقہ اللہ کا رہا ہے اُن لوگوں میں جو اوّل گزر چکے ہیں۔ اور اللہ کا حکم معین وقت کے لئے اندازہ کیا ہوا ہے ۵؎ جو لوگ اللہ کے پیغام پہنچاتے رہتے ہیں اور کسی سے نہیں ڈرتے اللہ کے سوائے۔ اور اللہ کافی ہے حساب لینے والا ○ محمد تو کسی کا باپ نہیں تمہارے مردوں میں سے و لیکن اللہ کا رسول ہے اور سب نبیوں کی مہر اور مصدق اور سرتاج ہے ۶؎ اور اللہ سب ہی چیزوں کا بخوبی جاننے والا ہے ○ اے ایماندارو یاد کرو اللہ کو بہت کچھ ○ اور صبح و شام اُس کے نام کی تسبیح کرو ○ وہی اللہ ہے جو رحمت و درود بھیجتا ہے تم پر اور اس کے فرشتے۔ نتیجہ یہ کہ تم کو نکالیں اندھیروں سے اُجالے کی طرف۔ اور وہ ایمانداروں پر بڑا رحیم ہے ○

---

۱؎ یعنی طلاق دیدوں
۲؎ یعنی میری رضی پر چلنا چاہتی ہو اور مجھ سے موافقت اور طلب داری کا ارادہ ہے

۳؎ یعنی جس کام کا اللہ و رسول فیصلہ کریں اس میں کسی ایماندار کا اختیار نہیں رہتا۔
۴؎ یعنی میاں بی بی کی نبھتی نہیں تو طلاق دے چکا۔
۵؎ یعنی کس وقت میں کون رسم باطل کی مٹائی جائے گی اور طریقہ نیک جاری کیا جائے گا۔
۶؎ جو نبی اس کا مصدق نہیں وہ کاذب جھوٹا ہے۔ اگلا ہو یا پچھلا

(حاشیہ: جزء ۶ ۔ ع ۔ ع)

منزل ۵

أمتعكن وأسرحكن سراحا جميلا ○ وإن كنتن تردن الله ورسوله والدار الآخرة
فإن الله أعد للمحسنت منكن أجرا عظيما ○ ينساء النبي من يأت منكن بفاحشة
مبينة يضعف لها العذاب ضعفين وكان ذلك على الله يسيرا ○

۲۲ جزء

## ومن يقنت منكن لله ورسوله وتعمل صالحا نؤتها أجرها

مرتين وأعتدنا لها رزقا كريما ○ ينساء النبي لستن كأحد من النساء إن اتقيتن
فلا تخضعن بالقول فيطمع الذي في قلبه مرض وقلن قولا معروفا ○ وقرن في
بيوتكن ولا تبرجن تبرج الجاهلية الأولى وأقمن الصلوة وآتين الزكوة وأطعن الله و
رسوله إنما يريد الله ليذهب عنكم الرجس أهل البيت ويطهركم تطهيرا ○ واذكرن
ما يتلى في بيوتكن من آيت الله والحكمة إن الله كان لطيفا خبيرا ○ إن المسلمين والمسلمت

ع ۴/۷ ۱

والمؤمنين والمؤمنت والقنتين والقنتت والصدقين والصدقت والصبرين و
الصبرت والخشعين والخشعت والمتصدقين والمتصدقت والصائمين والصئمت
والحفظين فروجهم والحفظت والذكرين الله كثيرا والذكرت أعد الله لهم
مغفرة وأجرا عظيما ○ وما كان لمؤمن ولا مؤمنة إذا قضى الله ورسوله أمرا
أن يكون لهم الخيرة من أمرهم ومن يعص الله ورسوله فقد ضل ضللا مبينا ○ و
إذ تقول للذي أنعم الله عليه وأنعمت عليه أمسك عليك زوجك واتق الله وتخفي
في نفسك ما الله مبديه وتخشى الناس والله أحق أن تخشه فلما قضى زيد منها
وطرا زوجنكها لكي لا يكون على المؤمنين حرج في أزواج أدعيائهم إذا قضوا
منهن وطرا وكان أمر الله مفعولا ○ ما كان على النبي من حرج فيما فرض
الله له سنة الله في الذين خلوا من قبل وكان أمر الله قدرا مقدورا ○ الذين
يبلغون رسلت الله ويخشونه ولا يخشون أحدا إلا الله وكفى بالله حسيبا ○ ما
كان محمد أبا أحد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبين وكان الله بكل شيء

ع ۵/۴ ۲

عليما ○ يأيها الذين آمنوا اذكروا الله ذكرا كثيرا ○ وسبحوه بكرة وأصيلا ○ هو الذي
يصلي عليكم وملئكته ليخرجكم من الظلمت إلى النور وكان بالمؤمنين رحيما ○

منزل ٥

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ○ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا
وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ○ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ○ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ○ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ
كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ
تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ○ يٰۤاَيُّهَا
النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ
عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ
وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْۤ
اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ
اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَاۤ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ○ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْ بَعْدُ وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ
حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ
فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ
مِنْكُمْ ؗ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ
ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا
اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ○ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ○ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ
اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

ع ١٢ ٦

جس دن وہ اللہ سے ملیں گے تو ان کی دعا سلام ہوگی اور اس نے انکے لئے بڑا ثواب طیار کر رکھا ہے ○ اے نبی ہم نے تجھ کو بھیجا ہے
بادشاہ و گواہ بنا کر مطیعوں کو خوش خبری سنانے والا نافرمانوں کو ڈرانے والا ○ اور اللہ کی طرف بلانے والا اس کے
حکم سے اور چمکتا ہوا چراغ بنایا تجھ کو ○ اور خوش خبری سنا دے ایمان داروں کو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل
ہے ○ اور کافر اور منافقوں کا کہنا مت سنتا اور اُنکے ستانے سے درگذر کرنا [1] - اور اللہ ہی پر بھروسہ کر اور اللہ ہی
کافی ہے وکالت کے لئے ○ اے ایمان دالو جب تم نکاح کرو ایماندار عورتوں سے پھر اُن کو طلاق دے دو اس سے
پہلے کہ تم ان کو ہاتھ لگایا ہو تو تمہیں اُن پر عدت کا کچھ حق نہیں کہ (ناحق) عدت کی گنتی پوری کراؤ سو ان کو کچھ
دے دو اور ان کو رخصت کرو خوش دلی سے ○ اے نبی ہم نے حلال کر دیں ہیں تیرے لئے تیری بی بیاں جن کو
تو مہر دے چکا ہے اور جو تیرے ہاتھ کا مال ہو جو اللہ نے پہنچائی تجھ پر اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری پھوپھی کی
بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے تیرے ساتھ ہجرت کی اور ایماندار
عورت اپنی ذات کو بخش دے نبی کے لئے جبکہ نبی بھی چاہے کہ اُس کو نکاح میں لے آئے یہ خاص تیرے ہی لئے
ہے سوائے مومنوں کے ہم کو معلوم ہے جو ہم نے فرض کر دیا ہے اُن پر اُن کی بیویوں کے معاملہ اور لونڈیوں کے بارہ
میں تا کہ نہ رہے تجھ پر تنگی - اور اللہ بڑا غفور الرحیم ہے ○ موقوف رکھ جسے چاہے الگ کرے اُن میں سے جسے چاہے
اور جگہ دے اپنی طرف جسے چاہے اور جس پر تیرا جی چاہے - اُن عورتوں میں سے جن سے تو الگ ہو گیا تھا
تو کچھ گناہ نہیں (اگر جگہ دے) یہ انتظام اور اجازت اُن کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب معلوم ہوتی ہے اور رنجیدہ نہ ہوں
اور وہ راضی رہیں اس پر جو تو نے اُن کو دیا [2] سب کی سب یعنی کوئی بی بی ناراضی ظاہر نہ کرے اپنے حصہ پر راضی
رہے - اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے - اور اللہ بڑا جاننے والا ہے گذشتہ انتظام کی خوبی اور
بڑا حلیم ہے ○ تجھ کو حلال نہیں اس کے بعد اور عورتیں اور یہ بھی جائز نہیں کہ انکو بدل کر اور بی بیاں کرے اگر چہ
اُن کا حسن کتنا ہی بھلا لگے مگر اپنے ہاتھ کا مال (یعنی لونڈیاں جائز ہیں) اور اللہ ہر ایک شئے کا نگہبان ہے ○ ع
اے ایماندارو نبی کے گھروں میں نہ داخل ہو مگر جب تم کو اجازت دی جائے کھانے کے لئے نہ انتظار کرتے ہوئے اس کے پکنے
کا لیکن جب تم بلائے جاؤ تو اندر چلے جاؤ پھر جب کھا چکو تو واپس چلے جاؤ اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھے رہو - کچھ
شک نہیں کہ یہ بات نبی کو ایذا پہنچاتی ہے تو وہ تم سے شرماتا ہے اور اللہ تو حق بات کہنے سے نہیں رکتا - اور
جب نبی کی بی بیوں سے کچھ چیز مانگنا چاہو تو پردے کے پیچھے سے وہ چیز مانگ لو - یہ بڑی پاکیزہ بات ہے تمہارے
دلوں کے لئے اور عورتوں کے دلوں کے لئے - اور تم کو نہ چاہیئے کہ ایذا دو اللہ کے رسول کو اور نہ یہ کہ نکاح
کرلو اُسکی بی بیوں سے اس کے بعد کبھی بھی - کچھ شک نہیں کہ یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا کام ہے [3] ○
اگر تم ظاہر کرو کسی چیز کو یا اُسکو چھپاؤ تو بے شک اللہ تو ہر چیز کا بڑا واقف ہے ○ [4] عورتوں پر کچھ گناہ
نہیں اپنے باپ دادا کے سامنے ہونے میں اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے نہ اپنے بھتیجوں کے
اور نہ اپنے بھانجوں کے اور نہ اپنی جیسی عورتوں کے اور نہ اپنے غلام باندیوں کے اور تم اللہ ہی کو سپر
بناؤ اسی سے ڈرتے رہو - بے شک اللہ ہر ایک چیز پر حاضر حضور ہے - ○ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی
پر درود بھیجتے رہتے ہیں - اے ایمان دارو تم بھی درود اور سلام بھیجو اس پر بخوبی و بکثرت ○ جو لوگ ایذا
دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کو تو

[1] یعنی اُن کے ستانے کا بدلہ نہ کرنا بلکہ صبر کرنا۔

[2] یعنی جس قدر تجھ سے اُن کے خرچ وغیرہ کا انتظام ہو سکتا ہے۔

[3] بے ادبی اور بہت بڑا ظلم ہے کیونکہ رسول بہ حیثیت نبوت روحانی باپ ہے اور اس کی بیویاں بہ حیثیت و حکم نبوت سو مائیں ہیں جیسے کہ ابتدائے سورۃ میں ثابت ہو چکا

[4] یہ گذشتہ پردہ کی تشریح ہے۔

اللہ نے انہیں دربدر کر دیا اور آخرت میں ان کے لئے ذلت کا عذاب طیار کر رکھا ہے ○ اور جو لوگ ایذا دیتے ہیں۔ ایمان دار مرد اور عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کچھ قصور کیا ہو تو کچھ شک نہیں کہ انہوں نے بوجھ اٹھایا بہتان اور صریح گناہ کا ○ اے نبی کہہ دے اپنی بی بیوں اور بیٹیوں کو اور ایمان داروں کی بی بیوں کو کہ وہ نیچے لٹکا لیں اپنے اوپر اپنی چادریں[۱] یہ زیادہ قریب ہے اس کے کہ پہچانی جائیں ممیز ہوں تو ایذا نہ دی جائیں اور اللہ بڑا غفور الرحیم ہے ○ اور اگر باز نہ آئے منافق وہ جن کے دلوں میں کمزوری ہے اور بری خبر پھیلانے والے مدینہ میں تو ہم تجھ کو ان کے پیچھے لگا دیں گے[۲] تو وہ مدینہ میں تیرے پڑوسی نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے ہی دن ○ (قتل کئے گئے) یعنی جہاں پائے جائیں پکڑے جائیں اور خوب قتل کئے جائیں ○ دستور یہی ٹھیرا ہے اللہ کا ان لوگوں میں جو پہلے ہو گزرے ہیں اور تو نہ پائے گا کبھی اللہ کے دستور میں تغیر و تبدل ○ ع تجھ سے لوگ پوچھتے ہیں قیامت کی بات تو کہہ دے کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور تو کیا جانے شاید قیامت قریب ہی ہو ○ بے شک اللہ نے ملعون کر دیا کافروں کو ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ طیار کر رکھی ہے ○ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ حمایتی پائیں گے نہ مددگار ○ جب ان کے منھ بھونے جائیں گے آگ میں وہ بولیں گے کیا اچھا ہوتا کہ ہم اللہ کی اطاعت کرتے اور رسول کا کہا مانتے ○ اور بولیں گے ای ہمارے رب ہم نے کہا مانا ہمارے سیدوں اور شیخوں اور بزرگوں کا اور بڑے بوڑھوں کا تو انہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا راہ راست سے ○ اے ہمارے رب ہمارے بزرگوں اور سیدوں کو بڑھ بڑھ کر عذاب دینا اور ان پر کوئی بہت ہی بڑی لعنت کرنا ○ ع اے ایمان دارو ان کے جیسے نہ بنو جنہوں نے موسیٰ کو ایذا دی پھر اللہ نے اسے بے عیب ثابت کیا اس عیب سے جو وہ بکتے تھے اور موسیٰ تو اللہ کے نزدیک بڑا عزت و آبرو والا تھا ○ اے ایمان دارو اللہ کو سپر بناؤ اور سیدھی سادھی تحقیقی بات کہو ○ اللہ تمہارے اعمال اچھے کر دیگا اور تمہارے قصوروں کو ڈھانپ دے گا کمزوریوں کو معاف کر دیگا۔ اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانا تو بے شک اس نے بڑی مراد حاصل کر لی ○ ہم نے پیش کیا امانت کو آسمانوں اور زمینوں اور پہاڑوں پر تو انہوں نے انکار کیا خیانت کرنے سے اور ڈر گئے اس سے (یعنی خیانت سے) اور خیانت کی اس کی انسان نے اس لئے کہ وہ بڑا اپنے جان کا ظلم کرنے والا بڑا نادان تھا ○ تاکہ اس پر عذاب کرے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو اور ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں پر اللہ رجوع برحمت فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑا غفور الرحیم ہے ○

## سورہ سبا مکہ میں اتری ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | (۵۴) چوّن آیتیں ہیں

ہم سورہ سبا کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اس اللہ کے نام سے جو جلال جمال کا مالک اور رحمٰن و رحیم کی صفت سے موصوف ہے سب واہ واہ اور تعریف اسی اللہ کی ہے کہ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے اور اس کے لئے آخرت میں بھی واہ واہ اور تعریف ہے اور وہ بڑا حکیم بڑا خبردار ہے[۳] وہ جانتا ہے جو کچھ گھستا ہے زمین میں اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے۔ اور اس میں چڑھتا ہے اور وہی نتیجے کوشش کا بدلا دینے والا قصوروں کا ڈھانپنے والا ہے ○ اور کہا کافروں نے ہمیں ساعت پیش نہ آئیگی[۴] تم کہہ دو ہاں ہاں آ کیوں نا نہیں قسم ہے میرے رب کی جو عالم الغیب ہے وہ گھڑی ضرور ضرور تم پر آ کر رہے گی عالم الغیب سے تو پوشیدہ نہیں ہو سکتا ذرہ برابر نہ آسمان میں نہ زمین میں نہ اس سے ہی چھوٹا نہ اس سے بڑا مگر صریح کتاب میں موجود ہے ○ نتیجہ یہ ہے کہ اللہ نیک بدلہ دے ان کو جنہوں نے اللہ کو مانا اور بھلے کام کئے

ع ۷ ۱۹۵۵-۱۰-۲۹ | ربع | ع ۸ ۱۹۵۵-۱۰-۳۰ | ع ۹ | ع ۱ ۱۹۵۵-۱۰-۳۱

[۱] عورتوں کو دوپٹہ اوڑھنی اوڑھنے کی ترکیب بتائی جاتی ہے۔ گھونگٹ نکلا ہوا سر چھپا ہو اور شانہ و سینہ ڈھکا ہو۔ سورہ نور میں بھی اس کی تفسیر آچکی ہے۔

[۲] [illegible]

[۳] موجودہ حیثیت سے حکیم اور آئندہ کے لحاظ سے خبیر ہے۔

[۴] قیامت یا بڑی گھڑی

لعنهم الله في الدنيا والاخرة واعد لهم عذابا مهينا ○ والذين يؤذون المؤمنين
والمؤمنت بغير ما اكتسبوا فقد احتملوا بهتانا واثما مبينا ○ يايها النبي قل لازواجك
وبنتك ونساء المؤمنين يدنين عليهن من جلابيبهن ذلك ادنى ان يعرفن
فلا يؤذين وكان الله غفورا رحيما ○ لئن لم ينته المنفقون والذين في قلوبهم
مرض والمرجفون في المدينة لنغرينك بهم ثم لا يجاورونك فيها الا قليلا ○
ملعونين اينما ثقفوا اخذوا وقتلوا تقتيلا ○ سنة الله في الذين خلوا
من قبل ولن تجد لسنة الله تبديلا ○ يسئلك الناس عن الساعة قل انما
علمها عند الله وما يدريك لعل الساعة تكون قريبا ○ ان الله لعن الكفرين و
اعد لهم سعيرا ○ خلدين فيها ابدا لا يجدون وليا ولا نصيرا ○ يوم تقلب
وجوههم في النار يقولون يليتنا اطعنا الله واطعنا الرسولا ○ وقالوا ربنا انا
اطعنا سادتنا وكبراءنا فاضلونا السبيلا ○ ربنا اتهم ضعفين من العذاب والعنهم
لعنا كبيرا ○ يايها الذين امنوا لا تكونوا كالذين اذوا موسى فبراه الله مما قالوا وكان
عند الله وجيها ○ يايها الذين امنوا اتقوا الله وقولوا قولا سديدا ○ يصلح لكم اعمالكم
ويغفر لكم ذنوبكم ومن يطع الله ورسوله فقد فاز فوزا عظيما ○ انا عرضنا الامانة
على السموت والارض والجبال فابين ان يحملنها واشفقن منها وحملها الانسان
انه كان ظلوما جهولا ○ ليعذب الله المنفقين والمنفقت والمشركين
والمشركت ويتوب الله على المؤمنين والمؤمنت وكان الله غفورا رحيما ○

## سورة السبا مكية وهي بسم الله الرحمن الرحيم اربع وخمسون اية

الحمد لله الذي له ما في السموت وما في الارض وله الحمد في الاخرة وهو الحكيم
الخبير ○ يعلم ما يلج في الارض وما يخرج منها وما ينزل من السماء وما يعرج فيها وهو
الرحيم الغفور ○ وقال الذين كفروا لا تاتينا الساعة قل بلى وربي لتاتينكم
علم الغيب لا يعزب عنه مثقال ذرة في السموت ولا في الارض ولا اصغر
من ذلك ولا اكبر الا في كتب مبين ○ ليجزي الذين امنوا وعملوا الصلحت اولئك

منزل ۵

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ○ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ
اَلِيْمٌ ○ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى
صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ○ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ
كُلَّ مُمَزَّقٍ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ○ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ بَلِ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ○ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ
عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ○ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ ع ۹
مِنَّا فَضْلًا يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ○ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ
قَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا
شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ
رَبِّهٖ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ○ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ
مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا وَ
قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ○ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ
الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا
لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ○ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ
كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ○ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ
قَلِيْلٍ ○ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ○ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ
الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا
اٰمِنِيْنَ ○ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ
كُلَّ مُمَزَّقٍ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ○ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ
ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ
مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ○ قُلِ ادْعُوا ع ۱۲

انہین کے لئے مغفرت اور عزت آبرو کی روزی ہے ٥ اور جنہون نے کوشش کی ہماری آیتون مین تھکا دینے اور
ہرا دینے کو یہی لوگ ہین جن کے لئے میلس سینے والا بلا کا عذاب ہے ٥ اور دیکھتے ہین جن کو علم دیا گیا ہے کہ جو تیری طرف
نازل ہوا ہے تیرے رب کی جانب سے وہ حق و حکمت سے بہرا ہوا ہے اور عزیز و حمید کی سیدہی راہ بتاتا ہے ٥ اور
منکرون نے کہا ہم تم کو بتائین ایسا ایک شخص جو تم کو اطلاع دیتا ہے کہ جب سڑ گل کر بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے پہر تم کو
ضرور نئے سرے سے پیدا ہونا پڑے گا ٥ یا تو اُس نے بہتان باندہا ہے اللہ پر جہوٹا یا اسے جنون ہے کچہ نہین ہے
جو لوگ یمان نہین لاتے آخرت پر وہ عذاب مین ہین اور دور دراز کی گمراہی مین ٥ تم نہین دیکھتے اپنے سامنے
اور اپنے پیچہے آسمان و زمین مین۔ تو ہم چاہین گے تو انکو زمین مین ذلیل کر دینگے یا اُن پر ڈال دین گے تہ بہ تہ مصیبت
آسمان سے بیشک نہین کہ اس مین نشان ہے ہر ایک رجوع بحق رکہنے والے بندہ کے لئے ع اور بیشک ہم نے
داؤد کو عطا فرمائی ہماری طرف سے بزرگی۔ اے پہاڑ والے بڑے آدمیو اے سوارو اے پرندو تم بہی داؤد کے ساتہ
تسبیح کرو اور ہم نے نرم تر کر دیا اسکے لئے لوہے کو ٥ کہ بنا کشادہ زرہین اور اندازے کا لحاظ رکہہ کڑیون کے
جوڑنے مین اور اے لوگو نیک کام کرو۔ جو کچہ تم کرتے ہو مین بخوبی دیکہہ رہا ہون ٥ اور سلیمان کے لئے اقبال
یا ہوا کو تابع کر دیا اس کا صبح کی منزل ایک مہینہ کی اور رات کی منزل ایک مہینہ کی [۲] اور بہا دیئے ہوئے تانبے اور
ڈھلے اور گندہک کیا اس کا چشمہ ہم نے اس کو دیا تہا۔ اور جن اُس کے نوکر تہے (قوم عمالقہ) جو کام کرتے تہے سلیمان کے
سامنے سلیمان کے رب کے حکم سے ہے۔ اور ان مین
جو پہرے ہمارے حکم سے تو ہم ان کو چکہائین گے بہڑکتی ہوئی آگ کا عذاب (خلاف ورزی کرنے والے کو آگ
مین جلا دین گے) ٥ جن یا قوم عمالقہ بناتے تہے سلیمان کے لئے جو وہ چاہتا تہا قلعے (کمانین) اور مورتین اور
لگن بڑے بڑے جیسے تالاب اور دیگین جو ایک جا جمی رہین (یعنی بڑی بڑی) اے آل داؤد شکر گزار بن کر کام
کرو اور میرے بندون مین شکر گزار بہت تہوڑے ہین ٥ پہر جب ہم نے سلیمان پر موت جاری کی (یعنی سلیمان
علیہ السلام مر گئے) تو ان کی موت سے واقف نہ کیا قوم کو مگر زمین کے ایک کیڑے نے جو سلیمان کی عصائے
(سلطنت) کو کہا تا رہا تو جب وہ گر پڑا تو جنات اور شریرون نے جان لیا امرائے [۳] مکر لیا اگر وہ غیب
جانتے تو ذلت کی تکلیف مین نہ رہتے ٥ قوم سبا کے لئے ان کے مکانات مین ایک نشانی تہی۔ دو باغ تہے
سیدہے اور بائین ۵ حکم ہو گیا کہ کہاؤ اپنے رب کا رزق اور اس کا شکر کرو یہ پاکیزہ شہر ہے اور رب
غفور ہے ٥ تو انہون نے ہمارے حکم سے رو گردانی کی تو ہم نے اُن پر بہیج دیا بڑے زور کا سیلاب اور اُن کو
دو باغون کے بدلے ایسے دو باغ دئے جن کے پہل بدمزہ بیلو اور جہاؤ کے اور کچہ بیری کے تہے ٥ یہ ہم نے
جزا دی اُن کو ان کے ناشکری اور انکار کی۔ اور ہم تو اُسی کو سزا دیتے ہین جو ناشکرا منکر ہو ٥ اور ہم نے کر رکہی
تہی سبا والون اور ان کے پاس بستیون کے درمیان جن مین ہم نے برکتین رکہی تہین بہت سی آمنے سامنے
بستیان اور اس مین ٹہرا دی تہین منزلین۔ چلو پہرو راتون دنون امن امان سے ٥ تو انہون نے اپنے
سفر تو لوگون سے ہٹا دیا کہ وہ دور دراز سفر کے طالب ہین اور اپنے پر انہون نے آپ ظلم کیا تو ہم نے
اُن کو کر ڈالا کہانیان [۴] اور اُن کو ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا بیشک اس مین بڑی بڑی نشانیان
ہین ہر ایک بڑے صابر و شاکر کے لئے ٥ اور بالکل سچ کر دکہلایا ان پر ابلیس نے اپنا جہوٹا منصوبہ
پہر انہون نے اُسی کی پیروی کر لی مگر ایک جماعت نے ایمان دارون مین سے (یعنی نہ بہکے) ٥ اور
ابلیس کا ان پر کچہ زور تو تہا ہی نہین بات یہہ تہی کہ ہم معلوم کرین اس کو جو آخرت پر ایمان لاتا ہے
اس سے الگ کر کے جو آخرت سے شک مین ہے۔ اور تیرا رب ہر ایک شے کی بڑی نگہبانی کرنے
والا ہے ع کہہ دو کہ تم پکارو

[۱] یعنی اسے نہ افترا باندہا ہے نہ مجنون ہے۔

[۲] یعنی سلیمانی جہاز خوش اقبالی موافقت سے بڑے تیز چلتے تہے

[۳] سلیمان علیہ السلام حسب حکم شرع ان سے کام لیتے تہے ان پر ظلم نہین تہا۔

[۵] دیکہو اور امرائے غیب دان نہین ہوتے

[۴] یعنی ایسے دربدر ملکون مین برباد ہو گئے کہ انکے قصے اور کہانیان رہ گئین۔

ع ۱ ۵ ۷ ۶ ۱

ع ۲ ۸

اُن کو جنھین تم خیال کرتے ہو اللہ کے سوا (کسی کام کا) وہ تو اختیار نہین رکھتے ذرّہ برابر بھی نہ آسمانون مین نہ زمین مین اور نہ
اُن کا آسمانون اور زمین مین کچھہ حصّہ ہے اور نہ اللہ کا اُن مین سے کوئی مددگار ہے ۱ ○ اور اللہ کے یہان تو
کسی کی سفارش کام نہین آتی مگر اُسی کی جس کو وہ اجازت دیدے ۲ یہان تک کہ جب گھبراہٹ دور کی جاتی ہے اُنکے
دلون سے تو وہ آپس مین کہنے لگتے ہین کیا فرمایا تمہارے ربّ نے۔ دوسرے کہتے ہین حق اور حکمت کی بات اور وہ تو بڑا
عالی شان سب سے برتر ہے ۳ ○ پوچھو تم کو روزی کون دیتا ہے آسمان اور زمین سے کہدو اللہ ہی اور بے شک
ہم ضرور ہدایت پر ہین اور یا تم کسی صریح گمراہی پر ہو ○ تم کہدو کہ ہمارے گناہ کی تم سے بازپرس ہو گی اور
تمہارے کئے ہوئے کی ہم سے بازپرس نہ ہو گی ○ کہدو ہمارا رب جمع فرمائے گا ہم سب کو پھر ہم مین حق حق فیصلہ کرے گا
اور وہ بڑی فتوحات دینے والا اور بڑا ہی جاننے والا ہے ○ کہہ دو تم مجھے اُنہین دکھاؤ تو سہی جن کو تم اللہ
کے ساتھہ ملا رہے ہو شریک بنا کر ہرگز نہین یون ہرگز نہین۔ بلکہ اللہ ہی زبردست عزیز و حکیم ہے ۴ ○ اور
ہم نے تو تجھہ کو بھیجا ہے تمام جہانون کے آدمیون کی طرف دوستون کو خوشخبری سنانے والا دشمنون کو ڈرانے
والا لیکن بہت سے آدمی تو جانتے ہی نہین ○ اور منکر کہتے ہین کہ یہ وعدہ کب پورا ہو گا جب تم سچے ہو ○ کہدو
تمہارے لئے ایک سال کا وعدہ ہے تو تم اُس سے ایک گھڑی پیچھے رہ سکو گے نہ آگے بڑھ سکو گے ○ کافر کہنے
لگے کہ ہم ہرگز ایمان نہ لائین گے اس قرآن پر اور نہ اُس کتاب پر جو اُس کے آگے ہے (یعنی توریت شریف پر) اور تو
دیکھے تو عجب کرے ظالمون کو جب کھڑے کئے جائین گے اپنے رب کے حضور تو وہ ایک دوسرے کی طرف بات کو لوٹا
دین گے ۵ ○ اور کمزور لوگ کہین گے زور آور متکبرون سے تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایماندار ہوتے ○ اور متکبر کہین گے
کمزورون سے کیا ہم نے تم کو روک رکھا تھا کامیابی سے بعد اسکے کہ وہ تمہین حاصل ہو چکی تھی نہین بلکہ تم ہی جناب
الٰہی سے قطع تعلق کرنے والے تھے ○ اور کمزور بولین گے متکبرون سے نہین بلکہ تمہارے رات دن کے منصوبون نے
(ہمین روکا) جب کہ تم ہم کو حکم کرتے تھے اس بات کا کہ ہم اللہ کو نہ مانین اور اس کے ساتھہ شریک ٹھیرائین۔ اور پوشیدہ
پوشیدہ (دل ہی دل مین) پچھتائین گے جب دیکھین گے عذاب کو۔ اور ہم کافرون کے گردنون مین طوق ڈالین گے
اُن کو تو اُسی کی سزا دی جائے گی جو وہ کرتوت کرتے تھے ○ اور ہم نے کسی گانون مین کوئی ڈرانے والا نہین بھیجا مگر وہان کے آسودہ
لوگ کہنے لگے کہ تم جو چیز لیکر آئے ہو ہم تو اسے نہین مانتے ○ اور کہنے لگے کہ ہم مال اور اولاد مین تم سے بڑھ کر ہین اور
ہم کو تو کچھہ عذاب ہو گا ○ تم جواب دو بے شک میرا رب ہی کشادہ روزی کرتا ہے جس کی چاہتا ہے اور اندازے سے دیتا ہے جسے
چاہتا ہے ۶ لیکن بہت سے آدمی تو جانتے ہی نہین ○ اور تمہارا مال اور اولاد تو ایسے نہین کہ تمہین ہمارا مقرب بنا دین
قریب کے مرتبہ مین مگر ہان جس نے سچّے دل سے اللہ کو مانا اور بھلے کام کئے تو ایسے ہی لوگون کے لئے بڑھ بڑھ کر جزا ہے اُن کے
اعمال کے سبب سے اور وہ بلند بالاخانون مین امن مین سے بیٹھے ہون گے ○ اور جو لوگ کوشش کرتے ہین ہماری آیتون
مین تھکانے کے لئے تو یہی لوگ حاضر کئے جائین گے عذاب مین ○ کہدو میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے روزی جس کے لئے
چاہتا ہے ۷ اور تنگ کر دیتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے ۸ اور تم کچھہ بھی خرچ کرو (کسی چیز مین سے) تو وہ اُس کا
عوض دیتا ہے یا دے گا اور وہی بہترین رزاق ہے ○ اور جس وقت وہ سب کو جمع فرمائے گا تو فرشتون سے کہے گا کیا
یہی لوگ پرستش کیا کرتے تھے تمہاری ○ فرشتے عرض کرینگے آپ کی ذات تو پاک ہے آپ ہی ہمارے والی اور صاحب
ہین یہ تو کچھہ بھی نہین ۹ ہان وہ پوجا کرتے تھے جنون اور بھوتون کی اور اکثر انہین کا اعتقاد رکھتے تھے ○ تو آج
مالک نہین تم مین کوئی کسی کا نہ نفع کا نہ ضرر کا۔ اور ہم ظالمون سے کہدین گے ۱۰ چکھو اُس آگ کا مزہ جس کو تم جھٹلایا
کرتے تھے ○ اور جب اُن پر پڑھی جاتی ہین

نصف ع ۹

ع ۱۰

حواشی:

۱ نبی ہو نہ صدیق نہ شہید نہ صالح۔
۲ یعنی نبی صدیق شہید صالح
۳ یعنی ہر ایک یقین رکھتا ہے کہ نہین کہ وہ اللہ کے سامنے پہنچ کر سفارش کی منصب حاصل کرے۔
۴ یعنی کسی مین عزیز اور حکیم ہونے کی صفت تو پیش کرو۔
۵ یعنی ایک کے سر ایک گمراہی ڈالے گا۔
۶ تمہارا مال دار ہونا دنیا کا ہو نا مجرم و مذنب ہونے سے بچا نہین۔
۷ یعنی بہت روزی ملنے والی ہے۔
۸ یعنی تمھاری اُٹھانے والا ہے۔
۹ یعنی فضول لوگ جن حماقت سے جو چاہتے تو وہ کرتے تھے۔
۱۰ یعنی بُری راہ سکھانے والون اور سیکھنے والون سے

منزل ٥

الذين زعمتم من دون الله لا يملكون مثقال ذرة في السموت ولا في الارض وما لهم فيهما
من شرك وما له منهم من ظهير ○ ولا تنفع الشفاعة عنده الا لمن اذن له حتى اذا فزع
عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربكم قالوا الحق وهو العلي الكبير ○ قل من يرزقكم من
السموت والارض قل الله وانا او اياكم لعلى هدى او في ضلل مبين ○ قل لا تسئلون عما
اجرمنا ولا نسئل عما تعملون ○ قل يجمع بيننا ربنا ثم يفتح بيننا بالحق وهو الفتاح العليم ○
قل اروني الذين الحقتم به شركاء كلا بل هو الله العزيز الحكيم ○ وما ارسلنك
الا كافة للناس بشيرا ونذيرا ولكن اكثر الناس لا يعلمون ○ ويقولون متى هذا الوعد ان
كنتم صدقين ○ قل لكم ميعاد يوم لا تستاخرون عنه ساعة ولا تستقدمون ○ وقال الذين
كفروا لن نؤمن بهذا القران ولا بالذي بين يديه ولو ترى اذ الظلمون موقوفون عند
ربهم يرجع بعضهم الى بعض القول يقول الذين استضعفوا للذين استكبروا لولا انتم لكنا
مؤمنين ○ قال الذين استكبروا للذين استضعفوا انحن صددنكم عن الهدى بعد اذ جاءكم بل
كنتم مجرمين ○ وقال الذين استضعفوا للذين استكبروا بل مكر الليل والنهار اذ تامروننا
ان نكفر بالله ونجعل له اندادا واسروا الندامة لما راوا العذاب وجعلنا الاغلل
في اعناق الذين كفروا هل يجزون الا ما كانوا يعملون ○ وما ارسلنا في قرية من نذير
الا قال مترفوها انا بما ارسلتم به كفرون ○ وقالوا نحن اكثر اموالا واولادا وما نحن
بمعذبين ○ قل ان ربي يبسط الرزق لمن يشاء ويقدر ولكن اكثر الناس لا يعلمون ○ وما
اموالكم ولا اولادكم بالتي تقربكم عندنا زلفى الا من امن وعمل صالحا فاولئك لهم
جزاء الضعف بما عملوا وهم في الغرفت امنون ○ والذين يسعون في ايتنا معجزين اولئك
في العذاب محضرون ○ قل ان ربي يبسط الرزق لمن يشاء من عباده ويقدر له وما انفقتم
من شيء فهو يخلفه وهو خير الرزقين ○ ويوم يحشرهم جميعا ثم يقول للملئكة
اهؤلاء اياكم كانوا يعبدون ○ قالوا سبحنك انت ولينا من دونهم بل كانوا
يعبدون الجن اكثرهم بهم مؤمنون ○ فاليوم لا يملك بعضكم لبعض نفعا ولا ضرا
ونقول للذين ظلموا ذوقوا عذاب النار التي كنتم بها تكذبون ○ واذا تتلى عليهم

منزل ۵

ايٰتنا بيّنٰتٍ قالوا ما هٰذا الّا رجلٌ يّريد ان يّصدّكم عمّا كان يعبد اٰباؤكم وقالوا ما هٰذا
الّا افكٌ مّفترًى ؕ وقال الّذين كفروا للحقّ لمّا جاءهم ان هٰذا الّا سحرٌ مّبينٌ ۝ وما اٰتينٰهم
مّن كتبٍ يّدرسونها وما ارسلنا اليهم قبلك من نّذيرٍ ۝ وكذّب الّذين من قبلهم وما
بلغوا معشار ما اٰتينٰهم فكذّبوا رسلي فكيف كان نكير ۝ قل انّما اعظكم بواحدةٍ ۚ
ان تقوموا للّٰه مثنٰى وفرادٰى ثمّ تتفكّروا ما بصاحبكم مّن جنّةٍ ؕ ان هو الّا نذيرٌ
لّكم بين يدي عذابٍ شديدٍ ۝ قل ما سالتكم مّن اجرٍ فهو لكم ؕ ان اجري الّا
على اللّٰه وهو على كلّ شيءٍ شهيدٌ ۝ قل انّ ربّي يقذف بالحقّ علّام الغيوب ۝
قل جاء الحقّ وما يبدئ الباطل وما يعيد ۝ قل ان ضللت فانّما اضلّ
على نفسي وان اهتديت فبما يوحي الىّ ربّي ؕ انّه سميعٌ قريبٌ ۝ ولو ترٰى اذ فزعوا فلا
فوت واخذوا من مّكانٍ قريبٍ ۝ وّقالوا اٰمنّا به وانّٰى لهم التّناوش من مّكانٍ
بعيدٍ ۝ وقد كفروا به من قبل ويقذفون بالغيب من مّكانٍ بعيدٍ ۝ وحيل بينهم و
بين ما يشتهون كما فعل باشياعهم مّن قبل ؕ انّهم كانوا في شكٍّ مّريبٍ ۝

ع ۵/۹/۱۱ — ع ۶/۹/۱۲

## سورة فاطر مكية وهي — بسم اللّٰه الرّحمٰن الرّحيم — خمس واربعون اٰية

الحمد للّٰه فاطر السّمٰوٰت والارض جاعل الملٰئكة رسلًا اولي اجنحةٍ مّثنٰى وثلٰث وربٰع
يزيد في الخلق ما يشاء ؕ انّ اللّٰه على كلّ شيءٍ قديرٌ ۝ ما يفتح اللّٰه للنّاس من رّحمةٍ فلا
ممسك لها وما يمسك فلا مرسل له من بعده وهو العزيز الحكيم ۝ يٰايّها
النّاس اذكروا نعمت اللّٰه عليكم ؕ هل من خالقٍ غير اللّٰه يرزقكم مّن السّماء والارض
لا اله الّا هو فانّٰى تؤفكون ۝ وان يّكذّبوك فقد كذّبت رسلٌ مّن قبلك ؕ والى اللّٰه
ترجع الامور ۝ يٰايّها النّاس انّ وعد اللّٰه حقٌّ فلا تغرّنّكم الحيٰوة الدّنيا ولا يغرّنّكم
باللّٰه الغرور ۝ انّ الشّيطٰن لكم عدوٌّ فاتّخذوه عدوًّا ؕ انّما يدعوا حزبه ليكونوا
من اصحٰب السّعير ۝ الّذين كفروا لهم عذابٌ شديدٌ ۝ والّذين اٰمنوا وعملوا الصّٰلحٰت
لهم مّغفرةٌ وّاجرٌ كبيرٌ ۝ افمن زيّن له سوء عمله فراٰه حسنًا ؕ فانّ اللّٰه يضلّ
من يّشاء ويهدي من يّشاء فلا تذهب نفسك عليهم حسرٰتٍ ؕ انّ اللّٰه عليمٌ بما يصنعون ۝

ع ۱/۷/۱۳

ہماری کھلی کھلی آیتین توبھی وہ آپس مین کیا کہتے ہین کہ یہہ تو ایک آدمی ہی ہے چاہتا ہے کہ تم کو اس سے روک دے کہ جس کی پوجا کرتے تھے ہمارے باپ دادا اور کہتے ہین کہ فریبیہ قرآن بھی تو ایک بنایا ہوا جھوٹ دکھتا ہے اور حق چھپانے والے کہتے ہین حق بات کے مقدمہ مین جب وہ اُن کے پاس آئی کہ یہہ تو ہماری قوم سے قطع تعلق کرانے والی ہی بات ہے ○ اور ہم نے اُن کو کوئی کتاب بھی نہین دی جس کو وہ پڑھتے ہون (یعنے اہل عرب کو) اور نہ تجھ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا ہی ہم نے بھیجا تھا اور اُن کے اگلون نے بھی جھٹلایا اور وہ اگلے نہین پہنچے اُس کے دسوین حصہ کو جو ہم نے اُن کو دیا ہے (یعنے صحابہ و امت محمدیہ کو) ۔ تو انھون نے جھٹلایا ہمارے رسولون کو پھر (کچھ مت پوچھو) کیسا ہوا میرا عذاب ○ تو کہہ دے مین تو صرف ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہون تم کو یہہ کہ تم اُٹھ کھڑے ہو اللہ کے لئے دو دو اور ایک ایک پھر تم خوب غور کرو کہ تمھارے صاحب کو کچھ بھی جنون نہین۔ وہ تو تم کو بس ڈر سنانے والا ہے ایک سخت عذاب کے آنے سے پہلے ○ او رکہہ دے کہ جو کچھ مین نے تم سے مزدوری مانگی ہو وہ تم ہی لے لو (یعنے مجھے نہ دو) کیونکہ میری مزدوری تو اللہ ہی کے ذمہ ہے اور وہ ہر ایک شے کے سامنے موجود ہے۔ کہہ دے میرا رب سچا دین اُتارتا جاتا ہے اور پھیلاتا جاتا ہے وہ بڑا غیبون کا جاننے والا ہے ○ کہہ دو حق آچکا اور باطل کا نہ تو پھیلاؤ رہا اور نہ بار رہے گا ○ کہہ دے اگر مین گمراہ ہون تو میری گمراہی میرے ہی نفس کے لئے ہے اور اگر مین ہدایت پر ہون تو یہہ اس وجہ سے ہے کہ وحی بھیجتا ہے میرا رب میری طرف۔ کچھ شک نہین کہ وہ بڑا سننے والا تمھارے اعتراضون کو اور بڑا نزدیک ہے سمجھانے کے یا عذاب دینے کے ○ اور اگر تم دیکھتے تو تعجب کرتے جب یہہ لوگ گھبرا اُٹھین گے پھر بھاگ کر بچ نہ سکین گے (عذاب سے) اور پکڑے جائین گے قریب ہی ○ اور (ایسی حالت مین) وہ کہین گے کہ ہم نے مانا قرآن کو تو اب بہت دُور جگہ سے اُن کا ہاتھ کہان پہنچ سکتا ہے ایمان پر۔ حالانکہ حق چھپانے رہے یا قرآن کو نہ مانتے رہے پہلے سے اور بے دیکھے بہت دُور سے ہٹ کر غیب کے (تیر) مارتے رہے ○ اور آڑ کر دی گئی اُن کے اور اُن کی خواہشون کی چیزون کے بیچ مین جیسا کہ اُن کے پہلون کے ساتھ کیا گیا جو اُن جیسے طریق تھے۔ کچھ شک نہین کہ وہ لوگ بڑے ہی شک و ہلاکت مین پڑے ہوئے تھے ○

| سورۃ فاطر مکہ مین اُتری ہے اور | بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ | اس مین پینتالیس آیتین ہین |
|---|---|---|

ہم سورہ فاطر کو اللہ کے نام سے پڑھنا شروع کرتے ہین جو رحمن و رحیم ہے ○

سب ہی تعریف (یعنے اللہ ہی) کو ہین وہ اللہ جو آسمان و زمین کا بنانے والا ہے اور اُس نے فرشتون کو رسول بنایا اور پرون والے کہ دو دو تین تین چار چار پر ہین اور وہ زیادہ کر دیتا ہے پیدایش مین جس کو چاہتا ہے۔ بےشک اللہ ہر ایک چیز کا بڑا اندازہ کرنے والا قادر ہے ○ جو اللہ کھول دے لوگون کے لئے (رحمت کے دروازے) تو کوئی اُن کا بند کرنے والا نہین۔ اور جو بند کر دے تو کوئی اُس کا کھولنے والا نہین اُس کے بند کئے پیچھے۔ اور وہی عزیز ہے (سب پر غالب دیگا) حکیم ہے۔ اے لوگو یاد کرو اللہ کا احسان جو تم پر ہے۔ کیا کوئی اور پیدا کرنے والا ہے اللہ کے سوائے جو تمھین آسمان و زمین سے کھلاتا ہے۔ کوئی بھی سچا معبود نہین مگر اللہ ہی تو پھر تم کہان بھٹکے پھرتے ہو ○ اور اگر یہہ لوگ تجھ کو جھٹلاتے ہین تو تجھ سے پہلے رسول بھی جھٹلائے گئے ہین۔ اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہین ○ اے لوگو بےشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو تمھین دنیا کی زندگی دھوکا نہ دے اور دھوکا دے اللہ کے بارے مین وہ دغاباز شیطان۔ بےشک شیطان تو تمھارا دشمن ہی ہے۔ تو تم بھی اسے دشمن سمجھو۔ اُس کے سوا نہین کہ وہ تو بلاتا ہے اپنی جماعت کو تاکہ وہ دہکتی آگ والون مین داخل ہو جائین ○ وہ جو لوگ کافر ہوئے اُن کے لئے سخت عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کئے تو اُن کے لئے مغفرت اور بڑا ہی اجر ہے ○ بھلا جس کو اپنی بداعمالی پسند آگئی ہے اور اس نے اُن کو اچھا بھی سمجھ لیا ہے۔ کچھ شک نہین کہ اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ ٹھہرا دیتا ہے (اور) جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو تیری جان نہ جاتی رہے اُن پر حسرتین کھا کھا کر۔ بےشک اللہ جانتا ہے جو کرتوت وہ کر رہے ہین ○

حواشی:

ا۔ وہ غور کرتے کہ بہانی کتاب مین کیا خبر بیان ہوتی ہین وغیرہ۔
۲۔ یعنے مین آپ ہی کو سنا رہا ہون۔
۳۔ اب اس بات کو سن کر نہ مانوگے تو اللہ کے دشمن بنو گے جس کے کہنے کو تم نہین سنتے۔
۴۔ یعنے جب قرآن کا ماننا محال ہو گیا اور جہنم مین داخل ہو گئے تو اب قرآن کو ماننے سے کیا فائدہ۔
۵۔ یعنے اب وہ اپنی کوئی مراد حاصل نہین کر سکتے۔
۶۔ یعنے اب نبوت اور محمد کے اتباع کی ترقی کو کوئی روکنے والا نہین۔
۷۔ مصلحت و موقع سمجھ کر کیا ہے جس کو کرنا تھا۔
۸۔ اس قرآن اور اس نبی کو غنیمت سمجھو۔
۹۔ یہہ نئی بات نہین جس سے تجھے اچنبا ہو۔
۱۰۔ نہین وہ اچھے ایمان دار کے برابر ہو سکتا ہے ہرگز نہین۔
۱۱۔ یعنے بداعمالی پسند کرنے والون کو۔
۱۲۔ یعنے مومن صالح متقی کو او رہدایت کرتا ہے اس کو جو ہدایت چاہتا ہے۔
۱۳۔ یا اس کو کہ مراد کرتا ہے اس کو

ع ۵ / ۹ / ۱۱ — ع ۶ / ۹ / ۱۲ — ع ۱ / ۱۴ (حاشیہ: تاریخ ۱۹۸۸، ۱۹۸۹، ۱۹۹۰)

اور وہی اللہ ہے جس نے ہوائیں چلائیں پھر وہ اُٹھاتی ہیں بادلوں کو ہمیں نے انھیں چلا دیا ایک مُردہ شہر کی طرف، پھر اُس سے زندہ کر دیا زمین کو اُس کے مر گئے بعد۔ اسی طرح مرے بعد اُٹھنا ہے○ اور جو شخص عزت کا خواہاں ہے تو سب عزت تو اللہ ہی کی ہے۔ اُسی کی طرف چڑھتے ہیں پاکیزہ کلمے[1] اور عمل صالح (یعنے تقویٰ) اللہ اُس کو بلند کرتا ہے۔ اور جو لوگ بُری تدبیریں کرتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور اُن کی تدبیر ہی نابود ہونے والی ہے○ اور اللہ وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا مٹی سے (یعنے مجموعہ عناصر سے) پھر تھوڑی سی چیز سے (یعنی نطفہ سے) پھر تم کو جوڑی جوڑی بنا دیا اور کوئی مادہ پیٹ سے نہیں رکھتی اور نہ وہ جنتی ہے مگر اللہ ہی کے علم سے[2] اور نہ کوئی عمر دیا جاتا ہے بڑی عمر والا اور نہ کسی کی عمر کم جاتی ہے مگر سب اللہ کی حفاظت میں ہے۔ بے شک یہ کام اللہ پر بہت آسان ہے○[3] اور دو دریا برابر نہیں ہوسکتے ایک تو میٹھا پیاس بجھاتا ہے جس کا پانی خوش گوار ہے اور یہ دوسرا کھارا کڑوا ہے[4] اور دونوں میں سے تم کھاتے ہو تازہ تازہ گوشت اور زیور نکالتے ہو جس کو تم پہنتے ہو اور تو دیکھتا ہے کشتیوں کو دریا میں پھاڑتی چلی جا رہی ہیں تاکہ تم تلاش کرو اللہ کا فضل و دولت تاکہ تم شکرگزار بن جاؤ○ وہی اللہ رات کو دن میں لاتا ہے[5] اور دن کو رات میں لاتا ہے[6] اور سورج اور چاند کو مطیع بنا یا ہر ایک چلتا رہتا ہے وعدۂ مقررہ تک۔ یہی اللہ ہے تمہارا رب اُسی کی بادشاہی ہے[7] جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوائے تو وہ مالک نہیں ایک دنی شے کے بھی○ اور اگر تم اُن کو پکارو بھی تو وہ تمہارے پکارنے کو نہ سنیں گے اور اگر فرض کرو سن بھی لیں تو وہ تمہاری بات کا جواب نہیں دیتے اور قیامت کے دن منکر ہو جائیں گے تمہارے شرک سے اور تجھے کوئی بھی نہ بتائے گا خبردار کے جیسا[8]○ اے لوگو تم سب فقیر ہو اللہ کی طرف اور اللہ ہی غنی اور بے پروا تعریف کیا گیا ہے[9]○ وہ اگر چاہے تو تمہیں دُور کر دے۔ اور لے آوے نئی مخلوق○ اور یہ بات اللہ پر کچھ دشوار نہیں○ اور نہ اُٹھائے گا کوئی اُٹھانے والا دوسرے کے بوجھ کو[10] اور اگر پکارے وہ شخص جس پر بھاری بوجھ ہو اپنا بوجھ بٹوانے کو تو اُس سے کچھ بھی نہ اُٹھایا جائے گا اگرچہ وہ قریب رشتہ دار ہی ہو (مگر کوئی ساتھ نہ بٹائے گا) اس کے سوا نہیں تو تو انہیں کو ڈراتا ہے جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے تنہائی میں بانے دیکھے اور نماز کو ٹھیک درست رکھتے ہیں۔ اور جو دل سے صاف ہوتا ہے تو وہ اپنے ہی نفس کے لئے صاف ہوتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ جانا ہے○ اور نہیں برابر ہوسکتا اندھا اور آنکھوں والا[11]○ اور نہ اندھیرے اور نہ نور (یعنے کفر و اسلام) اور نہ سایہ اور نہ دھوپ[12] نہ زندے اور نہ مردے بے شک اللہ سناتا ہے اُس کو جو سننا چاہے اور تو اُن کو سنانے والا نہیں (سخت جہالت و تعصب کی) جو قبروں میں پڑے ہوئے ہیں○ تو تو ایک ڈرانے والا ہی ہے○ ہم نے تجھ کو بھیجا ہے دین حق دے کر (دوستوں کو) خوشی سنانے والا اور (دشمنوں کو) ڈرانے والا اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا ہو○ اور اگر یہ تجھ کو جھٹلائیں تو جھٹلا چکے ہیں وہ لوگ جو اُن سے پہلے آئے تھے اُن کے پاس اُن کے رسول کھلے کھلے نشانات — اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر (یعنے توریت شریف) پھر میں نے منکروں کو پکڑا تو کیسا ہوا میرا عذاب[13]○ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پانی اُتارا بادل سے پھر اُس کے ذریعہ سے میوے پیدا کئے طرح طرح کے اُن کے رنگ ہیں۔ اور پہاڑوں میں سرخ و سفید گھاٹیں جن کے رنگ مختلف ہیں اور بعض نہایت ہی کالے○ اور آدمیوں میں اور چارپایوں میں اور چھوٹے جانوروں میں قسم قسم کے رنگ ہیں اسی طرح (اور مخلوقات سے) اس کے سوائے نہیں کہ اللہ کے بندوں میں علم والے تو وہی ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ بے شک اللہ بڑا زبردست ہے[14] اور غفور ہے[15]○ جو لوگ کلام اللہ کو (مطلب سمجھ کر تدبر کے ساتھ) پڑھا کرتے ہیں اور نماز کو ٹھیک درست رکھتے ہیں اور ہمارے دئے ہوئے میں سے کچھ دیا کرتے ہیں چھپا چھپا کر (خلوص سے) اور دکھا دکھا کر (ترغیب کے لئے) وہ ایسی

---

[1] یعنے سعید انسان
[2] یعنے اللہ جانتا ہے ابتدائے حمل و انتہائے حمل وغیرہ امور۔
[3] یعنے مومن و کافر و عالم و جاہل برابر نہیں ہیں
[4] یعنے جن کے گھروں میں تاریکی چھائی تھی وہاں اُجالا ہو گیا۔
[5] یعنے جہاں اُجالا تھا وہاں اندھیرا پڑ گیا اور وہ اُجاڑ ہو گئے۔
[6] لفظ رب ترقی کا مقتضی ہے۔
[7] یعنے اللہ سے بہتر تجھے خبر دینے والا کوئی نہ ملے گا۔
[8] یعنے یہ دعوے بالکل جھوٹ ہے کہ ہمیں اللہ کی کیا حاجت ہے۔
[9] یعنے بھکانے والے کام نہ آئیں گے۔
[10] یعنے دو سوجھے یعنے پر چلنے والا اور خود آپ راہ پر آنے والا۔
[11] یعنے امن و راحت اور تکلیف و بے چینی دونوں برابر نہیں۔
[12] اسی طرح تیرے دشمنوں اور بدکاریوں کو پکڑوں گا
[13] یعنے کوئی معزز و مقابل ایسے تو دبا دیا جائے گا
[14] یعنے جو ترقی کرے تو اس کو عیب ڈھانپے جائیں گے اور ابتلات محفوظ رکھا جائے گا

ع ۲ ۱۴ ۔ ع ۳ ۱۲ ۱۵

۱۹۹۳-۱-۲۱ ۔ ۱۹۹۵-۱-۱۵ ۔ ۱۹۹۶-۱-۲

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ
الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَمَكْرُ
اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا وَمَا تَحْمِلُ
مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ اِنَّ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ
وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ
لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا
لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ
اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ وَمَا ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ
شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَمَنْ تَزَكّٰى
فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝ وَلَا الظُّلُمٰتُ
وَلَا النُّوْرُ ۝ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ
مَنْ يَّشَآءُ وَمَا اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ
كَانَ نَكِيْرِ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا وَ
مِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ
وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ

تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ إِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ وَ
الَّذِيْٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌ ۢ بَصِيْرٌ
ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ
سَابِقٌ ۢ بِالْخَيْرٰتِ بِإِذْنِ اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ
فِيْهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ
أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۗ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۝ الَّذِيْٓ أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ
فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ
لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۗ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۝
وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۗ أَوَلَمْ
نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ۖ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝
إِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهٗ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ
خَلٰٓئِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا
مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝ قُلْ أَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ أَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ أَمْ اٰتَيْنٰهُمْ
كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُوْرًا ۝ إِنَّ اللّٰهَ
يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۗ إِنَّهٗ
كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ وَأَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ أَهْدٰى مِنْ
إِحْدَى الْأُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُوْرًا ۝ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَ
مَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهٖ ۚ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِيْنَ ۚ
فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ۝ أَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ
مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ
النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ

تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ٹوٹے ہی گی نہیں ○ نتیجہ یہ کہ اُن کی مزدوری اُن کو پوری پوری دی جائے گی اور زیادہ بھی
دیا جائے گا اُن کو اپنے فضل و رحمت سے بے شک اللہ قصوروں کا معاف کرنے والا اور بڑا قدردان ہے ○ اور جو ہم نے
وحی بھیجی تیری طرف محفوظ لکھی ہوئی وحی ہے وہ اگلی کتابوں کی (یعنی گزشتہ سچے حالات کی) تصدیق کرتی ہے بے شک
اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے دیکھ رہا ہے ○ پھر ہم نے وارث بنایا کتاب کا اُن لوگوں کو جنھیں ہم نے منتخب کیا اپنے بندوں
میں سے (برگزیدہ بندوں کی تین قسم ہیں) کوئی تو اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے[1] کوئی ان میں سے بیچ کی
چال چل رہا ہے[2] اور ان میں سے کوئی نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں[3] اللہ کے حکم سے۔ یہی تو
بہت بڑا فضل ہے ○ ہمیشہ کے باغ ہیں جن میں وہ رہیں گے وہاں انھیں سونے کے اور موتی کے
کڑے پہنائے جائیں گے یا دیے جائیں گے[4] اور وہاں اُن کا لباس ریشمی ہوگا ○ اور وہ کہیں گے
سب واہ واہ اور بڑائیاں اللہ ہی کی ہیں۔ جس نے ہم سے دُور کر دیا غم۔ بے شک ہمارا رب عیب
پوش بخشندہ قدردان ہے ○ جس نے ہم کو آتارا سدا رہنے کے گھر میں اپنے فضل سے نہ ہمیں وہاں
کچھ رنج پہنچے گا اور نہ تکان ○ اور جنھوں نے حق کو چھپایا اُن کے لئے جہنم کی آگ ہے اُن کے لئے
حکم ہی نہ دیا جائے گا کہ وہ مر رہیں اور نہ ہلکا ہی کیا جائے گا اُن سے کچھ عذاب جہنم کا۔ ہم اسی طرح سزا
دیا کرتے ہیں ہر ایک بڑے ناشکرے کو ○ اور وہ چیخیں گے اس میں (پھر دعائیں مانگتے ہوئے) اے
ہمارے رب ہم کو نکال کہ ہم بھلے کام کریں گے ان کاموں کے سوا جو ہم کرتے تھے (اللہ فرمائے گا یا
اُن کو جواب ملے گا) کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی جس میں تم سوچ لیتے جس کو سوچنا ہوتا اور تمھارے
پاس آچکا تھا ڈرانے والا۔ بس اب تو چکھو (عذاب کا مزہ) پھر ظالموں کا تو کوئی بھی مددگار نہیں ○
بے شک اللہ بڑا جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا۔ کیونکہ وہ تو سینوں کے بھیدوں
کو بھی بڑا جاننے والا ہے ○ وہی اللہ ہے جس نے تم کو بنا دیا زمین میں خلیفے پھر جس نے حق کو چھپایا
تو اس کی حق پوشی کا وبال اُسی کے سر پر ہے۔ اور کافروں کے حق میں اُن کا کفر اُن کے رب کے نزدیک
غصہ ہی زیادہ کرتا ہے اور کافروں کا کفر تو اُن کے حق میں نقصان ہی بڑھاتا ہے ○ کہہ دے تم دیکھو تو یا
بتاؤ تو سہی اپنے شریکوں کو جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا مجھے دکھاؤ تو سہی کہ انھوں نے کیا پیدا کیا ہے
زمین سے یا اُن کی کچھ شرکت ہے آسمانوں میں یا اُن کو کوئی کتاب دی ہے کہ یہ اُس کی سند رکھتے ہیں
کچھ بھی نہیں بلکہ یہ جو وعدہ کرتے ہیں بے جا کام کرنے والے ایک دوسرے سے یہ سب کا سب دھوکا
اور شیطانیت ہے ○ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو روکے ہوئے ہے کہ کہیں اپنی جگہ سے ٹل جاویں
○ اور اگر وہ ٹل جائیں تو اُن کو کوئی بھی تھام نہ سکے اللہ کے سوا۔ بے شک اللہ بڑا حلیم و غفور ہے ○
اور قسم کھایا کرتے ہیں اللہ کی بڑی پکی قسمیں کہ اگر اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا آئے گا تو وہ سب امتوں سے
زیادہ رہ پانے والے ہوں گے پھر جب اُن کے پاس ڈرانے والا آ گیا تو انھیں کچھ بھی زیادہ نہ ہوا مگر نفرت
(یعنی سب سے بڑھ کر بداعتقاد نکلے) ○ اُن کے تکبر کرنے کی وجہ سے مُلک میں اور بُری تدبیر کرنے
سے۔ اور بُری تدبیر کا وبال کسی پر نہیں پڑتا مگر اسی تدبیر کرنے والے پر (یا جو اس کے لائق ہو)
تو کیا یہ اگلوں کے دستور ہی کے منتظر ہیں تو تو ہرگز نہ پائے گا اللہ کے دستور میں کچھ تبدل اور ہرگز
نہ پائے گا اللہ کے قاعدے میں کچھ تغیر (یعنی اُن پر بھی عذاب آئے گا) ○ کیا اِن لوگوں نے سیر
نہیں کی ملک میں کہ وہ دیکھتے کہ کیا انجام ہوا اُن کا جو اُن سے پہلے تھے اور وہ تو اُن سے
زیادہ زور آور تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ کوئی اُس کو عاجز کر دے آسمان اور زمین میں۔
بے شک وہ تو بڑا جاننے والا بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ اور اگر اللہ پکڑے لوگوں کو اُن کے
کرتوتوں کے سبب سے تو نہ چھوڑے اللہ پشت زمین پر کسی جاندار کو لیکن اُن کو ڈھیل
دے رہا ہے۔

[1] مبتدی یا منتہی صوفی علم الیقین والا۔
[2] صوفی متوسط عین الیقین والا۔
[3] صوفی صاحب نفس مطمئنہ حق الیقین والے جن میں خودی باقی نہیں رہی۔
[4] صحابہ کے لئے پیش گوئی ہے۔

میعاد مقرر تک پھر جب اُن کا وقت آجائے گا تو اللہ دیکھ ہی رہا ہے اپنے بندون کو ۱ ○

**سورۂ یٰسٓ مکہ مین اتری ہے اور اس مین بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ تراسی آیتین ہین ۔**

ہم سورۂ یٰسین کو اللہ کے بابرکت نام سے پڑھنا شروع کرتے ہین جو رحمٰن و رحیم ہے ۔
اے انسان کامل و سردار قابل ○ اس حکمت والے قرآن کی قسم ہے ○ کچھ شک نہین بے شک بیشک تو رسول ہے
(تجھ مین یہ کمال ہے کہ تو) سیدھی راہ پر ہے ○ اتارا ہوا غالب کا (یعنے تو بھی غالب ہوگا) سچی کوشش پر بدلہ دینے
والے کا نتیجہ یہ ہے کہ تو ڈرائے اُن لوگون کے قریب والے نہین ڈرائے گئے اور وہ غافل ہین ○ بے شک
پیش گوئی اُن پر ثابت ہو چکی ہے تو وہ اکثر تو مانین گے ہی نہین ۲ ہم ڈال دین گے اُن کی گردنون مین طوق
تو وہ اُن کی ٹھڈیون تک ہون گے تو وہ منہ جھکا سکین گے ○ اور ہم نے بنا دی ہے اُن کے آگے ایک دیوار
اور اُن کے پیچھے ایک دیوار ۳ پھر ہم نے اُنکو ڈھانپ دیا ہے تو انھین کچھ سوجھتا ہی نہین ۴ ○ اور اُن پر برابر ہے
تو انھین ڈرائے یا نہ ڈرائے تو وہ ایمان نہین لائین گے ○ اس کے سوا نہین تو تو اُسی کو ڈرانے والا ہے
جو پیروی کرے قرآن کی اور دل سے ڈرے رحمٰن سے تنہائی مین بے دیکھے تو ایسے شخص کو تو خوشی سنا دے
مغفرت کی اور عزت و آبرو کے اجر کی ○ کچھ شک نہین ہم ہی زندہ کرتے ہین مُردون کو اور محفوظ رکھتے ہین
اور جو انھون نے آگے بھیجا اور اُن کی نشانیون کو ۔ اور ہر ایک چیز کو ہم نے قلمبند کر رکھا ہے کھلی ہوئی
محفوظ کتاب مین ○ اور اُن کے لئے بیان کر اعلیٰ درجہ کی بات گاؤن کے رہنے والون کی جب وہان آئے
بھیجے ہوئے ○ جب ہم نے اُن کی طرف دو رسول بھیجے تو قوم نے دونون کو جھٹلایا پھر ہم نے عزت دی تیسرے
سے ۱ تو اُن تینون نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہین ○ لوگون نے کہا اجی تم تو ہمین جیسے انسان
ہو اور رحمٰن نے تو کچھ بھی نہین اُتارا بس تم تو جھوٹ ہی کہتے ہو ○ انھون نے کہا ہمارا رب تو جانتا ہے
کہ ہم بے شک تمہاری طرف بھیجے گئے ہین ○ اور ہم پر تو صرف کھول کر پہنچا دینا ہی ہے ۲ قوم نے کہا ہم نے
تم کو نامبارک پایا ۳ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمھین ضرور پتھرون سے مار دین گے اور ہماری طرف سے تم کو
تکلیف دینے والا عذاب پہنچے گا ○ نبیون نے کہا تمہاری نحوست و بدشگونی تو تمہارے ہی ساتھ ہے ۔
کیا اس وجہ سے کہ تم کو سمجھایا گیا ۴ کچھ نہین تم لوگ حد سے باہر نکلنے والے ہو ○ اور آیا شہر کے
دور کے کنارے سے ایک مرد دوڑتا ہوا کہنے لگا اے قوم رسولون کی پیروی کرو ○ ایسے لوگون کی
پیروی کرو جو تم سے کچھ مزدوری بھی نہین مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ مہدی بھی ہین ○

**اور مجھے کیا ہوا کہ مین اُس سچے معبود کی عبادت کرون جس نے مجھے**

پیدا کیا اور اُسی کی طرف تم سب کو لوٹنا ہے ○ بھلا مین اُس کے سوا دوسرے کو معبود بناؤن کہ اگر رحمٰن مجھے تکلیف
دینا چاہے تو اُن دوسرون کی حمایت میرے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا سکین ○ جب مین ایسا کرون تو صریح گمراہی
مین پڑ جاؤن گا ○ مین تو ایمان لے آیا تمہارے رب پر تو تم سن رکھو ○ کہا گیا ۱ جا جنت مین (یعنے جنت کی بشارت
دی گئی) اس نے کہا کاش میری قوم جانتی ○ کہ میرے رب نے کیسی عیب پوشی فرمائی اور مجھے کیسے عزتدارون
مین رکھا ○ اور ہم نے نہین اُتارا اُس کی قوم پر اُس کے بعد کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہم اُتارنے والے ہی تھے ○ بس وہ
تو ایک عذاب تھا تو وہ اُسی دم سنسان خاموش ہو گئے ○ افسوس ہے بندون پر اُن کے پاس کوئی رسول نہین آیا مگر وہ
اُس کی ہنسی اُڑایا کرتے ہین ۲ ○ اُن کو نہین معلوم کہ ہم کتنی سنگتین ہلاک کر چکے ہین اُن سے پہلے کہ وہ
اُن کی طرف لوٹ کر نہین آسکتے ○ اور وہ سب کے سب ہمارے حضور مین حاضر کئے جائین گے
○ اور ایک آیت اُن کے لئے مردہ زمین ہے اُس کو ہم نے زندہ کیا اور اُس مین اناج نکالا پس مین سے

۱ یعنے صالحون کو کامیابی ہو جائے گی کافرون کے مرے بعد ۔
۲ کیونکہ وہ کفر و عذاب کے مستحق ٹھہر چکے ہین ۔
۳ یعنے اگلی پیش گوئیون کا یقین نہ تھا اور پچھلی پیش گوئیون کا بھی یقین نہ تھا یا جاہل نادان تھے
۴ یعنے وہ علم نہ تھے اور فراست ایمانی سے محروم تھے ۔
۱ کیونکہ سوجھنے کا کوئی روزن ہی نہین ۔
۲ یاد رکھو تیسرے کو عزت سے وفات ہو گی اور کامیاب کر دین گے ۔
۳ یعنے تمھین بہتری نصیب نہین کرتے
۴ تمہارے قدم شوم و منحوس ہین ۔
۱ دیکھو نیکی سے کر رہے گے تو قحط سالی آئین اور بیماریان وغیرہ مین گی اور تمہاری نافرمانی سے آئین تو تم نے ہمارے ہی سر لگا دین
۲ یہ کسی مشغل کا موں سے نامور حسن خدمت کے عوض مین ۔
۳ ۔ یہ ہمیشہ کا قاعدہ ہے

ع ۸ ۱۷ — ع ۱۲ ۱۸ — ع ۲

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝

## سورة يٰس مكية وهي | بسم الله الرحمن الرحيم ۝ | ثلث وثمانون اية

يٰسٓ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ تَنزِيلَ الْعَزِيزِ
الرَّحِيمِ ۝ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ۝
وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ وَسَوَاءٌ
عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ
بِالْغَيْبِ ۖ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ
وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا
الْمُرْسَلُونَ ۝ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم
مُّرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَا أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا
تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝
قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝
قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ
رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُم مُّهْتَدُونَ ۝

**وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ أَأَتَّخِذُ مِن**

دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنقِذُونِ ۝ إِنِّي
إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ إِنِّي آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ۝ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَا لَيْتَ
قَوْمِي يَعْلَمُونَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِن
بَعْدِهِ مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ۝ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ۝ يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝
أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ
لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

نصف

يأكلون ۝ وجعلنا فيها جنات من نخيل وأعناب وفجرنا فيها من العيون ۝ ليأكلوا
من ثمره وما عملته أيديهم أفلا يشكرون ۝ سبحان الذي خلق الأزواج كلها مما
تنبت الأرض ومن أنفسهم ومما لا يعلمون ۝ وآية لهم الليل نسلخ منه النهار فإذا هم
مظلمون ۝ والشمس تجري لمستقر لها ذلك تقدير العزيز العليم ۝ والقمر قدرناه
منازل حتى عاد كالعرجون القديم ۝ لا الشمس ينبغي لها أن تدرك القمر ولا الليل سابق
النهار وكل في فلك يسبحون ۝ وآية لهم أنا حملنا ذريتهم في الفلك المشحون ۝
وخلقنا لهم من مثله ما يركبون ۝ وإن نشأ نغرقهم فلا صريخ لهم ولا هم ينقذون
إلا رحمة منا ومتاعا إلى حين ۝ وإذا قيل لهم اتقوا ما بين أيديكم وما خلفكم
لعلكم ترحمون ۝ وما تأتيهم من آية من آيات ربهم إلا كانوا عنها معرضين ۝
وإذا قيل لهم أنفقوا مما رزقكم الله قال الذين كفروا للذين آمنوا أنطعم من لو يشاء
الله أطعمه إن أنتم إلا في ضلال مبين ۝ ويقولون متى هذا الوعد إن كنتم صادقين ۝
ما ينظرون إلا صيحة واحدة تأخذهم وهم يخصمون ۝ فلا يستطيعون توصية
ولا إلى أهلهم يرجعون ۝ ونفخ في الصور فإذا هم من الأجداث إلى ربهم ينسلون ۝
قالوا يا ويلنا من بعثنا من مرقدنا هذا ما وعد الرحمن وصدق المرسلون ۝ إن
كانت إلا صيحة واحدة فإذا هم جميع لدينا محضرون ۝ فاليوم لا تظلم نفس شيئا ولا
تجزون إلا ما كنتم تعملون ۝ إن أصحاب الجنة اليوم في شغل فاكهون ۝ هم وأزواجهم
في ظلال على الأرائك متكئون ۝ لهم فيها فاكهة ولهم ما يدعون ۝ سلام قولا من
رب رحيم ۝ وامتازوا اليوم أيها المجرمون ۝ ألم أعهد إليكم يا بني آدم أن لا
تعبدوا الشيطان إنه لكم عدو مبين ۝ وأن اعبدوني هذا صراط مستقيم ۝
ولقد أضل منكم جبلا كثيرا أفلم تكونوا تعقلون ۝ هذه جهنم التي
كنتم توعدون ۝ اصلوها اليوم بما كنتم تكفرون ۝ اليوم نختم على أفواههم
وتكلمنا أيديهم وتشهد أرجلهم بما كانوا يكسبون ۝ ولو نشاء لطمسنا
على أعينهم فاستبقوا الصراط فأنى يبصرون ۝ ولو نشاء لمسخناهم على

ع ١٨ — وقف لازم — وقف غفران — ن وقف غفران

وہ کھاتے ہیں ○ اور پیدا کئے ہم نے اُس میں باغ کھجوروں اور انگوروں کے اور اُس میں چشمے بہائے ○ نتیجہ یہ کہ کھائیں اُس کے پھلوں میں سے اور وہ پھل اُن کے ہاتھوں نے نہیں بنائے تو کیا وہ شکر گزاری نہیں اختیار کرتے ○ وہ پاک ذات ہے جس نے پیدا فرمائے ہر چیز کے جوڑے جوڑے اُس قسم میں سے جو زمین اُگاتی ہے اور خود اُن کی ذات میں سے اور اُن چیزوں میں جن کو وہ جانتے ہی نہیں ○ اور ایک نشان (نیز) اُن کے لئے رات ہے ہم اُس سے کھینچ لیتے ہیں دن کو تو وہ دفعتاً اندھیرے میں رہ جاتے ہیں ○ اور آفتاب بھی چل رہا ہے اپنی قرار گاہ پر یہ زبردست علیم کے اندازے باندھے ہوئے ہیں ○ اور چاند کی ہم نے مقرر کر دی ہیں منزلیں یہاں تک کہ پلٹ آیا جیسی پرانی ڈالی ○ نہ تو سورج ہی سے یہ ہو سکتا ہے کہ وہ چاند کو آ پکڑے اور نہ رات ہی دن سے آگے بڑھ سکتی ہے — اور یہ سب آسمانوں میں تیر رہے ہیں ○ اور ایک نشانی اُن کے لئے یہ ہے کہ ہم نے اٹھا لیا اُن کی ذریت کو بھری ہوئی کشتی میں[1] ○ اور ہم نے پیدا کیں اُن کے لئے اُسی جیسی جس پر یہ سوار ہوں گے ○ اور ہم چاہیں تو اُن کو ڈبا دیں تو اُن کا کوئی رونے والا نہیں اور نہ وہ نکالے جائیں ○ مگر ہماری ہی رحمت ہے اور اُن کو فائدہ پہنچانا ہے ایک وقت تک ○ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے اللہ کو سپر بناؤ اور اللہ یا اُن پیشگوئیوں سے ڈرو کہ جو تمہارے آگے ہیں اور جو تمہارے پیچھے ہیں تاکہ تم پر رحم کیا جائے ○ اور اُن کے پاس نہیں آتی کوئی نشانی اُن کے رب کی طرف سے مگر یہ اُس سے منہ موڑتے ہی رہے ○ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو تم کو دیا ہے اُس میں سے کچھ خرچ کرو تو حق چھپانے والے منکر ایمانداروں سے کہتے ہیں کیا ہم ایسے کو کھلائیں جس کو اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا[2] کچھ شک نہیں کہ تم لوگ صریح گمراہی میں پڑے ہوئے ہو ○ اور کہتے ہیں کب ہوگا یہ وعدہ جب تم سچے ہو ○ وہ لوگ ایک عذاب کا انتظار کر رہے ہیں وہ انھیں آ پکڑے گا حالانکہ وہ آپس میں جھگڑ ہی رہے ہوں گے ○ پھر نہ کچھ وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ اپنے اہل کی طرف واپس ہی جا سکیں گے ○ اور جب پھونکا جائے گا صور میں تو وہ اپنے مقاموں میں سے اپنے رب کی طرف دوڑیں گے ○ اور کہیں گے ہائے ہماری کم بختی ہم کو کس نے اٹھا دیا ہماری خواب گاہ سے یہ تو رحمٰن کا وعدہ ہے سچ کہا تھا نبیوں نے ○ وہ ایک سخت حادثہ ہوگا تو وہ سب کے سب ہمارے حضور میں ایک دم حاضر کئے جائیں گے ○ تو آج کسی پر ظلم نہ ہوگا کچھ اور تم اُسی کے موافق بدلہ پاؤ گے جو تم کیا کرتے تھے (نیک کا نیک بد کا بد) ○ کچھ شک نہیں کہ جنتی آج شغلوں میں خوش ہیں ○ وہ اور اُن کے ساتھی ابدی بیان سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہیں ○ اُن کے لئے باغ میں میوے و فرحت ہیں اور اُن کے لئے وہ سب موجود ہے جو وہ تمنا کریں ○ اور سلامتی کی دعا رب الرحیم کی طرف سے کہی جائے گی ○ (اور حکم فرمائیں گے) آج الگ ہو جاؤ اے قطع تعلق کرنے والے لوگو ○ کیا میں نے تم کو نہیں بھیجا تھا اے آدم کی اولاد کہ تم شیطان کی پوجا نہ کرنا[3] بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ○ یہ کہا تھا کہ میری ہی عبادت کرنا۔ یہی سیدھا راستہ ہے ○ اور شریر ہلاک کرنے والے نے گمراہ کر دیا تم سے بہتوں کو۔ تو کیا کچھ بھی عقل نہیں رکھتے ○ (لو) یہی وہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ○ آج اِس میں جاؤ اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے ○ آج ہم مہر لگا دیں گے اُن کے منہ پر اور ہم سے بات کریں گے اُن کے ہاتھ اور گواہی دیں گے اُن کے پاؤں[4] کہ وہ کیا کمائی کیا کرتے تھے ○ اور اگر ہم چاہتے تو اُن کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیتے (مٹا دیتے) پھر وہ دوڑتے راستہ کی طرف تو کہاں سے دیکھ سکتے ○ اور اگر ہم چاہتے تو ہلاک کر دیتے۔

۳ ع (١٨) ۲

[1] اونٹ ریگ گاڑی اور جہاز اور [illegible] وغیرہ۔

[2] یعنی مسکین اور غریب واجب الرحم نہیں بلکہ اللہ کے غضب میں ہیں یہ بخل کی وجہ سے کافروں نے کہا

[3] یعنی بد آدمی کی چال نہ چلنا اُس کا کہنا نہ ماننا۔

[4] یعنی نشان قدم سے وہ پہچانے جائیں گے۔

جہاں ہیں وہیں تو پھر وہ نہ آگے چل سکتے نہ پیچھے پھر سکتے ○ اور جس کو ہم زیادہ عمر دیتے ہیں تو اُسکو اوندھا
کردیتے ہیں خلقت میں۔ تو پھر کیا وہ سمجھتے ہی نہیں ○ اور ہم نے اِس رسول کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور
اُس کو یہ زیبا بھی نہیں ہے یہ تو صرف ایک نصیحت اور صاف کھلی کھلی ہر وقت پڑھنے کی ایک چیز ہے ○ نتیجہ
یہ کہ اس کلام سے اُس کو ڈرا دے جو جان رکھتا ہو (معلوم ہوا کہ کافر مُردے ہیں کیونکہ) ثابت ہو چکی ہے بات
کافروں پر ○ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہمیں نے پیدا کئے اُن کے لئے اپنی (قدرت کے) دونوں ہاتھوں
سے چوپائے جس کے وہ لوگ مالک ہو گئے ہیں ○ اور ہم نے اُن کو فرمان بردار بنا دیا اُن کا تو کوئی تو اُن
کی سواری ہو رہا ہے اور کسی کو اُن میں سے کھاتے ہیں ○ اور اُن کی اُن میں بہت سی فائدے کی
چیزیں (یعنی اُون وغیرہ) اور پینے کی چیزیں ہیں (یعنی دودھ) تو وہ شکرگزاری کیوں نہیں کرتے ○
اور انھوں نے اللہ کے سوا اور جھوٹے معبود بنا رکھے کہ شاید کہ وہ اُن کی مدد کو پہنچیں (یہ بالکل
غلط خیال ہے) ○ وہ اُن کی مدد نہیں کر سکیں گے اور وہ بت اور جھوٹے معبود اُن کے لشکر بنا کر
حاضر کئے جائیں گے ○ تو تجھ کو غمگین نہ کرے اُن کا کہنا (یعنی واہی تباہی باتیں کیونکہ) ہم جانتے
ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور وہ جو ظاہر کرتے ہیں ○ کیا انسان نہیں دیکھتا کہ ہم نے اس کو پیدا کیا ادنی
سی چیز سے پھر وہ یکایک ہو گیا بڑا جھگڑالو کھلم کھلا ○ اور ہمارے لئے مثالیں دینے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول
گیا لگا کہنے کون زندہ کرے گا پھر خالی کھوکھلی ہڈیاں ○ کہہ دے اُن کو وہی زندہ کرے گا جس نے
اُن کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہی سب طرح کی پیدائشیں بخوبی جانتا ہے ○ جس نے پیدا کر دی تمہارے
لئے ہرے درخت سے آگ پھر تم اُس سے سُلگاتے ہو ○ کیا وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمانوں اور
زمین کو ایک انداز سے وہ اس بات پر قادر نہیں کہ پیدا کر دے انسان کو (مرنے کے بعد آخرت میں)
کیوں نہیں وہ ضرور قادر ہے اور وہی بڑا پیدا فرمانے والا اور بڑا جاننے والا ہے ○ اس کے سوا نہیں کہ جب وہ
چاہے کسی چیز کو بنانا تو وہ اس چیز کو کہہ دیتا ہے ہو تو وہ ہو جاتی ہے ○ تو کیا پاک ذات ہے وہ جس کے
قبضہ قدرت میں ہے حکومت سب چیزوں کی اور تم سب اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ○

| سورہ الصّٰفّٰت مکہ میں اُتری ہے اور | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ | اس میں ایک سو بیاسی آیتیں ہیں۔ ۱۸۲ |
|---|---|---|

ہم سورۂ صٰفّٰت کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اللہ کے باعظمت نام سے جس نے سب ہی کچھ مہیّا کر دیا اور ہر قسم
کی محنت کا صلہ دینے کو طیار رہے ○
قسم ہے صفوں میں صف بستہ ہونے والوں کی ○ پھر اسطاً ڈانٹنے والوں کی ○ پھر وعظ سنانے والوں کی ○ کہ تمہارا اللہ
تو بس ایک ہی اللہ ہے ○ وہ رب ہے آسمان اور زمین کا اور جو کچھ اُن دونوں میں ہے اور رب ہے مشرقوں کا ○
ہم نے سامنے والے آسمان کو آراستہ کیا ہے ستاروں کی زینت سے ○ اور محفوظ رکھا ہے شیاطین اور منجموں سے (جو
اطاعت سے خارج ہیں) وہ کان نہیں لگا سکتے بڑی مجلس کی طرف اور پھینکے جاتے ہیں ہر طرف سے ○ پڑتی ہیں
دھتکاریں اُن پر اور اُن کے لئے عذاب ہے ہمیشہ کا ○ کوئی چھپکے کسی امر کے دریافت کو نکل لے تو چمکتا ہوا شعلہ اس کے
پیچھے پڑتا ہے ○ اب اُن سے پوچھ لے کہ اُن کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا وہ جو ہم نے پیدا فرمایا ہے ہمیں نے
اُن کو پیدا کیا لیس دار اور عمدہ مٹی سے ○ بلکہ تو نے تعجب کیا اور وہ تو ہنستے ہی ہیں ○ اور اُن کو سمجھایا بھی جاتا
ہے تو وہ سمجھتے نہیں ○ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو وہ ہنسی اُڑاتے ہیں ○ اور کہتے ہیں یہ تو دل فریب بات ہے اپنوں سے
قطع تعلق کرانے والی ○ کیا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو پھر بھی اُٹھائے جائیں گے ہم ○ اور ہمارے باپ دادے ○ تو کہہ دے ہاں ہم عاجز اور
ذلیل ہی ہو گے ○ وہ تو ایک ہی للکار ہو گی اور وہ یکایک دیکھنے لگیں گے ○ اور کہیں گے ہائے افسوس ہم پر یہ تو انصاف ہی کا دن
ہے ○ یہ وہ وقت ہے فیصلہ کا جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ○ حکم ہو گا جمع کرو ظالموں کو اور اُن کے ساتھ والوں اور مددگاروں اور معبودوں
کو اور اُن کو جن کی یہ پوجا کرتے تھے ○ اللہ کے سوا

ع ۴ (۱۷)
ع ۵ (۱۷)
منزل ۶
ع (۲۱)
ربع

۱ یعنی قتل و عذاب کی فرد قرار داد جرم لگ چکی ہے۔

۲ یعنی بلا نمونہ اور مادّہ وہ پردہ غیب سے ظہور میں آجاتی ہے اس طرح اس کے حکم سے مُردے آخرت میں زندہ ہو جائیں گے۔

۳ یعنی گرو و مرشدوں وافسروں کو۔

مكانتهم فما استطاعوا مضيا ولا يرجعون ۝ ومن نعمره ننكسه في الخلق افلا
يعقلون ۝ وما علمنه الشعر وما ينبغي له ان هو الا ذكر وقرآن مبين ۝
لينذر من كان حيا ويحق القول على الكفرين ۝ اولم يروا انا خلقنا لهم مما عملت
ايدينا انعاما فهم لها ملكون ۝ وذللنها لهم فمنها ركوبهم ومنها ياكلون ۝ و
لهم فيها منافع ومشارب افلا يشكرون ۝ واتخذوا من دون الله الهة لعلهم
ينصرون ۝ لا يستطيعون نصرهم وهم لهم جند محضرون ۝ فلا يحزنك قولهم
انا نعلم ما يسرون وما يعلنون ۝ اولم ير الانسان انا خلقنه من نطفة فاذا هو
خصيم مبين ۝ وضرب لنا مثلا ونسي خلقه قال من يحي العظام وهي رميم ۝
قل يحييها الذي انشاها اول مرة وهو بكل خلق عليم ۝ الذي جعل لكم من
الشجر الاخضر نارا فاذا انتم منه توقدون ۝ اوليس الذي خلق السموت والارض
بقدر على ان يخلق مثلهم بلى وهو الخلق العليم ۝ انما امره اذا اراد شيئا ان
يقول له كن فيكون ۝ فسبحن الذي بيده ملكوت كل شيء واليه ترجعون ۝

## سورة الصّٰفّٰت مكية وهي — بسم الله الرحمن الرحيم — مائة واثنتان وثمانون اية

والصفت صفا ۝ فالزجرت زجرا ۝ فالتليت ذكرا ۝ ان الهكم لواحد ۝ رب السموت و
الارض وما بينهما ورب المشارق ۝ انا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب ۝
وحفظا من كل شيطن مارد ۝ لا يسمعون الى الملا الاعلى ويقذفون من كل جانب ۝
دحورا ولهم عذاب واصب ۝ الا من خطف الخطفة فاتبعه شهاب ثاقب ۝
فاستفتهم اهم اشد خلقا ام من خلقنا انا خلقنهم من طين لازب ۝ بل عجبت
ويسخرون ۝ واذا ذكروا لا يذكرون ۝ واذا راوا اية يستسخرون ۝ وقالوا ان
هذا الا سحر مبين ۝ ءاذا متنا وكنا ترابا وعظاما ءانا لمبعوثون ۝ اواباؤنا
الاولون ۝ قل نعم وانتم دخرون ۝ فانما هي زجرة واحدة فاذا هم
ينظرون ۝ وقالوا يويلنا هذا يوم الدين ۝ هذا يوم الفصل الذي كنتم به
تكذبون ۝ احشروا الذين ظلموا وازواجهم وما كانوا يعبدون ۝ من دون الله

ع ۴ منزل — نصف — وقف لازم — ع ۵ — منزل ۶ — ع ۱ ربع

منزل

فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ۝ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ۝ بَلْ هُمُ
الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ۝ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا
عَنِ الْيَمِيْنِ ۝ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ۝ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا
كُنَّا غٰوِيْنَ ۝ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝
اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا
لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝
وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ
مَّعْلُوْمٌ ۝ فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ يُطَافُ
عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا
يُنْزَفُوْنَ ۝ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۝ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۝ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ۝ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ۝
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ
فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝
اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ۝ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝ اِنَّا
جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝ طَلْعُهَا كَاَنَّهُ رُءُوْسُ
الشَّيٰطِيْنِ ۝ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا
مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ۝ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۝ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ
يُهْرَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ
الْمُجِيْبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۝
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

ع ٥٣ ٢

پھر اُن کو دوزخ کے راستہ پر چلاؤ ○ اور اُن کو کھڑا رکھو اُن سے پوچھ پاچھ کی جائے گی ○ اب کیا ہوا تم کو ایک دوسرے
کی مدد نہیں کرتے ○ کچھ نہیں وہ تو اس وقت گردن جھکائے ہوئے ہوں گے (شرمندہ ہو کر) اور رو رو کر
ایک دوسرے سے پوچھ پاچھ کرتے ہوں گے ○ کہیں گے تمہیں تو تھے کہ ہمارے پاس آتے تھے سیدھے راستے سے ○
مرشد کہیں گے (سب واہیات باتیں ہیں) تم مومن تھے ہی نہیں ○ اور ہمارا تم پر کوئی غلبہ نہ تھا بلکہ تم ہی حد سے
باہر ہونے والے تھے ○ تو ثابت ہو گیا ہم پر ہمارے رب کا قول کہ بے شک ہم کو مزا چکھنا ہے (عذاب کا) پھر ہم نے تمہاری
مت ماردی کیونکہ ہم تو خود ہی گم راہ تھے ○ بس وہ آج کے دن عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے ○ ہم ایسا ہی کیا
کرتے ہیں قطع تعلق کرنے والوں کے ساتھ ○ بے شک وہ ایسے تھے کہ جب اُن سے کہا جاتا تھا کوئی بھی سچا معبود نہیں اللہ
کے سوا تو وہ نبیوں کو حقارت سے دیکھتے ○ اور کہتے کیا ہم چھوڑ دیں گے ہمارے معبودوں کو ایک دیوانہ شاعر کے
کہنے سے ○ حالانکہ وہ تو سچا دین لے کر آیا ہے اور وہ تمام پیغمبروں کا مصدّق ہے ○ اور کچھ شک نہیں کہ تم کو
ٹیس دینے والا عذاب چکھنا ہے ○ اور بس تم اُسی کے موافق سزا پاؤ گے جو تم کرتے تھے ○ مگر اللہ کے خالص بندے
اُن کے لئے روزی مقرر ہے ○ آرام اور میوے اور اُن کو عزت دی جائے گی ○ نعمت کے باغوں میں
○ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ○ اُن میں دَور چلایا جائے گا معین کے پیالے کا (آبِ صاف خوش
گوار یا لطیف شربت کا) ○ سفید رنگ لذت دینے والی پینے والوں کو ○ وہ شراب ایسی ہے کہ اُس سے
عقل نہیں ماری جاتی ہلاک نہیں ہوتا جگر نہیں آتا اور نہ اُس سے نشہ ہوتا ہے ○ اور اُن کے پاس نیچی نگاہ والی
بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں بیٹھی ہوں گی ○ گویا کہ وہ چھپائے ہوئے سفید انڈے ہیں ○ پھر وہ ایک دوسرے
کی طرف مُنہ کر کے بات چیت کریں گے ○ اِن میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ میرا ایک ہم نشین تھا ○ وہ مجھ
کہا کرتا تھا کہ کیا تو بھی تصدیق کرنے والوں میں ہے ○ کیا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو جب
بھی ہمارا حساب کتاب ہو گا ○ تو اُس نے کہا کیا تم اِس کو جھانکنا چاہتے ہو ○ اُس نے جھانکا تو اُس کو
جہنم کے بیچوں بیچ دیکھا ○ تو کہا اللہ کی قسم قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دیتا ○ اگر میرے رب کا احسان نہ ہوتا
تو میں بھی عذاب پر حاضر کیا جاتا (یعنی تیرے ساتھ جہنم میں داخل ہوتا) ○ القصہ ہمیں مرنا نہیں ہے ○
مگر وہی ہماری پہلی موت اور نہ ہم کو عذاب ہی کیا جائے گا ○ کچھ شک نہیں کہ یہ تو بڑی ہی
کامیابی ہے ○ ایسی کامیابی کے لئے تو عمل کرنے والوں کو ضرور عمل کرنا چاہئے ○ کیا مذکورہ
ضیافت بہتر ہے یا درخت تھوہڑ یا جنگلی سینڈھ اور ناگ پھنی کا جھاڑ ○ ہم نے اُس کو ظالموں کے واسطے عذاب بنایا ہے ○ وہ ایک درخت ہے جو دوزخ
کی جڑ سے نکلتا ہے ○ اُس کے خوشے ایسے ہیں جیسے سانپ کے پھن ○ پس دوزخی اُن کو
ضرور کھائیں گے اور اُن سے پیٹ بھریں گے ○ پھر اُس پر کھولتا ہوا پانی (پیپ اور لہو سے
ملا ہوا) پلایا جائے گا ○ تحقیق اُن کا پلٹنا جہنم ہی کی طرف ہو گا ○ کیونکہ انہوں نے اپنے باپ
دادوں کو گم راہ پایا (اور وہ انہیں کے قدموں پر چلے) ○ اِس لئے وہ دوزخ میں ان کے ساتھ
چلائے جائیں گے ○ اور پہلوں میں سے اکثر لوگ اُن سے پہلے گم راہ ہوتے رہے ہیں ○ اور
ہم نے اُن میں ڈرانے والے بھیجے تھے ○ تو دیکھو جن کو ڈرایا گیا تھا اُن کا کیا حال ہوا ○ مگر
جن بندوں کو اللہ نے خالص کیا تھا (وہ بچے رہے) ○ اور بے شک نوح نے ہم کو پکارا تو ہم کیا
اچھے ماننے اور دعا قبول کرنے اور جواب دینے والے ہیں ○ اور ہم نے اُس کو اور اُس کے
گھر والوں کو بڑی بے چینی سے بچا لیا ○ اور اُس کی اولاد کو ہم نے باقی رکھا ○ آنے والے
لوگوں میں اُس کے لئے (ذکر خیر) چھوڑ دیا ○ دنیا جہانوں میں نوح پر سلام ہو ○ ہم
اسی طرح

دین دارانہ رنگ میں یعنی ہم کو کہا تھے دین دار بن کر

یعنی انہیں سزا نہیں ملے گی کیونکہ وہ خالص کرم بند ہوں گے

صحابہ کے متعلق پیش گوئی ہے ۔

یہ صحابہ کی بیبیاں ہیں اور متقیوں کی

یعنی بس دنیا میں ایک وقت مر چکے اب نہیں مریں گے ۔

الفتنہ = العذاب مفردات راغب ۔

یعنی وہ کھا نہ سکیں گے ۔

محسنوں کو جزا دیتے ہیں ○ بے شک وہ میرے ایمان دار بندوں میں سے تھا ○ پھر ہم نے ڈبا دیا دوسروں کو ○
اور اُسی کی راہ چلنے والوں میں سے ابراہیم بھی تھا ○ جب وہ صحیح سلامت دل کے ساتھ اپنے
رب کے پاس آیا[1] جب اُس نے اپنے چچا یا تایا اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی پوجا کرتے ہو ○ کیا تم اللہ
کو چھوڑ کر بناوٹی جھوٹے معبود بناتے ہو اللہ کے سوائے ○ پس کیا گمان ہے تمہارا رب العلمین پر ○
پھر اُس نے ستاروں میں خاص نظر سے دیکھا ○ پھر کہا میں بہت بیمار ہوں ○ پھر وہ اُس سے پیٹھ
پھیر کر چلے گئے ○ پھر وہ اُن کے معبودوں کی طرف جا گھسا اور کہا تم کیوں نہیں کھاتے ○ تمہیں کیا ہوا
کہ تم بات نہیں کرتے ○ پس پھر سیدھے ہاتھ سے انھیں چوٹیں مارنے لگا ○ پس لوگ دوڑتے ہوئے
آئے اُس کی طرف ○ ابراہیم بولا کیا تم جو چیز خود تراشتے ہو اسی کی پوجا کرتے ہو ○ اور اللہ نے تم کو
پیدا کیا اور جو تم کیا کرتے ہو یا اللہ نے تم کو پیدا کیا اور ان پتھروں یا تاروں کو جن کی تم پوجا کرتے ہو ○
وہ بولے کہ ابراہیم کے لئے ایک بڑی چتا بناؤ پھر اُس کو آگ کے ڈھیر میں ڈال دو ○ پس انھوں نے
اُس کے ساتھ ایک داؤ کرنا چاہا تو ہم نے انھیں کو نیچا دکھا دیا ○ اور ابراہیم نے کہا میں تو اپنے
رب کی طرف جانے والا ہوں وہ قریب ہی مجھے راہ دکھا دے گا ○ اے میرے رب مجھے ایک
نیک اولاد عطا فرما ○ پس ہم نے اُس کو ایک عقل والے لڑکے کی بشارت دی ○ پھر جب وہ
اُس کے ساتھ دوڑنے کے قابل ہوا تو ابراہیم نے کہا اے میرے پیارے بیٹے میں اپنی آنکھوں سے دیکھ
رہا ہوں کہ تجھ کو ذبح کر رہا ہوں تو تو سوچ لے کہ تیری کیا رائے ہے - اُس نے کہا اے میرے
باپ تجھے جو حکم دیا گیا ہے وہ تو کر گزر قریب ہی تو مجھ کو پائے گا انشاء اللہ نیکیوں پیچھے رہنے والے
اور بدیوں سے بچنے والوں میں سے ○ پھر جب دونوں تعمیل حکم پر آمادہ ہوئے اور ابراہیم نے بیٹے کو پیشانی کے
بل پچھاڑا ○ اور ہم نے اس کو زور سے پکارا اے ابراہیم تو نے اپنا رؤیا سچا کر دکھایا اور تو صدیق اور خلیل
ہو گیا) بے شک ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں محسنوں کو ○ بے شک یہ تو کھلا کھلا انعام ہے ○ اور ہم
نے اس کو ذبح عظیم کے بدلے چھڑا لیا ○ اور ہم نے باقی رکھا ذکر خیر اُس کے لئے پچھلے لوگوں میں[2] ○
سلام ہوا ابراہیم پر ○ ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں محسنوں کو ○ کچھ شک نہیں کہ وہ ہمارے ایمان دار
بندوں میں سے تھا ○ اور ہم نے اُس کو اسحٰق کی بشارت دی جو سنوارو والوں میں سے نبی ہوگا[3]
اور ہم نے اُس پر اور اسحٰق پر برکتیں نازل کیں - اور اُن کی اولاد میں سے بعض نیکو کار ہیں اور
بعض بڑا نقصان کرنے والے ہیں صریح ○ اور بے شک ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا ○ اور اُن
دونوں کو اور اُن کی قوم کو بڑی سختی سے بچا لیا ○ اور اُن کی مدد کی تو وہی غالب ہوئے ○ اور ہم نے
اُن دونوں کو عطا فرمائی روشن کتاب ○ اور اُن دونوں کو سیدھی راہ دکھائی ○ اور باقی رکھا اُن دونوں
کا ذکر خیر پچھلے لوگوں میں ○ کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو ○ ہم اسی طرح نیکی کا بدلہ دیا کرتے ہیں محسنوں کو ○
بے شک وہ دونوں ہمارے ایمان دار بندے تھے ○ اور الیاس بھی ہمارے بھیجے ہوؤں میں سے تھا ○ جب اُس نے اپنی قوم سے
کہا کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے ہو ○ کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور احسن الخالقین کو چھوڑتے ہو (یعنی بہت ہی اچھے خالق)
اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا رب ہے ○ پھر انھوں نے اس کو جھٹلایا پس وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے
○ مگر اللہ کے مخلص بندے (نجات پائیں گے) ○ اور اُس کے لئے آنے والوں میں ہم نے یہ بات رکھی (کہ وہ کہا کریں)
الیاس پر سلام ہو ○ ہم اسی طرح محسنوں کو جزا دیا کرتے ہیں ○ کچھ شک نہیں کہ وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں سے تھا ○
اور بے شک لوط بھی رسولوں میں سے تھا ○ جب ہم نے اس کو اور اس کے سب گھر والوں کو سوا ایک بڑھیا کے
جو پیچھے رہنے والی تھی بچا لیا ○ اور پھر سب کو مار ڈالا ○ اور تم بھی ان پر کبھی صبح اور کبھی رات میں گزرتے ہو ○
.... پس کیا تم سمجھتے نہیں ○ اور بے شک یونس بھی رسولوں میں سے تھا ○ جب وہ اپنے بادشاہ
سے ناراض ہو کر بھری ہوئی کشتی کی طرف چلا گیا ○ تو انھوں نے قرعہ اندازی کی فوراً -

[1] قلب سلیم جس دل میں غیر حق کا گزر نہ ہو

[2] یعنے ابراہیم و اسمعیل کا یادگار جو قربانیں ہیں -

[3] معلوم ہوتا ہے کہ اسحٰق چھوٹے بیٹے ہیں

منزل ۶

الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ
لَاِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۝ اَئِفْكًا اٰلِهَةً (وقف لازم)
دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ۝ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ۝ فَقَالَ اِنِّيْ
سَقِيْمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ۝ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۝
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ۝ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ۝ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۝ وَ
اللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ۝ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ۝ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝
فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ
فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۝ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۝ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝
فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝ وَتَرَكْنَا
عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۝ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۝ (ع ۳) وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُمَا
وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ
الْمُسْتَبِيْنَ ۝ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى
مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ اِلْيَاسَ
لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۝
اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ
عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عَجُوْزًا
فِي الْغٰبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ۝ وَبِالَّيْلِ ۝ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ۝ (ع ۴) وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ فَسَاهَمَ فَكَانَ

عُ — مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۝ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۝ لَلَبِثَ
نصف — فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۝ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ
يَّقْطِيْنٍ ۝ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۝ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ
اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ
مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۝ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ
تَحْكُمُوْنَ ۝ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَجَعَلُوْا
بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ اِلَّا
عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۝ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۝ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ
الْجَحِيْمِ ۝ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝ وَ
اِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۝ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ فَكَفَرُوْا
نصف — بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝ وَاِنَّ
جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝
ع ٥ — سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

## سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — ثَمَانٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ
قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ
هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ
مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ
اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا
يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝ كَذَّبَتْ
قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ۭ

تو وہ دریا میں پھینکا گیا ○ پھر مچھلی نے اُس کا لقمہ کر لیا اور وہ (اپنے آپ پر) ملامت کرنے لگا ○ تو وہ اگر تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا ○ تو وہ مچھلی کے پیٹ میں ہی رہتا اُس دن تک کہ لوگ مرنے بعد جی کر اُٹھیں ○ نصف پھر ہم نے اُس کو کھلے میدان میں پھینک دیا اور اُس کا بُرا حال تھا ○ اور اُس کے لئے ترلوز یا ککڑی وغیرہ کی بیل اُگا دی ○ اور اُس کو ایک لاکھ اور زیادہ کی طرف رسول بنا کر بھیجا ○ تو وہ سب ایمان لائے پھر اُن کو ہم نے جینے تک فائدہ اُٹھانے دیا ○ پھر اُن سے پوچھ کہ تیرے رب کے واسطے تو بیٹیاں اور اُن کے واسطے بیٹے ہوں ○ کیا ہم نے فرشتوں کو عورت ذات بنایا ہے اور وہ گواہ ہیں ○ خبردار یہ اُن کی بڑی جھوٹ ہے جو وہ کہتے ہیں ○ کیا اللہ کا بیٹا ہے اور کچھ شک نہیں کہ وہ ضرور جھوٹے ہیں (یعنی نصاریٰ وغیرہ) کیا اُس نے پسند کر لیا ہے بیٹیوں کو لڑکوں پر ○ تمھیں کیا ہوا یہ کیسا فیصلہ کرتے ہو ○ تو کیا تم کچھ سمجھتے ہی نہیں ○ یا تمھارے لئے کوئی کھلی دلیل ہے ○ تو اچھا اپنی کتاب لا کر تو دکھاؤ جب تم سچے ہو ○ اور کافروں نے اللہ اور جنوں کے درمیان رشتہ بھی جوڑا کیا ہے۔ حالانکہ جنوں کو خوب معلوم ہے کہ وہ حاضر کئے جائیں گے ○ اللہ اُن کی باتوں سے پاک ہے ○ ہاں اللہ کے مخلص بندے (نجات پائیں گے) ○ پھر یقیناً تم اور تمھارے معبود ○ تم میں سے کوئی نہیں جو اللہ کے حضور کسی سعادت مند کو گمراہ کر سکے ○ مگر اُسی کو جو کہ دوزخ میں ڈال دینے والا ہے ○ اور ہم سے کوئی نہیں مگر ہر ایک کے لئے ایک مقام مقرر ہے (اطاعت کا ہم نہ بیٹے اللہ کے نہ بیٹیاں) ○ ہم تو صف بستہ کھڑے رہنے والے ہیں اور ہمیں تسبیح کرنے والے ہیں ○ اور وہ کہا کرتے تھے (کفار عرب) ○ اگر ہمارے پاس کوئی نصیحت ہوتی اگلوں کی ○ تو ہم ضرور مخلص بندے بن جاتے اللہ کے ○ پھر انھوں نے کلام حق سے انکار کیا پھر وہ آگے چل کر معلوم کر لیں گے (انکار کا نتیجہ) ○ اور ہے شک ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے واسطے یہ بات ثابت ہو چکی ہے ○ کہ وہی ضرور فتح پایا کریں گے ○ اور بے شک ہمارا لشکر ہی غالب ہے ○ پس تو اُن سے کنارہ کش ہو جا تھوڑے دن ○ اور دیکھتا رہ آگے چل کر وہ بھی دیکھ لیں گے ○ کیا یہ کافر ہمارے عذاب کی جلدی مچاتے ہیں ○ کہ جب وہ عذاب آ نازل ہوگا اُن کے میدان میں تو اُن کی صبح بُری ہوگی جو ڈرائے گئے ہیں ○ اور لوگوں سے تھوڑی دیر کنارہ کش ہو جا ○ اور دیکھتا رہ اُن کو وہ بھی آگے چل کر دیکھ لیں گے ○ پاک ہے تیرا رب جو صاحب عزت و برتری ہے اُن بے ہودہ باتوں سے جو وہ بکتے ہیں ○ اور رسولوں پر سلام ○ اور سب حمد و ثنا اور دولہ واہ اللہ ہی کی جو سب جہان کو آہستہ آہستہ کمال کی طرف پہنچانے والا ہے ع

| سورۂ صٓ مکہ میں اُتری ہے اور | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ | اُس میں اٹھاسی ۸۸ آیتیں ہیں |
| --- | --- | --- |

ہم سورہ صٓ کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اللہ کے اسم شریف سے جو رحمٰن و رحیم ہے ○

ہم ایک صادق کا ذکر کرتے ہیں اور قسم ہے نصیحت کرنے والے قرآن کی ○ ہاں جن لوگوں نے انکار کیا حق کو چھپایا وہ سینہ زوری اور سخت اختلاف میں پڑے ہیں ○ (اور انھیں معلوم نہیں) کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنی بستیاں اور سنگتیں ہلاک کر ڈالیں تو وہ پکار پکار کے چلائے جب کہ بھاگنے کا موقعہ ہرگز نہیں ہے (خلاصی کا وقت جاتا رہا) ○ اور انھوں نے اِس بات سے تعجب کیا کہ اُن کے پاس ایک ڈرانے والا انھیں میں سے آیا اور کافروں نے کہا یہ تو دھوکہ باز بڑا جھوٹا لپاٹی ہے ○ کیا اُس نے سب معبودوں کو ایک ہی معبود بنا دیا ہے یہ بات تو بہت ہی تعجب کی ہے ○ اور اُن کے رئیس سردار چل دئیے اور اِن میں کے شریر امراء بول اُٹھے تو چلے جاؤ اور اپنے معبودوں پر قائم رہو یہ تو اِس بات میں کچھ غرض ہے (یعنی دینی مطلب ہے) ○ یہ بات ہم دوسرے مذہبوں میں نہیں سنی (یا نصاریٰ وغیرہ کے مذہب میں نہیں سنے) بے شک یہ تو ایک بنی ہوئی بات ہے ○ کیا اسی پر نازل کیا گیا ہے قرآن ہم سب میں سے (یعنی یہ شخص خود مستثنٰی کیوں ہو رہا ہے) نہیں وہ تو میرے قرآن ہی سے شک میں ہیں ہاں انھوں نے چکھا نہیں میرا عذاب ○ کیا اُن کے پاس تیرے رب کی رحمت کے خزانے ہیں جو بڑا زبردست اور بڑا بخشش فرمانے والا ہے ○ (یعنی کیا یہ بڑے متقی ہیں) یا اُن کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں اور اُن چیزوں میں جو اُن کے درمیان ہیں تو انھیں چاہئے کہ (آسمان میں رسی لٹکا کر) اس پر چڑھ کر (تمھاری ترقی کے اسباب کاٹ دیں) ○ یہاں اُن کی فوج

نصف

۱ یعنی ان کا حشر مچھلی کے پیٹ سے ہوتا۔

۲ یعنی فرشتوں کو عورت بولنے والے

۳ یعنی یہ کہنے لگا کہ سب معبود مجھو میں ایک ہی معبود سمجھا ہے جو وحدہٗ لاشریک ہے اور سب کا معبود ہے

۴ کیونکہ رسول اللہ کو ادب سے نصرت آرہی ہے۔

۴ میں سے ایک لشکر ہے جو وہاں شکست دے کر بھگا دیا جائے گا ○ ان سے پہلے قوم نوح اور عاد نے تکذیب کی اور فرعون نے جو تو دونوں اور میخوں والا تھا (اس سے ...) ۵ الگو ٹھے بھی تھے ○ اور ثمود ...

یہ تو وہ لشکر تھے ○ جو سب کے سب رسولوں کو جھٹلاتے رہے پس میرا عذاب اُن پر ثابت ہو گیا ○ اور یہ لوگ
نہیں راہ دیکھ رہے ہیں مگر ایک سخت صدمہ کی جس سے مہلت آرام کی نہیں ملے گی[1] ○ اور وہ کہتے ہیں اے
ہمارے رب ہم کو جلدی سے دے ہمارا حصہ قیامت سے پہلے ○ یہ جو کچھ کہتے ہیں تو اس پر صبر کرتا رہ اور ہمارے بندے
داؤد کا حال یاد کر لے جو بڑا قوت والا تھا اور وہ بڑا رجوع کرنے والا تھا[2] ○ اور ہم نے پہاڑوں کو اُس کا
فرمانبردار کر رکھا تھا وہ شام و صبح اُس کے ساتھ تسبیح کیا کرتے ○ اور سخت متنفروں کو بھی جمع کیا تھا
سب کے سب اُس کی وجہ سے اللہ کی طرف جھکنے والے تھے ○ اور ہم نے اُس کی سلطنت کو مضبوط کیا تھا اور اُس
کو عقل و دانائی عطا فرمائی تھی اور فیصلے خوب کرتا تھا ○ اور کیا تیرے پاس اُن دشمن کی خبر پہنچی جو قلعہ کی دیوار
پھاند کر آئے ○ اور وہ داؤد کے پاس اندر پہنچے تو وہ چوکس ہو گیا اُن سے انھوں نے کہا آپ کیوں گھبراتے ہیں کیوں
چوکنا ہوتے ہیں ہم تو دو دشمن ہیں زیادتی کرتے ہیں ہم ایک دوسرے پر تو آپ حق حق فیصلہ کر دیجئے اور تاخیر
نہ ڈالئے اور ہمیں سیدھا راستہ بتا دیجئے ○ یہ میرا بھائی ہے اس کی ننانوے دُنبیاں ہیں اور میری ایک
دُنبی ہے اور یہ کہتا ہے کہ وہ بھی میرے حوالہ کر دے اور سختی کرتا ہے بات چیت میں ○ داؤد نے فرمایا کہ بے شک
اُس نے تجھ پر ظلم کیا ہے وہ جو دُنبی مانگتا ہے اپنی دُنبیوں میں ملانے - اور بہت سے ساتھی ایسے ہی ہوتے ہیں
کہ بعض پر بعض زیادتی کرتے رہتے ہیں مگر ہاں جنھوں نے اللہ کو مانا اور بھلے کام کئے (وہ ایسا نہیں کرتے)
اور ایسے تو تھوڑے ہی ہیں - اور داؤد نے خیال کیا کہ ہم نے اُس کو آزمایا، تو اُس نے حفاظت مانگی اپنے رب سے
اور وہ توبہ کرتا ہوا سجدہ میں گر پڑا ○ تو ہم نے اُس کی حفاظت کر دی جس چیز کی وہ حفاظت چاہتا تھا - اور
کچھ شک نہیں کہ اُس کے لئے ہمارے یہاں مرتبہ اور اچھا ٹھکانا ہے ○ اے داؤد ہم نے تجھ کو بنایا نائب ملک میں پس
تو حکم کر لوگوں میں حق کا[3] اور گری ہوئی خواہشوں کی پیروی نہ کر[4] تو وہ تجھے گمراہ کر دے گی اللہ کی راہ سے
بے شک جو لوگ بھٹکتے ہیں اللہ کی راہ سے اُن کے لئے سخت عذاب ہے کیونکہ انھوں نے بھلا دیا ہے حساب کے دن کو
○ اور ہم نے نہیں پیدا کیا آسمان اور زمین اور جو اُن کے اندر ہے بیکار[5] یہ اُن کا خیال ہے جو حق کو چھپاتے
ہیں بہت افسوس ہے کافروں کے لئے آگ کے عذاب سے ○ کیا ہم کر دیں گے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور بھلے
کام کئے بدکاروں کے جیسا جو فساد پھیلاتے پھرتے ہیں ملک میں یا ہم بنا دیں گے متقیوں کو ظاہر بدکاروں کے
جیسا (یعنے ایسا نہیں کریں گے) ○ قرآن شریف ایک بابرکت کتاب ہے ہم نے اُس کو تیری طرف اُتارا تاکہ لوگ
اُس کی آیتوں میں بہت غور کریں اور عقلمند لوگ اس سے نصیحت پکڑیں (اور عمل کریں) ○ اور ہم نے داؤد کو
سلیمان عطا فرمایا - کیا اچھا بندہ تھا - کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا رجوع کرنے والا تھا حق کی طرف ○ جب پیش کئے گئے
سلیمان کے سامنے شام کے وقت اصیل تیز رو گھوڑے ○ (گھوڑوں کو دیکھ کر شکریہ کے طور پر سلیمان نے کہا میں نے ذکر
الٰہی کے لئے (یعنے جہاد میں کام آنے کے واسطے) اُن سے محبت کی ہے یہاں تک کہ وہ آڑ میں ہو گئے ○ حکم دیا کہ اُن کو
میری طرف لوٹا لاؤ پھر وہ اُن کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگا ○ اور بے شک ہم نے سلیمان کو آزمایا اور
اُس کی کرسی پر ایک جسم ڈال دیا[6] اس واسطے سلیمان ہماری طرف رجوع ہوا ○ اور دعا کی اے میرے رب مجھے بنا دے
میری حفاظت کر اور مجھے ایسا ملک عطا فرما جو میرے بعد کسی کو نہ پہنچے کچھ شک نہیں کہ تو بہت ہی دینے والا ہے
○ پھر ہم نے اُس کے تابع کر دی قوت اور اقبال کی ہوا کہ وہ اُس کے حکم سے جہاں جانا چاہتا نرم
نرم اور آہستہ چلتی ○ اور شیاطین کو تابع کر دیا عمارتیں بنانے والے غوطہ لگانے والے[7]
○ اور دوسرے شیاطین جکڑے ہوئے بیڑیوں میں (اس کے تابع تھے جو شرارت کرتے تو
بندھے رہتے) ○ یہ ہماری بے حساب عطا ہے پس تو احسان کر یا نہ کر ○ اور بے شک
اُس کے لئے ہمارے یہاں قربت اور اچھا ٹھکانا تھا ○ اور ہمارے بندے ایوب کا بھی حال (یاد کر)
کہ جب اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے سخت شدت کے ساتھ پیاس لگی ہے ○

ع ۱۲ — سجدہ ۵ عند ابی حنیفہ — ع ۲/۱۲ — ع ۳/۱۳

[1] الفواق المهلة بين الحلبتين — اونٹنی کے دو وقت دودھ نچوڑنے کے بیچ کا فاصلہ۔

[2] یعنے عبادات میں ہمارے ہی سے دعا مانگتا تھا اور زور و اسباب پر اس کی نظر نہ تھی۔

[3] یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ سے تخاطب ہے پیشگوئی اور اخبار کے رنگ میں۔

[4] یعنے منکر کی خواہش کی پیروی کرنا۔

[5] یعنے دینی اور دنیوی ہر ایک امر کا ایک نتیجہ ہوتا ہے مگر امر باطل کا کچھ نتیجہ نہیں۔

[6] یعنے جس میں دارین کی روح نہ تھی جس کا قائم مقام اس کا بیٹا رحبعام ہوا جو بدچلن تھا۔

[7] یعنے قوم عمالقی جنیان کو اس کا تابع کر دیا۔

أُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۝ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً

وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اِصْبِرْ عَلٰى

مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ

بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ

وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ

فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَ

اهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ۝ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ

فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ۝ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ وَاِنَّ

كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ

مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۝ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ

النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا

ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۝ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ

مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ نِعْمَ

الْعَبْدُ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ

الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝ رُدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ

تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۝ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ

فِي الْاَصْفَادِ ۝ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى

وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝

منزل ٦ ع ١٠

وقف لازم

سجدة عند ابی حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ

ع ١١

وقف لازم ع ١٢

ارْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً
مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۝ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۗ
نِعْمَ الْعَبْدُ ۗ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ۝
اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝ وَاذْكُرْ
اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۗ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ۝ هٰذَا ذِكْرٌ ۗ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ
مَاٰبٍ ۝ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ
كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝
اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝ هٰذَا ۗ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ
فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ۝ هٰذَا
فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۗ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۗ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۗ اَنْتُمْ
قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِى النَّارِ ۝
وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ
عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ
اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ قُلْ هُوَ
نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝ مَا كَانَ لِىَ مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ اِنْ
يُّوْحٰۤى اِلَىَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝
فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِىْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝
اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ۗ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ يٰۤاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَىَّ ۗ
اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۗ خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ وَّ
خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِىْۤ اِلٰى
يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِىْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝ اِلٰى يَوْمِ
الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝
قَالَ فَالْحَقُّ ۡ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۝ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ

اللہ نے فرمایا تیرا پاؤں زمین پر مار یہ ہے نہانے کے لئے چشمہ ٹھنڈا اور پینے کے لئے ○ اور ہم نے اُس کو دیئے اُس کے گھر والے اور اتنے ہی اور دئے اپنی طرف سے مہربانی فرما کر اور یادگار رہے عقل مندوں کے لئے ○ اور حکم دیا کہ لے ایک ٹہنیوں کا مٹھا پکڑ پھر اُس سے مار اُس کو اور قسم کے خلاف نہ کر ہم نے اُس کو پایا صابر بڑا اچھا بندہ تھا۔ اور بے شک وہ ہمارا رجوع بحق کرنے والا تھا ○ اور یاد کر ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو جو بڑی طاقت اور عقل والے تھے ○ ہم نے اُن کو خالص فرمالیا تھا ذکر آخرت کے لئے ○ اور وہ سب کے سب ہمارے یہاں کے چنے ہوئے نیک بندوں میں سے ہیں ○ اور یاد کر اسمٰعیل اور یسع اور ذوالکفل کو۔ اور یہ ہر ایک نیک بندوں میں سے تھے ○ یہ قرآن ذکر خیر ہے۔ اور بے شک متقیوں کے لئے اچھا ٹھکانا ہے ○ سدا رہنے کے لئے باغ اُن کے لئے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے ○ وہاں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ اور بہت سے میوے اور شربت (خوش گوار پینے کی چیزیں) مانگا کرتے ہوں گے ○ اور اُن کے پاس ہوں گی نیچی نظر والی عورتیں محبت اور اطاعت کرنے والیاں ہم عمر ○ یہ وہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے روز حساب کے لئے ○ یہ ہماری دی ہوئی روزی ہے جس کو کبھی زوال نہیں ○ یہ تو سن چکے (یہ بھی سنو) کہ بے شک شریروں کے لئے بُرا ٹھکانا ہے ○ یعنی جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ تو کیا ہی بُری آرام گاہ ہے ○ یہ عذاب ہے تو چکھیں کھولتے ہوئے پانی اور پیپ و سخت سردی (کا مزہ) ○ اور کچھ اسی شکل کی طرح طرح کی چیزیں چکھیں ○ یہ ایک جماعت ہے کہ خوب دھکیلی سے گھسنے والی ہے تمہارے ساتھ (یعنی شریر گرو اور مرید معاشغل استاد و مرشد) اُن کو خوشی نصیب نہ ہو اُن پر پھٹکار ہے وہ جہنم میں داخل ہونے والے ہیں ○ وہ کہیں گے (یعنی چیلے اور شاگرد و مرید) بلکہ تم کو خوشی نصیب نہ ہو تمہیں تو یہ بلا ہمارے سامنے لائے اور وہ کیا ہی بُری رہنے کی جگہ ہے ○ وہ کہیں گے ہمارے رب جنہوں نے ہماری یہ پیش قدمی کی ہے پس تو اُس کو آگ میں بہت ہی بڑھ بڑھ کر عذاب دے ○ اور دوزخی کہیں گے کیا ہوا ہم نہیں دیکھتے اُن لوگوں کو جن کو ہم سمجھتے تھے بُرے لوگوں میں (یعنی انبیاء و اولیاء و متقیوں کو نہیں پاتے دوزخ میں) ○ ہم اُن سے ٹھٹھا مخول کیا کرتے تھے کیا اُن سے ہماری آنکھیں پھر گئیں ہیں ○ بے شک یہ حق بات ہے یعنی جہنمیوں کا آپس میں لڑنا ○ تو کہہ دے میں تو بس ایک ڈرانے والا ہی ہوں اور کوئی بھی سچا معبود نہیں اللہ کے سوا اور وہ اکیلا ہی غالب ہے ○ آسمان اور زمین کا رب ہے اور اُن چیزوں کا جو اُن کے درمیان ہیں اور وہی بڑا زبردست مغفرت کرنے والا ہے ○ کہہ دے وہ ایک بہت بڑی خبر ہے (یعنی قیامت کا واقعہ یا بُری گھڑی) ○ تم تو اُس سے منہ پھیر رہے ہو ○ مجھ کو کچھ خبر نہ تھی (کہ میں آسمان میں منتخب ہو رہا ہوں) جب عالی درجہ فرشتے آپس میں جھگڑ رہے تھے ○ مجھ پر تو بس یہی وحی کی گئی ہے کہ میں بس کھلم کھلا ڈرانے والا ہی ہوں ○ اور جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے میں بنانے والا ہوں ایک آدمی مٹی سے ○ پس جب ٹھیک ٹھاک اُس کو بنا چکوں [1] اور اُس میں اپنی وحی پھونکوں تو تم اُس کے فرمان بردار ہو جانا ○ تو سب فرشتوں نے اطاعت کی (یعنی آسمانی اور زمینی) ○ مگر ابلیس نے تکبر کیا (اور آدم کو اپنے سامنے حقیر سمجھا) اور وہ منکروں ہی میں سے تھا ○ اللہ نے فرمایا اے ابلیس کیا چیز تجھ کو اس سے مانع آئی کہ تو نے نافرمانی اختیار کی اُس کی جس کو میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا [2]، کیا تو نے غرور کیا یا تو بلند مرتبے والوں میں سے ہے ○ اُس نے کہا میں تو اُس سے بہتر ہوں۔ آپ نے مجھے آگ سے بنایا ہے اور اُسے مٹی سے بنایا ○ اللہ نے حکم (شرعی) دیا کہ تو اس حالت سے الگ ہو جا کیونکہ تو تو یہیں وہاں سے مارا گیا مردود ہے ○ اور تجھ پر میری لعنت (یعنی دربدری) ہے جزا کے وقت تک [3] ○ کہنے لگا اے میرے رب آپ مجھے مہلت دیجئے بعث کے وقت تک [4] ارشاد ہوا کہ اچھا تجھے مہلت ہے ○ معلوم وقت تک ○ اُس نے کہا تیری عزت کی قسم میں ضرور گمراہ کروں گا اُن سب کو ○ مگر جو تیرے خاص بندے ہیں اُن میں سے چنے ہوئے (اُن کو نہیں بہکا سکوں گا) اللہ نے فرمایا یہ ہی بات سچ ہے اور میں سچ ہی کہا کرتا ہوں ○ کہ تجھ سے اور اُن سب سے جو تیری پیروی کریں گے جہنم کو بھر دوں گا ○ تو کہہ دے میں اس بات پر تم سے کچھ نہیں مانگتا

[1] یعنی چالیس برس کا ہو جائے

[2] یعنی اس میں جلالی اور جمالی دونوں کمال رکھے ہیں۔

[3] یعنی میں تنگ جو مغضوب ہوں اور وہ خاکسار ہے غریب۔

[4] یعنی قیامت تک یا مومنوں کے آنے تک۔

اور میں تکلیف کرنے والوں میں سے ہوں[1] ○ یہ قرآن تو دنیا جہانوں کے لئے ایک یادگار رہا ہے ○
اور تم اُس کی حقیقت معلوم کرو گے ترقی اسلام کے بعد ○

## سورۂ زمر مکہ میں اتری ہے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ اُس میں پچھتر ۷۵ آیتیں ہیں ۔

ہم سورۂ زمر کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ○
یہ کتاب اُس اللہ کی طرف سے اتری ہے جو عزیز و حکیم ہے ○ ہم نے کتاب کو حق کے ساتھ تیری طرف اُتارا ہے تو تو اللہ
ہی کی عبادت کر اُسی کے لئے خالص دین بنا کر ○ ہشیار ہو جاؤ کہ خالص دین اللہ ہی کا ہے ۔ اور جنھوں نے اللہ کے سوا
اور کارساز بنا رکھے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اُن کی پوجا صرف اس لئے کرتے ہیں تاکہ وہ ہم کو اللہ کے نزدیک کر دیں قرب
اور مرتبہ میں کچھ شک نہیں کہ اللہ فیصلہ کر دے گا اُن کے درمیان اُس بات میں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں ○
بے شک اللہ کامیابی کی راہ نہیں دکھاتا جھوٹے نافرمان کو ○ اگر اللہ چاہتا کہ کسی کو بیٹا بنا لے تو انتخاب کر لیتا اپنی
مخلوق میں سے جس کو چاہتا خود ہی وہ تو پاک ذات ہے (یعنی اُس کا کوئی بیٹا ہے نہ بیٹی) اور وہی ہے اکیلا زبردست
غالب ○ اُسی نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق اور حکمت کے ساتھ وہ ڈالتا ہے رات کو دن پر اور
دن کو رات پر اور تابع کیا سورج اور چاند کو ۔ ہر ایک پھر رہا ہے ایک معین وقت تک خبردار رہو جاؤ وہی غالب
بڑا ڈھانپنے والا ہے قصوروں کا ○ اُسی نے پیدا کیا تم کو ایک ہی ذات سے پھر بنایا اُسی کی قسم سے اُس کا جوڑا
اور تمھارے واسطے بھیجے جانوروں کے آٹھ جوڑے اُتارے[2] ۔ وہ تم کو بناتا ہے تمھاری ماؤں کے پیٹ میں
ایک طرح کے بعد دوسری طرح تین اندھیروں میں ۔ یہ اللہ تمھارا رب ہے اُسی کا ملک ہے ۔ کوئی بھی سچا معبود نہیں اُس کے
سوائے تو تم پھر کہاں پھرے جاتے ہو ○ اگر تم کفر کرو تو اللہ تم سے غنی ہے[3] اور وہ اپنے بندوں کے کفر کو پسند نہیں
فرماتا اور اگر تم شکر کرو[4] تو وہ اس بات کو تمھارے لئے پسند فرماتا ہے ۔ اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ
اُٹھائے گا پھر تمھارے رب کی طرف تمھیں لوٹ جانا ہے تو وہ تم کو خبردار کر دے گا تمھارے کرتوتوں سے کیونکہ
وہ صدر مقام کی قوتوں کے حالات خوب جاننے والا ہے ○ اور جب انسان کو کچھ مصیبت پہنچتی ہے تو وہ پکارتا
ہے اپنے رب کو اُس کی طرف رجوع ہو ہو کر پھر جب وہ اُس کو عطا فرما دیتا ہے اپنی طرف سے نعمت (یعنی اُس کا
کام نکل جاتا ہے) تو وہ ایسا بھول جاتا ہے کہ گویا وہ اُس کو پکارا ہی نہیں کرتا تھا پہلے سے اور ٹھیراتا ہے اللہ کے
جیسا تاکہ دوسروں کو بھٹکائے اللہ کی راہ سے[5] تو کہہ دے کہ تو اپنے انکار کے ساتھ تھوڑے دن فائدہ اُٹھا لے
کچھ شک نہیں کہ تو تو آگ والوں ہی میں سے ہے ○ کیا (ناشکر مشرک بہتر ہے یا) وہ جو عبادت میں لگا ہوا ہے
رات کے حصوں میں سجدہ کرتا ہے کھڑا ہوتا ہے انجام کار سے ڈرتا ہے اور رب کی رحمت کا امیدوار رہے کہہ دو
کہیں برابر ہو سکتے ہیں جاننے والے اور نہیں جاننے والے اس کے سوا نہیں کہ نصیحت تو عقلمند ہی حاصل کرتے ہیں
تو کہہ دے اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میں نے بنایا تمھارے رب کے اور اُسی کا خوف رکھو ۔ جو نیکی کریں اُن کے واسطے اسی
قریب جگہ میں ہی (یعنی دنیا ہی میں) نیکی ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے ۔ اس کے سوا نہیں کہ صبر کرنے والوں کو پورا
پورا دیا جائے گا اُن کا اجر بے حساب ○ تو کہہ دے مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں خالص اللہ ہی کی عبادت کروں اُسی کا
(سچا) دین سمجھ کر ○ اور حکم ملا ہے کہ میں سب سے پہلا خدائی فرمان بردار رہوں ○ تو کہہ دے میں اپنے رب کی نافرمانی
کرنے سے ڈرتا ہوں بڑے دن کے عذاب سے ○ کہہ دے میں تو اللہ ہی کو پوجتا ہوں سب سے الگ ہو کر خالص اُسی کی اطاعت
کر کے ○ تم پوجو جس کو چاہو اس کے سوا کہہ دو کہ نقصان والے تو وہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنا نقصان کیا (یعنی خود
گمراہ ہوئے) اور اپنے گھر والوں کا بھی نقصان کیا قیامت کے دن (یعنی بد نمونے دکھا کے انھیں بھی گمراہ کیا) خبردار
ہو جاؤ یہی کھلا کھلا نقصان ہے ○ اُن کے لئے اُن کے اوپر سے آگ کے سائبان ہیں اور اُن کے نیچے بھی آگ کے طبقے میں یہی وہ ہے
جس سے اللہ ڈراتا ہے اپنے بندوں کو اے بندو میرا سہارا پکڑو مجھ سے خوف رکھو ○ اور جو لوگ بچے شریروں سے اور اُس کے کہنے
پر چلنے سے اور اللہ کی طرف رجوع کئے اُن کے لئے خوشخبری ہے تو خوشخبری سنا دے میرے اُن بندوں کو ○[6]

[1] یعنی جھوٹی بات بنا کر پھنسانے والا نہیں ہوں ۔

[2] بھیڑ ۔ بکری ۔ اونٹ ۔ گائے نر مادہ ملا کر آٹھ ہوئے ۔

[3] یعنی تمھاری ناشکری کی پروا نہیں کرتا ۔

[4] یعنی اللہ کو اللہ مانو اور اس کی عبادت کرو

[5] یعنی آڑے وقت پر کوئی کسی کے کام نہ آئے گا ۔

[6] خود کو تو دوسرے معبودوں سے فائدہ نہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرے گا ۔

ع ۲۴ ۱۴　ع ۹ ۱۵

[6] جو بات سنتے ہیں اور اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں ۔ یہی لوگ ہیں جن کو

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۝

## سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ آيَةً

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا
لَهُ الدِّينَ ۝ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ
إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۝ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ
اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ
النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ
مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ
فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۖ لَا إِلَٰهَ
إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ۝ إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۖ وَإِنْ
تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ
نِعْمَةً مِنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ
قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝ أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ
رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ
آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ
أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ
الْمُسْلِمِينَ ۝ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ
دِينِي ۝ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۗ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝ لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ ذَٰلِكَ
يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۚ يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ ۝ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا
إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

وقف لازم

منزل ٦

هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي
النَّارِ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ
وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ
ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى
لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ
قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ
تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ
هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ
سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ
شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝

ع ١٢ — وقف لازم — ع ٣

## الجزء ٢٤

## فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ

فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ لَهُمْ
مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى
مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ مَنْ يَّأْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

اللہ نے کامیابی کی راہ دکھا دی اور یہی عقلمند ہیں ○ لیس آج جس شخص پر ثابت ہو چکا عذاب کا حکم۔ تو کیا اس کو تو بچا سکتا ہے جو آگ میں ہے ○ لیکن جن لوگوں نے سپر بنایا اپنے رب کو اُن کے لئے بالاخانے ہیں اُن بالاخانوں کے اوپر اور بالاخانے بنے ہوئے ہیں[1] بہہ رہی ہیں اُن کے نیچے نہریں یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اور اللہ تو وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا ○ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے اُتارا پانی ابر سے پھر وہ پانی بہا یا زمین کے چشموں میں پھر اس کی وجہ سے پیدا کرتا ہے کھیتی جس کے رنگ رنگ برنگ کے ہیں پھر وہ خشک ہو جاتی ہے (تو اے کھیتی والے) تو دیکھتا ہے کہ وہ زرد پڑ گئی ہے پھر اُس کو اللہ کر ڈالتا ہے چورا چورا۔ بے شک اس بیان میں نصیحت ہے سمجھداروں کے لئے ○ بھلا جس کا سینہ اللہ نے کھول دیا ہے۔ الٰہی فرمانبرداری کے لئے تو وہ تو اپنے رب کی روشنی پر ہے (سخت دلوں سے اس کا مقابلہ کیسا ہو سکتا ہے) تو اُن پر افسوس ہے جن کے دل یادِ الٰہی سے سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی صریح گمراہی میں ہیں ○ اللہ نے عمدہ سے عمدہ کلام اُتارا ایسی کتاب جس کی باتیں ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں دُھرائی ہوئی کئی کئی پیرایوں میں بال کھڑے ہو جاتے ہیں (اس کے سننے سے) اُن کی کھال پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں (یعنے عذاب کی جلالی آیتیں سن کر) پھر اُن کی کھالیں اور اُن کے دل یادِ الٰہی کی طرف نرم پڑ جاتے ہیں[2]۔ یہ ہے اللہ کی ہدایت (قرآن کے ذریعہ سے) ہدایت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور جسے اللہ راہ سے ہٹا وے تو اُس کا تو کوئی بھی ہادی نہیں[3] ○ پھر کیا وہ جو بُرے عذاب کو اپنے چہرے کی سپر بنا یا ہے قیامت کے دن (وہ بدیوں سے مقابلہ کر سکتا ہے) اور بے جا کام کرنے والوں کو تو کہا جائے گا کہ چکھو اُس کا مزہ جو تم کماتے تھے ○ اُن سے پہلوں نے بھی جھٹلایا تو اُن پر عذاب آ پڑا ایسی جگہ سے جہاں سے وہ شعور بھی نہ رکھتے تھے ○ تو اللہ نے اُنکو دنیوی زندگی ہی میں رسوائی کا عذاب چکھایا اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی بڑا ہے کیا اچھا ہوتا جو وہ جانتے ○ اور ہم نے اس قرآن میں ہر ایک قسم کی اعلیٰ درجہ کی باتیں بیان فرمائی ہیں تاکہ وہ بڑے آدمی ہو جائیں ○ قرآن عربی زبان میں نازل فرمایا گیا اُس میں کجی اور ٹیڑھا پن نہیں تاکہ وہ دکھوں سے بچیں[4]۔ بیان فرمائی اللہ نے ایک مثال (مثلاً ایک غلام) آدمی ہے اُس میں کئی شریک ہیں بدخو مخالف اور ایک دوسرا غلام ہے سالم ایک ہی شخص کا۔ کیا یہ دونوں برابر ہیں مثال میں[5] ہر ایک تعریف کے قابل تو اللہ ہی ہے (تو اُسی کا غلام بننا چاہئے) ہاں بہت سے آدمی تو جانتے ہی نہیں ○ کچھ شک نہیں کہ تجھے بھی مرنا ہے اور وہ بھی مرنے والے ہی ہیں ○ پھر بے شک تم قیامت کے دن اپنے رب کے حضور آپس میں جھگڑے کرو گے ○

## اُس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بولا اور عمدہ بات کو جھٹلایا

جب کبھی وہ اُس کے پاس آئی۔ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے ○ اور جو عمدہ بات لے کر آیا اور جس نے اُس کو مانا تو یہی لوگ متقی ہیں ○ اُن کے لئے ہے جو کچھ وہ چاہیں اُن کے رب کے پاس یہ ہے بدلہ محسنوں کا ○ تاکہ اللہ دور کر دے اُن سے جو غلطیاں ہو گئیں اور اجر اُن کو دے اچھے کاموں کا جو وہ کرتے تھے ○ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں اور یہ لوگ تجھکو ڈراتے ہیں اُن چیزوں سے جو اللہ کے سوا ہیں اور جس کو اللہ راہ سے ہٹا دے تو اُس کا کوئی بھی ہادی نہیں (نہ شرع نہ عقل) اور جس کو اللہ راہ بتا دے تو اُس کو کوئی بھٹکانے والا بھی نہیں (نہ شیطان نہ نفس) کیا اللہ بڑا زبردست صاحب بدلہ لینے والا نہیں ○ اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو تو وہ ضرور جواب دیں گے کہ اللہ ہی نے۔ تم کہو وہ بھلا دیکھو تو سہی جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ دفع کر دیں گے اُس تکلیف کو اگر اللہ نے مجھکو کوئی تکلیف دینی چاہی یا میرے حق میں اللہ نے کچھ رحمت کا ارادہ فرمائے تو کیا وہ اُس رحمت کو روک دیں گے تم جواب دو مجھے تو اللہ ہی بس ہے، اور اُسی پر بھروسہ کیا کرتے ہیں متوکل ○ کہہ دو اے میری قوم تم اپنی حالت اور قوت اور ارادے کے موافق اپنی جگہ کام کرو میں بھی اپنی جگہ کام کر رہا ہوں تو آگے چل کر تم کو معلوم ہو جاوے گا ○ کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اُس کو رسوا کر دے اور کس پر ہمیشہ کا عذاب

ع ۲ (۱۲) ۱۶ — ع ۳ (۱۰) ۱۷ — ۲۰۹۵ — رکوع

[1] اونچے اونچے مکانوں کی پیشین گوئی صحابہ اور ان کے متبعین کے لئے ہے۔

[2] یعنے سکون اور اطمینان حاصل ہوتا ہے رحمت کی جمالی آیتیں سُن کر۔

[3] یعنے خقی کا ذکر نہ قرآن نہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ کوئی ولی

[4] پیچیدہ باتوں کے سمجھنے میں نہ پھنسیں صاف صاف سمجھکر متقی بن جائیں

جزو ۲۴ ع ۶

[5] مشرک تو کئی سرکشوں کا غلام ہے اور مومن اکیلے وحدہ لاشریک کا۔ یہ دونوں برابر کیسے ہو سکتے ہیں۔

اُترتا ہے ○ ہم نے نازل فرمائی تیرے اوپر کتاب لوگون کے لئے حق اور حکمت سے بھری ہوئی پھر جو ہدایت پا گیا
اُس نے اپنا بھلا کیا اور جو گمراہ ہو گیا تو اُس کی گمراہی اُسی پر اور تو تو کچھ اُن کا ذمہ دار نہین ہے ○ اللہ نفسون
کو اُن کے موت کے وقت وفات دیتا ہے (قبض کر لیتا ہے جان کو) اور جو مرے نہین اپنے سونے کے وقت (اُس کو وفات
دیتا ہے خواب مین) پھر اُن روحون کو روک رکھتا ہے جن پر واقعی موت کا حکم جاری کر چکا ہے اور
اُن دوسرون کو بھیج دیتا ہے (یعنے سونے والون کی روحون کو جو ابھی مرے نہین) ایک مقرر وقت تک
بے شک نہین کہ بڑی بڑی نشانیان ہین اس مین اُن کے لئے جو غور کرتے ہین ○ کیا انھون نے ٹھیرا رکھے ہین اللہ کے
سوا اور حمایتی - کہہ دو اگرچہ یہ حمایتی کچھ بھی اختیار نہ رکھتے ہون اور [illegible] سمجھ [illegible] ہون تو بھی حمایتی بنین
○ (خود ہی سمجھا دے) اللہ ہی کے اختیار مین ہے ساری سفارش کیونکہ اُسی کی بادشاہی ہے آسمانون اور زمین
مین - تو اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ○ اور جب بیان کیا جاتا ہے اکیلا اللہ کا تو نفرت کرتے ہین اُن لوگون
کے دل جو مانتے نہین آخرت کو اور جب بیان کیا جائے اللہ کے سوا اور وں کا تو فوراً ہی خوش ہو جاتے
ہین ○ تو کہہ دے اے میرے اللہ اے پیدا کرنے والے آسمانون اور زمین کے اور بڑے جاننے والے
چھپے اور کھلے کے تو ہی فیصلہ فرمائے گا اپنے بندون مین اُس کا جس مین اختلاف کر رہے تھے ○ اور اگر بے جا کام
کرنے والون کے پاس جو کچھ زمین مین ہے سب ہوتا اور اتنا ہی اور ہوتا تو وہ برے عذاب سے نجات کے لئے بے شک سب
دے ڈالتے قیامت کے دن - اور اُن پر ظاہر ہو جائے گا جس کا وہ گمان بھی نہین کرتے تھے (عذاب سخت) ○ اور
اُن کو نظر آ جائین گی اُن کی کرتوتون کی بُرائیان اور انھین پر اُلٹ پڑے گا وہ جس کی ہنسی اُڑایا کرتے
تھے ○ جب آتی ہے انسان پر کوئی مصیبت تو وہ ہم کو پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم اس کو عطا فرماتے
ہین نعمت اپنی طرف سے تو وہ کہنے لگتا ہے یہ تو مجھ کو علم اور تجربہ کے زور سے ملتا ہے - کچھ نہین یہ تو آزمایش
ہے لیکن بہت سے آدمی جانتے ہی نہین ○ تحقیق کہہ چکے ہین یہی بات وہ لوگ جو اُن سے پہلے تھے تو اُن کو
کچھ کام نہ آیا وہ جو کیا کرتے تھے ○ پھر اُن کو ملین اُن کے اعمال کی سزائین اور اُن لوگون مین سے
جن لوگون نے بے جا کام کئے اُن کو بھی قریب ہی پہنچے گی اُن کے کرتوتون کی سزا اور وہ تھکا نہین سکتے
○ کیا انھون نے نہین معلوم کیا کہ اللہ کشادہ روزی کر دیتا ہے جس کی چاہتا ہے اور اندازہ سے کرتا
ہے جس کی چاہتا ہے - اُن باتون مین نشانیان ہین اُن لوگون کے لئے جو ایمان لائے ہین ○ کہہ دے
اے میرے بندو جو اپنے نفسون پر خطا کر بیٹھے ہو اپنے ہاتھ سے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو - بے شک اللہ
ڈھانپ دیتا ہے تمام گناہون کو - کچھ شک نہین کہ وہ بڑا غفور الرحیم ہے ○ بشرطیکہ رجوع کرو اپنے رب
کی طرف اور پورے فرمان بردار فدائی بن جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر نازل ہو عذاب (کیونکہ عذاب
آئے پر تمھاری مدد نہ کی جائے گی ○ اور پیروی کرو بہتر بات کی جو اُتاری گئی تمھاری طرف تمھارے رب
کی طرف سے اس سے پہلے کہ تم پر عذاب نازل ہو یکایک اور تم کو خبر بھی نہ ہو ○ کہین کوئی جی کہنے لگے (کہ
مجھے خبر ہی نہ ہوئی) اور ہائے افسوس میری اُس کوتاہی پر جو مین نے اللہ کے حق میں کی اور مین تو بس
ہنسی ہی کرتا رہا ○ یا کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھکو ہدایت دیتا تو مین ضرور متقیون مین سے ہو جاتا ○ یا عذاب
دیکھنے کے وقت کہتا رہ جائے اگر مجھ کو ایک بار اور موقع مل جائے تو مین نیک بن جاؤن
○ (اُس کو جواب دیا جائے) کہ نہین تیرے پاس تو اللہ کی نشانیان آ چکی تھین تو تو نے
اُن کو جھٹلایا اور حقارت سے دیکھا اور تو تو کافر ہی بنا رہا ○ اور قیامت کے دن تو اُن
لوگون کو دیکھے گا کہ جو اللہ پر جھوٹ باندھتے رہے کہ اُن کے چہرے سیاہ (کالا) ہین -
کیا جہنم مین غرور کرنے والون کا ٹھکانا نہین ہے ○ اور اللہ متقیون کو نجات دے کر
کامیابی کے مقام تک پہنچا دے گا نہ اُن کو کچھ سختی پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہی ہون
گے ○

مُّقِيْمٌ ○ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا
يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ○ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ
فِيْ مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا
يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ○ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَبَدَا لَهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ○ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ
اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ
سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ○ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى
اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○
وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ○ وَاتَّبِعُوْٓا
اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ○
اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ○ اَوْ تَقُوْلَ
لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ○ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً
فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ
الْكٰفِرِيْنَ ○ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى
لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ○ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ○ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ○
وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ○ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ○ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ
جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى
فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ○ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ
اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ○ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ
هٰذَا ۚ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ○ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ○ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا
خٰلِدِيْنَ ○ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ
الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ○ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ
الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

## سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ خَمْسٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً

حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ
الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ○ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ
لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ○ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ○ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ

اور اللہ ہی ہر چیز کا پیدا فرمانے والا ہے اور وہی ہر ایک شے کا ضامن و خبر گیر ہے ۱ ○ اور اُسی کے پاس ہیں آسمان اور زمین کی کنجیاں ۲ اور جنھوں نے انکار کیا اللہ کی آیتوں کا وہی ٹوٹا پانے والے ہیں ○ تو کہہ دے کیا اے نادانو تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ اللہ کے سوا میں کسی اور کی عبادت کروں ○ اور بے شک تیری طرف تو وحی کی گئی ہے اور تجھ سے پہلوں کی طرف بھی وحی کی گئی تھی کہ اگر تو شرک کرے گا تو تیرا عمل بیکار ہو جائے گا اور تو نقصان پانے والوں میں سے ہو جائے گا ○ بلکہ خالص اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزار رہ ○ اور انھوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا اُس کی قدر کرنے کا حق ہے اور سب زمین اُسی کے قبضۂ قدرت میں ہوگی قیامت کے دن اور آسمان اُس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے اور وہ پاک ذات اور برتر ہے اُس سے جو وہ شرک کرتے ہیں ○ اور صور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہو جائیں گے جو آسمان اور زمین میں ہیں مگر جس کو اللہ چاہے پھر صور پھونکا جائے گا دوسری بار تو وہ یکایک کھڑے ہو کر رہ جائیں گے دیکھتے ○ اور چمک اُٹھے گی زمین اپنے رب کے نور سے اور نامۂ اعمال لا کر رکھا جائے گا اور سب نبی اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور فیصلہ کر دیا جائے گا اُن میں انصاف سے اور اُن پر کچھ ظلم نہ ہوگا ○ اور جو کسی نے عمل کیا ہے اُس کا بدلہ اُس کو پورا پورا دیا جائے گا اور وہ بہت جاننے والا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ○ اور ہانکے اور روانہ کئے جائیں گے کافر جہنم کی طرف گروہ کے گروہ (یعنی ٹکڑیاں ٹکڑیاں) یہاں تک کہ جہنم کے پاس پہنچیں گے تو اُس کے دروازے کھول دئے جائیں گے اور دوزخ کا داروغہ اُن سے کہے گا کیا تمھارے پاس تمھارے ہی میں کے رسول نہیں آئے تھے وہ تم پر پڑھتے تھے تمھارے رب کی آیتیں اور تم کو ڈراتے تھے اس دن کے دیدار سے وہ جواب دیں گے کیوں نہیں آئے تو تھے ضرور لیکن عذاب کی پیشگوئی ثابت ہو چکی تھی کافروں پر ○ کہا جائے گا گھسو جہنم کے دروازوں میں اُس میں سدا رہنے کو پھر بُرا ٹھکانا ہے غرور کرنے والوں کا ○ اور چلایا جائے گا اُن لوگوں کو جنھوں نے سپر بنایا اپنے رب کو جنت کی طرف جماعت جماعت۔ یہاں تک کہ جب اس کے قریب پہنچیں گے اور کھولے جائیں گے اُس کے دروازے اور رضوان کہے گا اُن سے سلام علیکم تم خوش نصیب و خوش حال ہو لیس جنت میں داخل ہو ہمیشہ رہنے کے لئے ○ اور جنتی کہیں گے الحمد للہ کیسا اللہ اچھا ہے جس نے ہم کو سچ کر دکھلایا اپنا وعدہ اور ہم کو وارث بنایا اُس زمین کا کہ ہم ہیں جنت میں جہاں چاہیں تو کیا اچھا بدلہ ہے نیک کام کرنے والوں کا ○ اور تو دیکھے گا فرشتوں کو حلقہ باندھے ہوئے عرش کے آس پاس تسبیح کرتے ہیں اپنے رب کی تعریف کے ساتھ ۳ اور فیصلہ کر دیا جائے گا لوگوں میں حق حق اور کہا جائے گا سب تعریف اور رواہ واہ اُسی اللہ کی ہے جو سب جہانوں کو آہستہ آہستہ کمال کو پہنچانے والا ہے ○

| سورۂ مومن مکہ میں اُتری ہے اور | بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ | اُس میں پچاسی ۸۵ آیتیں ہیں |
|---|---|---|

ہم سورۂ مومن کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اللہ رحمن اور رحیم کے نام سے ○

جو ہونے والی بات تھی وہ ہو چکی ○ قرآن مجید کا اُتارنا اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بڑا غالب بڑا جاننے والا ہے ○ (جو کوئی اپنی حالت میں تبدیلی کرے) اُس کے گناہ معاف کرنے والا (اور جو توبہ کر کے نیکی اختیار کرے) اُس کی توبہ قبول کرنے والا (نیکی نہ اختیار کرے تو) سخت عذاب دینے والا، (نیکی اختیار کرے تو) انعام دینے والا ہے کوئی بھی سچا معبود نہیں مگر وہی اور اُسی کی طرف لوٹ جانا ہے ○ وہی لوگ جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی آیتوں میں جو منکر ہیں پس تجھ کو دھوکے میں نہ ڈالے اُن کا چلنا پھرنا شہروں میں ○ جھٹلایا تھا اُن سے پہلے نوح کی قوم نے اور اُن کے بعد اور جماعتوں نے ہر ایک جماعت نے اپنے رسول کے ساتھ بھی ارادہ کیا کہ اس کو گرفتار کر لیں اور بے ہودہ جھگڑے کئے تاکہ اُس کے سبب سے دین حق کو مشتبہ کر دیں یا اکھاڑ دیں تو پھر میں نے پکڑا تو کیسی تھی میری سزا ○ اور اسی طرح ثابت ہو چکی تیرے رب کی پیشگوئی کافروں پر کہ وہی دوزخی بھی ہیں ○ جو اُٹھا رہے ہیں عرش کو اور دین کی تدبیر کرتے ہیں ۳ اور جو عرش کے گرداگرد ہیں وہ تسبیح کرتے ہیں

۶ ع ۱۱ ۳۲

۷ ع ۷

۸ ع ۵ ۵

۱ یعنی مومنوں کے کام بن جائیں
۲ یعنی دین و دنیا کی کامیابی کی راہیں۔

۳ یعنی عظمت و تجلی گاہ کے مقام کے آس پاس سبحان اللہ و بحمدہ کہتے پھرتے ہیں۔

۴ یعنی وہ فرشتے جو حاملین عرش کہلاتے ہیں

اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور مغفرت مانگتے ہیں ایمان داروں کے لئے کہ اے ہمارے
رب تو نے سب چیزوں کو قابل کر رکھا ہے رحم اور علم میں مغفرت کر اُن لوگوں کی جو توبہ کریں اور تیری راہ کی پیروی کریں
اور اُن کو دوزخ کے عذاب سے بچا ○ اے ہمارے رب ایمان داروں کو داخل کر ہمیشہ رہنے کے باغوں میں جن کا تو نے اُن سے
وعدہ فرمایا ہے اور اُن کے باپ دادوں اور اُن کی بی بیوں اور ساتھ والوں اور اُن کی اولاد میں سے - کچھ شک نہیں
کہ تو ہی زبردست حکمت والا ہے ○ اور اُن کو بچا برائیوں سے اور جس کو بچایا تو نے آج برائیوں سے تو بے شک تم نے اُس پر بڑی
مہربانی فرمائی - اور یہی تو بڑی کامیابی ہے ○ جو لوگ منکر ہیں اُن سے آواز بلند کر دیا جائے گا کہ اللہ کی خفگی اُس
سے بڑھ کر ہے جو تم اپنی جانوں سے خفا ہو جب کہ تم بلائے جاتے تھے ایمان کی طرف تو تم حق پوشی کرتے تھے
اور انکار ○ وہ کہیں گے اے ہمارے رب تو ہم کو موت دے چکا دو بار اور جلا چکا دو بار اب ہم قائل ہوئے
اپنے گناہوں کے پھر اب بھی کوئی نکلنے کی راہ ہے (جہنم سے) ○ (اُن سے کہا جائے گا) یہ عذاب
اس لئے ہے کہ جب پکارا جاتا تھا اکیلے اللہ کو تو تم انکار کرتے تھے اور اگر اُس کے ساتھ شریک
ٹھیرایا جاتا تو تم یقین کرتے تھے - بس اللہ ہی کا حکم ہے جو عالی شان اور بزرگ تر ہے ○
وہی اللہ ہے جو تم کو دکھاتا ہے اپنی نشانیاں اور اُتارتا ہے تمہارے لئے آسمان سے
رزق - اور وہی سوچتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے ○ تو اللہ کو خالص اُسی کی
اطاعت کر کے پکارو گو کافر بُرا مانا ہی کریں ○ اللہ تعالےٰ درجے بلند کرنے والا عرش
کا مالک ہے اپنے ہی حکم سے وحی کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے تاکہ
وہ ڈرائے ملاقات کے دن سے ○ جس دن کہ وہ نکل کھڑے ہوں گے ○ چھپی نہ رہے گی
اللہ پر اُن کی کوئی چیز (اللہ فرمائے گا) آج کس کی بادشاہی ہے (یہ ندا ہوگی) اکیلے اللہ کی جو بڑا
زبردست ہے ○ آج ہر ایک کو بدلہ دیا جائے گا اُس کے موافق جو اُس نے کمایا - آج کچھ بھی ظلم
نہیں - بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ○ اور اُن کو ڈرا دے اُس دن سے جو قریب
اور چلا آرہا ہے جب کہ دل گلوں کے پاس آ پہنچیں گے غم سے گھُٹ رہے ہوں گے ○ اور بے جا
کام کرنے والوں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارشی جس کی بات مانی جائے ○ اللہ جانتا ہے
آنکھوں کی چوری اور جو سینے چھپائے رکھتے ہیں (یعنی دلوں کی چوری) ○ اور اللہ فیصلہ کردے
گا ٹھیک کے ساتھ اور جن کو یہ کافر پکارا کرتے ہیں تو وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کرتے اور بے شک
اللہ بڑا سننے والا اور بڑا جاننے والا ہے ○ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے کیا
انجام ہوا اُن لوگوں کا جو اُن سے پہلے تھے - وہ تو قوت میں بھی اُن سے زیادہ تھے
اور نشانوں میں جو وہ زمین میں چھوڑ گئے پھر اللہ نے اُن کو پکڑ لیا اُن کے گناہوں کے
سبب سے اور اُن کو اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں ○ یہ سزا اس سبب سے دی کہ اُن کے
پاس آتے تھے اُن کے رسول کھلے کھلے نشان لے کر تو انہوں نے کفر کیا پھر اُن کو پکڑا اللہ نے بے شک
وہ بڑا زور آور سخت عذاب دینے والا ہے ○ اور ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیاں کھلی کھلی دے کر
اور صاف سند کے ساتھ ○ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو وہ کہنے لگے دھوکہ باز اور جھوٹا
ہے ○ پھر جب اُن کے پاس ہمارا سچا پیغام لے کر آیا تو لوگوں نے کہا جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے
اُن کی اولاد کو قتل کرو اور رہنے دو اُن کی عورتوں کو یا زندہ رکھو اُن کو اور کافروں کی تدبیر تو گم راہی
میں ہی چلتی ہے ○ اور فرعون نے کہا میرے مزاحم مت ہو میں موسیٰ کو مار ڈالوں گا اور اُسے چاہئے کہ وہ اپنے رب
کو بلائے میں ڈرتا ہوں یہ کہ کہیں وہ تمہارے دین کو بدل نہ ڈالے یا یہ کہ نکال کھڑا کرے تمہیں ملک سے فساد کر کے
○ اور موسیٰ نے جواب دیا میں تو پکار چکا اپنے اور تمہارے رب کو ہر ایک مغرور حقیر سمجھنے والے کے مقابلہ میں جو
یقین نہیں کرتا حساب کے وقت کا ○ اور کہا ایک مرد ایمان دار نے فرعون کے

منزل

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا
فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ
الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۚ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ
فَتَكْفُرُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ
اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ
بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۝ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ
الْكٰفِرُوْنَ ۝ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۚ
لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ۝ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۚ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ
وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ۝ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۝ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۚ وَ
الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۚ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي
الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ
اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۚ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ
كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا
نِسَآءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ
بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ

ع ١ ٩ ٦

ع ٢ ١١ ٧

ع ٣ ٧ ٨

فرعون يكتم ايمانه اتقتلون رجلا ان يقول ربي الله وقد جاءكم بالبينت من ربكم
وان يك كاذبا فعليه كذبه وان يك صادقا يصبكم بعض الذي يعدكم ان الله لا يهدي
من هو مسرف كذاب ۝ يقوم لكم الملك اليوم ظاهرين في الارض فمن ينصرنا
من باس الله ان جاءنا قال فرعون ما اريكم الا ما ارى وما اهديكم الا
سبيل الرشاد ۝ وقال الذي امن يقوم اني اخاف عليكم مثل يوم الاحزاب مثل
داب قوم نوح وعاد وثمود والذين من بعدهم وما الله يريد ظلما للعباد ۝ ويقوم
اني اخاف عليكم يوم التناد ۝ يوم تولون مدبرين ما لكم من الله من عاصم ومن
يضلل الله فما له من هاد ۝ ولقد جاءكم يوسف من قبل بالبينت فما زلتم
في شك مما جاءكم به حتى اذا هلك قلتم لن يبعث الله من بعده رسولا كذلك
يضل الله من هو مسرف مرتاب ۝ الذين يجادلون في ايت الله بغير سلطن
اتهم كبر مقتا عند الله وعند الذين امنوا كذلك يطبع الله على كل قلب متكبر
جبار ۝ وقال فرعون يهامن ابن لي صرحا لعلي ابلغ الاسباب ۝ اسباب السموت فاطلع
الى اله موسى واني لاظنه كاذبا وكذلك زين لفرعون سوء عمله وصد عن
السبيل وما كيد فرعون الا في تباب ۝ وقال الذي امن يقوم اتبعون اهدكم
سبيل الرشاد ۝ يقوم انما هذه الحيوة الدنيا متاع وان الاخرة هي دار القرار ۝
من عمل سيئة فلا يجزى الا مثلها ومن عمل صالحا من ذكر او انثى وهو
مؤمن فاولئك يدخلون الجنة يرزقون فيها بغير حساب ۝ ويقوم ما لي ادعوكم
الى النجوة وتدعونني الى النار ۝ تدعونني لاكفر بالله واشرك به ما ليس لي به
علم وانا ادعوكم الى العزيز الغفار ۝ لا جرم انما تدعونني اليه ليس له دعوة في
الدنيا ولا في الاخرة وان مردنا الى الله وان المسرفين هم اصحب النار ۝ فستذكرون
ما اقول لكم وافوض امري الى الله ان الله بصير بالعباد ۝ فوقه الله سيات
ما مكروا وحاق بال فرعون سوء العذاب ۝ النار يعرضون عليها غدوا و
عشيا ويوم تقوم الساعة ادخلوا ال فرعون اشد العذاب ۝ واذ يتحاجون

ع ۱۰
نصف

عزیزوں میں سے جو اپنے ایمان کو چھپائے رکھتا تھا کہ کیا تم قتل کئے دیتے ہو ایک مرد کو اسی بات پر کہ وہ کہتا ہے
کہ میرا رب اللہ ہے اور تحقیق میں تمھارے پاس کھلے کھلے نشانیاں لے کر آیا ہوں تمھارے رب کی طرف سے اور اگر
فرض کرو کہ یہ جھوٹا ہے تو اُسی پر پڑے گا اُس کے جھوٹ کا وبال اور اگر سچا ہے تو تم پر آ پڑے گا بعض
اُس عذاب کا جن کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا حد سے بڑھے ہوؤں جھوٹوں کو ○ اے
میری قوم تمھاری ہی سلطنت ہے آج غالب ہو رہے ہو ملک میں پس کون تمھاری مدد کرے گا اللہ کے عذاب سے اگر ہم
پر آنازل ہوا فرعون نے کہا میں تمھیں وہی بتاتا ہوں جو خود سمجھتا ہوں اور راہ راست ہی کی ہدایت دیتا ہوں ○
اور وہ جو ایمان لایا تھا وہ بولا اے میری قوم میں ڈرتا ہوں کہ تم پر گزشتہ جماعتوں کے جیسا دن نہ آ جائے ○ جیسا حال
ہوا تھا نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور اُن لوگوں کا جو اُن کے بعد ہوئے اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا ○ اور
اے میری قوم میں تم پر خوف کرتا ہوں ایک دوسرے کو بلانے کے دن کا ○ جس دن تم بھاگ کھڑے ہو گے پیٹھ
پھیر کر تم کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں اور جس کو اللہ گمراہ کرے اُس کا ہادی کوئی نہیں ○ اور بے شک تمھارے
پاس آ چکے ہیں یوسف اس سے پہلے کھلی نشانیاں لے کر پھر تم ہمیشہ شک ہی میں رہے اُن چیزوں سے جو وہ لایا تھا
یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گیا تو لگے کہنے کہ ہرگز نہ بھیجے گا اللہ اس کے بعد کوئی رسول اسی طرح اللہ اُس کو گمراہ
کیا کرتا ہے جو حد سے بڑھ جانے والا شکی و ہلاک کنندہ ہو ○ اُن لوگوں کو جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی آیتوں میں
بلا سبب اور بلا سند جو اُن کے پاس آئی ہو سب سے غضب کی بات ہے یہ اللہ کے پاس اور ایمان داروں کے پاس
اسی طرح اللہ مہر کر دیتا ہے ہر ایک غرور کرنے والے حقیر سمجھنے والے سرکش کے دل پر ○ اور فرعون نے
کہا اے ہامان بنا میرے لئے ایک اونچا محل تاکہ میں جا پہنچوں اُن راستوں یا تدبیروں سے ○ آسمان
کے راستوں میں پھر میں جھانک کر دیکھوں موسیٰ کے معبود کو اور میں تو اُس کو جھوٹا ہی خیال کرتا ہوں
اسی طرح فرعون کو پسند آ گئے اپنے بداعمال اور وہ راہ راست سے روکا گیا۔ اور فرعون کا منصوبہ
تو تباہی کا منصوبہ تھا ○ اور اُس آدمی نے جو ایمان لایا تھا کہا کہ اے قوم میری پیروی کرو میں
تمھیں راہ راست دکھا دوں گا ○ اے میری قوم یہ تو بس دنیا ہی کی زندگی ہے جو تھوڑے ہی دن کا فائدہ
ہے اور آخرت تو سدا رہنے کا ٹھکانا ہے ○ تو جس نے بُرا کام کیا تو اُسے سزا اُتنی ہی ملے گی جتنا اُس
کیا ہے اور جس نے نیک کام کیا وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایمان والا ہو تو ضرور وہی لوگ بہشت
میں داخل ہوں گے اُن کو رزق ملے گا وہاں بے شمار ○ اور اے قوم مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں
تمھیں بلاتا ہوں نجات کی طرف اور حالانکہ تم مجھ کو بلاتے ہو جہنم کی طرف ○ تم تو مجھے ادھر
بلاتے ہو کہ میں اللہ کا منکر بن جاؤں اور اللہ کے جیسا کسی اور کو بھی سمجھ لوں جس چیز کا مجھے
کچھ بھی علم نہیں اور میں تو تم کو بلاتا ہوں بڑے زبردست غفار کی طرف ○ حق بات تو یہ ہے
کہ جس کی طرف تم مجھ کو بلاتے ہو اُس کا بلاوا تو نہ دنیا میں چلتا ہے نہ آخرت میں۔ اور
کچھ شک نہیں کہ ہم کو لوٹ جانا ہے اللہ ہی کی طرف اور یہ زیادتیاں کرنے والے ہی دوزخی
ہیں ○ تو قریب ہی تم یاد کرو گے جو میں تم سے کہتا ہوں۔ اور میں تو اپنا کام سونپتا ہوں اپنے
ہی اللہ کو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بڑا دیکھنے والا ہے بندوں کا ○ تو اللہ نے بچا لیا اُن کی بُری
تجویزوں سے اور اُلٹ پڑا فرعون کے لوگوں پر بُرا عذاب ○ وہ آگ ہے کہ اُس پر حاضر کئے جاتے
ہیں صبح و شام [1] اور جس دن قیامت قائم ہو گی تو حکم ہو گا کہ داخل کرو فرعون والوں
کو سخت سے سخت عذاب میں ○ اور وہ بیان کرو جب وہ آپس میں جھگڑا کریں گے

ع ۱۰ / ۹

نصف

[1] یہ عذاب قبر کا ثبوت ہے۔

آگ میں کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہ ہم تو تمہارے ماتحت تھے کیا تم دفع کر سکتے ہو آگ کا کچھ حصہ ○ مغرور لوگ کہیں گے ہم تو سب کے سب اسی میں پڑے ہوئے ہیں کچھ شک نہیں کہ اللہ نے فیصلہ کر دیا ہے بندوں میں ○ اور دوزخی کہیں گے جہنم کے داروغہ کو آپ اپنے رب کو پکارو کہ وہ ہم سے ہلکا کر دے ایک دن کچھ عذاب ○ وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے ہی میں کے رسول نہیں آئے تھے کھلی کھلی نشانیاں لے کر۔ وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں آئے تو تھے۔ پھر جوکیدار کہیں گے کہ اب تم ہی پکارلو اور کافروں کی دعا بے کار ہے وہی گمراہی کی ○ بے شک ہم مدد کرتے ہیں اپنے بھیجے ہوؤں کی اور ایمانداروں کی دنیا ہی کی زندگی میں اور اس دن جس دن لوگ کھڑے ہوں گے ○ جس دن کچھ فائدہ نہ دے گی بے جا کام کرنے والوں کو ان کی معذرت اور ان پر لعنت ہے اور بڑا گھر ہے ○ اور بے شک ہم نے دی موسیٰ کو ہدایت اور بنی اسرائیل کو توریت کا وارث بنایا ○ وہ ہدایت اور نصیحت ہے عقلمندوں کے لئے ○ تو صبر کر (یعنی نیکیوں پر جما رہ اور بدیوں سے بچتا رہ) بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور حفاظت مانگ اپنی بشریت کی کمزوری کی اور تسبیح کر اپنے رب کی حمد کے ساتھ شام اور صبح ○ جو لوگ جھگڑتے ہیں اللہ کی نشانیوں میں بغیر سند کے جو ان کے پاس آئی ہو ان کے سینوں میں تو ایک غرور بھرا ہوا ہے کہ وہ اس تک پہنچنے والے نہیں تو تو پناہ مانگ اللہ کی بے شک وہ بڑا سننے والا اور دیکھنے والا ہے ○ کچھ شک نہیں کہ آسمان اور زمین کا پیدا کرنا بہت بڑا ہے آدمی کے پیدا کرنے سے لیکن اکثر لوگ تو جانتے ہی نہیں ○ اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہو سکتا اور جو ایمان لائے اور بھلے کام کئے اور بدکار برابر نہیں ہو سکتے۔ تم غور بہت ہی کم کرتے ہو ○ کچھ شک نہیں کہ قیامت ضرور آنے والی ہے اس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں لیکن بہت سے آدمی جانتے ہی نہیں ○ اور تمہارا رب فرماتا ہے کہ تم مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا تو تکبر کرنے والے میری عبادت سے قریب ہی جہنم میں داخل ہوں گے ذلیل بن کر ○ اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لئے رات کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن بنا دیا ہے سب چیزوں کے دکھلانے کو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بڑا فضل رکھتا ہے لوگوں پر لیکن اکثر لوگ شکرگزاری ہی نہیں کرتے ○ یہی اللہ تمہارا رب ہے جس نے ہر ایک چیز کو پیدا کیا کوئی بھی سچا معبود نہیں اس کے سوا تو تم کدھر بہکے جاتے ہو ○ اسی طرح وہ لوگ بہکے جاتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے رہتے ہیں ○ اللہ وہ ذات ہے جس نے بنا دیا زمین کو تمہارے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمانوں کو مضبوط جگہ اور تمہاری صورتیں بنائیں تو کیا ہی اچھی تمہاری صورتیں بنائیں اور تم کو پاکیزہ ستھری چیزیں کھانے کو دیں یہ ہے اللہ تمہارا رب پس بڑی بابرکت ہے اللہ کی ذات جو آہستہ آہستہ سب جہانوں کو کمال کی طرف پہنچانے والی ہے ○ وہی زندہ ہے سدا رہنے والا کوئی بھی سچا معبود نہیں اس کے سوا تو تم اسی کو پکارو خالص اسی کا دین سمجھ کر۔ سب تعریف اور واہ واہ اللہ ہی کی ہے جو آہستہ آہستہ سب جہانوں کو کمال کی طرف پہنچانے والا ہے ○ تو کہہ دے بے شک مجھ کو تو اس سے ممانعت ہوئی ہے کہ میں کسی کی عبادت کروں جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا جب میرے پاس کھلی کھلی دلیلیں آ چکی ہیں میرے رب کی طرف سے اور مجھے تو حکم ہو چکا ہے کہ میں رب العلمین کا فدائی فرمانبردار بن جاؤں ○ وہی اللہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا مٹی سے پھر تھوڑی سی چیز سے پھر لوتھڑے سے پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو پھر تم کو زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بڑھاپے کو پہنچو اور وہی تم میں سے کسی کی تو روح قبض کر لیتا ہے اس سے پہلے اور زندہ رکھتا ہے بعض کو تاکہ تم پہنچ جاؤ مقرر وقت تک

ع ۵ ۱۰

ع ۶ ۱۰

۱؎ یعنی اللہ کے پیاروں کی دین و دنیا دونوں جگہ مدد ہوتی ہے

۲؎ یعنی بڑھاپے سے۔

منزل ٦

فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا
نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ○ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ○ وَ
قَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ○ قَالُوْٓا اَوَلَمْ
تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا بَلٰى قَالُوْا فَادْعُوْا وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ
ضَلٰلٍ ○ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ○ يَوْمَ
لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ○ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى
وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ○ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ○ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ
اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ
يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ○ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ
النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ○ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ○ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ○ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ○
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ
كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ○ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ○ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ○ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ
الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ
ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى

ع ١٣ ٥ ١٠

ع ١٠ ١١

وقف لازم

وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ
اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝
فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝
ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ
جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا
نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا
مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۭ وَمَا كَانَ
لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ
هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ڰ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ۝ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ
مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ
لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

## سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا
تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝ قُلْ
اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ

اور تاکہ تم سمجھ پکڑو۔ وہی اللہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے تو جب ٹھیرالیتا ہے کسی کام کا کرنا تو اُس کو کہہ دیتا ہے ہوجا تو وہ ہوجاتا ہے ؀ کیا تو نے ان کی طرف نہیں دیکھا جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیتوں میں وہ کدھر سے پھیرے جاتے ہیں ○ جن لوگوں نے جھٹلایا کتاب کو اور اُس چیز کو جو ہم نے رسولوں کے ساتھ بھیجی تو آگے چل کر اُن کو معلوم ہوجائے گا ○ جب کہ اُن کے گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں[۲] کھینچے جائیں گے ○ وہ کھولتے ہوئے پانی میں ○ پھر آگ میں ڈال دئے جائیں گے ○ پھر اُن سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم شریک ٹھیراتے تھے ○ اللہ کے سوا کہیں گے وہ تو ہم کھو گئے بلکہ ہم تو پکارتے ہی نہیں تھے اس سے پہلے کسی چیز کو سو اسی طرح اللہ راہ سے ہٹا دیتا ہے منکروں کو ○ یہ تمہیں اس واسطے ہے کہ تم خوش ہوتے پھرتے تھے زمین میں ناحق اور اکڑتے پھرتے تھے ○ داخل ہو جہنم کے دروازوں میں سدا رہنے کو تو تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا کیا ہی بُرا ہے ○ تو صبر کر بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر ہم ضرور دکھائیں گے تجھے کچھ اُس میں سے جو ہم اُن سے وعدہ کرتے ہیں یہاں تک کہ تجھے وفات دیں گے تو وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے ○ اور بے شک ہم نے بھیجے بہت سے رسول تجھ سے پہلے اُن میں سے بعض تو ایسے ہیں جن کے حالات ہم نے تجھ کو بیان کئے اور سنا دئے اور بعض ایسے ہیں جن کے حالات تجھ کو نہیں سنائے اور کسی رسول کی طاقت نہیں کہ وہ آپ ہی آجائے نشانی لے کر ہاں اللہ کے حکم سے (آکے تو آئے اور نشانیاں دکھائے تو دکھائے) پھر جب آیا حکم الٰہی تو فیصلہ کر دیا گیا حق کے ساتھ اور نقصان میں آئے جھٹلانے والے لوگ ؀ اللہ وہ ہے جس نے پیدا کئے تمھارے لئے چوپائے تاکہ تم اُن میں سے بعض پر سوار ہوتے ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو ○ اور تمھارے لئے اُن میں بہت سے فائدے ہیں تاکہ تم پہنچو اُن پر سوار ہو کر اپنے دلی مقاصد تک اور جانوروں اور کشتیوں پر سوار پھرتے ہو تم ○ اور اللہ تم کو دکھاتا ہے اپنی نشانیاں تو تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کروگے ○ کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی کہ دیکھتے کیسا انجام ہوا اُن سے اگلوں کا۔ وہ اُن سے زیادہ تھے اور بہت سخت تھے طاقت میں اور اُن ملک و املاک میں جو چھوڑ گئے تو اُن کے کچھ کام نہ آیا جو وہ کمایا کرتے تھے ○ پھر جب اُن کے پاس آئے اُن کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر تو یہ لوگ خوش ہوگئے اُس پر جو اُن کے پاس علم تھا اور الٹا پڑا اُن پر وہی جس کی وہ ہنسی اُڑایا کرتے تھے ○ پھر جب انھوں نے دیکھا ہمارا عذاب تو لگے کہنے ہم ایمان لائے اکیلے اللہ پر اور ہم منکر ہوگئے اُس سے جس کو ہم شریک ٹھیرایا کرتے تھے ○ تو اُن کو مفید نہ ہوا اُن کا ایمان لانا جب کہ دیکھ چکے ہمارا عذاب اللہ کی عادت ہے جو اس کے بندوں میں ہوتی رہی اور یہیں نقصان اُٹھاتا ہے کافروں کے لئے ؀

| سورہ حم السجدہ مکی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ | پینتالیس ۴۵ آیتیں ہیں |
|---|---|---|

حم سورۂ سجدہ کو پڑھنا شروع کرتے ہیں باعظمت و شان اللہ کے نام سے جس نے سب کچھ دیا جو چاہئے تھا مخلوق کو اور سب کچھ دے گا باعتبار نتیجوں کے جو چاہئے مخلوق کو ○ ہونیکا جو ہونے کا تھا فیصلہ ○ یہ رحمٰن اور رحیم کا اُتارا ہوا کلام ہے ○ یہ ایک کتاب ہے مفصل بیان کی گئیں ہیں جس کی آیتیں یعنی قرآن عربی اُن لوگوں کے لئے جو جانیں ○ وہ قرآن دوستوں کو خوشخبری سنانے والا اور دشمنوں کو ڈرانے والا ہے پھر بہتوں نے اُن میں سے مُنہ پھیر لیا پس وہ سنتے ہی نہیں ○ اور کہتے ہیں ہمارے تو دل پردوں میں ہیں اس چیز سے جس کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو اور ہمارے کانوں میں ڈاٹ لگی ہیں بوجھ ہے اور ہمارے اور تمھارے درمیان پردہ ہے تو تو کئے جا ہم بھی کرنے والے ہیں[۴] ○ تو کہہ دے میں آدمی ہوں تمہیں جیسا مگر ان میری طرف وحی کی جاتی ہے اس کے سوا نہیں کہ تمھارا معبود وہی اکیلا معبود ہے تو تم اُسی کی طرف سیدھے ہو جاؤ اور اُسی سے اپنی حفاظت مانگو

[۱] کہ کسی وقت اور حالت میں بھی تمھارا نہ کوئی غیر اللہ مددگار تھا نہ خالق تو پھر کدھر سے آگیا۔

[۲] یہ تحکم کے معنے بتلائے گئے۔

[۳] یہ بارز کے متعلق پیش گوئی ہے۔ یعنے جھوٹا مدعی نبوت کا مارا جاتا ہے سولی دیا جاتا ہے قتل کیا جاتا ہے تاکام مرتا ہے اس کے مرنے کی میعاد تئیس سال کے اندر ہے یعنے ہمارے سرکار دو جہان کی مقدار نبوت کے زمانہ تک جھوٹا زندہ نہیں رہے گا۔

[۴] یعنے تجھ سے جو تدبیر بنے تو کر۔ اور ہم بھی تدبیر کر رہے ہیں۔

اور مشرکون پر افسوس ہے ○ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں ○ بے شک جن لوگوں نے اللہ کو مانا
اور بھلے کام کئے اُن کے لئے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں (دائمی اور غیر منقطع ہے) ○ کہہ دے
کیا تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے پیدا کیا زمین کو دو روز میں[1] (یعنے دو حالتوں میں) اور تم مقرر کرتے ہو اللہ کے لئے
برابر والا۔ وہی تو سب جہانوں کو آہستہ آہستہ کمال کی طرف پہنچانے والا ہے (تو اُس کا برابر والا ہی
کون ہے) ○ اور پیدا کر دئے زمین میں پہاڑ[2] اور اُس کے اندر برکت رکھی اور اُس میں ٹھیرا دی رہنے والوں
کے لئے خوراک[3] یہ سب چار وقتوں میں ہوا۔ پورا ہو گیا سوال کرنے والوں کے لئے جواب ○ پھر متوجہ
ہوا آسمان کی طرف اور وہ دھواں تھا پھر اُس کو اور زمین کو حکم دیا کہ خوشی سے یا زبردستی حاضر ہو جاؤ
دونوں نے عرض کی ہم تو بخوشی حاضر ہیں ○ پھر سات آسمان بنا دئے (اسی طرح زمین) پھر اُن کو بنا دیا
دو وقتوں میں[4] اور بھیج دیا ہر ایک آسمان میں اُس کا حکم اور انتظام۔ اور آراستہ کر دیا دنیا کے
آسمان کو چراغوں سے ستاروں کے اور محفوظ بنایا۔ یہ بڑے زبردست دانا کے اندازے ہیں ○ پھر اگر وہ
مُنہ پھیریں تو کہہ دے کہ میں نے تم کو ڈرایا ہے ایک ایسے عذاب سے جیسے عاد اور ثمود کی قوم پر ہوا تھا ○ جب
اُن کے پاس رسول آئے اُن کے آگے اور پیچھے سے اور سنایا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ وہ بولے
اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتے اُتارتا تو ہم تو اس دین کو جو تمہارے ساتھ بھیجا گیا ہے ماننے نہیں ○ لیکن
عاد نے ناحق زمین میں تکبر کیا اور کہنے لگے وہ کون ہے جو ہم سے زیادہ ہے قوت میں۔ کیا انھوں نے
دیکھا نہیں کہ وہ اللہ ہے جس نے اُن کو پیدا کیا اور وہی اُن سے زیادہ زورآور ہے اور وہ ہماری
آیتوں میں زبردستی انکار کرتے رہے ○ پھر ہم نے اُن پر زور کی ہوا بھیجی[5] منحوس وقتوں میں تاکہ
ہم اُن کو چکھائیں ذلت کا عذاب یہیں دنیا کی زندگی میں۔ اور آخرت کا عذاب تو بڑا ہی رسوا کرنے
والا ہے اور اُن کو کہیں مدد بھی نہ ملے گی ○ ولیکن ثمود کو ہم نے راستہ بتلایا تو انھوں نے اندھا رہنے
کو اچھا سمجھا راستہ دیکھنے سے تو اُن کو ذلت کے عذاب نے پکڑ لیا اُن بُرے کرتوتوں کی وجہ سے جو وہ
کرتے تھے ○ اور ہم نے بچا لیا اُن کو جو ایمان لائے اور متقی بنے رہے[6] ○ جس دن ہانکے جائینگے اللہ کے
دشمن آگ کی طرف پھر وہ ڈھکیلے جائیں گے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ○ یہاں تک کہ جب دوزخ پر پہنچ
جائیں گے تو اُن کے کان گواہی دیں گے (یا اُن کے مخبر) اور اُن کی آنکھیں (اُن کے جاسوس)
اور اُن کی جلدیں (عام یا عضو مخصوص) اُن اعمال کی جو وہ کرتے تھے ○ اور وہ کہیں گے اپنے
جسموں سے تم نے کیوں گواہی دی ہمارے مقابلہ میں۔ وہ جواب دیں گے ہم کو اسی نے بات کرا دی
جس نے گویا کر دیا ہر ایک چیز کو اسی نے پیدا کیا تم کو اول مرتبہ اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہو ○
اور تم اس خوف سے پردہ نہیں کیا کرتے تھے کہ تم پر گواہی دیں گے تمہارے کان اور آنکھیں اور
چمڑے لیکن تم نے یقین کر لیا تھا کہ اللہ جانتا ہی نہیں بہت سے وہ کام جو کرتے ہو[7] ○ اور یہ
بدگمانی (یعنے اللہ نادان بے خبر نہیں) جو تم نے اپنے رب کے حق میں کی اُس نے تو تم کو تباہ ہی
کر دیا اب تو تم بڑے نقصان میں آ گئے[8] تو اگر یہ لوگ صبر کریں (یعنے ناشائستہ حرکت پر
جمے رہیں) تو اُن کا ٹھکانا آگ ہی ہے اور اگر وہ معافی اور دھلنے کے قریب ہونا چاہیں تو اُن
کو معافی نہیں دی جائے گی نہ دھلنے کے قریب آ سکیں گے ○ اور پھر یہ بھی ہے کہ ہم نے تعینات
کر دئے اُن پر ہم نشین تو انھوں نے پسند کر دکھائے اُن کے کھلے اور چھپے کام اور اُن پر
ثابت ہو گئی پیش گوئی عذاب کی اُن امتوں کے ساتھ جو پہلے گزر چکے ہیں جن و انس میں سے
کچھ شک نہیں کہ وہ سب کے سب نقصان پانے والے تھے ○ اور کافروں نے کہا کان ہی نہ لگایا کرو
اس قرآن کے سننے میں اور شور و غل مچایا کرو اس میں تاکہ تم غالب آ جاؤ ○ تو ہم ضرور
ضرور کافروں کو

ع ۸ — ۱۵ | ع ۱۰ — ۲ — ۱۶ | ع ۳ — ۱۷

ثلثہ ارباع

[1] پہلے سیال گیس کی طرح تھی دوسرے وقت منجمد ہوئی یہ دو دن ہوئے۔
[2] یعنے پھر جمادات بنے یہ تیسرا دن ہے
[3] یعنے زمین میں نباتات و حیوانات پیدا ہوئے یہ چوتھا دن ہے
[4] پانچواں دن آسمان بننے کا اور چھٹا زمین بننے کا توریت کے موافق یہ چھ دن ہو گئے
[5] جنگ بدر کے متعلق پیش گوئی
[6] یعنے گناہ چھپ کر نا اللہ کے خوف سے نہ تھا بلکہ لوگوں کے اور [illegible]
[7] اس سے بڑھ کر کیا نقصان کہ ایمان گیا اور [illegible] اور کفر آ گیا۔

منزل ۶ ع ۸

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ
يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا
وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا فِيْۤ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝ ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ
وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝ فَقَضٰهُنَّ
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖۗ
وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ
عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ
قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ
هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْۤ
اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ
لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ
الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُحْشَرُ
اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰۤى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ
اَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْۤا
اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتُمْ
تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ
لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ
مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ
وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ
اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ع ۲ / ۱۰ / ۱۶

ع ۳ / ۷ / ۱۷

منزل ٦

عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ
فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيٰتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ
أَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا
رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰئِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي
كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ نَحْنُ أَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِيٓ
أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝ نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ۝ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ
دَعَا إِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ
اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝ وَمَا يُلَقّٰىهَا
إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقّٰىهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ
نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَمِنْ آيٰتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ
تَعْبُدُونَ ۝ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ
لَا يَسْأَمُونَ ۝ وَمِنْ آيٰتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ
وَرَبَتْ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى إِنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ
فِي آيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِيٓ آمِنًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اعْمَلُوا
مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ لَكِتٰبٌ
عَزِيزٌ ۝ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝ مَا يُقَالُ لَكَ
إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْآنًا
أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيٰتُهُ ءَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ
وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِيٓ آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى أُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ
مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ۝ مَنْ عَمِلَ
صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ۝

ع ٤ ١٨

سجدة ١١

ع ٥ ١٢ ١٩

سخت عذاب چکھائینگے اور اُن کو سزا دینگے ضرور ضرور اُن کے بُرے عملوں کے سبب جو وہ کیا کرتے تھے○ یہی سزا ہے اللہ کے دشمنوں کی (یعنی دوزخ) اُس میں وہ ہمیشہ رہینگے اُس کی سزا جو ہماری آیتوں کا زبردستی انکار کیا کرتے تھے○ اور وہ کہینگے اے ہمارے رب ہمیں دراؤ ورغلانے یعنی جن و انس کو دکھا جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا ہم اُن دونوں کو اپنے پیروں کے نیچے مسل ڈالیں اور کھنڈل ڈالیں تاکہ وہ زیادہ نیچے درجے والوں میں سے ہو جائیں ذلیل○ کچھ شک نہیں کہ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب تو اللہ ہی ہے (پھر سب کا دھیان اور مطلق گناہ چھوڑ دیا) اور اسی حالت پر جمے رہے تو اُن پر فرشتے اُترتے ہیں (یہ سمجھاتے ہوئے) کہ آپ خوف نہ کریں اور دل میں رنجیدہ نہ ہوں اور خوشخبری سنیں اُس جنت کی جس کا آپ سے وعدہ ہو چکا ہے○ ہمیں تمہارے دلی دوست ہیں دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی اور تمہارے لئے وہاں موجود ہو گی جو کچھ تم مانگو گے○ یہ غفور الرحیم کی طرف سے ناشتہ او رمہمانی ہے○ اور اُس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بُلائے اور بھلے کام کرے اور کہے میں تو فدائی فرمانبرداروں میں سے ہوں○ اور نیکی بدی برابر نہیں ہو سکتی بُری بات کو ایسی بات سے دفع کیا کر جو بہت بھلی ہو جب تو ایسا کرے گا تو وہ شخص کہ تجھ میں اور اُس میں دشمنی ہے (تیرا) گاڑھا دوست بن جائے گا گویا کہ وہ تیرا دلی دوست ہے○ اور یہ خصلت انہیں کو دیجاتی ہے جو نیکی پر جمے رہتے ہیں اور بدیوں سے بچتے ہیں اور یہ (بات) تو بڑے ہی خوش نصیب لوگوں کو ملتی اور سکھائی جاتی ہے○ اور اگر تجھکو روکے شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ تو تو اللہ کی پناہ مانگ (یعنی کثرت سے استغفار کر) بے شک وہ بڑا سننے والا ہے (مضطر کی دعا) بڑا جاننے والا ہے (نیک نیتی کا)○ اور اُس کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں۔ تو تم سجدہ کرو سورج کو نہ چاند کو اور سجدہ کرو اللہ ہی کو جس نے اُن کو پیدا فرمایا اگر تم اُسی کی عبادت کرنا چاہتے ہو○ پس اگر منکر تکبر کریں (تو کیا ہوا) جو تیرے رب کے پاس والے مقرب ہیں وہ تو اُسی کی تسبیح کرتے رہتے ہیں رات دن اور وہ تھکتے اور اُکتاتے نہیں○ اور اُس کی نشانیوں سے یہ ہے کہ تو دیکھتا ہے زمین کو عاجز ہٹی پھر جب ہم نے اُس پر اُتارا پانی تو وہ لہلہاتی اور پھولتی پھلتی ہے۔ بے شک جس نے زندہ کر دیا زمین کو وہی مُردوں کو جلانے والا ہے کچھ شک نہیں کہ اللہ بڑا اندازہ کرنے والا ہے○ جو لوگ ہیر پھیر کر غلط مطلب ثابت کرنا چاہتے ہیں ہماری آیتوں میں[1] وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں بھلا جو شخص آگ میں ڈال دیا جائے وہ بہتر ہے یا وہ شخص جو آئے گا قیامت کے دن امن چین سے۔ خیر کر لو جو تمہیں کرنا ہے کچھ شک نہیں کہ تمہارے سب کرتوت اللہ دیکھ ہی رہا ہے○ جن لوگوں نے حق چھپایا اور انکار کیا قرآن کا جب وہ اُن کے پاس آیا اور کچھ شک نہیں کہ وہ بڑی عزت دار کتاب ہے○ جھوٹ اُس کے پاس آنے ہی نہیں پاتا نہ آگے سے نہ پیچھے سے[2] یہ اُتاری ہوئی بڑے حکمت والے تعریف کئے گئے کی ہے○ (اے پیارے محمدؐ) تجھ سے بھی وہی بات کہی جاتی ہے جو اگلے رسولوں سے کہی گئی تھی بے شک تیرا رب مغفرت والا بھی ہے اور دردناک عذاب دینے والا ہے○ اور اگر ہم اس قرآن کو عجمی زبان میں اُتارتے تو بھی یہ ضرور کہتے کہ کیوں نہیں کھول کھول کر بیان کی گئیں اُس کی آیتیں[3] آدمی تو عجمی ہوا اور قرآن عربی تو جواب دے کہ قرآن تو ایمان والوں ہی کے لئے ہدایت ہے اور شفا ہے اور جو ایمان نہیں لاتے اُن کے کانوں میں تو بہرا پن ہے اور اُن کے حق میں اندھا پن ہے۔ گویا یہ لوگ پکارے جاتے ہیں دور جگہ سے[4]○ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو عطا فرمائی کتاب تو اس میں بھی اختلاف کیا گیا (یعنی توریت شریف کا بھی انکار کیا گیا) اور اگر ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تیرے رب کی طرف سے تو ضرور اُن میں فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک یہ لوگ قرآن کی طرف سے بڑے شک و ہلاکت میں پڑے ہوئے ہیں○ (خیر) جس نے نیک عمل کیا تو اپنی ذات کے لئے کیا اور جس نے بدکاری کی تو اس کا وبال اُسی پر ہے اور تیرا رب تو بندوں پر کچھ بھی ظلم کرنے والا نہیں○

[1] اور صاف اور سیدھے معنے کو بلا ضرورت چھوڑتے ہیں۔

[2] کہ نہ اگلے اس میں کچھ ملا سکے نہ پچھلے اس میں کچھ ملا سکیں۔

[3] یعنی اُن کو فہم قرآن نہیں ملا گیا اور ایک سے ہی مس کی آواز سنتے ہیں۔

[4] یعنی خاتم النبیؐ کا اعلام اور آپ کا وجود شریف کا قوم میں ہونا۔ ح۔

## اللہ ہی کی طرف حوالہ کیا جاتا ہے قیامت کا علم اور جو نکلتے ہیں پھل

اپنے گابھوں میں سے اور جو کسی مادہ کو پیٹ رہتا ہے یا جنتی ہے مگر یہ سب کام اللہ ہی کے علم کے مطابق ہیں۔ اور جس دن اللہ اُن کو پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں وہ کہیں گے کہ ہم نے تو تجھ کو کہہ سنایا تھا کہ ہم میں سے اس بات کا کوئی گواہ نہیں ○ اور بھٹک گیا اُن سے جس کو وہ پکارا کرتے تھے پہلے سے اور انھوں نے معلوم کر لیا کہ انھیں بھاگنے کی جگہ نہیں ○ انسان تھکتا نہیں بھلائی مانگنے سے اور اگر اُس کو کوئی بُرائی پہنچ جائے تو آس توڑ دے نا اُمیدی کے آثار دکھا کر ○ اور اگر ہم اُس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھا دیں اس مصیبت کے بعد جو اس کو پہنچی تو کہنے لگے یہ میرا (حق تھا) اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت قائم ہو اور فرض کرو کہ میں اللہ کے پاس لوٹایا بھی جاؤں تو کچھ شک نہیں کہ میرے لئے اُس کے پاس بھی بھلی ہی ہو گی تو ہم ضرور ضرور بدلہ دیں گے منکروں کو جو کچھ انھوں نے کیا ہے[1] اور بے شک ہم اُن کو چکھائیں گے سخت عذاب ○ اور جب ہم احسان فرماتے ہیں آدمی پر تو منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو بدل جاتا ہے اور جب اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ بڑی لمبی چوڑی دعائیں مانگنے لگتا ہے ○ کہہ دے بھلا دیکھو تو سہی کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہے اور پھر تم اُس کا انکار کرتے ہو تو اب اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو پرلے درجے کی مخالفت میں پڑا ہو ○ قریب ہی ہم اُن کو دکھائیں گے بیرونی فتوحات میں اور فتح مکہ میں[1] یہاں تک کہ اُن پر کھل جائے گا واضح ہو جائے گا (کہ قرآن اور پیارے محمد کا کہنا ہی) سچ ہے۔ کیا یہ تجھے کافی نہیں کہ تیرا رب حضور ہر ایک چیز موجود حاضر ہے[2] ○ یہ لوگ تو بے شک میں پڑے ہوئے ہیں اپنے رب کی ملاقات (و دیدار) سے یقین رکھو کہ بے شک اللہ سب ہی چیز کو گھیرے ہوئے ہے ○

## سورۃ الشوریٰ مکی ہے اور اس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ سمیت ترپن ۵۳ آیتیں ہیں

حم سورۂ شوریٰ کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس عظیم الشان اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ○

جو بات ہونے والی تھی وہ ہو چکی ○ (اگر) وعدہ ساعت قیامت نہ ہوتا ○ اسی طرح اللہ وحی بھیجتا ہے تیری طرف اور تجھ سے پہلوں کی طرف وہ اللہ جو زبردست حکمت والا ہے ○ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی بڑا عالی مرتبہ عالی درجہ ہے ○ معلوم ہوتا ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اوپر سے[3] اور فرشتے تسبیح کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کی اور مغفرت مانگتے ہیں ملک والوں کے لئے۔ ہوشیار ہو جاؤ بے شک اللہ ہی غفور الرحیم ہے ○ جن لوگوں نے ٹھیرا رکھے ہیں اللہ کے سوا دوسرے دلی دوست اللہ نے اُن کے اعمال کو نگاہ رکھ لیا ہے تاکہ نتیجہ دیوے اور تو اُن پر کچھ محافظ نہیں ہے (کہ انھیں بھٹکنے نہ دے) ○ اور ہم نے اسی طرح وحی کی تیری طرف قرآن عربی زبان میں تاکہ تو مکہ کے رہنے والوں کو ڈرائے اور جو اس کے گرد اگرد ہیں تمام دنیا والوں کو اور مجمع کے دن سے ڈرائے جس کے ہونے میں کچھ شک نہیں۔ ایک ٹکڑی بہشت میں جائے گی اور ایک جہنم میں ○ اور اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی جماعت بنا دیتا[4] لیکن وہ داخل فرماتا ہے جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں (یعنی نیک بختوں کو) اور بے جا کام کرنے والوں کا تو کوئی بھی ولی دوست اور مددگار نہیں (نہ اللہ نہ غیر اللہ) ○ کیا انھوں نے ٹھیرا رکھے ہیں اللہ کے سوا دلی دوست سو ولی دوست تو اللہ ہی ہے، جو زندہ کرتا ہے مُردوں کو اور وہی ہر ایک چیز کا اندازہ کرنے والا ہے ○ اور خلاف ورزی کی تم نے جس بات میں تو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے حوالہ ہے۔ کیونکہ وہی ہے اللہ میرا رب میں نے اسی پر توکل کیا اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ○ وہ پیدا فرمانے والا ہے آسمانوں اور زمین کا اُسی نے پیدا کر دیے تمھارے لئے تمھاری جنس سے جوڑے اور چوپایوں میں سے جوڑے تم کو پھیلاتا ہے اس میں اُس کے جیسی تو کوئی بھی چیز نہیں اور وہی بڑا سننے والا، بڑا دیکھنے والا ہے ○ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں وہ کشادہ کر دیتا ہے روزی جس کی چاہتا ہے[5] اور اندازے سے کر دیتا ہے جس کی چاہتا ہے۔[6] کچھ شک نہیں کہ وہ ہر ایک چیز کا بڑا جاننے والا ہے ○ اُسی نے راستہ ٹھیرایا تمھارے لئے دین کا

---

[1] یا دلائل آفاقی والفسی سے ثابت ہو جائے گا۔

[2] تو مخالفوں کی تدبیریں تجھ سے پوشیدہ نہیں رہ سکتیں۔

[3] بارش سخت ہو یہ بدر کے متعلق پیش گوئی ہے۔

[4] یعنے اللہ کی طرف سے جبر نہیں جبر ہوتا تو ہدایت پر ہوتا۔

[5] یہ صحابہ کے لئے پیش گوئی ہے کہ وہ دولت مند ہو جائیں گے۔

[6] یہ صحابہ کے مخالفوں کے لئے پیش گوئی ہے۔

ع ۶/۱۰ ۱    ع ۹/۲

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْمَامِهَا

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا

مِنْ شَهِيدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ۝ لَا يَسْأَمُ

الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً

مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ

رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ۝ قُلْ

أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ ۝ (ع ۱۰)

## سُورَةُ الشُّورَىٰ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ | وَهِيَ ثَلَاثٌ وَخَمْسُونَ آيَةً

حم ۝ عسق ۝ كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَهُ

مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ

فَوْقِهِنَّ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ

عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ

يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً

وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝

أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ ۝ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝ (ع ۹)

فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا ۖ

يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ

وَالْأَرْضِ ۖ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ

منزل ۶

مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ وَمَا وَصَّیْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى وَعِیْسٰٓى اَنْ
اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِیْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَیْهِ ؕ اَللّٰهُ یَجْتَبِیْٓ اِلَیْهِ
مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْٓ اِلَیْهِ مَنْ یُّنِیْبُ ۝ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا
بَیْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اُوْرِثُوا
الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ ۝ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ
بَیْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَیْنَنَا وَبَیْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ
یَجْمَعُ بَیْنَنَا ۚ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝ وَالَّذِیْنَ یُحَآجُّوْنَ فِی اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِیْبَ لَهٗ
حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَیْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۝ اَللّٰهُ الَّذِیْٓ
اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِیْزَانَ ؕ وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ ۝ یَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِیْنَ
لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ
الَّذِیْنَ یُمَارُوْنَ فِی السَّاعَةِ لَفِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ ۝ اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ
وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۝ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِیْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ یُرِیْدُ
حَرْثَ الدُّنْیَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِیْبٍ ۝ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ
مِّنَ الدِّیْنِ مَا لَمْ یَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ تَرَى الظّٰلِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ۝
ذٰلِكَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا
اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
شَكُوْرٌ ۝ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَیَمْحُ
اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ
عَنْ عِبَادِهٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۝ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ

ع ۲ ۱۰ ۳

جس کا حکم فرمایا تھا نوح کو اور جو ہم نے وحی کیجی تیری طرف اور وہ جس کی وصیت کی تھی ہم نے ابراہیم اور موسیٰ
عیسیٰ کو اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا سخت گزرتا ہے مشرکوں پر جس کی طرف تو اُن کو بلاتا ہے
بے شک اللہ کھینچ لیتا ہے اپنی طرف جس کو چاہتا ہے اور راہ بتا دیتا ہے اپنی طرف اُس کو جو اللہ کی طرف دل
لگا چکا ہے ○ اور امتیں جو متفرق ہوئیں تو راستبازی کا علم آئے بعد آپس کی ضد کے سبب سے اور
اگر تیرے رب کی بات یعنی پیشگوئی پہلے سے نہیں ٹھہر چکی ہوتی ایک میعاد مقرر تک تو فیصلہ ہو چکا ہوتا
اُن میں اور جو لوگ وارث بنائے گئے کتاب کے انبیاء کے بعد (دین) کی طرف سے بہت بڑے شک میں پڑے
ہوئے ہیں ○ تو تو اسی دین کی طرف لوگوں کو دعوت کر اور مضبوط رہ (یعنی کرتا چلا جا) جیسا تجھکو حکم دیا گیا
ہے اور اُن کی گری ہوئی خواہشوں کی پیروی نہ کر اور کہہ دے میں ایمان لایا ہر ایک کتاب پر جو اللہ نے
اُتاری (سب صورتوں پر یا اگلی کتابوں پر) اور مجھ کو حکم ہوا ہے کہ بڑا انصاف کروں تمہارے بیچ میں اللہ
ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی۔ ہمارے کام ہمارے ساتھ اور تمہارے کام تمہارے ساتھ کچھ جھگڑا نہیں ہم میں
اور تم میں۔ اللہ اکٹھا کرے گا ہم سب کو اُسی کی طرف پلٹ جانا ہے ○ اور جو لوگ جھگڑا ڈالتے ہیں اللہ کے
دین میں اس کے بعد کہ لوگ اللہ کو مان چکے اُن کی حجت پھسل جائے گی باطل ہو جائے گی اُن کے رب کے نزدیک اور
اُن پر غضب ہے اور سخت عذاب ہے ○ اللہ وہی ہے جس نے نازل فرمائی کتاب سچ اور حکمت سے بھری ہوئی
اور میزان کے ساتھ۔ اور تجھے کیا خبر شاید کہ قیامت قریب ہی ہو ○ وہ لوگ الساعۃ کی جلدی مچاتے
ہیں جو اس کا یقین نہیں رکھتے اور جن کو اس کا یقین ہے وہ اُس سے ترساں اور لرزاں ہیں اور جانتے ہیں
کہ وہ گھڑی آنی برحق ہے سُن رکھو جو لوگ جھگڑتے کرتے ہیں ساعت آنے میں تو وہ دور و دراز کی گمراہی میں
ہیں ○ اللہ بڑا لطف فرمانے والا ہے اپنے بندوں پر روزی دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہی قوی زبردست
ہے ○ جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہے تو ہم اُس کی کھیتی بڑھا دیتے ہیں اور جو شخص دنیا ہی کی کھیتی چاہتا
ہے تو ہم دیتے ہیں کچھ اُس سے مگر اُس کا آخرت میں کچھ حصّہ نہیں ○ کیا ان منکروں کے (کوئی)
حمایتی ہیں شریک ہیں کہ انھوں نے اُن کے لئے راہ نکال دی ہے دین کی جس کا اللہ نے حکم
نہیں دیا۔ اور اگر فیصلہ کا وعدہ نہ ہوتا تو فیصلہ ہو چکا ہوتا اُن میں۔ اور کچھ شک
نہیں کہ ظالموں ہی کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ہے ○ تو دیکھے گا ظالموں کو ترساں و
لرزاں ہوں گے اُن اعمالوں کے سبب سے جو انھوں نے کئے اور اُس کا وبال تو اُن پر ضرور ہی
پڑنے والا ہے۔ اور جن لوگوں نے اللہ کو سچے دل سے مانا اور بھلے کام کئے وہ بہشت کے باغوں
میں ہوں گے اُن کے لئے حاضر کیا جائے گا جو وہ چاہیں گے اپنے رب کے پاس اور یہی تو بہت بڑا
فضل ہے ○ یہی وہ حالت ہے جس کی خوشخبری دیتا ہے اللہ اپنے ان بندوں کو جو ایمان لائے
اور بھلے کام کئے۔ تو کہہ میں تو کچھ تم سے مانگتا نہیں اس پر مزدوری مگر رشتے ناتے میں محبت قائم رکھو۔
اور جو شخص نیکی کمائے گا ہم اُس کو زیادہ دیں گے اُس کی نیکی میں خوبی۔ بے شک اللہ بڑا عیبوں
کا ڈھانپنے والا بڑا قدردان قبول کرنے والا ہے ○ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے افترا
کیا ہے اللہ پر جھوٹا اور اللہ چاہے تو تیرے دل کو مضبوط کر دے اور مٹا دے جھوٹ
کو اور سچ ثابت کر دے پیشگوئی کیونکہ وہ تو بڑا جاننے والا ہے سینے کے بھیدوں کو
○ وہی اللہ ہے جو توبہ قبول فرماتا ہے اپنے بندوں کی اور معاف فرماتا ہے خطائیں
اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ○ دعا قبول فرماتا ہے اُن لوگوں کی جنھوں نے سچے دل
سے اللہ کو مانا اور بھلے کام کئے اُن کو اپنے فضل سے زیادہ عطا فرماتا ہے اور
کافروں کے لئے ہی سخت عذاب ہے ○ اور اگر اللہ کشادہ

روزی کر دے اپنے بندون کے لئے تو وہ ضرور سرکشی کرین ملک مین لیکن اُتارتا ہے اندازے سے جس قدر چاھتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندون سے بڑا خبردار بڑا دیکھنے والا ہے ○ اور وھی ہے جو اُتارتا ہے برسات اس کے بعد کہ لوگ نا امید ہو چکین اور پھیلاتا ہے اپنی رحمت اور وھی ولی دوست وحمد و ثنا کے قابل ہے ○ اور اُسی کی نشانیون مین سے ہے پیدا کرنا آسمانون اور زمین کا اور اُن چیزون کا جو پھیلا دئے اُن مین جان دار اور وہ جب چاہے ان سب کو جمع کر سکتا ہے ○ اور تم پر جو کچھ مصیبت پڑتی ہے وہ تمھارے ہی بداعمالیون کی وجہ سے ہے اور بہت کچھ تو وہ معاف کر دیتا ہے یا بہتون سے وہ معاف کر دیتا ہے ○ اور تم اُس کو عاجز تو کر ہی نہین سکتے ملک مین اور اللہ کے سوا تمھارا کوئی بھی ولی دوست مددگار نہین ○ اور اُس کی نشانیون مین سے ہے جہاز جو سمندر مین چلتے ہین اونچے اونچے مانند جھنڈون کے ○ اگر اللہ چاھے تو ہوا کو ٹھیرا دے پس جہاز رہ جائین کھڑے کے کھڑے دریا کے پیٹھ پر کچھ شک نہین کہ اسمین نشانیان ہین ہر ایک بڑے صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کے لئے ○ یا چاھے تو اُن کو تباہ کر دے اُن کے بُرے کرتوتون کے سبب اور بہتون کو معاف کر دے اور وہ لوگ معلوم کر رکھین جو جھگڑا کرتے ہین ہماری آیتون مین کہ اُن کے لئے کھین بھاگنے کی جگہ نہین (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے) ○ کہ جو کچھ تم کو دیا گیا ہے کوئی چیز ہو یہ تھوڑے دن کا فائدہ اُٹھانا ہے دنیا کی زندگی کا اور جو اللہ کے یہان ہے وہ تو بہت بہتر و زیادہ پائدار ہے اُن لوگون کے لئے جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہین ○ اور جو لوگ بچتے ہین کبیرہ گناھون سے (یعنی بڑے گناھون سے) اور کھلی بے حیائی کی باتون سے اور جب ان کو غصہ آجاتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہین (دُھانپ لیتے ہین یعنی پی جاتے ہین) ○ اور جنھون نے حکم مانا اپنے رب کا اور نماز کو ٹھیک درست رکھا اور آپس کے مشورہ سے کام کیا اور ہمارے دئے ہوئے مین سے کچھ خرچ کرتے ہین ○ پھر جو کوئی معاف کر دے اور سنوار کر لے (یعنی عفو بالاصلاح ہو) تو اُس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے۔ کچھ شک نہین کہ وہ پسند نہین کرتا بے جا کام کرنے والون کو ○ پھر جس نے بدلہ لے لیا اپنے پر ظلم ہوئے بعد تو یھی لوگ وہ ہین جن پر ملامت کو راہ نہین ○ ملامت کا راستہ تو اُنھین پر ہے جو ظلم کرتے ہین لوگون پر اور ملک مین شرارت کرتے ہین ناحق یھی لوگ ہین جن کو ٹیس دینے والا عذاب ہے ○ اور البتہ جس نے صبر کیا اور عیب پوشی کی تو بے شک یہ بہت ہی بڑے ہمت کے کام ہین ○ اور جس کو اللہ گمراہ کرے تو کوئی اُس کا مددگار نہین اس کے بعد (یعنی جو ظالم کافر ہو) اور تو دیکھے گا ظالم کافرون کو جس وقت وہ عذاب دیکھین گے تو کہنے لگین گے کہ کیا لوٹ چلنے کی بھی کوئی راہ ہے ○ اور تو اُن کو دیکھے گا کہ وہ دوزخ کے سامنے لائے جائین گے ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے دیکھتے ہون گے کن انکھیون سے اور ایمان دار لوگ کھین گے کہ بے شک نقصان پانے والے لوگ تو یھی ہین جنھون نے نقصان دیا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والون کو قیامت کے دن سن رکھو ظالم ہی دایمی عذاب مین رھین گے ○ اور اُن کے کوئی دوست نہ ہون گے جو اُن کو مدد دین اللہ کے سوا۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے تو اُس کے لئے کوئی راستہ نہین (یعنی ناسمجھ ضدی نادانون کے لئے) ○ حکم مانو تمھارے رب کا اس سے پہلے کہ آموجود ہو وہ دن جس کو اللہ کی طرف سے ٹلنے کا حکم نہین۔ اور نہ تم کو پناہ ہی ملے گی اُس دن اور نہ تم سے انکار ہی ہو سکے گا ○ پھر اگر وہ منہ پھیر لین تو ہم نے تجھ کو کچھ محافظ بنا کر نہین بھیجا ہے تیرا کام تو اتنا ہے کہ پہنچا دے اور جب ہم چکھاتے ہین انسان کو اپنی طرف سے کوئی رحمت تو وہ خوش ہو جاتا ہے اور جب اُن کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے اُن کے کرتوتون کی وجہ سے (تو وہ ناخوش ہو جاتا ہے) کچھ شک نہین کہ انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ○ اور اللہ ہی حکومت ہے آسمانون اور زمین مین۔ جو چاھتا ہے پیدا کرتا رہتا ہے۔ جس کو چاھتا ہے بیٹیان عطا فرماتا ہے اور جسے چاھتا ہے بیٹے عنایت کرتا ہے ○ یا دونون یعنی بیٹے بیٹیان اور بنا دیتا ہے جسے چاھتا ہے بانجھ۔ بے شک وہ

ربع

ع ۴ ۱۰

ع ۵ ۱۴

یہ جنگ بدر کے متعلق پیشگوئی ہے۔

الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ؕ إِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيرٌۢ بَصِيرٌ ۝
وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝ وَمِنْ
اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۝ ع ۳ ربع
وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۝ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ
فِي الْأَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيرٍ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ
كَالْأَعْلَامِ ۝ إِنْ يَّشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ
صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ۝ وَّيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي اٰيٰتِنَا ؕ
مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيصٍ ۝ فَمَا أُوتِيتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى لِلَّذِينَ
اٰمَنُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبٰٓئِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ
يَغْفِرُونَ ۝ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَأَمْرُهُمْ شُورٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ۝ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ
مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِينَ ۝ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ
فَأُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيلٍ ۝ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝ ع ۴
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِينَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلٰى
مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ۝ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خٰشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَ
قَالَ الَّذِينَ اٰمَنُوا إِنَّ الْخٰسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ أَلَا إِنَّ الظّٰلِمِينَ
فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيلٍ ؕ
اِسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَّأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَإٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ
مِّنْ نَّكِيرٍ ۝ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ؕ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَإِنَّا إِذَا
أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ
الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ۝ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ إِنَاثًا وَّيَهَبُ
لِمَنْ يَّشَاءُ الذُّكُورَ ۝ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّإِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاءُ عَقِيمًا ؕ إِنَّهٗ

عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِ حِجَابٍ أَوْ
يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ۝ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ
رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا
نَهْدِي بِهِ مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ صِرَاطِ
اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ۝

## سُورَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (۶۳) | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | وَهِيَ تِسْعٌ وَثَمَانُونَ آيَةً

حم ۝ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ
الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ۝ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُسْرِفِينَ ۝
وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝
فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا
سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا
كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ
لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي
سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ
جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ۝ أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ۝ وَ
إِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ۝ أَوَمَنْ يُنَشَّأُ
فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۝ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا
أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ
مَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ
مُسْتَمْسِكُونَ ۝ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِمْ مُهْتَدُونَ ۝
وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا
عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِمْ مُقْتَدُونَ ۝ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ

بڑا جاننے والا اور بڑا اندازہ کرنے والا ہے○ اور کسی بشر کی طاقت نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے (یعنی رو در رو) مگر وحی کے ذریعہ یا پردے کے پیچھے سے (رویا و کشف کے ذریعہ سے) یا کسی رسول و فرشتے کو بھیج دے[1] پھر وہ پہنچا دے اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے بے شک اللہ بڑے مرتبے والا الحکمت والا ہے○ اسی طرح بھیجا ہم نے تیری طرف ہمارے حکم سے ہمارا کلام قرآن مجید تو جانتا ہی نہ تھا کہ کتاب کیا چیز ہے اور ایمان کیا ہے مگر ہم نے بنا دیا اس وحی کو ایک نور ہم راہ دکھاتے ہیں اس کے ذریعے جسے چاہتے ہیں اپنے بندوں میں سے اور کچھ شک نہیں تو تو ہدایت کرتا ہے سیدھی راہ ہی کی طرف[2] اس اللہ کی راہ کی طرف کہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے سن رکھو کہ سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں○

۵ ع ۱۰

| سورۃ زخرف مکی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمن الرحیم○ | میں نواسی ۸۹ آیتیں ہیں۔ |
|---|---|---|

ہم سورہ زخرف کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے○ اللہ نے حمایت کی محمدؐ کی○ قسم ہے واضح کتاب کی○ ہم نے اس کتاب کو بنایا ہے قرآن عربی زبان کا تاکہ تم سمجھو○ اور بے شک وہ قرآن (سورہ فاتحہ میں[3]) اور ہمارے نزدیک بلند قدر حکمتوں سے بھری ہوئی ہے○ کیا ہم تم سے روک لیں گے قرآن کو منہ پھیر کر اس وجہ سے کہ تم لوگ حد سے باہر نکلنے والے ہو[4]○ اور ہم پہلوں میں کتنے نبی بھیج چکے ہیں○ اور ان کے پاس کوئی بھی نبی نہ آیا مگر یہ اس کے ٹھٹھے ہی اڑاتے رہے○ تو ہم نے ہلاک کر دیا ان سے سخت پکڑ والوں کو اور پہلوں کا نمونہ گزر چکا ہے○ اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو تو وہ ضرور کہیں گے کہ بڑے زبردست بڑے جاننے والے نے○ جس نے بنا دیا تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور بنا دئے تمہارے لئے اس میں راستے تاکہ تم راہ پا جاؤ○ وہی اللہ ہے جس نے اتارا بادل سے پانی اندازے سے پھر ہم نے زندہ کر دیا اس سے ایک شہر مردہ کو اسی طرح نکالے جاؤ گے یعنی مر کر بعد زندہ ہو کر اٹھو گے[5]○ اور وہی ہے جس نے پیدا کئے سب چیزوں کے جوڑے اور بنائیں تمہارے لئے کشتیاں اور چارپائے جن پر تم سوار ہوتے ہو○ تاکہ جم کر بیٹھو اور ٹھیک سوار ہو اس کی پیٹھ پر پھر یاد کرو تمہارے رب کا احسان جب ان پر بیٹھ جاؤ اور کہو پاک ذات ہے وہ جس نے ہمارے بس میں کر دیا اس سواری کو اور اس کو ہم قابو میں نہ لا سکتے تھے○ اور ہمیں تو اپنے رب ہی کی طرف ضرور لوٹ جانا ہے○ اور ان لوگوں نے ٹھہرایا اللہ کے بندوں میں سے ایک جز بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے○ کیا اللہ نے اپنی مخلوقات میں سے بیٹیاں ہی لے لیں اور تم کو چن چن کر بیٹے دے دئے○ حالانکہ جب ان لوگوں کو لڑکی پیدا ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے جس کی وہ نسبت کرتے ہیں رحمن کی طرف مثال دیکر تو اس کا چہرا کالا ہو جاتا ہے اور وہ اندر ہی اندر گھٹا جاتا ہے○ کیا بیٹی ذات جو پرورش پائے زیوروں میں اور وہ جھگڑے کے وقت میں صاف بات بھی نہیں کر سکتی (تو کیا اللہ کے لئے ایسی چیز مقرر کرتے ہو)○ اور انھوں نے فرشتوں کو جو رحمن کے بندے ہیں عورتیں اور دیوی قرار دیا کیا تم موجود تھے ان کے پیدا ہونے کے وقت قریب ہی لکھ لی جائے گی ان کی (یعنی یہ بات محفوظ رکھیں گے) اور ان سے بازپرس ہوگی○ اور یہ کہتے ہیں کہ اگر رحمن چاہتا تو ہم ان کی پوجا نہ کرتے اس بات کا تو ان کو علم نہیں ہے وہ تو صرف اٹکل ہی دوڑا رہے ہیں○ کیا ہم نے ان کو کتاب دی ہے قرآن سے پہلے جس کو یہ مضبوط پکڑ رہے ہیں○ بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو ایک ہی دین پر ہم تو انھیں کے نشان قدم پر چل رہے ہیں[6]○ اسی طرح ہم نے بھیجا تجھ سے پہلے کسی گاؤں میں کوئی ڈرانے والا تو وہاں کے آسودہ لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو ایک ہی دین پر اور ہم تو انھیں کے قدم بہ قدم چل رہے ہیں○ اس نبی نے کہا اگر میں تمہارے پاس ایسا عمدہ دین لے کر آیا ہوں جو اس سے بھی زیادہ بہتر راہ بتلانے والا ہو جس پر پایا تم نے اپنے باپ دادا کو (تو کیا تب بھی تم اسی اپنے پرانے طریقے پر قائم رہو گے)

۷ ع

[1] یعنی وحی اور الہام کی تین اقسام ہیں۔

[2] یعنی خود تو مستقیم راہ پر ہے اور تیری پیروی کرنے والے بھی۔

[3] سورہ فاتحہ آلم علم کا الحکم یا لوح محفوظ یا فطرت صحیحہ یا قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں محفوظ ہے۔

[4] کسی کافر فاسق یا وہ گو کی وجہ سے قرآن کا نزول رک نہیں سکتا۔

[5] جیسا شہر مکہ کفر سے اسلام کی طرف وحی کے پانی سے زندہ ہو گیا۔

[6] باپ دادا کی عامیانہ تقلید کا جواب دیا گیا ہے۔

وہ کہنے لگے ہم تو تمہارے (لائے ہوئے) دین کے منکر ہی ہیں ۞ تو ہم نے بدلہ لیا اُن سے تو دیکھ کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا ۞
(اور بیان کردے) جب ابراہیم نے کہا اپنے چچا یا تایا کو اور قوم کو بے شک میں اُن سے بے تعلق ہوں جن
کو تم پوجتے ہو ۞ مگر ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا ہے وہ مجھے راہ دکھاتا ہے ۞ اور اللہ نے ٹھہرایا اس کلمہ توحید
کو باقی رہنے والی بات ابراہیم کی نسل میں تاکہ منکر رجوع کریں ۞ میں نے رہنے سہنے دیا اُن لوگوں کو
اور اُن کے باپ دادا کو تھوڑے دن یہاں تک کہ ان کے پاس آ گیا دین حق اور رسول کھلم کھلا بیان کرنے والا
۞ اور جب اُن کے پاس دین حق آیا تو وہ کہنے لگے یہ تو دل فریب ہے لوگوں سے قطع تعلق کرنے والی بات اور
ہم تو اس کو کبھی نہ مانیں گے اور منکر ہی رہیں گے ۞ اور کہتے ہیں کہ یہ قرآن کیوں نہ اُتارا گیا بڑے آدمی پر
دونوں بستیوں کے رہنے والوں سے[1] ۞ کیا یہ لوگ بانٹ رہے ہیں تیرے رب کی رحمت کو ہم نے تقسیم کی اُن کے
درمیان اُن کی روزی اسی دنیا کی زندگی میں ہمیں نے بلند مرتبہ بنایا ہے ایک کو ایک پر تاکہ بنائے ایک دوسرے
کو محکوم تیرے رب کی رحمت تو اُن چیزوں سے بہتر ہے جو یہ جمع کر رہے ہیں ۞ اور اگر یہ نہ ہوتا کہ لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے
(کافر و مومن ہونے کے سبب سے)[2] تو البتہ رحمٰن سے منکروں کے گھروں کی چھتیں ہم چاندی ہی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں
بھی جن پر وہ چڑھتے ۞ اور اُن کے گھروں کے دروازے بھی اور وہ تختیں جن پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوتے ۞ اور سونے
کی بھی (گھر بنا دیتے) اور یہ سب کیا ہے دنیا کی چند روزہ زندگی کا گزران ہے اور تیرے رب کے نزدیک متقیوں کے
لئے انجام بخیر ہے ۞ اور جو کوئی رحمٰن کے ذکر سے غفلت کرے ہم اُس پر مقرر کر دیتے ہیں ایک شیطان تو وہ
اُس کے ساتھ ساتھ رہتا ہے ۞ اور وہ اُن کو ضرور روکتے ہیں راہ سے اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں
۞ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا بولے گا[3] کیا اچھا ہوتا کہ میرے تیرے میں مشرق و مغرب کا فرق ہوتا
تو وہ کیا بُرا ساتھی ہے ۞ اور تم کو کچھ بھی فائدہ نہ دے گی آج جب کہ تم ظالم ٹھہر چکے یہ بات
کہ تم سب عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو[4] ۞ اے پیارے محمد کیا تو بہروں کو سنا سکتا ہے
یا اندھوں کو راہ دکھا سکتا ہے اور اُن لوگوں کو جو بالکل گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں ۞
اگر ہم تجھ کو لے بھی جائیں گے دنیا سے تو اُن سے تو ضرور بدلہ لینا ہے ہم کو ۞
یا تجھ کو جو بھی دکھا دیں گے جو ہم نے اُن سے پیش گوئیاں کر رکھی ہیں کیونکہ ہم تو اُن پر بڑا اختیار رکھتے
ہیں ۞ تو تو مضبوط پکڑے رہ اُسی کلام کو جو وحی کیا گیا ہے تیری طرف بے شک تو تو سیدھی
راہ پر ہے ۞ اور بے شک وہ قرآن شریف یادگار رہے تیرے لئے اور تیری قوم کے لئے اور آگے چل کر تم سے
باز پرس ہو گی ۞ اور اُن سے پوچھ لے جو ہم نے بھیجے تجھ سے پہلے ہمارے رسول[5] کیا ہم نے ٹھہرا دئیے رحمٰن کے
سوا کوئی معبود کہ اُن کی پوجا کی جائے[6] ۞ اور ہم نے بھیجا موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون اور اُس کے
رعب دار سرداروں کی طرف تو وہ بولا میں بھیجا ہوا ہوں رب العلمین کا ۞ تو جب موسیٰ ہماری نشانیاں
لایا تو لگے اُس پر ہنسنے ۞ اور جو جو نشانیاں ہم اُن کو دکھاتے گئے تو وہ دوسری پہلی
سے بڑھی ہوئی تھی اور ہم نے اُن کو پکڑ لیا عذاب میں تاکہ وہ باز آ جائیں ۞ اور کہنے
لگے اے دل رُبا باتیں کرنے والے قطع تعلق کرانے والے دعا کر ہمارے لئے تیرے
رب سے اُس ذریعہ سے جو تجھ سے عہد کر رکھا ہے ہم ضرور ضرور راہ پر آ جائیں گے
۞ پھر جب ہم نے اُن سے دور کر دیا عذاب اُس وقت وہ عہد توڑ بیٹھے ۞ اور ڈھنڈوری
پٹوا دی فرعون نے اپنی قوم میں کہلا دیا اے میری قوم کیا مصر کا ملک میری سلطنت
نہیں اور یہ نہریں جو بہہ رہی ہیں ہمارے مکانوں کے نیچے کیا تم کو دکھتا ہی نہیں ۞ ہاں
میں بہتر ہی ہوں اُس شخص سے جو ایک ذلیل آدمی ہے (یعنے موسیٰ) یہ تو بات بھی
صاف نہیں کر سکتا ۞ پھر کیوں نہیں ڈالے گئے اُس پر سونے کے کنگن یا اُس کے
ساتھ فرشتے ہوتے صفیں باندھ کر ۞

نصف

[1] یعنے مکہ اور طائف کے مالدار باعزت شخص پر نازل ہوتا تھا۔
[2] یعنے سب دنیا میں پھنس جائیں گے تو دنیا کی زینت جو ہمارے نزدیک ایسی نا چیز ہے کہ البتہ ہم کافروں کے گھر سونے چاندی ہی کے بنا دیتے اور ان کی سیڑھیاں بھی۔
[3] یعنی وہ غافل رحمٰن اس شریر دوست کو کہے گا یا شریر اللہ کو کہے گا
[4] بد صحبت کا بُرا ہوا آدمی نیک صحبت سے کوسوں بھاگنا چاہتا ہے۔ یہ تو مرگ انبوہ جشنے دارد کا بھی مزہ جاتا رہا۔
[5] منکروں کا یعنی خیال ہے کہ محض جو گھڑوا رکھے ہیں کتب انبیا میں تو شرک کا اصل ہے
[6] ذکر سے پوچھ لے ۔ وحدۃ الوجود کا ایک طرح اور بت پرستوں کو دوسری طرح رد ہے۔

منزل ٦ ع ١٠ نصف

قَالُوٓا إِنَّا بِمَآ أُرْسِلْتُم بِهِۦ كَٰفِرُونَ ۝ فَٱنتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُكَذِّبِينَ ۝
وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦٓ إِنَّنِى بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ۝ إِلَّا ٱلَّذِى فَطَرَنِى فَإِنَّهُۥ
سَيَهْدِينِ ۝ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِى عَقِبِهِۦ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ بَلْ مَتَّعْتُ هَٰٓؤُلَآءِ
وَءَابَآءَهُمْ حَتَّىٰ جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ۝ وَلَمَّا جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ وَ
إِنَّا بِهِۦ كَٰفِرُونَ ۝ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ ٱلْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ۝ أَهُمْ يَقْسِمُونَ
رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
دَرَجَٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سُخْرِيًّا وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝ وَلَوْلَآ أَن يَكُونَ
ٱلنَّاسُ أُمَّةً وَٰحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ بِٱلرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِّن فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ
عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ۝ وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَٰبًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔونَ ۝ وَزُخْرُفًا وَإِن
كُلُّ ذَٰلِكَ لَمَّا مَتَٰعُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَمَن يَعْشُ عَن
ذِكْرِ ٱلرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُۥ شَيْطَٰنًا فَهُوَ لَهُۥ قَرِينٌ ۝ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ ٱلسَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ
أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ۝ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَنَا قَالَ يَٰلَيْتَ بَيْنِى وَبَيْنَكَ بُعْدَ ٱلْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ ٱلْقَرِينُ ۝ وَلَن
يَنفَعَكُمُ ٱلْيَوْمَ إِذ ظَّلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِى ٱلْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝ أَفَأَنتَ تُسْمِعُ ٱلصُّمَّ أَوْ تَهْدِى ٱلْعُمْىَ وَمَن
كَانَ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ۝ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُم مُّنتَقِمُونَ ۝ أَوْ نُرِيَنَّكَ ٱلَّذِى وَعَدْنَٰهُمْ
فَإِنَّا عَلَيْهِم مُّقْتَدِرُونَ ۝ فَٱسْتَمْسِكْ بِٱلَّذِىٓ أُوحِىَ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝
وَإِنَّهُۥ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُونَ ۝ وَسْـَٔلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن
رُّسُلِنَآ أَجَعَلْنَا مِن دُونِ ٱلرَّحْمَٰنِ ءَالِهَةً يُعْبَدُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَآ إِلَىٰ
فِرْعَوْنَ وَمَلَإِي۟هِۦ فَقَالَ إِنِّى رَسُولُ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُم بِـَٔايَٰتِنَآ إِذَا هُم مِّنْهَا
يَضْحَكُونَ ۝ وَمَا نُرِيهِم مِّنْ ءَايَةٍ إِلَّا هِىَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَٰهُم بِٱلْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝
وَقَالُوا يَٰٓأَيُّهَ ٱلسَّاحِرُ ٱدْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ
ٱلْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ۝ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِى قَوْمِهِۦ قَالَ يَٰقَوْمِ أَلَيْسَ لِى مُلْكُ مِصْرَ
وَهَٰذِهِ ٱلْأَنْهَٰرُ تَجْرِى مِن تَحْتِىٓ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا ٱلَّذِى هُوَ مَهِينٌ ۝ وَ
لَا يَكَادُ يُبِينُ ۝ فَلَوْلَآ أُلْقِىَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَآءَ مَعَهُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ۝

فاستخف قومه فاطاعوه انهم كانوا قوما فسقين ۝ فلما اسفونا انتقمنا منهم
فاغرقنهم اجمعين ۝ فجعلنهم سلفا ومثلا للاخرين ۝ ولما ضرب ابن مريم مثلا
اذا قومك منه يصدون ۝ وقالوا ءالهتنا خير ام هو ما ضربوه لك الا جدلا بل هم
قوم خصمون ۝ ان هو الا عبد انعمنا عليه وجعلنه مثلا لبني اسراءيل ۝ ولو نشاء
لجعلنا منكم ملئكة في الارض يخلفون ۝ وانه لعلم للساعة فلا تمترن بها
واتبعون هذا صراط مستقيم ۝ ولا يصدنكم الشيطن انه لكم عدو مبين ۝ و
لما جاء عيسى بالبينت قال قد جئتكم بالحكمة ولابين لكم بعض الذي تختلفون
فيه فاتقوا الله واطيعون ۝ ان الله هو ربي وربكم فاعبدوه هذا صراط مستقيم ۝
فاختلف الاحزاب من بينهم فويل للذين ظلموا من عذاب يوم اليم ۝ هل ينظرون
الا الساعة ان تاتيهم بغتة وهم لا يشعرون ۝ الاخلاء يومئذ بعضهم لبعض عدو
الا المتقين ۝ يعباد لا خوف عليكم اليوم ولا انتم تحزنون ۝ الذين امنوا بايتنا
وكانوا مسلمين ۝ ادخلوا الجنة انتم وازواجكم تحبرون ۝ يطاف عليهم بصحاف من
ذهب واكواب وفيها ما تشتهيه الانفس وتلذ الاعين وانتم فيها خلدون ۝
وتلك الجنة التي اورثتموها بما كنتم تعملون ۝ لكم فيها فاكهة كثيرة منها تاكلون ۝
ان المجرمين في عذاب جهنم خلدون ۝ لا يفتر عنهم وهم فيه مبلسون ۝ وما
ظلمنهم ولكن كانوا هم الظلمين ۝ ونادوا يملك ليقض علينا ربك قال انكم مكثون ۝
لقد جئنكم بالحق ولكن اكثركم للحق كرهون ۝ ام ابرموا امرا فانا مبرمون ۝ ام
يحسبون انا لا نسمع سرهم ونجوىهم بلى ورسلنا لديهم يكتبون ۝ قل ان كان
للرحمن ولد فانا اول العبدين ۝ سبحن رب السموت والارض رب العرش
عما يصفون ۝ فذرهم يخوضوا ويلعبوا حتى يلقوا يومهم الذي يوعدون ۝ و
هو الذي في السماء اله وفي الارض اله وهو الحكيم العليم ۝ وتبرك الذي له
ملك السموت والارض وما بينهما وعنده علم الساعة واليه ترجعون ۝ و
لا يملك الذين يدعون من دونه الشفاعة الا من شهد بالحق وهم يعلمون ۝

پھر فرعون نے بے عقل بنا دیا اپنی قوم کو تو انھوں نے اُسی کا کھنا مانا کچھ شک نھین کہ وہ فاسق نافرمان لوگ
تھے ○ جب انھون نے ھم کو غصہ دلایا تو ھم نے اُس کا بدلہ لیا پس اُن سب کو ڈبا دیا ○ پھر ھم نے اُسکو بنا دیا
گیا گزرا اور ایک افسانہ پچھلون کے لئے ○ اور جب مثال بیان کی گئی مریم کے بیٹے کی تو ایکدم سے تیری قوم اس پر
تالیان بجانے لگی ○ اور کھتے ہین ہمارے معبود بہتر ہین یا عیسیٰ اور یہ مثال جو تجھ سے بیان کی یہ تو صرف جھگڑنے
کو بیان کی ہے۔ بلکہ یہ لوگ ہی جھگڑالو ہین ○ بس عیسیٰ تو ایک بندہ ہے جس پر ھم نے فضل فرمایا
تھا (یعنے اُس کو نبوت دی تھی) اور اُس کو ایک نمونہ بنایا تھا بنی اسرائیل کے لئے ○ اور اگر ھم چاہین
تو بنا دین تم مین فرشتے کہ زمین مین وہ تمھاری جگہ کام کرین ○ اور بے شک قرآن شریف ایک قیامت
کی علامت ہے تو تم قیامت سے شبہ نہ کرو اور میرا کھا مانو یھی سیدھا راستہ ہے ○ اور تم کو روک نہ دے
شریر ہلاک کرنے والا بے شک وہ تمھارا کھلا ہوا دشمن ہے ○ اور جب عیسیٰ کھلے کھلے نشان لے کر آیا تو بولا
مین بے شک مین تمھارے پاس لایا ہون پختہ سمجھ کی باتین اور نتیجہ یہ ہے کہ تم کو بتا دون بعض باتین جس مین
تم اختلاف کر رہے ہو تو اللہ ہی کو سپر بناؤ اور میرا کھا مانو ○ بے شک اللہ وھی ہے میرا بھی رب اور تمھارا
بھی رب تو خاص اُسی کی عبادت کرو یھی سیدھی راہ ہے ○ تو مختلف ہوگئیں اُن مین سے فرقے۔ تو افسوس
ہی ہے اُن پر جنھوں نے بیجا کام کیا دردناک عذاب کے دن سے ○ کیا یہ لوگ منتظر ہین! الساعۃ کے تو وہ
یکایک آ جائے گی اُن پر اور اُن کو شعور بھی نہ ہوگا ○ اُس دن جتنے دوست ہین سب ایک دوسرے کے دشمن
ہو جائین گے مگر صرف متقی ہی دوست بنے رھین گے ○ اے میرے بندو آج تم پر کچھ خوف نھین ہے اور نہ گزشتہ
کسی کے لئے پچھتاؤ گے ○ جن لوگون نے مانا ہماری آیتون کو اور وہ فدائی فرمان بردار تھے ○ (اُن کو کھا
جائے گا) جنت مین جاؤ تم اور تمھارے ساتھ والے یا بیبیان مزے کرتے ہو ○ اُن کے سامنے دور چلے گا طلائی
رکابیون کا اور دستی دار پیالون کا اور اُس مین جو تمھارا جی چاھے سب ہی موجود ہے اور آنکھون
کی ٹھنڈک ہے سدا وھان رھو گے ○ یہ تو وھی جنت ہے جس کے تم خود وارث بنائے گئے ہو اُن
کامون کے سبب سے جو تم کرتے تھے ○ اُس مین تمھارے لئے کثرت سے میوے ہین راحت ہے جن مین سے
تم کھا رہے ہو ○ بے شک قطع تعلق کرنے والے مدتون جھنم مین رھین گے ○ اُن سے ہلکا نہ کیا جائے گا
عذاب اور وہ اُس مین ناامید پڑے رھین گے ○ اور ھم نے اُن پر ظلم نہ کیا لیکن وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے
تھے ○ اور زور زور سے چیخین گے اے مالک (داروغہ جھنم) تیرا رب ھم پر موت کا حکم بھیج دیتا تو اچھا تھا
وہ جواب دیگا تم کو اسی حال مین رھنا ہے ○ بے شک ھم تمھارے پاس لائے ہین دین حق لیکن تم مین
بھت سے سچی بات سے بُرا ہی مانتے ہین ○ کیا انھون نے ٹھان رکھی ہے کوئی بات تو ھم بھی کچھ ٹھان
لین گے (جیسا کرین گے ویسا بھرین گے) ○ کیا یہ لوگ سمجھتے ہین کہ ھم نھین سنتے اُن کی زور کی باتین
اور آھستہ آھستہ کانا پھوسی۔ کیون نھین (ہم ضرور سنتے ہین) اور ہمارے بھیجے ہوئے اُن کے نزدیک
لکھتے جاتے ہین ○ فرض کرو رحمٰن کا کوئی بیٹا ہوتا تو مین سب سے پہلے ماننے والا اور اُس کی
پوجا کرنے والا ہوتا[2] ○ پاک ذات ہے وہ جو آسمان و زمین کا رب ہے اور عرش کا رب ہے
اُن باتون سے پاک ہے جو لوگ بیان کرتے ہین (یعنے اللہ کا کوئی بیٹا ہے نہ بیٹی) ○ تو ان کو
چھوڑ دے ان کی بک بک مین اور واھیات کھیل مین جب تک کہ ملاقات کرین اپنے اُس دن
سے جس دن کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے ○ وھی رب ہے آسمانون مین معبود اور زمین
مین معبود اور وھی بڑا حکمت والا بڑا جاننے والا ہے ○ بڑی بابرکت ہے وہ ذات
اور اُسی کی سلطنت آسمانون اور زمین مین ہے اور جو کچھ ان دونون کے بیچ مین ہے
اور اُسی کے نزدیک ہے قیامت کا علم اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ○ اور وہ تو کچھ اختیار
نھین رکھتے جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا شفاعت کرنے کے لئے مگر وہ جس نے گواہی دی حق کی اور وہ جانتے ہین ○

[1] بری گھڑی یا قیامت کے

[2] یا ترجمہ دیگر اگر کوئی رحمٰن کا بیٹا ہے (یعنے تمھارے نزدیک) تو مین اس کا پہلا منکر ہون ـ

اور اگر تو اُن سے دریافت کرے کہ اُن کو کس نے پیدا کیا تو وہ جواب دیں گے کہ اللہ ہی نے پھر کہاں سے
پھیرے جاتے ہیں ○ اور رسول اللہ کے یا رب یا رب کہنے کی قسم ہے کہ یہ ایسے نکمے لوگ ہیں کہ
مانتے ہی نہیں ○ تو خیر تو اُن سے مُنہ پھیر لے اور کہہ دے سلام۔ آگے چل کر یہ معلوم کر لیں گے ○

ع ۲۲ ۷ ۱۳

## سورۂ دخان مکی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ | اُنسٹھ آیتیں ہیں

ہم سورۂ دخان کو پڑھنا شروع کرتے ہیں صاحبِ جلال و جمال اللہ کے اسم شریف سے جس کا مظہر رحمٰن رحیم ہے
بات جو ہو چکنی تھی ہو چکی ○ قسم ہے کتابِ روشن بیان کی ○ ہم نے اُس کو نازل فرمایا ایک مبارک رات میں
کچھ شک نہیں کہ ہم ڈرانے والے ہیں ○ اُس رات میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر ایک عمدہ کام کا ○ ہمارے پاس سے
فیصلہ ہوگا سب بے شک ہم بھیجنے والے ہیں رسولوں کو ○ تیرے رب کی رحمت سے بے شک وہ بڑا سننے والا ہے بڑا
جاننے والا ○ وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے، اور جو اُن میں ہیں جب تم یقین کرنے والے ہو ○ کوئی بھی معبود
نہیں سچا اُس کے سوا، وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے وہ تمہارا بھی رب ہے، اور تمہارے اگلے باپ
دادا کا ○ کچھ نہیں وہ تو شک میں پڑے ہوئے فرضی کھیل کھیل رہے ہیں ○ تو تو اُس وقت کا منتظر
رہ جس دن آسمان لے آوے ایک ظاہر دُھواں ○ جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا۔ یہ تکلیف دینے والا عذاب
ہوگا ○ کافر بول اُٹھیں گے اے ہمارے رب ہم سے یہ عذاب دور کر دے ہم تو ایمان لاتے ہیں ○ اُن کو
قرآن کہاں نصیب (ہوگا) اور بتحقیق کہ آ چکا اُن کے پاس خوب بیان کرنے والا رسول ○ پھر انھوں نے
اُس سے مُنہ پھیر لیا اور بولے یہ سکھایا ہوا دیوانہ ہے ○ ہم دور کر دیں گے عذاب کو تھوڑی دیر
تو پھر وہی کفر کرنے لگیں گے ○ اور جس دن ہم بڑی پکڑ پکڑیں گے ہم تو بدلہ لینے والے ہیں ○ اور بے شک ہم
آزما چکے ہیں اُن سے پہلے فرعون کی قوم کو اور اُن کے پاس معزز پیغمبر آیا تھا ○ کہ میرے
ساتھ کر دو اللہ کے بندوں کو (یعقوب کی اولاد کو) میں تمہارے پاس بھیجا ہوا آیا ہوں امانت دار
ہوں ○ اور یہ کہ سرکشی نہ کرو اللہ پر میں تمہارے پاس صریح سند لایا ہوں ○ اور میں پناہ مانگتا
ہوں میرے اور تمہارے رب سے اس سے کہ تم مجھ کو سنگسار کرو ○ اور اگر تم میرا یقین نہیں کرتے تو مجھ سے
دور رہو جاؤ ○ پھر موسےٰ نے دعا کی اپنے رب سے کہ یہ قوم قطع تعلق کرنے والی ہے ○ تب ہم نے حکم دیا
راتوں رات لے نکل میرے بندوں کو البتہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا ○ اور دریا کو ٹھیرا ہوا چھوڑ جا (یعنے
خشک) بے شک وہ لشکر ڈبائے جائیں گے ○ یہ لوگ چھوڑ گئے بہت سے باغ اور چشمے ○ اور
کھیتیاں اور عزت کے محل ○ اور آرام کے سامان جس میں خوش رہا کرتے تھے ○ یہ واقعہ
ایسا ہی ہوا اور ان چیزوں کا وارث ہم نے دوسروں کو بنا دیا ○ تو اُن پر آسمان و زمین رو گئے
(مذہبی اور دنیوی لوگ) اور نہ اُن کو مہلت ملی نہ خود رو سکے اور نہ نادم ہو سکے ○ اور بے شک
ہم نے نجات دی بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے ○ جو فرعون کی طرف سے تھا۔ کچھ شک نہیں کہ فرعون
متکبر زیادتی کرنے والا تھا ○ اور ہم نے بنی اسرائیل کو پسند کیا اُس وقت کے سب لوگوں پر ○ اور ان
کو ہم نے کھلے کھلے نشان دیئے جس میں کھلا ہوا انعام تھا ○ یہ مکہ والے کہتے ہیں ○ ہم کو تو بس
یہ ایک ہی بار مرنا ہے اور ہم دوبارہ اُٹھائے نہیں جائیں گے ○ لاؤ تو تمہارے باپ دادا کو جب تم
سچے ہو ○ کیا یہ بہتر ہے یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو اُن سے بھی پہلے تھے۔ جن کو ہم نے ہلاک کر دیا
بے شک وہ سب بڑے قطع تعلق کرنے والے ہیں ○ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو نہیں پیدا کیا اور جو اُن کے اندر ہے
کھیلتے ہوئے ○ ہم نے اُن کو نہیں پیدا کیا مگر حق و حکمت سے لیکن اُن میں بہت سے جانتے ہی نہیں ○ بے شک فیصلہ
کا دن اُن سب کے لئے ایک مقرر وقت ہے ○ اور جس دن نہ کام آئے گا کوئی دوست کسی دوست کے کچھ نہ اُن کی مدد
ہی کی جائے گی ○ ہاں جس پر اللہ رحم فرمائے بے شک وہی عزیز الرحیم ہے ○ کچھ شک نہیں کہ آگ تھوہر کا جھاڑ ○

ع ۲۹ ۱۴

۱ سخت تاریکی کا زمانہ جس کے پیچھے نور نبوت و الہام آتا ہے

۲ مناظرہ اور جنگ میں غلبہ کے لئے یہ دعا مجرب ہے

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ
هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُونَ ۝ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

## سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | تِسْعٌ وَخَمْسُونَ آيَةً

حٰمٓ ۝ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ۝ فِيهَا يُفْرَقُ
كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ۝ أَمْرًا مِّنْ عِندِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ۝ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ۝ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَ
يُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۝ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ
بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝ يَغْشَى النَّاسَ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ رَّبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ
أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ۝
إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ۝ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ
وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي
لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ وَأَن لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي
وَرَبِّكُمْ أَن تَرْجُمُونِ ۝ وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ۝ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ
مُّجْرِمُونَ ۝ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ۝ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ ۝
كَمْ تَرَكُوا مِن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ۝ كَذَٰلِكَ
وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ۝ وَلَقَدْ
نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ مِن فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ۝
وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ۝
إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ۝ فَأْتُوا بِآبَائِنَا
إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ۝ مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَن مَّوْلًى
شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ۝

طَعَامُ الْأَثِيمِ ۚ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۙ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ۝ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ
الْجَحِيمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝ ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝
إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ يَلْبَسُونَ
مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝ يَدْعُونَ
فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ
وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝
فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ۝

وقف لازم — مختلف فیہ

## سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | هِيَ سَبْعٌ وَثَلٰثُونَ آيَةً

حمٓ ۝ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝
وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنزَلَ
اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ
وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۖ
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ مِّن وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُم مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا
مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ هَٰذَا هُدًى ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ
رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ۝ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ
بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا
لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ
الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَ
آتَيْنَاهُم بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ

گنہ گارون کی غذا ہے ○ جیسا تانبہ گلا ہوا (پٹ) ایسا کھولے گا پیٹون مین ○ جیسا جھلستا ہوا پانی ○ فرشتون کو حکم ہوگا ان کو پکڑو اور گھسیٹتے ہوئے لے چلو جہنم مین ○ پھر اس کے سر پر ڈالو کھولتے ہوئے پانی کی تکلیف ○ چکھ تو تو بڑا عزت والا سردار تھا[1] یہی تو ہے جس مین تم شبہ کیا کرتے تھے ○ کچھ شک نہین کہ متقی لوگ ہی امن و امان کی جگہ مین ہون گے ○ باغون مین اور چشمون مین ○ باریک ریشمی لباس پہنین گے اور روبرو آمنے سامنے بیٹھے ہون گے ○ یہی حال رہے گا اور ہم ان کی شادی کر دین گے بڑی بڑی آنکھون والی حورون سے ○ وہ وہان منگائین گے ہر ایک خوشی کی چیز اطمینان کے ساتھ ○ نہ مزہ چکھین گے وہان موت کا سوا پہلی موت کے (جو چکھ چکے دنیا مین) اور ان کو اللہ نے بچا لیا جہنم کی آگ سے ○ یہ تیرے رب کا فضل ہے اور یہی تو بڑی کامیابی ہے ○ اس کے سوا نہین کہ ہم نے قرآن کو تیری زبان مین آسان کر دیا تاکہ وہ آگہی بن جائین یاد کر لین ○ پس تو بھی منتظر رہ اور وہ بھی منتظر ہین ○

سورۃ جاثیہ مکہ مین اتری ہے اور اس مین سینتیس آیتین ہین | بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

ہم سورہ جاثیہ کو پڑھنا شروع کرتے ہین اللہ کا نام لے کر جو بلا مبالغہ رحم کرنے والا اپنی کوشش کو بے کار نہین کرنے والا بہت ہی بخشش گو یان ہین جن کا وجود اب وقوع ہو چکا ○ اس کتاب کا اتارنا اللہ عزیز حکیم کی طرف سے ہے ○ کچھ شک نہین کہ آسمانون اور زمین مین بہت سی نشانیان ہین ماننے والون کے لئے اور تمہاری پیدائش مین بھی اور جانورون مین بھی جن کو اللہ پھیلاتا ہے بہت سی نشانیان ہین اس قوم کے لئے جو یقین رکھتی ہے ○ اور رات دن کے ہیر پھیر مین اور جو اتارا بادل سے پانی پھر زندہ کر دیا زمین کو اس کے مرے بعد اور ہواؤن کے الٹ پلٹ مین بہت سی نشانیان ہین اس قوم کے لئے جو عقل رکھتی ہے ○ یہ ہین اللہ کی آیتین جو ہم تجھ کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہین ٹھیک درست پھر اب اللہ اور اس کی آیتون کے بعد کونسی حدیث اور بات پر ایمان لائین گے ○ افسوس ہے ہر ایک بڑے جھوٹے گنہ گار پر ○ جو اللہ کی آیتون کو سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہین پھر وہ ایسا بے ایمانی پر جما رہتا ہے تکبر کرتے (دوسرون کو حقیر سمجھ کے) گویا اس نے سنا ہی نہین آیتون کو تو اس کو بشارت دے دے ٹیس دینے والے عذاب کی ○ اور جب خبر پاتا ہے ہماری آیتون مین سے کسی چیز کی تو اس کی ہنسی ٹھٹھے اڑاتا ہے انہین کے لئے عذاب ہے ذلت دینے والا ○ آگے ان کے دوزخ ہے اور ان کے وہ کام نہین آئے گا انہون نے جو کمایا تھا کچھ بھی اور نہ وہ جن کو بنا رکھا تھا اللہ کے سوا ولی دوست اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے ○ یہی ہدایت ہے (یعنی قرآن و محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اور جو اپنے رب کی آیتون کے منکر ہین انہین کے لئے عذاب ہے وبالے دردناک کا ○ اللہ وہ ذات پاک ہے جس نے تمہارے قبضہ مین کر دیا سمندر کو اور دیکھ کہ چلین اس مین جہاز اللہ ہی کے حکم سے تاکہ تم تلاش کرو اس کا مال اور شکر گزاری اختیار کرو ○ اور تابع کر دیا تمہارے جو کچھ آسمانون مین ہے اور زمین مین سب کا سب بیشک اس مین بڑی بڑی نشانیان ہین غور کرنے والی قوم کے لئے ○ تو کہہ دے ایمان دارون سے کہ ان لوگون کو معاف کرین جو اللہ کے بھلے دن کی امید نہین رکھتے تاکہ اللہ سزا دے ان لوگون کو اس کے عوض جو وہ کرتے تھے[2] ○ جس نے بھلا کام کیا تو اس نے اپنی ہی ذات کے لئے کیا اور جس نے برا کیا تو اس کا وبال بھی اسی پر ہے[3] پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ○ اور ہم نے عطا فرمائی تھی بنی اسرائیل کو کتاب اور دانائی اور نبوت اور انہین پاکیزہ چیزین کھانے کو دین اور اس وقت کے سب جہان پر ان کو بزرگی دی ○ اور ہم نے ان کو دیئے کھلے کھلے احکام دین پھر انہون نے اختلاف کیا یا اختلاف ڈالا ضد کی ان کو علم آئے بعد آپس کی ضد کی وجہ سے بے شک تیرا رب ہی

[1] اپنے کو دنیا مین بڑا عزت دار سردار سمجھا کرتا تھا ثواب عذاب کی تکلیف کو اپنے سر سے ہٹا دے۔

[2] یعنی جو غافل آیات اللہ سے عبرت نہین پکڑتے ان کو ہمارے حوالہ کرو ہم سزا دین گے

[3] یعنی نادان نہین سنتے تو وہ اپنا ہی خراب کر لین گے

۳ ع ۱۷ ۱۶

۱ ع ۱۴ ۱۷

فیصلہ فرما دے گا اُن میں قیامت کے دن اُن باتوں میں جن میں وہ جھگڑا کیا کرتے تھے○ پھر ہم نے تجھ کو کھڑا کیا ایک سیدھے دین پر تو تو اُسی پر چل اور اُن کی گری ہوئی خواہشوں کی پیروی نہ کر جو نہیں جانتے نادان ہیں○ وہ تو تجھے کچھ بھی مدد نہ دے سکیں گے اللہ کے مقابلہ میں کچھ شک نہیں کہ برا کام کرنے والے لوگ ایک دوسرے کے دشمن ہیں اور اللہ تو متقیوں ہی کا دوست ہے○ یہ سمجھ کی باتیں ہیں لوگوں کے لئے اور ہدایت اور رحمت ہے یقین لانے والی قوم کے لئے (یعنے قرآن کی باتیں)○ کیا وہ لوگ سمجھتے ہیں جنھوں نے بدکاریں کیں کہ ہم نیکوکاروں اور ایمانداروں کو برابر کر دیں گے کیا ایک طرح کا ہو جائے گا اُن کا جینا اور مرنا[1] کیا بُرا فیصلہ ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں○ اور پیدا کیا ہم نے آسمانوں اور زمین کو حق و حکمت کے ساتھ اور اس لئے کہ بدلہ دیا جاوے ہر ایک نفس کو اُن کے کئے کا اور اُن پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا○ بھلا تو نے دیکھا اُس کو جس نے اپنا معبود بنا لیا اپنی خواہش کو اور اُس کو گمراہ کر دیا اللہ نے علم ہوتے ہوئے اور مُہر لگا دی اُس کے کان اور دل پر اور اُس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا تو اللہ کے گمراہ کرنے کے بعد اُس کی کون رہنمائی کر سکے۔ تو کیا تم کچھ بھی نہیں سوچتے اور نصیحت نہیں پکڑتے○ اور کہتے ہیں یہ کیا (جھگڑا ہے) بس ہماری زندگی تو یہی دنیا کی ہے ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہمیں تو کوئی بھی نہیں مارتا مگر زمانہ[2] اور اُن کو اُس کا کچھ علم بھی نہیں (دھریوں کو صحیح علم نہیں ہوتا) وہ تو صرف اٹکلیں دوڑاتے ہیں○ اور جب اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ہماری کھلی کھلی آیتیں تو اُن کی کچھ حجت نہیں ہوتی مگر یہی کہ کہتے ہیں ہمارے باپ دادا کو لاؤ جب تم سچے ہو○ اُن کو جواب دے دو کہ اللہ ہی تم کو پیدا کرتا ہے پھر تم کو مارتا ہے پھر تم سب کو لائے گا قیامت کے دن جس کے آنے میں کچھ شک نہیں لیکن بہت سے لوگ تو جانتے ہی نہیں○ اور اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین میں اور جس دن گھڑی آ جائے گی اُس دن الباطل والے نقصان پائیں گے○ اور تو دیکھے گا ہر ایک جماعت کو زانو پر بیٹھی ہوئی ہر ایک جماعت بلائی جائے گی اُس کی کتاب کی طرف (پھر اُن کو سنایا جائے گا) آج تم کو بدلہ دیا جائے گا اُس کا جو تم کرتے تھے○ یہ ہماری کتاب ہے تم سے سچی سچی باتیں کہہ رہی ہے ہم محفوظ رکھتے اور لکھتے جاتے تھے جو تم کرتے تھے○ تو جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کئے تو اُن کو داخل فرمائے گا اُن کا رب اپنی رحمت میں اور یہی کھلی کامیابی ہے○ اور جو لوگ منکر ہوئے (اُن کو سنایا جائے گا) کیا میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں پھر تم نے اپنے کو اچھا سمجھا اور دوسروں کو حقیر اور تم تو بے تعلق کرنے والے لوگ ہو○ اور جب کہا جاتا کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور گھڑی کے آنے میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے گھڑی کیا چیز ہے ایک دھندلا سا ہمیں بھی خیال آتا ہے اور ہم یقین نہیں کرتے○ اور اُن کو ظاہر ہو گئیں اُن کی بدکرداریاں جو انھوں نے کیں تھیں اور اُلٹ پڑا اُن پر جس کی وہ ہنسی اُڑایا کرتے تھے○ اور اُن کو کہا جائے گا آج ہم تم کو چھوڑتے ہیں یا فراموش کرتے ہیں جیسا کہ تم نے چھوڑ دیا تھا آج کے دن کی ملاقات کو اور تمہارا ٹھکانا تو آگ ہی ہے اور تمہارا کوئی بھی مددگار نہیں یہ (مار) اس لئے ہے کہ تم نے ہنسی بنائی تھی اللہ کی آیتوں کی اور تم کو مغرور کر لیا تھا دنیا کی زندگی نے تو آج یہ نہ نکالے جائیں گے اُس سے اور نہ اُن کو ڈھیل ہی نصیب ہو گی (یا اُن کی عذر و معذرت قبول نہ ہو گی) بس سب واہ واہ اور تعریف تو اللہ ہی کی ہے جو آسمانوں اور زمین اور سارے جہانوں کا رب ہے○ اور اُسی کا بول بالا ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہی بڑا زبردست حکیم ہے ع

---

رکوع ۲ / ۱۰ / ۱۸ — رکوع ۳۲ / ۵ / ۱۹ — رکوع ۴ / ۱۱ / ۲۰

[1] یعنے اچھے بروں کا مرنا جینا یکساں سمجھتے ہیں

[2] اور موت کو زمانہ کی تاثیر سے سمجھتے ہیں دھریہ ہیں جیسے ہندی میں کال سبولتے ہیں۔

---

| سورۂ احقاف مکی ہے اور اُس | بسم اللہ الرحمن الرحیم | میں پینتیس ۳۵ | آیتیں ہیں۔ |
|---|---|---|---|

جزو ۲۶

ہم سورۂ احقاف کو پڑھنا شروع کرتے ہیں ما برکت اللہ کے نام سے جو تجھ کو دے چکا ہے اور تیرے پہلے کو بھی دیا ہے

یہ حٰمٓ ہے جس کو بیان میں جن کا وعدہ ہو چکا○ اِس کتاب کا نازل

منزل ٦

يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ
فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّ
رَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ
اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ
فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ
وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝ وَاِذَا
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ وَتَرٰى كُلَّ
اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ هٰذَا كِتٰبُنَا
يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۟ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى
عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا
قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ
مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ
هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۪ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

## سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ خَمْسٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

٢٦

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ مَا خَلَقْنَا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ
قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي
السَّمٰوٰتِ اِئْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَمَنْ
اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ
غٰفِلُوْنَ ۝ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ
اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ كَفٰى بِهٖ
شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ
مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ
اسْتَكْبَرْتُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ
خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝ وَمِنْ
قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَصَّيْنَا
الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ
ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صٰلِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ
اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ
عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ قَالَ
لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ
اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا

آسمانوں اور زمین کو نہیں پیدا کیا اور جو کچھ اُن کے اندر ہے مگر حق و حکمت کے ساتھ اور ایک وقت مقرر ٹھیرا دیا گیا ہے اور جو منکر ہیں وہ اُن چیزوں سے جن سے ڈرایا جاتا ہے پرواہ نہیں کرتے مُنہ پھیر لیتے ہیں ○ کہہ دے بھلا دیکھو تو سہی جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا مجھ کو دکھاؤ تو انھوں نے کیا پیدا کیا زمین میں یا اُن کا کچھ ساجھا ہے آسمان میں۔ تم میرے پاس کوئی کتاب تو لاؤ اس سے پہلے کی یا کوئی علمی نشان بتاؤ یا کوئی علمی روایت جب تم سچے ہو ○ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو اللہ کے سوا ایسوں کو پکارے جو اسے کچھ جواب تک نہ دینا قیامت کے دن تک اور وہ اُن کے پکارنے تک کی خبر نہیں ○ اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے یہ معبود اُن کے دشمن ہو جائیں گے اور اُن کی عبادت سے منکر ہو جائیں گے ○ اور جب اُن پر پڑھی جاتی ہیں ہماری کھلی کھلی آیتیں جو حق چھپانے والے کہتے ہیں حق بات کو جب وہ ان تک پہنچے کہ یہ تو صریح دل بافی تو تم سے جھٹلانے والی بات ہے ○ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ قرآن کو نبی نے اپنے دل سے بنا لیا ہے تو جواب دے دے کہ اگر میں اُس کو بنا لایا ہوں اپنے دل سے تو تم اللہ سے میرا کچھ بچھا نہیں چھڑا سکتے وہی بخوبی جانتا ہے جن کاموں میں تم لگے ہوئے ہو تو اللہ کی یہ غیب گوئی کافی ہے تمہارے میرے درمیان شہادت دینے کو اور وہی غفور الرحیم ہے ○ تو کہہ دے میں نیا انوکھا رسول تو نہیں ہوں اور میں جانتا نہیں کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا ○ اور میں تو اسی پر چلوں گا جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں ہوں بھی کیا مگر ایک کھلم کھلا دشمنوں کو ڈرانے والا ہی ○ تو کہہ دے بھلا غور کرو یہ قرآن اگر اللہ ہی کی طرف سے ہوا اور تم نے اُس کو نہ مانا اور بنی اسرائیل کا ایک حاکم ان کی شہادت دے چکا اپنے مثیل کی تو وہ ایمان لا چکا اور تم نے اپنے کو بڑا سمجھا اور دوسرے کو حقیر سمجھا بے شک نہیں کہ ظالم لوگ جس راہ پر چل رہے ہیں وہ تو اللہ کی بتائی ہوئی نہیں ○ اور کافر کہنے لگے ایمان داروں کی نسبت کہ اگر دین اسلام بہتر ہوتا تو یہ ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اُس کی طرف اور جب اُس کے ذریعہ سے ہدایت نہ پائیں گے تو یہ لوگ قریب ہی کہیں گے یہ تو پرانی جھوٹ ہے ○ قرآن سے پہلے موسیٰ کی کتاب پیشوا اور رحمت موجود ہے اور یہ کتاب مصدق ہے عربی زبان میں تاکہ تو ڈراوے ظالموں کو اور خوش خبری دینے والی ہے محسنوں کو ○ بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اسی بات پر مضبوط ہو گئے تو اُن کو نہ آئندہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ گزشتہ ہی عمل کے لئے غمگین ہوں گے ! ○ یہی لوگ بہشتی ہیں سدا رہیں گے اُس میں اُن اعمال کے عوض میں جو وہ کرتے تھے ○ اور ہم نے انسان کو وصیت کی ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی۔ اس کو پیٹ میں رکھا اُس کی ماں نے تکلیف سے اور جنا تکلیف سے اور اُس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھڑائی تیس مہینے کی ہے۔ یہاں تک کہ جب پہنچا اپنی جوانی کو اور چالیس برس کا ہوا تو لگا کہنے اے میرے رب مجھ کو اس بات کی توفیق دے کہ میں شکر ادا کروں تیرے احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا اور یہ کہ میں نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد میں نیک بختی پیدا کر میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فدائی فرمانبرداروں میں سے ہوں ○ یہی لوگ ہیں جن کے ہم نیک اعمال قبول فرماتے ہیں اور اُن کی خطاؤں سے درگزر کرتے ہیں بہشتی لوگ یہی ہیں یہ سچا وعدہ ہے جو اُن سے کیا جاتا ہے ○ اور جس نے کہا اپنے والدین سے کہ میں بیزار ہوں تم سے کیا تم مجھے وعدہ دیتے ہو کہ میں نکالا جاؤں گا قبر سے حالانکہ صدیاں گزر گئیں ہوں گی مجھ سے پہلے اور ماں باپ تو فریاد کرتے ہیں اللہ سے اور بیٹے سے کہتے ہیں تجھ پر افسوس تو ایمان لے آ۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو وہ شخص کہتا ہے کہ یہ تو صرف اگلوں کی داستانیں ہیں ○ یہی لوگ ہیں جن پر ثابت ہوا عذاب کا وعدہ اُن امتوں کے ساتھ جو گزر گئیں اُن سے پہلے اور اعز یا کی سے [illegible]

ع ۱۰

یہ صحابہ کے لئے پیشگوئی ہے جو قوم فاتح ہے اور شیعہ کا رد ہے -

نقصان پانے والون مین تھے ○ اور ہر ایک کے مرتبے ہین اُن کے کامون کے موافق تاکہ اللہ اُن کو اُن کے اعمال کی پوری پوری جزا دے اور اُن پر کچھ ظلم نہ ہوگا ○ جس دن پیش کئے جائینگے منکر دوزخ پر۔ تو اُن سے کہا جائیگا کہ تم اپنی دنیا کی زندگی ہی مین مزے اڑا چکے اور اُن سے فائدہ اُٹھا چکے تو اب تم کو سزا دیجائیگی ذلت کے عذاب کی اس لئے کہ تم تکبر کیا کرتے تھے زمین مین ناحق (یعنے بے سبب) اور اس سبب سے کہ تم بدکاری کیا کرتے تھے ○ اور بیان کر عاد کے بھائی (ھود) کا جب اُس نے اپنی قوم کو ڈرایا احقاف کی سرزمین مین اور آچکے تھے ڈرانے والے اُن کے آگے سے اور پیچھے سے کہ کسی کی عبادت نہ کرو اللہ کے سوا مین ڈرتا ہون تمھارے لئے (ایک) بڑے دن کے عذاب ○ وہ کہنے لگے کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے تاکہ ہمارے کو باز رکھے معبودون سے تو تو ہم پر لا جس کا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے جب تو سچا ہے ○ ھود نے کہا اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ مین تو تم کو پہنچا تا ہون جو پیغام دیکر ساتھ بھیجا گیا ہے لیکن مین تم کو جاہل لوگ دیکھتا ہون ○ تو جب انھون نے عذاب کو دیکھا کہ ابر سا چلا آرہا ہے میدان کی طرف وہ بولے یہ تو ایک ابر ہے جو ہم پر برسے گا۔ (نہیں نہیں) بلکہ یہ تو وہ عذاب ہے جس کی تم جلدی مچا رہے تھے۔ یہ ایک آندھی ہے جس مین ٹیس دینے والا عذاب ہے ○ ہلاک کردے گا ہر ایک چیز کو اپنے رب کے حکم سے پھر وہ لوگ ایسے ہو گئے کہ اُن کے گھرون کے سوا کچھ نہیں دکھتا ہم اسی طرح سزا دیتے ہین قطع تعلق کرنے والی قوم کو ○ اور ہم نے اُن کو طاقت دی تھی ایسے کامون کی جو تم کو نہین دی اور اُن کو کان اور آنکھ اور دل بھی دئے تھے تو اُن کے کچھ کام نہ آئے نہ کان نہ آنکھ نہ دل کیونکہ وہ بالکل انکار کرتے تھے اللہ کی آیتون کا۔ اور وہی الٹا پڑا اُن پر جس کی وہ ہنسی کیا کرتے تھے ○ اور ہم نے ہلاک کردین بعضی تمھارے آس پاس بستیان ہین اور پھیر پھیر کر نشان بیان کئے تاکہ وہ پلٹ آئین ○ پس کیا ہوا انھون نے کیون نہ مدد کی جن کو انھون نے معبود بنا رکھا تھا اللہ کے سوا قرب کے لئے تو وہ اُن سے کھو گئے بھی تو اُن کا بڑا جھوٹ تھا جو وہ زبردستی بنایا کرتے تھے ○ اور جب ہم نے پھیرا تیری طرف جنون مین سے چند آدمیون کو کہ وہ سننے لگے قرآن کو جب پیغمبر کے پاس آچکے تو آپس مین باتین کرنے لگے کہ چپ رہو تو جب وہ پورا ہو گیا لوٹ کر پہنچے قوم کی طرف ڈراتے ہوئے ○ کہنے لگے اے ہماری قوم ہم نے ایک کتاب سنی جو نازل ہوئی ہے موسیٰ کے بعد تصدیق کرتی ہے سب اچھی باتون کی جو سامنے پیش ہوئی ہین اور ایک سچی بات کی رہنمائی کرتی ہے سیدھی راہ کی طرف ○ اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلانے والون کو مان لو اور ایمان لاؤ تمھارے گناہ تمھارے لئے معاف کئے جائینگے اور ٹیس دینے والے عذاب سے تم پناہ مین آہی جاؤ گے ○ اور جو نہ مانے گا اللہ کی طرف بلانے والے کو تو وہ تھکا نہیں سکتا ملک مین اور اللہ کے سوا اُس کا کوئی بھی مددگار نہین۔ تو یہی لوگ صریح گمراہی مین ہین ○ کیا وہ دیکھتے نہین جس اللہ نے پیدا کیا آسمانون اور زمین کو اور اُن کے پیدا کرنے مین شکست نہ ہوا وہ اس پر بھی قادر ہے کہ جلا اُٹھائے مُردون کو آخرت مین ہان بے شک وہ ہر ایک چیز کا بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ اور جس دن منکر لوگ سامنے لائے جائینگے آگ کے اور اُن سے کہا جائیگا کیا یہ برحق نہین ہے وہ جواب دینگے ہمارے رب کی قسم ہے کیون نہین ضرور برحق ہے اُن سے کہا جائیگا کہ اچھا عذاب چکھو کیونکہ تم حق چھپایا کرتے تھے ○ تو بھی صبر کر جیسا اولوالعزم نبیون نے صبر کیا اور عذاب کی جلدی مت مچا اُن کے لئے کیونکہ یہ لوگ جس دن اُس چیز کو دیکھ لینگے جس کا وعدہ اُن سے کیا جاتا ہے تو اُن کو ایسا معلوم ہوگا کہ گویا وہ ٹھیرے ہی نہین مگر ایک گھڑی دن یہ پہنچا دینا ہے لوگ وہی ہلاک ہونگے جو نافرمان ہین ○

۱ یعنے پیش گوئی عذاب کی کیسے پوری ہوگی -

خٰسِرِيْنَ ۝ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
تَفْسُقُوْنَ ۝ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا
لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ
وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ
اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝
تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝
وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ڮ فَمَآ اَغْنٰى
عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ
حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا
الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ
ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ
يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝
قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى
الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ
لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّحْيِۦ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَيَوْمَ
يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْفُرُوْنَ ۝ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ
مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

منزل ۶ — ع ۲/۱۰/۲ — ع ۳/۶/۳ — ع ۴/۴/۴ ربع

## سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مدنیۃ وھی ثمان وثلثون اٰیۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ○ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ
اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ○ ذٰلِكَ
بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ
اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ○ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتّٰى اِذَا اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا (ربع)
الْوَثَاقَ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ذٰلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ
مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ○ سَيَهْدِيْهِمْ
وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ○ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ
يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ○ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ○ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ
فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ○ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ○ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ○ (ع ١)
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ○ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ
قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْۤ اَخْرَجَتْكَ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ○ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ
زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَاءَهُمْ ○ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ فِيْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ وَ
اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ○ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ وَسُقُوْا مَاءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاءَهُمْ ○ وَ
مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَاءَهُمْ ○ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ
تَقْوٰىهُمْ ○ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ اَشْرَاطُهَا فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا
جَاءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ○ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ○ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ فَاِذَاۤ اُنْزِلَتْ
سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ

## سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مدنی ہے | بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ | اور اس میں اڑتیس آیتیں ہیں

ہم سورۃ محمدؐ کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اللہ کے اسم شریف سے جو رحمٰن و رحیم ہے ○

جن لوگوں نے حق کو چھپایا اور اللہ کی راہ سے روکا اُن کے اعمال اکارت گئے ○ اور جن لوگوں نے سچے دل سے اللہ کو مانا اور بھلے کام کئے اور اُس کو مانا جو پیارے محمدؐ پر اُتارا گیا اور وہی دین سچا ہے اُن کے رب کی طرف سے۔ دُور کر دیا اُن کے گناہوں کو اور اُن کی حالت کو ٹھیک کر دیا[1] ○ یہی سبب ہے کہ جو کافر ہیں وہ چلے جھوٹ بات پر اور جو ایمان دار ہیں انھوں نے سچ کی پیروی کی جو اُن کے رب کی طرف سے ہے۔ یوں ہی اللہ بیان فرماتا ہے لوگوں کے لئے اُن کے اعلیٰ درجے کے حالات ○ پھر جب تمھاری ملاقات ہو جائے منکروں سے تو اُن کی گردنیں مارو۔ یہاں تک کہ جب ان میں خوب خونریزی کر لو تو مضبوط قید کر لو پھر یا احسان کرنا اس کے بعد یا معاوضہ لے کر چھوڑ دینا یہاں تک کہ لڑائی رکھ دے اپنے ہتھیار۔ یہ حالت ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو خود اُن سے انتقام لیتا ○ لیکن وہ چاہتا ہے کہ آزمائیں تم کو ایک دوسرے سے[2] اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے تو اللہ ہرگز اکارت نہ کرے گا اُن کے اعمال ○ قریب ہی اُن کو کامیاب کرے گا اور اُن کی حالت سُدھار دے گا ○ اور اُن کو بہشت میں داخل فرمائے گا جن کا حال اُن کو بتا دیا ہے ○ اے ایمان دارو تم اگر اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمھاری مدد کرے گا (یعنے اللہ کے ارشاد پر چلو گے تو) اور جمائے رہے گا پاؤں تمھارے (تم دین و دنیا میں کامیاب ہو جاؤ گے) اور جو منکر ہیں اُن کو ٹھوکر لگتی ہے اور اللہ نے اکارت کر دئے اُن کے کرتوت ○ یہ اس سبب سے کہ انھوں نے اُس کو پسند نہ کیا جو اللہ نے اُتارا تو اُن کے کرتوت اکارت کر دئے ○ کیا اُن لوگوں نے سیر نہیں کی ملک میں کہ دیکھتے اُن کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے اللہ نے ہلاکت بھیج دی اُن پر اور کافروں کو ایسی ہی سزائیں ملتی رہتی ہیں ○ وجہ یہ ہے کہ اللہ ایمان داروں کا مولیٰ ہے (حامی و کارساز) اور حق چھپانے والوں کا کوئی بھی مولیٰ نہیں ہے ○

ع ۱۱

بے شک اللہ داخل فرمائے گا ایمان دار نیکوکاروں کو باغوں میں جن میں بہ رہی ہیں نہریں اور جو حق چھپانے والے ہیں وہ برتتے سہتے اور کھاتے ہیں جس طرح جانور کھاتے ہیں ○ اور بہت سے گاؤں جو سخت قوت دار تھے اس تیری بستی سے جس نے تجھ کو وطن سے نکال دیا ہے ہم نے اُن کو تباہ کر دیا تو اُن کا کوئی بھی مددگار نہ ہوا ○ بھلا وہ آدمی جو کھلے اور روشن طریقے پر ہو اپنے رب کے اُس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جس کی نظر میں اپنی بدکاریاں ہی بھلی معلوم ہوتی ہیں اور وہ اپنی بُری خواہشوں پر چلتے ہیں ○ اُس جنت کی ایک مثال جس کا متقیوں کو وعدہ کیا گیا ہے[3] اُس میں کثرت سے ایسے پانی کی جس میں بو نہیں اور باسی نہیں ہوتا اور کثرت سے دودھ ہیں جس کا ذائقہ نہیں بدلتا اور کثرت سے رس پینے والوں کے لئے مزے ہیں ○ اور کثرت سے صاف خالص شہد ہیں۔ اور اُن کے لئے وہاں ہر قسم کے میوے ہیں اور اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہے (کم زوری سے حفاظت) (کیا یہ لوگ) برابر ہو سکتے ہیں اُس سے جو ہمیشہ جلتا بھنتا رہے گا اور اُن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا اور وہ اُن کی انتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا ○ اور اُس میں سے بعض آدمی ایسا ہوتا ہے جو کان لگاتا ہے تیری طرف یہاں تک کہ جب وہ نکلتے ہیں تیرے پاس سے تو ذی علم لوگوں سے کہتے ہیں ابھی نبی نے کیا کہا تھا۔ ابھی بھی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مُہر لگا دی ہے اور وہ تو اپنی ہی خواہشوں پر چلتے ہیں (وہ رسم و رواج کو نہیں چھوڑتے اب نیک بختوں کا بیان ہوتا ہے) ○ اور جو لوگ ہدایت پر ہیں اُن کو اللہ نے اور بھی ہدایت دی ہے اور تقویٰ عنایت فرمایا ہے[4] ○ تو کیا لوگ بس الساعۃ یا قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ وہ اُن پر ایک دم سے آ جائے تو کچھ شک نہیں کہ اُس کی نشانیاں آ چکی ہیں (یعنے قرآن خاتم النبی) پھر اُن کو سمجھنا کیا نصیب ہوگا جب اُن پر قیامت آ ہی پہنچے گی ○ تو تو جان رکھ کہ کوئی بھی معبود نہیں اللہ کے سوا اور اپنی بشری تقاضوں کی حفاظت طلب کرتا رہ اور ایمان دار مردوں اور عورتوں کے لئے بھی حفاظت کرتا رہ اور اللہ ہی جانتا ہے

ع ۸

[1] اس میں شیعہ ومنکروں کا ذکر ہے۔

[2] فاتح اور مفتوح میں فرق دکھا اور حاکم محکوم کی عزت اور ذلت میں تمیز ہے ○ یہ کفار کے انحطاط کی پیش گوئی ہے یعنے اب کم ہو جائیں گے۔

[3] یہ ظاہر ملک شام کی فتوحات کی طرف اشارہ ہے بھی۔

[4] یعنے وہ اسلامی ہدایتوں سے کہیں زیادہ متقی اور نیک بنتے جاتے ہیں۔

کھایا کرتے چلے پھرتے اور ہمیشہ کو سکھ کی جگہ ہوگا اور ایمان دار کہتے ہیں کیوں نازل نہیں کی جاتی کوئی سورۃ (جہاد کے بارہ میں) پھر جب نازل کی جاتی

جیسا کہ کوئی بے ہوش پڑا ہوا مرنے کے وقت تکتا ہو (یعنے یہ حکم کیوں آگیا) اُن کے لئے تو بہتر تھی فرمانبرداری
اور معقول بات کہنا پھر جب کام پختہ ہو جاوے (یعنے لڑائی ٹھن جاے) اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہیں تو یہ اُن کے
حق میں بہتر ہے ○ تو کیا تم قریب ہو کہ اگر والی ہو تو ملک میں فساد کرو اور اپنے رشتہ داروں کا لحاظ نہ کرو
○ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور اُن کو بہرا بنا دیا (یعنے حق سننے سے) اور اندھا کر دیا
(یعنے حق دیکھنے سے) ○ تو کیا لوگ غور نہیں کرتے قرآن میں یا اُن کے دلوں پر قفل پڑے ہوے ہیں
کچھ شک نہیں کہ جو لوگ پھر گئے اپنی الٹی طرف ایسی حالت کے بعد کہ مرتد ہو گئے جب کہ ہدایت
کی راہ ظاہر ہو چکی شیطان نے اُن کو آراستہ کر دکھایا اور اُن کو ڈھیل دی ہے ○ یہ اس سبب
سے ہے کہ انھوں نے لوگوں سے کہا جو ناپسند کرتے ہیں اللہ کے اُتارے ہوے کو کہ ہم تمھاری اطاعت کریں
گے بعض کاموں میں اور اللہ اُن کے بھیدوں کو خوب جانتا ہے ○ پھر کیا حال ہوگا جب فرشتے اُن کی جانیں
نکال لیں گے اُن کے منہ اور پیٹھوں کو مارتے ہوے ○ یہ اس سبب سے کہ وہ وہ چال چلے جو اللہ کو غصہ دلاتی
ہے اور اللہ کی خوشنودی کو انھوں نے بُرا سمجھا تو اللہ نے اُن کا کیا کرایا اکارت کر دیا ع کیا یہ لوگ
خیال کرتے ہیں جن کے دلوں میں کمزوری ہے (یعنے نہ تاب مقابلہ نہ قوت فیصلہ رکھتے ہیں) کہ اللہ
ہرگز ظاہر نہ کرے گا اُن کے دلوں کے کینے ○ اور اگر ہم چاہیں تو تجھے وہ لوگ دکھا دیں تو تو اُن کے
چہرے سے پہچان لے اُن کو (منافق اپنے چہروں سے پہچانے جاتے ہیں) اور بے شک تو اُن کو پہچانے گا
اُن کی بات کی ادا اور طرز کلام سے اور اللہ تمھارے کرتوتوں کو جانتا ہے ○ اور ہم تو امتحان دیں گے
امتحان کر کے یہاں تک کہ معلوم کر لیں تم میں نیک کوشش کرنے والوں اور نیکیوں پر جمنے والوں
اور بُرائیوں سے بچنے والوں کو اور تمھارے حالات کو ظاہر کر دیں گے ○ بے شک جن لوگوں نے
انکار کیا اور حق کو چھپایا اور اللہ کے رستے سے روکا اور رسول کو دکھ دیا وہ بھی اس کے
بعد کہ اُن پر ظاہر ہو چکی راہ راست تو وہ لوگ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکیں گے اور قریب ہی
اللہ اُن کے اعمال اکارت کر دے گا (یعنے اُن کے منصوبے غلط ہو جائیں گے) ○ اے ایمان دارو فرمان بردار
بنو اللہ کے اور اطاعت کرو رسول کی اور تباہ نہ کرو اپنے کاموں کو (ریاکاری سے) نافرمانی کو کام نہ کرو ○ کچھ شک نہیں
کہ جن لوگوں نے حق چھپایا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر وہ مر گئے اور حق کا اظہار نہ کر کے مر گئے تو ہرگز مغفرت نہ کرے گا اُن کی اللہ ○ تو تم
بودے نہ بنو اور صلح کی طرف یعنے جنگ کرتے رہو اور تم ہی برابر رہو گے تسلی اللہ کی (اللہ) تو تمھارے ساتھ ہے اور
وہ تمھارے اعمالوں میں ہرگز تمھارا نقصان نہ کرے گا (یعنے تمھاری تدبیریں نیکی ہی جائیں گی) ○ اس کے سوا نہیں
کہ یہاں کی زندگی تو ایک فرضی کھیل ہے اور اللہ سے غافل کرنے والا تماشا ہے اور اگر تم اللہ کو مانو گے اور سچے
بنو گے تو وہ تمھیں تمھارے اجر عطا فرماوے گا اور تم سے تمھارے مال نہ مانگے گا ○ اور اگر وہ تم سے تمھارا مال
مانگے اور تم کو تنگ کرے (یعنے سختی سے مانگے) تو تم بخل کرنے لگو اور وہ تمھارے کینے ظاہر کر دے ○ تو تم وہ
لوگ ہو کہ تم کو بلایا جاتا ہے اس واسطے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو کوئی تو تم میں سے ایسا ہے جو بخل کرتا
اور جو بخل کرتا ہے تو اپنی ہی جان کے ساتھ بخل کرتا ہے اور اللہ تو غنی ہے اور تم محتاج فقیر ہو اور اگر تم منہ پھیرو گے تو اللہ
دوسری قوم کو بدل لے آئے گا تمھارے سوا پھر تو وہ تمھاری طرح نہ ہوں گی ع

| سورۃ فتح مدنی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | میں ۲۹ انتیس آیتیں ہیں |
| --- | --- | --- |

ہم سورۃ فتح کو شروع کرتے ہیں اس کے نام سے جس نے سب کچھ بنایا اور بہت ہی بیج کوشش کا بدلہ دیا ○
بے شک ہم نے تجھ کو کھلم کھلا فتح دی ○ نتیجہ یہ کہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دئیے اور تجھ پر اپنا احسان پورا کرے اور تجھ کو سیدھی
راہ چلائے ○ اور تجھ کو اللہ مدد دے (اور) زبردست فتح دیوے ○ وہی اللہ ہے جس نے اطمینان اُتارا ایمان داروں کے دلوں میں
تاکہ اُن کا ایمان اور زیادہ ہو اُن کے ایمان کے ساتھ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے واسطے ہیں - اور اللہ

اس ... زمانہ مسیح موعود کی ... اشارہ ہے فیج اعوج کے زمانہ کے مقابل ...

عالم اجانے والا حکمت والا ہے ○ تاکہ داخل فرماوے ایمان دار مردوں اور عورتوں کو ان باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ رہیں گے

... اور الا ہنا ... ہر ... ور

نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلٰى لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ
صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا
أَرْحَامَكُمْ ۝ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمٰٓى أَبْصَارَهُمْ ۝ أَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ
الْقُرْاٰنَ أَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ أَقْفَالُهَا ۝ إِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى أَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى
الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۗ وَأَمْلٰى لَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ
فِيْ بَعْضِ الْأَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۝ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ
وَأَدْبَارَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ أَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝ أَمْ حَسِبَ
الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ أَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ أَضْغَانَهُمْ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَأَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ
وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۝ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ
وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا أَخْبَارَكُمْ ۝ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ
مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۗ وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا أَعْمَالَكُمْ ۝ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا
وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا إِلَى السَّلْمِ ۖ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَ
لَنْ يَّتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝ إِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۗ وَإِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ أُجُوْرَكُمْ
وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۝ إِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ۝ هٰٓأَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ
لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۗ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ
وَأَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا أَمْثَالَكُمْ ۝

## سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ
عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ أَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ
فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا إِيْمَانًا مَّعَ إِيْمَانِهِمْ ۗ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۗ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ○ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ○ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ
اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ
اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ○ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا
فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ
اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ○ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ
الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ
قَوْمًا بُوْرًا ○ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ○ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ سَيَقُوْلُ
الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا
كَلٰمَ اللّٰهِ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا بَلْ كَانُوْا
لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ○ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ
تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ○ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ○ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ
فَتْحًا قَرِيْبًا ○ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ
كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ○ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ○
سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ○ وَهُوَ

نصف — ع ١٠ / ٩ — نصف ع ٢ / ١٠

عورتوں کو عذاب دے گا اور مشرک مردوں اور عورتوں کو جو گمان کرتے ہیں اللہ کے ساتھ برا انہی پر پڑے گا مصیبت
کا برا چکر اور اللہ ان پر خفا ہوا اور دور کر دیا ان کو اور ان کے لئے طیار کر رکھا ہے جہنم اور وہ بہت ہی
بری جگہ ہے○ اور اللہ ہی کے لشکر ہیں آسمان اور زمین کے اور اللہ بڑا زبردست حکمت والا ہے○ بے شک ہم نے تجھ کو
بھیجا ہے بادشاہ بنا کر جو دوستوں کو خوشخبری سنانے والا اور دشمنوں کو ڈرانے والا ہے○ تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ اور
اس کے رسول پر اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم اور اللہ ہی کی تسبیح کرو صبح شام○ کچھ شک نہیں کہ جو لوگ
تجھ سے بیعت کرتے ہیں تو وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے پھر جو عہد توڑ دے گا
تو وہ اپنے ہی نفس کے لئے توڑ دے گا اور جو اس عہد کو پورا کرے گا جو اللہ سے کیا ہے تو اللہ اس کو قریب ہی
عطا فرمائے گا بڑا اجر○ اب تجھ سے کہیں گے پیچھے رہ جانے والے (یعنی منافق) گنواروں میں سے کہ ہم کو مشغول رکھا
ہمارے مال اور بال بچوں نے تو آپ ہمارے لئے بخشش مانگئے یہ لوگ کہیں گے اپنے منہ سے جو ان کے دلوں
میں نہیں۔ تو کہہ دے اللہ کے مقابل میں تمہارا کون مالک ہے کچھ بھی اگر وہ تم کو نقصان پہنچانا چاہے یا نفع
دینا چاہے۔ بلکہ جو تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر رہا ہے○ بلکہ تمہارا یہی گمان رہا کہ رسول اللہ اور ایمان والے
لوگ ہرگز گھر کی طرف واپس نہ آ سکیں گے اور یہ بات تمہارے دلوں میں اچھی دکھائی گئی اور تم برے برے خیال
کرتے تھے اور تم ہلاک ہونے والی قوم تھے○ اور جو کوئی نہ ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر تو ہم نے
طیار کر رکھی ہے منکروں کے لئے دہکتی ہوئی آگ○ اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے وہ
جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بڑا غفور الرحیم ہے○ قریب ہے کہ پیچھے رہ جانے
والے کہیں گے جب تم غنیمت کی طرف جانے لگو گے کہ ان کو حاصل کرو کہ ہم کو اجازت دو کہ ہم تمہاری
پیروی کریں وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے کلام کو بدل ڈالیں۔ تم کہہ دو ہرگز نہ چلنے پاؤ گے ہمارے ساتھ اسی طرح
اللہ نے فرما دیا ہے پہلے سے پھر اب کہیں گے کہ نہیں جی تم تو ہم سے حسد رکھتے ہو۔ نہیں بلکہ وہ سمجھتے ہی
نہیں کچھ بھی مگر تھوڑے سے○ کہہ دے پیچھے رہ جانے والے گنواروں کو قریب ہی تم بلائے جاؤ گے سخت لڑنے والوں
کی طرف کہ تم ان سے لڑو گے یہاں تک کہ وہ مسلمان ہو جاویں گے پھر اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو عطا
فرمائے گا اچھا اجر اور اگر تم پیٹھ پھیر دو گے جیسے تم پیٹھ پھیر بیٹھے تھے پہلی بار تو تم کو اللہ ٹیس دینے والا
عذاب دے گا○ نہ اندھے پر کچھ حرج ہے اور نہ لنگڑے پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیمار پر کچھ تنگی ہے اور جو کوئی
اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے وہ اس کو باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہیں اور جو
پھر جائے گا تو اسے ٹیس دینے والا عذاب دے گا○ بے شک اللہ راضی ہو گیا ہے مومنوں سے جب وہ
تجھ سے بیعت کرنے لگے درخت کے نیچے پس اس نے جان لیا جو کچھ ان کے دلوں میں ہے پھر نازل
فرمایا ان پر اطمینان اور ان کو فتح قریب کا بدلہ دیا○ اور بہت سی غنیمتیں جن پر
قبضہ کریں گے۔ اور اللہ بڑا زبردست حکمت والا ہے○ اللہ نے تم سے وعدہ فرمایا ہے بہت
سی غنیمتوں کا کہ تم ان کو لو گے تو تم کو جلد عطا فرمائیں یہ غنیمتیں (یعنی فتح خیبر) اور لوگوں
کے ہاتھ روکے تم سے تاکہ ایک نمونہ ہو قدرت کا ایمان داروں کے لئے اور تاکہ اللہ تم کو
سیدھی راہ بتا دے (کامیابی کی)○ اور ایک فتح اور بھی ہونے والی ہے جن پر ابھی تم نے
قدرت نہیں پائی بے شک وہ اللہ کے ہاتھوں میں ہے۔ اور اللہ ہر ایک چیز کا بڑا اندازہ
کرنے والا ہے○ اور اگر کافر تم سے لڑیں تو وہ پیٹھ بنا کر بھاگ جائیں گے پھر نہ کوئی
حمایتی پائیں نہ مددگار۔ یہ اللہ کی رسم ہے جاری جو پہلے سے ہوتی چلی آئی ہے
اور تو اللہ کے رسم میں کبھی تبدیل نہ پائے گا○ وہی اللہ ہے

نصف

۱۔ دست شفقت و حمایت الٰہی

ع ۱۰

نصف

ع ۲

۲۔ بیعت غنیمت ہاتھ آئی۔

جنہوں نے روک رکھے کافروں کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے مکہ کے اندر بعد اس کے کہ تم اُن پر فتح پا چکے تھے[1] اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو بخوبی دیکھ رہا ہے ۝ کافر وہی تو ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو روکا تعظیم والی مسجد سے اور قربانی کے جانوروں کو روکا کہ وہ رُکے کھڑے رہے اور قربانی کی جگہ نہ پہنچے اور اگر ہوتے کچھ مرد ایماندار اور کچھ عورتیں ایماندار (مکہ میں) جن کو تم جانتے نہیں تو (انجانی میں) وہ تمہارے ہاتھ سے پیسے جاتے اور روندے جاتے پھر تم پر خرابی آجاتی اُن سے (یعنی مومنوں کے مارے جانے سے) بے خبری اور لاعلمی کی حالت میں نتیجہ یہ کہ اللہ داخل فرمائے اپنی رحمت میں جس کو چاہے اگر وہاں کے مسلمان جدا ہوتے تو ہم کافروں کو ضرور سزا دیتے تکلیف دینے والے عذاب کی ۝ جس وقت ٹھان لی کافروں نے اپنے دل میں ضد وہ بھی جاہلیت کی ضد تو اللہ نے نازل فرمایا اپنی طرف سے اپنے رسول اور ایماندار وں پر دلی اطمینان اور اللہ سے ڈرنے کی بات اُن کو لازم کر دی اور وہی لوگ اس کے لائق اور اس بات کے اہل تھے۔ اور اللہ ہر ایک چیز سے واقف ہے ۝ ع بے شک اللہ نے سچا کر دکھلایا تھا اپنے رسول کو واقعی رویا کہ ضرور تم داخل ہو گے مسجد حرام میں اس لیے کہ اللہ نے چاہ لیا ہے اطمینان کے ساتھ اپنے سروں کے بال منڈواتے اور کتروانے ہوئے بے خوف پھر اللہ نے جانا جس کا تم کو علم نہ تھا اور اس کے سوا ایک قریب ہی فتح اُس نے مقرر فرمائی ۝ اور وہی اللہ ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ تاکہ اُس کو غالب کرے تمام دینوں پر[2] اور اللہ کافی ہے گواہی کے لئے ۝ محمد اللہ کا رسول ہے[3] اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر بہت موثر ہیں ان سے متاثر نہیں ہوتے تحدیدہ غالب ہیں[4] اور آپس میں ایک دوسرے سے متاثر ہوئے ہیں رحیم ہیں[5] تو اُن کو دیکھتا ہے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے اللہ کا فضل چاہتے ہیں اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں اُن کی نشانیاں اُن کے چہروں میں ہیں سجدوں کے اثر سے یہی اُن کی مثال ہے توریت میں (استثناء باب ۳۳ (۲)) اور یہی ان کی مثال ہے انجیل میں (متی باب ۱۳ – آیت ۳۱-۳۲-۹-۳) جیسے ایک کھیتی ہے جس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس کو موٹا کیا تو وہ موٹی ہو گئی ہے پھر سیدھی کھڑی ہو گئی اپنی نال پر پیاری لگتی ہے کسانوں کو تاکہ اللہ جلائے ایمان داروں سے سب کافروں کا اور اللہ نے وعدہ فرمایا ایمان داروں سے مغفرت اور اجر عظیم کا ع

| سورۂ حجرات مدنی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ | میں اٹھارہ آیتیں ہیں ۔ |
|---|---|---|

حٰم سورۂ حجرات کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس عظمت اللہ کے اسم شریف سے جس نے رسول اللہ کے مصاحبوں کو آگے سے چن رکھا اور دین کی نیک کوششوں کا بدلہ دینے والا ہے ۝

اے ایمان دارو اللہ اور رسول اللہ کے آگے کوئی بات بڑھ کر پیش دستی نہ کرو اللہ ہی کو سپر بناؤ اور اُسی کا خوف رکھو بے شک اللہ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے ۝ اے ایمان دارو اونچی ور برابر نہ ہو تمہاری آواز نبی کی آواز سے اور مقابلہ نہ کرو بخوبیمت جیسے مقابلہ کیا کرتے ہو تم ایک سے ایک ایسا نہ ہو کہ اکارت ہو جائے تمہارا سب کیا کرایا اور تم کو خبر ہی نہ ہو ۝ جو لوگ بی آواز سے بولتے ہیں (یعنی نرم و محبت آمیز) اور بہت کہ رسول اللہ کے پاس یہی لوگ ہیں اللہ نے امتحان لیا اُن کے دلوں کا تقوے کے لئے اُن کے لئے مغفرت ہے اور اجر عظیم ہے ۝ جو لوگ تجھ کو زور زور سے پکارتے ہیں حجروں کے باہر سے اُن میں بہت سے لوگ عقل ہی نہیں رکھتے ۝ اور کاش وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تو ان کی طرف خود ہی آتا تو یہ اُن کے حق میں بہتر تھا اور اللہ بڑا غفور الرحیم ہے ۝ اے ایمان دارو اگر تمہارے پاس کوئی بدکار فاسق کسی قسم کی خبر لائے تو تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ تم دانستہ کسی قوم پر جا پڑو پھر اپنے کئے پر پچھتاؤ ۝ ۴

اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کا رسول موجود ہے اگر وہ تمہارا کہا مانا کرے تمہارے بہت سے کاموں میں تو تم ضرور مشکلات

---

حواشی:

[1] یہ فتح مکہ یا حدیبیہ کے متعلق ہے۔

[2] تکمیل اشاعت ہدایت کی حیثیت سے یہ پیش گوئی بھی مسیح موعود کے متعلق ہے۔

[3] یعنے محمد کے رنگ سے رنگین ہیں جو جلالی اسم ہے۔

[4] یعنے احمد کے رنگ سے رنگین ہیں جو جمالی اسم شریف ہے۔

[5] کفار کے نزدیک برا اور اللہ کو پسند ہیں۔

[6] استاد کرو اور مرید و پیر میاں بی بی حاکم محکوم باپ بیٹے کے آداب بتائے ہیں۔

[7] قلب کی حالت کا امتحان لیا تا انعام دے کیونکہ امتحان محنت لینے کو ہوتے ہیں تا کہ اس کا نتیجہ دیا جائے۔

ع ۹ — ۱۱ — ع ۱۳ — ۱۲

الَّذِیْ کَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ۝ هُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اَنْ یَّبْلُغَ
مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِیْبَكُمْ مِّنْهُمْ
مَّعَرَّةٌۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ لِیُدْخِلَ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَیَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ
عَذَابًا اَلِیْمًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّةَ حَمِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ
عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰی وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ
اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ۙ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ
مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِیْبًا ۝ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی
الدِّیْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ
شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ
الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ۝

## سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِیَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | وَهِیَ ثَمَانِیْ عَشْرَةَ اٰیَةً

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰی ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝
اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰی
تَخْرُجَ اِلَیْهِمْ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ
فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْۤا اَنْ تُصِیْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰی مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ ۝ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ
فِیْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ یُطِیْعُكُمْ فِیْ كَثِیْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیْكُمُ الْاِیْمَانَ

وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُونَ ۝
فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا
بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ
فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ
فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ
عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ
وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا
وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ
اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ
لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ۖ
قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَٰكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ
وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا
بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝
قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝
يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا ۖ قُل لَّا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُم ۖ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ
لِلْإِيمَانِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

## سُورَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَأَرْبَعُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

قٓ ۚ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۝ بَلْ عَجِبُوا أَن جَاءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَٰذَا شَيْءٌ
عَجِيبٌ ۝ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۖ ذَٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ۝ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۖ وَ
عِندَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِيجٍ ۝ أَفَلَمْ يَنظُرُوا
إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ ۝ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا
فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝

منزل

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ
لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ
قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ
خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ (ع ۱ ۱۵)
اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝ مَا يَلْفِظُ مِنْ
قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۝
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۝ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ۝
لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ
قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۝
اِۨلَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ
وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝ مَا يُبَدَّلُ
الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝ (ع ۲ ۱۴)
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝ مَنْ خَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝ لَهُمْ مَّا
يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا
فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ
شَهِيْدٌ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖۗ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ
لُّغُوْبٍ ۝ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝
وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝
يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ۝ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا
الْمَصِيْرُ ۝ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ۝ نَحْنُ
اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۟ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝ (ع ۳ ۱۷)

اور ہم نے بادل سے پانی برسایا بابرکت پھر اُس سے اُگائے باغ اور اناج جو کاٹا جاتا ہے ○ اور لمبی لمبی اور اونچی کھجوریں
بھی جن کے کا بھے تہ بہ تہ ہیں ○ بندوں کو روزی دینے کے لئے اور ہم نے اُس سے زندہ کر دیا مردہ شہر کو
اسی طرح نکلنا ہوگا (قبروں سے قیامت کے لئے) ○ جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم کے لوگ اور
کنویں والے اور ثمود ○ اور عاد اور فرعون اور لوط کی برادری ○ اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم سب
نے نبیوں کو جھٹلایا تو اُن پر میرا عذاب ثابت ہو گیا ○ تو کیا ہم تھک گئے پہلی ہی بار پیدا کرنے سے
کچھ بھی نہیں بلکہ وہ لوگ شبہ میں پڑے ہوئے ہیں جدید پیدائش (یعنی مر کر جی اُٹھنے) سے ○ اور
بے شک نہیں کہ ہم نے پیدا کیا آدمیوں کو اور ہمیں جانتے ہیں جو جو خطرے اُس کے دل میں گزرتے ہیں اور ہم اس کی رگِ جان
سے بھی زیادہ قریب ہیں الانسان کے جو شہ رگ ... رگوں میں ہوتا ہے ○ جب لیتے جاتے ہیں یا حفاظت کرتے جاتے
ہیں دو ... حفاظت کرنے والے ایک داہنی طرف سے ایک بائیں طرف سے بیٹھے ہوئے ○ یہاں تک کہ کوئی
بات بھی آدمی مُنہ سے نہیں نکالتا مگر اُس کے پاس ایک نگہبان طیار رہتا ہے (لکھ لینے کو) ○ اور آئے گی
موت کی بیہوشی یقیناً ۔ یہ وہی ہے جس سے تو گریز کیا کرتا تھا ○ اور صور پھونکا جائے گا ۔ یہ وہی دن ہے
جس سے ڈرایا گیا تھا ○ اور ہر ایک نفس آئے گا اُس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہوگا ایک گواہی دینے والا
○ اور ہم کہیں گے بے شک تو اِس دن سے بے خبری تھا تو ہم نے اُٹھا لیا تجھ سے تیرا پردہ تو آج
تیری نظر بڑی تیز ہے ○ اور اُس کا ساتھی یا فرشتہ ہم نشین کہے گا یہ جو میرے پاس ہے یہ طیار ہے ○
(حکم ہوگا) ڈال دو ڈال دو جہنم میں ہر ایک نافرمان سرکش کو ○ اور بھلائی سے روکنے والے اور حد سے
بڑھنے والے اور شک لانے والے کو ○ جس نے ٹھیرایا اللہ کے سوا اور دوسرا معبود تو ہر ایک ایسے شخص
کو ڈال دو ڈال دو سخت عذاب میں ○ اُس کا ساتھی شیطان کہے گا اے ہمارے رب میں نے تو اِس کو
سرکش بنایا نہیں لیکن یہی پہلے درجے کی گمراہی میں پڑا ہوا تھا ○ اللہ فرمائے گا جھگڑا نہ کرو میرے حضور
میں میں تو پہلے ہی بھیج چکا تھا تمہاری طرف عذاب کا وعدہ ○ بات نہیں بدلی جاتی میرے پاس اور میں
اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ○ جس دن ہم جہنم سے پوچھیں گے کیا تو بھر بھی گئی
وہ کہتی جائے گی کیا کچھ اور بھی ہے ○ اور متقیوں کے واسطے جنت قریب لائی جائے گی دور نہ ہوگی ○
یہ وہ ہے جس کا وعدہ ہر ایک توبہ کرنے والے اور حفاظت کرنے والے کے واسطے کیا گیا تھا ○ جو شخص رحمٰن
سے ڈرتا ہے تنہائی میں بے دیکھے اور توبہ کرنے والا دل لے کر آتا ہے ○ اُس کو سلامتی کے ساتھ داخل کرو
یہ ہمیشگی کا دن ہے ○ اُن لوگوں کو وہاں ملے گا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس نعمت کچھ ہے اس سے
زیادہ یہ کہ اللہ کا دیدار نصیب ہوگا) ○ اور اُن سے پہلے ہم بہت سی جماعتیں ہلاک کر چکے ہیں وہ تو اُن سے
بھی زیادہ قوی تھیں دست درازی میں جنہوں نے بہت سے شہر چھان مارے تھے کیا اُن کو کوئی
نجات کی جگہ ملی ○ یہ اُس شخص کے لئے یادگار رہے اور نمونہ ہے جو دل رکھتا ہو یا کان لگائے دل سے
متوجہ ہو کر ○ اور بے شک ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور اُن چیزوں کو جو اُن میں ہیں چھ
وقتوں میں اور ہم کو تکان نے چھوا تک نہیں ○ بس تو صبر کر اُن باتوں پر جو وہ کہتے ہیں اور تسبیح کر
اپنے رب کے حمد کی سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے ○ اور کچھ رات کے حصہ میں بھی اس کی تسبیح
اور سجدے کے بعد بھی یا بعد نماز بھی ○ اور سن جس دن پکارنے والا پکارے گا قریب ہی کسی جگہ سے ○
اور جس دن وہ حق طریق سے ایک للکار سنیں گے اسی وقت قبروں سے نکل کھڑے ہوں گے ○ بے شک ہمیں ہم ہی
جلاتے اور مارتے ہیں اور ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے ○ جس دن زمین اُن سے پھٹ جائے گی اور وہ دوڑتے
ہوئے نکلیں گے یہ اُٹھانا اور جمع کرنا ہم پر بڑا آسان ہے ○ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں اور
تو اُن پر کچھ جبر کرنے والا تو نہیں ہے تو تو نصیحت کر قرآن سے اُس شخص کو جو ڈرتا ہے میرے
ڈرانے سے ○

۱ حقوق العباد اور حقوق اللہ کی حفاظت کرنے والے کے لئے ۔

۲ یعنی شرفا، اتقیا، عملِ صالح، سیاہ امرا رکھے ۔

۳ علم کے ذریعے یقین ہیں قلب سمع مشاہدہ

۴ نمازیں سورہ فاتحہ کا پڑھنا فرض معلوم ہوتا ہے ۔

ع ۱۵  ۱۵
ع ۱۶  ۱۶
ع ۱۷  ۱۷

## سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۙ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۙ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۙ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۙ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ
لَصَادِقٌ ۙ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۗ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ يُّؤْفَكُ
عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ؕ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ
يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝
كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ وَفِيْۤ اَمْوَالِهِمْ
حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۙ وَفِيْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝
وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ
تَنْطِقُوْنَ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ
قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝ فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۙ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا
تَاْكُلُوْنَ ۝ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ
وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝

**قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمٍ** (جزء ۲۷)

مُّجْرِمِيْنَ ۙ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ۙ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ۝ فَاَخْرَجْنَا
مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا فِيْهَاۤ
اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝ وَفِيْ مُوْسٰۤى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ
مُّبِيْنٍ ۝ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ
مُلِيْمٌ ۝ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ۝ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ
كَالرَّمِيْمِ ۝ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ۝ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ
الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ۝ وَقَوْمَ نُوْحٍ
مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝ وَالْاَرْضَ
فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَفِرُّوْۤا

اللہ ہی کی طرف ہے بیشک مین تم کو اس کی طرف سے صاف صاف ڈرسنانے والا ہون ○ اور نہ ٹھیراؤ اللہ کے ساتھ دوسرا معبود تو مین تم کو اس کی طرف سے صاف صاف ڈرسنانے والا ہون ○ اسی طرح سے اُن سے اگلون کے پاس بھی جو رسول آیا انھون نے (یعنے قوم نے) یہی کہا کہ وہ جوگی یا دیوانہ ہے ○ کیا اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کر دی یا کرتے آرہے ہین کچھ نہیں یہ لوگ تو بڑے ہی شریر اور سرکش ہین ○ تو تو اُن سے مُنہ پھیر لے اب تجھپر کچھ ملامت نہین اور سمجھاتا رہ کہ سمجھانا ایمان دارون کو فائدہ دیتا ہے اور مین نے بڑے آدمی اور جن اور غریب آدمی انسان کو جو پیدا کیا ہے تو بس اسی لئے کہ وہ میری ہی عبادت کرتے رہین [1] ○ مین تو نہین مانگتا ہون اُن سے روپیہ اور نہ یہ چاہتا ہون کہ وہ مجھے کھانا کھلایا کرین ○ کچھ بھی شک نہین کہ اللہ ہی بڑا روزی رسان بڑے صاحب قوت ہے ○ تو ان ظالمون کا بھی ایک عیر سا (ڈول) ہے جیسے حیرسا ہے اُن کے ساتھیون کا تو وہ مجھ سے جلدی نہ مچائین ○ یہ خرابی ہے حق چھپانے والون کے لئے اُس دن جن کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے ○

## سورۂ طور مکی ہے اور اس مین بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ اُنچاس ۴۹ آیتین ہین

ہم سورۂ طور کو پڑھنا شروع کرتے ہین اُس اللہ کے اسم شریف سے جو قسمون کو دلائل کے رنگ مین پہلے سے رکھ چکا اور جو دعوون کے ثبوتون کو پیش کرنے والا ہے ○

موسیٰ کے مقام قرب کی قسم ○ اور اُس قرآن شریف کی جو ہرن کی صاف جھلّی اور کشادہ کاغذ مین لکھا ہوا ہے اور مکہ معظمہ کی قسم جو ہمیشہ آباد رہے گا ○ اور بلند چھت (یعنے آسمان) کی قسم [2] ○ اور لبریز سمندر کی قسم [3] ○ کہ بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور ضرور ہونے والا ہے ○ اور اُسے کوئی بھی ٹالنے والا نہین ○ جس دن لرز جائیگا آسمان کپکپا کر (یعنے آسمان کی گردش اُلٹ پلٹ ہو جائیگی) ○ اور بڑے بڑے پہاڑ چلنے لگین گے دوڑا دوڑ [4] ○ تو خرابی ہے اُس دن جھٹلانے والون کے لئے ○ جو اپنے جھوٹے کھوج مین (بیہودہ) بازی کرتے ہین ○ جس دن اُن کو دھکیلا جائے گا جہنم کی آگ مین دھکّے دے کر ○ (اور کہا جائے گا) وہی یہ آگ جس کو تم جھوٹ جانتے تھے ○ اب بھلا یہ جادو ہے یا تم کو سوجھتا ہی نہ تھا ○ چلو اُس مین داخل ہو پھر صبر کرو یا نہ کرو (دونون) برابر ہین (کیا) تمھارے حق مین دونون برابر ہین - اور تم کو انھین بداعمالی کا نتیجہ ملے گا جو تم کرتے تھے ○ متقی تو جنتون اور نعمتون مین ہون گے خوش ہے میوے تمہارے ہون گے جو اُن کو دئے اُن کے رب نے اور اُن کو بچا لیا اُن کے رب نے جہنم کے عذاب سے ○ کھاؤ اور پیو خوب مزے سے اُن کامون کے عوض مین جو تم کرتے تھے ○ وہ تکئے لگائے ہونگے برابر بچھے ہوئے تختون پر بیٹھے ہون گے اور ہم اُن کی تزویج کر دین گے اعلی درجہ کی بی بیان بڑی بڑی آنکھون والی کا ○ اور جو ایمان لائے اور اُن کی اولاد نے اُن کی راہ چلی ایمان کے ساتھ تو ہم اُن کے پاس اُن کی اولاد کو پہنچا دین گے اور ہم کم نہ کرین گے اُن کے اعمال مین سے کچھ ہر ایک آدمی اپنی کمائی کے عوض مین گرو ہے ○ اور ہم نے میوون اور پھلون کی جو دل چاہ رہی ہین اور گوشت کی ریل پیل کر دی اور بڑھا دی ہم نے اُن کو ○ اور وہ محبتانہ آپس مین چھینا جھپٹی کرین گے ایک دوسرے کے ہاتھ سے پیالے اُس مین نہ لغو ہے نہ گناہ ○ اور اُن کے پاس پھرتے رہین گے نوجوان شہزادے گویا وہ چھپائے ہوئے موتی ہین ○ اور وہ ایک دوسرے کی طرف مُنہ کرکے آپس مین بات چیت کرین گے ○ بولین گے ہم تو پہلے اپنے گھر والون مین ڈرا کرتے تھے ○ پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہم کو گرم لُو کے عذاب سے بچا لیا ○ ہم اس سے پہلے اللہ ہی کو پکارا کرتے تھے بے شک وہی بڑا احسان فرمانے والا رحیم ہے ○ تو اے پیارے محمد (صلعم) تو نصیحت کرتا رہ تو تو اپنے رب کے فضل و رحمت سے نہ تو کاہن ہے (اور) نہ دیوانہ ○ کیا یہ لوگ کہتے ہین یہ ایک شاعر ہے ہم اُس کے حق مین انتظار کرتے ہین زمانہ کی گردشات اور ہلاکت کا ○ کہہ دے تم منتظر رہو البتہ مین بھی انتظار کر رہا ہون ○ کیا اُن کی عقلین اُن کو ایسی ہی بیہودہ باتین سکھاتی ہین یا وہ لوگ ہی شریر ہین ○ یا کہتے ہین کہ اس نے بنا لیا ہے قرآن کو نہین نہین بلکہ وہ ایمان نہین لائین گے ○ تو اُن کو چاہئے کہ لے آئین کوئی کلام اسی طرح کا جب وہ سچے ہین ○ کیا وہ آپ پیدا ہو گئے ہین کسی کے پیدا کئے بغیر

[1] یعنے ہر ایک قول و فعل قرآن و سنت کے موافق ہو۔

[2] اس مین بدر کی جنگ کی طرف بھی اشارہ ہے

[3] اس مین مکہ کی فتح کے بعد کا حال ہے -

[4] یعنے زمرا رسنگے ٹکڑے ہو جائین

منزل ۷

إِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ
طٰغُوْنَ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْتُ
الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝ اِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ
فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

ع ۱۴ ~ ۳ ~ ۲

## سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَهِيَ تِسْعٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَاۗءُ مَوْرًا ۝ وَّ
تَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝ يَوْمَ

وقف لازم

يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ
لَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَاۗءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۝ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ
عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗــــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ مُتَّكِــِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ
مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّــتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَـقْنَا بِهِمْ
ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٍٔ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ
وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ۝ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ
غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ۝ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ يَّتَسَاۗءَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا
اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ۝ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ۝ اِنَّا كُنَّا مِنْ
قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ۝ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۝
اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ۝ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ۝
اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝
فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ

ع ۱۸ ~ ۱ ~ ۲

أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۝ أَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ۝ أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ
رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝
أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۝ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ
فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ۝
فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝
وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ
فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ۝

## سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ | اثْنَتَانِ وَسِتُّونَ آيَةً

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوٰى ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝ وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ
يُوحٰى ۝ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوٰى ۝ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ۝ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ۝ فَأَوْحٰى إِلٰى عَبْدِهِ مَا أَوْحٰى ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأٰى ۝
أَفَتُمَارُونَهُ عَلٰى مَا يَرٰى ۝ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرٰى ۝ عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهٰى ۝ عِندَهَا جَنَّةُ
الْمَأْوٰى ۝ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَأٰى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ
الْكُبْرٰى ۝ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزّٰى ۝ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرٰى ۝ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ
الْأُنثٰى ۝ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزٰى ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ
اللّٰهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ
الْهُدٰى ۝ أَمْ لِلْإِنسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝ فَلِلّٰهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولٰى ۝ وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ
لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِن بَعْدِ أَن يَأْذَنَ اللّٰهُ لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضٰى ۝ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنثٰى ۝ وَمَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ
إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝ فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلّٰى ۝ عَن
ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۝ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن
ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

یا وہ خود پیدا کرنے والے ہیں ○ یا انھوں نے پیدا کیا آسمانوں زمین کو کچھ بھی نہیں وہ تو یقین ہی نہیں کرتے (بڑے بد عقل اکھڑ ناسمجھ ہیں) کیا اُن کے نزدیک تیرے رب کے خزانے ہیں یا وہ داروغہ چودھری ہیں (یا کوتوال و زبردست)○ یا اُن کے پاس کوئی ایسی سیڑھی ہے جس پر وہ چڑھ کر سنا کرتے ہیں تو چاہیئے کہ لائے ان میں سے کوئی سن کر آنے والا صریح دلیل و سند○ کہ اللہ کے لئے بیٹیاں ہیں اور تمھارے لئے بیٹے ہیں ○ یا تو اُن سے کچھ اجرت مانگا کرتا ہے تو وہ زبردستی ٹیکس کے بوجھ میں دبے جاتے ہیں ○ یا اُن کے پاس علم غیب ہے تو وہ لکھیں [1]○ یا وہ کچھ تدبیر کرنا چاہتے ہیں ۔ تو منکر خود ہی تدبیروں میں پھنسے ہوئے ہیں ○ یا کوئی ان کا معبود ہے اللہ کے سوا ۔ اللہ کی تو پاک ذات ہے اُن کے شریک بنانے سے○ اگر دیکھیں کوئی ٹکڑا آسمان سے گرتا ہوا تو کہنے لگیں یہ تو بادل ہے تہ بہ تہ○ لیس اُن کو چھوڑ دے جب تک کہ یہ ملیں اپنے اُس دن سے جس دن وہ ہلاک کر دئے جائیں گے بے ہوش کر دئے جائیں موت آ جائے گی [2]○ جس دن اُن کے کچھ کام نہ آئے گا اُن کا منصوبہ اور نہ اُن کی مدد ہی کی جائے گی ○ اور ان بےجا کام کرنے والوں کے لئے ایک اور عذاب ہے اس عذاب کے سوا لیکن وہ بہت سے لوگ جانتے ہی نہیں ○ اور تو صبر سے بیٹھا رہ تیرے رب کے حکم کے لئے بےشک تو تو ہماری آنکھوں میں ہے (یعنے ہماری حفاظت کے زیر نظر ہے) تو جب ہو کر اٹھے تو تسبیح کر تیرے رب کی حمد کے ساتھ [3]○ اور رات کے ایک حصہ میں اُس کی تسبیح کر اور تاروں کے غائب ہوتے پیچھے بھی تسبیح پڑھا کر [4]○



## سورۂ نجم مکی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | باسٹھ ۶۲ آیتیں ہیں

ہم سورۂ نجم کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جس نے نجم الہدے کو بنایا اور اُس کی پیروی کرنے والوں کو نتائج سے محروم نہ رکھا ○

ثریا ستارہ کی قسم ہے جب وہ سمت الراس پر نہ ہو ادھر اُدھر ہو○ نہ بہکا تمھارا صاحب نہ بھٹکا○ اور وہ بات نہیں کرتا اپنے نفس کی خواہش سے ○ بےشک وہ تو وحی ہے جو اُس کو بھیجی جاتی ہے ○ اُس کو سکھایا بڑے طاقتور ○ دل گردہ والے نے بڑے ہاتھ والے نے (اُس نے اتر لیا یا نہیں تو ارشاد ہوتا ہے کہ) ٹھیک درست ہو گیا ○ (اکس درجہ پر) بڑے ہی اونچے درجہ پر (جس کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا) ○ (اُس کمال سے کیا چاہا) اُس نے قرب الٰہی چاہا (پھر کیا ہوا) اللہ اُس کی طرف جھکا○ پھر تو دو کمانوں کے ملنے سے بھی زیادہ تر قریب ہو گیا○ پھر اللہ نے وحی بھیجی اپنے بندے کی طرف جو وحی بھیجی (یعنے قرآن شریف)○ جو کچھ اُس نے دیکھا اُس کے دل نے اُس میں مغالطہ نہیں کھایا○ تو کیا تم اس سے اس بات میں جھگڑتے ہو جو اُس نے دیکھا○ اور بےشک اُس نے اُس کا دوبارہ نزول بھی دیکھا○ سدرۃ المنتہٰی کے پاس○ (یہاں کونسی بیری مراد ہے) وہ جس کے نزدیک جنت آرام گاہ ہے○ جب اُس بیری کو اعلیٰ درجہ کے انوار ڈھانک رہے تھے (جو بیان کی قوت سے بالاتر ہیں)○ نہ اُس کی نظر نے کجی کی (حق سے) اور نہ وہ گستاخ ہوا○ بےشک اُس نے اپنے رب کی بہت نشانیاں دیکھیں ○ کیا تم نے لات و عزیٰ کو بھی دیکھا○ اور پھر تیسرے پیچھے پڑے ہو منات کو (جو سب کے سب مؤنث اور ضعیف اور بےحقیقت بت ہیں) بھلا تمھارے لئے بیٹے اور اللہ کے لئے بیٹیاں○ اس صورت میں تو یہ تقسیم بڑی نامنصفانہ ہے اور خلاف حق اور بھونڈی ہے ○ یہ تو بس نام ہی نام ہیں گھڑ لئے ہیں تم نے اور تمھارے باپ دادوں نے اور اللہ نے تو ان کی کچھ بھی سند نہیں اتاری یہ تو بس گمان ہی کی پیروی کرتے ہیں اور اپنے نفس کی خواہشوں کی اور تحقیق اُن کے پاس آ چکی ہے اُن کے رب کی طرف سے ہدایت○ کیا انسان کو وہی ملے گا جو وہ آرزو کرتا ہے○ تو اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ پچھلا○ اور بہت سے فرشتے ہیں آسمانوں میں کہ نہیں کام آتی اُن کی سفارش کچھ بھی مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے جسے چاہے اور خوشنود ہو○ جو لوگ یمان نہیں لاتے مرنے کے بعد آخرت میں جینے کا وہ فرشتوں کے نام رکھتے ہیں عورتوں کے نام سے○ اور اُن کو اُس کا کچھ علم نہیں ہے، وہ تو صرف گمان ہی کی پیروی کرتے ہیں گمان کی پیروی کچھ کام نہیں آتی حق بات میں○ پس تو منہ پھیر لے اُس سے جو منہ پھیرے ہماری یاد سے اور کچھ بھی نہ چاہے مگر دنیا ہی کی زندگی○ یہیں تک اُن کے علم کی رسائی ہے [5] تیرا رب خوب جانتا ہے کہ کون اُس کے راستہ سے زیادہ گم راہ ہے اور کون زیادہ ہدایت یافتہ ہے○ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ۔



[1] یعنے الہام اور وحی کا دعوے ہو تو لکھ کر دکھائیں اشاعت کریں

[2] یہ بدر کے متعلق پیشگوئی ہے ۔

[3] سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم کہو ۔

[4] یا تو مذکورہ دعا پڑھا یا اُٹھ کر نماز پڑھے تو الحمد شریف ضرور پڑھے

[5] یعنے بہت بڑی سمجھ تو گمان پر چلنے والوں کی ہے یعنی کہ دنیوی سامان خوب بنے رہیں —

تاکہ وہ بدلہ دے اُن لوگوں کو جنھوں نے بُرے عمل کئے اُن کے کرتوت کا اور بدلہ دے نیکی کرنے والوں کو نیکی کا اچھا
بدلہ ○ جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے رہتے ہیں مگر چھوٹا یا صغیرہ کی آلودگی میں بیشک تیرا رب
ہے بڑا معافی اور حفاظت کو پھیلانے والا ہے اور وہ تم کو خوب جانتا ہے جب تم کو پیدا کیا زمین سے جب تم
بچے تھے اپنی ماؤں کے پیٹ میں تو تم اپنی ذاتوں کی شیخی نہ بگھارو مانو وہی خوب جانتا ہے اُس کو جو نیک ہے
متقی ہے ○ کیا تو نے اُس کو دیکھا جو پھر کر چلا گیا ○ اور تھوڑا سا دیا اور سخت سنگدل ہو گیا ○ کیا اُس کے
پاس علم غیب ہے جس سے وہ دیکھتا ہے (کہ یہ خرچ کی راہ نیک نہیں تقویٰ کی نہیں) ○ کیا اُس کو اس بات کی
خبر نہیں ہوئی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہے ○ اور ابراہیم کی کتابوں میں جس نے عہد پورا کیا ○ کوئی بوجھ
اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھا سکتا ○ اور یہ کہ آدمی کو وہی ملے گا جو اُس نے عمل کیا ○ اور وہ اپنی کوشش
کا ثمرہ و نتیجہ دیکھے گا پھر اُس کو اُس کا بدلہ پورا دیا جائے گا ○ اور یہ کہ تیرے رب ہی تک پہنچنا ہے ○
اور وہی ہنساتا ہے اور رولاتا ہے ○ وہی مارتا ہے اور جلاتا ہے ○ اور یہ کہ اللہ ہی نے پیدا کئے دو نر یا دہ یا عورت مرد
○ نطفہ سے جب کہ وہ رحم میں ڈالا جاتا ہے ○ اور اُسی کے ذمہ دوبارہ پیدا کرنا ہے ○ اور اُسی نے دولتمند کیا
اور صاحب ثروت بنایا ○ اور وہی شعریٰ ستارہ کا رب ہے ○ اُسی نے پہلے عاد کو ہلاک کیا ○ اور ثمود کو بھی پس
وہ باقی نہ رہے ○ اور اُن سے پہلے قوم نوح کو بھی کہ وہ بڑے ظالم اور سرکش تھے ○ اور بسی ہوئی اور اُلٹائی
ہوئی بستیوں کو اُس نے گرا دیا ○ پھر اُس پر چھا گیا جو کچھ چھا گیا ○ پس تو اے انسان اپنے رب کی کون کون سی
آیتوں میں جھگڑتا ہے ○ یہ نبی تو ایک ڈر سنانے والا ہے پہلے ڈر سنانے والوں کی قسم میں سے ○ وہ قریب
آنے والی قریب آ پہنچی ○ کہ اللہ کے سوا کوئی اُس کا دور کرنے والا نہیں ○ کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو
اور روتے نہیں ○ اور تم بڑے غافل و متکبر اور کھلاڑی لوگ ہو ○ پس اللہ ہی کو سجدہ کرو اور اُسی کی عبادت کرو تم ○

## سورہ قمر مکی ہے اور اس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پچپن ۵۵ آیتیں ہیں -

ہم سورہ قمر کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اللہ کے نام سے جس نے رسول اللہ کی حقانیت و نبوت
ثابت کرنے کو علم ہیئت میں چاند کے ٹکڑوں کا گرنے رکھنا پہلے سے ثابت کر رکھا ہے اور اُس کا ثبوت
رسول اللہ کے وقت بھی دیا ○
اور وہ گھڑی آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا ○ اور اگر منکر کوئی نشانی دیکھیں تو مُنہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے
ہیں یہ تو ایک فریب ہے دنیا کو اُجاڑنے والا ○ اور انھوں نے جھٹلایا اور چلے اپنی گمری خواہش پر اور
ہر ایک کام کے واسطے وقت مقرر ہے ○ اور اُن کے پاس خبریں آ چکی ہیں جن سے اُن کو عبرت پڑھنا
اور ڈرنا چاہئے ○ پوری عقل کی بات آ چکی ہے پر اُن کو ڈرانے والے بے کار ہیں ○ (جب ڈرانا مفید
نہ ہوا) تو اُن سے مُنہ پھیر لے ایک دن پکارنے والا ایک ناپسند بات کی طرف بُلائے گا ○ جھکی ہوئی ہوں گی
اُن کی نظریں اور وہ قبروں سے ایسے نکل پڑیں گے گویا وہ ٹڈیاں ہیں کہ پھیل پڑی ہیں ○ دوڑے چلے
جا رہے ہوں گے پکارنے والے کی طرف۔ اور منکر کہیں گے یہ تو بڑا کٹھن دن ہے ○ جھٹلا چکی اُن سے پہلے
نوح کی قوم تو انھوں نے جھٹلایا ہمارے بندے کو اور کہا وہ دیوانہ ہے اور جھڑکا گیا ہوا ہے سخت
بات کہی گئی ○ تو اُس نے دعا کی اپنے رب سے میں عاجز مغلوب ہوں تو بدلہ لے ○ اور ہم نے کھول دیے ابر کے
دروازے موسلادھار پانی سے ○ اور بہا دیے زمین سے چشمے تو پانی چو طرف سے جمع ہو گیا ایک کام کے لئے جو مقدر
ہو چکا تھا ○ اور ہم نے نوح کو سوار کر لیا تختوں اور میخوں والی کشتی پر ○ چلتی تھی ہماری آنکھوں کے
سامنے یعنے ہماری حفاظت میں چلتی تھی یہ اُس شخص کا بدلہ تھا جس کی ناقدری کی گئی تھی ○ اور
بے شک ہم نے اس عذاب کا ایک نشانی بنا رکھی تو کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے ○ تو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا ○
اور تحقیق کہ بے شک ہم نے آسان کر دیا قرآن کو سمجھنے کے واسطے پر کوئی سمجھنے والا بھی ہے ○ جھٹلایا عاد نے بھی کیسا ہوا

ہماری راہ میں بیٹے کی قربانی کرنے پر بھی آمادہ ہو گیا -

۱۲ سجدہ

ليجزي الذين اساءوا بما عملوا ويجزي الذين احسنوا بالحسنى ۝ الذين يجتنبون
كبائر الاثم والفواحش الا اللمم ان ربك واسع المغفرة هو اعلم بكم اذ انشاكم من
الارض واذ انتم اجنة في بطون امهتكم فلا تزكوا انفسكم هو اعلم بمن اتقى ۝
افرايت الذي تولى ۝ واعطى قليلا واكدى ۝ اعنده علم الغيب فهو يرى ۝ ام لم ينبا
بما في صحف موسى ۝ وابرهيم الذي وفى ۝ الا تزر وازرة وزر اخرى ۝ وان ليس
للانسان الا ما سعى ۝ وان سعيه سوف يرى ۝ ثم يجزىه الجزاء الاوفى ۝
وان الى ربك المنتهى ۝ وانه هو اضحك وابكى ۝ وانه هو امات واحيا ۝ وانه
خلق الزوجين الذكر والانثى ۝ من نطفة اذا تمنى ۝ وان عليه النشاة الاخرى ۝
وانه هو اغنى واقنى ۝ وانه هو رب الشعرى ۝ وانه اهلك عادا الاولى ۝
وثمود فما ابقى ۝ وقوم نوح من قبل انهم كانوا هم اظلم واطغى ۝ والمؤتفكة
اهوى ۝ فغشها ما غشى ۝ فباي الاء ربك تتمارى ۝ هذا نذير من النذر
الاولى ۝ ازفت الازفة ۝ ليس لها من دون الله كاشفة ۝ افمن هذا الحديث
تعجبون ۝ وتضحكون ولا تبكون ۝ وانتم سامدون ۝ فاسجدوا لله واعبدوا ۩

## سورة القمر مكية وهي | بسم الله الرحمن الرحيم | خمس وخمسون اية

اقتربت الساعة وانشق القمر ۝ وان يروا اية يعرضوا ويقولوا سحر مستمر ۝ و
كذبوا واتبعوا اهواءهم وكل امر مستقر ۝ ولقد جاءهم من الانباء ما فيه
مزدجر ۝ حكمة بالغة فما تغن النذر ۝ فتول عنهم يوم يدع الداع الى شيء نكر ۝
خشعا ابصارهم يخرجون من الاجداث كانهم جراد منتشر ۝ مهطعين الى الداع يقول
الكفرون هذا يوم عسر ۝ كذبت قبلهم قوم نوح فكذبوا عبدنا وقالوا مجنون وازدجر ۝
فدعا ربه اني مغلوب فانتصر ۝ ففتحنا ابواب السماء بماء منهمر ۝ وفجرنا الارض
عيونا فالتقى الماء على امر قد قدر ۝ وحملنه على ذات الواح ودسر ۝ تجري باعيننا
جزاء لمن كان كفر ۝ ولقد تركنها اية فهل من مدكر ۝ فكيف كان عذابي ونذر ۝
ولقد يسرنا القران للذكر فهل من مدكر ۝ كذبت عاد فكيف كان

عذابي ونذر ۝ إنا أرسلنا عليهم ريحا صرصرا في يوم نحس مستمر ۝ تنزع الناس كأنهم
أعجاز نخل منقعر ۝ فكيف كان عذابي ونذر ۝ ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من
مدكر ۝ كذبت ثمود بالنذر ۝ فقالوا أبشرا منا واحدا نتبعه إنا إذا لفي ضلال و
سعر ۝ أألقي الذكر عليه من بيننا بل هو كذاب أشر ۝ سيعلمون غدا من الكذاب
الأشر ۝ إنا مرسلوا الناقة فتنة لهم فارتقبهم واصطبر ۝ ونبئهم أن الماء قسمة بينهم
كل شرب محتضر ۝ فنادوا صاحبهم فتعاطى فعقر ۝ فكيف كان عذابي ونذر ۝ إنا أرسلنا
عليهم صيحة واحدة فكانوا كهشيم المحتظر ۝ ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر ۝
كذبت قوم لوط بالنذر ۝ إنا أرسلنا عليهم حاصبا إلا آل لوط نجيناهم بسحر ۝ نعمة
من عندنا كذلك نجزي من شكر ۝ ولقد أنذرهم بطشتنا فتماروا بالنذر ۝ و
لقد راودوه عن ضيفه فطمسنا أعينهم فذوقوا عذابي ونذر ۝ ولقد صبحهم بكرة
عذاب مستقر ۝ فذوقوا عذابي ونذر ۝ ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر ۝
ولقد جاء آل فرعون النذر ۝ كذبوا بآياتنا كلها فأخذناهم أخذ عزيز مقتدر ۝
أكفاركم خير من أولئكم أم لكم براءة في الزبر ۝ أم يقولون نحن جميع منتصر ۝
سيهزم الجمع ويولون الدبر ۝ بل الساعة موعدهم والساعة أدهى وأمر ۝ إن
المجرمين في ضلال وسعر ۝ يوم يسحبون في النار على وجوههم ذوقوا مس سقر ۝
إنا كل شيء خلقناه بقدر ۝ وما أمرنا إلا واحدة كلمح بالبصر ۝ ولقد أهلكنا
أشياعكم فهل من مدكر ۝ وكل شيء فعلوه في الزبر ۝ وكل صغير وكبير
مستطر ۝ إن المتقين في جنات ونهر ۝ في مقعد صدق عند مليك مقتدر ۝

## سورة الرحمن مكية وهي بسم الله الرحمن الرحيم ثمان وسبعون آية

الرحمن ۝ علم القرآن ۝ خلق الإنسان ۝ علمه البيان ۝ الشمس والقمر بحسبان ۝
والنجم والشجر يسجدان ۝ والسماء رفعها ووضع الميزان ۝ ألا تطغوا في الميزان ۝ و
أقيموا الوزن بالقسط ولا تخسروا الميزان ۝ والأرض وضعها للأنام ۝ فيها فاكهة
والنخل ذات الأكمام ۝ والحب ذو العصف والريحان ۝ فبأي آلاء ربكما تكذبان ۝

میرا عذاب اور میرا ڈرانا ○ اور ہم نے اُن پر بھیجی ایک سخت آندھی اُن پر بڑے منحوس وقت میں دنیا سے اُجاڑنے والی
وہ لوگوں کو اُکھاڑتی تھی گویا کہ وہ اکھڑے ہوئے کھجوروں کی جڑیں ہیں ○ اور پھر میرا ڈرانا اور میرا عذاب کیسا تھا
○ اور ہم نے قرآن سمجھنے کے واسطے آسان کر دیا تو کوئی سمجھنا چاہتا بھی ہے ○ ثمود نے بھی جھٹلایا ڈرانے
والوں کو ○ پھر انھوں نے کہا کہ کیا ہمیں میں کے ایک آدمی کی ہم پیروی کریں ایسا کریں تو ہم بڑی غلطی اور
دیوانگی اور جہنم میں پڑیں گے ○ کیا ہمارے میں اسی پر نصیحت اُتاری گئی ہے (یعنے وحی) کچھ بھی نہیں بلکہ وہ جھوٹا
اکڑ باز خود پسند ہے ○ قریب ہی وہ جان لیں گے کل کہ کون جھوٹا لپاڑی خود پسند ہے ○ ہم اُن کو
اونٹنی بھیجتے ہیں تو تو اُن کا منتظر رہ (اے صالح) اور صبر کر ○ اور خبردار کر دے کہ پانی بانٹ دیا گیا ہے
اُن کے درمیان ہر ایک گھاٹ پر لوگ موجود ہو جایا کریں (وقت پر) ○ تو انھوں نے آواز دی اپنے
رفیق کو اُس نے ہاتھ بڑھایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں ○ پس میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ○
ہم نے اُن پر ایک عذاب بھیجا تو وہ ایسے ہو گئے جیسے روندی ہوئی کانٹوں کی باڑ ○ اور بے شک ہم نے
آسان کر دیا قرآن نصیحت کے لئے تو کوئی نصیحت کا خواہاں بھی ہے ○ اور جھٹلایا لوط کی قوم نے ڈرانے
والوں کو ○ تو ہم نے اُن پر پتھروں کی برسات برسائی مگر لوط کے گھر والے جن کو ہم نے بچا لیا صبح کے
وقت ○ اپنی طرف سے احسان فرما کر ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں اُس کو جو شکر گزار بنا کرتا ہے ○ اور
بے شک اُس نے اُن کو ہماری گرفت سے ڈرا دیا تھا تو وہ لگے جھگڑنے ڈرانے والوں سے ○ اور وہ اُس
کے مہمانوں سے اپنی خواہش پوری کرنا چاہتے عہ پس ہم نے اُن کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دی (اور کہا)
اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا ○ اور اُن پر آنازل ہوا بہت سویرے عذاب جو ٹھیرا ہوا تھا ○ پس میرا عذاب
اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو ○ اور بے شک ہم نے آسان کر دیا قرآن سمجھنے کے لئے تو کوئی سمجھ دار ہے
بھی ○ اور بے شک فرعونیوں کے پاس ڈرانے والے آئے ○ انھوں نے ہماری سب آیتوں کو جھٹلایا تو ہم
نے اُن کو زبردست قدرت والے کی طرح پکڑا ○ تو کیا تم میں منکر بہتر ہیں اُن سے (اے عرب والو کیا اگلے کافروں
سے تم بہتر ہو) یا تمھارے لئے کوئی معافی کا حکم دیا گیا ہے پچھلی کتابوں میں (کہ رسول اللہ کی مخالفت
سے تم پر عذاب نہ آئے گا) ○ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم بدلہ لینے والی جماعتیں ہیں ○ عنقریب شکست کھائے گی
یہ جماعت تو پیٹھ پھیر کر بھاگے گی پلٹے گی ○ کچھ نہیں بلکہ ایک گھڑی اُن کے وعدہ کی جگہ ہے اور یہ گھڑی بڑی آفت کی
اور نہایت ہی کڑوی ہے ○ کچھ شک نہیں کہ خدا کی سے قطع کرنے والے گمراہی اور دہکتی آگ میں ہیں ○ ایک دن آگ
میں گھسیٹے جائیں گے اوندھے منہ۔ اور اُن سے کہا جائے گا مزا چکھو جلنے کا ○ ہم نے ہر ایک شے کو ایک اندازہ سے
پیدا کیا ہے ○ اور ہمارا حکم تو بس ایک ہی ہے جیسے آنکھ کی جھپک ○ اور ہم ہلاک کر چکے تمھارے ہم جنسوں کو تو کوئی نصیحت
پکڑنے والا ہے ○ اور جو کچھ انھوں نے کیا ہے کتابوں میں ہے یا نامۂ اعمال میں ہے ○ اور سب چھوٹا اور بڑا لکھا ہے ○ بے شک
متقی لوگ باغوں میں اور ہر طرح کی ترقی میں ہیں ○ عمدہ مجلس میں قدرت والے بادشاہ کے نزدیک ○

| سورۂ رحمن مکی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اٹھتر آیتیں ہیں |
| --- | --- | --- |

ہم سورۂ رحمن کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اس اللہ کا نام شریف لے کر جو پہلے سے نیک راہ سکھلانے والا ہے
اور عمل کرنے والوں کو نیک نتیجے دینے والا ہے ○
رحمن نے ○ قرآن سکھایا ہے ○ انسان کو پیدا کیا ○ اس کو بیان کرنا سکھایا ○ سورج و چاند حساب سے
گردش کر رہے ہیں (یعنے اپنے محور پر تو حساب کو باہم نہ ملایا جائے) ○ اور بیلیں اور درخت اور تارے سجدہ کرتے ہیں
○ اور آسمان کو اونچا کیا اور میزان اُتاری (یعنے ہر ایک چیز کے پہچاننے کے دلائل مطلع کر) ○ تم حد سے نہ بڑھو
ترازو میں عہ ○ اور تولو انصاف سے اور تول میں کمی نہ کرو ○ اور زمین کو لوگوں کے واسطے بنایا ○ کہ اس میں میوے
ہیں اور کھجوریں جن پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں ○ اور اناج ہے بھوسے والا اور خوشبودار پھول ○ تو کون کون سی

اپنے رب کی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے ○

عہ یعنے اُن کو جاسوسی کی تہمت لگا کر گرفتار کرنا چاہا

عہ بہت جلد آسانی سے اللہ کے کام ہو سکتے ہیں

عہ یعنے عدل کے خلاف کرو

اُس نے انسان کو ٹھیکری کی طرح کھن کھناتی مٹی سے پیدا کیا○ اور جِنّ کو لُو کی آگ سے○ تو تم اپنے رب کی کون
کون سی آیتوں سے مکرو گے ○ نصف اور وہ رب ہے دو مشرقوں کا اور دو مغربوں کا○ تو تم اپنے رب کی کون کون سی
قدرت کو جھٹلاؤ گے ○ اُس نے دو سمندروں کو جاری کیا ہے جو مل جائیں گے○ اُن کے درمیان ایک پردہ ہے جس سے
وہ بڑھ نہیں سکتے [1]○ تو تم کون کون سی قدرت کو اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ○ ان دونوں دریاؤں سے موتی
اور مونگے نکلتے ہیں○ پس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے ○ اور اُسی کے واسطے
ہیں جو اونچے اونچے جہاز کھڑے ہیں سمندروں میں نشانوں کی طرح○ تو تم کون کون سی نعمت اور قدرت کو
تم اپنے رب کی جھٹلاؤ گے○ ہر ایک جو اس پر ہے، فنا ہونے والا ہے [2]○ اور باقی رہے گی ذات تیرے رب کی جو
جلال اور بزرگی والا ہے○ پس تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں سے انکار کرو گے○ اُسی سے مانگتے ہیں
جو آسمان اور زمین میں ہیں [3] ہر وقت وہ ایک نئی شان میں ہے○ تو کون کون سی نعمتیں اور قدرتیں
اپنے رب کی جھٹلاؤ گے○ ہم خاص توجہ کریں گے تمہاری طرف [4] تو تم کون کون سی نعمتیں اور قدرتیں اپنے رب
کی جھٹلاؤ گے○ اے جماعت جن و انس کی اگر تم میں طاقت ہے کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جا سکو
تو نکل بھاگو۔ نکل نہیں سکو گے بغیر بڑی سروانگی کے ساتھ○ تو تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کو جھٹلاؤ گے○
تم پر بھیج دیئے جائیں گے صاف دھوئیں کے دھواں آگ کے شعلے [5] اور دھوئیں والے تو تم مقابلہ نہ کر سکو گے○
پھر تم کس کس قدرتوں کو اپنے رب کی جھٹلاؤ گے○ پھر جب آسمان پھٹ جائیں گے پھر وہ ہو جائے گلابی جیسے
سرخ نری (یا یال کنگنی کا تیل) [6]○ پھر تم اپنے رب کی کس کس قدرت کو جھٹلاؤ گے○ تو اُس دن پوچھ ہو گی
اُس کے گناہ کی کسی آدمی سے اور نہ کسی جن سے [7]○ پھر کون کون سی اپنے رب کی قدرتوں کو جھٹلاؤ گے○ پہچانے
جائیں گے قطع تعلق کرنے والے اُن کے پیشانیوں سے پھر اُن کے سر اور پاؤں پکڑے جائیں گے○ پھر کن کن قدرتوں
کو اپنے رب کی جھٹلاؤ گے○ یہی وہ جہنم ہے جس کو جھٹلاتے تھے قطع تعلق کرنے والے○ پھریں گے اس میں اور کھولتے ہوئے پانی
میں○ تو تم کس کس قدرت کا اپنے رب کے انکار کرو گے○ اور جو کوئی ڈرا اپنے رب کے حضور میں کھڑے ہونے سے اس کے
لئے دو جنت ہیں [8]○ پھر اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے○ بہت سی ڈالیوں اور پتوں والے ہیں○
پھر اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے○ اُن میں چشمے جاری ہیں [9]○ پھر تم اپنے رب کی
کون کون سی نعمتوں سے مکرو گے○ اُن میں ہر قسم کے میووں کے جوڑے ہیں [9]○ پھر اپنے رب کی کون
کون سی نعمتوں سے انکار کرو گے○ فرشوں پر تکیے لگائے ہوں گے جن کے استر تافتے کے ہیں اور
دونوں باغ میووں کے بوجھ سے جھکے ہوئے پاس ہوں گے○ تو کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے
○ اُن میں نیچی آنکھ والی عورتیں ہیں جن کو اُن سے پہلے کسی انسان نے چھوا نہ کسی جن نے○ تو پھر تم
کون کون سی نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے○ وہ عورتیں گویا یاقوت اور مونگا ہوں گی [10]○ تو
تم کن نعمتوں اور قدرتوں کا اپنے رب کے انکار کرو گے○ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہے○ تو
تم کون کون سی نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے○ تو ان باغوں کے سوا اور دو باغ ہوں گے
[11]○ تو تم کون کون سی اپنے رب کی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے○ بہت سبز ہیں○ پس تم اپنے رب
کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤ گے○ اُن میں دو چشمے ہیں اُبلنے والے [12]○ پھر
تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کا انکار کرو گے○ اُن میں میوے اور کھجوریں اور
انار ہیں○ پھر تم کون کون سی نعمتوں کا اپنے رب کے انکار کرو گے○ اُن میں بہت سی
خوبصورت نیک سیرت عورتیں ہیں○

ع ۱ ۲۵ ۱۱ — ع ۲ ۲۰ ۱۲

[1] یہ بیس گولی تھی جن کو اب نہر سوئز نے پورا کیا۔
[2] تو تیرے دشمن ضرور فنا ہو جائیں گے۔
[3] یعنی سب اُس کے محتاج ہیں۔
[4] اس میں آنے والے واقعات کی طرف اشارہ ہے۔
[5] یہ واقعہ بدر کے متعلق ہے۔
[6] یعنی پوچھے قتل کئے جائیں گے۔
[7] ایک دنیا میں دوسرا آخرت میں اور سرد ملک میں اور گرم ملک میں۔
[8] دجلہ اور فرات تسنیم سلسبیل۔
[9] نرما کھٹے میٹھے سرخ و سفید سبز و زرد۔
[10] سرخ رنگ عرب کی نہیں بلکہ فارس اور شام کی۔
[11] یعنی آخرت میں یا عراق و شام میں۔
[12] دجلہ اور فرات جن کو آنحضرت نے معراج میں سدرۃ المنتہیٰ کے قریب بہتا دیکھا۔

منزل ٧ نصف

خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مَرَجَ
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَخْرُجُ
مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ
فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَسْأَلُهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ۝
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا ۚ لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فَإِذَا
انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ
عَن ذَنبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ
فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ
بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ وَلِمَنْ
خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ
زَوْجَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ
وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ
إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِأَيِّ
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ۝ وَمِن دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مُدْهَامَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا
فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ۝

ع ١ ٢٥ ١١

ع ٢ ٣٠ ١٢

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ لَمْ
يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰي رَفْرَفٍ خُضْرٍ
وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

## سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ
رَجًّا ۝ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَاۗءً مُّنْۢبَثًّا ۝ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝ فَاَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ ۝ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝ وَالسّٰبِقُوْنَ
السّٰبِقُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَقَلِيْلٌ مِّنَ
الْاٰخِرِيْنَ ۝ عَلٰي سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ
مُّخَلَّدُوْنَ ۝ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۝ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا
يُنْزِفُوْنَ ۝ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا
تَاْثِيْمًا ۝ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝
وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝ وَّمَاۗءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝ لَّا مَقْطُوْعَةٍ
وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَاۗءً ۝ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝ عُرُبًا
اَتْرَابًا ۝ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاَصْحٰبُ
الشِّمَالِ ۝ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَي الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ
اَىِٕذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَاٰبَاۗؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ
الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۝ اِلٰي مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّاۗلُّوْنَ
الْمُكَذِّبُوْنَ ۝ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝ فَمَالِــُٔـوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ
عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ نَحْنُ
خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝

تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں سے انکار کروگے ○ حوریں گوری گوری رنگت والیاں خیموں میں بٹھائی ہوئی ہیں ○ تو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کو جھٹلاؤگے ○ اُن کو نہ ہاتھ لگا یا کسی آدمی نے اُن سے پہلے نہ کسی جن نے ○ پھر اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤگے ○ سبز چاندنیاں اور عمدہ عمدہ قالینوں پر تکئے لگائے ہوئے بیٹھے ہیں پھر کون کون سی اپنے رب کی آیتوں کا انکار کروگے ○ بڑا بابرکت ہے تیرے رب کا نام جو جلال اور انعام والا ہے ○ ع

## سورۃ واقعہ مکی ہے اور اس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ چھیانوے ۹۶ آیتیں ہیں

ہم سورۂ واقعہ کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے اسم شریف سے جو رحمن و رحیم ہے ○ جب وہ واقع ہونے والی واقع ہوگی ○ اُس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ ہی نہیں ○ بعضوں کو نیچا دکھانے والی بعضوں کو اونچا چڑھانے والی ○ جب لرز اٹھے گی زمین کپکپا کر (یعنے زمین پر بڑا زلزلہ آئے گا) ○ اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے پہاڑ ٹوٹ کر ○ تو وہ گویا ایک دھواں اڑائی گئی ہے ○ اور تم تین ٹکڑیاں ہو جاؤگے ○ ایک سیدھی طرف والی [۱] کیسی سیدھی طرف والی ○ اور دوسری ٹکڑی بائیں طرف والی (یعنے کیا ہی بری ہے وہ بائیں طرف والی [۲] ○ اور ایک آگے نکل جانے والوں سے بھی آگے ہے ○ یہی لوگ مقرب ہیں ○ نعمت کے باغوں میں ○ ایک جماعت تو پہلوں میں سے (یعنے سیدھے ہاتھ والی ○ اور تھوڑی سی پچھلوں میں سے [۳] ○ وہ جڑاؤ تختوں پر ○ بیٹھے ہوں گے آمنے سامنے ایک دوسرے کی طرف منہ کئے ہوئے ○ اُن کے آس پاس پھرتے رہیں گے بچے جو سدا رہیں گے ○ آبخورے اور کوزے اور پیالے اور صاف پانی کے پیالے بھرے ہوئے ○ جس سے نہ اُن کو درد سر ہو اور نہ عقل کا نقصان ہو ○ اور طرح طرح کے میوے جس قسم کے وہ پسند کرلیں ○ اور پرندوں کا گوشت جس کو اُن کا جی چاہے ○ اور گوری گوری بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ○ گویا کہ وہ ایک موتی ہیں چھپائے ہوئے ○ یہ اسی کا صلہ ہے جو تم کرتے تھے ○ نہ سنیں گے وہاں بے ہودہ باتیں نہ گناہ کا کلمہ ○ مگر ایک ہی بات سلام سلام [۴] ○ اور وہ سیدھی طرف والے کیسی سیدھی طرف والے ○ وہ بے کانٹوں کی بیریوں کے نیچے ○ اور تہ بہ تہ پھل والے کیلے اور موز کے جھاڑوں کے نیچے ○ اور لمبے لمبے سایوں میں [۵] ○ اور بہائے ہوئے پانی [۶] ○ اور کثرت سے میووں میں ہوں گے ○ کبھی موسم میں کم نہیں ہوتے اور نہ روکے جاتے ○ اور اونچے اونچے فرشوں میں ہوں گے ○ اور ہم نے ان عورتوں کو اٹھا یا ایک اٹھان پر [۷] ○ پس ان کو باکرہ ○ پیاری پیاری کم عمر والی بنایا ہے ○ داہنے ہاتھ والوں کے لئے ○ ع جو ایک بڑی جماعت ہے اگلوں سے ○ اور ایک بڑی جماعت ہے پچھلوں سے ○ اور بائیں طرف والے کس حال میں ہیں [۸] ○ آنچ کی بھاپ گرم لو اور کھولتے ہوئے پانی میں ہوں گے ○ اور سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ○ جس میں نہ ٹھنڈک ہے نہ عزت و خوبی ○ بے شک وہ لوگ اس سے پہلے لاڈلے آسودہ حال تھے [۹] ○ وہ اڑا کرتے تھے بڑے گناہ پر ○ اور کہا کرتے تھے ○ کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ جائیں گی پھر کیا ہم آخرت میں جلائے جائیں گے ○ کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی ○ تو کہدے بے شک اگلے اور پچھلے ○ ضرور اکٹھے کئے جائیں گے ○ ایک وقت مقرر پر ○ پھر اے تم بڑے بھٹکنے والو اور جھٹلانے والو ○ ضرور کھاؤگے ناگ پھنی ○ پھر اس سے پیٹ بھروگے ○ پھر اس پر پیوگے خوب اوٹتا ہوا پانی ○ تو پیوگے پیاسے اونٹوں کا سا پینا ○ یہ ہے اُن کا ناشتہ دعوت جزا کے دن ○ ہمیں نے تم کو پیدا کیا تو تم سچا کیوں نہیں سمجھتے ہو ○ بھلا بتاؤ تو بھی منی جو تم (عورتوں کے رحم میں) ٹپکاتے ہو ○ تو کیا اُس کو تم نے پیدا کیا یا ہمیں اُس کے خالق ہیں ○

---

[۱] یعنے حق کے طرفدار متقی ان کا کیا ہی کہنا ہے۔

[۲] یعنے کافر مکذب منافق۔

[۳] یعنے سابقوں میں سے۔

[۴] یعنے چو طرف سے دعائیں اور سلاموں کی آوازیں آئیں گی۔

[۵] اس میں ہندکے متعلق پیشگوئی ہے۔

[۶] یعنے قدرتی چشمے نہریں۔

[۷] یعنے ان کو بہت عمدہ طور پر پیدا کیا ہے۔

[۸] یعنے دوزخی اور نابکار افریقہ کی طرف بھاگنے والے

[۹] یعنے قاقم و سنجاب اور شال دوشالے وغیرہ پہننے والے

ہمین نے تمہارے درمیان موت مقرر کر رکھی ہے اور ہم اُس سے کسی طرح ہارے ہوئے نہیں ہین ○ کہ تمہین لیکر اور تمہارے ہی جیسے (آ ئین) اور تم کو ایسے عالم مین پیدا کر دین کہ تم جانتے ہی نہین ○ اور بے شک تم جان چکے ہو پہلا پیدا کرنا تو پھر تم کیون نہین سمجھتے ○ بھلا بتاؤ تو بھی جو تم کھیتی لگاتے ہو ○ تو کیا تم اُس کو اُگاتے ہو یا ہم اُگانے والے ہین ○ اگر ہم چاہین تو کر ڈالین اُس کو چورا چور پھر تم باتین بناتے ہی رہ جاؤ ○ کہ ہم تو محصول مین دب گئے اور ہمارے بہرے ڈنڈ پڑا ○ بلکہ ہم تو بے نصیب ہو گئے ○ بھلا دیکھو تو بھی جو تم پانی پیتے ہو ○ کیا تم نے اُس کو اُتارا ہے بادل سے یا ہمین اُتارنے والے ہین ○ ہم چاہین تو اُسے کھارا کر دین پھر کیون شکر گزاری نہین کرتے ○ بھلا دیکھو تو بھی جو تم آگ سلگاتے ہو ○ کیا تم نے اُس کے درخت پیدا کئے ہین یا ہم پیدا کرنے والے ہین ○ (آگ کا مدار تو لکڑی پر ہے) ہم نے اُس آگ کو بنایا یاد دلانے اور جنگل مین رہنے والون کے نفع کے لئے ○ تو تسبیح کر واپنے عظمت والے رب کے نام کی ○ قسم ہے رسول کی جہان آیات قرآنی گرتی ہین ○ اور وہ ایک بڑی قسم ہے کاش تم جانو ○ بے شک یہ بزرگ قرآن ہے ○ لکھا ہوا محفوظ کتاب مین ○ اُسے وہی چھوئین گے اور سمجھین گے جو پاک کئے گئے ہین رب العلمین کی طرف سے آتا رہا ہوا ہے ○ تو کیا تم اس بات سے سستی کرتے ○ فائدے یعنی چپڑی باتین بنانے والے ہو (اُسے منکر ہو) ○ اور تم اپنا یہی حصہ ٹھہرا لیتے ہو تو اُس کو جھٹلاتے ہو ○ تو کیا ایسا نہ ہوگا جب جان آ پہنچے گی حلق مین ○ اور تم اُس وقت دیکھتے رہ جاؤ گے ○ اور ہم تم سے بھی زیادہ قریب ہین تمہاری بہ نسبت لیکن تم نہین دیکھتے (تو ہم سے خوف کیون نہین رکھتے شرماتے کیون نہین) ○ اگر تم کسی کے حکم مین نہین ہو تو اُس جان کو لوٹا کیون نہین لیتے جب تم سچے ہو ○ پس اگر کوئی مقرب ہو ○ اُس کے واسطے بہشت مین سدا کی خوشبوئین ہین اور خوشبودار پھول سونگھتے ہین اور آرام کی بہشت ہے ○ اور اگر وہ داہنے طرف والون مین سے ہے ○ تو اُس کو کہا جائے گا کہ اے داہنے طرف والون مین سے تجھ پر سلام ہے ○ اور اگر منکرون مین سے ہے جو بڑے گمراہ ہین ○ تو اُس کے لئے مہمانی ہے کھولتے ہوئے پانی کی اور جہنم مین داخل کرنا ہے ○ کچھ شک نہین کہ یہی یقینی حق بات ہے ○ تو تو اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کیا کر ○

## سورہ حدید مدنی ہے اور اس مین بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ اُنتیس ۲۹ آیتین ہین -

ہم سورہ حدید کو شروع کرتے ہین اُس اللہ کے نام سے جس نے پہلے حدید کو پیدا کیا پھر اُس کے نتائج دکھلائے ○ اللہ کی پاکی بیان کرتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین مین ہے اور اللہ ہی غالب اور حکیم ہے ○ اُسی کی حکومت ہے آسمانون اور زمین مین اور وہ جِلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر ایک چیز کا بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ وہی سب سے پہلے ہے اُس سے پہلے کوئی نہین وہی سب سے پیچھے ہے (اُس سے پیچھے کوئی نہین) وہی ظاہر ہے (اُس سے اوپر کوئی نہین) وہی باطن ہے (اُس سے چھپی ہوئی کوئی چیز نہین) اور وہی ہر شے کا بڑا جاننے والا ہے ○ وہی جس نے پیدا کیا آسمانون اور زمین کو چھ وقت مین پھر سب کا انتظام کیا (یعنے عرش پر قائم ہوا) وہ جانتا ہے جو داخل ہوتا ہے زمین اور جو کچھ اُس سے نکلتا ہے اور جو کچھ اُترتا ہے آسمان سے اور جو کچھ اُس مین چڑھتا ہے - اور جہان کہین تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور تم جو کر رہے ہو اللہ اُسے دیکھ رہا ہے ○ اُسی کی حکومت ہے آسمان اور زمین کی اور سب کامون کا لوٹنا اللہ ہی کی طرف ہے ○ وہ داخل فرماتا ہے رات کو دن مین اور وہی دن کو رات مین داخل فرماتا ہے اور وہ تو دلون اور سینون اور صدر مقام کے بھیدون سے بڑا واقف ہے ○ اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خرچ کرو اس سے جس کا تم کو مالک بنایا گیا ہے اور کچھ لوگ جو تم مین سے ایمان لائین اور خرچ کرین تو اُن کے لئے بڑا اجر ہے ○ اور تم کو کیا ہو گیا کہ تم ایمان نہین لاتے اللہ پر حالانکہ تم کو رسول بلاتا ہے تاکہ تم ایمان لے آؤ

۱۵ اسنے رب پر اور تم سے

---

ع ۲ (۳۶) ۱۵

ع ۳ (۲۲) ۱۶

ع ۵: یعنے اولیاء صدیقین پاک اور نیک سمجھ مقدس انسان ہی قرآن خوب سمجھین گے نہ کہ ہم نجس فاسق -

ثلثۃ ارباع

۱: یعنے رسول مقبول کے دل پاک کی -

۲: یعنے ہر شخص اپنے قریب یعنے بافعل کتنا نزدیک ہے تو ہم اُس سے بھی بڑھکر نزدیک ہین -

۳: یہ صحابہ کے متعلق ہے دشمنون کی ہلاکت کے متعلق ہے -

یعنے وہ تمہارا معین و محافظ ہے تم جہان کہین ہو

یعنے تم کامیاب و غالب ہو جاؤ

یعنے جو گھر جگمگا رہے تھے اُن مین تاریکی آ گئی ہے

یعنے جہان تاریکی تھی وہان اُجالا ہو گیا

یعنے جو تم چاہتے ہو وہ کر دے گا

نحن قدرنا بينكم الموت وما نحن بمسبوقين ۝ على ان نبدل امثالكم وننشئكم
في ما لا تعلمون ۝ ولقد علمتم النشاة الاولى فلولا تذكرون ۝ افرايتم ما تحرثون ۝
ءانتم تزرعونه ام نحن الزارعون ۝ لو نشاء لجعلناه حطاما فظلتم تفكهون ۝ انا
لمغرمون ۝ بل نحن محرومون ۝ افرايتم الماء الذي تشربون ۝ ءانتم انزلتموه
من المزن ام نحن المنزلون ۝ لو نشاء جعلناه اجاجا فلولا تشكرون ۝ افرايتم
النار التي تورون ۝ ءانتم انشاتم شجرتها ام نحن المنشئون ۝ نحن جعلناها تذكرة
ومتاعا للمقوين ۝ فسبح باسم ربك العظيم ۝ فلا اقسم بمواقع النجوم ۝ وانه لقسم
لو تعلمون عظيم ۝ انه لقران كريم ۝ في كتب مكنون ۝ لا يمسه الا المطهرون ۝
تنزيل من رب العلمين ۝ افبهذا الحديث انتم مدهنون ۝ وتجعلون رزقكم
انكم تكذبون ۝ فلولا اذا بلغت الحلقوم ۝ وانتم حينئذ تنظرون ۝ ونحن اقرب
اليه منكم ولكن لا تبصرون ۝ فلولا ان كنتم غير مدينين ۝ ترجعونها ان كنتم
فاما ان كان من المقربين ۝ فروح وريحان وجنت نعيم ۝ واما ان كان من
اصحب اليمين ۝ فسلم لك من اصحب اليمين ۝ واما ان كان من المكذبين الضالين ۝
فنزل من حميم ۝ وتصلية جحيم ۝ ان هذا لهو حق اليقين ۝ فسبح باسم ربك العظيم

## سورة الحديد مدنية | بسم الله الرحمن الرحيم | وهي تسع وعشرون اية

سبح لله ما في السموت والارض وهو العزيز الحكيم ۝ له ملك السموت والارض
يحي ويميت وهو على كل شيء قدير ۝ هو الاول والاخر والظاهر والباطن وهو بكل
شيء عليم ۝ هو الذي خلق السموت والارض في ستة ايام ثم استوى على العرش
يعلم ما يلج في الارض وما يخرج منها وما ينزل من السماء وما يعرج فيها وهو معكم
اين ما كنتم والله بما تعملون بصير ۝ له ملك السموت والارض والى الله ترجع
الامور ۝ يولج اليل في النهار ويولج النهار في اليل وهو عليم بذات الصدور ۝ امنوا
بالله ورسوله وانفقوا مما جعلكم مستخلفين فيه فالذين امنوا منكم وانفقوا لهم
اجر كبير ۝ وما لكم لا تؤمنون بالله والرسول يدعوكم لتؤمنوا بربكم وقد

منزل ۷

أَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّوْرِ ؕ وَإِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ
أُولٰٓئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ أَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ
أَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ
بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا
وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ
قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝ يُنَادُوْنَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ
وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ أَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ
مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَأْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝
أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ اِعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ إِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَأَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ
لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖۤ أُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَ
الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ۝ اِعْلَمُوْٓا أَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ
وَالْأَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ؕ
وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ إِلَّا
مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝ سَابِقُوْٓا إِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ۙ
أُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

ع ۱ ۱۰ ۱۷

ع ۲ ۹ ۱۸

عہد لے چکا ہے مضبوط جب تم ایمان دار ہو○ وہی اللہ ہے جو نازل فرماتا ہے اپنے بندے پر کھلی کھلی نشانیاں [۱] تاکہ نکال لائے تمھیں اندھیروں سے اُجالے کی طرف۔ بے شک اللہ تم پر بڑا شفقت فرما رحیم ہے○ اور تم کو کیا ہو گیا کہ خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں حالانکہ اللہ ہی کے لئے ہے میراث آسمان اور زمین کی تم میں سے برابر نہیں ہو سکتا وہ شخص جس نے خرچ کیا مکہ کی فتح سے پہلے اور دین کے لئے لڑا (اُس کے بعد کے خرچ کرنے والے اور لڑنے والے سے) یہی لوگ درجے میں بڑھے ہوئے ہیں اُن سے جنھوں نے خرچ کیا فتح کے بعد اور لڑے۔ اور سب سے اللہ نے وعدہ فرما لیا ہے نیک بھلائی کا۔ اور اللہ جو تم کام کرتے ہو اُس سے خوب خبردار ہے○ ایسا کون شخص ہے جو خالص اللہ کے لئے الگ کر دیتا ہے مال عمدہ پھر اللہ اُس کا مال بڑھاتا ہے اُس کے واسطے اور اُسے بڑا اجر ہے○ ایک دن تو ایمان دار مرد اور عورتوں کو دیکھے گا اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کے دہنی طرف دوڑتا ہے (اُن سے کہا جائے گا) کہ تمھارے لئے خوشخبری ہے آج باغوں کی بہہ رہی ہیں جن میں نہریں اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے○ جس دن منافق مرد اور عورتیں ایمان داروں سے کہیں گے ہماری طرف تو متوجہ ہو کہ ہم بھی روشنی حاصل کریں تمھارے نور سے اُن سے کہا جائے گا کہ پیچھے ہٹو کوئی نور تلاش کرتے پھرو۔ اُن کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس کا ایک دروازہ ہے۔ اُس کے اندر کی طرف میں رحمت ہے اور اُس کے باہر کی طرف میں عذاب ہے○ یہ منافق مسلمانوں کو پکاریں گے کیا ہم تمھارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے ہاں تھے تو سہی لیکن تم نے اپنے کو آپ بلا میں ڈال لیا آزمائش میں اٹکے اور امیدوار رہے اور شبہ کرتے رہے اور تم کو محال آرزوؤں نے بھٹکائے رکھا یہاں تک کہ آ پہنچا اللہ کا حکم [۲] اور تم کو اللہ کے مقدمہ میں بہکایا شیطان دغا باز نے○ تو آج نہ لیا جائے گا تم سے کچھ معاوضہ اور نہ اُن سے جنھوں نے حق کو چھپایا اور انکار کیا تو سب کا ٹھکانا جہنم یا جنگ ہے۔ یہی تمھارا مولیٰ ہے اور کیا ہی برا ٹھکانا ہے○ کیا وقت نہیں آیا ایمان داروں کے لئے اس بات کا کہ اُن کے دل عاجزی کریں اللہ کی یاد کرتے وقت اور اُس چیز کے اُترتے وقت جو نازل ہوئی از حق سے اور اُن لوگوں کی طرح نہ بنے جن کو کتاب عنایت ہوئی تھی اس سے پہلے پھر اِن پر دراز زمانہ گزر گیا تو اُن کے دل سخت ہو گئے اور بہت سے اُن میں سے فاسق ہی ہیں○ اور جان رکھو کہ اللہ زمین کو اُس کے مرے بعد زندہ کیا کرتا ہے بے شک ہم نے کھول کھول کر بیان کر دیں تمھارے لئے نشانیاں تاکہ تم سمجھو○ بے شک جو خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور اللہ کے واسطے اچھا مال علیحدہ کرنے والے ہیں اُن کے مال میں بڑھتی کی جائے گی اور اُن کے واسطے بڑا اجر ہے○ اور جو لوگ اللہ کو اور اُس کے رسول کو مانتے ہیں یہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق ہیں [۳] اور شہید ہیں [۴]۔ اُن کے واسطے اُن کا اجر اور نور ہے اور جن لوگوں نے حق کو چھپایا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ جہنم والے ہیں○ تم جان رکھو دنیا کی زندگی ہی کھیل ہے ایک فرضی کھیل اور ظاہری تماشا اللہ سے غافل کرنے والا ہے اور ایک آرائش ہے اور آپس کا فخر ہے اور مال کی کثرت اور اولاد کی ہوس۔ اِن کی مثال ایسی ہے جیسے بارش کھیتی کرنے والوں کو پسند آتی ہے اُس کی روئیدگی پھر وہ لہلہانے پھر وہ دیکھتا ہے کہ زرد پڑ گئی پھر وہ چورا چور ہو گئی اور آخرت میں سخت عذاب بھی ہوگا اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور خوشی اور دنیا کی زندگی تو ایک دھوکہ کی گزران ہے○ اپنے رب کی مغفرت کی طرف بڑھ جانے کی کوشش کرو اور اُس جنت کی طرف جس کی قیمت آسمان و زمین ہے تیار کی گئی ہے اُن لوگوں کے لئے جو اللہ اور اُس کے رسول کو سچے دل سے مانتے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ

[۱] یعنے کھلی پیشگوئیاں جو پہلی سورتوں میں بیان کی ہیں۔

[۲] سورۂ فتح رکوع ۹ - پارہ ۲۶ - آیت ۱۰ تا ۵ -

[۳] علی الخصوص حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ کی طرف اشارہ ہے

[۴] اس میں تمام صحابہ کی طرف اشارہ ہے

بڑے فضل کا مالک ہے ○ جو کچھ مصیبت پڑے زمین میں اور تمہارے نفسوں میں وہ سب ہمارے پیدا کرنے سے پہلے ہی کتاب میں ہے (یعنے ہمارے علم میں) بے شک یہ اللہ پر آسان ہے ○ تاکہ جو تم سے فوت ہو گیا تو تم اُس پر رنج نہ کرو اور جو تم کو اُس نے دیا اُس پر مت اتراؤ۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو دوست نہیں رکھتا ○ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل کرنے کو کہیں۔ اور پھر وہ شخص منہ پھیر لے تو بے شک اللہ ہی خود بے پروا اور اعلیٰ صفات والا ہے ○ بے شک ہم نے بھیجے ہمارے رسول کھلے کھلے نشان دے کر اور اُتاری ہم نے اُن کے ساتھ کتاب اور ترازو[1] تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور ہمیں نے لوہا اُتارا جس میں سخت ہلاکت ہے لوگوں کے واسطے اور فائدے بھی ہیں تاکہ اللہ معلوم کرلے کہ کون ہے دیکھے مدد کرتا ہے اللہ اور اُس کے رسولوں کی۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست اور زور آور ہے ○ اور بے شک ہم نے بھیجا نوح کو اور ابراہیم کو رسول بنا کر اور اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب نازل کی تو بعض تو اُن میں سے ہدایت یافتہ راہ پر ہیں اور اکثر اُن میں کے فاسق ہیں ○ پھر ہم نے لگاتار بھیجے اُن کے پیچھے ہمارے رسول اور عیسےٰ ابن مریم کو اُن کے پیچھے بھیجا اور اُس کو انجیل عطا فرمائی اور اُن لوگوں کے دلوں میں جو اُس کے پیرو ہوئے نرمی اور رحمت پیدا کی۔ اور گوشہ نشینی اور خیال ترک دنیا جو انھوں نے اپنی طرف سے ایجاد کر لیا تھا یہ قاعدہ ہم نے اُن پر فرض نہیں کیا تھا مگر انھوں نے اللہ کے خوش کرنے کے لئے خود اپنے دل سے اختیار کیا (مگر) اُس کو ایسا نہ نبھایا جیسا نبھانا چاہئے تھا پس اُن میں سے جو ایمان لائے ہم نے اُن کو اجر دیا اور بہت سے اُن میں فاسق ہی ہیں ○ اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور اُسی کو سپر بناؤ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ تم کو دُھر دُھر حصے ملیں گے رحمت کے اور عطا کرے گا تم کو ایک نور جس کے اُجالے میں تم چلو پھرو گے اور تمہاری مغفرت کرے گا اور اللہ بڑا ڈھانپنے والا اور گناہوں کو کا بدلہ دینے والا ہے ○ تاکہ اہل کتاب معلوم کریں کہ وہ نہیں پا سکتے اللہ کے فضل کا کوئی حصہ اور بے شک فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ اُسی کو دے دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ○

| سورۂ مجادلہ مدنی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمن الرحیم | میں بائیس[22] آیتیں ہیں |
|---|---|---|

ہم سورۂ مجادلہ کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جو سب واقعات کو پہلے ہی سے جانتا ہے اور عدل و انصاف سے فیصلے فرماتا ہے اور عاجزی کو بہت پسند فرماتا ہے ○

## اللہ نے سن لی اُس عورت کی بات جو اپنے خاوند کے بارہ میں بار بار

تجھ سے جھگڑ رہی تھی اور اللہ کے حضور اپنے دُکھڑے کا بیان کر کر کے رو رہی تھی اور اللہ سن رہا تھا تم دونوں کی گفتگو کو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بڑا سننے والا بڑا دیکھنے والا ہے ○ جو لوگ قسم کھا بیٹھیں تم میں سے اپنی بیبیوں سے ظہار[2] کی، وہ اُن کی مائیں تو نہیں ہو جاتیں۔ اُن کی مائیں تو وہی ہیں جنھوں نے اُن کو جنا ہے۔ اور بتحقیق وہ بولتے ہیں جھوٹی بات اور ناپسند بے شک اللہ البتہ معاف کرنے والا غفور ہے ○ جو لوگ اپنی بیبیوں سے ظہار کر بیٹھیں[3] پھر وہ اپنے کہے سے پلٹنا چاہیں (یعنے اپنے قول سے نادم ہوں) تو ایک غلام آزاد کرنا چاہئے ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے اس بات کی تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُس سے خوب خبردار ہے ○ پھر جو غلام کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اُسے روزے رکھنا چاہئے۔ لگاتار دو مہینے کے ایک دوسرے کو چھونے سے پہلے پھر جس سے یہ بھی نہ ہو سکے تو اُسے چاہئے کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ یہ اس لئے کہ تم اللہ اور اُس کے رسول کو مانو[4] یہ اللہ کی حدبندی ہوتی ہے اور انکار کرنے والوں کو تکلیف دینے والا عذاب ہے ○ جو لوگ مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اُس کے رسول کی وہ ذلیل ہوں گے جیسے ذلیل ہوئے اُن کے اگلے اور ہم نے اُتاریں صاف صاف آیتیں۔ اور منکروں کے لئے ذلت کا عذاب ہے ○

[1] لکھی ہوئی وحی و الہام اور دلائل

[2] ظہار یعنے پشت مادر کے برابر کہہ بیٹھیں

[3] یعنے پشت مادر کے برابر کہہ بیٹھیں -

[4] تو بھی حکم فرمایا کہ جو حد بندیوں کو توڑتے ہیں اُن کو سزا دی جائے گی

ع ۳ / ۱۹　ع ۴ / ۲۰　جزو ۲۸

جس وقت اللہ اکٹھا کرے گا سب کو پھر اُن کو آگاہ فرمائے گا

منزل ٧

العظيم ۝ ما اصاب من مصيبة في الارض ولا في انفسكم الا في كتب من قبل ان
نبراها ان ذلك على الله يسير ۝ لكيلا تاسوا على ما فاتكم ولا تفرحوا بما اتكم
والله لا يحب كل مختال فخور ۝ الذين يبخلون ويامرون الناس بالبخل ومن يتول
فان الله هو الغني الحميد ۝ لقد ارسلنا رسلنا بالبينت وانزلنا معهم الكتب و
الميزان ليقوم الناس بالقسط وانزلنا الحديد فيه باس شديد ومنافع للناس
وليعلم الله من ينصره ورسله بالغيب ان الله قوي عزيز ۝ ولقد ارسلنا نوحا و
ابرهيم وجعلنا في ذريتهما النبوة والكتب فمنهم مهتد وكثير منهم فسقون ۝ ثم قفينا
على اثارهم برسلنا وقفينا بعيسى ابن مريم واتينه الانجيل وجعلنا في قلوب الذين
اتبعوه رافة ورحمة ورهبانية ابتدعوها ما كتبنها عليهم الا ابتغاء رضوان الله
فما رعوها حق رعايتها فاتينا الذين امنوا منهم اجرهم وكثير منهم فسقون ۝ يايها
الذين امنوا اتقوا الله وامنوا برسوله يؤتكم كفلين من رحمته ويجعل لكم نورا تمشون
به ويغفر لكم والله غفور رحيم ۝ لئلا يعلم اهل الكتب الا يقدرون على شيء
من فضل الله وان الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء والله ذو الفضل العظيم ۝

ع ٣ ١٩

ع ٤ ٢٠

## سورة المجادلة مدنية وهي اثنتان وعشرون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

٢٨ ع

قد سمع الله قول التي تجادلك في زوجها وتشتكي الى الله
والله يسمع تحاوركما ان الله سميع بصير ۝ الذين يظهرون منكم من نسائهم
ما هن امهتهم ان امهتهم الا الئي ولدنهم وانهم ليقولون منكرا من القول و
زورا وان الله لعفو غفور ۝ والذين يظهرون من نسائهم ثم يعودون لما قالوا
فتحرير رقبة من قبل ان يتماسا ذلكم توعظون به والله بما تعملون خبير ۝ فمن
لم يجد فصيام شهرين متتابعين من قبل ان يتماسا فمن لم يستطع فاطعام ستين
مسكينا ذلك لتؤمنوا بالله ورسوله وتلك حدود الله وللكفرين عذاب
اليم ۝ ان الذين يحادون الله ورسوله كبتوا كما كبت الذين من قبلهم و
قد انزلنا ايت بينت وللكفرين عذاب مهين ۝ يوم يبعثهم الله جميعا فينبئهم

بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ
سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ
لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ
حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ
حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا
بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ
شَيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ
لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ
وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ
مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَي الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ
اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ
كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰي شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ
الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ۝

کہ جو کچھ انھوں نے کیا تھا۔ اللہ نے اُس کو محفوظ رکھا ہے اور لوگ اُس کو بھول گئے اور ترک کر دیا۔ اور اللہ کے سامنے تو سبھی چیزیں موجود ہیں ٥ کیا تم نے نہیں جانا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔[۱] کیونکہ کہیں تین آدمیوں کا ایسا پوشیدہ مشورہ نہیں ہوتا جہاں اللہ اُن کا چوتھا نہ ہو نہ پانچ کا جہاں اللہ اُن میں چھٹا نہ ہو اور نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ کا جہاں اللہ اُن کے ساتھ نہ ہو وہ کہیں بھی ہوں پھر اُن کو بتا دے گا اللہ قیامت کے دن جو کچھ انھوں نے کیا ہے بے شک اللہ ہر چیز کا بڑا عالم ہے ٥ تو انھوں نے ان کی طرف نظر نہ کی جن کو روک دیا گیا تھا کانا پھوسی کرنے سے پھر وہ لوگ وہی کرتے ہیں جن سے اُن کو منع کر دیا گیا تھا اور وہ کانا پھوسی کرتے ہیں گناہ کی اور زیادتی کی اور رسول اللہ کی نافرمانی کی اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو تجھ کو ایسے کلمے سے دعا سلام دیتے ہیں جس سے تجھ کو اللہ نے دعا سلام نہیں دی اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ اللہ ہم کو ہمارے کہنے کی سزا کیوں نہیں دیتا۔[۲] اُن کو جہنم کافی ہے اُس میں وہ داخل ہوں گے پس وہ کیا ہی بُری جگہ ہے ٥ اے ایمان دارو جب تم ایک دوسرے کے کان میں بات کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی بات نہ کرو اور کان میں بات کرو تو نیکی اور تقوے کی اور اللہ ہی سے ڈرو اور اللہ ہی کو پہنچنا ہے جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے ٥ اس کے سوا نہیں کہ کانا پھوسی شیطانی حرکت ہے تاکہ وہ غمگین بنائے ایمان داروں کو اور اُن کو تو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے بغیر اللہ کے حکم کے۔ اور ایمان داروں کو تو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہئے ٥ اے ایمان دارو جب تم سے کہا جائے کہ کھل کر بیٹھو مجلسوں میں تو کھل کر بیٹھ جایا کرو اللہ تمہارے واسطے کشائش دے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو اللہ اُن کے درجے بلند کرے گا جنھوں نے مانا اللہ اور رسول کا حکم تم میں سے اور جن کو علم دیا گیا ہے (قرآن اور سنت کا) اُن کے تو بڑے ہی درجے ہیں۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ٥ اور اے ایمان دارو جب تم پیغمبر سے کان میں کچھ بات کرنا چاہو تو کان میں بات کرنے سے پہلے کچھ خیرات کر دیا کرو یہ تمہارے لئے بہتر اور پاکیزہ تر ہے۔ پھر اگر تم کو میسر نہ ہو تو بے شک اللہ غفور الرحیم ہے ٥ کیا تم ڈر گئے کان میں بات کرنے سے پہلے خیرات کرنے سے۔ پس جب تم نے ایسا نہ کیا اور اللہ نے تم سے درگزر فرمایا تو اب تم ٹھیک درست کرو نمازیں اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے ٥ تو کیا تو نے اُن کو نہیں دیکھا جنھوں نے ایسے لوگوں سے دوستی کر لی جن پر اللہ خفا ہوا یہ تو نہ تم میں سے ہیں نہ ان میں سے (دُنیا ساز منافق ہیں) اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹی بات پر حالانکہ وہ جانتے ہیں۔[۳] ٥ اُن کے لئے اللہ نے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے بے شک وہ کام بُرے ہیں جو وہ کرتے ہیں ٥ انھوں نے ڈھال بنا رکھی ہے اپنی قسموں کی پھر لوگوں کو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے تو اُن کے لئے رسوائی کا عذاب ہے۔[۴] ٥ ہرگز نہ نفع دیں گے اُن کو اُن کے مال نہ اُن کی اولاد اللہ کے مقابل میں کچھ۔[۵] ٥ جس دن اللہ مرے بعد سب کو اٹھا کر کھڑا کرے گا تو یہ اُس کے آگے بھی ایسے ہی قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے کھاتے تھے اور اُن کا خیال ہے کہ وہ کسی شے پر ہیں (یعنی بھلا کام کر رہے ہیں) سن رکھو یہ تو کچھ بھی نہیں اصلی پکے جھوٹے ہیں ٥ اُن پر شیطان مسلط ہو گیا ہے تو اُن کو اللہ کا قرآن بھلا دیا ہے اُس کی یاد سے غافل کر دیا ہے یہی شیطانی لشکر ہے۔ اور سن رکھو کہ شیطانی لشکر ہی نقصان پانے والا ہے ٥ تحقیق جو لوگ خلاف کرتے ہیں اللہ اور اُس کے رسول کا یہی لوگ سب سے زیادہ ذلیل لوگوں میں ہیں ٥

[۱] یعنی جب جزئیات میں بھی آپ نے انتظام فرمایا تو کافر منصوبے کریں گے اس پر ارشاد ہوا منصوبے نہ کرو

[۲] یعنی بے ایمان کے پاس یہ رسول کے دل کا امتحان ہے کہ اگر وہ غیب کی خبریں جانتا تو ہمارا حال ظاہر کر دیتا

[۳] عدالت کے سبب جھوٹے گواہ وغیرہ بھی اس میں کہے ہیں۔

[۴] یعنی قسمیں کھا کھا کر تم کو نیکی سے روکنا چاہتے ہیں تم ان کی نہ سنو

[۵] یعنی مال اور اولاد کے لئے یا اُن کے گھمنڈ پر لغو حرکتیں کرتے ہیں

اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب ہو کر رہیں گے بے شک اللہ قوی اور عزیز ہے ○ تو نہ پائے گا اُن لوگوں کو جو
اللہ اور آخرت کے دن کو دل سے مانتے ہیں کہ وہ ایسوں سے دوستی کریں جو مخالف ہوئے اللہ اور اُس کے رسول
کے گو وہ اُن کے مخالف باپ ہی ہوں یا اُن کے بیٹے یا بھائی ہی ہوں یا اُن کے کنبے کے یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں
اللہ نے ایمان رچ دیا محفوظ کر دیا ہے اور اُن کی تائید فرمائی ہے روح القدس سے اور اُن کو داخل فرمائے گا ایسے
باغوں میں جن میں بہ رہی ہیں نہریں وہ اُس میں سدا رہیں گے اللہ اُن سے راضی اور وہ اللہ سے راضی
یہی لوگ اللہ کا لشکر ہیں۔ تو یاد رکھو اللہ ہی کا لشکر نہال و بامراد و مظفر و منصور ہو گا ○

| سورۂ حشر مدنی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ | چوبیس ۲۴ آیتیں ہیں |
|---|---|---|

ہم سورۂ حشر کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جس نے سب انتظام پہلے ہی سے کر رکھے تھے اور
سچی محنتوں کا بدلہ دینے والا ہے ○ اللہ کی تسبیح کر رہا ہے
جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور وہی بڑا زبردست حکمت والا ہے ○ وہی ہے جس نے نکال
باہر کر دیا اُن کے گھروں سے اُن لوگوں کو جو منکر ہوئے ۲ اہل کتاب میں سے پہلے ہی بھیڑ
وجمگھٹ کے ہیں۔ تمہارا تو یہ گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے اور وہ یہ گمان کرتے تھے کہ اُن کو بچا لیں گے
اُن کے قلعے اللہ کے ہاتھ سے تو ان پر اللہ ایسی جگہ سے آ گیا (یعنے عذاب الٰہی) جہاں
اُن کا گمان بھی نہ تھا اور اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا کہ وہ اُجاڑیں گے اپنے گھر اپنے ہی ہاتھوں
سے اور ایمانداروں کے ہاتھوں سے بھی تو عبرت پکڑو اے آنکھ رکھنے والو ○ اور اگر یہ اتنی سی
بات نہ ہوتی کہ اللہ نے لکھ دیا تھا اُن پر جلاوطن ہونا تو اُن کو عذاب دیتا قریب ہی۔ اور انجام کار
تو اُن کے لیے آگ کا عذاب ہے ۳ ○ یہ اس لئے کہ انھوں نے مخالفت کی اللہ اور اُس کے رسول کی اور
جو مخالفت کرتا ہے اللہ کی تو کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب تو بڑا سخت ہے ○ جو تم نے کاٹ ڈالا
کوئی کھجور کا درخت یا اُس کو کھڑا رہنے دیا اُس کی جڑوں پر تو یہ اللہ ہی کے حکم سے تھا اور نتیجہ یہ
کہ رسوا کریں فاسقوں کو ○ جو کچھ اللہ نے اپنے رسول کو دیا (بغیر لڑائی) ان یہودیوں سے
تم نے تو دوڑائے نہ تھے اُن پر گھوڑے اور نہ اونٹ لیکن اللہ قابض بنا دیتا ہے اپنے رسولوں
کو جن پر چاہے اور اللہ ہر ایک چیز کا پورا اندازہ کرنے والا ہے ○ جو کچھ مال اللہ دلا دے
بغیر لڑائی کے اپنے رسول کو بستیوں کے لوگوں سے (تو اُس کے حصہ دار یہ لوگ ہیں کہ) وہ
اللہ کے لئے ہے اور رسول کے اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے
تا کہ نہ آوے یعنے دینے میں تم میں سے مالداروں کے اندر (یعنے دولت مندوں میں تقسیم
نہ کیا جائے) اور جو کچھ تم کو رسول دے سو لے لو اور جس چیز سے تم کو منع کرے تو اُس سے باز
رہو اور اللہ ہی کو سپر بناؤ اور اُسی کا خوف رکھو بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے ○ اور یہ مال
فی کا اُن محتاج مہاجروں کے لئے ہے جو نکالے ہوئے آئے ہیں اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے
اللہ کے فضل اور خوشنودی کے طالب ہیں اور وہ مدد کرتے ہیں اللہ کی اور اُس کے رسول کی
یہی لوگ تو سچے صادق ہیں ○ اور یہی مال فی کا اُن لوگوں کے لئے ہے جو مدینہ میں پہلے سے رہتے ہیں
اور ایماندار ہیں ۴ اُس سے محبت رکھتے ہیں جو ہجرت کر آیا ہے اُن کی طرف اور نہیں پاتے اپنی طبیعتوں
میں غرض اُس کی طرف سے جو مہاجرین کو دے دی جاوے اور اُن کو مقدم رکھتے ہیں اپنی جان سے گو کہ
اُن کی ذاتوں پر تنگی ہی کیوں نہ ہو اور جو شخص ذاتی حرص و نفسانی خواہش سے بچا یا جاوے تو وہی
لوگ نہال و بامراد ہیں نیز اور ان کے لئے بھی ہے فی کا مال جو اُن کے بعد آئے اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب بخش ہم کو اور ہمارے
بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے اور نہ پیدا کر ہمارے دلوں میں کوئی کینہ ایمان والوں کی طرف سے

حاشیہ:

۱ یہودیوں کی مخالفت کا انتظام اس سورۂ شریف میں فرمایا جاتا ہے۔

۲ بنو نضیر بنو قینقاع کے اخراج کا حکم ہوا اور ان کا محشر بلاد شام تھا۔

۳ یعنے توپ و تفنگ کی لڑائی میں مارے جاتے مبتلا ہوں گے جہنم میں داخل ہوں گے

۴ یعنے انصار

ع ۹   ع   ع

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ
مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

## سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ۔ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ وَ
لَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ مَا
قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَمَآ
اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ
رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى
فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً
بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ
فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۫ وَمَنْ
يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ
لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ
قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ لَاَنْتُمْ
اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ
جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ
قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا
وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ
قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ
خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ
مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا
اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ
الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

## سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ اٰيَةً

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَاۗءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ
قَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَاۗءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ
كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِيْ ڎ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ڎ وَاَنَا اَعْلَمُ
بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ

اے ہمارے رب تو ہی بڑا شفیع اور نیک کوششوں کا بدلہ دینے والا ہے ۞ تو نے انھیں نہیں دیکھا جو منافق ہیں
کہتے ہیں اپنے بھائیوں سے جو منکر حق چھپانے والے ہیں اہل کتاب میں سے اگر تم نکالے جاؤ گے ملک سے تو ہم بھی ضرور
نکل کھڑے ہوں گے تمھارے ساتھ اور ہم تو تمھارے مقدمہ میں کبھی کسی کی بات نہ مانیں گے اور اگر تم سے لڑائی ہونے لگی
تو ہم ضرور تمھاری مدد کریں گے اور اللہ تو گواہی دیتا ہے کہ وہ بالکل نرے جھوٹے ہیں ۞ اگر وہ وطن سے
نکال دیئے جائیں گے تو بھی وطن سے نہ نکلیں گے ساتھ اگر ان سے لڑائی ہوگی تو ان کی مدد بھی
نہ کریں گے اور اگر ان کی مدد کریں گے تو بھاگیں گے پیٹھ پھیر کر پھر ان کی کہیں مدد نہ کی جائے گی ۞
تمھارا رعب ان کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے یہ اس وجہ سے کہ وہ بے وقوف قوم ہے ۞ یہ تو تم سے
نہیں لڑ سکتے مگر سب جان کر گڑھیوں میں قلعہ بند ہو کر یا دیواروں کی آڑ میں سے ان کی لڑائی
سخت آپس میں ہی ہے تو گمان کرتا ہے کہ وہ اکھٹے ہیں حالانکہ دل ان کے متفرق ہیں یہ اس وجہ سے
ہے کہ ان کو کچھ بھی عقل نہیں ۞ ان کی مثال ان لوگوں کی طرح ہے جو ان سے پہلے ہو چکے ہیں ابھی
(تک والے یا بنی نضیر) انھوں نے چکھا اپنے کئے کا وبال اور ان کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ہے
یا جیسے شیطان کی مثال ہے کہ وہ انسان کو کہتا ہے کہ تو کافر ہو جا جب وہ کافر ہو گیا تو لگا کہنے
مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا رب ہے ۞ پھر انجام ان
دونوں کا یہی ہے کہ دونوں آگ میں جائیں گے اور اس میں مدتوں رہیں گے اور یہی تو سزا ہے
بے جا کام کرنے والوں کی ۞ اے ایمان دارو اللہ ہی کو سپر بناؤ اور چاہیے کہ دیکھ لے ہر ایک شخص کہ اس
کل کے لئے کیا بھیجا ہے اور اللہ ہی کو سپر بناؤ بے شک اللہ جو تم کرتے ہو اس سے باخبر دار ہے ۞ اور ان کے
جیسے نہ ہو جنھوں نے اللہ کو چھوڑ دیا تو اللہ نے بھی ان کو ان کی جانوں سے بھلا دیا (انھیں اپنی خیریت
کی فکر نہ رہی اور دنیا میں مستغرق ہو گئے) تو وہی لوگ بدچلن بدرویہ ہیں ۞ بھلا دوزخی اور جنتی برابر ہو سکتے
ہیں جنت والے تو مراد پانے والے ہیں ۞ اگر ہم یہ قرآن نازل فرماتے کسی پہاڑ پر تو ضرور تو اس کو
دیکھتا کہ دب جاتا پھٹ جاتا اللہ کے خوف سے یا اور یہ مثالیں ہم بیان فرماتے ہیں لوگوں کے لئے تاکہ وہ
فکر و غور کریں ۞ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی بھی سچا معبود نہیں چھپے اور کھلے کا بڑا جاننے والا ہے وہی بڑا
رحم فرمانے والا ہے سدا دینے والا بھی ہے ۞ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی بھی سچا معبود نہیں وہ بادشاہ ہے (ذرہ
ذرہ کا) ہر عیب سے پاک ہے سلامت رہنے والا (اور سلامتی دینے والا) امن دینے والا (عذر کو ماننے والا اور اپنے
حالات کا آپ ہی مصدق) سب کا محافظ بڑا زبردست گھاٹے کو پورا کرنے والا تمام بڑائیوں کا مالک اللہ پاک ہے
شریک کرنے والوں سے ۞ وہی اللہ ہے جو اندازہ کرنے والا تجویز کرنے والا پیدا کرنے والا ہے موجد ہے
صورتیں بنانے والا سب اچھے نام اسی کے ہیں اسی کی تسبیح یاد کرتے رہتے ہیں جو کچھ آسمانوں اور
زمین میں ہیں اور وہی بڑا زبردست بڑا ہی حکمت والا ہے ۞ ع

| سورہ ممتحنہ مدنی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمن الرحیم ۞ | تیرہ ۱۳ آیتیں ہیں - |
| --- | --- | --- |

ہم سورہ ممتحنہ کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اس اللہ کے اسم شریف سے جو پہلے ہی سے تجویز بتانے والا
نیک انجام کرنے والا ہے ۞
اے ایمان دارو میرے اور تمھارے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ ان کو تم پیغام بھیجو محبت کے
سبب حالانکہ وہ اس سے منکر ہوئے ہیں جو تمھارے پاس برحق دین ہے وہ تو تم کو اور رسول کو نکالتے
ہیں اتنی ہی بات پر کہ تم مانتے ہو اللہ کو جو تمھارا رب ہے۔ اگر تم نکلے ہو میری راہ میں نیک کوشش
کرنے کو اور میری خوشنودی کے لئے تو تم مخفی طور پر بھی تعلق نہ رکھو ان سے اور میں خوب جانتا ہوں تمھارے
چھپے اور کھلے باتوں کو اور جو کوئی تم میں ایسا کرے گا تو اس نے سیدھا راستہ ہی چھوڑ دیا ۞ اگر

ع ۱۰ / ع ۲ ۵ / ع ۳ ۴

یا برابر نہیں ہو سکتے دوزخی جن کے سینوں میں حماقت کی آگ لگی ہوئی ہے اور جنتی جن کے سینے مطمئن جامع مجموعہ حق ہیں۔

یا تکمیۃ کافر و منافق بڑے ہی سخت دل سنگدل ہیں کہ ان میں خشیت اللہ پیدا ہوتی ہی نہیں۔

سب اسی کے نام اچھے ہیں اور اسی کے فیض سے زندہ اور رحم کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔

تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور تم پر دست درازی کریں گے اور زبان درازی بھی برائی کے ساتھ اور چاہیں تو بھی کہ تم بھی کافر ہو جاؤ ○ ہرگز تمہارے کام نہ آئیں گے تمہارے رشتے ناتے اور نہ تمہاری پیاری اولاد انجام کار اللہ کھلا کھلا فیصلہ فرمائے گا تم میں۔ اور تم جو کچھ کر رہے ہو اللہ بخوبی دیکھ رہا ہے ○ تمہاری نیک چال کا نمونہ موجود ہے ابراہیم میں اور اُن لوگوں میں جو ابراہیم کے ساتھی تھے جب انھوں نے کہا اپنی قوم سے کہ ہم تو بےتعلق ہیں تم سے اور اُن چیزوں سے جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا ہم تم سے منکر ہیں اور ظاہر ہو پڑی ہے ہم میں اور تم میں دشمنی اور بغض ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہاں جب تم اللہ پر ایمان لاؤ گے (کون سے اللہ پر) جو ایک ہی ہے اللہ ہے ہاں ایک ابراہیم کا قول تھا اپنے چچا کے لئے کہ میں تیرے لئے ضرور مغفرت مانگوں گا اور میں تو کچھ بھی نہیں کر سکتا تیرے لئے اللہ کے مقابلہ میں (ابراہیم نے دعا مانگی) اے ہمارے رب ہم نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا ہے اور تمام دل سے تیری طرف رجوع ہوئے ہیں اور تیری طرف پلٹ کر جانا ہے ○ اے ہمارے رب ہم پر کافروں کا زور نہ چلنے دینا اور ہماری کمزوریوں کو ڈھانپ لینا اے ہمارے رب کچھ شک نہیں تو ہی بڑا زبردست حکمت والا ہے ○ بے شک تمہارے لئے اُن لوگوں میں عمدہ نمونہ موجود ہے اُس کے لئے جو امید رکھتا ہے اللہ کے ملاقات کی اور آخرت کی۔ اور جو کوئی منہ پھیر لے تو کچھ شک نہیں اللہ بڑا بےپروا ساری صفتوں سے موصوف ہے ○ قریب ہے کہ اللہ پیدا کر دے تم میں اور اُن لوگوں میں جن کے ساتھ تمہاری دشمنی ہے دوستی[1] اور اللہ ہر ایک چیز کا بڑا اندازہ کرنے والا۔ اور غفور الرحیم ہے ○ اللہ تم کو اُن لوگوں سے نہیں روکتا جو تم سے لڑے نہیں دین کے مقدمہ میں اور نہ تم کو نکالا تمہارے گھروں سے کہ تم اُن کے ساتھ احسان کرو۔ اور اُن کے حق میں انصاف کرو۔ بے شک اللہ پسند کرتا ہے عدل و انصاف کرنے والوں کو ○ اس کے سوا نہیں کہ اللہ تم کو اُن لوگوں سے روکتا ہے جو تم سے لڑے دین کے مقدمہ میں اور تم کو گھروں سے نکال دیا اور دوسروں کی پشتی کی تمہارے نکالنے پر کہ تم اُن سے دوستی کرنے (اُن سے دوستی کرنا منع ہے) اور جو شخص اُن سے دوستی کرے تو وہی ظالم ہے ○ اے ایمان دارو جب تمہارے پاس ایمان دار عورتیں آئیں وطن چھوڑ کر یا گناہ ترک کر کے تو اُن کو جانچ لیا کرو۔ اللہ خوب جانتا ہے اُن کے ایمان اور اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ حقیقت میں ایمان دار ہیں تو اُن کو واپس نہ کرو بے ایمانوں حق پوشوں کی طرف۔ نہ یہ عورتیں ہی اُن کو حلال ہیں اور نہ وہ مرد ہی اُن کو حلال ہیں۔ اور اُن کے مردوں کو دے دو جو انھوں نے خرچ کیا ہے[2] اور تم پر کچھ گناہ نہیں اگر تم اُن سے نکاح کر لو جب کہ اُن کو دے دو اُن کے مہر۔ اور تم تھمے نہ رکھو کافر عورتوں کی ناموس پر اور تم مانگ لو جو کچھ کہ تم نے خرچ کیا ہے اُن کافروں کو بھی چاہیے کہ مانگ لیں جو کچھ انھوں نے خرچ کیا ہے۔ یہی اللہ کا حکم ہے۔ جو تم میں جاری فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑا جاننے والا حکمت والا ہے ○ اور اگر تمہارے ہاتھ سے نکل جائے تمہاری عورتوں میں سے کوئی کافروں کی طرف اور بدلہ لینے کی تمہاری باری آئے تو اُن لوگوں کو دے دو جن کی عورتیں جاتی رہیں (یعنی تمہارے قبضہ میں آگئیں) جتنا انھوں نے خرچ کیا تھا۔ اور اللہ ہی کو سپر بناؤ جس کو تم سچے دل سے مانتے ہو ○ اے نبی جب تیرے پاس ایمان دار عورتیں آئیں کہ تجھ سے بیعت کریں اس بات کی کہ شرک نہ کریں گی اللہ کے ساتھ کسی کا اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو مار ڈالیں گی اور نہ کوئی بہتان نکالیں گی کہ جھوٹ بنا لیں اپنے آگے میں خود ہی اور نہ تیری نافرمانی کریں گی کسی اچھے کام میں تو تو اُن سے بیعت لے لیا کر اور اُن کے لئے مغفرت کی دعا مانگا کر اللہ سے۔ بے شک اللہ غفور الرحیم ہے ○ اے ایمان دارو دوستی نہ کرو اُن لوگوں سے جن پر اللہ کا غضب ہے

[1] یہ فتح مکہ کی طرف اشارہ ہے۔

[2] یعنی اس کا مہر اس کے کافر شوہر کو دے دو۔

يكونوا لكم أعداء ويبسطوا إليكم أيديهم وألسنتهم بالسوء وودوا لو تكفرون ۝
لن تنفعكم أرحامكم ولا أولادكم ۚ يوم القيامة ۚ يفصل بينكم ۚ والله بما تعملون
بصير ۝ قد كانت لكم أسوة حسنة في إبراهيم والذين معه إذ قالوا لقومهم
إنا برآء منكم ومما تعبدون من دون الله كفرنا بكم وبدا بيننا وبينكم العداوة
والبغضاء أبدا حتى تؤمنوا بالله وحده إلا قول إبراهيم لأبيه لأستغفرن لك و
ما أملك لك من الله من شيء ۖ ربنا عليك توكلنا وإليك أنبنا وإليك المصير ۝
ربنا لا تجعلنا فتنة للذين كفروا واغفر لنا ربنا ۖ إنك أنت العزيز الحكيم ۝
لقد كان لكم فيهم أسوة حسنة لمن كان يرجو الله واليوم الآخر ۚ ومن
يتول فإن الله هو الغني الحميد ۝ عسى الله أن يجعل بينكم وبين الذين عاديتم
منهم مودة ۚ والله قدير ۚ والله غفور رحيم ۝ لا ينهاكم الله عن الذين لم
يقاتلوكم في الدين ولم يخرجوكم من دياركم أن تبروهم وتقسطوا إليهم ۚ إن الله
يحب المقسطين ۝ إنما ينهاكم الله عن الذين قاتلوكم في الدين وأخرجوكم من دياركم
وظاهروا على إخراجكم أن تولوهم ۚ ومن يتولهم فأولئك هم الظالمون ۝ يا أيها
الذين آمنوا إذا جاءكم المؤمنات مهاجرات فامتحنوهن ۖ الله أعلم بإيمانهن ۖ فإن
علمتموهن مؤمنات فلا ترجعوهن إلى الكفار ۖ لا هن حل لهم ولا هم يحلون لهن ۖ
وآتوهم ما أنفقوا ۚ ولا جناح عليكم أن تنكحوهن إذا آتيتموهن أجورهن ۚ ولا تمسكوا
بعصم الكوافر واسألوا ما أنفقتم وليسألوا ما أنفقوا ۚ ذلكم حكم الله ۖ يحكم بينكم ۚ
والله عليم حكيم ۝ وإن فاتكم شيء من أزواجكم إلى الكفار فعاقبتم فآتوا
الذين ذهبت أزواجهم مثل ما أنفقوا ۚ واتقوا الله الذي أنتم به مؤمنون ۝ يا أيها
النبي إذا جاءك المؤمنات يبايعنك على أن لا يشركن بالله شيئا ولا يسرقن
ولا يزنين ولا يقتلن أولادهن ولا يأتين ببهتان يفترينه بين أيديهن
وأرجلهن ولا يعصينك في معروف ۙ فبايعهن واستغفر لهن الله ۖ إن الله
غفور رحيم ۝ يا أيها الذين آمنوا لا تتولوا قوما غضب الله

عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝ ع

## سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | وَهِيَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ نصف
الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ
يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۗ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۗ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نصف
اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ۗ فَلَمَّا
جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ
يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ
وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ
عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۗ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ
يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۗ ذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۗ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ
اِلَى اللّٰهِ ۗ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝ ع

## سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ
فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَ
اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

بے شک وہ لوگ مایوس ہو چکے ہیں آخرت سے جیسے مایوس ہو گئے ہیں منکر کافر قبروالوں سے ۶ع

## سورۂ صف مدنی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ | چودہ آیتیں ہیں

ہم سورۂ صف کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ○
اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ ہی عزیز اور حکیم ہے ○ اے ایمان دارو ایسی بات کہتے ہی کیوں ہو جو کرتے نہیں ○ بڑی ناپسند ہے اللہ کے نزدیک وہ بات جو کہو اور کرو نہیں ○ اللہ اُن کو دوست رکھتا ہے جو لڑتے ہیں اُس کی راہ میں صف باندھ کر گویا وہ ایک ایسی دیوار ہیں جس میں سیسہ پلا دیا گیا ہے ○ اور وہ وقت یاد کرو جب موسےٰ نے کہا اپنی قوم سے اے میری قوم تو مجھ کو کیوں ستاتی ہے حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں اللہ کا بھیجا ہوا آیا تمہاری طرف پھر جب وہ کجی کی راہ چلے تو اللہ نے اُن کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا۔ اور بدچلن جس راہ پر چلتے ہیں وہ تو اللہ کی بتائی ہوئی نہیں ○ اور یاد کرو جب عیسےٰ مریم کے بیٹے نے کہا اے بنی اسرائیل میں اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں تمہاری طرف اُس کو سچا بتاتا ہوں جو میرے سامنے ہے توراۃ [۱] اور خوشخبری سناتا ہوں ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا اور اُس کا نام احمد ہے پھر جب وہ رسول اُن کے پاس آ گیا کھلے نشان لے کر تو بولے یہ تو صریح قطع تعلق کرنے والا ہے ○ اور اُس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو اللہ پر بہتان باندھے جھوٹا حالانکہ اُس کو بلایا جاتا ہے اسلام کی طرف۔ اور ظالم تو اللہ کے بتائے ہوئے راستہ پر نہیں ہیں ○ یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں اللہ کے نور کو اپنے نور کی پھونکوں سے [۱] اور اللہ تو اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے [۲] اگرچہ بڑے بُرا مانا کریں کافر ○ وہی اللہ ہے جس نے بھیجا اپنے رسول (محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) ہدایت کا سچا دین دے کر تاکہ اُس کو غالب کرے سب ہی دینوں پر گو مشرک بُرا مانا ہی کریں [۳] اے ایمان دارو کیا میں تم کو ایسی سوداگری بتا دوں جو تم کو دردناک عذاب سے بچا لے ○ (وہ یہ سودا ہے) سچے دل سے مانو اللہ اور اُس کے رسول کو اور نیک کوشش کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے جب تم جانو ○ وہ تمہارے گناہ ڈھانپ دے گا اور تم کو داخل فرمائے گا ایسے باغوں میں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں عمدہ مقامات ہیں سدا رہنے کے باغوں میں۔ اور یہی تو بڑی کامیابی ہے ○ ایک اور بتلاتے ہیں جس کو تم عزیز رکھتے ہو (وہ) اللہ کی مدد ہے اور فتح مکہ ہے جو قریب ہی ہونے والی ہے اور ایمان داروں کو وہ خوشخبری سنا دے ○ اے ایمان دارو تم اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسا کہا تھا مریم کے بیٹے عیسےٰ نے حواریوں سے کہ کون ہے جو میرا معین کرے اللہ کے ساتھ ہو کر۔ حواریوں نے کہا ہم ہیں اللہ کے مددگار پھر بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت ایمان لے آئی اور ایک جماعت کافر ہو گئی تو ہم نے ایمان والوں کو اُن کے دشمنوں پر زور دیا تو وہ غالب ہو گئے ۲ع

## سورۂ جمعہ مدنی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمن الرحیم | میں گیارہ آیتیں ہیں۔

ہم سورۂ جمعہ کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جس نے اگلی اور پچھلی جماعتوں کو پہلے سے نیک بنا رکھا ہے اور اُن کی نیک کوششوں کا بدلہ دینے والا ہے ○
اللہ ہی کی تسبیح میں لگے ہوئی ہیں سب چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں جو سب کا بادشاہ پاک ذات غالب حکمت والا ہے ○ وہی اللہ جس نے اُمیوں میں (یعنی مکہ والوں میں) رسول انہیں میں سے بھیجا جو اُن کو اُس کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتا اور اُن کو پاک صاف کرتا اور اُن کو کتاب و دانائی کی باتیں سکھاتا ہے۔ بے شک وہ اس سے پہلے صریح ناسمجھی میں تھے ○ اور اُن میں سے پچھلوں کو جو ابھی اُن سے ملے نہیں [۴] اور وہی زبردست حکمت والا ہے ○

حواشی:
[۱] یعنی توریت باب ۱۸ آیت ۱۸۔
[۱] یعنی جھوٹی جھوٹی باتیں بنا کر لوگوں کو بہکا دیں۔
[۲] یعنی احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو چودھویں رات کا چاند بنا کر سب کو دکھا دے گا۔
[۳] یعنی مسیح موعود کی جماعت

نصف — نصف

یہ اللہ کا فضل ہے وہ جس کو چاہتا ہے دے دیتا ہے اور اللہ بڑا ہی فضل والا ہے ○ اُن لوگوں کی مثال جن پر توریت لادی گئی ہے پھر انھوں نے اُس کو اُٹھایا ہے (اُن کی مثال) ایسی ہے جیسے ایک گدھا ہے جو کتابوں سے لدا ہے بُری مثال ہے لوگوں کی جنھوں نے جھٹلایا اللہ کی آیتوں کو ۔ اور بیجا کام کرنے والوں کی چال تو اللہ کی بتائی ہوئی نہیں ○ تو کھدے اے یہود اگر تم دعوے کرتے ہو کہ تمھیں اللہ کے دوست ہو لوگوں کے سوا تو تم آرزو کرو مرنے کی (یا جنگ کی) جب تم سچے ہو[۱] ○ اور یہ تو کبھی بھی مرنے کی دعا نہ کریں گے اُن کرتوتوں کے سبب سے جو اُن کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ۔ اور اللہ کو ظالموں کا حال خوب معلوم ہے ○ تو کھدے وہ موت جس سے تم بھاگتے پھرتے ہو وہ تو ضرور تم سے ملاقات کرکے رہے گی پھر تم لوٹائے جاؤ گے چھپے اور کھلے کے بڑے جاننے والے کی طرف پھر وہ جزا دے گا اُس کی جو تم کرتے تھے ○ع اے ایمان دار و جب اذان دی جائے نماز کے لئے جمعہ کے دن تو دوڑو اللہ کی یاد کی طرف اور چھوڑو خرید و فروخت ۔ یہ تمھارے لئے بہت اچھا ہے جب تم جانو ○ پھر جب نماز تمام ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل ڈھونڈو (کمائی کرو دولت حاصل کرو) اور اللہ کا بہت ذکر کرو تا کہ تم نہال و بامراد ہو جاؤ ○ اور جب دیکھتے ہیں کہ سودا بکتا ہے یا تماشا ہوتا ہے تو اُس کی طرف چلے گئے اور تجھ کو کھڑا چھوڑ گئے (چندنا سمجھ) تو سنا دے کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ تو تماشے اور سودے سے بہتر ہے اور اللہ ہی بہتر رزق دینے والا ہے ○

## سورہ منفقون مدنی ہے اور اس بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں گیارہ آیتیں ہیں ۔

ہم سورہ منفقون کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ○
جب تیرے پاس منافق آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ بے شک تو اللہ کا رسول ہے اور اللہ بھی جانتا ہے کہ یقیناً تو اُس کا رسول ہے اور اللہ یہ بھی گواہی دیتا ہے کہ منافق تو بالکل جھوٹے ہیں ○ انھوں نے ڈھال بنا رکھا ہے اپنی قسموں کو تو وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں کچھ شک نہیں کہ یہ لوگ بُرے کام کر رہے ہیں ○ یہ اس لئے کہ وہ ایمان تو لائے پھر حق پوشی کی (مرتد ہو گئے) تو مُہر لگا دی گئی اُن کے دلوں پر تو وہ کچھ سمجھتے بوجھتے نہیں ○ اور جب تو اُن کو دیکھے تجھ کو حیران کر دیں اُن کے ڈیل ڈول ۔ اور اگر بات کریں تو تو اُن کی بات پر کان لگائے ۔ گویا وہ اپنے کو دین کا ستون اور رکن الدین سمجھتے ہیں ۔ سب آوازیں انھیں پر ہیں[۲] یہی دشمن ہیں تو تو اُن سے بچتا رہ ۔ اللہ انھیں غارت کرے وہ کہاں پھرے جاتے ہیں ○ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ تمھارے لئے مغفرت کی دعا کرے اللہ کا رسول تو وہ اپنے سر مٹکانے لگتے ہیں تو تو اُن کو دیکھے کہ وہ رکتے ہیں اور وہ اپنے کو بڑا اور دوسرے کو حقیر سمجھتے ہیں ○ اُن کو کچھ پروا نہیں ہے کہ تو اُن کے لئے مغفرت طلب کرے یا نہ کرے ۔ (اگر تو اُن کے لئے دعا کرے گا بھی) اللہ کبھی اُن کو معاف نہ فرمائے گا ۔ بے شک جس راہ پر یہ عہد فرمان چل رہے ہیں وہ اللہ کی بتائی ہوئی نہیں ○ وہ کہتے ہیں وہی تو ہیں جو آپس میں کہتے ہیں کہ تم اُن پر نہ خرچ کرو جو رسول اللہ کے یہاں رہتے ہیں یہاں تک کہ وہ تتر بتر ہو جائیں اور آسمان اور زمین کے خزانے تو اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق سمجھتے ہی نہیں ○ وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینے واپس جائیں گے تو عزت دار ذلیل کو مدینے سے نکال دے گا[۳] ۔ حالانکہ اللہ ہی کی عزت ہے اور اُس کے رسول کی اور ایمان داروں کی لیکن منافق تو جانتے ہی نہیں ع اے ایمان دار و تم کو غافل نہ بناویں مال اور اولاد تمھاری اللہ کی یاد سے ۔ جو ایسا کرے گا تو وہی لوگ گھاٹے میں آئے ○ اور خرچ کرو تمھارے دئے ہوئے میں سے کچھ

[۱] موت کے معنے جنگ مصیبت کے مباہلے کے ہیں ۔

[۲] نفاق کی وجہ سے اُن کا یہ حال ہے کہ کوئی ضد کی بات ہو تو اپنے پر لیتے ہیں ۔

[۳] یعنے ہم مدینے کے بڑے آدمی ہیں ایمان دار غریبوں کو نکال دیں گے

منزل

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ
ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ
مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ
لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا
اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ۨانْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ۭ
قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

ع ١ ٨ ١١ — ع ٢ ٣ ١٢

## سورة المنٰفقون مدنية — بسم الله الرحمٰن الرحيم — وهي احدى عشرة اٰية

وقف لازم

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ
يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَآءَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ وَ
اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ
يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ
لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْفٰسِقِيْنَ ۝ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ
خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى
الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

ع ١ ٨ ١٣

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ
مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

## سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ — وَهِيَ ثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ
تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ
بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ
بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا
الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ
اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ
نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اس سے پہلے کہ موجود ہو جائے تم میں سے کسی کی موت پھر وہ کہے اے میرے رب تو نے مجھے تھوڑی سی بھی دیر مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں خیر خیرات کر لیتا اور نیک بندوں میں سے ہو جاتا ○ اور اللہ تو کسی کو بھی ڈھیل نہ دے گا جب اُس کی اجل آموجود ہوگی ۔ اور اللہ اُس سے بڑا خبردار ہے جو تم کرتے ہو ○

## سورۂ تغابن مدنی ہے اور اس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ اٹھارہ آیتیں ہیں ۔

ہم سورۂ تغابن کو اُس اللہ کے نام سے پڑھنا شروع کرتے ہیں جو رحمٰن و رحیم ہے ○ اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اُسی کی سلطنت ہے اور اُسی کی تعریف اور وہی ہر چیز کا بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ یہ وہ اللہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تو تم میں سے کافر ہوا اور کوئی مؤمن ۔ اور اللہ جو تم کرتے ہو بخوبی دیکھ رہا ہے ○ اُسی نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو واقعی اور تمہاری صورتیں بنائیں تو کیا ہی بہتر صورتیں بنائیں اور اُسی کی طرف لوٹنا ہے ○ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور تمہارے چھپے اور کھلے سب جانتا ہے ۔ اور اللہ تو سینوں کے بھیدوں سے بڑا واقف ہے ○ کیا تمہارے پاس اُن کی خبر نہ پہنچی جو منکر ہو چکے ہیں پہلے سے تو اُنھوں نے چکھا اپنے کئے کا وبال اور اُن کے لئے ٹیس دینے والا عذاب ہے ○ یہ اس وجہ سے کہ اُن کے پاس آتے تھے اُن کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر تو وہ کہتے ہیں کیا ہماری طرح کا آدمی ہمیں ہدایت دے سکے گا ۔ پھر وہ منکر ہوئے اور پھر گئے اور اللہ کی بھی پروا نہ کی ۔ اللہ تو بے نیاز سراپا حمد ہے ○ منکر لوگ دعوے کرتے ہیں کہ اُن کو ہرگز نہ اُٹھایا جائے گا جو کچھ تم نے کیا ہے ۔ اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے ○ تو ایمان لاؤ اللہ اور اُس کے رسول پر اور اُس نور پر (یعنے قرآن پر) جو ہم نے اُتارا ۔ اور اللہ اُن اعمال سے جو تم کر رہے ہو بڑا خبردار ہے ○ جس دن تم کو جمع کرے گا جمع ہونے کے دن اور وہی ہار جیت کا دن ہے ۔ اور جو ایمان لائے اللہ پر اور بھلے کام کرے اللہ اُس سے دُور کر دے گا اُس کی بُرائیاں اور اُس کو داخل فرمائے گا ایسے باغوں میں جن میں بہ رہی ہیں نہریں وہ اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے ○ اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا وہ آگ والے ہیں سو اُس میں جلتے بھنتے رہیں گے اور وہی بُری جگہ ہے ○ کوئی مصیبت بھی نہیں پہنچتی مگر اللہ ہی کے حکم سے اور جو کوئی ایمان لائے اللہ پر تو اللہ اُس کے دل کو ہدایت دے دیتا ہے ۔ اور اللہ ہر ایک چیز کا بڑا جاننے والا ہے ○ اللہ اور اُس کے رسول کا حکم مانو پھر اگر تم پلٹ جاؤ گے تو ہمارے رسول پر تو صاف صاف پہنچا دینا ہی ہے ○ کوئی بھی سچا معبود و محبوب نہیں مگر اللہ ہی ۔ اور مومنوں کو چاہئے کہ اللہ پر بھروسہ کریں ○ اے ایماندارو تمہاری بہت سی جوروئیں اور بچے تمہارے دشمن ہی ہیں[1] تو تم اُن سے ہوشیار رہا کرو اور اگر تم عفو کرو و درگزر و اور ڈھانپ دو اُن کے عیبوں کو تو بے شک اللہ بھی غفور الرحیم ہے ○ اس کے سوا نہیں کہ تمہارے مال اور اولاد تو تمیز کا سبب ہیں ۔ اور اللہ کے پاس تو بڑا اجر ہے (یعنے متقی بننے کا) ○ تو اللہ ہی کو سپر بناؤ تم سے جہاں تک بن پڑے اور اُسی کی سنو اور اطاعت کرو اور مال خرچ کرو یہ تمہارے نفسوں کے لئے بہت بہتر ہے ۔ اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا تو وہی لوگ مظفر و منصور ہیں ○ اگر تم اللہ کے نام پر اچھا مال علیحدہ کر دیا کرو تو تمہارے لئے اُس کو بڑھائے گا اور تمہاری معافی اور محافظت کرے گا ۔ اور اللہ بڑا قدردان بُردبار ہے ○ وہی چھپی اور کھلی کو جاننے والا زبردست حکمت والا ہے ○

ثلثۃ ارباع

[1] یعنے ان میں پڑ کر تم منافق یا دنیادار ہو جاتے ہو یا اللہ کی پرستش کرنے والے متقی بنتے ہو۔

## سورۃ طلاق مدنی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ | مین بارہ آیتین ہین

ہم سورۂ طلاق کو پڑھنا شروع کرتے ہین اللہ کے رحمٰن و رحیم کے نام سے ○
اے نبی! جب تم طلاق دینی چاہو عورتوں کو تو اُن کو طلاق دو تو ایسے وقت مین طلاق دو
کہ عدّت کا شمار آسان ہو اور عدت کے دن گنتے رہو اور اللہ ہی کو سپر بناؤ جو تمھارا رب ہے
اُن کو اُن کے گھرون سے نہ نکالو اور وہ تو بھی نہ نکلین۲ مگر یہ کہ کرین کوئی صریح بے حیائی کا کام
(تو نکال دینا مضائقہ نہین یا وہ خود نکل جائین) اور یہ اللہ کی حدین ہین پس جو شخص آگے بڑھے
اللہ کی حدون سے تو اُس نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا۔ اے مخاطب تو نہین جانتا شاید اللہ اُن مین
پیدا کر دے طلاق کے بعد کوئی بات (میل ملاپ کی) ○ پس جب وہ اپنی عدّت کی مدّت پوری کر چکین
تو اُن کو نیک نیتی سے رکھ لو یا نیک سلوکی کے ساتھ جدا کر دو اور گواہ کر لو دو انصاف والے گواہ اور
اللہ کے واسطے گواہی پر قائم رہو۔ اس بات کی اُس کو نصیحت کی جاتی ہے جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر
اور روز آخرت پر ○ اور جو شخص ڈرتا ہے اللہ سے تو اللہ پیدا کر دے گا اُس کے لئے کوئی راہ نجات
○ اور اُس کو وہان سے رزق پہنچائے گا جہان سے اُس کو گمان بھی نہ ہو جو اللہ پر بھروسہ
رکھے تو اللہ اُس کے لئے کافی ہے۔ بے شک اللہ اپنا کام پورا فرمالیتا ہے۔ تحقیق کہ اللہ نے
ٹھیرا رکھا ہے ہر ایک چیز کا اندازہ ○ اور جو تمھاری عورتین حیض کے آنے سے ناامید
ہو گئین تو اگر تم کو شبہ ہو تو اُن کی عدت تین مہینے ہے ایسا ہی اُن کی جن کو ابھی حیض نہین آیا
اور حمل والیون کی یہ عدت ہے کہ وہ اپنا حمل جن چکین۔ اور جو اللہ کو سپر بناوے تو اللہ اُس کے
لئے پیدا کر دے گا اُس کے کام مین آسانی ○ یہ اللہ کا حکم ہے جس کو نازل فرمایا تمھاری طرف
اور جو اللہ سے ڈرتا ہے گا تو اللہ اُس سے دور کر دے گا اُس کے گناہون کو اور اُس کو بڑا اجر دے گا
○ طلاق دی ہوئی عورتون کو رہنے کے لئے گھر دو جہان تم خود رہو اپنے مقدور کے موافق اور
اِن کو ایذا نہ دو تا کہ تم تنگی کرنے لگو ان پر۔ اور اگر وہ پیٹ سے ہین تو اُن کو روٹی کپڑا دو۔
یہان تک کہ وہ اپنا بچہ جنین پھر اگر دودھ پلائین تمھاری خاطر تو اُن کو تنخواہ دو اور آپس
مین موافقت رکھو خوبی کے ساتھ اور اگر آپس مین ضد کرو تو دودھ پلا دے گی کوئی اور
عورت ○ مقدور والے کو چاہئے کہ اپنی قدرت کے موافق مال خرچ کرے۔ اور تنگ روزی کو چاہئے
کہ وہ اُس مین سے کچھ خرچ کرے جو اللہ نے اُس کو دیا ہے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہین دیتا
مگر اتنی ہی جتنا اُس کو دے رکھا ہے۔ قریب ہی اللہ تنگی کے بعد کشادگی کر دے گا ○ بہت
سی بستیان بگڑ چلین یعنے اپنے رب اور اُس کے رسولون کے حکم سے تو ہم نے اُن سے
سخت حساب لیا اور اُن کو بُرے عذاب کا دکھ دیا ○ تو انھون نے اپنے کئے کا مزہ چکھ لیا اور
انجام کار تباہ ہو گئے ○ اللہ نے اُن کے واسطے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے تو اے عقل مندو
اُسی اللہ کو سپر بناؤ جس کو تم نے مانا ہے۔ اور بے شک اللہ نے تم کو نصیحت کرنے والا رسول نازل
فرمایا ہے ○ جو پڑھتا ہے تم پر اللہ کی کھلی کھلی آیتین تاکہ اُن لوگون کو نکالے جو ایمان لائے اور
بھلے کام کئے اندھیرون سے اُجالے کی طرف۔ اور جو شخص ایمان لایا اللہ پر اور بھلے کام کئے تو اُسے اللہ
داخل فرمائے گا ایسے باغون مین جن مین نہرین بہہ رہی ہین (نیک لوگ) وہ اُن مین ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے
ہین۔ اللہ نے اُس کے لئے اچھی روزی بنائی ○ وہی اللہ ہے جس نے سات آسمان کو پیدا کیا اور زمین کو
بھی اُنھین کی طرح (یعنے خشکی کے سات بڑے قطعات) اُن کے درمیان حکم اُتارتا ہے تاکہ تم جانو کہ اللہ ہر شے
کا اندازہ کرنے والا ہے اور بے شک اللہ نے ہر شے کا اپنے علم مین احاطہ کر رکھا ہے ○

۱ مخاطب خاص ہے خطاب عام لوگون سے ہے۔
۲ یعنے مدت عدت کے گزرنے سے پہلے۔

ع ۱ ۱۷
ع ۲ ۵

منزل

## سورة الطلاق مدنية | بسم الله الرحمن الرحيم | وهي اثنتا عشرة آية

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ
لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ
اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ
اَمْرًا ۝ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا
ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَ
مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ وَالّٰٓـِٔيْ
يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ
وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ
يُسْرًا ۝ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗۤ
اَجْرًا ۝ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ
وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ۝ لِيُنْفِقْ
ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ
نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ
اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ
وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ۛۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ
اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ
يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدْ
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ
بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

ع ۱۷ ، ع ۱۸

منزل ۷

## سورة التحريم مدنية — بسم الله الرحمٰن الرحيم — وهي اثنتا عشرة آية

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى
بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْ
بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْبَاَكَ هٰذَا قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى
اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ
مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ
اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ
سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ كَانَتَا تَحْتَ
عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ
الدّٰخِلِيْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا
فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ
فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝

ع ٢ / ١٩ — ع ٥

## سورة الملك مكية — بسم الله الرحمٰن الرحيم — وهي ثلثون آية

جزء ٢٩

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝ الَّذِيْ
خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝ الَّذِيْ
خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى

سورۂ تحریم مدنی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | بارہ ۱۲ آیتیں ہیں۔

ہم سورۂ تحریم کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ○
اے اللہ کے نبی تو کیوں حرام کرتا ہے جو اللہ نے تجھ پر حلال کیا ہے اپنی بیبیوں کی رضا چاہنے کے لئے اور اللہ
غفور الرحیم ہے ○ اللہ نے تمہارے واسطے قسموں کا توڑنا ٹھیرا دیا ہے[1] اور اللہ تمہارا مولی ہے اور وہی بڑا
جاننے والا حکمت والا ہے ○ اور جب نبی نے اپنی بعض عورتوں سے کوئی بات چپکے سے کہی تھی پھر اُس نے اُس کی
خبر کر دی اور اللہ نے نبی کو اُس کی خبر کر دی تو نبی نے بات میں سے کچھ تو جتا دیا اور کچھ ٹال دیا پھر جب نبی نے اُس کو
بتلا دیا تو اُس نے پوچھا کہ یہ آپ کو کس نے خبر دی۔ آپ نے فرمایا کہ مجھ کو اس بڑے جاننے والے خبردار نے
خبر دی ○ اگر تم اللہ کی طرف جھک جاؤ (اے بی بیو تو بہتر ہے) کیونکہ تمہارے دل اللہ کی طرف جھکے ہوئے ہیں اگر نبی
کریم کے مددگار رہو تو بے شک اللہ اُسی کا مولی ہے اور جبرئیل اور نیک مومن اور فرشتے بھی اُس کے مددگار
ہیں ○ اگر وہ تم کو طلاق دے دے تو قریب ہے کہ تمہارا رب تم سے بہتر بی بیاں اُس کے واسطے بدل کر لا دے
فرماں بردار ایمان دار نمازی توبہ کرنے والیں روزہ دار غیر باکرہ اور باکرہ (وہ ہوں گی) ○ اے ایمان دارو
اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ جس کے سلگنے کا سبب آدمی اور پتھر ہیں اُس پر سخت مزاج
تندخو فرشتے مقرر ہیں جو کچھ اللہ اُن کو حکم کرے وہ نافرمانی نہیں کرتے اور وہ تو وہی کرتے ہیں جو اُن کو حکم
دیا گیا ہے ○ اے کافرو آج کچھ عذر نہ کرو تم کو وہی جزا دی جائے گی جو تم عمل کرتے تھے ○ اے ایمان دارو اللہ
کی طرف خالص توبہ کے ساتھ جھکو[2]۔ امید ہے کہ تمہارا رب تم سے دور کر دے گا تمہارے گناہ اور تم کو داخل
فرمائے گا ایسے باغوں میں جن میں بہ رہی ہیں نہریں ○ جس دن اللہ رسوا نہ کرے گا نبی کو اور ایمان دارو
کو جو اُس کے ساتھ ایمان لائے اُن کا نور اُن کے آگے آگے اور سیدھی طرف دوڑ رہا ہوگا عرض کریں گے اے
ہمارے رب ہمارا نور پورا کر دے اور ہماری عیب پوشی کر اور حفاظت فرما بے شک تو ہر ایک چیز کا بڑا
اندازہ کرنے والا ہے ○ اے نبی خوب کوشش کر کافروں اور منافقوں سے (مقابلہ میں) اور اُن پر سختی
کر۔ اور اُن کا ٹھکانا تو جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے ○ اللہ نے مثال بیان فرمائی کافروں کے لئے نوح کی جورو اور
لوط کی جورو کی۔ جو ہمارے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں پھر ان عورتوں نے خیانت کی تو وہ دونوں اللہ کے مقابلہ میں
اُن کے کچھ کام نہ آئے اور حکم دے دیا کہ تم دونوں چلی جاؤ جہنم میں۔ جہنم میں جانے والوں کے ساتھ ○ اور اللہ نے
مثال بیان فرمائی ایمان داروں کے لئے شیطان فرعون کی جورو کی[3] جب اُس عورت نے کہا اے میرے رب بنا میرے
لئے اپنے پاس جنت میں ایک گھر اور مجھ کو نجات دے شیطان فرعون اور اُس کے کرتوت سے اور بچا لے مجھ کو ظالموں
سے ○ اور مثال دی) عمران کی بیٹی مریم کی[4] جنہوں نے ان سے حفاظت کی اپنی شرمگاہ کی پھر ہم نے ڈال دی
اپنی طرف سے روح (یعنے مسیح) اور تصدیق کرتی رہی اپنے رب کی پیش گوئیوں کی اور اُس کی کتابوں کی اور
وہ فرماں برداروں میں سے تھی ○

ع ۱ ۱۹ · ع ۲ ۲۰

[1] یعنے سورہ مائدہ میں کفارہ کا حکم موجود ہے
[2] فرضی قصے تراشو جھوٹی باتیں نہ بناؤ
[3] بعض مومنوں سے مراد ہے اُن کو استغفار اور دعا سے کام لینی چاہئے
[4] یعنے وہ مومن جو ... سے بچے پاک و ... رہے۔

سورۂ الملک مکی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | تیس ۳۰ آیتیں ہیں۔

ہم سورۂ ملک کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ○

**بڑا بابرکت ہے وہ اللہ جس کے ہاتھ میں ملک ہے اور وہ ہر ایک چیز کا**

بڑا اندازہ کرنے والا ہے ○ جس نے موت و زندگی اس لئے پیدا کی کہ ہم دیکھیں جو اچھے عمل کرے اُسے انعام دے۔ وہ عزیز ہے
ایسا جو قصوروں کا بڑا ڈھانپنے والا ہے ○ جس نے تہ بہ تہ اچھے جوڑ سات آسمان بنائے۔ اے دیکھنے والے بھلا
تجھ کو بے معنے دینے والے اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں کچھ کسر دکھائی دیتی ہے ایک بار نہ دیکھ تو) دوبارہ دیکھ لے

کیا تجھے

کوئی کوتاہی دکھائی دیتی ہے؟ ○ پھر بار بار دیکھ (ہوگا تو یہی) کہ تیری نظر تیری طرف لوٹ آئے گی شرمندہ تھکی
ہوئی ○ اور ہم نے سامنے والے آسمان کو سجا رکھا ہے چراغوں سے تاروں کے اور اُس کو شیطانوں کے واسطے
نشانہ غیب کا ٹھیرا دیا ہے اور تیار کر رکھا ہے ہم نے اُن کے لئے دھکتی ہوئی آگ کا عذاب ○ اور جنھوں نے حق کو
چھپایا اپنے رب کا انکار کیا اُن کے لئے بھی جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ تو بہت ہی بُری جگہ ہے پھر جانے کی ○
اور جب دوزخی دوزخ میں ڈالے جائیں گے تو اُس کی بُری آواز سنیں گے وہ دھک رہی ہوگی ○ ایسا
معلوم ہوتا ہے کہ وہ کوئی دم میں مارے غصہ کے پھٹ پڑے گی جب کبھی اس میں کوئی فوج ڈالی جائے گی
تو جہنم کے محافظ اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا ○ وہ کہیں گے کہ ہاں
ڈرانے والا تو ہمارے پاس آیا تھا مگر ہم نے اُس کو جھٹلایا اور کہا کہ اللہ نے تو کچھ بھی نہیں
اُتارا بلاشبہ تم بڑی غلطی میں ہو ○ اور یہ بھی کہیں گے کہ ہم سننے سمجھنے والے ہی ہوتے تو دوزخیوں
ہی میں کیوں ہوتے ○ غرض جہنمی لوگ اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے (جہنمی رحمت سے دور رہیں ○
جو لوگ تنہائی میں یا بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں تو اُن کے لئے معافی ہے اور بڑے بڑے اجر ہیں ○ اور تم چپکے سے
بات کہو یا پکار کر کہو اللہ تو تمہارے دلوں کے بھید تک سے بڑا واقف ہے ○ بھلا جس نے پیدا کیا وہی ناواقف ہو۔ حالانکہ
وہ تو بڑا باریک بین اور باخبر ہے ○ (اے آدمیو) تمہارا رب وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے نرم بچھونا بنا دیا ہے
تو اُس کے اطراف میں (چپے چپے میں) چلو پھرو اور اُسی کی روزی کھاؤ۔ اور اُسی کی طرف مر کر جانا ہے ○ کیا تم بے خوف
ہو گئے اُس رب سے جو آسمان کا مالک ہے، اِس سے کہ زمین میں تمہیں دھنسا دے پھر وہ بڑے جھکولے مارا کرے
یا اُس کے رب کے غضب سے نہیں ڈرتے جو آسمان میں ہے کہ بھیج دے تم پر پتھر کی برسات۔ تو قریب ہی تم
کو معلوم ہو جائے گا کہ ہمارا ڈرانا کیسا تھا ○ اور بے شک اُن سے پہلوں نے بھی (ہمارے رسولوں کو)
جھٹلایا تھا تو پھر ہماری ناخوشی کیسی ہوئی (یعنے وہ سب غارت ہو گئے) ○ کیا انھوں نے پرندوں
کو نہیں دیکھا جو اُن کے اوپر پر کھولے اور سمیٹے اُڑا کرتے ہیں رحمٰن کے سوا انہیں کون تھامے رہتا ہے بے شک
وہ ہر شے کا نگران ہے ○ بھلا ایسا کون ہے جو تمہارا لشکر بن کر تمہاری مدد کرے رحمٰن کے مقابلہ میں بے شک
کافر تو دھوکے ہی میں ہیں ○ بھلا ایسا کون ہے جو تمہیں روزی دے اگر رحمٰن روزی بند کر دے ہاں کافر
تو سرکشی اور حق سے نفرت کرنے پر اڑے بیٹھے ہیں ○ تو کیا جو شخص اپنا منہ اوندھائے چلے وہ زیادہ راستہ
راہ پر ہے یا وہ شخص جو سیدھا راہ راست پر چلا جا رہا ہے ○ اُن سے کہہ دو وہی تو رحمٰن ہے جس نے تم کو پیدا
کیا اور تمہارے لئے سننے کو کان اور دیکھنے کو آنکھیں اور سمجھنے کو دل بنائے سو تم لوگ بہت ہی کم شکر
گزار ہو ○ اُن سے کہہ دو وہی تو اللہ ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا رکھا ہے اور تم اُسی کے سامنے اکٹھے
کئے جاؤ گے ○ اور وہ (بے ایمان) کہتے ہیں کہ (عذاب یا قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا جب تم سچے ہو ○
کہہ دو اللہ ہی کو علم ہے اور میں تو کھلا کھلا ڈرانے والا ہی ہوں ○ پھر جب یہ (عذاب یا قیامت کو) دیکھیں گے
کہ قریب ہی موجود ہے تو منکروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی تو ہے جس کو تم
مانگتے تھے ○ اُن سے کہہ دو (خیر) اگر مجھے اور میرے ساتھ والوں کو اللہ ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرماوے
مگر وہ کون ہے جو کافروں کو ٹیس دینے والے عذاب سے پناہ دے ○ اُن سے کہہ دو وہی اللہ رحمٰن ہے
ہم اُس پر ایمان لائے ہیں اور اُسی پر ہم نے بھروسہ کیا ہے تو قریب ہی تم کو معلوم ہو جائے گا کہ
(کافر اور مومن میں سے) کون صریح گمراہی میں تھا ○ اور یہ بھی اُن سے کہہ دو کہ اگر تمہارا پانی اندر
اُتر جائے (یعنے خشک ہو جائے) تو وہ کون ہے جو لا دے تم کو صاف ستھرا پانی ○

| سورہ قلم مکی ہے اور اِس میں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | باون ۵۲ آیتیں ہیں |
|---|---|---|

ہم سورہ قلم کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ○

ن، قلم اور کل مسطور کا ○ تو اپنے رب کی مہربانی سے دیوانہ تو نہیں ہے اور بے شک تیرے لئے اجر ہے جو کبھی (۲)

مِنْ فُطُورٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝ وَلَقَدْ
زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَ
لِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ
تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ
جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا
نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ
الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا
بِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي
جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ أَأَمِنْتُمْ مَنْ
فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝ أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ
حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝
أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
بَصِيرٌ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي
غُرُورٍ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝ أَفَمَنْ
يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ
وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي
الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ
وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي
كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ
مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ
مُبِينٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ۝

ع ١ ١٤ — وقف لازم — وقف غفران — وقف منزل — ع ٢ ١٦

## سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — اثْنَتَانِ وَخَمْسُونَ آيَةً

ن ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۝ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ

ممنون ۝ وانك لعلى خلق عظيم ۝ فستبصر ويبصرون ۝ بايكم المفتون ۝ ان ربك
هو اعلم بمن ضل عن سبيله وهو اعلم بالمهتدين ۝ فلا تطع المكذبين ۝ ودوا
لو تدهن فيدهنون ۝ ولا تطع كل حلاف مهين ۝ هماز مشاء بنميم ۝ مناع للخير
معتد اثيم ۝ عتل بعد ذلك زنيم ۝ ان كان ذا مال وبنين ۝ اذا تتلى عليه اياتنا
قال اساطير الاولين ۝ سنسمه على الخرطوم ۝ انا بلونهم كما بلونا اصحب الجنة
اذ اقسموا ليصرمنها مصبحين ۝ ولا يستثنون ۝ فطاف عليها طائف من ربك
وهم نائمون ۝ فاصبحت كالصريم ۝ فتنادوا مصبحين ۝ ان اغدوا على حرثكم
ان كنتم صارمين ۝ فانطلقوا وهم يتخافتون ۝ ان لا يدخلنها اليوم عليكم
مسكين ۝ وغدوا على حرد قادرين ۝ فلما راوها قالوا انا لضالون ۝ بل نحن
محرومون ۝ قال اوسطهم الم اقل لكم لولا تسبحون ۝ قالوا سبحن ربنا انا
كنا ظلمين ۝ فاقبل بعضهم على بعض يتلاومون ۝ قالوا يويلنا انا كنا طاغين ۝
عسى ربنا ان يبدلنا خيرا منها انا الى ربنا راغبون ۝ كذلك العذاب ولعذاب
الاخرة اكبر لو كانوا يعلمون ۝ ان للمتقين عند ربهم جنت النعيم ۝ افنجعل
المسلمين كالمجرمين ۝ ما لكم كيف تحكمون ۝ ام لكم كتب فيه تدرسون ۝
ان لكم فيه لما تخيرون ۝ ام لكم ايمان علينا بالغة الى يوم القيمة ان لكم لما
تحكمون ۝ سلهم ايهم بذلك زعيم ۝ ام لهم شركاء فلياتوا بشركائهم

ان كانوا صدقين ۝ يوم يكشف عن ساق ويدعون الى السجود فلا يستطيعون ۝
خاشعة ابصارهم ترهقهم ذلة وقد كانوا يدعون الى السجود وهم
سالمون ۝ فذرني ومن يكذب بهذا الحديث سنستدرجهم من حيث لا يعلمون ۝
واملي لهم ان كيدي متين ۝ ام تسئلهم اجرا فهم من مغرم مثقلون ۝
ام عندهم الغيب فهم يكتبون ۝ فاصبر لحكم ربك ولا تكن كصاحب الحوت
اذ نادى وهو مكظوم ۝ لولا ان تدركه نعمة من ربه لنبذ بالعراء وهو مذموم
فاجتبه ربه فجعله من الصلحين ۝ وان يكاد الذين كفروا ليزلقونك

منقطع ہونے والا نہیں (اس سے ثابت ہو گیا کہ مجنون کے کام کی مزدوری نہیں ملتی)○ (تیسری دلیل یہ ہے کہ) بے شک بے شک تو اعلیٰ درجہ کے خلق پر پیدا کیا گیا ہے (یعنے مجنون میں تو خلق نہیں ہوتا)○ تو قریب ہے کہ تو بھی دیکھ لے گا اور وہ بھی دیکھ لیں گے (یہ چوتھی دلیل ہے کہ مجنون غور نہیں کرتا) کہ تم میں سے کون بڑا خبطی ہے (یہ پانچویں دلیل ہے کہ)○ بے شک تیرا پروردگار اُسے خوب جانتا ہے کہ کون اُس کے راستہ سے گمراہ ہے (یعنے تیرے منکر گمراہ ہی ہیں) اور وہ ہدایت پائے ہوؤں کو بھی خوب جانتا ہے (یعنے تجھے جو سب ہادیوں کا سردار ہے)○ تو جھٹلانے والوں کا کہنا نہ ماننا○ وہ تو یہی چاہتے ہیں کہ تم ذرہ ڈھیلے پڑو تو وہ بھی ڈھیلے پڑ جائیں○ اور تو کہنا نہ مان ہر ایک بڑی جھوٹی قسمیں کھانے والے ذلیل بے عقل کا○ طعنہ دیتا ہے چغلیاں کرتا پھرتا ہے○ نیک کام سے روکتا ہے سخت دل بداخلاق حد سے بڑھتا ہے○ اڑیل ہٹی بڑا بد اصل ہے!○ اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے○ جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو بول اُٹھتا ہے یہ تو اگلوں کے کتھے کہانیاں ہیں○ ہم قریب ہی اُس کی سونڈ یعنے لمبی ناک پر داغ لگا دیں گے○ ہم نے اُن کو آزمایا جیسا باغ والوں کو آزمایا جب انھوں نے قسم کھائی کہ باغ کے پھل ضرور توڑ لیں گے صبح ہی○ اور ان شاء اللہ بھی نہ کہا○ پھر اُس پر تیرے رب کی طرف سے ایک بلا پھر گئی اور وہ سوتے کے سوتے ہی رہے○ اور وہ صبح تک ایسا رہ گیا گویا تمام میوہ کاٹ لیا گیا○ تو ایک دوسرے کو صبح ہوتے آواز دی○ کہ اپنے باغ میں سویرے ہی چلو جب تم کاٹنا چاہتے ہو○ پس چلے اور ایک دوسرے سے چپکے چپکے کہتے جاتے تھے○ کہ باغ میں اندر نہ آنے پائے آج تمھارے پاس کوئی فقیر○ اور سویرے ہی جا پہنچے بخل کی نیت سے اپنے کو پورا قادر سمجھ کر○ پھر جب باغ کو دیکھا تو لگے کہنے ہم تو راستہ بھول گئے ہیں○ نہیں نہیں بلکہ ہماری قسمت پھوٹ گئی○ (اُن کے) منجھلے اور بہتر آدمی نے کہا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ اللہ کی تسبیح کیوں نہیں کرتے○ وہ سب بول اُٹھے کہ ہمارا رب پاک ہے بے شک ہم ہی خطاوار ہیں○ پھر ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے ملامت کرنے لگے (اور)○ کہنے لگے ہائے ہماری کم بختی کچھ شک نہیں کہ ہم تو بڑے سرکش تھے○ قریب ہے کہ ہمارا رب اس سے بہتر بدلہ عنایت کرے ہم تو اپنے رب کی طرف راغب ہیں○ یوں ہی آتی ہے آفت (دنیا میں) اور انجام کار کی آفت تو بہت بڑی ہے کاش وہ جانتے○ بے شک متقیوں کے لئے اُن کے رب کے نزدیک نعمت کے باغ ہیں○ کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں کے برابر کر دیں گے○ تمھیں کیا ہو گیا تم کیسا حکم لگاتے ہو○ کیا تمھارے پاس کوئی کتاب ہے کہ تم پڑھ لیتے ہو○ کیا آخرت میں تم کو وہی ملے گا جو تم پسند کرو گے کیا تم کو پورا اس میں اختیار دیا گیا ہے)○ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی اور تم کو وہی ملے گا جو تم حکم کرو گے○ اُن سے پوچھ کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ لیتا ہے○ یا اُن کے کوئی شریک ہیں تو اُن لوگوں کو چاہئے کہ وہ اپنے شریکوں کو لے آئیں جب وہ سچے ہیں○ جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور اُن کو بلایا جائے گا سجدہ کرنے کو (یعنے نماز کے لئے) تو وہ نہ کر سکیں گے (یعنے تارک نماز اذان سننے تو سجدے کی طرف نہیں آ سکتے)○ جھکی ہوں گی اُن کی آنکھیں اور ذلت اُن پر چھائی ہوئی ہو گی۔ اور حالانکہ وہ تن درستی کی حالت میں نماز کے لئے بلائے جاتے تھے○ اب مجھ کو اور اس کو چھوڑ دے جو جھٹلاتا تھا اس کلام کو عنقریب ہی ہم اُس کو کھینچیں گے آہستہ آہستہ ایسی طرح کہ اُن کو معلوم بھی نہ ہو○ اور اُن کو ڈھیل دوں گا کچھ شک نہیں کہ میری تدبیر مضبوط ہے○ کیا تو اُن سے کوئی مزدوری مانگتا ہے سو وہ فیس کے بوجھ سے دبے جاتے ہیں○ یا اُن کے پاس علم غیب ہے کہ وہ لکھ لیتے ہیں○ تو تو اپنے رب کے حکم کی وجہ سے صبر کر (اور اُس کے حکم کا منتظر رہ) مچھلی والے کے مانند نہ ہو جا جب اُس نے اللہ کو پکارا اور وہ دل آزردہ اور غم سے بھرا تھا○ اور اگر اُس کو نہ سنبھالتا تیرے رب کا فضل تو وہ بُرے حال او چٹیل میدان میں پھینک دیا جاتا○ پھر اُس کو چن لیا اُس کے رب نے اور کیا اس کو سنوار والے بندوں سے○ اور قریب ہے کہ منکر اپنی آنکھوں سے تجھے گھور گھور کر پھسلا پھسلا دیں!

ع ۱

ع ۲ — ۱۳۴۸ - ۱ - ۲۹ ۔ ۶ ع

۱ جس کی ماں میں کچھ عیب ہو۔ یا تو کسی قوم کا اور بتائے کسی اور قوم میں سے

۲ یا فقیروں کا حصہ چھوڑ دیں اس سے استثنا نہ کیا۔

۳ حسد و غصہ بھری نظروں سے تیری آنکھ میں خلل ڈالنا چاہتے ہیں تا تم ذکر قرآن سنانا چھوڑ دو

جب وہ سنتے ہیں قرآن اور بولتے ہیں کہ یہ بھی ضرور دیوانہ ہے ○ اور قرآن تو کچھ نہیں مگر تمام جہان کے واسطے پند و یادگار ہے ○

ربع

## سورۃ حاقہ مکی ہے اور اس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ باون ۵۲ آیتیں ہیں ۔

ہم سورہ حاقہ کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جس کے پاس سچا علم ہے قیامت کا اور وہ اُن کے نتیجوں سے بھی خبر دینے والا ہے ○

سچ ہونے والی ○ کیا ہے وہ سچ ہونے والی ○ اور تو نے کیا سمجھا کہ وہ سچی ہونے والی ہے کیا چیز ○ ثمود نے جھٹلایا اور عاد نے اُس کھڑکھڑا ڈالنے والی کو ○ وہ جو ثمود تھے وہ تو ہلاک کر دیئے گئے ○ اور رہا عاد بھی ایک زناٹے کی آندھی سے ہلاک کر دیئے گئے ○ جڑ کاٹنے والے عذاب کو اللہ نے اُن پر سات رات اور آٹھ دن پیچھیں کر رکھا تھا لگاتار ○ اور (اے مخاطب) تو اُن لوگوں کو اُس آندھی میں اُن سے پچھڑے ہوئے دیکھے گا گویا وہ کھجوروں کے کھوکھلے جڑ کی طرح ڈھائے ہوئے پڑے ہیں ○ تو کیا تو دیکھتا ہے اُن میں کوئی بھی بچا ہوا ○ اور فرعون اور اُس سے پہلے لوگ اور الٹی ہوئی بستیوں کے (رہنے والے یعنے قوم لوط) خطاوار ہوئی تھی (اس وجہ سے یعنے افعال طاغیانہ کے باعث) تو انھوں نے نافرمانی کی اپنے رب کے رسولوں کی تو اللہ نے اُن کو پکڑ لیا بڑی سخت پکڑ میں ○ جب پانی حد سے بڑھ گیا ہمیں نے سوار کر لیا تم کو کشتی میں ○ تاکہ اس واقعہ کو بنائیں تمھارے لئے ایک یادگار تو اُس کو یاد رکھے کوئی یاد رکھنے والا کان ○ پھر جب ایک دفعہ صور پھونکا جائے گا ○ اور زمین و پہاڑ اٹھائے جائیں گے اور ایک بار دھکم دھکا ٹکرا کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے ○ تو اُس روز ہونے والی واقع ہو جائے گی ○ اور آسمان پھٹ جائے گا اور ڈھیلا پڑ جائے گا اور ہمیشہ پھسا ہو جائے گا اُس دن ○ اور فرشتے اُس کے کناروں پر ہوں گے اور تیرے رب کے عرش کو اُس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے ○ اُس روز تم پیش کئے جاؤ گے تو تمھارا کوئی راز چھپا نہ رہے گا ○ پس جس کو کتاب داہنے ہاتھ میں دی گئی تو وہ کہتا پھرے گا لو پڑھو میری کتاب ○ مین یقین رکھتا تھا کہ بے شک میں اپنے حساب سے ملنے والا ہوں ○ پس وہ شخص تو بڑے عیش اور پسندیدہ زندگی میں ہوگا ○ بلند بہشت میں ○ جس کے میوے جھکے ہوئے ہیں ○ اُن سے کھا جائے گا کھاؤ پیو رچتا پچتا اُن اعمال کے نتیجوں میں جو تم گزشتہ زمانہ میں کر چکے ہو ○ اور جس کے بائیں ہاتھ میں کتاب دی گئی ○ تو وہ کہے گا کاش مجھ کو میرا نامۂ اعمال نہ ملتا ○ اور مجھے خبر بھی نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے ○ اے کاش موت میرا خاتمہ کرنے والی ہوتی ○ میرے کچھ بھی کام نہ آیا میرا مال ○ مجھ سے جاتی رہی میری سلطنت ○ حکم ہوگا اس کو پکڑو اور اس کے گلے میں طوق ڈال دو ○ اور جہنم جا داخل کرو ○ پھر ایک زنجیر میں جس کی پیمائش ستر گز کی ہے اس کو جکڑ دو ○ یہ تو ایمان لاتا ہی نہیں تھا باعظمت و شان اللہ پر ○ اور رغبت نہیں دیتا تھا فقیر کے کھانا دینے پر ○ تو آج یہاں اُس کا کوئی بھی ولی دوست نہیں ○ اور نہ کچھ کھانا ہے مگر زخموں کا دھوون ○ اُس کو سوائے خطاکاروں کے کوئی نہیں کھائے گا ○ تو میں قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو ○ اور اُن کی جو تم نہیں دیکھتے ○ کہ بے شک یہ قرآن شریف رسول کریم کی تلاوت کی چیز ہے ○ اور یہ کسی شاعر کا قول نہیں ۔ تم لوگ تو بہت کم یقین رکھتے ہو ○ نہ کسی کاہن کا قول ہے تم تو بہت ہی تھوڑا سمجھتے ہو ○ رب العالمین کا اُتارا ہوا ہے ○ اور اگر کوئی بات بنا لاتا یہ پیغمبر ہم پر خود ○ تو ہم پکڑ لیتے اُس کا داہنا ہاتھ ○ پھر کاٹ ڈالتے اُس کی رگ گردن ○ پھر تم میں کوئی بھی اُس کو روک نہیں سکتا (یعنے اُس کے قتل کو) ○ اور بے شک قرآن نصیحت اور یادگار ہے متقیوں کے لئے ○ اور ہم جانتے ہیں جو تم میں سے

ربع

۱: یہ سرکشوں اور بدکاروں کی لمبی لمبی امیدیں اور عمریں ہیں جو زنجیروں کی شکل میں پیش آئیں گی ۔

۲: یہ سچے اور جھوٹے کی شناخت کا معیار ہے

بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ إِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

## سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْحَاقَّةُ ۝ مَا الْحَاقَّةُ ۝ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۝
فَأَمَّا ثَمُوْدُ فَأُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ
سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ أَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ
خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۝ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ
بِالْخَاطِئَةِ ۝ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ۝ إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ
فِي الْجَارِيَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ
وَّاحِدَةٌ ۝ وَّحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝
وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝ وَّالْمَلَكُ عَلٰى أَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ
رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝ فَأَمَّا مَنْ
أُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝ إِنِّيْ ظَنَنْتُ أَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
هَنِيْٓـًٔا بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ أُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝ مَآ
أَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۝ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۝ ثُمَّ
فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝ إِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۝ وَّلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ
غِسْلِيْنٍ ۝ لَّا يَأْكُلُهٗ إِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ۝ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝
إِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ
كَاهِنٍ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا
بَعْضَ الْأَقَاوِيْلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝ فَمَا
مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۝ وَإِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ

مكذبين ۝ وانه لحسرة على الكافرين ۝ وانه لحق اليقين ۝ فسبح باسم ربك العظيم ۝

## سورة المعارج مكية وهي | بسم الله الرحمن الرحيم | اربع واربعون اية

سأل سائل بعذاب واقع ۝ للكافرين ليس له دافع ۝ من الله ذي المعارج ۝ تعرج
الملائكة والروح اليه في يوم كان مقداره خمسين الف سنة ۝ فاصبر صبرا جميلا ۝
انهم يرونه بعيدا ۝ ونراه قريبا ۝ يوم تكون السماء كالمهل ۝ وتكون الجبال
كالعهن ۝ ولا يسأل حميم حميما ۝ يبصرونهم يود المجرم لو يفتدي من عذاب
يومئذ ببنيه ۝ وصاحبته واخيه ۝ وفصيلته التي تؤويه ۝ ومن في الارض
جميعا ثم ينجيه ۝ كلا انها لظى ۝ نزاعة للشوى ۝ تدعوا من ادبر وتولى ۝
وجمع فاوعى ۝ ان الانسان خلق هلوعا ۝ اذا مسه الشر جزوعا ۝ واذا مسه
الخير منوعا ۝ الا المصلين ۝ الذين هم على صلاتهم دائمون ۝ والذين في اموالهم
حق معلوم ۝ للسائل والمحروم ۝ والذين يصدقون بيوم الدين ۝ والذين هم
من عذاب ربهم مشفقون ۝ ان عذاب ربهم غير مامون ۝ والذين هم لفروجهم
حافظون ۝ الا على ازواجهم او ما ملكت ايمانهم فانهم غير ملومين ۝ فمن ابتغى وراء
ذلك فاولئك هم العادون ۝ والذين هم لاماناتهم وعهدهم راعون ۝ والذين هم بشهاداتهم
قائمون ۝ والذين هم على صلاتهم يحافظون ۝ اولئك في جنات مكرمون ۝ فمال
الذين كفروا قبلك مهطعين ۝ عن اليمين وعن الشمال عزين ۝ ايطمع كل
امرئ منهم ان يدخل جنة نعيم ۝ كلا انا خلقناهم مما يعلمون ۝ فلا اقسم
برب المشارق والمغارب انا لقادرون ۝ على ان نبدل خيرا منهم وما نحن
بمسبوقين ۝ فذرهم يخوضوا ويلعبوا حتى يلاقوا يومهم الذي يوعدون ۝
يوم يخرجون من الاجداث سراعا كانهم الى نصب يوفضون ۝
خاشعة ابصارهم ترهقهم ذلة ذلك اليوم الذي كانوا يوعدون ۝

## سورة نوح مكية وهي | بسم الله الرحمن الرحيم | ثمان وعشرون اية

انا ارسلنا نوحا الى قومه ان انذر قومك من قبل ان ياتيهم عذاب اليم ۝

جھٹلانے والے ہیں ○ کچھ شک نہیں کہ قرآن تو حسرت اور درد رہے گا کافروں پر ○ اور اس میں کچھ شک نہیں کہ قرآن بالکل یقین کرنے کے قابل ہے ○ تو تو اپنے رب کے نام کی تسبیح کر جو سب سے بڑا ہے ع

## سورۂ معارج مکی ہے اور اس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ چوالیس ۴۴ آیتیں ہیں

ہم سورۂ معارج کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اس اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ○
طلب کیا ایک طالب نے ایسا عذاب جو ہونے والا ہے ○ کافروں کو جسے کوئی دفع کرنے والا نہیں ○ اللہ کی طرف سے جو عروج کا مالک ہے ○ فرشتے اور کلام اس کی طرف چڑھیں گے اس دن جس کی مقدار پچاس ہزار برس کی ہے ○ تو صبر کر اچھی طرح ○ کافر تو اس دن کو بعید سمجھتے ہیں ○ اور ہم تو قریب ہی دیکھتے ہیں ○ جس دن ہو جائے گا آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ○ اور پہاڑ رنگین دھنکی ہوئی اون کی طرح ○ کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا کچھ ○ حالانکہ ایک دوسرے کو دیکھیں گے۔ مجرم آرزو کرے گا کہ کاش دے دے اس عذاب سے چھڑوانے کے لئے اپنے بیٹوں کو ○ اور اپنی بی بی اور بھائی کو ○ اور کنبے کو جس میں رہا کرتا تھا ○ اور جتنے زمین میں ہیں سب ہی کو پھر یہ بدلہ اس کو بچا لے ○ نہیں ایسا تو نہیں ہوگا۔ جہنم تو ایک شعلہ زن آگ ہے ○ چمڑے کو جھلس ڈالنے والی ○ اس کو پکارتی ہے جس نے منہ پھیر لیا (ذکر الٰہی سے) اور پیٹھ پھیر لی (حق سے) ○ اور مال جمع کیا اور پھر اس کو جمع رکھ چھوڑا ○ بے شک آدمی پیدا کیا گیا ہے گھبرانے والا کچے دل کا ○ جب اس کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے ○ اور جب اس کو بھلائی پہنچتی ہے تو بخل کرتا ہے ○ مگر نمازی (ایسے نہیں ہوتے) ○ جو اپنی نماز پر ہمیشہ قائم ہیں ○ اور جن کے مال میں حصہ معین ہے ○ سائل کا (مانگنے والوں کا) اور محروم کا (اور جو مانگتے نہیں چپ رہتے ہیں اور اس میں کتے بلی وغیرہ وہ بھی داخل ہیں) ○ اور جو یقین رکھتے ہیں قیامت کا ○ اور جو اپنے رب سے خائف اور ترساں اور لرزاں ہیں ○ بے شک ان کے رب کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں ○ اور وہ لوگ جو اپنے شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ○ مگر اپنی بی بیوں اور باندیوں سے تو ان کو کچھ ملامت نہیں ○ کہ جو کوئی چاہے اس کے سوا کچھ اور تو یہی لوگ حد سے باہر نکلنے والے ہیں ○ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنی بات کو نباہتے ہیں ○ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں ○ اور وہ جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں ○ یہی لوگ عزت کے باغوں میں ہوں گے ○ کیا ہو گیا ہے کافروں کو کہ تیری طرف دوڑے چلے آتے ہیں ○ داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے ٹکڑیاں کی ٹکڑیاں ○ کیا ان میں سے ہر ایک شخص اس بات کی خواہش رکھتا ہے کہ نعمت کے باغوں میں داخل کیا جائے ○ ہرگز نہیں۔ ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جس کو وہ جانتے ہیں ○ اور میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار کی کہ بے شک ہم بڑے قادر ہیں ○ اس بات پر کہ ان سے بہتر لا کر موجود کر دیں اور ہم کو کوئی عاجز کرنے والا نہیں ○ تو ان کو چھوڑ دے کہ واہیات باتیں بنائیں اور فرضی کھیل کھیلیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس وقت سے آملیں جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے ○ جس دن نکل پڑیں گے قبروں سے اس طرح دوڑتے ہوں گے گویا کسی نشانہ یا بانی کی طرف دوڑتے چلے جاتے ہیں ○ ان کی آنکھیں نیچی ہوں گی اور ذلت ان پر چھائی ہوئی ہوگی۔ یہی تو وہ دن ہے جس کا وعدہ ان سے کیا جاتا تھا ع

## سورۂ نوح مکی ہے اور اس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ اٹھائیس ۲۸ آیتیں ہیں

ہم سورۂ نوح کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اس اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ○
ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف رسول بنا کر کہ ڈرا اپنی قوم کو اس سے کہ آجاوے ان پر ٹیس دینے والا عذاب ○

یہ پابندی اوقات کے ساتھ ٹھیک وقتوں پر نماز پڑھتے ہیں۔

نوح نے کہا اے میری قوم مین تم کو صاف صاف ڈر سنانے والا ہون ○ عبادت کرو اللہ کی اور اُسی کے سپرد ہو اور میرا
کہا مانو ○ وہ تم کو بخش دے گا تمھاری کم زوریان ڈھانپ دے گا اور تم کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیگا ۔
اللہ کا وقت جب آجاتا ہے تو اُس مین کچھ دیر نہین لگتی کیا اچھا ہوتا اگر تم جانتے ○ نوح نے کہا اے میرے رب مین نے
اپنی قوم کو دن رات دعوت دی تو وہ میری دعوت سے بھاگتی ہی رہی ○ اور مین نے جب جب اُن کو
دعوت دی کہ تو اُن کو بخش دے تو انھون نے اپنی انگلیان اپنے کانون مین ٹھونس لین اور اپنے کپڑون مین
لپٹ گئے اور ضد کی اور بڑا ہی غرور کیا ○ پھر مین نے اُن کو دعوت دی پکار پکار کر ○ پھر مین نے اُن کو ظاہری
طور پر بھی سمجھایا اور پوشیدہ طور پر بھی سمجھایا چپکے سے ○ پھر مین نے کہا معافی مانگو تم اپنے رب سے بے شک
وہ تو بڑا غفار ہے ○ تم پر وہ بھیج دے گا آسمان سے موسلا دھار بارش ○ اور تمھاری مدد فرمائے گا مالون
سے اور بیٹون سے اور تمھارے لئے باغ بنا دے گا اور تمھارے لئے نہرین بہا دے گا ○ تمھین کیا ہوگیا ہے
کہ تم اللہ کے وقار کا لحاظ نہین رکھتے (یعنے بڑی امیدین اللہ سے نہین رکھتے) ○ حالانکہ اُس نے تم کو
پیدا کیا طرح طرح سے (یا طرح طرح کا) ○ کیا تم دیکھتے نہین کہ کیسے بنائے اللہ نے سات آسمان جوڑے جوڑے
○ اور اُن مین چاند کا اجالا بنایا اور آفتاب کو جلتا ہوا چراغ بنایا ○ اور اللہ نے تم کو اُگایا زمین سے
جما کر ۲ پھر تم کو لوٹا کر اُسی مین لے جائے گا اور ایک طرح سے تم کو نکالے گا ○ اور اللہ
ہی نے بنا دیا تمھارے لئے زمین کا بچھونا ○ تاکہ اُس کے چوڑے چوڑے راستون مین چلو ○
نوح نے عرض کی اے میرے رب انھون نے میرا کہا نہ مانا اور ایسون کی پیروی کی جو اُن کے
مال اور اولاد مین نقصان کے سوا کچھ نہ بڑھا سکے ○ اور انھون نے ایک منصوبہ کیا بہت ہی
بڑا منصوبہ ○ اور بولے ہرگز نہ چھوڑنا اپنے معبودون کو اور کبھی نہ چھوڑنا وَد کو ۳ اور نہ سُواع کو ۴
اور نہ یغوث کو ۵ اور نہ یعوق کو ۶ اور نہ نسر کو ۷ ○ اور کچھ شک نہین کہ انھون نے بہتون کو
گمراہ کر دیا ہے اور اے میرے رب تو تو ان ظالمون کو گمراہی نصیب کرنا ○ اُن ہی کے
خطاؤن کے سبب سے وہ ڈبائے گئے پھر آگ مین داخل کر دئے گئے ○ تو انھون نے نہ پائے اللہ
کے سوا کوئی مددگار ○ اور نوح نے عرض کی اے میرے رب نہ چھوڑ خاص زمین پر کافرون کا
کوئی گھر بسنے والا ○ بے شک اگر تو انھین تو اُن کو چھوڑ دے گا تو وہ تیرے بندون کو بہکائین گے
اور جو جنین گے وہ تو بدکار کٹا کافر ہی ہوگا ○ اے میرے رب میری مغفرت کر اور میرے مان
باپ کی اور جو آدمی میرے گھر مین ہے اور تمام با ایمان مرد اور عورتون کی اور ظالمون پر تو
بربادی ہی بڑھاتا رہنا ○ ع نصف

| سورہ جن مکی ہے اور اس مین | بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ | اٹھائیس ۲۸ آیتین ہین |
|---|---|---|

ہم سورہ جن کو پڑھنا شروع کرتے ہین اُس اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے ○
تو سنا دے میری طرف وحی کی گئی ہے کہ مجھ (قرآن) پڑھتے سن گئے ہین چند جن پھر انھون نے
کہا ہم نے عجیب ہی قرآن سنا ہے ○ جو نیک راہ سکھاتا ہے تو ہم نے تو اُسے مان لیا ۔ اور ہم تو کبھی
شریک نہ ٹھیرائین گے اپنے رب کا کسی کو ○ اور یہ کہ بہت اونچی شان ہے ہمارے رب کی نہ تو کوئی اُس
کی جورو ہے نہ بیٹا ○ اور یہ بھی کہا کہ ہم مین کے بے وقوف لوگ اللہ پر جھوٹ افترا کیا کرتے تھے ○
اور یہ ہمارا خیال تھا کہ ہرگز نہ بولین گے انسان اور جن اللہ پر کوئی جھوٹی بات ○ اور یہ بھی کہا کہ بہت سے بنی آدم
مردون مین سے جنات مردون کی پناہ لیا چاہتے تھے تو اُن آدمیون نے جنات کا غرور زیادہ کیا ○ اور اُن آدمیون
کا ایسا ہی خیال تھا جیسا کہ تمھارا خیال تھا کہ اللہ ہرگز نہ اُٹھائے گا کسی کو ○ اور ہم آسمانی باتون کی طرف
غور کرتے رہتے ہین

۱ یعنے خواب غفلت کی رزائی تان کے سو گئے اور دلون کو غافل بنا لئے ہشیار نہ ہوئے

۲ یعنے زمین کی روئیدگی سے تم کو اُگایا ایسا ہی کہین من عجل اور من ضعف و من تراب بھی آیا ہے۔

۳ [illegible] محبت اور حوا [illegible] کا بت جو [illegible] ایجاد خلق سمجھا جاتا تھا جس کو [illegible] سمجھتے ہین۔

۴ دیوتا عالم کا بت یہ عورت کی شکل مین تھا جس کو صندو [illegible] کہتے ہین۔

۵ یہ [illegible] شکل [illegible] اور [illegible] کا گھوڑے کی شکل مین تھا اس کو اندر دیو کہتے ہین۔

۶ یہ مصیبتون اور دشمنون کے دفع کرنے کا دیوتا [illegible] شکل کا [illegible] کہتے ہین۔

۷ درازی عمر کا [illegible]

منزل ۷ · وقف لازم

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ
ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْۤ اِلَّا فِرَارًا ۝ وَاِنِّيْ كُلَّمَا
دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا
اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝ ثُمَّ اِنِّيْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝
فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ
بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ
خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ
الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ
اِخْرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝ ع ۱/۲۰ ۹
قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۝
وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا
يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ۝ مِمَّا
خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ۝ وَ
قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا
عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ
بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝ ع ۲/۸ ۱۰ نصف

## سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْۤ اِلَى الرُّشْدِ
فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ
الْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ
رَهَقًا ۝ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ

فوجدنها ملئت حرسا شديدا وشهبا ۙ وانا كنا نقعد منها مقاعد للسمع ؕ فمن
يستمع الان يجد له شهابا رصدا ۙ وانا لا ندري اشر اريد بمن في الارض ام اراد
بهم ربهم رشدا ۙ وانا منا الصلحون ومنا دون ذلك ؕ كنا طرائق قددا ۙ وانا
ظننا ان لن نعجز الله في الارض ولن نعجزه هربا ۙ وانا لما سمعنا الهدى امنا به ؕ فمن
يؤمن بربه فلا يخاف بخسا ولا رهقا ۙ وانا منا المسلمون ومنا القاسطون ؕ
فمن اسلم فاولئك تحروا رشدا ۝ واما القاسطون فكانوا لجهنم حطبا ۙ وان
لو استقاموا على الطريقة لاسقينهم ماء غدقا ۙ لنفتنهم فيه ؕ ومن يعرض عن
ذكر ربه يسلكه عذابا صعدا ۙ وان المسجد لله فلا تدعوا مع الله احدا ۙ وانه
لما قام عبد الله يدعوه كادوا يكونون عليه لبدا ؕ قل انما ادعوا ربي ولا اشرك
به احدا ۝ قل اني لا املك لكم ضرا ولا رشدا ۝ قل اني لن يجيرني من الله احد ۙ ولن
اجد من دونه ملتحدا ۙ الا بلغا من الله ورسلته ؕ ومن يعص الله ورسوله فان
له نار جهنم خلدين فيها ابدا ؕ حتى اذا راوا ما يوعدون فسيعلمون من اضعف
ناصرا واقل عددا ؕ قل ان ادري اقريب ما توعدون ام يجعل
له ربي امدا ۝ علم الغيب فلا يظهر على غيبه احدا ۙ الا من
ارتضى من رسول فانه يسلك من بين يديه ومن خلفه رصدا ۙ ليعلم
ان قد ابلغوا رسلت ربهم واحاط بما لديهم واحصى كل شيء عددا ۝

## سورة المزمل مكية | بسم الله الرحمن الرحيم | وهي عشرون اية

يايها المزمل ۙ قم الليل الا قليلا ۙ نصفه او انقص منه قليلا ۙ او زد عليه
ورتل القران ترتيلا ؕ انا سنلقي عليك قولا ثقيلا ۝ ان ناشئة الليل هي اشد
وطا واقوم قيلا ؕ ان لك في النهار سبحا طويلا ؕ واذكر اسم ربك وتبتل اليه
تبتيلا ؕ رب المشرق والمغرب لا اله الا هو فاتخذه وكيلا ۝ واصبر على ما
يقولون واهجرهم هجرا جميلا ۝ وذرني والمكذبين اولي النعمة ومهلهم
قليلا ۝ ان لدينا انكالا وجحيما ۙ وطعاما ذا غصة وعذابا اليما ۝ يوم ترجف

تو اُس کو پایا بھر سخت چوکیداروں اور انگاروں سے[۱]○ اور ہم جا بیٹھا کرتے تھے خاص خاص موقعوں پر سنا کرتے تھے۔ تو جو کوئی اب سننے کا قصد کرے تو اپنے لئے انگاروں کو تاک لگائے ہوئے پاتا ہے○ اور ہم نہیں جانتے کہ کچھ بُرائی پہنچانی منظور ہے زمین کے رہنے والوں پر یا اُن کے حق میں بھلائی پہنچانے کا ارادہ فرمایا ہے (انسنے)○ اور کچھ تو ہم میں سے سنوارنے والے ہیں اور کچھ اور طرح کے ہیں ہم میں کئی مختلف طریقے ہیں○ اور ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم عاجز نہیں کر سکے زمین میں اللہ کو اور نہ اُس کو تھکا سکتے ہیں بھاگ کر○ اور ہم نے جب کام پاک کی بات سنی تو اُسے مان لیا۔ تو جو شخص اپنے رب پر ایمان لائے گا وہ نہ کسی نقصان کا خوف کرے گا اور نہ ظلم کا○ اور ہم میں سے بعض تو فرمان بردار ہیں اور بعض نافرمان ہیں لیس جو فرمان بردار بنا تو انھوں نے راہ راست کا ارادہ کر لیا○ اور جو نافرمان ہیں وہ جہنم کی لکڑیاں ہیں○ (اور تم کہہ دو اے محمدؐ کہ میری طرف بھی وحی آئی ہے) کہ اگر یہ لوگ سیدھے راستہ پر قائم رہتے تو ہم اُن کو ضرور سیراب کر دیتے وسعت دے کر○ تاکہ اُس میں اُن کا امتحان اور تمیز کریں تو جو شخص مُنہ موڑے اللہ کے ذکر سے تو وہ اُس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا○ اور مسجدیں تو اللہ ہی کے ذکر کے لئے ہیں تو اُس کے ساتھ کسی کو بھی نہ پکارو○ اور یہ کہ جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ اللہ کی عبادت کرنے کو تو وہ جمع ہو جاتے ہیں اُس پر ٹڈی کے ڈُنٹ (حملہ کرنے کو)○ کہہ دے کہ میں تو اپنے ہی رب کی طرف بلاتا ہوں اور اُس کا کسی کو بھی شریک نہیں ٹھہراتا○ کہہ دے نہ تو میرے ہی اختیار میں ہے تم کو کچھ ضرر پہنچانا اور نہ راہ راست پر لے آنا○ کہہ دے مجھ کو ہرگز پناہ نہ دے گا اللہ کے عذاب سے کوئی بھی○ اور میں اُس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ بھی نہ پاؤں گا○ مگر (ھاں میں اپنا فرض منصبی ادا کرتا ہوں) یعنی خبر پہنچانا اللہ کی طرف سے اور اُس کے پیام۔ اور جو شخص نافرمانی کرے گا اللہ کی اور رسول کی تو بے شک اُس کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ مدتوں اُس میں رہیں گے○ (تو غفلت ہی میں رہیں گے) یہاں تک کہ دیکھیں گے وہ جس کا وعدہ کیا جاتا ہے تو قریب ہی معلوم ہو جائے گا کہ کس کے مددگار کم زور اور گنتی میں کم ہیں○ تو کہہ دے میں تو نہیں جانتا کہ وہ چیز نزدیک ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے یا میرا رب اُس کے لئے کوئی دراز میعاد مقرر کر دے○ وہ بڑا غیبوں کا جاننے والا ہے پس وہ خبر نہیں دیتا اپنے غیب کے بھید کی کسی کو○ مگر جس کو اپنے رسولوں میں سے چاہے تو وہ اُس کے آگے اور پیچھے لگا دیتا ہے نگہبان○ تاکہ جان لے کہ بے شک انھوں نے پہنچا دئے اپنے رب کے پیغام اور اُس نے گھیر رکھا ہے جو کچھ اُن کے پاس ہے اور ہر ایک چیز کی گنتی اُس نے گن لی ہے○ ع

## سورۂ مزمل مکی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمن الرحیم○ | بیس آیتیں ہیں

ہم سورۂ مزمل کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جس نے عابدوں کو پہلے ہی سے سمجھ دے رکھی ہے اور اُن کی سچی کوشش کا بدلہ بھی دینے والا ہے○

اے قرآن کے اُٹھانے والے نبوت کی خلعت پہننے والے○ کھڑا رہا کر رات کو مگر تھوڑی ہی رات○ نصف یا اُس میں سے کچھ کم کر○ یا اُس سے کچھ بڑھا دے اور قرآن کو آہستہ آہستہ پڑھا کر سوچ سمجھ کر○ قریب ہی ڈال دیں گے تجھ پر بھاری بوجھ[۲]○ رات کا جاگنا نفس کے کچلنے کے لئے سخت تر ہے اور اُس میں بات پکی نکلتی ہے○ تجھ کو دن میں بڑے بڑے کام رہتے ہیں○ اور اپنے رب کا نام لے اور اسی کی طرف سب سے ہٹ کر جھک جا○ وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے کوئی بھی سچا معبود محبوب نہیں اُس کے سوا تو تو اسی کو اپنا ضامن اور کارساز بنا لے○ اور وہ جو کچھ کہتے ہیں اُس پر صبر کر اور عمدگی کے ساتھ اُن سے الگ ہو جا○ اور تو مجھے اور اُن جھٹلانے والوں کو جو مال و دولت والے ہیں اور ذرا اُن کو مہلت دے تھوڑی○ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور دوزخ ہے○ اور گلا گھونٹنے والا کھانا ہے اور دُکھ دینے والا عذاب ہے○ ایک دن

---

[۱] یعنے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں بھت سے ستارے آسمانی کرشمے دکھلا رھے تھے۔

[۲] وحی رسالت وعبادات وغیرہ

زمین اور پہاڑ ہل جائیں گے اور پہاڑ ریت کے بڑے بڑے ٹیلے ہو جائیں گے ○ ہم نے تمہاری طرف ویسا ہی رسول بھیجا ہے ○ جو تم پر نگران ہے جیسا کہ فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا ○ تو فرعون نے اُس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اُس کو بڑی سختی سے پکڑ لیا ○ پس اگر تم نے بھی کفر کیا تو تم بھی کیسے بچوگے اُس دن جو چھوکروں کو (بہ سبب فکر کے) بوڑھے بنا دے گا ○ جس سے آسمان بھی پھٹ جائیں گے اور اُس کا وعدہ تو پورا ہو کر ہی رہے گا ○ یہ تو ایک یادگار اور نصیحت ہی ہے پس جو چاہے اپنے رب کی راہ اختیار کرنے ○ تیرا رب جانتا ہے کہ تو قریبًا رات کی دو تہائی اور کبھی نصف اور کبھی ایک تہائی کھڑا رہتا ہے اور تیرے ساتھیوں میں سے بھی ایک جماعت۔ اور اللہ تعالیٰ تو رات اور دن کا اندازہ لگاتا ہے اُس کو معلوم ہے کہ تم اُس کو نبھا نہ سکوگے تو اُس نے تمہاری طرف رجوع فرمایا تو قرآن جتنا میسر ہو سکے پڑھ لیا کرو۔ اُن کو (یہ بھی) معلوم ہے کہ تم میں بیمار بھی ہوں گے اور فکر تلاش معاش میں بعضے پھریں گے اور بعض اللہ کی راہ میں جنگ کریں گے تو جتنا ہو سکے قرآن میں سے پڑھ لیا کرو اور نماز کو ٹھیک درست رکھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ کے لئے اچھا مال الگ کر لیا کرو۔ اور تم جو کچھ بھی اپنے نفسوں کے لئے آگے بھیجو گے اُس کو اللہ کے پاس پاؤ گے یہ بہت بہتر ہے اور اجر کے لحاظ سے بہت بڑا ہے اور اللہ سے کم زوریوں کے دُور ہونے کی دعا مانگو اور اللہ بڑا بخشنے والا اور عیبوں کا بڑا ڈھانپنے والا سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ع

| سورۃ مدثر مکی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ | چھپن آیتیں ہیں۔ |
|---|---|---|

ہم سورۂ مدثر کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جس نے عاشقوں کو پہلے ہی سے سمجھ دے رکھی ہے اور اُن کو سچی کوشش کا بدلہ دینے والا ہے ○

اے خلعت نبوت پہننے والے (چادر پوش) ○ اُٹھ اور لوگوں کو ڈرا ○ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کر ○ اور اپنا لباس صاف وستھرا رکھ [1] ○ اور ہر قسم کی ظاہری اور باطنی بُرائی اور نجاست کو (اے مخاطب) چھوڑ دے ○ اور اس خیال سے احسان نہ کر کہ زیادہ حاصل کرے اور اپنے رب کے واسطے نیکی پر جا اور بدی سے بچا رہ ○ پھر جب نرسنگا پھونکا جائے گا ○ تو یہ دن بڑا ہی کٹھن ہوگا ○ حق پوشوں کے لئے کچھ آسانی کی صورت نہ ہوگی ○ مجھے چھوڑ دے اور جس کو میں نے وحید ویکتا پیدا کیا [2] ○ اور جس کو میں نے ڈھیر سا مال دیا ○ اور حاضر باش مطیع بیٹے ○ اور طرح طرح کے اسباب اُس کے لئے موجود کئے ○ پھر بھی وہ حرص کرتا ہے کہ میں اور زیادہ دوں ○ سن رکھو وہ تو میری آیتوں سے سرکش رہا ہے ○ میں قریب ہی اُس پر سختی ڈالوں گا ○ اُس نے فکر کی اور اندازہ کیا ○ پھر وہ ہلاک ہوا کیسا اندازہ کیا ○ پھر ہلاکت پر ہلاکت آئے کیسا اُس نے اندازہ کیا ○ جانچا ○ پھر نظر کی ○ پھر تیوری چڑھائی اور مُنہ بگاڑ لیا ○ پھر پیٹھ پھیر لی اور تکبر سے اکڑا ○ اور کہا یہ تو وہی جادو ہے جو پسند کیا جاتا ہے ○ یہ تو بس انسانی کلام ہے ○ ہم اُس کو قریب ہی داخل کریں گے آگ میں ○ اور (اے نبی) تجھے کیا معلوم اُس آگ کی حقیقت ○ جو نہ باقی رہنے دیتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے ○ چمڑے کو جھلس ڈالنے والی ہے ○ اُس پر انیس ہیں (فرشتے موکل) ○ فرشتے ہی ہیں اور اُن کی گنتی کو کافروں کے لئے سزا دینے کا موجب بنایا ہے تاکہ جن کو کتاب دی گئی ہے وہ تو یقین کر لیں اور ایمان داروں کا ایمان اور بھی زیادہ ہو جائے اور جو اہل کتاب اور مومن ہیں اُن کو کچھ شبہ نہ رہے اور جن کے دلوں میں کم زوری ہے اور جو کافر کہنے لگیں کہ اللہ نے (بھلا) اس مثال سے کیا ارادہ کیا ہے اسی طرح اللہ اُس کو گم راہ کر دیتا ہے جو (گم راہی) چاہتا ہے اور اُس کو ہدایت کرتا ہے جو (ہدایت) چاہتا ہے۔ اور تیرے رب کے لشکروں کو سوائے رب کے کون جانے۔ اور یہ تو

ع ۱۹/۱۳ ۔ ۳۲۰۴ ۔ ۳۲۰۲ ۔ ع ۲/۱۴

[1] یعنے جسمانی اور روحانی پاکی کر۔

[2] یعنے ولید بن مغیرہ کو جو وحید مشہور ہے

الارض والجبال وكانت الجبال كثيبا مهيلا ۝ انا ارسلنا اليكم رسولا شاهدا
عليكم كما ارسلنا الى فرعون رسولا ۝ فعصى فرعون الرسول فاخذنه اخذا
وبيلا ۝ فكيف تتقون ان كفرتم يوما يجعل الولدان شيبا ۝ السماء منفطر به
كان وعده مفعولا ۝ ان هذه تذكرة فمن شاء اتخذ الى ربه سبيلا ۝ ان ربك
يعلم انك تقوم ادنى من ثلثى اليل ونصفه وثلثه وطائفة من الذين معك
والله يقدر اليل والنهار علم ان لن تحصوه فتاب عليكم فاقرءوا ما تيسر من
القران علم ان سيكون منكم مرضى واخرون يضربون فى الارض يبتغون من فضل
الله واخرون يقاتلون فى سبيل الله فاقرءوا ما تيسر منه واقيموا الصلوة
واتوا الزكوة واقرضوا الله قرضا حسنا وما تقدموا لانفسكم من خير
تجدوه عند الله هو خيرا واعظم اجرا واستغفروا الله ان الله غفور رحيم ۝

## سورة المدثر مكية وهی ستّ وخمسون اية

بسم الله الرحمن الرحيم ۝

يايها المدثر ۝ قم فانذر ۝ وربك فكبر ۝ وثيابك فطهر ۝ والرجز فاهجر ۝
ولا تمنن تستكثر ۝ ولربك فاصبر ۝ فاذا نقر فى الناقور ۝ فذلك يومئذ يوم
عسير ۝ على الكفرين غير يسير ۝ ذرنى ومن خلقت وحيدا ۝ وجعلت له مالا
ممدودا ۝ وبنين شهودا ۝ ومهدت له تمهيدا ۝ ثم يطمع ان ازيد ۝ كلا
انه كان لايتنا عنيدا ۝ سارهقه صعودا ۝ انه فكر وقدر ۝ فقتل كيف
قدر ۝ ثم قتل كيف قدر ۝ ثم نظر ۝ ثم عبس وبسر ۝ ثم ادبر واستكبر ۝ فقال
ان هذا الا سحر يؤثر ۝ ان هذا الا قول البشر ۝ ساصليه سقر ۝ وما ادرىك
ما سقر ۝ لا تبقى ولا تذر ۝ لواحة للبشر ۝ عليها تسعة عشر ۝ وما جعلنا
اصحب النار الا ملئكة وما جعلنا عدتهم الا فتنة للذين كفروا ليستيقن
الذين اوتوا الكتب ويزداد الذين امنوا ايمانا ولا يرتاب الذين اوتوا الكتب و
المؤمنون وليقول الذين فى قلوبهم مرض والكفرون ماذا اراد الله بهذا مثلا
كذلك يضل الله من يشاء ويهدى من يشاء وما يعلم جنود ربك الا هو وما هى

إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۝ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۝ إِنَّهَا لَإِحْدَى
الْكُبَرِ ۝ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
رَهِينَةٌ ۝ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ
فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝
وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ۝ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝ فَمَا لَهُمْ
عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ۝ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ
مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُنَشَّرَةً ۝ كَلَّا ۖ بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۝ كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ
شَاءَ ذَكَرَهُ ۝ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

## سُورَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وَهِيَ أَرْبَعُونَ آيَةً

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝ أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَجْمَعَ
عِظَامَهُ ۝ بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝ بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ۝
يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝
يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝
يُنَبَّأُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۝ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝ وَلَوْ أَلْقَىٰ
مَعَاذِيرَهُ ۝ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ
قُرْآنَهُ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ
نَاضِرَةٌ ۝ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۝ تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝
كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝ وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۝ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ
بِالسَّاقِ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۝ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ۝ وَلَٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝
ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ۝ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ۝ ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ۝ أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ
أَنْ يُتْرَكَ سُدًى ۝ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ يُمْنَىٰ ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ۝
فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ۝ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۝

## سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — إِحْدَىٰ وَثَلٰثُونَ آيَةً

بشر کے لئے معنیٰ ہانکنے والا اور نصیحت ہے ۰ سچ تو یہ ہے قسم ہے چاند کی ۰ اور رات کی جب پیٹھ پھیرے ۰ اور صبح کی جب روشن ہو ۰ کہ دوزخ بڑی چیزوں میں سے ایک (بڑی چیز) ہے ۰ ڈرانے والی ہے بنی آدم کو ۰ اُس شخص کو جو تم میں سے چاہے کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ۰ ہر شخص اپنے کئے ہوئے میں پھنسا ہوا ہے ۰ مگر داہنی طرف والے ۰ باغوں میں ہوں گے پوچھتے ہوں گے ۰ گنہگاروں سے ۰ کہ کون چیز تم کو لے گئی دوزخ میں ۰ وہ کہیں گے ہم نہ تو نماز پڑھا کرتے تھے ۰ اور نہ ہم فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے ۰ اور ہم بحث کیا کرتے تھے غیبتیں مارا کرتے تھے بحث کرنے والوں غیبتیں مارنے والوں کے ساتھ ۰ اور ہم جھٹلایا کرتے تھے روز جزا کو ۰ یہاں تک کہ ہم کو آگئی موت ۰ تو اُن کے کام نہ آئے گی سفارش کرنے والوں کی سفارش ۰ پس اُن کو کیا ہو گیا ہے کہ نصیحت سے منہ پھیرتے ہیں ۰ گویا وہ گدھے ہیں بدکے ہوئے ۰ (جو نکلے ہوئے) بھاگے ہیں شیر سے ۰ بلکہ چاہتا ہے اُن میں سے ہر شخص کہ اُس کو دئے جائیں صحیفے کھلے ہوئے ۰ نہیں نہیں - بلکہ یہ آخرت سے ڈرتے نہیں ۰ نہیں نہیں یہ قرآن تو نصیحت اور یادگار ہے ۰ پس جو کوئی چاہے اُس کو یاد کرے ۰ اور وہ یاد ہی نہیں کر سکتے بے مشیت الٰہی - اُس کی شان ہے کہ اُس سے ڈرنا چاہئے اور وہی بخشش فرمانے کے لائق ہے ۰

(حاشیہ: یعنے نبوت کا مدعی بننا چاہتا ہے -) ثلثۃ ارباع

## سورۃ قیمۃ مکی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | چالیس آیتیں ہیں -

ہم سورۃ قیمۃ کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے اسم مبارک سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ۰ قسم کھاتا ہوں روز قیامت کی ۰ اور قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والی نفس کی (کہ سب لوگ قیامت کے روز زندہ ہوں گے) ۰ کیا انسان خیال کرتا ہے ایسا کہ ہم جمع نہ کریں گے اُس کی ہڈیوں کو ۰ ہاں ضرور کریں گے ہم اس بات پر قادر ہیں کہ درست کر دیں گے اُس کے پور پور ۰ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ نافرمانی کرتا رہے اپنے سامنے ۰ وہ پوچھتا ہے کہ کب ہو گا روز قیامت ۰ تو جب آنکھیں پتھرا جائیں (تمھاری آنکھیں متحیر ہوں گی) ۰ اور چاند گہن جائے ۰ اور ایک جگہ جمع کر دئے جائیں سورج اور چاند ۰ آدمی بول اُٹھے گا اُس دن کہ اب کہاں بھاگ جاؤں ۰ نہیں نہیں نہیں کہیں پناہ نہیں ۰ تیرے پروردگار کی جانب اُس روز ٹھیرنا ہے ۰ انسان کو جتایا جائے گا اُس دن جو کچھ اُس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ۰ بلکہ انسان خود اپنے اوپر حجت ہے ۰ گو پیش لایا کرے اپنے بہانے (یا ہر ایک چیز کو چھپایا مارے) ۰ نہ ہلا قرآن پڑھنے پر اپنی زبان تاکہ تو جلدی اُس کو یاد کرے ۰ بے شک ہمارے ذمہ ہے قرآن کا جمع کرنا اور پڑھنا ۰ پھر جب کہ ہم پڑھا چکیں تو اُس کے بعد تو بھی پڑھا کر ۰ پھر اُس کا سمجھانا ہم پر فرض ہے ۰ ایسی بات نہیں بلکہ تم تو دوست رکھتے ہو دنیا ہی کو (جو جلد گزرنے والی ہے) ۰ اور چھوڑتے ہو آخرت کو ۰ بہت سے چہرے اُس دن تازہ ۰ اور اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے ۰ اور بہت سے منہ اُس روز بہت ہی بگڑے ہوئے ہوں گے ۰ یقین کریں گے کہ اُن پر کمر توڑ دینے والی مصیبت ڈالی جائے گی ۰ سن رکھو اصل یہ ہے کہ جب جان گلے اور ہنسلی تک آ کھنچے گی ۰ اور تلاش کی گئی کہ کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہو یا کون اس کو لے جانے والے ہیں رحمت کے یا عذاب کے فرشتے ۰ اور اُس نے یقین کر لیا کہ یہ جدائی ہے ۰ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹنے لگ گی (یعنے سخت گھبراہٹ ہو گی) ۰ آج تیرے رب کی طرف جانا ہے ۰ نہ تو تصدیق کی نہ نماز پڑھی ۰ بلکہ جھٹلاتا اور منہ پھیرتا رہا پھر اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا چلا ۰ تجھ پر افسوس ہے پھر افسوس ۰ پھر افسوس پر افسوس (یعنے لگاتار خرابی ہو) ۰ کیا انسان گمان کرتا ہے کہ وہ یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا ۰ کیا وہ منی (دحقیر چیز) کا ایک نطفہ نہ تھا جو ڈالی گئی ۰ اور جونک کے مثل ایک کیڑا نہ تھا جس کو ٹھیک ٹھاک کیا ۰ پھر اُس سے نر و مادہ کے جوڑے بنائے ۰ کیا وہ اس بات پر قادر نہیں ہے کہ مُردوں کو زندہ کر سکے ۰

## سورۃ دھر مدنی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اکتیس ۳۱ آیتیں ہیں

ہم سورۃ دھر کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اللہ کے اسم پاک سے جس نے انسان کو سمیع بصیر بنایا اور اُس کے نیک اعمال کا نتیجہ دینے والا ہے

کیا انسان پر زمانہ کا ایک وقت نہیں آیا عجب کہ اُس کا کچھ ذکر نہ تھا ○ ہم نے پیدا کیا آدمی کو نطفہ سے جو (خیر و شر)
سے ملا تھا ہم اُس کو آزمانا چاہتے ہیں بڑھاتے ہیں (ہم اُس پر انعام کرنا چاہتے ہیں) پس ہم نے اُس کو سُنتا
دیکھتا بنایا ○ ہم نے اُس کو رستہ دکھا دیا کیا شکر گزار بنتا ہے یا ناشکرا ○ ہم نے تیار کر رکھی ہیں کافروں کے
لئے زنجیریں اور طوق[۱] اور دھکتی ہوئی آگ[۲] ○ بے شک نیک بندے (ایسے) جام پئیں گے جس میں
آمیزش کافور کی ہوگی (زہروں کا دبانے والا شربت) ○ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے (خاص) بندے
پئیں گے وہ بہالے جائیں گے اُس کی نالیاں[۲] ○ وہ منتیں پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں
جس کی مصیبت پھیلی ہوئی ہوگی ○ اور کھانا کھلاتے ہیں خود حاجت رکھ کر محتاج کو اور یتیم
کو اور قیدی کو ○ (اور کہتے ہیں) کہ ہم تم کو خاص اللہ کے لئے کھانا کھلاتے نہ ہم تم سے بدلا چاہتے اور
نہ شکر گزاری ○ ہم کو ڈر لگ رہا ہے اپنے رب کی طرف سے ایک اُداس اور خطرناک اور لمبے
دن کا ○ تو اللہ نے اُن کو بچا لیا اس روز کی سختی سے اور اُن کو ملا یا تازگی اور خوش حالی
سے ○ اور اُن کو جزا عنایت فرمائی اُن کے صبر کرنے کی بہشت اور آزاد ریشمی لباس والے
○ وہاں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے تختوں پر نہ وہاں سخت گرمی دیکھیں گے اور نہ سخت سردی
○ اور اُن پر جھکے پڑتے ہیں اُس کے درختوں کے سائے اور نیچے کر دیئے گئے ہیں اُس کے پھل لٹکا کر
○ اور ان پر دور چل رہا ہوگا چاندی کے برتنوں اور آب خوروں کا جو شیشوں کی طرح شفاف ہوں گے
○ شیشے بھی چاندی کے کہ ان کو ناپ رکھا ہے ایک اندازہ پر ○ اور اُن کو وہاں ایسے جام پلائے جائیں گے
جس میں ملونی سونٹھ کی ہوگی ○ ایک چشمہ ہے بہشت میں جس کا نام سلسبیل ہے ○ اور اُن
کے پاس آتے جاتے ہوں گے لڑکے خانہ زاد جب تو اُن کو دیکھے تو ایسا خیال کرے کہ وہ موتی ہیں بکھرے
ہوئے ○ اور جب تو دیکھے اُس جگہ بے شمار نعمت اور ایک بڑی سلطنت ○ جنتی کپڑے پہنے ہوئے
ہوں گے باریک ریشمی سبز اور دبیز ریشمی اور اُن کو پہنائے اور دیئے جائیں گے چاندی کے کنگن اور اُن کو
پلائے گا اُن کا پروردگار نہایت پاک کرنے والا شربت (جو بدیوں سے بچائے) ○ یہ ہے تمہارا بدلہ اور تمہاری
کوشش نیک لگی[۳] ○ ہم نے نازل فرمایا تجھ پر قرآن آہستہ آہستہ (یعنی مندرجہ بالا امور کے حصول
کے لئے) ○ تو صبر کر اپنے پروردگار کے حکم کا منتظر رہ اور کہنا نہ مان اُن میں سے کسی گنہ گار ناشکر
کا ○ اور نام لے اپنے پروردگار کا پہلے پہر اور پچھلے پہر ○ اور کچھ رات میں اُس کو سجدہ کر اور
اُس کی تسبیح کر نمازہ بڑی رات تک ○ یہ کافر تو دنیا ہی چاہتے ہیں اور چھوڑ رکھا ہے اپنے پیچھے
پیچھے ایک بھاری دن کو ○ ہم نے اُن کو پیدا کیا اور ہمیں نے اُن کے بندھن مضبوط کئے اور ہم جب
چاہیں بدل لائیں انھیں جیسے اور لوگ ○ یہ تو نصیحت و یادگار ہے جو چاہے اپنے رب کی
طرف رستہ بنائے ○ کچھ نہیں مگر وہی چاہو جو اللہ نے چاہا - بے شک اللہ بڑا جاننے والا
بڑا حکمت والا ہے ○ داخل کرے جسے چاہے اپنی رحمت میں[۳] اور بے جا کام کرنے والوں کے لئے
تیس دینے والا عذاب ہے ○

## سورہ مرسلٰت مکی ہے اور اس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم○ پچاس آیتیں ہیں

سورہ مرسلٰت کو پڑھنا شروع کرتا ہیں اُس اللہ کے نام سے جو تمام اسبابوں کو مہیا کرنے والا اور نیکو کاری اور
بدکاری کا بدلہ دینے والا ہے ○
اُن ہواؤں کی قسم جو نرم چلائی جاتی ہیں ○ پھر جھونکے دینے والیوں کی زور سے ○ اور منتشر کرنے والیوں کی
اُٹھا کر ○ پھر جدا جدا ٹکڑے ٹکڑے کر کر ○ پھر نصیحت ڈالنے والیوں کی ○ الزام دور کرنے یا ڈرانے کو ○ کچھ
شک نہیں جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا ○ جب ستارے ماند کر دیئے جائیں گے[۱]

ع ۲۲/۱۹　ع ۹/۲۰

[۱]،[۲] بد رُوحوں کے متعلق پیشگوئی ہے - [۲] یہ آخرت کے متعلق ہے
[۳] یعنی شفقت علیٰ خلق اللہ بھی ہو -
[۳] یعنی صحابہ اور کامل مؤمنوں کو -
[۱] یعنی نجومی بہ تعداد بہت سے مر جائیں گے -

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ۝ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ
اِمَّا كَفُوْرًا ۝ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ
مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝ يُوْفُوْنَ
بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا
وَّاَسِيْرًا ۝ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝ اِنَّا نَخَافُ مِنْ
رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝
وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا
وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ
مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۟ ۝ قَوَارِيْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ
فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝ وَيَطُوْفُ
عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝ وَاِذَا رَاَيْتَ
ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ۝ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۖ وَّحُلُّوْٓا
اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ
سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ
لَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ
لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا ۝ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

## سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ خَمْسُوْنَ اٰيَةً

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝
فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ

منزل ۷

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ۝ وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ ۝ لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ۝
لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ
نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۝ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ۝ كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ إِلَىٰ قَدَرٍ
مَّعْلُومٍ ۝ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ
نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَ
أَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ انطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝
انطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۝ لَّا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ۝ إِنَّهَا تَرْمِي
بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝ كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَٰذَا يَوْمُ
لَا يَنطِقُونَ ۝ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَٰذَا
يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ۝ فَإِن كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ۝ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝ كُلُوا وَ
اشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ وَإِذَا
قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝

ع ۲ / ۴۰ / ۲۱ — ع ۲ / ۱۰ / ۲۲

## سُورَۃُ النَّبَإِ مَکِّیَّۃٌ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | وَھِیَ اَرْبَعُوْنَ اٰیَۃً

جزء ۳۰

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ۝ الَّذِي هُمْ فِيهِ
مُخْتَلِفُونَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝ وَ
الْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا
اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَجَعَلْنَا
سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝ وَأَنزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝
وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ۝ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ
فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ

اور آسمان پھٹ جائینگے ○ اور پہاڑ اڑائے جائینگے ○ اور رسول وقت مقرر پر حاضر کئے جاینگے (تو تم آپ ہی سمجھ لوگے) ○ کہ کون سے روز کے واسطے دیر کی گئی ہے ○ فیصلہ کے دن کے لئے ○ اور تجھے کیا معلوم ہے کہ فیصلہ کا دن کیا ہے ○ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ○ کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا ○ پھر اُن کے بعد دوسروں کو نہیں لے آئے ○ اسی طرح ہم مجرموں کے ساتھ کرینگے ○ اُس دن جھٹلانے والوں پر افسوس ہے ○ کیا ہمنے تم کو ذلیل پانی سے پیدا نہیں کیا ○ پھر ہمنے اُس کو محفوظ جگہ میں ○ ایک معلوم اندازہ تک رکھا ○ پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا تو ہم کیا ہی اچھا اندازہ مقرر کرنے والے ہیں ○ اُس روز جھٹلانے والوں پر افسوس ہوگا ○ کیا ہم نے زمین کو زندوں اور مردوں کے واسطے ساتھ ملانے والی نہیں بنایا (کافی نہیں بنایا) ○ اور اُس میں اونچے اونچے اٹل پہاڑ نہیں بنادیئے اور تم کو میٹھا پانی نہیں پلایا ○ اُس دن جھٹلانے والوں پر افسوس ہے ○ اُس چیز کی طرف چلو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ○ تین شاخوں والے سایہ کی طرف چلو ○ جس میں نہ تو اصل سایہ ہے اور نہ اُس میں بھڑکتے شعلہ سے امن ہے ○ وہ لکڑیوں کے اتنے بڑے مکان کی طرح انگارے پھینک رہا ہے ○ گویا وہ زرد اونٹ ہیں (یا بڑے بڑے رسے) ○ اُس روز جھٹلانے والوں پر تباہی ہے اُس دن وہ بول بھی نہ سکینگے ○ اور نہ اُن کو اجازت دی جائے گی کہ وہ عذر کرسکیں ○ اُس روز جھٹلانے والوں پر تباہی ہے ○ یہ فیصلہ کا دن ہے ہمنے تم کو اور پہلوں کو جمع کرلیا ہے ○ پس اگر تمھارے پاس کوئی تدبیر ہے تو تم مجھ سے کر گزرو (مجھ پر چلا کر دیکھو) ○ اُس دن جھٹلانے والوں پر تباہی ہے ○ بے شک اللہ سے ڈرنے والے اور نیکی کو میسر بنانے والے ہیں وہ سایوں اور چشموں ○ اور حسب خواہش میووں میں ہونگے ○ کھاؤ پیو رچتا پچتا (اطمینان کے ساتھ) اُس عمل کے بدلہ میں جو تم کرتے تھے ○ اسی طرح ہم نیکوں کو اچھا بدلہ دیا کرتے ہیں ○ اور افسوس ہے اُس روز جھٹلانے والوں پر ○ تم کچھ کھالو اور تھوڑے دن گزران کرلو کیونکہ تم مجرم ہو ○ اُس دن جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہے ○ اور جب اُن سے کہا جائے کہ رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے ○ اُس روز جھٹلانے والوں کی بڑی کم بختی ہے ○ پس اس کے بعد کونسی حدیث پر تم ایمان لاؤگے ؏

سورۂ نبا مکی ہے اور اس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ چالیس ۴۰ آیتیں ہیں

ہم سورۂ نبا کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ○

کس چیز کا حال یہ کافر آپس میں پوچھ رہے ہیں ○ (کیا) اُس بڑی خبر کا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ○ نہیں نہیں حقیقت یہ ہے کہ وہ قریب ہی جان لینگے ○ پھر (ہم کہتے ہیں) ضرور ضرور وہ قریب ہی جان لینگے ○ کیا ہم نے زمین کو گہوارہ نہیں بنایا ○ اور پہاڑوں کو میخیں ○ اور ہمیں نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا رنگ برنگ کے ○ اور تمھاری نیند کو آرام کا موجب بنایا ○ اور بنایا رات کو ایک پردہ ○ اور دن کو روزی کمانے کا وقت ○ اور ہمیں نے تمھارے اوپر سات اجسام مضبوط بنائے ہیں ○ اور ایک بڑا چمکتا ہوا چراغ بنایا ○ اور ٹپکنے والی بادلوں سے زور کا پانی برسایا ○ تاکہ ہم اس سے اناج اور روئیدگی ○ اور گھنے باغ پیدا کریں ○ بے شک فیصلہ کا دن مقرر ہوچکا ہے ○ ایک دن صور پھونکا جائے گا تو تم (لوگ) فوج فوج ○ اور آسمان کھولا جائے گا تو وہ دروازہ دروازہ ہوجائے گا ○ اور پہاڑ اڑ رہے ہیں گے چلائے جائینگے

حواشی:

۱ ارزیع الی الما کا رد ہے ۔

۲ یعنی آفتاب، مہتاب، زحل، مشتری، مریخ، زہرہ، عطارد کے سات آسمان

۳ یہ بدتر معلوم ہے بہشت کوئی بھی ہے ۔

ع ۱۲ ۔ ع ۲ ۔ ۴۲ ۔ ۳۰ جزء ۶

تو وُہ ریت کی طرح ہو جائینگے[1] ○ بے شک دوزخ گھات مین لگی ہوئی ہے ○ جو سرکشون کا ٹھکانا ہے ○ اُس مین صدیون ٹھیرینگے ○ وہان نہ مزہ چکھین گے ٹھنڈک کا اور نہ پینے کا ○ مگر بہت گرم پانی اور بہت ہی ٹھنڈا پانی پاپیپ ○ یہ پورا پورا بدلا ہے ○ کیونکہ وہ حساب کی امید ہی نہین رکھتے تھے ○ اور ہماری آیتون کو جھٹلایا کرتے تھے ○ اور ہر ایک شئے کو ہم نے محفوظ کر رکھا ہے لکھ کر ○ اب مزا چکھو کہ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائینگے ○ بے شک متقی لوگون کو کامیابی حاصل ہے ○ باغات اور انگور ○ اور نوعمر پیاری پیاری بیبیان ○ اور چھلکتے ہوئے پیالے اور بہت سامان ○ اُس مین کوئی بے ہودہ بات نہین سنین گے اور نہ جھوٹ ○ صلہ ہے تیرے رب کی طرف سے حساب کی رو سے عنایت کیا ہوا ○ جو آسمانون اور زمین کا اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اُن کا رب ہے بے محنت انعام دینے والا کسی کو طاقت نہین کہ اُس کے سامنے بات کرسکے ○ جس دن کلام الٰہی اور فرشتے صف باندہ کر کھڑے ہون گے۔ کسی کے مُنہ سے بات ہی نہ نکلے گی مگر جسے رحمٰن نے بات کرنے کی اجازت دے دی[2] اور وہ بات بھی معقول کہین گے ○ یہ حق اور راستی کا دن ہے تو جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف ٹھکانا بنالے ○ بے شک ہم نے تم کو ڈرا دیا ہے قریب ہی آنے والے عذاب سے ○ جس دن آدمی دیکھ لے گا جو اُس آنے والے سکے لئے اُنھون نے آگے بھیجا ہے اور کافر کہے گا کاش مین مٹی ہو جاتا ○



## سورۂ نزعٰت مکّی ہے اور اس | بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ○ | مین چھیالیس آیتین ہین

ہم سورۃ النّزعٰت کو پڑھنا شروع کرتے ہین اُس اللّٰہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ○ قسم ہے اُن کام کرنے والون کی جو دوسرے کامون سے الگ ہو جائین ڈوب کر ○ اور قسم ہے اُن کی جب وہ بہ خوشی تمام کام کرین ○ اور قسم ہے بے روک تیرنے والون کی ○ پھر جو ملک سے آگے بڑھنے والون کی لپک کر ○ پھر قسم ہے تدبیر کرنے والون کی حکم سے ○ جس دن لرزنے والی لرزے گی ○ ایک زلزلہ کے پیچھے دوسرا زلزلہ ہے ○ کتنے دل اُس دن دھڑک رہے ہون گے ○ اُن کی آنکھین نیچی ہون گی ○ وہ کہین گے کیا ہم اُلٹے پاؤن واپس کئے جائینگے پہلی حالت پر ○ کیا جب کہ ہم کھوکھلی ہڈیان ہو جائین گے (پھر بھی زندہ ہو جائین گے) ○ کہتے ہین کہ یہ لوٹنا نقصان کا لوٹنا ہوگا ○ (وہ کچھ بھی کہین) سو وہ بس ایک ہی للکار ہے ○ پھر ایک دم سے وہ سب میدان مین آموجود ہون گے[3] ○ کیا تجھے موسیٰ کی کچھ خبر پہنچی ○ جب اُس کو آواز دی اُس کے رب نے طویٰ کے پاک میدان مین ○ اور حکم دے دیا کہ جا فرعون کی طرف بے شک اُس نے سر اُبھار رکھا ہے سرکش ہو گیا ہے ○ اور اُس سے کہہ دے کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جاوے ○ اور مین تجھے راستہ دکھاؤن تیرے رب کی طرف تو تو ڈرنے لگے ○ پھر موسیٰ نے فرعون کو بڑا نشان دکھلایا ○ تو اُس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی ○ پھر پیٹھ پھیر کر چلا تدبیر سوچتا ہوا ○ پھر جمع کر کے پکارا ○ اور کہا کہ مین تمہارا بہت بڑا رب ہون ○ تو اللّٰہ نے اُسے پکڑ لیا وہان اور یہان عذاب مین (دنیا اور آخرت مین) ○ بے شک اس واقعہ مین عبرت ہے جن کو ڈر ہے ○ کیا تمہاری پیدائش زیادہ سخت ہے یا آسمانون کی جس کو اللّٰہ نے بنایا ○ اُس کی بلندی اونچی کی پھر اُس کو ٹھیک ٹھاک بنا دیا ○ اور سیاہ بنائی اُس کی رات اور اُس کی روشنی کو دن بنا کر نکالا۔ (یعنے دھوپ) ○ اور زمین کو اُس کے بعد کشادہ کیا ○ نکالا اس مین سے پانی اور چارہ اُس کا ○ اور پہاڑون کو قائم کیا ○ یہ تمہارے اور تمہارے چارپایون کے واسطے گزارہ ہے ○ تو جب وہ بڑا ہنگامہ آجائے گا ○ اُس دن آدمی یاد کرے گا کہ اُس نے کیا کیا کوشش کی تھی ○ اور دیکھنے والے کے واسطے جہنم ظاہر کیا جائے گا ○ تو جس شخص نے سرکشی کی ○ اور دنیا ہی کا جینا بہتر سمجھا ○ تو بے شک جہنم اُسی کا ٹھکانا ہے ○

[1] یعنے بڑے بڑے سردار مارے جائینگے۔

[2] یعنے رسول مقبول اور اُس کے متّقین اگلے پچھلے بات کہین گے۔

[3] وہ میدان جس مین نیند نہ آسکے۔

فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝ لَا
يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا
لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝ فَذُوْقُوْا
فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝ وَّكَوَاعِبَ
اَتْرَابًا ۝ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ
رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ
خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۝ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا
قَرِيْبًا ۝ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝

## سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وَهِيَ سِتٌّ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝
فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ
وَّاجِفَةٌ ۝ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ ءَاِذَا
كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝
فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ
الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝
وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝ ثُمَّ
اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ
وَالْاُوْلٰى ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا ۝
رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۝ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝
اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۝ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝ فَاِذَا
جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۝ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ
لِمَنْ يَّرٰى ۝ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۝
يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۝ فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا ۝
إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَخْشَاهَا ۝ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۝

## سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — اثْنَتَانِ وَأَرْبَعُونَ آيَةً

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ۝ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ۝ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ۝ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ
الذِّكْرَىٰ ۝ أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ ۝ فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ۝ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ۝ وَأَمَّا
مَنْ جَاءَكَ يَسْعَىٰ ۝ وَهُوَ يَخْشَىٰ ۝ فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ۝ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ
شَاءَ ذَكَرَهُ ۝ فِي صُحُفٍ مُكَرَّمَةٍ ۝ مَرْفُوعَةٍ مُطَهَّرَةٍ ۝ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ
بَرَرَةٍ ۝ قُتِلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ۝ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۝ مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ۝
ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۝ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ ۝ كَلَّا لَمَّا
يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ۝ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ
شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝ فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۝ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝
وَحَدَائِقَ غُلْبًا ۝ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۝ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝ فَإِذَا جَاءَتِ
الصَّاخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۝ لِكُلِّ
امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ۝
وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝

## سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْعِشَارُ
عُطِّلَتْ ۝ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝
وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَإِذَا السَّمَاءُ
كُشِطَتْ ۝ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ ۝
فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝
إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝

اور لیکن جو ڈرا اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے اور اپنے نفس کو خواہشوں سے روکتا رہا تو اُس کا ٹھکانا بہشت ہی ہے ○ تجھ سے قیامت کی نسبت پوچھتے ہیں کہ اُس کے ظہور کا وقت کب ہوگا ○ تو تجھ کو اُس کے ذکر سے کیا تعلق ○ تیرے رب ہی کی طرف اُس کی انتہا ہے ○ تو تو فقط اُس کو ڈرانے والا ہے جو قیامت سے ڈرتا ہے ○ جس دن وہ لوگ قیامت کو دیکھ لیں گے تو یہ خیال کریں گے کہ وہ دنیا میں نہ رہے مگر پچھلا پہر یا پہلا پہر ○

## سورۂ عبس مکی ہے اور اُس میں | بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ | بیالیس ۴۲ آیتیں ہیں

ہم سورۂ عبس کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُسی اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ○

تیوری چڑھائی اور مُنہ پھیر لیا ○ اس وجہ سے کہ اُس کے پاس ایک نابینا آیا (نیکی سیکھنے کو) ○ تجھ کو کیا معلوم کہ پاک ہو جاتا ○ یا سمجھتا ہے اور نصیحت اُس کو نفع دیتی ہے ○ لیکن جو لاپروائی کرے ○ تو کیا تو اُس کے پیچھے پڑتا ہے (یعنی کافر دولت مند کے) ○ اور تجھ پر تو اس کا کچھ الزام نہیں کہ وہ بے پروا پاک نہ ہو ○ اور جو تیرے پاس دوڑتا ہوا آیا ○ اور وہ ڈرتا بھی ہے ○ تو کیا تو اُس سے ہٹ سکتا تھا ○ نہیں نہیں یہ قرآن تو ایک پند اور یادگار ہے ○ تو جس کا جی چاہے اُسے یاد کر لے ○ یہ قرآن شریف بزرگ صحیفوں میں معزز اور اعلیٰ ہے ○ جو اونچی جگہ رکھے ہوئے پاک ہیں ○ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں سے (لکھا گیا ہے) ○ جو عالی حوصلہ نیکوکار ہیں ○ انسان مارا جائے وہ ملعون کس بلا کا ناشکرا ہے ○ اللہ نے اُس کو کس چیز سے پیدا کیا ہے ○ اُس کو ذرا سے حقیر پانی سے پیدا کیا پھر اُس کا ایک اندازہ باندھ دیا ○ پھر اصل راستہ اُس کے لئے آسان کر دیا ○ پھر اُس کو اللہ نے مارا اور اُسی نے اُس کو گاڑا ○ پھر جب اُسے چاہے گا اُٹھا لے گا ○ نہیں نہیں ابھی آدمی نے یو ر(؟) یقین نہیں کیا عمل میں نہیں لایا جو کچھ اللہ نے اُسے فرمایا ○ تو انسان کو چاہئے کہ اپنے کھانے ہی کی طرف دیکھے ○ کہ ہم نے ایک دستور سے پانی برسایا ○ پھر ایک قاعدے سے زمین کو پھاڑا ○ پھر ہم نے اُس میں اناج اُگایا ○ اور انگور اور سبز ترکاری ○ اور زیتون اور کھجوریں ○ اور گھنے گھنے باغ ○ اور میوے اور گھاس ○ پیدا کی تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے فائدوں کے لئے ○ پس جب آ موجود ہوگی وہ کان پھوڑنے والی ○ اُس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے ○ اور ماں اور باپ سے ○ اور بیوی اور بیٹے سے ○ اور ہر ایک شخص کو اُن اقربا میں سے اُس دن ایک فکر لگی ہوگی کہ وہی بس کرتی ہے ○ کتنے مُنہ اُس دن چمکدار گورے گورے ہوں گے ○ ہنستے خوشی سے ○ اور کتنے چہرے غبار آلود ہوں گے ○ جن پر کالک چڑھی آتی ہوگی ○ یہی ہیں سیاہ کار فاجر کافر ○

## سورۂ تکویر مکی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ | میں اُنیس ۱۹ آیتیں ہیں

ہم سورۂ تکویر کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُسی اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ○

جس وقت آفتاب لپیٹ لیا جائے ○ اور ستارے مدھم پڑ جائیں ○ اور جب پہاڑ چلائے جائیں ○ اور جاملہ اونٹنیاں بے کار ہو جائیں ○ اور جس وقت وحشی اکٹھے جائیں ○ اور جب دریا پھیر دئے جائیں (یا پھونک دئے جائیں) ○ اور قسم قسم کے لوگ ملائے جائیں ○ اور زندہ درگور کی نسبت سوال کیا جائے ○ کہ کس گناہ سے ماری گئی ○ اور جب کتابیں پھیلائی جائیں ○ اور جب آسمان کی کھال کھینچی جائے ○ اور جب سخت آگ بھڑکائی جائے ○ اور جب بہشت قریب لائی جائے ○ اُس وقت ہر ایک شخص جان لے گا جو کچھ لے کر آیا ہے ○ تو میں قسم کھاتا ہوں دن میں چھپنے والے پیچھے ہٹنے والے تاروں کی ○ اور اپنی جگہ نظر آنے والے سیدھے چلنے والے آگے چلنے والوں ڈوب جانے والے تاروں کی ○ اور اُس رات کی جب وہ جاتی ہے ○ اور صبح کی جب وہ سانس لے ○ بے شک یہ صاحب عزت رسول کا کلام ہے ○ جو قوت والا ہے عرش عظیم کے مالک کے نزدیک بڑا درجہ پایا ہوا ہے ○ اطاعت کیا گیا اللہ کے پاس بڑا امانت دار ہے ○

ع ۲ (۲۰) ۴
ع ۱ (۲۲) ۵

۱ یعنی تیری خوش اخلاقی اور تزکیہ اعمال کا۔ ۲ یعنی تیرا سچا تبلیغ ہے۔ ۳ یعنی ایمان دار اُٹھائے جائیں اور نیک بخت علما مرجائیں ۴ سلطنت عظمیٰ تباہ ہو جائیں تمام یورپ جنگ کریں۔ ۵ یا پھونک دئے جائیں جیسے کہ بعض اوقات دریا کی طغیانی ہوتی ہے۔ ۶ یعنی علم تشریح و تحقیق اسباب اموات پیدا ہو جائے۔ ۷ یعنی ذرائع خط و کتابت کا خوب انتظام ہوگا مطبع بکثرت نکلیں۔ ۸ یعنی ... علم ہیئت ... ۹ یعنی ... علیم پیش آئے۔ ۱۰ یعنی سامان آرام مخلص کے لیے ۱۱ نیک و بد ... کو خبر ہو جائے گی ...

اور تمھارا صاحب کچھ بھی دیوانہ نہیں ہے ٥ اور تحقیق کہ اُس نے اپنے آپ کو دیکھ بھی لیا ہے کھلے کنارون پر آسمان کے بڑھ چڑھ کر ٥ وہ تو غیب کی بات بتانے پر بخل کرنے والا نہیں ہے ٥ اور نہ وہ شیطان مردود کی بات پر چلنے والا ہے بلکہ کلام الٰہی پر ٥ پھر تم کہان چلے جارہے ہو ٥ یہ قرآن شریف تو ایک پند اور یادگار ہے سب جہانون کو واسطے ٥ (اور خاص کر) اُس کے لئے جو تم مین سے راہ راست پر قائم ہونا چاہے ٥ اور اس حال مین کہ نہ چاہنے والے ہو تم مگر وہی جو خدا چاہتا ہے ٥ ربع

| سورۃ انفطار مکی ہے اور اس مین | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥ | اُنیس ۱۹ آیتین ہین۔ |
|---|---|---|

ہم سورۃ انفطار کو پڑھنا شروع کرتے ہین اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ٥
جب آسمان پھٹ جائے ٥ اور ستارے جھڑ جائین ٥ اور جب دریا بہا دئے جائین ٥ اور جب قبرین اُکھاڑ دی جائین ٥ تو ہر ایک جان لے گا کیا کچھ اُس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ہے ٥ اے انسان کس چیز نے تجھ کو مغرور کر دیا تیرے رب کریم پر ٥ جس نے تجھے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک بنایا پھر معتدل بنایا ٥ جس صورت مین چاہا تجھے ترکیب دیا ٥ نہین جی مگر تم تو دین کو جھٹلاتے ہی ہو ٥ حالانکہ بے شک تم پر محافظ ہین (یعنی) ٥ بزرگ لکھنے والے ٥ وہ جانتے ہین جو کچھ تم کرتے ہو ٥ بے شک نیک لوگ سُکھون اور آرام مین ہین ٥ اور تحقیق بدکار جہنم مین ہین ٥ اُس مین داخل ہون گے جزا کے دن ٥ وہ اُس سے کبھی غائب نہ ہون گے ٥ تو نے کیا سمجھا کہ وہ انصاف کا دن کیا ہے ٥ پھر تو نے کیا سمجھا کہ وہ جزا کا دن کیا ہے ٥ جس دن کوئی جی کسی جی کے کچھ کام نہ آئے گا اور اُس دن اللہ ہی اللہ کا حکم ہے ٥ ربع

| سورۃ تطفیف مکی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥ | مین چھتیس ۳۶ آیتین ہین |
|---|---|---|

ہم سورۃ تطفیف کو پڑھنا شروع کرتے ہین اللہ کے نام سے جو بڑا رحمٰن اور رحیم ہے ٥
کم دینے والون کی خرابی ہے ٥ جو لیتے وقت لوگون سے بھر پور لیتے ہین ٥ اور ناپ تول کر دیتے ہین تو کمی کرتے ہین ٥ کیا اُن لوگون نے یہ خیال نہین کیا کہ وہ اُٹھائے جائین گے ٥ بڑے دن کے لئے ٥ جس دن لوگ کھڑے ہو جائین گے رب العلمین کے حضور مین ٥ ضرور ایسا ہی ہوگا کہ بدکارون کی کتاب قیدیون کے رجسٹر مین ہے ٥ اور تو نے کیا سمجھا کہ قیدیون کا رجسٹر کیا ہے ٥ وہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے ٥ افسوس ہے اُس روز جھٹلانے والون ٥ جو لوگ جزا کے دن کو جھٹلاتے ہین ٥ اور اُسے تو وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے بڑھنے والا گنہگار ہے ٥ جب اُس پر ہماری آیتین پڑھی جاتی ہین تو وہ کہتا ہے کہ یہ اگلون کی کہانیان ہین ٥ نہین نہین بلکہ اُن کے دلون پر (اُن کے کرتوتون نے) زنگ جما دیا ہے جو وہ کیا کرتے تھے ٥ نہین نہین بے شک وہ اپنے رب سے اس روز محجوب ہون گے ٥ پھر ضرور وہ دوزخ مین داخل ہون گے ٥ اور اُن سے کہا جائے گا یہی ہے وہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ٥ خبردار نیکون کی کتاب اعلیٰ مقام والون کے رجسٹر مین ہے ٥ اور تو نے کیا سمجھا کہ وہ اعلیٰ مقام والون کا رجسٹر کیا ہے ٥ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے ٥ اُس کو ملاحظہ کرین گے مقرب لوگ ٥ نیک لوگ بے شک آرام اور سکھون مین ہین ٥ اپنے تختون پر بیٹھے سیر کر رہے ہون گے ٥ تو اُن کے چہرون مین خوش حالی کی تازگی دیکھے گا ٥ اُن کو ایسی خوشی کا سرد دینے والا شربت جو اورون کو نصیب نہین پلایا جائے گا ٥ اُس کی مُہر (بجائے موم کے) مشک کی ہوگی۔ اور ہوس کرنے والون کو چاہئے کہ اس مین ہوس کرین ٥ اور اُس کی ملونی ایک اعلیٰ چیز کی ہوگی ٥ وہ ایک چشمہ ہے [illegible]

ربع

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝ وَ
مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ لِمَنْ
شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

ع ٢٩ ربع

## سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْقُبُوْرُ
بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝ يٰاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ
الْكَرِيْمِ ۝ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ
مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ
الدِّيْنِ ۝ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ ثُمَّ
مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۝ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝

ع ١٩ ربع

## سُوْرَةُ التَّطْفِيْفِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ سِتٌّ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝ وَاِذَا كَالُوْهُمْ
اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ يَوْمَ
يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا
سِجِّيْنٌ ۝ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝
وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝
كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ
يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ
بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۝
وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ

بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۝ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ
يَتَغَامَزُونَ ۝ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ
هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ۝ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ۝ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ
يَضْحَكُونَ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ۝ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

## سُورَةُ الْانْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا
وَتَخَلَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا
فَمُلَاقِيهِ ۝ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝ وَ
يَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۝ فَسَوْفَ
يَدْعُو ثُبُورًا ۝ وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ۝ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ۝
بَلَىٰ ۚ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ
إِذَا اتَّسَقَ ۝ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ
الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

## سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ اثْنَتَانِ وَعِشْرُونَ آيَةً

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ۝ قُتِلَ أَصْحَابُ
الْأُخْدُودِ ۝ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ۝ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۝ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ
بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝
الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ
الْحَرِيقِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَ
يُعِيدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ ۝ هَلْ

اللہ کے مقرب بندے پیتے ہیں ○ بے شک لوگ بناب الٰہی سے قطع تعلق کرنے اور مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے ○
اور جب اُن کے سامنے گزرتے تو آنکھیں مارا کرتے تھے تحقیر کرتے تھے ○ اور جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس
جاتے تو باتیں بناتے خوش خوش ○ اور جب اُن کو دیکھتے تو کہا کرتے کہ بے شک یہی تو گم راہ ہیں ○ حالانکہ
وہ اُن پر محافظ کے طور نہیں بھیجے گئے تھے ○ تو آج جو مومن ہیں وہ کافروں سے ہنسی کرتے ہیں ○
تختوں پر بیٹھے سیر دیکھ رہے ہیں ○ اب کافروں کو اُن کے عملوں ہی کا بدلہ دیا گیا ع

| سورہ انشقاق مکی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ | میں پچیس ۲۵ آیتیں ہیں |
|---|---|---|

ہم سورہ انشقاق کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمٰن اور رحیم ہے ○
جب آسمان پھٹ جائے ○ اور اپنے رب کا حکم سنے اور یہی اُس کو چاہیے ○ اور جب زمین پھیلائی
جائے ○ اور جو کچھ اُس میں ہے وہ باہر ڈال دے اور خالی ہو جائے ○ اور اپنے رب کا حکم سنے
اور اُس کو یہی چاہیے ○ اے انسان ضرور تجھ کو بڑی کوشش کرنی ہے اپنے رب تک پہنچنے
میں ○ تو تو اُس تک ضرور پہنچ جائے گا ○ تو جس کے سیدھے ہاتھ میں کتاب اعمال دی گئی
○ تو اُس سے آسان حساب لیا جائے گا ○ اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش
جائے گا ○ پھر جس کو پشت کی طرف سے کتاب بھیجی گئی ○ تو وہ تو وہ موت مارے گا کم بختی کو پکارے گا
○ اور جہنم میں داخل ہو گا ○ کیونکہ وہ اپنے گھر والوں میں خوش حال رہا کرتا تھا ○ اور
بے شک اُس کو یقین تھا کہ اُس کو کبھی زوال نہ ہو گا اللہ کے حضور جانا نہ پڑے گا ○ ہاں
کیوں نہیں بلکہ اُس کا رب اُسے دیکھ رہا تھا ○ میں شفق کی قسم کھاتا ہوں ○ اور رات
کی اور جس کو رات ڈھانپ لے اُس کی ○ اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے ○ کہ تم درجہ
بدرجہ چڑھتے چلے جاؤ گے ○ تو اُنہیں ہوا کیا کہ وہ ایمان نہیں لاتے ○ اور جب اُن کو
قرآن سنایا جائے تو وہ سجدہ نہیں کرتے ○ بلکہ یہ تو کافر ہیں جھٹلاتے ہیں ○ اور اللہ تو خوب
جانتا ہے جو کچھ دلوں میں رکھتے ہیں ○ تو اُن کو دکھ دینے والے عذاب کی خوش خبری
دے دے ○ مگر ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اُن کے لئے بے انتہا اجر ہے ع

| سورہ البروج مکی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ | میں بائیس ۲۲ آیتیں ہیں |
|---|---|---|

ہم سورہ بروج کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ○
ستاروں والے آسمان کی قسم ○ اور وعدہ کے دن کی قسم ○ اور نبی کریم کی قسم اور اُس کی اُمت کی ○ مردود
ہوئے خندق والے ○ وہ خندق جس میں لکڑیں بھڑکر سُلگائی گئی ○ جب وہ اُس پر کھڑے یا بیٹھے
دیکھ رہے تھے ○ جو مومنوں کے ساتھ کرتے تھے وہ دیکھ رہے تھے ○ اور وہ مومنوں سے اس بات کا
بدلہ لے رہے تھے کہ وہ (کیوں) اللہ پر ایمان لائے جو زبردست جمیع حمد کا مالک ہے ○ وہی اللہ ہے
جس کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین میں اور اللہ ہی ہر ایک چیز سے باخبر ہے ○ بے شک
جن لوگوں نے ستایا ایمان دار مردوں کو اور ایمان دار عورتوں کو پھر توبہ نہ کی تو اُن کے لئے جہنم
ہی کا عذاب ہے اور سخت جلنے کا ○ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کرتے رہے اُن کے لئے
باغات ہیں جن میں نہریں بہہ رہی ہیں یہ بڑی ہی کامیابی ہے ○ تیرے رب کی پکڑ بے شک سخت ہے
○ اللہ وہی پہلے بار پیدا کرتا ہے اور بار بار پھر پیدا کرے گا ○ اور وہی غفور محبت کرنے والا
ہے ○ عرش بزرگ کا صاحب ہے ○ جو چاہتا ہے اُس کو بہ خوبی کر لیتا ہے ○ کیا

سجدۃ

تجھے لشکروں کی خبر ملی ہے فرعون اور ثمود کے ۵ بلکہ جو کافر ہیں وہ تو جھٹلاتے ہی ہیں ۵ اور اللہ اُن کو آگے چل کر گھیر لے گا ۵ (کچھ نہیں) بلکہ یہ قرآن ہے بڑے رتبے کا ۵ تختیوں میں محفوظ رہے گا ۵

سورۂ طارق مکی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵ | میں سترہ ۱۷ آیتیں ہیں

ہم سورۂ طارق کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ عظیم کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ۵ قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی ۵ اور تو نے کیا جانا رات کو آنے والا کیا ہے ۵ وہ چمکدار ستارہ ہے ۵ کوئی نفس ایسا نہیں جس پر محافظ نہ ہو ۵ تو انسان کو چاہیے کہ وہ دیکھ لے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے ۵ وہ پیدا کیا گیا ہے ایک اچھلتے ہوئے پانی سے ۵ جو نکلتا ہے پیٹھ اور چھاتیوں کے بیچوں بیچ (یعنے دھڑ و پشت و شکم کے بیچ میں ہے) ۵ بے شک اُس کے پلٹانے (یعنے مرے بعد پھر پیدا کرنے) پر بڑی قدرت رکھتا ہے ۵ ایک دن تمام بھید جانچے جائیں گے ۵ پھر اُس کے واسطے نہ کوئی طاقت ہوگی نہ مددگار ۵ اور قسم ہے برسات والے آسمان کی (کیونکہ زمین سے پانی جا کر واپس آتا ہے) ۵ اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے (بسبب جھاڑ اور روئیدگیوں اور روئیدگیوں اور سبزے وغیرہ نباتات کے) ۵ بے شک یہ قرآن شریف فیصلہ کرنے والی بات ہے ۵ اور یہ کوئی ہنسی و دل لگی نہیں ۵ وہ تو ایک جنگ کی تدبیریں کر رہے ہیں ۵ اور میں بھی ایک جنگ کی تدبیر کر رہا ہوں ۵ پھر تو کافروں کو تھوڑی سی مہلت دیدے ذرا اُن کو چھوڑ دے ع

سورۂ اعلیٰ مکی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵ | اُنیس ۱۹ آیتیں ہیں

ہم سورۂ اعلیٰ کو اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے پڑھنا شروع کرتے ہیں ۵ اپنے عالی شان رب کا پاکی سے نام لیا کر ۵ جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک کر دیا ۵ اور جس نے اندازہ کیا پھر راستہ دکھایا ۵ اور جس نے تازہ گھاس نکالا ۵ پھر اُس کو کالا کر کٹ بنا دیا ۵ ہم ضرور ہی تجھ کو قریب ہی ایسا پڑھائیں گے کہ تو پھر بھولے گا ہی نہیں ۵ مگر جو اللہ چاہے ۔ بے شک وہ ظاہر بھی جانتا ہے اور چھپا ہوا بھی ۵ اور تجھ پر آرام کا راستہ آسان کر دیں گے ۵ تو تو سمجھاوے بے شک سمجھانا یقیناً فائدہ ہی دیتا ہے ۵ قریب ہی سمجھ جائے گا جس کو ڈر ہوگا ۵ اور اُس سے (یعنے قرآن نصیحت سے) ہٹ جائے گا بڑا بدبخت ۵ جو جا پڑتا ہے بڑی آگ میں داخل ہوتا ۵ پھر وہاں نہ مرے ہی گا نہ جیئے گا ۵ تحقیق کہ وہی مراد کو پہنچ گیا جس نے سنوارا اور پاک بنا ۵ اور اپنے رب کا پاک نام لیتا رہا اور نمازیں ادا کرتا رہا ۵ کچھ نہیں تم تو دنیوی زندگی کو مقدم کرتے ہو ۵ حالانکہ آخرت بہت بہتر نہایت پائدار ہے ۵ یہی تو (پند) اگلے صحیفوں میں ہے ۵ یعنے ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں مذکور ہے ع

سورۂ غاشیہ مکی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵ | میں چھبیس ۲۶ آیتیں ہیں

ہم سورۂ غاشیہ کو اللہ کے نام سے پڑھنا شروع کرتے ہیں جو رحمٰن اور رحیم ہے ۵ کیا تجھے ڈھانپنے والی کی خبر پہنچی ۵ بہت سے چہرے اُس روز ذلیل و خوار ہونگے تھک رہے ہونگے ۵ دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہونگے ۵ اُن کو پانی پلایا جائیگا ایک کھولتے ہوئے چشمہ کا ۵ کوئی کھانا اُن کو نصیب نہ ہوگا ۔ مگر ناگ پھنی ۵ جو نہ موٹا کرے بدن کو اور نہ بھوک دفع کرے ۵ کتنے چہرے اُس روز تر و تازہ ہونگے ۵ اپنی کوشش سے راضی ۵ عالی درجہ بہشت میں ۵ نہ سنیں گے وہاں کوئی بیہودہ کلام ۵ اس میں چشمے بہہ رہے ہونگے ۵ اس میں اونچے اونچے تخت بچھے ہوئے ہوں ۵ اور آبخورے سامنے رکھے ہوئے ہیں (قرینہ سے) ۵ اور گاؤ تکیے اور قالین برابر بچھے ہوئے ہیں ۵ اور چاندنیاں تنی ہوئی ہیں (یا مخملی قالین بچھے ہوں) ۵ تو کیا نظر نہیں کرتے اونٹوں کی طرف یا بادلوں کی طرف کہ وہ کیسا پیدا کیا گیا ۵ اور آسمان کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسا بلند کیا گیا ۵ اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے کھڑے کئے گئے ۵ اور زمین کی طرف کہ کیسی پھیلائی گئی ۵

منزل ٧

اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۙ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۗ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۙ
وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۚ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ ع ١ ٢٢ ١٠

## سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۙ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ
لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۗ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۗ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ يَّخْرُجُ مِنْ
بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۗ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۗ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۙ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ
وَّلَا نَاصِرٍ ۗ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۙ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۙ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ وَّمَا هُوَ
بِالْهَزْلِ ۗ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۚ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ ع ١ ١٧ ١١

## سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۙ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۙ وَالَّذِيْٓ
اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۙ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۗ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۙ اِلَّا مَا شَآءَ (نصف)
اللّٰهُ ۗ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۗ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۚ فَذَكِّرْ اِنْ
نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۗ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ الَّذِيْ يَصْلَى
النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۗ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ وَ
ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۗ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۖ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
وَّاَبْقٰى ۗ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۙ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝ ع ١ ١٩ ١٢

## سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ سِتٌّ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۗ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ تَصْلٰى
نَارًا حَامِيَةً ۙ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۗ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ لَّا يُسْمِنُ وَلَا
يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۗ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ لَّا تَسْمَعُ (سکتہ وقف)
فِيْهَا لَاغِيَةً ۗ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۘ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ وَّنَمَارِقُ
مَصْفُوْفَةٌ ۙ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۗ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۙ وَاِلَى
السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۙ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۙ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ

فذكر انما انت مذكر ۝ لست عليهم بمصيطر ۝ الا من تولى وكفر ۝
فيعذبه الله العذاب الاكبر ۝ ان الينا ايابهم ۝ ثم ان علينا حسابهم ۝

## سورة الفجر مكية | بسم الله الرحمن الرحيم | وهي ثلثون اية

والفجر ۝ وليال عشر ۝ والشفع والوتر ۝ واليل اذا يسر ۝ هل في ذلك قسم لذي
حجر ۝ الم تر كيف فعل ربك بعاد ۝ ارم ذات العماد ۝ التي لم يخلق مثلها في
البلاد ۝ وثمود الذين جابوا الصخر بالواد ۝ وفرعون ذي الاوتاد ۝ الذين طغوا
في البلاد ۝ فاكثروا فيها الفساد ۝ فصب عليهم ربك سوط عذاب ۝ ان ربك
لبالمرصاد ۝ فاما الانسان اذا ما ابتله ربه فاكرمه ونعمه فيقول ربي
اكرمن ۝ واما اذا ما ابتله فقدر عليه رزقه فيقول ربي اهانن ۝ كلا بل لا تكرمون
اليتيم ۝ ولا تحضون على طعام المسكين ۝ وتاكلون التراث اكلا لما ۝ وتحبون
المال حبا جما ۝ كلا اذا دكت الارض دكا دكا ۝ وجاء ربك والملك صفا صفا ۝
وجاي يومئذ بجهنم يومئذ يتذكر الانسان وانى له الذكرى ۝ يقول يليتني
قدمت لحياتي ۝ فيومئذ لا يعذب عذابه احد ۝ ولا يوثق وثاقه احد ۝ يايتها
النفس المطمئنة ۝ ارجعي الى ربك راضية مرضية ۝ فادخلي في عبادي ۝ وادخلي جنتي ۝

## سورة البلد مكية | بسم الله الرحمن الرحيم | وهي عشرون اية

لا اقسم بهذا البلد ۝ وانت حل بهذا البلد ۝ ووالد وما ولد ۝ لقد خلقنا الانسان
في كبد ۝ ايحسب ان لن يقدر عليه احد ۝ يقول اهلكت مالا لبدا ۝ ايحسب ان لم
يره احد ۝ الم نجعل له عينين ۝ ولسانا وشفتين ۝ وهدينه النجدين ۝ فلا اقتحم العقبة ۝
وما ادريك ما العقبة ۝ فك رقبة ۝ او اطعام في يوم ذي مسغبة ۝ يتيما ذا مقربة ۝
او مسكينا ذا متربة ۝ ثم كان من الذين امنوا وتواصوا بالصبر وتواصوا بالمرحمة ۝
اولئك اصحب الميمنة ۝ والذين كفروا بايتنا هم اصحب المشئمة ۝ عليهم نار مؤصدة ۝

## سورة الشمس مكية | بسم الله الرحمن الرحيم | وهي خمس عشرة اية

والشمس وضحها ۝ والقمر اذا تلها ۝ والنهار اذا جلها ۝ واليل اذا يغشها ۝

پھر تو نصیحت کرتا رہ ○ کیونکہ اس کے سوا نہیں کہ تو نصیحت کرنے والا ہی ہے ○ تو اُن پر کوئی کوتوال اور
سزا دل تو نہیں ○ ہاں جو منہ پھیرے اور انکار کرے ○ تو اللہ سے بہت بڑے عذاب میں گرفتار کرے گا ○
کیونکہ اُن کو ہماری ہی طرف واپس آنا ہے ○ پھر ہمیں اُن کا حساب لینے والے ہیں ○ نصف

ع ۲۶ ۱۴

## سورۃ فجر مکی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | تیس ۳۰ آیتیں ہیں

ہم سورۃ فجر کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ○
قسم ہے فجر کی ○ اور قسم ہے حج کی دس راتوں کی ○ اور اُگے دُگنے کی قسم ○ اور رات کی جب وُہ گزرتی
ہے ○ کیا ان چیزوں میں قسم صاحب خرد کے لئے کوئی دلیل نہیں ○ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے
رب نے عاد سے کیا معاملہ کیا ○ جو ارم کے رہنے والے بڑے بڑے ستونوں والے تھے اُن کے
مثل اس مُلک میں نہیں بنائے گئے ○ اور ثمود کے ساتھ کیا کیا جنھوں نے پتھر تراش کر مکان بنا
رکھے وادی میں ○ اور فرعون کے ساتھ جو میخوں والا تھا ○ ان سب شریروں نے شہروں
میں سر اُٹھا رکھا تھا ○ اور کثرت سے شہروں میں فساد پھیلا رکھا تھا ○ پھر لگایا اللہ نے اُن پر عذاب
کا کوڑا ○ بے شک تیرا رب تاک میں لگا ہوا ہے ○ پس جب انسان کو اُس کا رب آزماتا ہے اور
اُس کو عزت اور نعمت دیتا ہے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے خوب عزت دی ○ اور جب
اُس کا امتحان لینا چاہتا ہے اُس کا رب (اور رلانا چاہتا ہے) تو تنگ کر دیتا ہے اُس پر روزی تو انسان
کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا ○ کچھ نہیں بلکہ تم عزت نہیں کرتے تھے یتیم کی ○ اور نہ ایک
دوسرے کو ترغیب دلاتے تھے محتاج کو کھانا کھلانے کی ○ اور مُردوں کا مال تم سارا سمیٹ سمیٹ کر
کھا جاتے ہو ○ اور عزیز رکھتے ہو مال کو جی بھر کر ○ کچھ نہیں جب ٹکڑے ٹکڑے کر دی جائے گی زمین ○ اور تیرا
رب تشریف فرما ہوگا اور فرشتے صف بہ صف کھڑے ہو جائیں گے ○ اور اُس دن دوزخ لایا جائے گا ○
جب کہیں انسان سمجھے اور سوچے گا اُس وقت سوچنے سے اُسے کیا فائدہ ہوگا ○ وہ کہے گا اے
کاش میں کچھ تو بھیجتا آگے اپنی اس زندگی کے لئے ○ تو اُس دن اللہ کی طرح کوئی بھی سزا نہ دے گا
○ اور ایسا جکڑے گا کہ ویسا کسی نے جکڑا ہو ○ اے اللہ کے ساتھ تسکین پائے ہوئے نفس تو اپنے
رب کی طرف واپس آ تو اُس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی ○ تو میرے خاص بندوں میں داخل
ہو ○ اور آ میری جنت میں رہ جا ○



ع ۳۰ ۱۴

## سورۃ بلد مکی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ | بیس ۲۰ آیتیں ہیں

ہم سورۃ بلد کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس با برکت اللہ کے نام سے جس نے نیک بننے کے لئے سب ضروری سامان
مہیا کئے اور ان سے کام لینے والوں کو اب بھی نیک بدلہ دینے کے لئے تیار ہے ○ اس شہر کی کیا قسم کھاؤں ○
حالانکہ تیرا قتل تو یہاں (بزعم کفار) حلال ہو گیا ہے ○ اور قسم ہے باپ اور اس کی اولاد کی ○ ہم نے پیدا کیا آدمی کو محنت کشی میں ○
کیا اس کا یہ خیال ہے کہ اُس پر کسی کا بس نہ چلے گا ○ وہ کہتا ہے میں نے خرچ کر دیا مال ڈھیروں ○ کیا اس کا یہ خیال ہے کہ اُس
کو کسی نے نگاہ میں نہیں دیکھا ○ کیا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دئیے ○ اور اس کو دو راستے
نہیں بتلا دئیے (نیکی اور بدی کے) ○ پس وہ چل کر گھاٹی پر کیوں نہیں چڑھ گیا ○ اور تو کیا جانے کہ وہ کیا گھاٹی ہے ○ کسی کی گردن چھڑانا
○ یا فاقے کے دن میں کسی قرابت مند یتیم کو کھانا کھلانا ○ یا محتاج خاک نشین کو ○ پھر ہو جاتا اُن لوگوں میں جنھوں نے
ایمان قبول کیا اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر اور رحم کی نصیحت کرتے رہے یہی لوگ بڑے خوش نصیب داہنے ہاتھ والے ہیں ○ اور جن لوگوں
نے انکار کیا ہماری آیتوں کا وہی شامت کے مارے بائیں ہاتھ والے ہیں ○ انھیں آگ بند کی ہوئی ہوگی (جو گھیرے رہے گی) ○

ع ۱۲ ۱۵

## سورۃ شمس مکی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ | میں پندرہ ۱۵ آیتیں ہیں

پڑھنا شروع کرتے ہیں ہم اللہ کے نام سے جو بڑا رحمٰن اور رحیم ہے ○ قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی ○ اور قسم ہے چاند کی جب وہ
سورج کی پیروی کرے ○ اور قسم ہے دن کی جب وہ سورج کو ظاہر کرے ○ اور قسم ہے اس رات کی جب وہ اسے ڈھانپ لے

ع ۱ - ۲۶ - ۱۹۵۵ ء
ع ۲۲ - ۲ - ۱۹۵۵ ء

اور قسم ہے آسمان اور اُس ذات پاک کی جس نے اُسے مضبوط بنایا ○ اور قسم ہے زمین کی اور اُس کی جس نے اُسے ہموار بنا کر بچھایا ○ اور قسم ہے انسان کی اور اُس کی جس نے اُسے اعتدال کامل اور رجمیع استقامت کی جمیع کمالات متفرقہ عنایت کئے اور کسی کمال سے محروم نہ رکھا بلکہ پہلے قسموں کے نیچے جتنے کمالات تھے وہ اُس میں جمع کر دیئے ○ اور پھر نفس انسان کے لئے ظلمت اور نورانیت اور ویرانی اور سرسبزی کی دونوں راہیں کھول دیں بے شک جس شخص نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا اور بدکلی اخلاق ذمیمہ سے دست بردار ہو گیا وہ مراد کو پہنچا ○ اور جس نے اُسے (بلے جا خواہشوں کی) خاک میں گاڑ دیا وہ نامراد رہا ○ ثمود نے اپنی سرکشی سے تکذیب کی ○ جبکہ اُن میں سے ایک بڑا بدبخت اُٹھا تو اُن کو اللہ کے رسول نے سُنا دیا کہ اللہ کی اونٹنی کو ہاتھ نہ لگانا اور اُس کا پانی نہ بند کرنا ○ تو انھوں نے رسول کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں ○ تو اُن کے رب نے اُن پر ہلاکت بھیج دی اُن کے گناہ کے سبب پھر برابر کر دیا وہ ملیامیٹ ہو گئے ○ اور اُن کے انجام اور بال بچوں کی بھی کچھ پروا نہ کی ع

| سورہ لیل مکی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ | اکیس ۲۱ آیتیں ہیں - |
|---|---|---|

ہم شروع کرتے ہیں سورۃ اللیل کو اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ○
رات کی قسم ہے جب کہ وہ چھا جائے ○ اور دن کی جب کہ وہ روشن ہو ○ اور اُس ذات کی قسم ہے جس نے پیدا کیا مرد اور عورت نر و مادہ کو ○ بے شک تمھارے کام الگ الگ ہیں ○ تو جس نے (اللہ کی راہ میں) مال دیا اور اللہ سے ڈرتا رہا ○ اور دین اسلام کو عمدہ سمجھا ○ تو قریب ہی ہم اُس کے لئے آسان کر دیں گے آسانی کا گھر ○ اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہ بنا رہا ○ اور دین اسلام کو جھٹلایا ○ تو ہم اُس کو آہستہ آہستہ پہنچا دیں گے سختی کے گھر میں ○ اور اُس کے کچھ کام نہ آئے گا اُس کا مال جب وہ تباہی میں گرے گا ○ ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا ○ اور بے شک اوّل و آخر ہمارا ہی ہاتھ میں ہے ○ تو میں نے تم کو ایک شعلہ زن آگ سے ڈرا دیا ہے ○ اُس میں کوئی داخل نہ ہوگا مگر وہی بدبخت ○ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیر لی ○ اور اُس سے بچا لیا جائے گا بڑے متقی کو ○ جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ اپنے نفس کو پاک بنائے ○ اور اُس آدمی پر کسی کا کوئی احسان نہیں جس کا بدلہ اُتار رہا ہے ○ لیکن وہ اپنے رب عالی شان کی خوشنودی کے لئے دے رہا ہے ○ وہ ضرور خوش ہو گا ع



| سورہ ضحیٰ مکی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ | میں گیارہ ۱۱ آیتیں ہیں - |
|---|---|---|

ہم پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ○
قسم ہے چاشت کے وقت کی ○ اور قسم ہے رات کی جب سب کو ڈھانک لے ○ نہ تو تجھے چھوڑا تیرے رب نے اور نہ تجھ سے اُکتایا ○ حالانکہ پچھلا زمانہ تیرے لئے پہلے سے بہتر ہے ○ اور البتہ تیرا رب تجھ پر بہت کچھ انعامات کرتا رہے گا کہ تو راضی ہو جائے ○ کیا اُس نے تجھے یتیم نہیں پایا پھر اُس تکلیف کے بعد جگہ نہیں دی آرام کی ○ اور تجھے طالب رہ راستی خود دیا پایا تو اُس پر اپنے ملنے کی راہ بتا دی ○ اور تجھے بہت جورو بچے والا پایا پھر اُس نے تجھے غنی کر دیا ○ تو تو یتیم پر غصہ نہ ہونا ○ اور سائل کو نہ جھڑکنا ○ اور اپنے رب کی نعمت کا بیان کرتے رہنا ع

| سورہ انشراح مکی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ | میں آٹھ ۸ آیتیں ہیں |
|---|---|---|

ہم سورہ انشراح کو اُس بابرکت اللہ کے اسم مبارک سے پڑھنا شروع کرتے ہیں جو رحمٰن و رحیم ہے ○
کیا ہم نے تیرا سینہ نہیں کھول دیا ○ اور اُتار دیا تیرے اوپر سے تیرا بوجھ ○ جس نے تیری کمر توڑ رکھی تھی ○ اور تیرے ذکر کو بلند کیا ہے ○ بے شک ہر دُکھ کے بعد سُکھ بھی ہے ○ اور بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ○ پھر جب تو ایک کام سے اللہ کے فارغ ہو تو دوسرے کام میں لگ جایا کر ○ اور تیرے ہی رب کی طرف تو دل لگائے رکھ ع

| سورہ تین مکی ہے اور اُس میں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ | آٹھ ۸ آیتیں ہیں - |
|---|---|---|

اُس بابرکت اللہ کے نام کی مدد سے پڑھتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے ○ قسم ہے انجیر اور زیتون کی ○ اور طور سینین کی

۱ اے احمد روا من ناقہ اللہ ولا تمسوہا - ۲ یعنی جب کوئی صدیق بننا چاہے تو ہم اُس سے بڑا کام لے سکتے ہیں جو دنیا کا طالب ہو تو وہ - ۳ یعنی وہ کسی خواہش نفسانی میں مال نہیں خرچ کرتا، اور نہ کسی کا بدلہ اُتار رہا ہے - ۴ یعنی تیری ترقی ہر روز ترقی ہے دنیا اور دین میں - ۵ نزول وحی یا مکہ سے نکلنے یا کفار کی شرارت یا قوم کی اصلاح کے غم نے جو بدترین خلائق تھا دیتے ہیں تجھ کو حالی حوصلہ بنا کر شیر سے بدل دیا -

ع ۱۵ ۱۶ ع ۲۱ ۱۷ ع ۱۱ ۱۸ ع ۸ ۱۹

۱ اور البتہ ہم نے ... کی ... ہم نے پیدا کیا آدمی کو عمدہ سے عمدہ ترکیب پر ○ پھر اُس کو پھینک دیا نیچے سے نیچے (اُس کی بداعمالی کے سبب) ○ مگر وہ لوگ جنہوں نے اللہ کو مانا اور بھلے کام کئے تو اُن کے لئے بے انتہا اجر ہے ○ (تو اے آدمی) ان سب باتوں کے بعد دین میں تجھے کون جھوٹا سمجھے یا دین کی تکذیب پر ... کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ○ ... ۲۵۶۶ تا ۲۵۶۷ - ۱ - ...

والسماء وما بنىها ۙ والارض وما طحىها ۙ ونفس وما سوىها ۙ فالهمها فجورها
وتقوىها ۙ قد افلح من زكىها ۙ وقد خاب من دسىها ؕ كذبت ثمود بطغوىها ۙ
اذ انبعث اشقىها ۙ فقال لهم رسول الله ناقة الله وسقيىها ؕ فكذبوه
فعقروها ۙ فدمدم عليهم ربهم بذنبهم فسوىها ۙ ولا يخاف عقبىها

## سورة الليل مكية وهي احدى وعشرون اية

بسم الله الرحمن الرحيم

والليل اذا يغشى ۙ والنهار اذا تجلى ۙ وما خلق الذكر والانثى ۙ ان سعيكم لشتى ؕ
فاما من اعطى واتقى ۙ وصدق بالحسنى ۙ فسنيسره لليسرى ؕ واما من بخل و
استغنى ۙ وكذب بالحسنى ۙ فسنيسره للعسرى ؕ وما يغني عنه ماله اذا تردى ؕ
ان علينا للهدى ۖ وان لنا للاخرة والاولى ۖ فانذرتكم نارا تلظى ۚ لا
يصلىها الا الاشقى ۙ الذي كذب وتولى ؕ وسيجنبها الاتقى ۙ الذي يؤتي ماله يتزكى ۚ
وما لاحد عنده من نعمة تجزى ۙ الا ابتغاء وجه ربه الاعلى ۚ ولسوف يرضى ؑ

## سورة الضحى مكية وهي احدى عشرة اية

بسم الله الرحمن الرحيم

والضحى ۙ والليل اذا سجى ۙ ما ودعك ربك وما قلى ؕ وللاخرة خير لك
من الاولى ؕ ولسوف يعطيك ربك فترضى ؕ الم يجدك يتيما فاوى ۪
ووجدك ضالا فهدى ۪ ووجدك عائلا فاغنى ؕ فاما اليتيم فلا تقهر ؕ
واما السائل فلا تنهر ؕ واما بنعمة ربك فحدث ؑ

## سورة الانشراح مكية وهي ثمان ايات

بسم الله الرحمن الرحيم

الم نشرح لك صدرك ۙ ووضعنا عنك وزرك ۙ الذي انقض ظهرك ۙ ورفعنا لك
ذكرك ؕ فان مع العسر يسرا ۙ ان مع العسر يسرا ؕ فاذا فرغت فانصب ۙ والى ربك فارغب ؑ

## سورة التين مكية وهي ثمان ايات

بسم الله الرحمن الرحيم

والتين والزيتون ۙ وطور سينين ۙ وهذا البلد الامين ۙ لقد خلقنا الانسان
في احسن تقويم ۫ ثم رددنه اسفل سافلين ۙ الا الذين امنوا وعملوا الصلحت
فلهم اجر غير ممنون ؕ فما يكذبك بعد بالدين ؕ اليس الله باحكم الحاكمين ؑ

## سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝
الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰۤى ۝ اَنْ
رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝
اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤى ۝ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ اَلَمْ يَعْلَمْ
بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ
خَاطِئَةٍ ۝ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝

## سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ۬ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

## سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝
رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ
وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ
الْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝

## سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ۬ لِّيُرَوْا
اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

## سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

| سورہ علق مکی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ | انیس ١٩ آیتیں ہیں |
|---|---|---|

ہم سورہ علق کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس باعظمت اللہ کے نام پاک سے جو رحمن و رحیم ہے ○
اپنے رب کے نام سے پڑھ جس نے ہر ایک شئے کو پیدا کیا ○ انسان کو پیدا کیا جونک سے[1] ○ پڑھ اور تیرا رب بہت بزرگ ہے[2] ○ جس نے علم سکھایا قلم کے ذریعے سے ○ سکھایا انسان کو جو وہ جانتا نہ تھا ○ کچھ شک نہیں یقیناً انسان سرکشی کرتا ہے ○ جب وہ اپنے کو مالدار دیکھتا ہے ○ (اور اس میں بھی) کچھ شک نہیں کہ تیرے رب کی طرف لوٹنا ہے ○ تو نے اس شخص کو دیکھا جو روکتا ہے ○ بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ○ بھلا تو دیکھ تو سہی اگر یہ شخص ہدایت پر ہوتا ○ اور تقویٰ کا حکم کرتا (تو کیا اچھا ہوتا) ○ کیا تو نے دیکھا کہ اُس نے جھٹلایا اور روگردانی کی (تو اب کیا حال ہوگا) ○ کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھتا ہے (اُس کی بُری حرکتیں) ○ نہ ہرگز نہیں سُن رکھے کہ اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم ضرور اُسے گھسیٹیں گے اُس کی بدی چوٹی پکڑ کے ○ (کس کی یعنی) جھوٹے خطا کار کی ○ چاہئے کہ وہ بلا لیں اپنے ہم نشینوں کو ○ ہم بھی اب بلائے لیتے ہیں آتشی فرشتوں کو ○ نہیں نہیں اُس کا کہنا مان اور سجدہ کر اور اللہ کے نزدیک ہو ○ ع

| سورہ قدر مکی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ | پانچ ٥ آیتیں ہیں - |
|---|---|---|

ہم سورہ قدر کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اللہ کے اسم پاک کی مدد سے جو رحمن و رحیم ہے ○
بے شک ہم نے اس کو شب قدر میں اُتارا ہے ○ اور تو کیا جانے شب قدر کیا ہے ○ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے ○ اس میں فرشتے اور کلام الٰہی اپنے رب کے حکم سے اُترتے ہیں ہر ایک ضروری کام میں ○ وہ سلامتی کی رات ہے جب تک فجر طلوع ہو ○

| سورہ بیّنہ مدنی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمن الرحیم | آٹھ ٨ آیتیں ہیں - |
|---|---|---|

اُس بابرکت اللہ کے اسم شریف کی مدد سے پڑھتا ہوں جو رحمن و رحیم ہے ○
نہ تھے وہ لوگ جو منکر ہوئے اہل کتاب و مشرکوں میں سے باز رہنے والے جب تک اُن کے پاس روشن دلیل نہ آجاتی (یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم) ○ اللہ کی طرف سے یعنی رسول جو پاک صحیفے پڑھتا ہو ○ جس میں پائدار کتابوں کی صداقتیں ہیں ○ اور اہل کتاب نے تفرقہ نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس آچکی کھلی دلیل ہے ○ اور اُن کو تو یہی حکم دیا گیا کہ اللہ ہی کی عبادت کریں خالص اُسی کی عبادت کرتے ہوئے سب سے الگ ہو کر اُسی کی طرف متوجہ ہو کر اور ٹھیک نماز کو درست رکھیں اور زکوٰۃ دیتے رہیں یہی تو قائم دین ہے (یعنی عملی حالت کا) ○ بے شک جنہوں نے حق چھپایا اہل کتاب میں سے اور مشرکین میں سے وہ جہنم کی آگ میں ہونگے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں ○ بے شک جن لوگوں نے سچے دل سے اللہ کو مانا اور بھلے کام کئے تو وہی لوگ بہترین مخلوق ہیں ○ اُن کا بدلہ اُن کے رب کے پاس سدا رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے ○ اللہ اُن سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی۔ یہ اُس کے لئے ہے جو اپنے رب سے خوف رکھتا ہے ○

| سورہ زلزال مدنی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ | میں آٹھ ٨ آیتیں ہیں |
|---|---|---|

ہم پڑھنا شروع کرتے ہیں سورہ زلزال کو اُس اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے ○
جب زمین ہلا دی جائے گی اُس کے زلزلے سے[5] ○ اور زمین اپنے بوجھ نکال ڈالے گی ○ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا[6] ○ اُس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی[7] ○ اس لئے کہ تیرے رب نے اُس کو وحی کی ○ اس دن آدمی پلٹیں گے مختلف حالتوں میں[8] ○ تاکہ اپنے کرتوتوں کو دیکھیں[9] ○ تو جس نے ذرہ برابر بھی بھلائی کی ہوگی تو وہ اُس کو دیکھ لے گا ○ اور جس نے ذرہ برابر بھی بدی کی ہوگی تو وہ اُسے دیکھ لے گا ○

| سورہ عادیات مکی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ | میں گیارہ ١١ آیتیں ہیں |
|---|---|---|

ہم سورہ عادیات کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اللہ بزرگ کے اسم شریف سے جو رحمن و رحیم ہے ○

---

حواشی:

[1] علق جما ہوا خون -
[2] اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تجھے مکرم معظم کرے گا
سجدۃ
[3] اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مخالف ماتحت ہو جائیں گے -
ثلثۃ ارباع
[4] یعنے جیسے سوال مقابلہ میں کوئی کرے -
[5] یعنے قلوب میں عجیب و غریب تحریکیں پیدا ہوں گی قرب قیامت میں -
[6] یعنے یہ طوفان و بے بڑے تعجب جواب ظاہر ہوئے ہیں -
[7] یعنے علوم الارض الضائع اس کی اطلاع دیں گے -
[8] یعنے مختلف مذاہب پیدا ہو جائیں گے
[9] مذاہب میں بہت سے پیدا ہو جائیں گے جیسا آج کل ہو گیا ہے

قسم ہے اُن کی جو دوڑتے دوڑتے ھانپ اُٹھتے ہیں ۝ پھر وہ دھوپ سے گرد اُٹھاتے ہیں ۝ پھر جماعت بیچ میں جا گھستے ہیں ۝ بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے اور بے شک وہ خود ہی اس بات کا گواہ ہے ۝ اور البتہ وہ مال کی محبت کا شیدا ہے ۝ پس کیا وہ نہیں جانتا کہ جو کچھ قبروں میں ہے اُنھیں اُٹھایا جائے گا ۝ اور جو کچھ سینوں میں ہے وہ نکال لیا جائے گا ۝ تو اس روز اُن کا جو ایسا حال ہوگا اُس سے تو اُن کا رب ہی بے شک خبردار ہے ۝

| سورۃ القارعۃ مکی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ | میں گیارہ آیتیں ہیں |
|---|---|---|

اُس بابرکت اللہ کے اسم شریف سے پڑھتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے ۝ کھڑکھڑا دینے والی کیا ہے ۝ کھڑکھڑا دینے والی ۝ اور تو نے کیا سمجھا کہ وہ کیا ہے کھڑکھڑا دینے والی ۝ ایک دن لوگ بکھرے ہوئے ہوں گے پروانوں کی طرح ۝ اور ہو جائیں گے پہاڑ جیسے سرخ اُون دُھنکی ہوئی ۝ پس جس کا وزن بھاری ہوا ۝ وہ ہمیشہ کے عیش میں رہے گا ۝ اور جس کا وزن ہلکا ہوا ۝ تو اُس کی ماں ھاویہ ہے (جس کے گود یا پیٹ میں وہ رہے گا) ۝ اور تو نے کیا سمجھا کہ کیا ہے وہ ۝ وہ تو ایک دھکتی ہوئی آگ ہے ۝

| سورۃ تکاثر مکی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ | میں آٹھ ٨ آیتیں ہیں |
|---|---|---|

اُس بابرکت اللہ کے اسم شریف سے پڑھتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے ۝ تم کو بہتات کی ہوس نے تباہ کر رکھا ہے یہاں تک کہ تم قبروں کی جگہ سے جا ملو ۝ نہیں نہیں آگے چل کر تمھیں معلوم ہو گا ۝ پھر تم جان جاؤ گے ۝ نہیں نہیں معلوم ہو گا اگر تم یقینی طور پر جانتے (تو یہ کفر کی حالت نہ رہتی) ۝ جس کے سبب سے تم ضرور جہنم کو دیکھو گے ۝ ہاں پھر اس کو یقین کی آنکھوں سے دیکھو گے ۝ پھر تم سے اُس دن بازپرس ہو گی نعمتوں کی ۝

| سورہ عصر مکی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ | میں تین ٣ آیتیں ہیں - |
|---|---|---|

ہم سورۃ عصر کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے ۝ قسم ہے زمانے کی ۝ بے شک انسان بڑے گھاٹے میں ہے ۝ مگر وہ لوگ جو سچے دل سے اللہ کو مانا اور بھلے کام کئے اور ایک دوسرے کو حق بات کی نصیحت کرتے رہے ۝ اور پیچھے لگے رہے صبر کرنے کے (یعنے نیکیوں پر جمے رہے اور بدیوں سے بچتے رہے لوگوں سے بھی اس پر عمل کراتے رہے) ۝

| سورۃ ھمزہ مکی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ | میں نو ٩ آیتیں ہیں |
|---|---|---|

اُس بابرکت اللہ کے نام کی مدد سے پڑھتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے ۝ بڑا کم بخت ہے عیب چین غیبت کرنے والے پر افسوس ہے ۝ جس نے مال جمع کیا اور اُس کو گن گن کر رکھا ۝ وہ خیال کرتا ہے ۝ ہرگز نہیں بلکہ وہ حطمہ میں ڈالا جائے گا ۝ اور تو کیا سمجھا کہ حطمہ کیا چیز ہے ۝ اللہ کی دھکائی ہوئی آگ ہے ۝ جو دلوں پر بھڑکتی ہے ۝ بے شک وہ اُن پر بند کی جائے گی لمبے لمبے ستونوں کے گھیرے میں (یا ستونوں کی شکل میں) ۝

| سورۃ فیل مکی ہے اور اس میں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ | پانچ ٥ آیتیں ہیں - |
|---|---|---|

ہم سورۃ فیل کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اللہ رحمٰن و رحیم کے نام کی مدد سے ۝ تجھے نہیں معلوم کیا تیرا رب کیا تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ (تو کیا تیری طرف سے کچھ ان دشمنوں کو نہ ہٹائے گا ایسا تو ہو گا) نہیں ۝ کیا ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندوں کے بھیجے ہیں ۝ جو ان پر پتھر کی کنکریاں پھینکتے تھے ۝ تو اُن کو ایسا کر ڈالا جیسے چبایا ہوا بھوسا ۝

| سورۃ قریش مکی ہے اور اس | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ | میں چار ٤ آیتیں ہیں - |
|---|---|---|

ہم سورۃ قریش کو پڑھنا شروع کرتے ہیں اُس اللہ کے نام کی مدد سے جو رحمٰن و رحیم ہے ۝ اللہ نے قریش میں الفت ڈالی ۝ ان کو الفت دی جاڑے اور گرمی کے سفر میں ۝ تو انھیں چاہئے کہ عبادت کیا کریں اس گھر کے رب کی ۝ جس نے ان کو بھوک کے وقت کھانا دیا اور ہر قسم کے خوف سے امن میں رکھا ۝

| حاشیہ | ترجمہ دیگر ۝ جو ان پر پھینکتے تھے پتھروں سے جو مٹی اور پتھر سے مرکب تھے -<br>ترجمہ دیگر ۝ قریش کو الفت دلانے کے لئے ان کو الفت دلائی سردی اور گرمی کے سفر کی - |
|---|---|

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝

ع ۱ ۱۱ ۲۵

## سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

اَلْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ

رَّاضِيَةٍ ۝ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝

ع ۱ ۱۱ ۲۶

## سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَمَانُ اٰيٰتٍ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ

لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝

ع ۱ ۸ ۲۷

## سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيٰتٍ

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

ع ۱ ۳ ۲۸

## سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ تِسْعُ اٰيٰتٍ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ اِۨلَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ ۝ كَلَّا

لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِيْ

تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

ع ۱ ۹ ۲۹

## سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ خَمْسُ اٰيٰتٍ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ

طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝

ع ۱ ۵ ۳۰

## سُوْرَةُ الْقُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيٰتٍ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ

هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۝ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝

ع ۱ ۴ ۳۱

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَاۤءُوْنَ ۝ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝ ع ١ ٧ ٣٢

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

اِنَّاۤ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ ع ١ ٣ ٣٣

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ ع ١ ٦ ٣٤

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

اِذَا جَاۤءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ ع ١ ٣ ٣٥

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

تَبَّتْ يَدَاۤ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝ ع ١ ٥ ٣٦

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ع ١ ٤ ٣٧

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ع ١ ٥ ٣٨

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ع ١ ٦ ٣٩

# دعائے ختم قرآن مجید

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْہُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً

اے اللہ مجھ پر قرآن مجید کے ذریعہ سے رحم فرما اور اس کو میرا پیشوا اور میرے لئے نور اور ہدایت اور رحمت پانے کا ذریعہ بنا دے

اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْہُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْہُ مَا جَھِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ

اے اللہ جو کچھ کہ قرآن سے میں بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد دلا دے اور وہ مجھے سکھا دے قرآن سے جو میں نہیں جانتا اور نصیب فرما اس کی تلاوت

اٰنَاءَ اللَّیْلِ وَاَطْرَافَ النَّھَارِ وَاجْعَلْہُ حُجَّۃً لِّیْ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اٰمِیْنَ۔

رات کے حصوں اور دن کے وقتوں میں اور اس کو میرے لئے دلیل بنا دے اے سب جہانوں کے صاحب۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن سے محبت دے عمل کی توفیق نصیب کرے اس میں تدبر اور غور کی عادت دے اس کے فیوض سے بہرہ ور کرے ہماری غلطیوں کو معاف فرما ہمیں قرآنی نمونہ بنائے۔ آمین

## الکاتب العاصی الراجی الی ربہ الغفور المجید

# میر محمد سعید

## احمدی قادری حنفی حسنی حسینی

پسر مولوی میر عبد العزیز مرحوم

## تمت

بتاریخ غرہ شعبان ۱۳۱۸ و ۱۳۳۳ ہجری مطابق ۲۰ دسمبر ۱۳۱۰ و ۹ امرداد ۱۳۲۲ فصلی موافق ۲۳ نومبر ۱۹۰۰ و ۱۵ جون ۱۹۱۵ عیسوی۔

نوٹ۔ بعد قرأت و سماعت ترجمہ و تفسیر کامل جناب مولوی حافظ روشن علی صاحب شاگرد رشید حضرت مولانا الاعظم خلیفۃ المسیح اول مولوی نور الدین صاحب قدس سرہ الشریف نے یہ دستخط ثبت فرمائی ہے۔ میر فضل احمد (قاری)

میں اس بیان کی تصدیق کرتا ہوں۔ خاکسار **روشن علی**

تاریخ طبع از مترجم۔ عجب تاریخ نکلی اس کی حافظ کتابُ الحکمۃ اٰیتُ ہے یہ ۱۳۳۳ ہجری

# دعائے ختم قرآن

صدق الله العلي العظيم وصدق رسوله النبي الكريم ونحن على ذلك من الشاهدين ۝ ربنا
تقبل منا انك انت السميع العليم ۝ اللهم ارزقنا بكل حرف من القرآن حلاوة وبكل جزء جزاء
اللهم ارزقنا بالالف الفة وبالباء بركة وبالتاء توبة وبالثاء ثوابا وبالجيم جمالا وبالحاء
حكمة وبالخاء خيرا وبالدال دليلا وبالذال ذكاء وبالراء رحمة وبالزاء زكوة وبالسين سعادة
وبالشين شفاء وبالصاد صدقا وبالضاد ضياء وبالطاء طراوة وبالظاء ظفرا وبالعين
علما وبالغين غنى وبالفاء فلاحا وبالقاف قربة وبالكاف كرامة وباللام لطفا وبالميم
موعظة وبالنون نورا وبالواو وصلة وبالهاء هداية وبالياء يقينا اللهم انفعنا بالقرآن
العظيم وارفعنا بالآيات والذكر الحكيم ۝ وتقبل منا قراءتنا وتجاوز عنا ما كان في
تلاوة القرآن من خطأ او نسيان او تحريف كلمة عن مواضعها او تقديم او تاخير
او زيادة او نقصان او تاويل على غير ما انزلته عليه او ريب او شك او سهو او سوء الحان
او تعجيل عند تلاوة القرآن او كسل او سرعة او زيغ لسان او وقف بغير وقوف او ادغام
بغير مدغم او اظهار بغير بيان او مد او تشديد او همزة او جزم او اعراب بغير ما كتبه او قلة
رغبة ورهبة عند آيات الرحمة وآيات العذاب فاغفر لنا ربنا واكتبنا مع الشاهدين ۝ اللهم نور
قلوبنا بالقرآن وزين اخلاقنا بالقرآن ونجنا من النار بالقرآن وادخلنا في الجنة بالقرآن
اللهم اجعل القرآن لنا في الدنيا قرينا وفي القبر مونسا وعلى الصراط نورا وفي الجنة رفيقا و
من النار سترا وحجابا والى الخيرات كلها دليلا واكتبنا على التمام وارزقنا اداء بالقلب و
اللسان وحب الخير والسعادة والبشارة من الايمان وصلى الله على خير خلقه محمد مظهر لطفه و
نور عرشه سيدنا محمد وآله واصحابه اجمعين وسلم تسليما كثيرا كثيرا ۝ ملا علی قاری رحمۃ اللہ در شرح
عین العلم گفتہ کہ قاری ہر روزہ بعد تلاوت قرآن این دعا بخواند اللهم ارحمني بالقرآن واجعله لي اماما ونورا و
هدى ورحمة اللهم ذكرني منه ما نسيت وعلمني منه ما جهلت وارزقني تلاوته آناء الليل والنهار واجعله
لي حجة يا رب العالمين ۝ از مولانا یعقوب چرخی منقول ست کہ صحابہ کبار رضی اللہ عنہم بعد ختم قرآن ہر روز مواظبت این دعا ودوام میداشتند
اللهم صل على محمد وآله وصحبه بعدد ما في جميع القرآن حرفا حرفا وبعدد كل حرف الفا الفا ۝

# خاتمۃ الطبع

ہزاران ہزار شکر پروردگار کہ ان دنوں ماہِ رمضان مبارک ۱۳۲۳ سنہ

ہجری میں یہ قرآنِ شریف نقل نظامی مطبوعہ شہر رمضان ۱۲۹۲ سنہ ہجری جس کی تاریخ کا

مادہ کتٰبٌ فُصِّلَتۡ اٰیٰتُهٗ ہے مع ترجمہ و تفسیر اوضح القرآن مسمّٰی بہ تفسیرِ احمدی حسبِ ضرورت عجلتِ
۱۲۹۲ ہجری

ممکنہ دو ماہ کے اندر بسعیِ جمیل صالح نبیل اخی الشریف العزیز المنیف سیّد فضلِ احمد اعلی اللہ لہ زاد

الغد و احسن الیہ فی الدنیا والآخرۃ خیراً کثیراً چھپ کر تمام ہو کر بدعائے دلی کا سرانجام ہوا اور جماعت

احمدیہ حیدرآباد دکن نے علی الخصوص برادرِ موصوف نے مطبع مرتضائی آگرہ میں چھپوا کر اجر جزیل و ذکر جمیل

حاصل کیا۔ بارک اللہ لنا و لہم فی القرآن العظیم و نفعنا و ایاہم بالآیات و الذکر الحکیم انہ تعالیٰ جواد کریم

ملک بر رؤف الرحیم ربِ کریم و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ و خلفائہ اجمعین۔ اگر احیاناً ناظرین

انصاف گزین کوئی غلطی پائیں بمقتضائے بشریت پر محمول فرمائیں کہ الانسان مع النسیان ہو حسن اتفاق سے

اس قرآن مجید کے طبع کا مادہ مثل اصل کے حسب بیان ترجمہ خدا نے عنایت فرمایا ہے۔

عجب تاریخ نکلی اس کی حافظ ؎ کتٰب اُحکمت آیٰتہ ہے

۱۳۲۳ ھ

حسام الدین خان منیجر مطبع ہذا

جمال و حُسنِ قرآن نورِ جانِ ہر مُسلمان ہے
قمر ہے چاند اَوروں کا ہمارا چاند قرآن ہے

نظیر اس کی نہیں جمتی نظر مین غور کر دیکھا
بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلامِ پاکِ رحمان ہے

بہارِ جاوِدان پیدا ہے اِسکی ہر عبارت مین
نہ وہ خوبی چمن مین ہے نہ اس سا کوئی بُستان ہے

کلامِ پاکِ یزدان کا نہین ثانی کوئی ہرگز
اگر لولوئے عُمّان ہو وگر لعلِ بدخشان ہے

خُدا کے قول سے قولِ بشر کیونکر برابر ہو
وہان قُدرت یہان درماندگی فرقِ نمایان ہے

ملائک جسکی حضرت مین کرین اقرارِ لاعلمی
سخن مین اسکے ہمتائی کہان مقدورِ انسان ہے

بنا سکتا نہین اک پاؤن کیڑے کا بشر ہرگز
تو پھر کیونکر بنانا نورِ حق کا اس پہ آسان ہے

ارے لوگو کرو کچھ پاس شانِ کبریائی کا
زبان کو تھام لو اَب بھی اگر کچھ بوئے ایمان ہے

خُدا سے غیر کو ہمتا بنانا سخت کُفران ہے
خُدا سے کچھ ڈرو یارو یہ کیسا کذب و بُہتان ہے

اگر اقرار ہے تم کو خُدا کی ذاتِ واحد کا
تو پھر کیون اسقدر دل مین تمہارے شرک پنہان ہے

یہ کیسے پڑ گئے دل پر تمہارے جہل کے پردے
خطا کرتے ہو باز آؤ اگر کچھ خوفِ یزدان ہے

ہمین کچھ کین نہین بھائیو نصیحت ہے غریبانہ
کوئی جو پاک دل ہووے دل و جان اُسپہ قربان ہے

از نورِ پاک قرآن صبحِ صفا دمیده — بر غنچہ ہاے دلہا بادِ صبا وزیده

این روشنی و لمعان شمس الضحیٰ ندارد — وین دلبری و خوبی کس در قمر ندیده

یوسف بقعرِ چاہے محبوس ماند تنہا — وین یوسفے کہ تن ہا از چاہ برکشیده

از مشرقِ معانی صدہا دقائق آورد — قدِّ ہلالِ نازک زان نازکی خمیده

کیفیّتِ علومش دانی چہ شان دارد — شہدیست آسمانی از وحیِ حق چکیده

آن نیّرِ صداقت چون رہ بعالم آورد — ہر بُومِ شب پرستے در کُنجِ خود خزیده

روئے یقین نہ بیند ہرگز کسے بدُنیا — اِلّا کسیکہ باشد با رُویش آرمیده

آنکس کہ عالمش شد شد مخزنِ معارف — وان بیخبر ز عالم کین عالمے ندیده

بارانِ فضلِ رحمان آمد بمقدمِ او — بدقسمت آنکہ از وے سوئے دگر دویده

میلِ بدی نباشد اِلّا رگے ز شیطان — آن را بشر بدانم کز ہر شرے رہیده

اے کانِ دلربائی دانم کہ از کجائی — تو نورِ آن خدائی کین خلق آفریده

میلم نماند باکس محبوبِ من توئی بس — زیرا کہ زان فغان رس نورت بما رسیده

# صحت نامہ متعلقہ قرآن مجید

## تصحیح اغلاط کاتب عربی و سنگ ساز

### بہ تصحیح جناب حافظ محمد اسحٰق صاحب

| نمبر شمار | صفحہ | سطر | غلط | صحیح | نمبر شمار | صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۵ | ۱ | یَستَحیی | یَستَحیٖ | ۲۴ | ۶۸ | ۶ | وَالطّیّبٰت | وَالطّیّبٰتِ |
| ۲ | ″ | ۱۴ | وَاستَکبَرۃٗ | وَاستَکبَرَ | ۲۵ | ۷۴ | ۸ | بِاَحسَنِہَا | بِاَحسَنِہَا |
| ۳ | ۱۰ | ۳ | قِیلُ | قِیلَ | ۲۶ | ۷۵ | ۱۰ | ھُمُ المُفلِحُونَ | ھُمُ المُفلِحُونَ |
| ۴ | ۱۴ | ۱۸ | جَنَفًا اَو اِثمًا فَلَا اِثمَ عَلَیہِ ط | جَنَفًا اَو اِثمًا فَاَصلَحَ بَینَہُم فَلَا اِثمَ عَلَیہِ ط | ۲۷ | ۸۵ | ۹ | وَلَا اَوضَعُوا | وَلَا اَوضَعُوا |
| | | | | | ۲۸ | ″ | ۱۷ | اِثمًا | اِثمًا |
| | | | | | ۲۹ | ۹۱ | ۶ | لِجَنبِہٖ اَو قَآئِمًا | لِجَنبِہٖ اَو قَاعِدًا اَو قَآئِمًا |
| ۵ | ۱۵ | ۱۱ | تَأ تُوا | تَأتُوا | | | | | |
| ۶ | ۱۹ | ۲۱ | دِیَارِنَا | دِیَارِنَا | ۳۰ | ۹۷ | ۹ | فَمَا کَانَ مِن دُونِ اللّٰہِ | وَمَا کَانَ لَہُم مِّن دُونِ اللّٰہِ |
| ۷ | ۲۰ | ۸ | قَلِیلَۃٍ | قَلِیلَۃٍ | | | | | |
| ۸ | ۲۱ | ۲۰ | حَتَّۃٍ | جَنَّۃٍ | ۳۱ | ۹۸ | ۸ | مَجرِیہَا | مَجرٖیہَا |
| ۹ | ۲۵ | ۸ | فَلَیسَ | فَلَیسَ | ۳۲ | ″ | ۱۵ | اَنَّ | اَن |
| ۱۰ | ۲۶ | ۱۴ | لَا تُحِلَّ | لَا اُحِلَّ | ۳۳ | ۹۹ | ۱۴ | وَغِلٌّ | وَغِلٌّ |
| ۱۱ | ۳۲ | ۱۱ | حَلِیمٌ | حَلِیمٌ | ۳۴ | ″ | ۱۵ | یَومَئِذٍ ط | یَومَئِذٍ ط |
| ۱۲ | ۳۶ | ۹ | یُوصِی | یُوصٖی | ۳۵ | ″ | ۱۷ | لَا تَخَف | لَا تَخَف |
| ۱۳ | ۴۱ | ۲ | طَاعَۃٌ | طَاعَۃٌ | ۳۶ | ″ | ۲۲ | قَومِ | قَومِ |
| ۱۴ | ۴۴ | ۱ | وَجہَہٗ | وَجہَہٗ | ۳۷ | ۱۰۰ | ۲۳ | بِرَحمَۃٍ | بِرَحمَۃٍ |
| ۱۵ | ۴۵ | ۸ | اِنَّ المُنفِقِینَ | اِنَّ المُنٰفِقِینَ | ۳۸ | ۱۰۱ | ۳ | یَقدُمُ | یَقدُمُ |
| ۱۶ | ۴۷ | ۵ | وَلَہٗ اَخٌ اَو اُختٌ | وَلَہٗ اُختٌ | ۳۹ | ″ | ۲۲ | وَاحِدَۃً | وَاحِدَۃً |
| ۱۷ | ″ | ۱۱ | اٰمِّینَ | اٰمِّینَ | ۴۰ | ۱۰۲ | ۱۱ | اَتَمَّہَا | اَتَمَّہَا |
| ۱۸ | ″ | ۱۲ | فَاصطَادُوا | فَاصطَادُوا | ۴۱ | ۱۰۴ | ۷ | لِصَاحِبِی | لِصَاحِبِی |
| ۱۹ | ۴۸ | ۵ | یَجعَلَ | لِیَجعَلَ | ۴۲ | ۱۰۵ | ۱۹ | رَبِّکَ | رَبِّکَ |
| ۲۰ | ″ | ۱۷ | حَظًّا | حَظًّا | ۴۳ | ۱۰۶ | ۶ | اَبَاکُم | اَبَاکُم |
| ۲۱ | ۴۹ | ۴ | مِمَّن یَغفِرُ | مِمَّن خَلَقَ ط یَغفِرُ | ۴۴ | ″ | ۹ | فَقُولُوا | فَقُولُوا |
| | | | | | ۴۵ | ″ | ۲۱ | یُوسُفَ | یُوسُفَ |
| ۲۲ | ۵۱ | ۶ | ھُدًی وَمُصَدِّقًا | ھُدًی وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا | ۴۶ | ۱۱۹ | ۱۲ | شُرَکَاءَ ھُم | شُرَکَآؤُھُم |
| | | | | | ۴۷ | ۱۲۷ | ۱۴ | مَنَازِعُ | مَنَافِعُ |
| ۲۳ | ۶۵ | ۱۴ | لَا تَتَّبِع | لَا تَتَّبِع | ۴۸ | ۱۴۸ | ۴۰ | غِظَامًا | عِظَامًا |

| نمبر شمار | صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|---|
| ۴۹ | ۱۵۳ | ۲۱ | فِی الْاَرضِ | فِی الْاَرْضِ |
| ۵۰ | ۱۵۵ | ۶ | عَلَیْهِ | اِلَیْهِ |
| ۵۱ | ۱۵۹ | ۱۱ | مَرحمتُ | مَرْضٰتِ |
| ۵۲ | 〃 | ۱۸ | اِذْنُسَوِّیْکُمْ | اِذْ نُسَوِّیْکُمْ |
| ۵۳ | ۱۶۶ | ۱۲ | اَنْعَمْتَ | اَنْعَمْتَ |
| ۵۴ | 〃 | ۲۱ | اِسْتِحْیَاءٍ | اِسْتِحْیَآءٍ |
| ۵۵ | ۱۶۷ | ۴ | سَارَ | سَارٍ |
| ۵۶ | ۱۶۹ | ۱۳ | لَتَنُوْٓا | لَتَنُوْٓأُ |
| ۵۷ | ۱۷۳ | ۱ | لَرَحْمَةً | لَرَحْمَةٌ |
| ۵۸ | ۱۷۷ | ۲ | صَخْرَةٍ | صَخْرَةٍ |
| ۵۹ | 〃 | ۱۴ | اَلَمْ تَرَ | اَلَمْ تَرَ |
| ۶۰ | 〃 | ۲۰ | کَالظُّلَلِ | کَالظُّلَلِ |
| ۶۱ | 〃 | ۲۲ | حَاجِزٌ | حَاجِزًا |
| ۶۲ | 〃 | ۲۳ | تَغُرَّنَّکُمْ | تَغُرَّنَّکُمْ |
| ۶۳ | ۱۷۸ | ۲۰ | بِمَاکَانُوا | بِمَا کَانُوْا |
| ۶۴ | ۱۷۹ | ۲۲ | اَسْفَلَ | اَسْفَلَ |
| ۶۵ | ۱۸۲ | ۲۰ | اَبْنَآئِهِنَّ | اَبْنَآئِهِنَّ |
| ۶۶ | ۱۸۳ | ۹ | خٰلِدِیْنَ | خٰلِدِیْنَ |
| ۶۷ | ۱۹۱ | ۲۳ | فَاَزْوَاجُهُمْ | وَاَزْوَاجُهُمْ |
| ۶۸ | ۱۹۳ | ۱۴ | مُبِیْنٌ | مُبِیْنٍ |
| ۶۹ | ۱۹۷ | ۲ | الزُّمُرُ | الزُّمَرِ |
| ۷۰ | ۲۰۰ | ۸ | تَابِلِ? | تَابِلِ? |
| ۷۱ | ۲۰۲ | ۲۲ | وَقُوْا | وَقُوْا |
| ۷۲ | ۲۰۷ | ۹ | مَنْرِیْهِمْ | سَنُرِیْهِمْ |
| ۷۳ | ۲۰۹ | ۹ | غَضِبُوْا | غَضِبُوْا |
| ۷۴ | ۲۱۳ | ۱۷ | فِرْعَوْنَ | فِرْعَوْنَ |
| ۷۵ | ۲۲۳ | ۶ | عَنِ الْیَمِیْنِ | عَنِ الْیَمِیْنِ |
| ۷۶ | ۲۲۵ | ۶ | یُوْعَدُوْنَ | یُوْعَدُوْنَ |
| ۷۷ | ۲۲۷ | ۳ | فَلَا تُزَکُّوْٓا | فَلَا تُزَکُّوْٓا |
| ۷۸ | 〃 | ۸ | الزَّوْجَیْنِ | الزَّوْجَیْنِ |
| ۷۹ | 〃 | ۱۷ | ثُلَّةٌ | ثُلَّةٌ |
| ۸۰ | 〃 | ۲۲ | وَّلَا کَرِیْمٍ ۝ | وَّلَا کَرِیْمٍ ۝ |
| ۸۱ | ۲۲۸ | ۸ | نَجَّیْنٰهُمْ | نَجَّیْنٰهُمْ |
| ۸۲ | 〃 | ۲۱ | فَاکِهَةٍ | فَاکِهَةٍ |
| ۸۳ | ۲۳۰ | ۲۰ | وَالْاٰخِرِیْنَ | وَالْاٰخِرِیْنَ ۝ |
| ۸۴ | ۲۳۵ | ۱۲ | یُشَاقِّ اللّٰهَ | یُشَاقِّ اللّٰهَ |
| ۸۵ | 〃 | ۲۳ | وَلَا تَجْعَلْ | وَلَا تَجْعَلْ |
| ۸۶ | ۲۳۸ | ۲۳ | یَلْحَقُوْا | یَلْحَقُوْا |
| ۸۷ | ۲۳۹ | ۱۵ | رَاَیْتَهُمْ | رَاَیْتَهُمْ |
| ۸۸ | ۲۵۰ | ۱۶ | کَلَّا | کَلَّا |
| ۸۹ | 〃 | ۱۹ | بِالسَّاقِ | بِالسَّاقِ ۝ |
| ۹۰ | ۲۵۱ | ۷ | سُرُوْرًا ۝ | سُرُوْرًا ۝ |
| ۹۱ | 〃 | ۱۰ | تَقْدِیْرًا | تَقْدِیْرًا |
| ۹۲ | ۲۵۹ | ۱۱ | تُجْزٰی ۝ | تُجْزٰی ۝ |
| ۹۳ | ۲۶۰ | ۴ | الرُّجْعٰی | الرُّجْعٰی |
| ۹۴ | 〃 | ۷ | وَاقْتَرِبْ ۝ | وَاقْتَرِبْ ۝ |
| ۹۵ | 〃 | ۲۱ | لِیُرَوْا | لِیُرَوْا |
| ۹۶ | ۲۶۳ | ۱۸ | الْبُشَارَةِ | الْبِشَارَةِ |

## نوٹ

| | | | |
|---|---|---|---|
| اغلاط لفظی | نمبر شمار | ۴ ۱۶ ۲۱ ۲۲ ۲۶ ۲۹ ۳۰ ۵۰ | جملہ ۸ |
| اغلاط اعراب وغیرہ | نمبر شمار | ۱-۲-۳-۵-۷-۸-۹-۱۲-۱۳-۱۴-۱۷-۲۰-۲۴-۲۷-۳۱-۳۴-۳۵-۳۷-۳۸-۴۱-۴۲-۴۴-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۱-۵۳-۵۴-۵۶-۵۷-۶۰-۶۲-۶۳-۶۴-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۳-۷۴-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۴-۸۵-۸۷-۸۸-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۶ | ۵۶ |
| اغلاط سنگ سازی | نمبر شمار | ۶-۱۰-۱۱-۱۵-۱۸-۱۹-۲۳-۲۵-۲۸-۲۹-۳۲-۳۳-۳۹-۴۰-۴۳-۴۵-۵۰-۵۲-۵۵-۵۸-۵۹-۶۱-۶۵-۶۶-۶۷-۷۲-۷۵-۷۶-۸۳-۸۶-۹۰-۹۵ | ۳۲ |